

ترجمہ جوگ بششٹھ

جلد پہلی

جسمین

شری مدرگھبنشی کُل گرو گیان تر برہم رکھ بششٹھ جی نے شری مد پر برہم پرماتما سچدانند گھن آنند کند شری رام چندر جی سے بیراگ جوگ گیان کا گیان برنن کیا ہے اس سنسار سمدر سے پار اُترنے کے لئے سادھو رام پرساد نرنجنی مہارلج پنجابی دیس نے بھاکھا مین

ترجمہ و ترتیب دیا تھا۔

جس کو حسب الایماے منشی نولکشور صاحب پنڈت پیارے لال صاحب بیکنٹھ باسی نے اِس ملک کی بھاشا مین آراستہ کیا تھا

اور

مکرر نظر ثانی لالہ بھگواندس صاحب نے کی جن کی انشا پردازی قابل تعریف ہے

پھر نظر ثالث کی

اور بجنسہ اُسی مطبوعہ پستک دیوناگری سے حسب الایماے منشی صاحب موصوف لالہ سوامی دیال کائستھ سری باستو رئیس لکھنؤ نے حرف فارسی مین لکھ کر شدہ کیا

بار چہارم

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپا

۱۹۲۹ء

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار موجود ہے جس کی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جس کے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹائٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُن مین بعض کتب مذہب ہنود درج کرتے ہین تاکہ جس مذہب کی یہ کتاب ہے اُس مذہب کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو ؎

کتب مذہب ہنود

نام کتاب	قیمت
بخط فارسی زبان بھاکھا اُردو دیوی بھاگوت۔ کا پورا ترجمہ بارھون اسکندھ مسمّٰی بہ بھگوتی اتہاس مترجمہ پنڈت پیارے لال مرحوم	ہے ۱۲ پ
گنیش پوران۔ منظوم از منشی شنکر دیال فرحت۔	ے/
شیو پوران۔ منظوم خرد از منشی شنکر دیال فرحت۔	۲/
ترجمہ شیو پوران۔ نثر مین مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس۔	سے/پ
ترجمہ سریمد بھاگوت باتصویر۔ مترجمہ منشی رگھبر دیال یہ ترجمہ لفظ بلفظ سکھ ساگر بارھون اسکندھ مولفہ راے مکھن لال کاشی نواسی بیکنٹھ باسی سے بزبان بھاکھا بخط فارسی بعینہ ہوا ہے جس کی خوبی معائنہ پر موقوف ہے کاغذ خانی۔	للعہ پ
ایضاً۔ کاغذ سفید چکنا۔	صہ/
کتھا نرسنگھ اوتار مع ولادت کنھیاجی	۰/

نام کتاب	قیمت
منظوم دلاویز۔ بخط فارسی یعنی ترجمہ اُردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بھارگو سُرگباسی کاغذ سفید۔	۱۲/
پریم ساگر نثر۔ باتصویر ترجمہ دسم سکندھ سریمد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال۔	۱۰/
پریم ساگر منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت	۳/
کتھا چتر گوپت۔ از منشی جگناتھ خوشتر	ے/
رامائن بالمیکی۔ اُردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ پرمیشری دیال مختار۔ کاغذ سفید۔	للعہ/
رامائن بھاکھا تلسی کرت۔ بخط فارسی باتصویر کاغذ سفید۔	۱۴/
بھگت بھوبھنجن۔ معروف بہ نیو نرنجن مصنفہ بختاور سنگھ کاغذ سفید۔	۰/
گوپال سہسر نام۔ اُردو۔ ناگری مشمولہ ترمیم شدہ۔	۱۰/
سری رام مہاتم۔ اُردو۔ ناگری	۹/
مجموعۂ نادر مسمّٰی بہ چودہ رتن اُردو، ناگری مشمولہ	۱۰/

نام کتاب	قیمت
سدامان چرتر منظوم مصنفہ منشی ہر نرائن اکبرآبادی۔	ے/
ایشور دیپکا۔ باترجمہ اُردو، ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند سرسوتی جی جدید الطبع۔	۳/
تلسی کرت رامائن فرحت۔ اُردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت۔	۰۶/
تلسی کرت رامائن خوشتر۔ اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے۔	۱۲/
اوبھت رامائن۔ منظوم مولفہ منشی جگناتھ خوشتر۔	ے/
برجبلاس۔ بخط فارسی زبان بھاکھا مولفہ برجباسی لال۔	۱۴/
آتما پوجن۔ از منشی سیوا لال متخلص بہ عاجز سب انسپکٹر پولیس۔	۰/
ترجمہ بھونر گیت۔ از سورساگر بزبان بھاشا مترجمہ منشی تھو لال بھارگو۔ کاغذ خانی۔	۸/

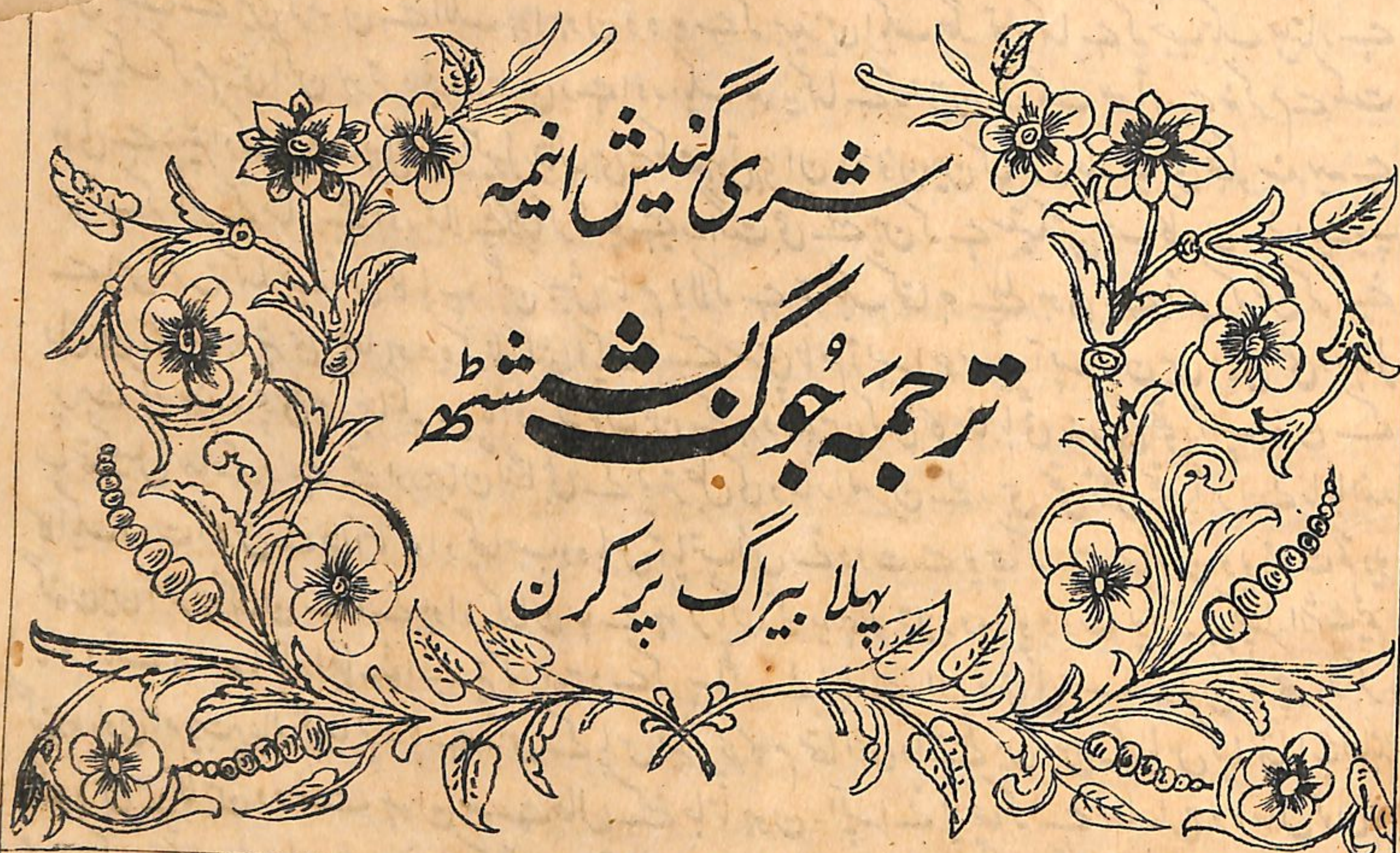


تمہید

اُس ایشور سچدانند گھن پرماتما کا دھنباد ہی کہ جس نے سنسار کو اُتپن کر کے اپنے پرکاش کے لیے بید انت آدبدیا
بنائین جنھین انیک پرکار کے شاستر اور مت پرگٹ کیے ہین اور جنھین بہت طرح کی باتین ہین کوئی تو کرم کی پردھانتا کو
مانتے ہین کوئی گیان کو اُتم جانتے ہین اور کوئی کہتے ہین کہ اُپاسنا ہی سے مُکت ہوتی ہی پر اس پُستک مین کرم اور
گیان دونون کی پردھانتا لی گئی ہی ارتھات دونون کو تمہید کھا ہی شری اگست جی مہاراج نے شری مُکھ سے برنن کیا ہی
کہ نہ کیول کرم ہی سے مُکت ہوتی ہی نہ کیول گیان ہی سے مُکت ہوتی ہی بلکہ دونون کے مِلنے سے مُکت ہوتی ہی کیونکہ
انتہ کرن نرمل ہوئے بنا کیول گیان ہی سے مُکت نہین ہوتی کرم کر کے پہلے انتہ کرن شُدھ ہوتا ہی پھر گیان اُتپن ہوتا ہی
تب مُکت ہوتی ہی جیسے پنچھی آکاش مین دونون پرون سے اُڑتا ہی اُسیطرح مُکت ہونے کے لیے کرم اور گیان دونون
ضروری ہین اس پُستک مین خاصکر گیان کی باتون کی بابت شری پرماتما رُوپ دشرتھ کمار آنند کند شری رامچندر
جی اور جگت گرو شری بششٹھ جی کا سمباد (کہنا سُننا) ہی اسکے دھارن کرنے سے مُکت ہوتی ہی مُکت کی راہ
دکھانے کو یہ پُستک دیپک رُوپ ہی اور گیان اور جوگ کی تو مورت ہی ہی اسکی ہر ایک بات اور ہر ایک بیان سے
بودھ ہو کر انتہ کرن شُدھ ہو جاتا ہی کلجگ باسیون کے اُدھار کے لیے آدکب شری بالمیک جی نے اسکو سنسکرت پد
مین بنایا اور اُسکے وسیلہ سے سنسار ساگر سے پار اُترنے کے لیے آتم گیان رُوپ پرماتما کو دکھایا۔ یہ باتین اس
پُستک مین پڑھنے اور پڑھانے سے معلوم ہوتی ہین۔

اِس پُستک مین چھ پرکرن ہین - پہلا بیراگ - دوسرا مُمکش یعنی مُکت چاہنے والا - تیسرا اُتپت یعنی پیدائش - چوتھا استھت - پانچوان اُپ شم - چھٹھا نِربان - جنمین نام ہی کے موافق بیان بھی ہین -

اب اِس پُستک کے بھاکھا ہونے کا حال بیان کیا جاتا ہے - اندازاً ڈیڑھ سو برس ہوے ہونگے کہ پٹیالہ کے راجا شری جت صاحب سنگھ جی بیریش کی دو نو بہنین (ہمشیرگان) بدھوا ہوگئی تھین اسلیئے اُنھون نے سادھو رام پرشاد جی نرنجنی سے کہا کہ شری جوگ بششٹھ جو اَت گیان اُمرت ہے اُسکو آپ سُنائیے تو بہت اَچھا ہے تب اُنھون نے جوگ بششٹھ کی کتھا سُنانا منظور کی اور اُن دونون بہنون نے دو لکھنے والے پوشیدہ بٹھا دیے جیون جیون پنڈت کتھا کہتے جاتے تھے تیون تیون وے حرف بحرف لکھتے جاتے تھے اِسی طرح کچھ دنون مین جب وہ کتھا پوری ہوگئی تو یہ گرنتھ بھی تیار ہوگیا اِس گرنتھ مین کتھا کی ریت تھی کچھ ترجمہ کا طریقہ نہ تھا اور پنجابی الفاظ ملے ہوئے تھے پہلے یہ گرنتھ اسیطرح شہر بمبئی مین اگھن سمبت ۱۹۲۲ مین چھپا جب اسکا اس طرح چلن چل نکلا اور گیانی لوگون کو اسکا شوق ملنے لگا تب سب طرف سے یہ اِچھا ہوئی کہ جو اس پُستک سے پنجابی الفاظ نکالکر اور عبارت درست کرکے اسکو کوئی چھاپے تو بہت اچھی پُستک ہو جاوے اِس بات کو سنکر جناب منشی نولکشور صاحب سی. آئی - ای مالک مطبع اودھ اخبار نے پنڈت پیارے لال کشمیری براہمن کو اگیا دی کہ اِسکی زبان بدلکر اور عبارت درست کرکے پیش کرو چنانچہ حسب ایما منشی صاحب موصوف کے ایسا ہی ہوکر دوبارہ چھپ چکا ہے جس سے اب منشی سوامی دیال کالیستھ سری واستو (۲) لکھنؤ نے بخط فارسی نقل کرکے بہ تبدیل بعض الفاظ مشکل عبارت آسان و عام فہم مین تحریر کیا امید ہے کہ بھگت جن اسکے پڑھنے سے گیان پاکر سُکھی ہونگے اور ایسے پرُاپکاری دیال گُن گاہک اودار شری منشی نولکشور صاحب سی - آئی - ای مالک مطبع اودھ اخبار کی عمر و دولت و تندرستی و خوشی و خرمی کے واسطے آشیرباد دینگے کہ جنکی اولوالعزمی و عالی ہمتی کی وجہ سے یہ بڑا بھاری گرنتھ پڑھنے والون کے آنند کا کارن ہوا فقط -



اُس سچدانند روپ آتما کو نمسکار ہے کہ جس سے سب بھاستے ہین اور جس ہین سب لین اور استھت ہوتے ہین ارتھات جس سے گیاتا (جاننے والا) گیان (جاننا) گییئی (جانا گیا) درشٹا (دیکھنے والا) درشن (دیکھنا) درشیہ (دیکھا گیا) اور کرتا (کرنے والا) کارن (سبب) کِریا (کرم) سدھ ہوتے ہین جس آنند کے سُمدر کے بوند ماتر سے سب سنسار آنند پاتا ہے اور جس آنند سے سب جیو جیتے ہین۔ اگست جی کے چیلے سُتیکشن کے من ہین ایک سندیہہ پیدا ہوا تب وہ اس کے مٹانے کے لئے اگست مُن کے پاس جاکر بدھ سے پرنام کرکے بہت ملائمت کے ساتھ پوچھنے لگے کہ ہے ناتھ آپ سب تتو اور سب شاسترون کے جاننے والے ہین ایک سندیہہ مجھکو ہے سو کرپا کرکے مٹا دیجئے موکش کا کارن کرم ہے یا گیان یا دونون ہین۔ یہ سنکر اگست جی بولے کہ ہے براہمن کیول کرم ہی موکش کا کارن نہین ہے اور نہ کیول گیان ہی سے مکت ہوتی ہے بلکہ اِن دونون کے ملنے سے مکت ہوتی ہے کرم کرنے سے انتہ کرن شدھ ہوتا ہے کچھ مکت نہین ہوتی ہے اور انتہ کرن شدّھ ہوئے بنا کیول گیان سے بھی مکت نہین ہوتی اِس سے دونون کے ملنے سے مکت ہوتی ہے کرم کرکے پہلے انتہ کرن شدھ ہوتا ہے پھر گیان ہوتا ہے تب مکت ہوتی ہے جیسے پنچھی دونون پرون سے اکاش ہین سکھ سے اُڑتا ہے تیسے ہی کرم اور گیان دونون کے وسیلے سے مکت ملتی ہے۔ ہے براہمن اسی بات کے موافق ایک پرانا اتہاس ہے وہ تم سنو۔ کہ اگن بیش کا پتر کارن نام ایک براہمن گرو کے پاس جاکر چھ انگون سہت چارون بید پڑھ کر اپنے گھر آیا اور سندیہہ ہین ہوکر سب کرمون کا کرنا چھوڑ دیا جب اُس کے باپ نے دیکھا کہ یہ سب کرمون کو تیاگ بیٹھا ہے تب اُس سے کہا کہ ہے پتر تم کرمون کو کیون نہین کرتے کرم کے نہ کرنے سے تم کیسے سدھ ہو جاؤ گے جس سبب سے

تم نے کرمون کو تیاگ کیا وہ سبب بیان کرو۔ کارن بولا کہ ہے پِتا مجھکو ایک سندیہہ اُتپن ہوا ہے
اس سبب سے مین کرمون سے الگ ہوا ہون وہ یہ ہے کہ بیدمین ایک جگہ تو یہ کہا ہے کہ جب تک جیتا رہے
تب تک کرم یعنی اگنی ہوتر وغیرہ کرتا ہی رہے اور ایک جگہ یہ کہا ہے کہ نہ دھن سے مکت ہوتی ہے نہ کرم سے مکت
ہوتی ہے نہ تپرادک سے مکت ہوتی ہے اور نہ کیول تیاگ ہی سے مکت ہوتی ہے ان دونون مین کیا کرنا چاہیئے یہی مجھکو سندیہہ ہے
سو آپ کرپاکر کے مٹا دیجئے اور بتلائیے کہ کیا کرنا چاہیئے۔ اگست جی کہتے ہین کہ ہے ستیکشن جب کارن نے اپنے باپ
سے اِس طرح کہا تب اُس کا باپ اگن بیش نام بولا کہ ہے پتر ایک کتھا جو پہلے ہوئی ہے اُس کو سُن کر اپنے
دل مین سمجھ پھر جو تیری اچھا ہو وہ کرنا۔ کتھا ایک سمے سرچی نام اپسرا جو سب اپسراؤن مین اچھی تھی وہ ہمالے
پربت کی سندر چوٹی پر جہانکہ دیوتا اور کنّر لوگ جن کے ہردے مین کوئی کامنا باقی نہ رہی تھی اپسراؤن کے
ساتھ کھیل بہار کر رہے تھے اور جہان گنگاجی کے پوتر جل کی دھارالہرین لے رہی تھی بیٹھی تھی اُس نے راجا اندر
کا ایک دوت اکاش سے چلا آتا ہوا دیکھا جب وہ پاس آیا تب اُس نے دوت سے پوچھا کہ ہے بھاگوان دیودوت تم دیو
گنون مین اُتم ہو کہان سے آتے ہو اور کہان جاتے ہو کرپاکر کے یہ ہم کو بتلادو۔ دیودوت بولا کہ ہے اپسرا۔ ارشٹ نیم
نام ایک دھرماتما راجا نے اپنے پتر کو راج دے کر بیراگ لے لیا ہے۔ اور دنیا کی سب لذتون کو چھوڑ کر
گندھمادون نام پربت پر جاکر تپسیا کر رہا ہے اُسی کے پاس میرا کچھ کام تھا اسی واسطے مین اُس کے پاس گیا تھا اب راجا اندر
کے پاس جن کا مین دوت ہون سب حال کہنے جاتا ہون۔ اپسرا نے پوچھا کہ ہے مہاراج وہ حال کون ہے
مجھ سے کہدو تم میرے پیارے ہو یہ جان کر تم سے پوچھتی ہون اور مہا پرشون سے جو کوئی کچھ پوچھتا ہے وہ بے اندیشہ
اُس کو بتا دیتے ہین۔ دیودوت بولا کہ ہے اپسرا دہ برتانت مین بستار سہت تم سے کہتا ہون من لگا کر سنو کہ جب
اُس راجا نے گندھمادون پربت پر بڑی تپسیا کی تب دیوتاؤن کے راجا اندر نے مجھکو بلا کر یہ اگیا دی کہ ہے
دوت تم گندھمادون پربت پر جو طرح طرح کے برچھون سے بھرا ہوا ہے بمان اپسرا اور طرح طرح کے سامان جیسے
گندھرب یچھ سدھ کنّر تال مردنگ آدباجے ساتھ لے جاکر راجا کو بمان پر بیٹھا کر یہان لے آؤ۔ اندر کی یہ بات
سنکر مین بمان اور سب سامان لے کر جہان راجا تھا وہان گیا اور راجہ سے کہا کہ ہے راجا تمھارے واسطے مین یہ
بمان لے کر آیا ہون اس پر چڑھ کر تم سورگ کو چلو اور دیوتاؤن کے سکھ بھوگ کرو یہ سنکر راجہ نے کہا کہ ہے
دیودوت پہلے تم سورگ کا حال مجھکو سناؤ کہ تمھارے سورگ مین کیا کیا گن اور دوش ہین تو اُن کو سُنکر اپنے
جی مین بچار کر دن اس کے پیچھے جو میری اچھا ہوگی تو چلونگا مین نے کہا کہ ہے راجا سورگ مین بڑے بڑے سند بھوگ
ہین سورگ کو جیو بڑے پُن سے پاتا ہے جو بڑے پُن والے ہوتے ہین وہ سورگ کے اُتم سکھ کو پاتے ہین اور
جو مدھم پُن والے ہوتے ہین وے سورگ کے مدھم سکھ کو پاتے ہین اور جو تھوڑے پُن والے ہین وے سورگ
کے تھوڑے سکھ کو پاتے ہین یہ تو سورگ کے گن ہین جو تم سے کہے اب سورگ مین جو دوش ہین
وہ بھی سُنو۔ ہے راجا جو اپنے سے اونچے درجہ پر بیٹھے دیکھ پڑتے ہین اور اُتم سکھ بھوگ کرتے ہین اُن
کو دیکھ کر جلن پیدا ہوتی ہے کیونکہ اُن کی بڑائی سہی نہین جاتی ہے۔ اور جو لوگ اپنے برابر سکھ بھوگ کرتے
ہین اُن کو دیکھ کر غصہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ میرے برابر کیون بیٹھے ہین اور جو اپنے سے نیچے بیٹھے ہین اُن کو

دیکھکر ابھمان اُپجتا ہی کہ ہمن انسے بڑھ کر ہون ایک اور بھی دوش ہی کہ جب پُنّیا تما کا پُنّ چکُ جاتا ہی تب اُسکو اُسی سمے
مرتہ لوک مین گرا دیتے ہین ایک چھن بھی نہین رہنے دیتے یہی سورگ کے گُنو نکا دوش ہی ۔ ہے اپسرا جب اسطرح
سے راجا سے کہا تب راجا بولا کہ ہے دیو دُوت اس سُورگ کے لائق ہم نہین اور ہمکو اسکی اچھا بھی نہین جیسے سانپ اپنی
کینچلی پُرانی جانکر تیاگ کرتا ہی تیسے ہی ہم بڑا تپ کرکے اس دیہہ کو تیاگ کرینگے ہے دیو دُوت تم اپنے بمان کو جہانسے
لائے ہو وہان ہی لیجاؤ ہمارا نمسکار ہی ۔ ہے دیبی جب اسطرح راجا نے مجھ سے کہا تب مین بمان اور اپسرا وغیرہ سب لیکر
سورگ مین گیا اور سب حال راجا اندر سے کہا یہ حال سنکر راجا اندر بہت پرسن ہوئے اور سندر بانی سے مجھ سے کہا کہ ہے
دوت تم پھر جہان راجا ہی وہان جاؤ وہ اب سنسار سے باہر ہوا ہی اُسکو آتم پد کی اچھا ہوئی ہی اسلیے تم اُسکو اپنے ساتھ ہی
بالمیک جی کے پاس جنھون نے آتم تتو کو آتما کر کے جانا ہی لیجاکر میرا یہ سندیسا دینا کہ ہے مہارکھ اس راجا کو تتو بودھ کا اُپدیش
کیجیے کیونکہ یہ تتو بودھ کا ادھکاری ہی اسکو سورگ و ربدار تھون کی بھی اچھا نہین ہی اس سے آپ اسکو تتو بودھ کا اُپدیش کیجیے
کہ تتو بودھ کو پاکر سنسار کے دُکھ سے چھوٹ جاے ۔ ہے اپسرا جب اسطرح راجا اندر نے مجھ سے کہا تب مین وہانسے چلکر
راجا کے پاس آیا اور راجا سے کہا کہ ہے راجا تم سنسار سمدر سے پار ہو جانے کے لیے بالمیک جی کے پاس چلو وہ تمکو
اُپدیش کرینگے ۔ راجا کو ساتھ لیکر مین بالمیک جی کے استھان پر آیا اور اُس استھان مین راجا کو بٹھا کر اور پرنام کر کے
اندر کا سندیسا دیا ۔ تب بالمیک جی نے پوچھا کہ ہے راجا کشل ہی راجا بولا کہ ہے بھگون آپ تم تتو کے جاننے والے
اور بیدانت جاننے والون مین اُتم ہین مین آپکے درشن کرنے سے کرتارتھ ہوا اور اب مجھکو کُشل پراپت ہوئی ۔ مین
آپ سے پُوچھتا ہون کر پا کرکے بتلا دیجیے کہ سنسار بندھن سے جیو کیسے چھوٹ سکے ۔ یہ سُنکر بالمیک جی بولے کہ ہے
راجا مہارامائن اکھنڈ تمسے کہتا ہون اُسکو سُنکر اُسکا تاترج (خلاصہ) تم اپنے ہردے مین رکھنے کا جتن کرو جب اُسکا
تاترج ہردے مین رکھوگے تب تم جیون مُکت ہوکر بچھرا کروگے ۔ ہے راجا وہ بششٹھ جی اور شری رامچندر جی کا سمباد
ہی اسمین مُکت کی تدبیر کہی ہی اُسکو سنکر جیسے شری رامچندر جی اپنے سُبھاو مین استھت ہو کر جیون مُکت رہتے تھے
تیسے ہی تم بھی رہوگے راجا بولا کہ ہے مہاراج شری رامچند ، کون تھے اور کیسے تھے اور کسطرح جیون مُکت ہو کر
رہتے تھے سو کرپا کرکے آپ کہیے ۔ بالمیک جی بولے کہ ہے راجا شاپ کے بس ہو کر سچدانند بشن جی جو ادویت گیان
سے بھرے ہوئے ہین اُنھون نے اگیان کو قبول کر منکھیہ کا شریر دھارن کیا اتنا سنکر راجا نے پوچھا
کہ ہے مہاراج سچدانند بشن جی کو شاپ کس کارن سے ہوا اور کسنے دیا یہ آپ کہیے ۔ بالمیک بولے
کہ ہے راجا ایک سمے سنت کمار جو نہ کام ہین برہم پُری مین بیٹھے تھے اور تینون لوک کے سوامی بشن بھگوان
بھی بیکنٹھ سے اُتر کر برہم پُری مین آئے تب برہما جی سمیت سب سبھا اُٹھ کھڑی ہوئی اور بشن بھگوان کا
پوجن کیا پر سنت کمار نے پوجن نہین کیا یہ دیکھ کر بشن بھگوان بولے کہ ہے سنت کمار تمکو اپنے نہ کام
(بلا خواہش) ہونے کا گھمنڈ ہی اس سے تم کام سے بے چین ہوگے اور سوام کارتک تمھارا نام ہوگا
تب سنت کمار بولے کہ ہے بشن تمکو بھی اپنے سربگیہ یعنی ہمہ دان ہونے کا غرور ہی اسلیے
کچھ دنون تک تمھاری سربگیتا (ہمہ دانی) دور ہو کر اگیانتا (نادانی) پراپت ہوگی ۔ ہے راجا
ایک تو یہ شاپ ہوا اور ایک شاپ اور بھی ہی سُنو ۔ ایک سمے بھرگ جی کی استری جاتی رہی تھی اُسکے بجوگ سے

وہ بکھ دُکھی ہو رہے تھے تب اُنکو دیکھکر بشن بھگوان ہنستے تھے تب بھرگ برہمن نے شاپ دیا کہ ہے بشن تمنے میری ہنسی کی ہی اس سے تم بھی میری طرح استری کے بجوگ مین دُکھی ہو گے۔ اور ایک سمیٔ دیوشرما نام براہمن نے شری نرسنگھ جی کو شاپ دیا تھا وہ بھی سُنو کہ ایکدن نرسنگھ بھگوان گنگاجی کے کنارے پر گئے اور وہان دیوشرما براہمن کی استری کو دیکھ نرسنگھ جی ڈراونی صورت دکھا کر ہنسے جس سے وہ ڈر کر مر گئی تب دیوشرما نے شاپ دیا کہ تمنے میری اِستری چھڑادی اِس سے تم بھی اِستری چھوٹ جانے کا دُکھ پاؤگے۔ ہے راجہ سنت کمار اور بھرگ اور دیوشرما کے شاپ سے بشن بھگوان نے منُکھ کا شریر دھارن کیا اور دہاراجہ دشرتھ کے گھر مین پرگٹ ہوئے۔ ہے راجہ یہ جو شریر دھارن کیا اور آگے جو حال ہوا وہ مین کہتا ہون سا وُدھان ہو کر سُنو۔ کہ اِن بھواتمک میرا آتما جو ترِلوکی کا پرکاش کرنے والا اور بھیتر باہر آتم تتو سے پُورن ہی اُس سرباتما کو نمسکار ہی۔ ہے راجا یہ شاستر جو مین نے شروع کیا ہی اسکا بشے اور پریوجن اور سمبندھ کیا ہی اور ادھکاری کون ہی وہ سُنو۔ یہ شاستر ست چت آنند روپ اور اچنتیہ (خیال سے باہر) چیتن آتما کو جتاتا ہی یہ تو بشے (باب مقدمہ) ہی اور پرمانند آتما کی پراپت اور ان آتم ابھمان دکھ سے چھوٹ جانا یہ پریوجن ہی اور برہم بدیا اور موکش اُپاے سے آتم پد کا پرت پاون (حاصل کرنا) یہ سنبندھ یعنی تعلق ہی۔ جسکو یہ نشچے ہوا ہی کہ مین ادویت (واحد) برہم اناتم دیہ سے باندھا ہوا ہون سو کسی پرکار سے چھوٹون وہ نہ اَت گیا نوان ہی نہ مور کھ ہی ہی ایسا بکرت آتما گیان ادھکاری ہی۔ اِس شاستر کا موکش اُپاے پرمانند کا دینے والا ہی جو پرُش اسکو بچاریگا وہ گیان والا ہو کر پھر جنم مرن رُوپ سنسار مین نہین آویگا۔ ہے راجا یہ مہارامائن پوتر کرنے والی ہی صرف سُننے ہی سے سب پاپون کی ناش کرنے والی ہی جسمین رام کتھا ہی۔ یہ مین نے پہلے اپنے چیلے بھاردواج کو سُنائی تھی ایک سمیٔ بھاردواج اپنے چت کو ایکاگر (یکسو) کرکے میرے پاس آیا تھا تب مین نے اُسکو اُپدیش کیا تھا۔ وہ اُسکو سنکر بچن روپی سمدر سے سار روپی رتن نکالکر اور ہردے مین دھر کر ایک سمیٔ میرو پربت پر گیا وہان برہماجی بیٹھے تھے اُسنے اُنکو پرنام کیا اور پاس بیٹھکر یہ کتھا سُنائی تب برہماجی نے پرسن ہو کر اُس سے کہا کہ ہے پتر مین تجھپر پرسن ہوا ہون کچھ بردان مانگ بھاردواج نے جسکا چت اُدار تھا اُسنے کہا کہ ہے بھوت بھوشیہ (گذشتہ و آیندہ) کے مالک جو آپ مجھپر پرسن ہوے ہین تو یہ بردان دیجئے کہ سب جیو سنسار کے دُکھ سے چھوٹ جائین یعنی مکت ہو جائین پرم پد پاوین اور اسکا اُپاے بھی کہیے۔ برہماجی نے کہا کہ ہے پتر تم اپنے گرو بالمیک جی کے پاس جاؤ اُسنے آتم بودھ مہارامائن شاستر کا جو پرم پاون اور سنسار سمدر سے پار اُتر جانے کے لیے پل ہی شروع کیا ہی اُسکو سُنکر جیو مہا موہ سمدر سے پار ہو جاینگے آخر کو پرم اُپکاری برہماجی جنکو سب جیوون کے بھلے مین پریت ہی آپ ہی بھاردواج کو ساتھ لیکر میرے پاس آئے مین نے اچھی طرح سے اُنکا پوجن کیا اُنھون نے مجھ سے کہا کہ ہے مہامنی بالمیک جی یہ جو شری رامچندرجی کے سبھاؤ کا برنن کرنا تمنے شروع کیا ہی اُسکو چھوڑنہ دینا بلکہ اسکو آدسے انت تک پورا کردینا کیونکہ یہ موکش اُپاے سنسار روپی سمدر سے پار اُتار دینے کے لیے جہاز ہی اِس سے سب جیو کرتارتھ ہو نگے اتنی بات کہکر جیسے سمدر مین گھڑی بھر تک بھونر (گرداب) اُٹھ کر پھر غائب ہو جاے ویسے ہی برہماجی انتردھیان ہو گئے۔ تب مین نے بھاردواج سے کہا کہ ہے پتر برہماجی نے کیا کہا بھاردواج بولا کہ ہے

بھگوان برھماجی نے آپ سے یہ کہا کہ ہے مہامُنی یہ جو تمنے شری رام کے سبھاؤ کا برنن کرنا شروع کیا ہی اسکو چھوڑ نہ دینا
بلکہ اسکو انت تک سماپت کرنا کیونکہ سنسار سمُدر سے پار کرنے کو یہ کتھا جہاز ہی اور اس سے بہت جیو کرتارتھ ہو کر سنسار
سنکشٹ سے مکت ہونگے- اتنا کہکر پھر بالمیک جی بولے کہ ہے راجا جب اس پرکار برھماجی نے مجھ سے کہا تب اُنکی
اگیا کے موافق مین نے گرنتھ بنا کر بھاردواج کو سنایا- ہے پُتر- بششٹھ جی کے اُپدیش کو پاکر جس طرح شری
رامچندر جی نشنک ہو کر رہتے تھے اُسی طرح تم بھی رہا کرو- تب اُسنے پوچھا کہ ہے بھگوان جس طرح شری رامچندر جی
جیون مکت ہو کر بچرے ہین وہ آپ آدسے سلسلہ کے موافق مجھ سے کہیے- بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج
شری رامچندر- لچھمن- بھرت- سترہن- سیتا- کوشلیا- سُمترا- اور دشرتھ جی یے آٹھ تو جیون مکت ہوتے
ہین اور آٹھ منتری- اشٹ گن اور بششٹھ بامدیو- لیکر اٹھائیس جیون مکت ہوتے ہین اُنکے نام سُنو-
شری رامچندر جی سے لیکر شری وشرتھ جی تک تو یے جیون مکت ہو کر بُدھ سے رہت پرم گیان وان
ہوئے ہین اور کُنت بھاشی- سُشت بردھن سُکھدھام ببھیکھن- اندرجیت- ہنومان- بششٹھ- اور بامدیو
یے آٹھ منتری نشنک اور ایک نشٹھا والے ہوئے ہین- انکو کبھی سوروپ سے دوسرا بھاؤ نہین
ہوا ہی یے آنامَی پدمین استھت رہ کر شدہ پد پرم پوتر ہوئے ہین-

بیراگ کتھا برنن نام پہلا سرگ سماپت ہوا

بھاردواج نے پوچھا کہ ہے بھگوان جیون مکت کی استھت کیسی ہی اور شری رامچندر جی کیسے جیون مکت
ہوئے ہین وہ آپ آدسے لیکر انت تک سب کہیے بالمیک جی بولے کہ ہے پُتر یہ جگت جو دیکھ پڑتا ہی درحقیقت
کچھ نہین ہی ابچار سے پیدا ہوا جان پڑتا ہی اور بچار کیے سے جھوٹھا جان پڑتا ہی جیسے آکاش مین نیلا پن
جان پڑتا ہی سو بھرم ہی سے جب بچار کر دیکھو تو وہ نیلاپن کا یقین دور ہو جاتا ہی ایسے بھگوت ابچار
سے جگت بھاستا ہی اور بچار کرنے سے لین ہو جاتا ہی- ہی بھاردواج جب تک جگت کا بھاؤ بالکل نہین ہوتا
تب تک پرم پد نہین ملتا ہی- جب درشیہ (دیدہ شدہ) کا بالکل ابھاؤ (نہ ہونا) ہو جاے تب شدہ چدا کاش آتم ستا
دیکھ پڑے گی کوئی اس درشیہ کو مہاپرلی مین ابھاؤ ہو جانا کہتے ہین پرنت مین تمکو تینون کال کا ابھاؤ کہتا ہون کہ
جب اس شاستر کو آدسے انت تک شردھا سہت سنکر سمجھے رہیگا تو بھرم چھوٹ جائیگا اور اپیا کرت پد کی
پراپت ہوگی- ہے شکھ سنسار بھرم ہی ماتر ہی اسکو بھرم ہی ماتر جانکر سمجھے رہنا ہی مکت ہی اسکے بندھن کا کارن
باسنا (خواہش) اور باسنا ہی سے یہ جیو بھٹکتا پھرتا ہی جب باسنا کا ناس ہو جائے تب پرم پد کو پاوے باسنا کا ایک
پُتلا ہی اُسکا نام من ہی جیسے پانی سردی کی دڑھ جڑتا کو پاکر برف ہو جاتا ہی اور پھر سورج کی گرمی کو پاکر پگھلکر پانی
ہو جاتا ہی تو صرف شُدھ پانی رہتا ہی تیسے آتما روپی جل مین سنسار کے ستت ہونے کی جڑتا یعنی سردی ہی اور اُس
سے من روپی برف کا پُتلا ہوا ہی جب گیان روپی سورج اُدی ہوگا تب سنسار کے ستت ہونے کی جڑتا اور سیتلتا
(سردی) دور ہو جائیگی جب سنسار کی ستتا (یعنی سچا معلوم ہونا) اور باسنا یعنی خواہش دور ہو جائیگی تب
من نشٹ ہو جائیگا اور جب من نشٹ ہوا یعنی من مر گیا تب پرم کلیان ہوا اس سے اسکے بندھن کا کارن باسنا ہی ہی

اور باسنا کے مِٹ جانے سے مُکت ہوتی ہی- باسنا دو پرکار ہوتی ہی ایک شُدھ دوسری اشُدہ - اشُدھ باسنا سے اپنے
باستوک سوروپ (واقعی صورت) کے نہ جاننے سے آنا تما جو دیہہ وغیرہ ہی اُسمین اہنکار کرتا ہی اور جب اناتم مین آتم ابھمان
ہوا تب طرح طرح کی باسنا پیدا ہوتی ہین جس سے چکر کی طرح بھرمتا پھرتا رہتا ہی- ہے سادھو جو یہ پانچ تتو کا شریر تم دیکھتے
ہو سو سب باسنا روپ ہی اور باسنا ہی سے کھڑا ہی جیسے مالا کے وانے دھاگا کے سہارے سے گوندھے رہتے ہین اور جب
دھاگا ٹوٹ جاتا ہی تب الگ ہو جاتے ہین ٹھہرتے نہین ہین ویسے ہی باسنا کے ٹوٹ جانے سے پنچ تتو کا شریر بھی نہین
رہتا ہی اس سے سب برائیون کی جڑ باسنا ہی ہی- شُدھ باسنا مین جگت کا ابھاؤ بالکل یقین ہو جاتا ہی- ہے شکھیتیہ اگیانی
کی باسنا ضرور جنم کا کارن ہو جاتی اور گیانی کی باسنا پھر جنم کے کارن سے نہین ہوتی ہی جیسے کچا بیج پھر جمتا
ہی اور بھُونا ہوا بیج پھر نہین اُگتا ہی ویسے ہی اگیانی کی باسنا رس سنمیت ہی اس سے جنم کا کارن ہی اور گیانی کی باسنا رس سے
خالی ہی اس سے جنم کا کارن نہین ہی- گیانی کی چیشٹا سُوابھاوک گُن سے ہوتی ہی وہ کسی گُن سے ملکر اپنے
مین چیشٹا نہین دیکھتا وہ کھاتا پیتا دیتا لیتا چلتا پھرتا بولتا وغیرہ طرح طرح کے بیوہار کرتا ہی پر انتہ کرن
مین اودویت (ادونسوئے) کو سدا نشچے کیے رہتا ہی کبھی دوسرا ابھاؤ نہین رکھتا ہی وہ اپنے سُوبھاؤ مین ٹھہرا ہوا
ہی اس سے نرگُن اروپ کی چیشٹا بھی اُسکو جنم کا کارن نہین ہوتی ہی جیسے کمھار کے چکر کو جب تک گھماوین
تب تک وہ گھومتا ہی اور جب گھما کر چھوڑ دیا تب وہ ٹھہرتے ٹھہرتے ٹھہر جاتا ہی ایسے ہی جبتک
اہنکار سہت باسنا ہوتی ہی تب تک جنم پاتا ہی اور جب اہنکار سے رہت (خالی) ہو گیا تب پھر جنم
نہین پاتا ہی- ہے سادھو اس اگیان روپی باسنا کے ناش کرنیکو ایک برہم بدیا ہی بڑا اچھا اُپائے
ہی جو موکش اُپائے کا شاستر ہی- جو اسکو چھوڑ کر اور کسی شاستر روپی گڑھے مین گر پڑیگا تو کلپ بھر تک بھی
پرم پد کو نہ پاویگا اور جو برہم بدیا کا آسرا کریگا وہ سُکھ سے آتم پد کو پاوے گا- ہے بھاردواج یہ موکش کا اُپائے
شری رامچندر اور بشسٹھ جی کا سمباد ہی یہ بچارنے کے لائق ہی اور گیان کا پرم کارن ہی اسکو آدِ سے انت تک
سُنو اور جس طرح شری رامچندر جی جیون مُکت ہوئے ہین وہ بھی سُنو- ایکدن شری رامچندر جی پاٹھ شالا سے
پڑھ پڑھ کر اپنے گھر آئے اور سب دن بچار سہت بتایا پھر من مین تیرتھ اور ٹھاکر دوارے کا بچار کر کے
اپنے پتا مہاراجہ دشرتھ جی کے پاس جو آت پرجا پالک تھے آئے اور جیسے ہنس سُندر کمل کو پکڑتا ہی ویسے
ہی اُنھون نے اُنکے چرن پکڑے جیسے کمل کے پھول کے نیچے کومل تریان ہوتی ہین اور اُن تریون سہت کمل کو
ہنس پکڑتا ہی ویسے ہی دشرتھ جی کی اُنگلیون کو اُنھون نے پکڑا اور بولے کہ ہے پتا میرا چِت تیرتھ اور ٹھاکر دوارے کے درشن کو چاہتا
ہی آپ اگیا دیجیے تو مین درشن کر آؤن مین آپکا پتر ہون مجکو آپ کی سیوا ہی کرنا چاہیے اب تک مین نے کبھی نہین کہا یہ
پہلی پرارتھنا (عرض) ہی اس سے یہ بات میری نہ پھیریے کیونکہ تینون لوک مین ایسا کوئی نہین ہی کہ جسکی کامنا
اس گھر سے پوری نہ ہوئی ہو اس سے مجکو بھی کرپا کر کے اگیا دیجیے- بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جس سمے
شری رامچندر جی نے اس پرکار کہا اُس سمے بشسٹھ جی بھی پاس بیٹھے تھے اُنھون نے بھی مہاراجہ دشرتھ جی سے کہا کہ
ہے مہاراجہ شری رامچندر جی کا چِت اُٹھا ہی اس سے انکو اگیا دو کہ تیرتھ کر آوین اور فوج خزانہ منتری اور براہمن
بھی اُنکے ساتھ کر دو کہ بِدھ کے موافق درشن کرین تب مہاراجہ دشرتھ نے اچھی ساعت دکھلا کر شری رام جی کو اگیا دی-

جب دے چلنے لگے تو پتا اور ماتا کے چرنون پر گرے اور سبکو گلے لگا کر رونے لگے اور اس طرح سب سے ملکر لچھمن جی وغیرہ بھائیون اور منتری وغیرہ براہمنون کو جو بدھ کے جاننے والے تھے اور بہت سا خزانہ اور فوج ساتھ لیکر دان پن کرتے ہوئے گھر کے باہر نکلے اُس سمے وہان کے لوگون اور استریون نے شری رام جی کے اوپر پھولون اور کلیون کی مالا ایسی برسائی جیسے برف برستی ہی اور شری رامچندر کی مورت ہردے مین دھرلی اس پرکار شری رامچندر جی وہان سے براہمنون اور نردھن لوگون کو دان دیتے ہوئے گنگا جمنا سرسوتی وغیرہ تیرتھون مین بدھ سے اسنان کرکے پرتھوی کے چاردن اور پیکرما کرتے رہے اُتر دکھن پورب اور پچھم مین دان کیا اور سمُدر کے چارو طرف اسنان کیا سُمیرا اور ہمالے پربت پر بھی گئے اور سالگرام بدری ناتھ کیدار ناتھ وغیرہ مین اسنان اور درشن کیے اسی طرح سب تیرتھون مین اسنان تپ دھیان اور بدھ سے جاترا کرتے کرتے ایک برس مین اپنے گھر آئے -

تیرتھ جاترا برنن نام دوسرا سرگ سماپت ہوا

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جب شری رامچندر جی جاترا کرکے اپنی اجودھیا پُری مین آئے تو وہان کے پُرش اور استریون نے پھول اور کلیون کی برشا کی جے جے کار کرنے لگے بڑے پرسن ہوئے جیسے اندر کا پُتر اپنے سورگ مین آتا ہی تیسے ہی شری رامچندر جی اپنے گھر مین آئے شری رامچندر جی نے پہلے مہاراجہ دشرتھ کو پھر شری بششٹھ جی کو پرنام کیا اور سب سبھا کے لوگون سے جتھا جوگ ملکر انتہ پُر مین آکر کوشلیا آدماتاؤن کو جتھا جوگ نمسکار کیا اور بھائی بندھ کٹمب پروار سے بھی ملے - ہے بھاردواج اسطرح شری رامچندر جی کے آنے کا اُتساہ (جشن) سات دن تک ہوتا رہا اس انتر مین جو کوئی ملنے آوے اُس سے ملتے تھے اور جو کوئی کچھ لینے آوے اُسکو دان پُن دیتے تھے بہت سے باجے بجتے تھے بھاٹ وغیرہ اُستت کرتے تھے اسکے بعد شری رامچندر جی کا یہ دستور ہوا کہ پراتہ کال اُٹھکر اسنان سندھیا وغیرہ ست کرم کرکے بھوجن کرتے تھے اور پھر بھائی بندھون سے اپنے تیرتھ کی کتھا اور دیوتاؤن کے درشن کا حال کہتے تھے اسی طرح دن رات خوشی کے ساتھ بسر کرتے تھے -

ایک دن شری رامچندر جی پراتہ کال اُٹھکر اپنے پتا مہاراجا دشرتھ کے پاس جنکا تیج چندرما کے سمان تھا گئے اُس سمے بششٹھ آدک کی سبھا بیٹھی تھی وہان بششٹھ جی کے ساتھ کتھا بارتا کی - مہاراجا دشرتھ نے شری رامچندر جی سے کہا کہ تم شکار کھیلنے جایا کرو اُسوقت شری رامچندر جی کی عمر سولہ برس مین کچھ مہینے کم تھی لچھمن جی اور سترہن جی ساتھ تھے اور بھرت جی نہانے کو گئے تھے نت اُنھین کے ساتھ بات چیت اسنان سندھیا وغیرہ نت کرم بھوجن اور شکار کرنے جاتے تھے وہان جو جانور جیون کو دُکھ دینے والے پاتے تھے اُنکو مارتے تھے اور سب کو پرسن کرتے تھے دن کو شکار کھیل کر رات کو باجے نشان سہت اپنے گھر مین آتے تھے اسیطرح بہت دن گذرے ایکدن شری رامچندر جی باہر سے اپنے انتہ پور مین آکر سوچ کرنے لگے - ہے بھاردواج شری رامچندر جی اپنی سب چیشٹا اور رس والی اندریون کے بشیون کو چھوڑ بیٹھے (یعنے دُنیا کی لذتون کو ترک کردیا) تب اُنکا شریر دُبلا ہوگیا مُکھ کی شوبھا گھٹ گئی جیسے کمل کا پھول سوکھ کر پیلا پڑجاتا ہی تیسے ہی شری رامچندر جی کا مُکھ پیلا ہوگیا اور جیسے سوکھے

کمل پر بھونرے بیٹھتے ہین تیسے ہی سوکھے مُکھ کمل پر نیتر روپی بھونرے دیکھ پڑنے لگے اور جیسے شرد رِتُ مین تال نرمل ہوتا ہی تیسے ہی اِچھا روپی کل سے رہت اُنکا چِت روپی تال نرمل ہوگیا اور دن پر دن شریر نربل ہوتا گیا وہ جہان بیٹھین تہان ہی سوچتے ہوئے بیٹھے رہ جادین اور ہاتھ پر ٹھوڑھی (زنخدان) رکھ کر بیٹھین جب ٹہلوے (خدمتگار) منتری لوگ بہت کہین کہ ہے پربھو اب اسنان اور سندھیا کا سمئی ہوا ہی اُٹھیے تب اُٹھ کر اسنان وغیرہ کرین ارتھات کھانا پینا بولنا چلنا پھرنا پہننا وغیرہ سب اُنکو بے رس ہوگیا تب لچھمن جی اور شترہن جی بھی اُنکو چنتا مین دیکھکر آپ بھی اُسیطرح ہو بیٹھے۔ مہاراجا دشرتھ یہ حال سُنکر شری رامچندر جی کے پاس آئے تو کیا دیکھا کہ شری رام چندر جی بہت دُبلے ہو رہے ہین تب تو مہاراجہ دشرتھ نے اس چنتا سے گھبرا کر کہ ہائے ہائے انکی کیا دشا ہو گئی شری رام چندر جی کو گود مین بٹھایا اور کومل سُندر بانی سے پوچھنے لگے کہ ہے پتر تمکو کون دُکھ پہونچا ہی جس سے تم سوچ مین پڑ گئے ہو۔ شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے پتا جی ہمکو تو کوئی دُکھ نہین ہی۔ ایسا کہکر چپ ہو رہے جب اسیطرح کچھ دن گذرے تب راجا اور سب رانیون کو بڑا سوچ ہوا راجا راج منتریون سے صلاح کرنے لگے کہ پُتر کا کہین بیاہ کرنا چاہیئے اور یہ بھی بچار کیا کہ کیا کارن ہی جو میرے پُتر سوچ مین رہتے ہین تب اُنھون نے بشسٹھ جی سے پوچھا کہ ہے مُنیشور میرے پُتر سوچ مین کیون رہتے ہین۔ بشسٹھ جی نے کہا کہ ہے راجن جیسے پرتھوی جل اگن پون آکاش تھوڑے کارج مین بکار وان نہین ہوتے جب جگت کی اُتپت اور پرلی ہوتی ہی تب بکار وان ہوتے ہین تیسے ہی مہاپُرش لوگ بھی تھوڑے کام مین بکار وان نہین ہوتے۔ ہے راجن تم سوچ مت کرو شری رامچندر جی کسی مطلب کیواسطے سوچ مین پڑے ہونگے پیچھے سے اُنکو سُکھ ملیگا۔ بالمیک جی کہتے ہین کہ بھاردواج ایسے ہی بشسٹھ جی اور مہاراجا دشرتھ بچار کرتے تھے کہ اُسی سمئی بسوامتر نے اپنے جگیہ کیواسطے مہاراجا دشرتھ کے گھر پر آکر دوارپالک (دربان) سے کہا کہ مہاراجہ دشرتھ سے کہو کہ گادھ کے پُتر بشوامتر باہر کھڑے ہین اور اُنھون نے کہا ہی کہ مہاراجا دشرتھ کے پاس جاکر کہو کہ بشوامتر آئے ہین ہے بھاردواج جب اسطرح دوارپالک نے آکر کہا تب مہاراجہ دشرتھ جو منڈلیشورون سمیت بیٹھے تھے اور بڑے تیج وان تھے سونے کے سنگھاسن سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور پیدل ہی چلے مہاراجہ دشرتھ کے ایک طرف بشسٹھ جی اور دوسری با مدیو جی اور سبھا کیطرح منڈلیشور اُستُت کرتے چلے اور جہان سے بسوامتر دیکھ پڑے وہان سے ہی پرنام کرنے لگے پرتھوی پر جہان مہاراجا دشرتھ کا ماتھا لگتا تھا وہان پر تھوی ہیرے اور موتی کی ہوجاتی تھی اسی طرح ماتھا جھکا جھکا پرنام کرتے ہوئے چلے بسوامتر جی کندھے پر بڑی بڑی جٹا دھارن کیے اور اگن کے سمان پرکاشمان پرم شانت روپ ہاتھ مین بانس کی تندری لیے ہوے تھے اُنکے چرن کمل پر مہاراجا دشرتھ اسطرح گرے جیسے سورج پدا شری شیوجی کے چرنا بندون پر گرے تھے۔ اور کہا کہ ہے پربھو میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ کا درشن ہوا آج مجھے ایسا آنند ہوا جو آد انت مدھ سے رہت ابناشی ہی۔ ہے بھگوان آج میرے بھاگ اُدی ہوئے کہ مین بھی دھرماتماؤن مین گنا جاؤنگا کیونکہ آپ میرے بھلے کے واسطے آئے ہین۔

ہے بھگوان آپ نے بڑی کرپا کی جو درشن دیا آپ سب سے بڑھکر ہین کیونکہ آپ مین ۲ دو گن ہین ایک تو یہ کہ آپ

چھتری ہین پر براہمن کا سبھاؤ آپ مین ہی اور دوسرے یہ کہ شبھ گنون سے پرپورن ہین- ہے منیشور ایسی کسی کو سامرتھ نہین ہی کہ چھتری سے براہمن ہوجاتے آپ کے درشن سے مجھکو بہت لابھ ہوا- پھر بششٹھ جی بشوامتر جی سے گلے لگ کر ملے اور منڈلیشورون نے بہت پرنام کیے- اسکے بعد مہاراجہ دشرتھ بشوامتر جی کو اندر لیگئے اور سندر سنگھاسن پر بیٹھا کر بدھ سے پوجن کیا اور ارگھ پادیہ دیکر پیکرما کی پھر بششٹھ جی نے بھی بشوامتر جی کا پوجن کیا اور بشوامتر جی نے اُنکا پوجن کیا اسیطرح اور لوگون نے بھی پوجن کیا اور جتھا جوگ اپنے اپنے استھان پر بیٹھے تب مہاراجہ دشرتھ بولے کہ ہے بھگون میرے بڑے بھاگ ہوئے جو آپ کا درشن ہوا جیسے کسی کو امرت ملجاے یا کسی کا مراہوا بھائی بندھ بجان پر چڑھ کر آکاش سے آکر ملے اور اُسکو ملنے کا آنند ہو ویسا آنند مجھکو ہوا- ہے منیشور جس ارتھ کے لیے آپ آئے ہین وہ کرپا کرکے کہیے اور اپنا وہ ارتھ پورن ہوا جانیے کیونکہ ایسا کوئی پدارتھ نہین ہی جو مجھکو دینا کٹھن ہو میرے یہان سب کچھ موجود ہی-

بشوامتر آگمن نام تیسرا سرگ سمایت ہوا

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جب مہاراجہ دشرتھ نے ایسا کہا تب منیون مین شریشٹھ بشوامتر جی ایسے پرسن ہوئے جیسے چندرما کو دیکھ کر چھیرساگر پرسن ہوتا ہی اُنکے روئین کھڑے ہوگئے اور کہنے لگے کہ ہے راج شاردول تم دھنی ہو اور ایسے کیون نہ ہو کیونکہ تم مین دو گن ہین ایک تو یہ کہ تم رگھہ بنشی ہو دوسرے یہ کہ تم بششٹھ جی ایسے گرو کے چیلے ہو کر اُنکی اگیا مین چلتے ہو- اب جو کچھ میرا منورتھ ہی وہ کہتا ہون کہ مین نے دس گاتر جگیہ کرنا شروع کیا ہی لیکن جب جگیہ کرنے لگتا ہون تب کھر اور دوشن نشاچر آکر جگیہ کو بگاڑ دیتے ہین- ہاڑ ماس تھوڈال جاتے ہین جس سے وہ جگہ جگیہ کرنے کے قابل نہین رہتی اور جب مین اور جگہ جاتا ہون تو وہ وہان بھی جاکر اسیطرح اشدھ کرجاتے ہین اسلیے اُنکے ناش کرنے کے لیے مین تمھارے پاس آیا ہون- جو تم یہ کہو کہ تم بھی تو سامرتھ وان ہو تو ہے راجن مین نے جس جگیہ کا آرنبھ (آغاز) کیا ہی اُسکا انگ چھما (عفو تقصیر) ہی جو مین اُنکو شاپ دون تو وے بھسم ہوجا دین پر شاپ کرودھ بنا نہین ہوتا جو کرودھ کرون تو جگیہ نشپھل ہوتا ہی اور چپ ہو رہون تو راچھس لوگ اشدھ بست ڈال جاتے ہین اس سے اب مین آپ کی شرن مین آیا ہون- ہے مہاراج تم اپنے پتر شری رامچندر جی کو میرے ساتھ کردو کہ وہ راچھسون کو بھی مارین اور جگیہ بھی سپھل ہو- یہ چنتا تم نہ کرنا کہ میرا پتر بالک ہی یہ تو مہا اندر کے سمان شور بیر ہی جیسے سنگھ کے سامنے ہرن کا بچہ نہین ٹھہر سکتا- تیسے ہی انکے سامنے راچھس نہین ٹھہر سکین گے انکو میرے ساتھ کردینے سے تمھارا جش اور دھرم دونون رہینگے اور میرا کام ہوگا اسمین سندیہ نہین- ہے راجن ایسا کام تینون لوک مین کوئی نہین جسکو شری رام چندر جی نہ کرسکین ابھی مین تمھارے پتر کو لیے جاتا ہون انکی مین اپنے ہاتھ سے رچھا کرتا رہونگا کوئی بگھن نہ ہونے دونگا- جیسے تمھارے پتر ہین تیسے ہی انکو ہم اور بششٹھ جی جانتے ہین بلکہ اور گیانی لوگ بھی جو تینون کال کا حال جانتے ہونگے وہ بھی انکو جانینگے- پر کسی کی سامرتھ نہین جو انکو جانے- ہے راجن جو کام سمے پر کیا جاتا ہی وہ

تھوڑی ہی محنت مین سدّھ ہوجاتا ہی اور سمجے بنا بہت محنت کرنے سے بھی پورا نہین پڑتا کھر اور دوشن بڑے دیت ہین میری جگیّہ کو کھنڈت کرتے ہین جب شری رامچندر جی جاوینگے تب کھر اور دوشن بھاگ جاوینگے انکو دیکھکر کھڑے نہ رہ سکینگے جیسے سورج کے تیج کے آگے ستارون کا تیج نہین رہ سکتا تیسے ہی شری رامچندر جی کے آگے وہ ٹھہر نہ سکینگے - بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھارد واج جب بشوامتر جی نے ایسے کہا تب مہاراجہ دشرتھ چپ ہو کر گر پڑے اور گھڑی بھر تک پڑے رہے -

دشرتھ بکھاد نام چوتھا سرگ سماپت ہوا

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھارد واج ایک گھڑی بھر بعد مہاراجہ دشرتھ اُٹھے اور بلے دھیرج ہو کر بولے کہ ہے منیشور آپ نے کیا کہا شری رامچندر جی تو ابھی کمار ہین ابھی تو اُنھون نے شستر اور استر بدیا بھی نہین سیکھی بلکہ پھولونکی سیجیا پر سونے والے اور انتہ پُر مین استریون کے پاس بیٹھنے والے اور بالکون کے ساتھ کھیلنے والے ہین اُنھون نے کبھی رن بھوم نہین دیکھی اور نہ بھوہین چڑھا کر کبھی جدّھ ہی کیا وہ راچھسون سے کیا جدّھ کرینگے کبھی پتھر اور کمل کے پھول کا بھی جدّھ ہوا ہی - ہے منیشور مین تو بہت برسون کا ہوا ہون اس بڑھاپے مین میرے گھر مین چار لڑکے ہوئے ہین اُن چارون مین شری رامچندر جی ابھی سولہ برس کے ہوئے ہین اور میرے پران ہین اُنکے بنا مین ایک چھن بھی نہین رہ سکتا جو تم انکو لیجاؤگے تو میرے پران نکلجائینگے - ہے منیشور کیول مجھے ہی اُنکا اتنا اسنیہہ نہین ہی بلکہ لچھمن شترہن بھرت اور ماتاؤن کے بھی پران ہین جو تم اُنکو لیجاؤگے تو سب ہی مرجائینگے جو تم ہمکو شری رامچندر جی کے بجوگ سے مارنے آئے ہو تو لیجاؤ - ہے منیشور میرے چت مین تو رام جی سمارہے ہین اُنکو مین آپ کے ساتھ کیونکر کردون - مین تو انکو دیکھ کر پرسّن ہوتا ہون اُنکے بجوگ سے میرے پران کیسے بچینگے ہے منیشور ایسی پریت مجھکو استری دھن یا اور کسی چیز مین نہین ہی جیسی پریت شری رامچندر جی پر ہی مین آپ کے بچن سُنکر بڑے سوچ مین ہو گیا ہون میرے بڑے بھاگ آئے جو آپ اسواسطے میرے پاس آئے ہین مین شری رامچندر کو کبھی نہین دے سکتا جو آپ کہیے تو مین ایک اکشوہنی سینا جو بڑی شور بیر اور استر اور شستر بدیا مین پوری ہی ساتھ لیکر چلون اور اُنکو مارون جو کبیر کا بھائی اور بشروا کا پُتر راون ہی تو اُس سے جدّھ مین نہین کرسکتا پہلے مین بڑا پراکرمی تھا ایسا کوئی تینون لوک مین نہ تھا جو میرے سامنے آتا پر اب بردھاوستھا آنے سے دیہہ نربل ہوگئی - ہے منیشور میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ آئے ہین تو راون سے ڈرتا ہون کانپتا ہون اور کیول مین ہی نہین بلکہ اندر آدو دیوتا بھی اُس سے کانپتے اور ڈرتے ہین اور کس کی سامرتھ ہی جو اُس سے جدّھ کرے اس سمے مین وہ بڑا شور بیر ہی - جو مجھی کو اُسکے ساتھ جدّھ کرنے کی سامرتھ نہین ہی تو شری رامچندر راجکمار کو کیا سامرتھ ہی - جن رامچندر کو تم لینے آئے ہو وہ تو ردگی پڑے ہین اُنکو ایسی چنتا لگی ہی کہ جس سے وہ بہت دُبلے ہو گئے ہین اور انتہ پُر مین اکیلے ہی بیٹھے رہتے ہین کھانا پینا وغیرہ جو راجکمارون کو چاہیے وہ بھی سب بھول گئے اور مین نہین جانتا کہ اُنکو کیا دُکھ ہوا ہی جیسے پیلے رنگ کا کمل ہوتا ہی ایسے ہی اُنکا مکھ ہو گیا ہی اُنکو جدّھ کرنے کی سامرتھ نہین ہی اُنھون نے تو اپنے استھان سے باہر کی

پرتھوی بھی نہین ہی ہمارے پران وہی ہین اُنکے بنا ہم نہین جی سکتے۔

دشرتھ بچن برنن نام پانچوان سرگ سماپت ہوا

بالمیک جی کہتے ہین کہ جب اِسطرح مہاراجہ دشرتھ نے بہت آدھین اور ادھیرج ہوکر کہا تب بشوامتر جی
کرودھ کرکے بولے کہ ہے راجا تم اپنے دھرم کو یاد کرو کہ تمنے کہا تھا کہ مین تمھارا مطلب پورا کرونگا پر اَب تم اپنے
دھرم کو چھوڑے دیتے ہو جو تم سنگھ کے سمان ہوکر ہرن کی طرح بھاگتے ہو تو بھاگو پر آگے رگھونبسی کل مین ایسا کوئی
نہ ہوا کہ جسنے بچن پھیرے ہون جو تم کرتے ہو سو کرو ہم چلے جائینگے پرنتو یہ تمکو واجب نہ تھا کیونکہ خالی گھر سے خالی ہی جاتا
ہی تم بستے رہو اور راج کرتے رہو جیسا کچھ ہوگا ہم سمجھینگے۔ بالمیک جی کہتے ہین کہ جب اِسطرح بشوامتر جی کو کرودھ پیدا
ہوا تب پچاس کروڑ جو جن پرتھوی کانپنے لگی اور اندر وغیرہ سب دیوتا ڈر گئے کہ یہ کیا ہوا تب بشسٹھ جی بولے کہ ہے
راجا۔ اچھواکس کل مین سب پرمارتھی ہوتے ہین تم اپنا دھرم کیون چھوڑے دیتے ہو میرے سامنے بشوامتر جی سے
تمنے کہا ہی کہ تمھارا کام پورا کرونگا پھر اَب کیون بھاگتے ہو شری رامچندر جی کو تم اُنکے ساتھ کردو۔ یہ تمھارے
پُتر کی رچھا کرینگے انکے سامنے کیدکا بل نہین چل سکتا یہ ساکشات کال کی مورت ہی ہین اور جو اِنکو تپسوی کہیے
تو بھی انکے برابر کوئی دوسرا نہین ہی اور شستر استر بدیا بھی انکے برابر کوئی نہین جانتا ہی کیونکہ دچھ پرجاپت نے
اپنی دو لڑکیان جنکا نام جے اور سُبھگا تھا بشوامتر جی کو دِین جنھون نے پانچ پانچ سو پتر راچھسون کے مارنے
کے لیے پیدا کیے وے دونون انکے سامنے مورت دھار کے کھڑی ہوتی ہین اِس سے انکو کون جیت سکتا ہی
جسکے ساتھی بشوامتر جی ہون اُسکو کسی کا ڈر نہین۔ تم انکے ساتھ اپنے پُتر کو بے کھٹکے ہوکر کردو کسی کی کچھ سامرتھ
نہین کہ اِنکے ہوتے ہوئے تمھارے پُتر کو کچھ کہہ سکے جیسے سورج کے اُودے سے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہی
تیسے انکے درشٹ کے دیکھنے سے دُکھ کا ناش ہو جاتا ہی۔ ہے راجن انکے ساتھ تمھارے پُتر کو کوئی دُکھ نہ ہوگا
تم اِچھواک کے کُل مین پیدا ہوئے ہو اور دشرتھ تمھارا نام ہی جو تم ایسے اپنے دھرم پر نہ ٹھہرے رہے
تو اور جیو کیسے دھرم پر ٹھہرے رہینگے جو کچھ اچھے لوگ کرتے ہین اُسی کے موافق اور لوگ بھی کرتے
ہین جو تم ایسے اپنے بچنون کو پالن نکروگے تو اور کسی سے کیا ہوگا تمھارے کل مین اپنے بچن سے کوئی نہین
پھرا اِس سے تمکو اپنے دھرم کا چھوڑ دینا جوگ نہین جو تم راچھسون کے ڈر سے دُکھی ہو تو بھی دُکھ مت کرو کیونکہ
جو کال بھی مورت دھرکر آوے تو بھی بشوامتر جی کے ہوتے ہوئے تمھارے پُتر کو کچھ نہ ہوگا تم سوچ مت کرو اپنے پُتر کو
اِنکے ساتھ کردو۔ جو تم اپنے پُتر کو نہ دوگے تو تمھارا دو طرح کا دھن جاتا رہیگا۔ ایک دھن تو یہ کنوان اور باؤلی
اور تالاب وغیرہ جو تم بنوا رہے ہو اُنکا پُن سب جاتا رہیگا اور دوسرا دھن یہ کہ تپ برت جگیہ دان اسنان وغیرہ کا
پھل مٹ کر تمھارا گھر لچھمی سے خالی ہو جائیگا۔ اس سے موہ اور شوک کو چھوڑکر اور دھرم کو یاد کرکے شری رامچندر
جی کو اِنکے ساتھ کردو تو تمھارے سب کارج سپھل ہونگے۔ ہے راجن جو تمکو ایسا ہی کرنا تھا تو پہلے ہی سمجھکر
کہتے کیونکہ بچار کیے بنا کام کرنے کا پرنام (انجام) دُکھ ہی ہوتا ہی۔ بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جب
اِس طرح بشسٹھ جی نے سمجھایا تب مہاراجہ دشرتھ کو دھیرج ہوا اور سیوکون مین جو چھا سیوک یعنی خدمتگار تھا

اسکو بُلا کر کہا کہ شری رامچندر جی کو لے آؤ جو نوکر باہر آنے جانیوالا اور چپل سے رہت تھا وہ مہاراجا دشرتھ کی
آگیا پا کر شری رامچندر جی کے پاس گیا اور ایک گھڑی بھر بعد آکر کہنے لگا کہ ہے مہاراج شری رامچندر جی تو بڑی
چنتا مین بیٹھے ہین جب مین نے شری رامچندر جی سے بار بار کہا کہ چلیے تب وے کہنے لگے کہ چلتے ہین ایسے
ہی کہ کر چُپ ہو رہتے ہین۔ دُوت کا یہ بچن سنکر مہاراجا دشرتھ نے کہا کہ شری رامچندر جی کے منتری اور سب
نوکرون کو بلاؤ جب وے سب پاس آئے تب مہاراجہ دشرتھ نے اور اور جگت کے ساتھ کومل اور
سُندر بچن منتری سے اسطرح کہے کہ ہے رام جی کے پیارے رام کی کیا دشا ہی اور ایسی دشا کیونکر ہوئی
سو سب میرے سے کہو۔ منتری بولا کہ ہے مہاراج ہم کیا کہین ہم تو اِت چنتا سے کیول آکار اور پران ماتر دیکھہ
پڑتے ہین بلکہ مُردہ کے برابر ہو رہے ہین کیونکہ ہمارے سوامی شری رامچندر جی بڑی چنتا مین ہین ہے
مہاراج جس دن سے شری رگھناتھ جی تیرتھ کر کے آئے ہین اُسدن سے چنتا مین پڑ گئے ہین۔ جب ہم کھانے
پینے پہرنے دیکھنے کے اچھے اچھے پدارتھ لیجاتے ہین تو اُنکو دیکھہ کر وہ کسیطرح پرسن نہین ہوتے وہ تو
ایسی چنتا مین ڈوبے ہوئے ہین کہ دیکھتے بھی نہین اور جو دیکھتے بھی ہین تو کرودھ کر کے سُکھہ دینے والے
پدارتھون کا نرادر کرتے ہین۔ انتہ پُر مین اُنکی ماتا طرح طرح کے ہیرے اور رتنون کے گہنے (زیور) دیتی ہین تو
اُنکو بھی ڈالدیتے ہین یا کسی برہمن کو دے دیتے ہین پرسن کسی پدارتھ مین نہین ہوتے سُندر سُندر استریان رنگ رنگ
کے گہنے کپڑے پہن پہنکر اُنکے پاس آکر اُنکے پرسن ہونے کے لیے مہاموہ کرنے والی باتین کرتی ہین پر وے
اُنکو بھی پشو کے برابر جانتے ہین جیسے پپیہا اور جل کو (یعنی سواے سُواتی کے جل کے اور کسی جل کو) دیکھتے بھی نہین۔
تیسے ہی وہ بھی جب انتہ پُر مین جاتے ہین تو اُنکو دیکھکر کرودھ کرتے ہین۔ ہے مہاراج اُنکو کچھ اچھا نہین لگتا وے
تو کسی بڑی چنتا مین ڈوبے ہوئے ہین پیٹ بھر کے بھوجن نہین کرتے بھوکھے رہتے ہین۔ نہ اُنکو کھانے کی اچھا ہی
نہ پہرنے کی اچھا ہی نہ راج کرنے کی اچھا ہی اور نہ کسی اندری (یعنی حواس خمسہ) کے سُکھہ کی اچھا ہی
وہ تو مہا اُنمت کی نائین بیٹھے رہتے ہین اور جب ہم کوئی پدارتھ سُکھہ دینے والے پھول وغیرہ لیجاتے
ہین تب وہ کرودھ کرتے ہین ہم نہین جانتے کہ کیا چنتا اُنکو ہوئی ہی جو ایک کوٹھری مین پدم آسن
لگاے (پلتھی مارے) ہاتھ پر مکھ دھرے بیٹھے رہتے ہین جو کوئی بڑا منتری آکر کہتا ہی تو اُسکو جواب دیتے
ہین کہ جسکو تم سمپدا مانتے ہو وہ آپدا ہی اور جسکو آپدا جانتے ہو وہ آپدا نہین۔ سنسار کے طرح طرح
کے پدارتھ جو سُکھہ دینے والے جانتے ہو وہ سب جھوٹے ہین پر اسی مین سب ڈوبے ہین یہ سب
مرگ ترشنا کے جل (یعنی سُراب) کیطرح ہین مُورکھ ہرن اُنکو سچ جانکر دوڑتے ہین اور دُکھ پاتے ہین۔ ہے
مہاراج جب وہ کبھی بولتے ہین تو ایسا ہی بولتے ہین اور کوئی پدارتھ اُنکو سُکھہ دینے والا نہین بھاتا جو ہم ہنسی
کی باتین کرتے ہین تو بھی وہ نہین ہنستے جس پدارتھ کو پریت سمیت لیتے تھے اُس پدارتھ کو اب ڈالدیتے ہین وہ دن
پر دن دُبلے ہوتے جاتے ہین جیسے میگھہ کے بُوند سے پربت نہین ڈگتا ہی تیسے ہی وہ بھی نہین ڈگتے ہین
(اچل ہو گئے ہین) اور جو بولتے ہین تو ایسے بولتے ہین کہ نہ راج ست ہی نہ بھوگ ست ہی نہ بھائی ست ہی نہ استر
ست ہی نہ یہ جگت ست ہی اَست پدارتھون کے لیے مُورکھ لوگ جتن کرتے ہین جنکو سب لوگ ست اور سُکھہ ایک

جانتے ہین وہ بندھن کے کارن ہین۔ جو کوئی راجا یا پنڈت اُنکے پاس جاتا ہی تو اُنکو دیکھکر کہتے ہین کہ یہ لوگ پُرش
ہین آشا روپی بندھن مین بندھے ہوے ہین۔ ہے مہاراج جو کچھ بھوگ کے پدارتھ ہین اُنکو دیکھکر اُنکا چت پرسن
نہین ہوتا ہی بلکہ دیکھ کر کرودھ کرتے ہین۔ جیسے پپیہا مارواڑ دیس مین بھی جاوے تو بھی میگھون کی بوندون
کو نہین دیکھتا اور برُا مانتا ہی تیسے ہی شری رامچندر جی بشیون سے (دنیا کی لذتون سے) دُکھی ہوتے ہین۔ اِس
سے ہم جانتے ہین کہ اُنکو پرم پد پانے کی اِچھا ہی پرنت کبھی اُنکے مُکھ سے نہین سُنا۔ تیاگ کا بھی ابھمان اُنکو کبھی
نہین ہی کیونکہ کبھی گاتے ہین اور بولتے ہین تو یہ بات کہتے ہین کہ ہاے ہاے مین اناتھ مارا گیا ارے مورکھ تم
سنسار سمُندر مین کیون ڈوبتے ہو یہ سنسار بڑے انرتھ کا کارن ہی اِسمین سُکھ کبھی نہین ہی اِس سے چھوٹنے کا
اُپاے کرو۔ شری رامچندر جی کسی کے ساتھ نہ ہنستے ہین نہ بولتے ہین کسی بڑی چنتا مین ڈوبے ہوئے ہین اور وہ
کسی پدارتھ سے آشچرج مین نہین ہوتے جو کوئی کہے کہ آکاش مین باغ لگا ہی اور اُسمین پھول پھولے ہین اُنکو مین
لے آیا ہون تو اُسکو سُنکر بھی آشچرج مین نہین مرتے (یعنی تعجب نہین کرتے) سب بھرم ماتر سمجھتے ہین۔ اُنکو کسی پدارتھ
سے نہ سکھ ہوتا ہی نہ دکھ ہوتا ہی کسی بڑی چنتا مین پڑے ہین پر اُس چنتا کے مٹا دینے کی سامرتھ کسی مین
نہین دیکھتے۔ ہے مہاراج ہمکو یہ چنتا لگ رہی ہی کہ شری رام جی کھانے پینے پھرنے دیکھنے بولنے کی
اِچھا نہین رکھتے اور نہ کسی کرم کی اُنکو اِچھا ہی تو ایسا نہو کہ کہین اُنکا پران چھوٹ جاے جو کوئی کہتا ہی
کہ تم چکرورتی راجا ہو تمھاری بڑی عمر ہو اور بڑا سکھ پاؤ تو اُسکے بچن سُنکر برُا مانتے ہین۔ ہے مہاراج کیول شری
رامچندر ہی کو ایسی چنتا نہین بلکہ لچھمن جی اور سترہن جی کو بھی ایسی ہی چنتا لگ رہی ہی اُنکو دیکھکر جو کوئی اُنکی
چنتا مٹانے والا ہو تو مٹا دے نہین تو وے بڑی چنتا مین ڈوبے رہینگے۔ ہے مہاراج اب آپ کیا کہتے ہین آپ کے
پُتر سب سے برکت ہو کر ایک کپڑا اوڑھے بیٹھے ہین اِس سے اب آپ وہی اُپاے کیجیے کہ جس سے اُنکی چنتا دور ہو
اِتنا سُنکر بسوامتر جی بولے کہ ہے سادھو جو شری رامچندر جی ایسے ہین تو تم اُنکو ہمارے پاس لاؤ ہم اُنکا دُکھ مٹا دینگے
ہے مہاراجا دشرتھ تم دھن ہو جنکا پُتر بیکی اور بیراگی ہوا ہی ہم تمھارے پُتر کو پرم پد دیوینگے اور ابھی
اُنکے سب دُکھ مٹ جاوینگے ہم اور بششٹھ جی وغیرہ ایک تدبیر سے اُپدیش کرینگے اُس سے اُنکو آتم پد وی
ملے گی تب وہ دشا تمھارے پُتر کی ہوگی کہ وہ لوہا پتھر سونا سب کو برابر سمجھینگے جو کچھ تمھارے چھتریون
کے دستور ہین وہ سب کرینگے اور ہردے مین پریم سے اُداسی رہینگے اور اِس سے تمھارا اکل کرت کریتہ
ہوگا تم شری رامچندر جی کو جلد بلاؤ۔ بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج ایسے بچن بسوامتر جی کے
سُنکر مہاراجا دشرتھ نے منتری اور نوکرون سے کہا کہ شری رام اور لچھمن اور سترہن کو ساتھ لے آؤ
جب منتری اور نوکرون نے شری رامچندر جی کے پاس جاکر کہا تو شری رامچندر جی آئے اور مہاراجا دشرتھ
اور بششٹھ جی اور بشوامتر جی کو دیکھا کہ تینون پرم چھل ہو رہے ہین اور بڑے بڑے منڈلیشور لوگ بیٹھے ہین
سب نے شری رامچندر جی کو دیکھا کہ اُنکا شریر دُبلا ہو رہا ہی جیسے مہادیو سوامی کارتک جی کو آتے دیکھیں تیسے ہی
مہاراجا دشرتھ جی نے شری رامچندر جی کو آتے دیکھا۔ شری رامچندر جی نے مہاراجہ دشرتھ جی کے چرنون
پر مستک لگا کر نمسکار کیا اور اسیطرح بششٹھ جی اور بشوامتر جی کو اور سبھا مین جو بڑے بڑے برہمن بیٹھے تھے اُنکو بھی

نمسکار کیا جو بڑے بڑے منڈلیشور۔ لوگ بیٹھے تھے اُنھون نے اُٹھ کر شری رامچندر جی کو نمسکار کیا مہاراجہ دشرتھ نے
شری رامچندر جی کو گود مین بٹھا کر ماتھا چوما اور بڑے پریم مین مگن ہو کر شری رامچندر جی سے کہا کہ ہے پُتر۔ کیول برِتھا
(صرف آزادی) سے پرم پد نہین ملتا ہی گرو بششٹھ جی کے اُپدیش کی یُگت سے پرم پد ملیگا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی تم دھنّ ہو اور بڑے شور بیر (بہادر) ہو کہ بشے روپی شترو تمنے جیت لیے۔ بشوامتر جی بولے کہ کمل نین شری
رامچندر جی تم اپنے انتہ کرن کی چنچلتا کو چھوڑ کر جو کچھ تمھارا مطلب ہو کہو کہ تمکو موہ کیسے ہوا کس کارن ہوا اور کتنا ہی
آپ جو کچھ تم چاہتے ہو وہ بھی کہو ہم تمکو اُسی پد مین پہونچا دینگے جسمین کبھی دُکھ نہ ہو جیسے آکاش کو چوہا نہین کاٹ سکتا
تیسے ہی تمکو دُکھ کبھی نہ ہوگا ہے شری رامچندر جی ہم تمھارے سب دُکھ دور کر دینگے تم سندیہ مت کرو جو کچھ تمھارا
حال ہو ہمسے کہو۔ بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جیسے بادل کو دیکھ کر مور پرسنّ ہوتا ہی تیسے ہی بشوامتر جی
کے بچن سنکر شری رامچندر جی پرسنّ ہوئے اور اپنے منّ مین نشچے کیا کہ اب مجھکو منّ مانی پدوی ملے گی۔

رام سماج برنن نام چھٹھا سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون جو کچھ حال ہی وہ مین سرے سے آپ سے کہتا ہون کہ مین مہاراجہ
دشرتھ کے گھر مین پیدا ہو کر اتنا بڑا ہوا اور چارون بید پڑھ کر برہم چرج وغیرہ برت دھارن کیے تسکے بعد گھر مین
آیا تو میرے جی مین آیا کہ تیرتھ اسنان کرون اور ٹھاکر دوارون مین جا کر اُنکے درشن کرون تب مین پتا جی کی اگیا
لیکر تیرتھون مین گیا اور گنگا جی وغیرہ سب تیرتھون مین اسنان اور شالگرام اور کیدارناتھ وغیرہ سب ٹھاکرون کے
درشن بدھ کے ساتھ کر کے یہان آیا پھر اُتساہ ہوا تب یہ بچار کیا کہ پراتہ کال اُٹھ کر اسنان سندھیا وغیرہ کرم
کر کے بھوجن کیا کرون جب اسطرح کرتے ہوئے کچھ دن گذرے تب میرے ہردے مین ایک بچار اور پیدا
ہوا جو میرے ہردے کو کھینچ لیگیا جیسے ندی کے کنارے پر گھاس پھوس ہوتا ہی اُسکو ندی کی دھار کھینچ لیجاتی
ہی تیسے میرے ہردے مین جگت کے ستّ ہونے کا جو کچھ گھاس پھوس تھا اُسکو بچار روپی دھارا کھینچ لے گئی
تب مین نے جانا کہ راج کرنے سے کیا ہی بھوگ کرنے سے کیا ہی اور جگت کیا ہی سب بھرم ماتر ہی اسکی
اچھا مورکھ لوگ رکھتے ہین یہ استھاور جنگم (ساکن و متحرک) جگت سب جھوٹھا ہی یعنی ناپائدار ہی۔ ہے بشوامتر جی
جتنے پدارتھ ہین سب منّ سے پیدا ہین سو منّ بھی بھرم ماتر ہی اُنہوتا منّ دکھ کا دینے والا ہوا ہی منّ جو پدارتھون
کو ستّ جانکر دوڑتا ہی اور سُکھ دایک جانتا ہی سو مرگ ترشنا کے جل کی طرح ہی جیسے مرگ ترشنا کے جل کو دیکھکر
مرگ یعنی ہرن دوڑتے ہین اور دوڑتے دوڑتے تھک کر گر پڑتے ہین جل نہین پاتے تیسے ہی مورکھ لوگ
پدارتھون کو سُکھ دینے والے سمجھکر اُنکو بھوگ کرنے کا جتن کرتے ہین اور شانت نہین ہوتے۔
ہے منیشور اندریون کے بھوگ سانپ کیطرح ہین جنکا مارا ہوا جنم اور مرن بار بار پاتا ہی بھوگ اور جگت سب بھرم ماتر
ہین اُن مین جو پھنستے ہین وہ مہا مورکھ ہین بچار کر کے ایسا جانتا ہون کہ سب آگماپائی ہین یعنے آتے بھی ہین اور جاتے
بھی ہین اس سے جس پدارتھ کا ناش نہ ہو اُس پدارتھ کو پانا چاہیے اور اسی کارن مین نے بھوگون کا تیاگ کیا ہی ہے
منیشور جتنے سمپدا روپ پدارتھ بھاستے ہین وہ سب آپدا ہین ان مین ذرا بھی سُکھ نہین جب اُنکا جوگ ہوتا ہی تب

کانٹے کی طرح من مین چبھتے ہین جب اندریون کو بھوگ ملتے ہین تب جیو راگ اور دویش سے جلتا ہے اور جب نہین ملتے ہین تب ترشنا سے جلتا ہے اِس سے بھوگ دُکھ کا روپ ہے جیسے پتھر کی سِل مین چھید نہین ہوتا تیسے بھوگ روپی دُکھ کی سِل مین ذرا بھی سکھ روپی چھید نہین ہوتا۔ ہے منیشور مین بشے کی ترشنا مین (یعنی دنیا کے مزون کی ہوس مین) بہت دنون سے جلتا ہون جیسے ہرے برچھ کے چھید مین تھوڑی سی آگ رکھی ہوتی ہے اور دھوان ہو کر تھوڑا تھوڑا جلتا رہتا ہے تیسے ہی بھوگ روپی آگ سے من جلتا رہتا ہے۔ بشے مین کچھ بھی سکھ نہین ہے اور دُکھ بہت ہے اِس سے اِنکی اچھا کرنا مورکھ پنا ہے جیسے کھائین کے اوپر گھاس اور پان ہوتے ہین اور اُن سے کھائین ڈھک جاتی ہے اُسکو دیکھ کر ہرن کود کے دُکھ پاتا ہے تیسے ہی مورکھ لوگ بھوگ کو سکھ روپ جان کر بھوگنے کی اچھا کرتے ہین اور جب اُن کو بھوگ کرتے ہین تب بار بار جنم اور مرن کی کھائین مین گرتے ہین اور دُکھ پاتے ہین۔ ہے منیشور بھوگ روپی چور اگیان روپی رات مین آتما روپی دھن کو لوٹ لیجاتا ہے پر اُس کے بجوگ سے جیو بہت دُکھی رہتا ہے جس بھوگ کے واسطے یہ جتن کرتا ہے وہ دُکھ کا روپ ہے اُس سے شانت نہین ہوتی اور جس شریر کا اُبھمان کر کے یہ جتن کرتا ہے وہ شریر چھن بھنگر مِٹ جانے والا اور اَسار ہے جس پُرش کو سدا بھوگ کی اِچھا رہتی وہ مورکھ اور جڑ ہے اُس کا بولنا اور چلنا بھی ایسا ہے جیسے سوکھے بانس کے چھید مین ہوا جاتی ہے اور اُس کے جانے سے آواز نکلتی ہے جیسے تھکا ہوا منکھیہ مارواڑ کی راہ پر چلنے کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی دُکھ جانکر مین بھوگ کی اِچھا نہین کرتا۔ لچھمی (دولت) بھی بڑا انرتھ کا کارن ہے جب تک یہ نہین ملتی ہے تب تک اِسکے ملنے کا جتن ہوتا ہے اور یہ انرتھ کر کے ملتی ہے اور جب ملتی ہے تب سب اچھے گنون کو ارتھات شیل سنتوکھ دھرم اُدارتا بیراگ بچار وَیا وغیرہ کو ناش کر دیتی ہے جب ایسے گنون کا ناش ہوا تب سکھ کہان سے ہو تب تو بڑی بپت ہی آوے گی۔ اِس کو پرم دُکھ کا کارن جان کر مین نے تیاگ کیا ہے۔ ہے منیشور اِس جیو مین گن تب تک ہین جب تک لچھمی نہین پراپت ہوئی جب لچھمی آتی ہے تب سب گن جاتے رہتے ہین جیسے بسنت رت کی منجری تب تک ہری رہتی ہے جب تک جیٹھ اساڑھ نہین آتا اور جب جیٹھ اساڑھ آیا تب منجری جل جاتی ہے تیسے ہی جب لچھمی آتی ہے تب سب شبھ گن جل جاتے ہین بیٹھے بچن تب ہی تک بولتا ہے جبتک لچھمی کی پراپت نہین ہوتی اور جب لچھمی پراپت ہوئی تب کوملتا (ملائمت) جاتی رہتی ہے کٹھورتا (سختی) آجاتی ہے جیسے پانی پتلا تب ہی تک رہتا ہے جب تک اس مین سردی نہین پہونچتی ہے اور جب سردی اُسمین آپہونچی تب برف ہو کر کٹھور دُکھ دینے والا ہو جاتا ہے تیسے یہ جیو لچھمی پانے سے جڑ ہو جاتا ہے ہے منیشور جو کچھ سمپدا ہے وہ آپدا کی جڑ ہے یعنی بنیاد ہے کیونکہ جب لچھمی پاتا ہے تب بڑے بڑے سکھ بھوگ کرتا ہے اور جب لچھمی نہین رہتی ہے تو ترشنا سے جلتا ہے اور جنم سے پھر جنم پاتا ہے لچھمی کی اِچھا ہی مورکھ پنا ہے یہ تو چھن بھنگ ہے اس سے بھوگ اُپجتے ہین اور ناش ہوتے ہین جیسے پانی سے لہر پیدا ہوتی اور مٹ جاتی ہے اور جیسے بجلی اُستھر (قائم) نہین رہتی تیسے ہی بھوگ بھی اِستھر نہین رہتے پُرش مین شبھ گن تب ہی تک ہین جب تک اُسمین ترشنا (ہوس) کا لگاؤ نہین ہے اور جب ترشنا ہوئی تب شبھ گن جاتے رہتے ہین جیسے دودھ مین میٹھا پن تب ہی تک ہے جب تک اُسے سانپ نے نہین چھوا ہے اور جب سانپ نے اُس کو چھوا تب وہی دودھ بش یعنے زہر ہو گیا یعنی ترشنا کرنے سے اچھا آدمی بھی برا

ہوجاتا ہی اِس سے اُسکا تیاگ کرنا اوشیہ (ضروری) ہی-

شری رام مکھ بیراگ برنن نام ساتوان و آٹھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی بولے کہ ہے مُنیشور لچھمی دیکھنے ہی کو سُندر ہی جب یہ ملتی ہی تو اچھے گنون کا ناش کردیتی ہی جیسے بِش کی بیل دیکھنے ہی کو سُندر ہوتی ہی اور چھونے سے مار ڈالتی ہی تیسے ہی لچھمی کے پانے سے جیو آتم پد سے مر کر بہت دُکھی ہوجاتا ہی جیسے کسی کے گھر مین چنتامن دبی ہو تو اُسکو کھود کر جب تک نہین لیتا ہی تب تک درِدری رہتا ہی تیسے ہی اگیان سے گیان بنا مہادُکھی رہتا ہی اور آتم آنند کو نہین پاتا ہی آتم آنند پانے کی ناش کرنے والی لچھمی ہی اُسکے ملنے سے جیو بہت اندھا ہوجاتا ہی- ہے مُنیشور جب دیپک جلتا ہی تب اُسکا بڑا پرکاش دیکھ پڑتا ہی اور جب بُجھ جاتا ہی تب وہ پرکاش نہین رہتا پر کاجل باقی رہ جاتا ہی تیسے ہی جب لچھمی ملتی ہی تب بڑے بڑے بھوگ بُھگواتی ہی اور ترشنا روپی کاجل اُس سے اُپجتا رہتا ہی جب لچھمی جاتی رہتی ہی تب ترشنا کا کاجل چھوڑ جاتی ہی اُس ترشنا کی باسنا سے بہت سے جنم اور مرن پاتا ہی کبھی شانت کو نہین پاتا- ہے مُنیشور جب لچھمی آتی ہی تب شانت کے بجانے والے گنونکا ناس کردیتی ہے جیسے جب تک ہوا نہین چلتی تب تک بادل رہتے ہین اور جب ہوا چلتی ہی تب بادل جاتے رہتے ہین تیسے ہی لچھمی جی کے آنے سے گُن جاتے رہتے ہین اور گرب (غرور) پیدا ہوتا ہی- ہے مُنیشور جو شور بیر ہوکر اپنے مُکھ سے اپنی بڑائی نہ کرے وہ دُرلبھ ہی اور سامرتھ بھر کسی کے ساتھ بُرائی نہ کرے سبکو برابر سمجھے وہ بھی دُرلبھ ہی تیسے ہی لچھمی وان ہوکر سب شُبھ گنون سہت ہو وہ بھی درلبھ ہی- ہے مُنیشور ترشنا روپی سرپ کے بڑھانے کو لچھمی روپی دُودھ ہی اِسکو پیتے ہوئے اور پَون روپی بھوگ کو آہار کرتے ہوئے کبھی نہین اگھاتا ہی اور وہ مہاموہ روپی مست ہاتھی ہی اِسکے پھرنے کا اَستھان پربت روپی لچھمی ہی اور گُن روپی سورج مکھی کمل کی لچھمی روپی رات ہی اور بھوگ روپی چندر مکھی کملونکا لچھمی روپی چندرما ہی اور بیراگ روپ کملنی کی ناش کرنے والی لچھمی روپی برف ہی اور گیان روپی چندرما کو ڈھکنے والا لچھمی روپی راہ ہی اور موہ روپی اُلو کی لچھمی روپی رات ہی دُکھ روپی بجلی کو لچھمی روپی آکاش ہی اور ترشنا روپی بیل کو بڑھانے والی لچھمی میگھ ہی ترشنا روپی گھٹ کو لچھمی سمُدر ہی ترشنا روپی بھونرے کو لچھمی کمل ہی اور جنم کے دُکھ روپی جل کو یہ لچھمی گڑھا (غار) ہی- ہے مُنیشور دیکھنے ہی کو یہ سُندر ہی پر دُکھ کا کارن ہی جیسے تلوار کی دھار دیکھنے مین تو بہت اچھی لگتی ہی پر چھونے سے ناش کرتی ہی تیسے ہی بچار روپی میگھ کے ناش کردینے کو یہ لچھمی ہوا کے برابر ہی- ہے مُنیشور یہ مین نے بچار دیکھا ہی کہ اسمین کچھ بھی سُکھ نہین ہی سنتوکھ روپی میگھ کے ناش کردینے کو یہ لچھمی شردرت ہی اِس آدمی مین گُن تب ہی تک دیکھ پڑتے ہین جب تک اسکو لچھمی نہین ملتی ہی جب لچھمی ملتی ہی تب سب اچھے گن جاتے رہتے ہین- ہے مُنیشور لچھمی کو مین نے ایسی دُکھ دینے والی جانکر اسکی اچھا تیاگ دی ہی یہ بھوگ متھیا روپی ہی جیسے بجلی پرگٹ ہوکر چھپ جاتی ہی تیسے ہی لچھمی بھی پرگٹ ہوکر چھپ جاتی ہی جیسے جل ہی سو پالا (برف) ہی تیسے ہی لچھمی کی جوت ہی سو موہ کھ جڑ کے آسرے سے ہی اسکو چپل روپ جانکر مین نے تیاگ کیا ہی-

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور جیسے پتے کے اوپر پانی کا بوند نہین ٹھہر سکتا ہی تیسے ہی لچھمی بھی نہین

ٹھہر سکتی جیسے پانی مین لہر اُٹھکر مٹ جاتی ہی تیسے ہی تِچھی بھی ہو کر مٹ جاتی ہی- ہے مُنیشور ہوا کو روکنا کٹھن ہی وہ بھی
کوئی روکتا ہی اور آکاش کا پینا (یعنی سفوف کرنا) بہت مشکل ہی وہ بھی کوئی کرسکتا ہی اور بجلی کا روکنا بہت کٹھن
ہی وہ بھی کوئی روک سکتا ہی پرنت تِچھی کو کوئی نہین روک سکتا ہی جیسے خرگوش کے سینگون سے کوئی مار
نہین سکتا اور آرسی کے اوپر جیسے موتی نہین ٹھہر سکتا اور جیسے لہر مین گانٹھ نہین پڑتی ہی تیسے ہی تِچھی بھی ٹھہر
نہین سکتی تِچھی بجلی کی چمک سی ہی ہوتی ہی اور مٹ جاتی ہی اور جو تِچھی پا کر امر ہوا چاہے اُسکو مہا مورکھ جاننا اور
تِچھی پاکر بھوگ کی اچھا کرتا ہی وہ مہا آپدا کا گھر ہی اُسکا جینے سے مرنا اچھا ہی جینے کی آشا مورکھ لوگ کرتے ہین
جیسے استری گربھ کی اچھا اپنے ناش ہونے کے واسطے کرتی ہی تیسے ہی جینے کی آشا پُرش لوگ اپنے ناش ہونے
کیواسطے کرتے ہین اور گیا نوان پُرش جو پرم پد مین پہونچے ہین اور اُس سے ترپت ہو رہے ہین اُنکا جینا سکھ کے
واسطے ہی اُنکے جینے سے اور دنکے کام بھی بنتے ہین اور اُنکا جینا چنتا مَن کیطرح اُتم ہی اور جنکو سدا بھوگ
کی اِچھا رہتی ہی اور آتم پد سے دور ہین اُنکا جینا کسی سُکھ کے نمت نہین ہی وہ آدمی نہین گدھے ہین جیسے
برچھ پنچھی پَشُ کا جینا ہی تیسے ہی انکا بھی جینا ہی- ہے مُنیشور جو پُرش شاستر پڑھا ہی اور اُسنے اپنے لائق پد نہین
پایا تو شاستر اُسکو بوجھا ہی جیسے اور بوجھ ہوتے ہین تیسے ہی پڑھنے کا بھی بوجھ ہی اور جو پڑھ کے بچار
اور چرچا کرتے ہین اور اُسکا سار نہین لیتے تو اُنکا بچار اور چرچا بھی بوجھ ہی ہی- ہے مُنیشور یہ مَن آکاش روپ
ہی جو مَن مین شانت نہ آئی تو مَن بھی اُسکو بھار ہی اور جو پُرش شریر کو پا کر اُسکا ابھمان نہین تیاگ کرتا تو وہ
شریر بھی اُسکو بوجھ ہی ہی اِس شریر کا جینا تب ہی اچھا ہی جب آتم پد کو پاوے اور طرح پر جینا برتھا ہی آتم پد کا
پانا ابھیاس سے ہوتا ہی جیسے جل پرتھوی کھودنے سے نکلتا ہی تیسے آتم پد کا پانا ابھیاس سے ہوتا ہی جو آتم پد سے
بمکھ (منحرف) ہو کر آشا کی پھانسی مین پھنستے ہین وے سنسار مین بھٹکتے رہتے ہین ہے مُنیشور جیسے سنسار کے
ترنگ بہت دنون سے پیدا ہو کر مٹ جاتے ہین تیسے ہی یہ تِچھی بھی چھن بھر مین مٹ جاتی ہی اِسکو پا کر
جو ابھمان کرتا ہی وہ مورکھ ہی جیسے بلی چوہے کو پکڑنے کے لیے پڑی رہتی ہی تیسے ہی تِچھی اُنکو نرک مین ڈالنے
کے لیے گھر مین پڑی رہتی ہی جیسے انجلی مین پانی نہین ٹھہرتا ہی تیسے ہی تِچھی نہین ٹھہرتی ہی ایسی چھن بھنگر
تِچھی اور شریر کو پا کر جو بھوگ کی ترشنا کرتا ہی وہ مہا مورکھ ہی وہ موت کے مُکھ مین پڑا ہوا جینے کی آشا
کرتا ہی جیسے سانپ کے منھ مین پڑا ہوا مورکھ مینڈک مکھی کھانے کی اِچھا کرتا ہی تیسے ہی جو جیو موت
کے مُنھ مین پڑا ہوا بھوگ کی اچھا کرتا ہی وہ مہا مورکھ ہی- جب جوانی کی عمر ندی کی دھار اکیطرح
چلی جاتی ہی تب بڑھاپا آتا ہی اُسمین بڑے دُکھ ہوتے ہین شریر نربل ہو جاتا ہی اور مرتا ہی- مَوت
ایک چھن بھی اسکو نہین بسارتی ہی جیسے مہا کامی پُرش کو سندر استری ملتی ہی تو وہ اُسکے دیکھنے کو تیاگ نہین کرتا تیسے
ہی مَوت آدمی کو دیکھے بنا نہین رہتی ہی- ہے مُنیشور مورکھ پُرش کا جینا دُکھ کے واسطے ہی جیسے بوڑھے آدمی کا
جینا دُکھ کا کارن ہی تیسے ہی اگیانی پرش کا جینا دکھ کا کارن ہی اسکے بہت جینے سے مرنا اچھا ہی جس کسی نے
منکھیہ کا شریر پا کر آتم پد کے پانے کا جتن نہین کیا اُسنے اپنا آپ ناش کیا اور وہ آتم ہتیارا ہی- ہے مُنیشور
یہ مایا بہت سندر جان پڑتی ہی پرانت مین ناش ہو جاتی ہی جیسے کاٹھ کو بھیتر سے گھُن کھا جاتا ہی اور باہر سے

بہت اَچھا دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی یہ جیو باہر سے بہت اَچھا دیکھ پڑتا ہی اور بھیتر سے ترشنا اسکو کھاجاتی ہی جو مُنکھیہ پدارتھ
وَستُ اور سُکھ روپ جانکر اُسکا آسرا سُکھ کے واسطے کرتا ہی وہ سُکھی نہین ہوتا ہی جیسے کوئی ندی مین سانپ کو پکڑکر
پار اُترا چاہے تو پار نہین اُترتا مور کھتا سے ڈوب ہی جاتا ہی تیسے ہی سنسار کے پدارتھون کو سُکھ روپ جانکر جو کوئی آسرا
کرتا ہی وہ سُکھ نہین پاتا سنسار سُمُدر مین ڈوب جاتا ہی۔ ہے مُنیشور یہ سنسار اندر دھنکھ کی طرح ہی جیسے اندر دھنکھ
بہت رنگ کا دیکھ پڑتا ہی پر اس سے مطلب کوئی نہین نکلتا تیسے ہی یہ سنسار بھرم ماتر ہی اسمین سکھ کی اِچھا رکھنا
برتھا ہی اس طرح مین نے جگت کو اَست روپ جانکر نرباسنا (بلا خواہش) ہونے کی اِچھا کی ہی۔

سنساری سُکھ نشیدھ برنن نام نوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور اہنکار اگیان سے اُودی ہوا ہی یہ مہا دُسٹ ہی اور یہی بڑا دشمن ہی اِسنے
مجھکو دبا ڈالا ہی پرتھیا ہی اور سب دُکھون کی کھان ہی جب تک اہنکار ہی تب تک دُکھ کے پیدا ہونے کی جڑ
کبھی نہین ہٹتی ہے مُنیشور جو کچھ مین نے بھجن اَوُر پُن اہنکار سے کیا اور جو کچھ لیا دیا اور جو کچھ کیا وہ سب برتھا ہی
اس سے پرمارتھ سِدھ نہین ہوتا جیسے راکھ مین آہُت دینا برتھا ہوتا ہی تیسے ہی مین اسکو جانتا ہون جتنے
دُکھ ہین اُنکا بیج (تخم) اہنکار (خودی) ہی جب اسکا ناش ہو تب کلیان ہو اس سے آپ اسکے مٹ جانے کا
اُپاے کہئے۔ ہے مُنیشور جو بست سَت ہی اُسکے تیاگ کرنے مین دُکھ ہوتا ہی اور جو بستُ (چیز) ناش ہونے
والی ہی اور بھرم ماتر دیکھ پڑتی ہی اسکے تیاگ کرنے مین آنند ہی شانپ روپ چندرما کے ڈھک دینے
کو اہنکار روپی راہ ہی جب راہُ چندرما کو پکڑتا ہی تب اُسکی ٹھنڈھک اور روشنی چھپ جاتی ہی تیسے ہی
جب اہنکار اُپجتا ہی تب سمتا (سب کو برابر جاننا) چھپ جاتی ہی۔ جب اہنکار روپی میگھ گرج کر برستا ہی تب
ترشنا روپی کانٹے بڑھ جاتے ہین اور کبھی نہین گھٹتے جب اہنکار جاتا رہے تب ترشنا بھی جاتی رہے جیسے جبتک
میگھ ہی تب تک بجلی ہی جب بیک روپی پَون چلے تب اہنکار روپی میگھ ناش ہو کر ترشنا روپی بجلی کا بھی ناش ہو جاے
جیسے جب تک تیل اور بتی ہی تب تک دیپک کا پرکاش ہی جب تیل اور بتی کا ناش ہوتا ہی تب دیپک کا پرکاش بھی
ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی جب اہنکار کا ناش ہوتا ہی تب ترشنا کا بھی ناش ہو جاتا ہی ہے مُنیشور پرم دکھ کا کارن
اہنکار ہی جب اہنکار کا ناش ہو تب دُکھ کا بھی ناش ہو جاے۔
ہے مُنیشور یہ جو مین رام ہون سو نہین اور اِچھا بھی کچھ نہین کیونکہ مین نہین تو اِچھا کِسکو ہو اور اِچھا
ہو تو یہی ہو کہ اہنکار سے رہت پد کی پراپت ہو۔ جیسے جنیشدر کو اہنکار نہین ہوا تیسا مین ہو جاؤن ایسی اِچھا
مجھکو ہی۔ ہے مُنیشور جیسے کمل کو برف ناش کر دیتی ہی تیسے ہی اہنکار گیان کو ناش کرتا ہی جیسے بدھک جال
ڈالکر پنچھی کو پھنسا لیتا ہی اور اس سے پنچھی دُکھی ہو جاتا ہی تیسے ہی اہنکار روپی بدھک نے ترشنا روپی جال
ڈالکر جیو کو پھنسایا ہی اس سے وہ دُکھی ہو گیا ہی۔ جیسے پنچھی اناج کے دانہ کو سکھ روپ جانکر چُگنے لگتا ہی
اور چُگتے چُگتے جال مین پھنسکر بندھن سے دین یعنے (عاجز) ہو جاتا ہی تیسے ہی یہ جیو بشے بھوگ کی اِچھا
کرنے سے ترشنا روپی جال مین پھنسکر مہا دین ہو جاتا ہی۔

اس سے ہے مُنیشور مجھ سے وہی اُپاے کہیے جس سے اہنکار کا ناش ہو جاے جب اہنکار کا ناش ہوگا تب مین پرم سُکھی ہونگا جیسے بندھیاچل پربت کے آشرے سے مست ہاتھی گرجتے ہین تیسے ہی اہنکار روپی بندھیاچل پربت کے آشرے سے من روپی مست ہاتھی طرح طرح کے سنکلپ بکلپ روپی شبد کرتا ہی اس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے اہنکار کا ناش ہو جو سب بُرائیون کی جڑ ہی۔ جیسے میگھ کی ناش کرنے والی شرد رت ہی تیسے ہی براگ کا ناش کرنیوالا اہنکار ہی۔ سوہ آدک بکار روپ سانپون کے رہنے کو اہنکار روپ بل ہی اور دہ کامی پُرشون کیطرح ہی جیسے کامی پُرش کام کو بھوگ کرتا ہی اور پھولون کی مالا گلے مین ڈالکر پرسن ہوتا ہی تیسے ہی ترشنا روپی تاگا ہی اور من روپی پھول ہین سو ترشنا روپی تاگے مین گُتھے ہین سو اہنکار روپی کامی پُرش اُنکو گلے مین ڈالتا ہی اور پرسن ہوتا ہی۔ ہے مُنیشور آتما روپی سورج کو ڈھانکنے والا میگھ روپی اہنکار ہے جب گیان روپی شرد رت آتی ہی تب اہنکار روپی میگھ کا ناش ہوجاتا ہی۔ اور ترشنا روپی تُکھار (پالا) بھی ناش ہو جاتا ہی۔ ہے مُنیشور یہ مین نے نشچے کر دیکھا ہی کہ جہان اہنکار ہی وہان سب آپدا آتی ہین جیسے سمُدر مین سب ندیان آکر پراپت ہوتی ہین تیسے ہی اہنکار مین سب آپدا (مصیبت) آکر پراپت ہوتی ہین اس سے آپ وہی اُپاے کہیئے کہ جس سے اہنکار کا ناش ہو۔

اہنکار دُراشا برنن نام دسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی بولے کہ ہے مُنیشور میرا چت کام کرودھ لوبھ موہ ترشنا آدک کے دُکھ سے نربل ہوگیا ہی اور اچھے پُرشون کے جو گُن براگ بچار دھیرج اور سنتوکھ وغیرہ ہین اُنکی طرف نہین جاتا ہمیشہ بشے کی گرد مین اُڑتا پھرتا ہی جیسے مور کا پنکھ ہوا لگنے سے نہین ٹھہرتا تیسے ہی یہ چت سدا بھٹکتا پھرتا ہی پر کچھ فائدہ نہین حاصل ہوتا جیسے کُتا دروازے دروازے بھٹکتا پھرتا ہی تیسے ہی یہ چت پدارتھون کے پانے کے لیے بھٹکتا پھرتا ہی پر ملتا کچھ بھی نہین اور جو کچھ ملتا ہے اُس سے آسودگی نہین ہوتی بلکہ انتہ کرن مین ترشنا (یعنی ہوس) بنی رہتی ہی جیسے پٹارے مین پانی بھر لیے تو وہ پٹارہ بھرتا نہین کیونکہ پانی چھید سے نکلجاتا ہی اور پٹارہ خالی کا خالی رہ جاتا ہی تیسے ہی چت بھوگ اور پدارتھون سے اگھاتا نہین سدا ترشنا بنی رہتی ہی۔ ہے مُنیشور یہ چت روپی جو سمُدر ہی اسمین ترشنا روپی لہرین اُٹھتی رہتی ہین اور کبھی ٹھہرتی نہین جیسے سمُدر مین لہر کے زور سے کنارے کے درخت بہہ جاتے ہین تیسے چت روپی سمُدر مین بشے بہہ جاتا ہی۔ باسنا روپی لہر کے زور سے میرا اچل سبھاو چلایمان ہوگیا ہی اسلیے اس چت سے مین بیاکُل ہو رہا ہون جیسے پانی مین پڑا ہوا پنچھی بیاکُل ہو جاتا ہی۔ جیسے ہی چت دِھینور (نام قوم شکاری) کے باسنا روپی جال مین بندھا ہوا بیاکُل ہو رہا ہون۔ جیسے ہرن کے جھنڈ سے ہرنی بچھڑ کر اکیلی ہو کر دُکھی ہوتی ہی تیسے ہی مین آتم پد سے بھولا ہوا چت مین دُکھی ہو رہا ہون۔ ہے مُنیشور یہ چت سدا چنتا مین کھولتا رہتا ہی کبھی سچیت نہین ہوتا جیسے چھیر ساگر مندراچل پربت کے بلون سے کھولتا ہی تیسے ہی یہ چت سنکلپ اور بکلپ کے ہونے سے دُکھ پاتا ہی جیسے پنجرے مین آیا ہوا سنگھ پنجرے ہی مین پھرتا ہی تیسے باسنا مین آیا ہوا چت استھر نہین ہوتا۔ ہے مُنیشور جیسے بڑی تیز ہوا سے سوکھا ہوا پتا درخت سے دور جا پڑتا ہی تیسے ہی اس چت روپی پون نے مجھکو آتمانند سے دُور پھینکا ہی۔

جیسے سوکھے پتے کو آگ جلاتی ہے تیسے ہی مجھکو چت جلاتا ہے جیسے آگ سے دھوان نکلتا ہے تیسے ہی چت روپی
اگنی سے ترشنا روپی دھوان نکلتا ہے اُس سے مین بڑا دکھ پاتا ہون۔ یہ چت ہنس نہین بنتا جیسے راج ہنس
دودھ اور پانی ملے ہوئے کو الگ الگ کردیتا ہے اُسکی طرح مین اَناتما سے اگیان کے کارن ایکتا ہو گیا ہون اُسکو
الگ نہین کرسکتا اور جب آتم پد پانے کی تدبیر کرتا ہون تب اگیان اُسے پانے نہین دیتا جیسے ندی کی دھارا
سمُدر کو جاتی ہے اور پربت اُسکو سیدھی چلنے نہین دیتا سمُدر کیطرف نہین جانے دیتا تیسے ہی مجھکو چت آتما کی
طرف جانے سے روکتا ہے وہ پرم شتر یعنی دشمن ہے۔ ہے مُنیشور آپ وہی اُپاے کہیے کہ جس سے اس شتر کا ناش
ہو جیسے مُردار کو کُتا اور کُتیا کھاتی ہے تیسے ہی ترشنا مجھکو کھاتی رہتی ہے آتما کے گیان بنا مین مُردے کے برابر
ہون جیسے بالک اپنی پرچھائین کو پریت سمجھکر ڈرتا ہے اور جب بچار کرکے سمجھ والا ہوتا ہے تب اُسکو نہین ڈرتا تیسے ہی
چت روپی پریت نے پکڑ رکھا ہے اُس سے مین ڈرتا ہون اِس سے آپ وہی اُپاے کہیئے کہ جس سے چت روپی
پریت کا ناش ہو۔ ہے مُنیشور اگیان سے جھوٹھا پریت چت مین سما رہا ہے اُسکے ناش کرنے کو مین سامرتھ
نہین رکھتا ہون۔ آگ مین بیٹھنا اور بڑے پہاڑ کے اوپر جانا اور بڑے بجر کو پیس ڈالنا مین سہج سمجھتا ہون
پر چت کا جیت لینا مہا کٹھن ہے۔ چت سدا ہی چلایمان سُبھاؤ والا ہے۔ جیسے کھمبے مین باندھا ہوا بندر کبھی
استھر ہوکر ایک جگہ نہین بیٹھتا تیسے ہی چت باسنا کے مارے کبھی استھر نہین ہوتا ہے مُنیشور سمُدر کا
پی جانا اور آگ کا کھا جانا اور سمیر پربت کا نانگھ جانا سہج ہے پرنت چت کا جیتنا مہا کٹھن ہے جو سدا اَچل روپ ہے
جیسے سمُدر اپنا بہنے کا سُبھاؤ نہین چھوڑتا اور اُس سے طرح طرح کی لہرین اُٹھتی ہین تیسے ہی چت بھی چنچل سُبھاؤ کو
کبھی نہین چھوڑتا اور طرح طرح باسنا (یعنی خواہشین) پیدا ہوتی ہین۔ چت بالک کی طرح چنچل ہے سدا
بشے بھوگ کی طرف دوڑتا ہے کہین پدارتھ ملتے ہین پرنتو بھیتر سے سدا چنچل ہی رہتا ہے۔ جیسے سورج کے
اُدے ہونے سے دن ہوتا ہے اور اَست ہونے سے دن کا ناش ہوتا ہے تیسے ہی چت کے اُدے ہونے
سے دن ہوتا ہے اور اَست ہونے سے دن کا ناش ہوتا ہے تیسے ہی چت کے اُدے ہونے سے تینون لوک
کی ہیدایش ہے اور چت کے لین ہونے سے جگت لین ہو جاتا ہے۔ ہے مُنیشور چت روپی سمُدر ہے
اور باسنا روپی جل ہے اسمین چھل روپی سانپ ہے جب جیو اُسکے پاس جاتا ہے تب بھوگ روپی سانپ اُسکو
کاٹتا ہے اور ترشنا روپی زہر اسکو چڑھ جاتا ہے تب وہ اُس سے مرتا ہے ہے مُنیشور بھوگ کو سُکھ روپ
جانکر چت دوڑتا ہے پر وہ بھوگ دُکھ روپ ہے جیسے گھاس سے ڈھکی ہوئی کھائین کو دیکھ کر موُرکھ ہرن
دوڑتا ہے تو کھائین مین گِر کر دُکھ پاتا ہے تیسے ہی چت روپی ہرن بھوگ کو سُکھ جانکر بھوگنے لگتا ہے تب ترشنا
روپی کھائین مین گر پڑتا ہے اور جنم جنم تک دُکھ بھوگتا رہتا ہے۔
ہے مُنیشور یہ چت کبھی بڑا گمبھیر اور بلند ہمت بھی ہو جاتا ہے جیسے چیل پنچھی آکاش مین اونچے پر اُڑتا ہے پرنتو جب
پرتھوی پر مانس (گوشت) دیکھتا ہے تو وہان سے پرتھوی پر آکر مانس لیتا ہے تیسے ہی یہ چت تب تک اُدار اور بلند ہمت
ہے جبتک بھوگ نہین دیکھتا اور جب بشے یعنی دنیا کے مزون کو دیکھتا ہے تب اَسکت یعنی فریفتہ ہو کر اسکے مزے مین پھنس
جاتا ہے یہ چت باسنا روپی بچھا مین سویا رہتا ہے اور آتم پد کی طرف نہین جاتا اس چت کے جال مین پڑ گیا ہون وہ کیسا

جال ہی کہ اُسمین باسنا روپی سوت ہی سنسار کے ست ہونے کی سمجھ ہی اُس جال کی گانٹھ ہی اور بھوگ روپی دانہ ہی جسکو دیکھ کر مین
پھنسا ہون اور کبھی پاتال کبھی آکاش مین باسنا روپی رسی سے بندھا گھٹی جنتر کیطرح پھرتا ہون اِس سے ہے منیشر آپ وہی
اُپاے کیجیے جس سے اِس چِت روپی شترو یعنے دشمن کو مین جیت لون اب مجھکو کسی بھوگ کی اچھّا نہین اور دنیا کی دولت مجھکو بیمزہ
معلوم ہوتی ہی جیسے چندرما بادل کی اِچھا نہین کرتا ہی پر چھتر ماسہ یعنے برسات مین ڈھک جاتا ہی تیسے ہی مین بھوگ کی اِچھا نہین کرتا
اور جگت کی بھی نہین چاہتا پر میرا چِت ہی میرا بڑا دشمن ہی مہا پُرش لوگ جب اُسکے جیتنے کا اُپاے کرتے ہین تب پرم پد پاتے
ہین اِس سے آپ مجھ سے وہی اپاے کہیئے کہ جس سے مین مَن کو جیتون جیسے پربت کے اوپر کے بَن پربت کے آشرے
سے رہتے ہین تیسے ہی سب دکھ اِسکے آشرے سے رہتے ہین -

چِت درا تمابرنن نام گیارھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی بولے کہ ہے براہمن چیتن روپی آکاش مین ترشنا روپی رات آئی ہی اور اُسمین کام کرودھ لوبھ موہ
ادک اُلو پھرتے ہین جب گیان روپی سورج کا اُودی ہو تب ترشنا روپی رات کا ناش ہو اور جب رات کا
ناش ہو تب کام کرودھ آدک اُلو بھی ناش ہون جیسے جب سورج کا اُودی ہوتا ہی تب برف گرم پگھل جاتی ہی تیسے
ہی سنتوکھ روپی رس کو ترشنا روپی گرمی پگھلا جاتی ہی - آتم پد سے خالی چِت بھیانک بن ہی اُسمین ترشنا روپی پشاچنی
موہ آدک پروار اپنے ساتھ لیے پھرتی رہتی ہی اور پرسن ہوتی ہی - ہے منیشور چِت روپی پربت ہی اُسکے سہارے پر ترشنا
روپی ندی کی دھارا بہتی ہی اور طرح طرح کے منورتھ روپی لہرون کو پھیلاتی ہی - جیسے میگھ کو دیکھ کر مور پرسن ہوتا ہی
تیسے ہی ترشنا روپی مور بھوگ روپی میگھ دیکھ کر پرسن ہوتا ہی اس سے پرم دُکھ کی جڑ (بنیاد) ترشنا ہی جب مین
کسی سنتوکھ وغیرہ گُن کو اختیار کرنا چاہتا ہون تب ترشنا اُسکو ناش کر دیتی ہی - جیسے سُندر سارنگی کو چوہا کاٹ
ڈالتا ہی تیسے ہی سنتوکھ آدک گُن کو ترشنا ناش کر دیتی ہی - ہے منیشور سب سے اونچے پد پر براجنے
کو جتن کرتا ہون پر ترشنا مجھکو براجنے نہین دیتی جیسے جال مین پھنسا ہوا پنچھی آکاش مین اُڑنے کا جتن کرتا
ہی پرنت اُڑ نہین سکتا تیسے ہی اَناتم پد سے آتم پد کو نہین پہونچ سکتا - استری پتر کٹمب کا جال اُسنے
بچھایا ہی اُسمین پھنسا ہون نکل نہین سکتا اور آشا روپی پھانسی مین بندھا ہوا کبھی اوپر کو جاتا ہون اور
کبھی نیچے کو گرتا ہون گھٹی جنتر کیطرح میری گت ہی - جیسے اندر کا دھنکھ میلے میگھ مین بڑا اور بہت
رنگون سے بھرا ہوا ہوتا ہی پرنت بیچ مین خالی ہی ہوتا ہی تیسے ہی ترشنا میلے انتہ کرن مین ہوتی ہی اور وہ گُن
روپی رنگ سے رہت ہی یہ اوپر ہی سے دیکھنے ہی کو سُندر ہی پر اِس سے کچھ کام نہین نکلتا ہے منیشور ترشنا
روپی میگھ سے دُکھ روپی بوند برستے ہین اور ترشنا کالی ناگن ہی چھونے مین ملائم ہی پر زہر سے بھری ہی اسکے کاٹنے
سے مرجاتا ہی ترشنا روپی بادل آتما روپی سورج کو ڈھک لیتا ہی جب گیان روپی پَوَن چلے تب ترشنا روپی بادل کا ناش
ہو کر آتم پد کا درشن ہو - گیان روپی کمل کو بند کر دینے والی ترشنا روپی رات ہی اِس ترشنا روپی مہا بھیانک کالی
رات مین بڑے بڑے دھیرج والے بھی ڈر جاتے ہین اور آنکھ والون کو بھی اندھا کر ڈالتی ہی جب یہ آتی ہی تب
بیراگ اور ابھیاس روپی آنکھون پر اندھیرا ڈالتی ہی اور ست آست بچارنے نہین دیتی ہے منیشور ترشنا

روپی ڈاکنی سنتوکھ وغیرہ پُتروں کو مار ڈالتی ہی۔ ترشنا روپی کندرا (غار) مین موہ روپی مست ہاتھی گرجتے ہین۔ ترشنا روپی سمندر مین بہت روپی ندی آکر گرتی ہی۔ ہے مُنیشور اس سے آپ وہ اُپاے کہیے کہ جس سے ترشنا روپی دُکھ سے چھوٹون۔ ہے مُنیشور آگ اور تلوار اور اندر کے بجر سے بھی اتنا دُکھ نہین ہوتا جیسا دُکھ ترشنا سے ہوتا ہی ترشنا کے مارنے سے گھایل ہوا مین بڑا دکھ پاتا ہون اور ترشنا روپی دیپک جلتا ہی اسمین سنتوکھ آدک پتنگے جل جاتے ہین۔ جیسے پانی مین مچھلی رہتی ہی اور پانی مین کنکڑ یا لو وغیرہ کو دیکھکر ما نس سمجھکر منھ مین ڈالتی ہی پیر اُس سے کچھ مطلب اُسکا نہین ہوتا تیسے ترشنا بھی جو کچھ پدارتھ دیکھتی ہی اُسکے اوپر دوڑتی ہی اور آسودہ کسی سے بھی نہین ہوتی ترشنا روپی ایک پنچھی ہی ادھر اُدھر اُڑا کرتی ہی استھر ہو کر نہین بیٹھتی ترشنا ایک بندر ہی کبھی اِس برچھ پر کبھی اُس برچھ پر جاتا ہی استھر ہو کر کبھی نہین بیٹھتا جو پدارتھ نہین ملتا ہی اسکے واسطے جتن کرتا ہی اور بھوگ سے کبھی آسودہ نہین ہوتا جیسے گھی کے پانے سے اگ نہین آسودہ ہوتی تیسے ہی جو پدارتھ پانے کے جوگ نہین اُسکی طرف بھی ترشنا دوڑتی ہی شانت نہین ہوتی ہے منیشور ترشنا ایک بڑی ندی ہی جو بہتے ہوتے پرشون کو کہان سے کہان لیجاتی ہی کبھی پہاڑون پر لیجاتی ہی کبھی جنگلون مین لیجاتی ہی۔ ترشنا روپی ندی ہی اُسمین باسنا روپی طرح طرح کی لہرین اُٹھتی ہین کبھی مٹتی نہین ترشنا روپی نٹنی ہی اور جگت روپی اکھاڑا اُسنے لگایا ہی اسکو اونچا ہرکر کے دیکھتی ہی اور مورکھ لوگ بڑے پرسن ہوتے ہین جیسے سورج کے نکلنے سے سورج مکھی کمل کھلکر اونچا ہوتا ہی تیسے مورکھ لوگ بھی ترشنا کو دیکھ کر پرسن ہوتے ہین۔ ترشنا روپی بوڑھی استری ہی جو پرش اسکو تیاگ کرتا ہی اُسکے پیچھے لگی پھرتی ہی کبھی اُسکو چھوڑتی نہین۔ ترشنا روپی ڈورے سے اُسمین جیو روپی پشو بندھے ہوئے پھرتے پھرتے ہین۔ ترشنا ایک وشٹنی ہی جب شبھ گُن کو دیکھتی ہی تب اسکو مار ڈالتی ہی اُسکے سنجوگ سے مین دُکھی ہون جیسے پپیہا میگھ کو دیکھ پرسن ہوتا ہی اور بوندین لینے لگتا ہی اور میگھ کو جب ہوا اُڑا لیجاتی ہی تب پپیہا دُکھی ہو جاتا ہی تیسے ترشنا جب شبھ گنون کا ناش کرتی تب مین دُکھی ہو جاتا ہون ہے منیشور جیسے سوکھے پھوس پتے کو ہوا اُڑا کر دُور سے دور ڈالدیتی ہی تیسے ہی ترشنا روپی پون نے مجھکو دور سے دور ڈال دیا ہی اور آتم پد سے دور پڑا ہون۔ ہے منیشور جیسے بھونرا کمل کے اوپر اور کبھی نیچے بیٹھتا ہی اور کبھی آس پاس پھرتا ہی ایک جگہ نہین ٹھہرتا تیسے ہی ترشنا روپی بھونرا اسنسار روپی کمل کے نیچے اوپر پھرتا ہی کبھی ایک جگہ نہین ٹھہرتا جیسے موتی کے بانس سے بہت سے موتی نکلتے ہین تیسے ہی ترشنا روپی بانس سے بہت سے جگت روپی موتی نکلتے ہین اُس سے لو بھی کا من نہین بھرتا ہی۔ ترشنا روپی ڈبے مین بہت سے دُکھ روپی رتن بھرے ہین اِس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے ترشنا کا ناش ہو۔

ہے مُنیشور یہ ترشنا بیراگ سے ناش ہوتی ہی اور کسی اُپاے سے ناش نہین ہوتی جیسے اندھکار کا پرکاش سے ناش ہوتا ہی اور کسی اُپاے سے نہین ہوتا تیسے ہی ترشنا کا ناش اور اُپاے سے نہین ہوتا ترشنا روپی ہل گُن روپی پرتھوی کو کھود ڈالتا ہی اور ترشنا روپی بیل گُن روپی رس کو پیتا ہی ترشنا روپی ڈھول انتہ کرن روپی جل مین اُچھلکر اسکو میلا کر دیتی ہی۔ ہے منیشور جیسے برسات مین ندی بڑھتی ہی اور پھر گھٹ جاتی ہی تیسے ہی جب

اشٹ بھوگ روپی جل پاتی ہی تب بڑھتی ہی اور جب وہ جل گھٹ جاتا ہی تب سوکھ جاتی ہی- ہے منیشور اس ترشنا نے مجھے بہت دُکھی کیا ہی جیسے سوکھے پتے کو ہوا اُڑا لیجاتی ہی تیسے ہی مجھکو بھی ترشنا اُڑائے پھرتی ہی اس سے آپ وہی اُپائے کیجیے جس سے ترشنا کا ناش ہوکر آتم پد کی پراپت ہو اور دکھونکا ناش ہوکر آنند ہو-

ترشنا نوارن برنن نام بارھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے بشوامتر جی یہ امنگل روپ شریر جو جگت مین پیدا ہوا ہی بڑا ابھاگ روپ ہی اور سدا اپوتر ست ارتھات لہو مانس چربی وغیرہ سے بھرا ہوا ہی اس سے کچھ مطلب نہین نکلتا اس سے مین اس اپوتر روپ شریر کی اچھا نہین کرتا یہ شریر نہ جڑ ہی نہ چیتن ہی جیسے آگ کے سنجوگ سے لوہا آگ کیطرح ہو جاتا ہی اور جلاتا ہی پرنتُ آپ نہین جلتا تیسے ہی یہ دیہہ نہ جڑ ہی نہ چیتن ہی جڑ اس سبب سے نہین ہی کہ اس سے کام بھی ہوتا ہی اور چیتن اس سبب سے نہین کہ اسکو آپ سے کچھ گیان نہین ہوتا اسلیے مدھم بھاؤ مین (بدرجۂ اوسط) ہی کیونکہ چیتن آتما اسمین موجود ہی پر آپ تو اپوتر روپ ہڈی لہو مانس مُوتر بشٹھا سے بھری ہوئی اور بکار وان ہی یعنی بگڑنے والی ہی ایسی ہی دیہہ دُکھ کا استھان ہی من مانی چیز کے پانے سے سکھی ہوتی ہی اور بے من مانی چیز کے پانے سے دُکھی ہوتی ہی اس سے ایسی دیہہ کی مجھکو اچھا نہین یہ اگیان سے پیدا ہوتی ہی ہے منیشور ایسی استھُر روپ دیہہ مین جو اہنکار (خودی) ہے وہ دُکھ کی جڑ ہے یہ سنسار مین رہ کر طرح طرح کے بول بولتا ہی جیسے کوٹھڑی مین بیٹھا ہوا بلاؤ طرح طرح کی بولی بولتا ہی تیسے ہی اہنکار روپ بلاؤ دیہہ روپی کوٹھڑی مین بیٹھا ہوا اہنگ اہنگ (مین مین) کرتا ہی چپ کبھی نہین رہتا ہے منیشور جو شبد یعنی آواز کسی کے مطلب کی ہو وہی شبد رہی اور سب شبد بے ارتھ ہین جیسے فتح کیواسطے ڈھول کی آواز اچھی ہی تیسے ہی اہنکار سے رہت جو پد ہی وہی اچھا ہی اور سب برتھا ہی- دیہہ روپی ناد بھوگ روپی ریت (بالو) مین پڑی ہی اس سبب سے اسکا پار ہونا کٹھن ہی جب بیراگ روپی جل بڑھے اور دھارا چلے اور ابھیاس روپی ملاح کا زور لگے تب سنسار کے پار روپی کنارے پر پہونچے شریر روپی بیڑا ہی جو سنسار روپی سمندر اور ترشنا روپی جل مین پڑا ہی جسکا پرباہ (جوش خروش) ہی اور بھوگ روپی نگر اسمین رہتے ہین وہ اس شریر روپی بیڑے کو پار نہین لگنے دیتے جب شریر روپی بیڑے کو بیراگ روپی ہوا اور ابھیاس روپی ملاح کا زور لگے تب شریر روپی بیڑا پار ہو-

ہے منیشور جس پُرش نے اُپائے کرکے ایسے بڑے بیڑے کو سنسار سمندر سے پار کیا ہی وہی سکھی ہوا ہی اور جسنے پار نہین کیا وہی بڑی بپت مین پڑتا ہی وہ اس بیڑے سے اُلٹا (برخلاف اسکے کہ پار ہو) ڈوبیگا کیونکہ اس شریر روپی بیڑے مین ترشنا روپی چھید ہی اُس سے سنسار سمندر مین ڈوب جاتا ہی اور بھوگ (یعنی حصول لذت دنیا) روپی نگر اسکو کھا لیتا ہی یہی آشچرج ہی کہ بیڑا اپنے پاس نہین معلوم ہوتا اور مُنکھ مورکھ پنے سے اپنے کو بیڑا مانتا ہی اور ترشنا روپی چھید سے دُکھ پاتا ہی شریر روپی برچھ ہی اُسمین ہاتھ شاخین اُنگلیان پتے جانگھ تھمبھ (پیڑی - تنہ درخت) مانس روپی اندر کا بھوگ باسنا اُسکی جڑ اور سُکھ دُکھ اسکے پھول ہین ترشنا روپی گھُن اس شریر روپی برچھ کو کھاتا رہتا ہی جب اسمین سفید پھول لگتے ہین تب ناش کا سمے آتا ہی- شریر روپی برچھ کی بھجا روپی شاکھا ہین اور ہاتھ پانون پتے ہین ڈپنے

اِسکے گچھّے اور دانت پھول ہین جانگھ استمبھ ہی اور کرم کے جل سے بڑھ جاتا ہی جیسے برچھ سے میلا پانی نکلتا ہی تیسے
ہی میلا پانی اِس شریر کے چھیدون سے نکلتا ہی اِسمین ترشنا روپی زہر سے بھری ہوئی ناگن رہتی ہی جو کامنا کے
لیے اِس برچھ کا آشرے لیتا ہی اُسکو ترشنا روپی ناگن ڈستی ہی تب اُسکے زہر سے وہ مرجاتا ہی - ہے مُنیشور ایسے امنگل
روپی شریر برچھ کی اچھّا مجھکو نہین ہی یہ پرم دُکھ کا کارن ہی جب یہ پُرش اپنے پرواراربھات دیہہ اندری
پران مَن بُدھ اور اِن مین جو اہنگ بھاؤ (خودی) ہی اُسکو تیاگ کرے تب مُکت ہو اور طرح سے مُکت نہین
ہوتی - ہے منیشور جو اَچھّے لوگ ہین وہ پوترا ستھان مین رہتے ہین اَشُدّھ استھان مین نہین رہتے وہ اَشُدّھ
اَستھان یہ دیہہ ہی اور اِس مین رہنے والا بھی اَشُدّہ ہی ہڈیان اِس گھر کی اینٹین (خشت) ہین لہو موتر بشٹھا
کا گارہ لگا ہی اور مانس کی کہگل کی ہی اہنکار روپی ڈوم اسمین رہتا ہی ترشنا روپی ڈومنی اسکی استری ہی
اور کام کرودھ لوبھ موہ اُسکے پُتر ہین اور آنتون اور بشٹھا سے بھرا ہوا ہی ایسے اَپوتر اَشُدّھ استھان امنگل روپ
شریر کو مین نہین چاہتا یہ شریر چاہے رہے چاہے نہ رہے اسکے ساتھ مجھکو اب کچھ پرَیوجن نہین ہے مُنیشور
شریر روپی بڑا گھر ہی اسمین اندری روپی پشو ہین جب کوئی اس گھر مین آتا ہی تو بڑی بپت کو پاتا ہی -
تاتپرج یہ کہ جو کوئی اسمین آہنگ بھاؤ کرتا ہی تو اندری روپی پشو بشے روپی سینگون سے مارتے ہین اور
ترشنا روپی دُھول اسکو میلا کر دیتی ہی - ہے منیشور ایسے شریر کو مین نہین چاہتا جسمین ہمیشہ لڑائی جھگڑا
پڑا رہتا ہی اور گیان روپی دولت اسمین نہین آتی ہی - دیہہ روپی گھر مین ترشنا روپی چنڈی استری رہتی ہی وہ
اندری روپی دروازے سے دیکھتی رہتی ہی اور سدا گھات مین لگی رہتی ہی اسکے مارے شم دم آدسمپد (دولت)
اندر جانے نہین پاتی اُس گھر مین ایک سُکھپت روپ سجیا ہی جب اُسکے اوپر جیو آرام کرتا ہی تب کچھ سُکھ پاتا
ہی پرنتُ ترشنا کا پروارا ربھات کام کرودھ وغیرہ آرام نہین کرنے دیتے - ہے منیشور اب تو ایسے دُکھ
کے مول شریر روپی گھر کی اِچھا کو مین نے تیاگ دیا ہی یہ پرم دُکھ دینے والا ہی اسکی اچھا مجھکو نہین ہی -
ہے منیشور شریر روپی برچھ پر ترشنا روپی کاگنی (مادہ زاغ) بیٹھی ہی جیسے کاگنی نیچ پدارتھ کے پاس
جاتی ہی تیسے ہی ترشنا بھوگ وغیرہ میلی چیزون کے پاس دوڑ کر جاتی ہی - ترشنا بندریا کی طرح شریر روپی
برچھ کو ہلایا کرتی ہی ٹھہرنے نہین دیتی اور جیسے مست ہاتھی دَلدل مین پھنس جاتا ہی تو نکل نہین سکتا اور دُکھی
ہوتا ہی تیسے ہی اگیان روپی مد سے مست ہوا جیو شریر روپی دَلدل مین پھنستا ہی نکل نہین سکتا پڑا ہوا دُکھ
پاتا ہی ایسا دُکھ پانے والا شریر ہی اسکو مین انگیکار نہین کرتا - ہے منیشور یہ شریر ہڈّی مانس لہو سے بھرا ہوا اَپوتر ہی
جیسے ہاتھی کے کان ہمیشہ ہلا کرتے ہین تیسے ہی موت اسکو ہلایا کرتی ہی کچھ دنون کی دیر ہی پھر موت تو اِسکو کھا ہی لیگی
اس سے مین اس شریر کو انگیکار نہین کرتا - یہ شریر (جسم) کرِتگھن (احسان فراموش) ہی بھوگ بھوگتا ہی اور بڑے
ایشوریج (وجد) کو پاتا ہی پرنت موت اس سے ساتھ نہین کرتی جیو اسکو اکیلا چھوڑ کر پرلوک کو جاتا ہی جیو اسکے سُکھ
کے واسطے بہت سے جتن کرتا ہی پرنت ساتھ مین ہمیشہ نہین رہتا ایسے کرِتگھن شریر کو مین نے من سے تیاگ دیا
ہی - ہے منیشور اور آشچرج دیکھئے کہ یہ اُسی کا بھوگ کرتا ہی پر اُسکے ساتھ نہین چلتا جیسے ڈھول سے
راستہ نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی یہ جیو جب چلنے لگتا ہی تب شریر کو تیاگ دیتا ہی اور باسنا روپی ڈھول ساتھ لیکر چلتا ہی

پرنت دیکھ نہین پڑتا کہ کہان گیا جب پرلوک مین جاتا ہی تب بڑا کشٹ ہوتا ہی کیونکہ شریر کے ساتھ رہا ہی۔ ہے منیشور
جیسے پانی کی بوند پتے کے اوپر چھن ماتر رہتی ہی تیسے ہی شریر بھی چھن بھنگر ہی ایسے شریر پر من لگانا مورکھ
پن ہی ایسے شریر کے ساتھ اپکار کرنا بھی دُکھ کے نمت ہی سُکھ کچھ نہین دولتمند آدمی اِس دیہہ سے بڑے
بڑے سُکھ بھوگتے ہین اور غریب آدمی تھوڑا سُکھ بھوگتے ہین پرنت بڑھاپا اور موت دونون کو ہوتی
ہی اِسمین بشیکھتا (خصوصیت) کچھ نہین شریر کا اُپکار کرنا اور بھوگ بھُگتنا ترشنا کے سبب سے اُلٹا دکھ کا کارن
ہی جیسے کوئی ناگن کو گھر مین رکھ دودھ پلاوے تو انت مین وہ اُسکو کاٹ کر مارے گی تیسے ہی جیو نے ترشنا
روپی ناگن کے ساتھ متر تا کی ہی وہ مریگا کیونکہ مرنہار ہی اِسکے واسطے بھوگ بھوگنے کا جتن کرنا مورکھ پنا ہی
جیسے ہوا آتی ہی اور جاتی رہتی ہی تیسے ہی یہ دیہہ بھی آتی اور جاتی رہتی ہی اس سے پریت کرنا دُکھ کا کارن
ہی جیسے کوئی برلا ہرن مُرویش کا رہنا تیاگتا ہی اور سب پڑے بھرمتے ہین تیسے ہی سب جیو اسکا رہنا نہین
چھوڑتے اِسکا تیاگ کسی برلے نے کیا ہی۔ ہے منیشور بجلی اور دیپک کا پرکاش بھی آتا جاتا دیکھ پڑتا ہی پر اِس
شریر کا آد اور انت نہین دیکھ پڑتا کہ کہان سے آتا ہی اور کہان جاتا ہی جیسے سمندر مین بُلبلے اٹھتے ہین اور مٹ
جاتے ہین اُسپر بھروسا کرنے سے کچھ لابھ نہین تیسے ہی یہ شریر ہی اسپر بھروسا کرنا اُچت نہین یہ بالکل مٹ جانے
والا ہی ٹھہرتا کبھی نہین جیسے بجلی استھر نہین ہوتی تیسے شریر بھی استھر نہین رہتا اسلیے اسپر مین بھروسا نہین کرتا اسکا
ابھمان مین نے تیاگ دیا ہی جیسے کوئی سوکھے پتے کو تیاگ دیتا ہی تیسے ہی مین نے اہنکار ممتا تیاگ دی ہی ہے منیشور
ایسے شریر کو پُشٹ کرنا دُکھ کے واسطے ہی یہ شریر کسی ارتھ مین نہین آتا جلا دینے کے جوگ ہی جیسے لکڑی جلا دینے
کے سوا اور کسی کام مین نہین آتی تیسے ہی یہ شریر بھی جڑ اور گونگا جلا دینے کے قابل ہی۔ ہے منیشور جس
پُرش نے کاٹھ روپی شریر کو گیان کی آگ سے جلا دیا ہی اُسکا بڑا مطلب پورا ہوا اور جسنے نہین جلایا اُسنے
بڑا دُکھ پایا ہی۔ ہے منیشور نہ مین شریر ہون نہ میرا شریر ہی نہ اسکا مین ہون نہ یہ میرا ہی اَب مجھکو کامنا کوئی
نہین مین نراشی پُرش ہون شریر سے مجھکو کچھ مطلب نہین اسلیے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے مین پرم پد پاؤن
ہے منیشور جسنے شریر کا ابھمان تیاگ کیا ہی وہ پرم آنند روپ ہی اور جسکو دیہا بھمان ہی وہ پرم دُکھی ہی جتنے دُکھ
ہین وہ سب شریر کے سنجوگ سے ہوتے ہین مان اپمان بڑھاپا موت دُشبھ موہ بھرم آدسب بکار دیہہ کے سنجوگ
سے ہوتے ہین جنکو دیہہ کا ابھمان ہی اُنکو دُھکار ہی اور سب آپدا بھی اُنھین کو پراپت ہوتی ہین جیسے سمُدر
مین سب ندیان آتی ہین تیسے ہی دیہہ ابھمان مین سب آتی ہین جنکو دیہہ کا ابھمان نہین ہی وہ سب سُکھون
مین اُتم اور نمسکار کرنے کے جوگ ہی ایسے پُرش کو میرا بھی نمسکار ہی اور سب سمپت بھی اُسکو ملتی ہین جیسے
مان سرو ور مین سب ہنس آکر رہتے ہین تیسے ہی جہان دیہا بھمان نہین رہا وہان سب سمپت آکر رہتی ہین۔
ہے منیشور جیسے اپنی پرچھائین مین بالک بیتال سمجھ لیتا ہی اور اُس سے ڈرتا ہی پر جب اُسکو گیان آتا ہی یعنی
سمجھنے لگتا ہی تب بیتال کا ابھاؤ (نہ ہونا) ہو جاتا ہی تیسے ہی اگیان سے مجھکو اہنکار روپی پشاچ نے شریر پر بڑا
بھروسا بتایا ہی اسلیے آپ وہی اُپاے کہیے کہ جس سے اہنکار روپی پشاچ کا ناش ہو اور بھروسے کی پھانسی ٹوٹے
ہے منیشور پہلے مجھکو اگیان سے اہنکار روپی پشاچ کا سنجوگ تھا اِسکے بعد شریر پر بھروسا پیدا ہوا جیسے

بیج سے پہلے انکُر نکلتا ہی پھر انکُر سے برچھ ہوتا ہی تیسے ہی اہنکار سے شریر کا ابھمان ہوتا ہی ہے منیشور جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال دیکھ کر دین ہوتا ہی تیسے ہی اہنکار روپی پشاچ نے مجھکو دین کیا ہی۔ جیسے پرکاش سے اندھکار ناش ہوتا ہی تیسے ہی بچار کرنے سے اہنکار ناش ہوتا ہی۔ ہے منیشور جس شریر مین آستھا رکھی ہی وہ پانی کی دھارا کیطرح ہی استھر نہین ہوتا جیسے بجلی کا چمکنا استھر نہین اور گندھرب نگر کی آستھا برتھا ہی تیسے ہی شریر کی آستھا کرنی برتھا ہی۔ ہے منیشور جو شریر کی آستھا کرکے اہنکار کرتے ہین اور جگت کے پدارتھون کے نمت جتن کرتے ہین وے مہا مورکھ ہین۔ جیسے سپنا (خواب) جھوٹھا ہی تیسے ہی یہ جگت جھوٹھا ہی جو کوئی اس جگت کو سچا جانتا ہی وہ اپنے بندھن کی جتن کرتا ہی ارتھات جنم مرن مین پھنستا ہی۔ جیسے گھُران ارتھات کسُواری کیڑا اپنے بندھن کے واسطے گھُر بناتا ہی اور پتنگ اپنے ناش کے نمت دیپک کے پاس جاتا ہی تیسے ہی اگیانی اپنی دیہہ کا ابھمان اور بھوگ کی اچھا اپنے ہی ناش کیواسطے کرتا ہی۔ ہے منیشور مین تو اس شریر کو انگیکار (قبول منظور) نہین کرتا اس شریر کا ابھمان پرم دُکھ کا کارن ہی جسکو دیہہ کا ابھمان نہین رہا اُسکو بھوگ کی اچھا بھی نہ رہیگی اس سے مین نراش ہون اور مجھکو پرم پد کی اچھا ہی جسکے پانے سے پھر سنسار سمُدر مین آنا نہین ہوتا۔

دیہہ نراشا برنن نام تیرھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور اس جیو کو سنسار سمدر مین جنم پاکر پہلے بال اوستھا ہوتی ہی وہ بھی بڑے دُکھ کی کھان ہی اُس اوستھا مین بھی وہ مہا دُکھی ہوتا ہی اور اتنے اوگن اس اوستھا مین ہوتے ہین ارتھات اسکت ہونا مورکھ بنا۔ اچھا۔ چنچلتا۔ دینتا۔ دُکھ۔ سنتاپ۔ اتنے کلیش اسکو ملتے ہین یہ بال اوستھا بہت بُری ہی بالک ایک چیز کو دیکھکر اُسکی طرف دوڑتا ہی اور اُسکو لیکر دوسری طرف دوڑتا ہی پھر اور ہی مین لگ جاتا ہی استھر ہوکر نہین بیٹھتا جیسے بندر استھر ہوکر نہین بیٹھتا۔ اور جو کسی پر کرودھ کرتا ہی تو بھیتر سے جلتا ہی وہ بڑی بڑی اچھا کرتا ہی پر اُسکی اچھا پورن نہین ہوتی سدا ترشنا بنی رہتی ہی اور چھن بھر مین ڈر جاتا ہی شانت نہین ہوتا۔ جیسے کدلی بن کا ہاتھی زنجیر مین بندھ کر عاجز ہوتا ہی تیسے ہی یہ چین پرُش بال اوستھا مین رہکر عاجز ہو جاتا ہی وہ جو کچھ اچھا کرتا ہی سو بچار کیے بنا کرتا ہی اس سے دُکھ پاتا ہی یہ اُوستھا گونگی ہوتی ہی اس کارن کچھ کام اوستھا سے نہین نکلتا اور جو کوئی چیز ملجاتی ہی تو چھن بھر اُس سے سکھی رہتا ہی پھر جلنے لگتا ہی جیسے جلتی ہوئی زمین پر پانی ڈالیے تو چھن بھر ٹھنڈھی رہتی ہی پھر اُسیطرح جلنے لگتی ہی تیسے ہی وہ بھی جلتا رہتا ہی جیسے رات کے انت مین سورج اُدے ہونے سے اُلو وغیرہ دُکھی ہوتے ہین تیسے ہی اس جیو کو اپنے سوروپ نہ جاننے سے بال اوستھا مین دُکھ ہوتا ہی ہے منیشور جو کوئی بال اوستھا کی سنگت کرتا ہی وہ بھی مورکھ ہی کیونکہ اس اوستھا مین بیبیک بچار نہین ہوتا اور سدا اَپوتر ہی یعنے ہمیشہ ناپاک ہی اور ہمیشہ چیزدن کی طرف دوڑتی ہی۔ ایسی اگیان روپ بس اوستھا کی مجھکو اچھا نہین اسمین جس چیز کو دیکھتا ہی اُسی کی طرف دوڑتا ہی جیسے کُتا چھن چھن پر دروازے دروازے پر جاتا ہی اور اپمان (حقارت) پاتا ہی تیسے ہی بالک اپمان پاتا ہی۔ بالک کو ماتا پتا بھائی اور اپنے سے بڑے لڑکے اور پشُ پنچھی کا بھی ڈر رہتا ہی ہے منیشور ایسے دُکھ روپ اوستھا کی اچھا مجھکو نہین ہی جیسے استری کے

نین اور ندی کا دھارا چنچل ہی اُس سے بھی اَدھک مَن اور بالک سب سے اَدھک چنچل ہین۔ ہے منیشور جیسے بیشیا (پتریا) کا مَن ایک پرش پر نہین ٹھہرتا تیسے ہی بالک کا چت ایک پدارتھ پر نہین ٹھہرتا اور اُسکو یہ بچار بھی نہین ہوتا کہ اس چیز سے میرا ناش ہوگا یا بھلا ہوگا بالک ایسی ہی برتھا چیشٹا کرتا ہی سدا دکھی رہتا ہی اور سُکھ وکھ کی اِچھا سے جلا کرتا ہی جیسے جیٹھ اساڑھ مین زمین جلا کرتی ہی تیسے ہی بالک جلتا رہتا ہی شانت کبھی نہین ہوتا۔ وہ جب بدیا پڑھنے لگتا ہی تب گرو سے ایسا ڈرتا ہی جیسے کوئی جمراج کو دیکھ کر ڈرے اور جیسے گڑر کو دیکھ کر سانپ ڈرے جب اُسکی دیہہ مین کوئی کشٹ ہوتا ہی تب بھی وہ بڑا دکھ پاتا ہی اور اُس دُکھ کو نہ دور کر سکتا ہی اور نہ سہنے کی سامرتھ رکھتا ہی اندر ہی اندر جلتا ہی اور مُنھ سے کچھ بول نہین سکتا اور جیسے پشُ پنچھی کیڑے مکوڑے دُکھ پاتے ہین نہ کچھ کہہ سکتے ہین اور نہ اُس دُکھ کو دور کر سکتے ہین نہ سنگھار ہی کر سکتے ہین بھیتر ہی بھیتر جلتے ہین تیسے ہی بالک بھی اگیان اور گونگے رہ کر دُکھ پاتے ہین۔ ہے منیشور ایسی بالک اوستھا کو اچھی کہنے والا مورکھ ہی اوستھا تو بڑے دُکھ کا روپ ہی ہی اسمین ببیک اور بچار بھی کچھ نہین ہوتا بالک کھانے کو پاتا ہی اور روتا ہی ایسی اوگن روپ اوستھا مجھکو نہین سُہاتی جیسے بجلی اور پانی کے بُلبُلے استھر نہین رہتے تیسے ہی بالک بھی استھر نہین رہتے۔ ہے منیشور یہ مہا مورکھ اوستھا ہی اس اوستھا مین کبھی کہتا ہی کہ ہے پتا مجھکو برف کا ٹکڑا بھون دے اور کبھی کہتا ہی کہ مجھکو چندرما اُتار دے۔ یہ سب مورکھ پنے کی باتین ہین ایسی مورکھ اوستھا کو مین لینا نہین چاہتا جیسا دُکھ بالک کو معلوم ہوتا ہی ویسا ہمارے سپنے مین بھی نہین آیا یہ بالک اوستھا اوگنون کا گہنا (زیور) ہی اور اوگنون سے شوبھت ہی گن اُسمین کوئی بھی نہین اس سے ایسی نیچ اوستھا کو مین نہین لینا ہون۔

بال اوستھا برنن نام چودھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور بال اوستھا کے بعد جُوا اوستھا آتی ہی سو نیچے سے اوپر کو چڑھتی ہی وہ بھی اچھی نہین بڑی دُکھ دینے والی ہی جب جُوا اوستھا (جوانی کی عمر) آتی ہی تب کامدیو روپ پشاچ آلگتا ہی وہ کام روپی پشاچ جُوا اوستھا روپی گڑھے مین آکر ٹھہرتا ہی چت کو بھرماتا ہی اور اچھا کو پھیلاتا ہی جیسے سورج کے نکلنے پر سورجمُکھی کمل کھِل آتا ہی اور پکھڑیون کو پھیلاتا ہی تیسے ہی جُوا اوستھا روپی سورج اُدے ہو کر چت روپی اور اچھا روپی پکھڑیون کو کھِلاتا اور پھیلاتا ہی پھر جیسے کسی کو اگن کے کنڈ مین ڈالدیا ہو اور وہ دُکھ پاتا ہو تیسے ہی کامدیو کے بس مین آیا ہوا دُکھ پاتا ہی ہے منیشور جو کچھ بُرائیان ہین سب جُوا اوستھا مین آکر رہتی ہین جیسے دَھن والون کو دیکھ کر نردھن لوگ جمع ہو کر دھن کی آش کرتے ہین تیسے ہی سب دوش جُوا اوستھا مین آکر اکٹھے ہوتے ہین جو بھوگ کو سکھ روپ جانکر اُسکے پانے کی اچھا کرتا ہی وہ پرم دکھ کا کارن ہی جیسے شراب کا بھرا ہوا گھڑا دیکھنے ہی مین سندر لگتا ہی پرنت جب اُسکو پیے تو متوالا ہو کر دُکھی ہو جاتا ہی اور نرادر پاتا ہی تیسے ہی سنساری بھوگ دیکھنے ہی کو اچھے لگتے ہین پرنت جب اُنکو بھوگتا ہی تب ترشنا سے متوالا ہو کر پر آدھین ہو جاتا ہی۔ ہے منیشور یہ کام کرودھ لوبھ موہ وغیرہ سب چور جُوا اوستھا روپی رات کو دیکھ کر لوٹتے ہین اور آتم گیان روپی دھن کو لیجاتے ہین تب جیو دُکھی ہو جاتا ہی آتمانند کے

بچھڑنے سے یہ جیو دُکھی ہو جاتا ہی۔ ہے منیشور ایسی دکھ دینوالی جوُ ااوستھا کو مین لینا نہین چاہتا۔ شانت چِتّ کے
ستھر کرنے کے لیے ہی پر جوُ اااوستھا مین چت بشی بھوگ کیطرف دوڑتا ہی اور اُسکو پاکر ترشنا نہین مٹتی اور ترشنا
ہی کے کارن بار بار جنم مرن کا دکھ پاتا ہی۔ ہے منیشور ایسی دُکھ دینے والی جوُ اااوستھا کی مجھکو اچھا نہین ہی۔ ہے
منیشور جیسے پرلے کال مین سب دکھ آکر رہتے ہین تیسے ہی کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار آدسب دُکھ جوُ اااوستھا مین
آکر رہتے ہین جو سب بجلی کی چمک سے ہیَن ہوکر مِٹ جاتے ہین جیسے سَمُدر مین لہرین پیدا ہوکر مٹ جاتی ہین تیسے
ہی یہ چھِن بھر مین مٹ جاتے ہین۔ اور تیسے ہی جوُ اااوستھا بھی ہوکر مٹ جاتی ہی جیسے سپنے مین کوئی اِستری بکار
سے چھل جاتی ہی تیسے ہی اگیان سے جوُ اااوستھا چھل جاتی ہی۔ ہے منیشور یہ جوُ اااوستھا جیو کی بڑی دشمن ہی
جو پرش اِس دشمن کے ہتھیار سے بچے ہین وہی دھنّ ہین اسکے ہتھیار کام اور کرودھ ہین جو اُنسے بچا وہ بجر کے
مارنے سے بھی نہ چھید اجائیگا اور جو اُن مین بندھا ہوا ہی وہ پشو ہی۔ ہے منیشور جوُ اااوستھا دیکھنے مین تو سُندر ہی
پر بھیتر سے مارے ترشنا کے جھنجھری ہوتی ہی جیسے برچھ دیکھنے مین تو سُندر ہو اور بھیتر سے گھُن لگا ہو تیسے ہی جوُ ا
اوستھا ہی جب تک اندریون اور بشی کا سنجوگ ہی یعنی جب تک اِندریونکو بشی بھوگ کرنے کو مِلتا ہی تب تک تو اچھا
بھلا لگتا ہی اور جب اُنکا بجوگ (جدائی) ہو جاتا ہی تب دُکھ ہوتا ہی لیسلیے بھوگ کرکے مورکھ پرسنّ ہوتے ہین اور
اُنمتّ (مست) ہوتے ہین اُنکو شانت نہین ہوتی بھیتر سدا ہی ترشنا بنی رہتی ہی اور استری مین چت لگا رہتا
ہی جب وہ استری چھوٹ جاتی ہی تب اسکو یاد کر کر جلتا ہی جیسے بن کا برچھ اگن سے جلتا ہی تیسے ہی
جوُ اااوستھا مین چاہی ہوئی چیز کے چھُٹ جانے سے جیو جلتا ہی جیسے مست ہاتھی زنجیر سے
بندھتا ہی تب ٹھہرا رہتا ہی کہین جا نہین سکتا تیسے ہی کام روپی ہاتھی کو زنجیر روپی جوُ اااوستھا باندھ رکھتی
ہی۔ جوُ اااوستھا روپی ندی ہی اُسمین اچھا روپی لہرین اُٹھتی ہین وہ کبھی مٹتی نہین۔ ہے منیشور یہ جوُ اااوستھا
بڑی دُشٹ ہی بڑے بڑے بُدھمان نرمل اور پرسنّ چت پرشون کی بُدّھ کو بھی میلی کر ڈالتی ہی۔ جیسے نرمل
جل کی بڑی ندی برسات مین میلی ہو جاتی ہی تیسے ہی جوُ اااوستھا مین بُدّھ میلی ہو جاتی ہی۔ ہے منیشور شریر
روپی برچھ ہی اُسمین جوُ اااوستھا روپی شاکھا نکلتی ہی اور وہ پُشٹ ہوتی جاتی ہی تب چت روپی بھونرا
آکر بیٹھتا ہی اور اُسکی ترشنا روپی سُگندھ سے مست ہو جاتا ہی اور سب بچار بھول جاتا ہی جیسے بڑی
تیز ہوا جب چلتی ہی تب سوکھے پتّونکو اُڑا لیجاتی ہی تیسے ہی جوُ اااوستھا بیراگ اور سنتوکھ وغیرہ گنون
کو مٹا دیتی ہی۔ دُکھ روپی کمل کو جوُ اااوستھا روپی سورج ہی اُسکے اُدے ہونے سے سب دُکھ پھولنے
لگتے ہین اِس سے سب دُکھون کی جڑ جوُ اااوستھا ہی جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سورج مُکھی کمل کھِل
آتے ہین تیسے ہی چت روپی کمل سنسار روپی پکھڑی اور سنتّا (یعنی جگت کو ست جاننا) روپی سُگندھ سے کھِل آتا
ہی اور ترشنا روپی بھونرا اُسپر آبیٹھتا ہی اور بشی کی سگندھ لیتا ہی۔ ہے منیشور سنسار روپی رات ہی اُسمین جوُ اااوستھا روپی
تارے کھِل رہے ہین ارتھات شریر جوُ اااوستھا سے شوبھت ہوتا ہی جیسے دھان کے چھوٹے برچھ جبھی تک ہرے
رہتے ہین جب تک اُن مین پھل نہین آتا اور جب پھول آتا ہی تب برچھ سوکھنے لگتے ہین اور اَن پکنے لگتا ہی برچھ
کی ہریالی نہین رہتی تیسے ہی جب تک جوانی نہین آتی تب تک سُندر اور کومل شریر رہتا ہی اور جب جوانی آئی

تب شریر کٹھور (سخت) ہوجاتا ہی اور پھر پک کر بوڑھا ہوجاتا ہی اس سے ہے منیشور ایسی دُکھ کی جڑ جوانی کی اچھا ہمکو نہین ہی جیسے سمُدر بہت پانی ہونے سے لہردن کو اُچھالتا اور پھیلاتا ہی پر تو بھی مرجادا (حد) کو نہین چھوڑتا کیونکہ ایشور کی اگیا مرجادا مین رہنے کی ہی اور جوانی کی عمر تو ایسی ہی کہ شاستر اور لوک کی مرجادا کو میٹ کر چلتی ہی اور اُسکو اپنا بچار نہین رہتا جیسے اندھیرے مین کچھ نہین سوجھ پڑتا تیسے ہی جوانی مین بھلی بُری بات کا بچار نہین رہتا۔ جسکو بچار نہین رہا اُسکو شانت کیسے ہو وہ سدا ابیادھ تاپ مین جلتا رہتا ہی جیسے جل بنا مچھلی کو شانت نہین ہوتی تیسے ہی بچار بنا پُرش سدا جلتا رہتا ہی جب جوا اوستھا روپ رات آتی ہی تب کام روپ پشاچ آکر گرجتا ہی اور یہی خیال پیدا ہوتے ہین کہ کوئی کامی پُرس آوے تو مین اُسکے ساتھ یہی چرچا کرون کہ ہے متر یہ استری کیسی سُندر ہی اور اِسکی کٹاکش (یعنی حرکات دل فریب۔ ناز و ادا کرشمہ عشوہ وغیرہ) کیسے اچھے ہین وہ کِسطرح مجھکو ملے۔

ہے منیشور اِس اچھا سے وہ سدا جلتا رہتا ہی جیسے مُر اسھتان کی ندی کو دیکھ کر ہرن دوڑتا ہی اور پانی کے نہ پانے سے جلتا ہی تیسے ہی کامی پُرش بشے کی باسنا سے جلتا ہی اور شانت نہین ہوتا۔ ہے منیشور منکھیکا جنم سُبھ اُتم ہی پر جنکے ابھاگ ہین اُنکو بشے بھوگ کے مارے آتم پد نہین ملتا جیسے کسی کو چنتا من ملجاے اور وہ اُسکا نِرادر کرے اُسکے گُن نہ جانکر ڈالدے تیسے ہی جسنے منکھیہ شریر پاکر آتم پد کو نہین پایا وہ بڑا ابھاگی ہی مورکھ پن سے اپنے جنم کو کھو ڈالا وہ جوا اوستھا مین پرم دُکھ کا بیج اپنے واسطے بوتا ہی اور مان موہ مد آدبکارون سے اپنے پُرشارتھ کا ناش کرتا ہی ہے منیشور جوا اوستھا ایسے بکارون کو پہونچاتی ہی جیسے ندی ہوا سے بہت سی لہرین پیدا کرتی ہی تیسے ہی یہ جوا اوستھا چت مین بہت کامون کو اُٹھاتی ہی جیسے پنچھی پنکھ کے بل سے بِش کو اور جیسے سنگھ پنجا کے بل سے بِش کو مارنے دوڑتا ہی تیسے ہی یہ چت جوا اوستھا کے بل سے بُرے کامون پر دوڑتا ہی۔ ہے منیشور سمندر کا ترنا کٹھن ہی کیونکہ اُسمین جل اتھاہ ہی اور اُسکا بستار بھی بڑا ہی اور اُسمین کچھ مچھ بھی بڑے بڑے دیہہ دھاری جیو رہتے ہین پرنت مین اُسکا ترنا بھی سُگم مانتا ہون پرنت جوا اوستھا کا ترنا مہا کٹھن ہی ایسی کٹھن جوا اوستھا مین جو لوگ نہین بگڑتے وہ دھن ہین اور نمسکار کرنے جوگ ہین۔ ہے منیشور یہ جوا اوستھا چت کو بگاڑ دیتی ہی جیسے جل کی باولی کے پاس راکھ اور کانٹے ہون اور ہوا لگنے سے وہ سب باولی مین آکر گرین اور پانی میلا ہو جاے تیسی ہی پون روپ جوا اوستھا وش روپی دُھول اور کانٹون کو چت روپی باولی مین ڈالکر اُسکو میلا کر دیتی ہی۔ ایسے اوگنون سے بھری ہوئی جوا اوستھا کو مین نہین چاہتا۔ ہے جوا اوستھا مجھپر یہی کر پا کر کہ تیرا درشن نہ ہو۔ تیرا آنا مین دُکھ کا کارن مانتا ہون جیسے پُتر کے مرنے کا دُکھ پتا نہین سہہ سکتا اور سکھ کا کارن نہین دیکھتا تیسے ہی تیرا آنا مین سُکھ کا کارن نہین دیکھتا اِس سے مجھپر دیا کر اپنا درشن نہ دے ہے منیشور جوا اوستھا کا ترنا مہا کٹھن ہی۔ جوان آدمیون مین ملائمت نہین ہوتی (یعنی سخت مزاج ہوتے ہین) اور بیراگ بچار سنتوکھ اور سانت وغیرہ شاستر کے گُن بھی اُن مین نہین ہوتے جیسے آکاش مین باغ کا ہونا تعجب ہی تیسے ہی جوانی مین بیراگ بچار شانت اور سنتوکھ ہونا بھی بڑا تعجب ہی اِس سے آپ مجھ سے وہی اُپاے کہیے کہ جس سے جوا اوستھا کے دُکھ چھوٹ کر آتم پد کی پراپت ہو۔ فقط ارتھات نہ جوا اوستھا

ہو گی نہ چت بگڑیگا نہ بُرے کام کرنے پڑینگے۔

جُوا او ستھانوارن نام پندرھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے بشوامتر جی جس کام کو بلاس کے لیے پُرش استری کی چاہتا کرتا ہی وہ استری ہڈی مانس لہو مُوتر بشٹھا سے بھری ہوئی ہی اور اُنھین کی پتلی بنی ہوتی ہی جیسے جنتر (کل) کی بنی ہوئی پتلی تاگے کے سہارے سے سب کھیل کرتی ہی تیسے یہ ہڈی مانس آدکی پتلی ہی اسمین کچھ اور نہین ہی جو کوئی بچار سے نہین دیکھتا ہی اُسکو یہ بہت اچھی جان پڑتی ہی جیسے پہاڑ کے کنگورے دُور سے بہت سُندر اور گنگ مال سہت دیکھہ پڑتے ہین اور جو پاس جاکر دیکھو تو پتھر ہی پتھر ہی تیسے ہی استری گہنے اور کپڑے سے سُندر دیکھہ پڑتی ہی اور جو انگ انگ کو الگ الگ بچار کرکے دیکھو تو سار کچھہ بھی نہین جیسے ناگن کے انگ بہت کومل (نرم) ہوتے ہین پرنت جو اُسکو چھُوے تو مار ڈالتی ہی تیسے ہی جو کوئی استری کو چھوتا ہی تو وہ اُسکو ناش کر دیتی ہی جیسے بکھ کی بیل دیکھنے ہی مین سندر ہوتی ہی اور چھونے سے مار ڈالتی ہی۔ جیسے ہاتھی کو زنجیر سے باندھین تو وہ جس استھان پر ہی وہان ہی کھڑا رہتا ہی وہان سے کہین نہین جا سکتا تیسے ہی اگیانی پُرش کا چت روپی ہاتھی کام روپی زنجیر سے بندھا ہوا استری روپی ایک استھان مین کھڑا ہوا رہتا ہی وہان سے کہین جا نہین سکتا جب ہاتھی کو مہاوت انکس سے مارتا ہی تب وہ زنجیر کو توڑ کر کے نکلجاتا ہی تیسے ہی اس چت روپی مورکھ ہاتھی کو جب مہاوت روپی گرو اپدیش روپی بار بار مارتا ہی تب وہ بندھن ہو جاتا ہی۔ ہے منیشور کامی پُرس استری کی چاہتا اپنے ناش کے واسطے کرتا ہی جیسے کہ وبن کا ہاتھی کاغذ کی ہتھنی کو دیکھہ کر دھوکھا کھا کر بندھن مین آجاتا ہی اور اُس سے بڑا دکھ پاتا ہی تیسے ہی بڑے دکھ کی جڑ استری کی سنگت ہی۔ ہے منیشور جیسے جنگل کے جلانے کی اگن جنگل کو جلاتی ہی تیسے ہی استری روپی اگن اُس سے بھی بڑھ کر ہی کیونکہ وہ اگن تو اسپرس کرنے سے جلاتی ہی اور استری روپی اگن تو اسمرن ماتر ہی سے جلاتی ہی جو سُکھ اچھا لگتا ہی وہ اچھا نہین ہی جب اُس استری سُکھ کا بجوگ (جدائی) ہوتا ہی تب مردے کے برابر ہو جاتا ہی۔

ہے منیشور یہ تو ہڈی مانس لہو کا پنجرا ہی اور آگ مین جل جائیگا یا پشو پنچھی اسکو کھا لینگے اور پران اکاش مین بلا جاوینگے اس سے استری کی اچھا کرنی مورکھتا ہی جیسے آگ کے شعلہ (لپٹ) کے اوپر سیاہی ہوتی ہی تیسے ہی استری کے سر کے اوپر سیاہ بال ہین اور جیسے آگ چھونے سے جلاتی ہی تیسے ہی استری کو چھونے سے پُرش جلتا ہی اس سے جلنا دونون مین برابر ہی۔ ہے منیشور جُوا او ستھا کو ناش کر دینے والی استری روپی اگن ہی جو استری کی اچھا کرتے ہین وہ مہا مورکھ اور اگیانی ہین وہ استری اچھا اپنے ناش کے نمت کرتے ہین جیسے پتنگے اپنے ناش کے نمت دیپک کی اچھا کرتے ہین تیسے ہی کامی پُرش اپنے ناش کے نمت استری کی اچھا کرتے ہین۔ ہے منیشور استری روپی بکھ کی بیل ہی ہاتھ پاؤن کی اُنگلیان اُسکے پتے ہین بھجا ڈالیان ہین ہڈیان گچھے ہین اور آنکھ وغیرہ اندریان پھول ہین اسپر کامی پُرش روپی بھونرے آبیٹھتے ہین۔ کام روپی دھینور (قوم مچھلی مار) نے استری روپی جال پھیلایا ہی اسمین کامی پُرش روپی پنچھی آپھنسے ہین کام روپی دھینور اُنکو پھنسا کر بڑے دُکھ دیتا ہی ایسی دُکھ دینے والی استری کی

جو چاہنا کرتے ہین وے مورکھ ہین۔ ہے منیشور استری روپی ناگن کی جب پھنکار نکلتی ہی تب بیراگ روپی کمل جلجاتا ہی
جب ناگن ڈستی ہی تب کچھ چڑھ جاتا ہی استری روپی ناگن کا خیال کرتے ہی اندر سے آپ ہی آپ زہر چڑھ جاتا ہی
ہے منیشور جیسے بدھک چھل کرکے مچھلی کو پھنسا لیتا ہی تیسے ہی کامی پرش مچھلی کے سمان سندر استری روپی
جال کو دیکھکر پھنس جاتا ہی اور اسنیہہ روپی تاگے سے بندھ کر کھنچا چلا جاتا ہی تب ترشنا روپی چھری سے کاد...
اُسکو مار ڈالتا ہی۔ ہے منیشور ایسی دُکھ دینے والی استری کی کامنا مجھکو نہین ہی۔ کام روپی بدھک راگ روپی
اندریون سے جال بچھاکر کامی پرش روپی ہرن کو اشکت (فریفتہ) کرڈالتا ہی۔ استری کی اسنیہہ روپی
ڈوری ہی اُس سے کامی پرش روپ بیل بندھا ہی۔ استری کا مکھ روپی چندرمان دیکھکر کامی پرش کو کابیلی
کھل آتی ہی جیسے چندرمکھی کمل چندرما دیکھکر پرسن ہوتے ہین اور سورج مکھی کمل پرسن نہین ہوتے تیسے ہی
کامی پرش بھوگ سے پرسنّ ہوتے ہین اور گیانی پرش پرسنّ نہین ہوتے۔ جیسے نیولا سانپ کو بل سے نکالکر
مارتا ہی تیسے ہی کامی پرش کو استری آتم آنند سے نکالکر مارڈالتی ہی۔ پرش جب استری کے پاس جاتا ہی تب
وہ اُسکو بھسم کرڈالتی ہی جیسے سوکھے گھاس پھوس اور گھی کو اگن بھسم کرڈالتی ہی تیسے ہی کامی پرش کو استری روپی
ناگن بھسم کرڈالتی ہی۔ ہے منیشر استری روپی رات کا اسنیہہ روپی اندھکار ہی اور کام کرودھ آدک اُسمین
اُلّو اور پشاچ ہین۔ ہے منیشور جو کوئی استری روپی تلوار کی مار سے جوا وستھا روپی سنگرام مین بچا ہی وہ پرش
دھنیہ ہی اُسکو میرا نمسکار ہی استری کا سنجوگ پرم دکھ کا کارن ہی اس سے مجھکو اسکی اچھا نہین۔ ہے منیشور جو روگ
ہوتا ہی اُسی کے موافق اگر دوا کیجاتی ہی تو وہ روگ چھوٹ جاتا ہی اور کُپتھہ (غذا ناقص) سے اور روگی کا
ناش ہوجاتا ہی اِس سے روگ کے موافق آپ دوا کیجئے۔ میرا روگ سنیئے کہ بڑھاپا اور موت مجھکو بڑا روگ
ہی اُسکے ناش ہونے کی دوا مجھکو دیجئے استری آدک سب بھوگ تو روگ کے بڑھانیوالے ہین جیسے اگن مین
گھی ڈالیے تو اگن بڑھ جاتی ہی تیسے ہی بھوگ سے بڑھاپا اور موت وغیرہ روگ بڑھتے ہین اس سے روگ
کے چھوٹنے کی دوا آپ کیجئے نہین تو سبکو چھوڑکر مین جنگل مین جا رہونگا۔ ہے منیشور جسکے استری ہی اُسکو بھوگ
کی اچھا بھی ہوتی ہی اور جسکے استری نہین ہوتی اُسکو استری کی اچھا بھی نہین۔ جسنے استری کا تیاگ کیا ہی
اُسنے سنسار کا بھی تیاگ کیا ہی اور وہی سُکھی ہی سنسار کا بیج استری ہی اس سے مجھکو استری کی اچھا نہین مجھکو
وہی دوا دیجئے جس سے بڑھاپا اور موت کا روگ دور ہوجاے۔

استری دُراشا برنن نام سولھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندرجی بولے کہ ہے منیشور بالک اوستھا تو دھاجرا اور اشکت ہی جب جوا اوستھا آتی ہی تب بالک اوستھا
کو لے لیتی ہی اور اُسکے بعد جب بردھ اوستھا (بڑھاپا) آتی ہی تب نربل ہوجاتا ہی اور بُدھ بھی گھٹ جاتی ہی تب
موت آتی ہی۔ ہے منیشور اسطرح اگیانی کا جینا برتھا ہی کوئی مطلب نہین نکلتا ہی۔ جیسے ندی کے کنارے کے
برچھ پانی کے بہاؤ سے نربل ہوجاتے ہین تیسے ہی بردھ اوستھا مین شریر نربل ہوجاتا ہی جیسے ہوا سے پتے اُڑجاتے
ہین تیسے ہی بردھ اوستھا مین شریر ناش ہوجاتا ہی جتنے کچھ روگ ہین وہ سب بڑھاپے مین آپہونچتے ہین اور شریر

ڈبلا ہو جاتا ہی اُس سمے استری پُتر آدک بھی سب بوڑھے آدمی کو تیاگ دیتے ہین جیسے پکے پھل کو برچھ تیاگ
دیتا ہی تیسے ہی بوڑھے کو اُسکے کٹمب والے تیاگ دیتے ہین اور جیسے مرُاڑی دیوانے کو دیکھ کر سب ہنسکر کہتے ہین
کہ اسکی بُڈھ جاتی رہی تیسے ہی اُسکو بھی دیکھکر ہنستے ہین جیسے کمل کا پھول برف پڑنے سے کُمھلا جاتا ہی تیسے ہی
بڑھاپے مین آدمی کمھلا جاتا ہی شریر کبڑا ہو جاتا ہی بال سفید ہو جاتے ہین طاقت گھٹ جاتی ہی جیسے پرُانے برچھ مین
گھن لگ جاتا ہی تیسے ہی اسمین کچھ شکت نہین رہتی۔ ہے منیشور اور بھی سب پراکرم گھٹ جاتے ہین کچھ بل باترہ جاتا
ہی جیسے بڑے برچھ پر اُلّو وغیرہ آکر رہتے ہین تیسے ہی اسمین کرودھ کا بل آکر رہتا ہی اور سب بل جاتے رہتے ہین ہے
منیشور بڑھاپا دُکھ کا گھر ہی جب بڑھاپا آتا ہی تب سب دُکھ اکٹھے ہوتے ہین اُنسے پُرش مہا دکھی ہو جاتا ہی
جوانی مین جو کامدیو کا بل ہوتا ہی وہ بھی بڑھاپے مین گھٹ جاتا ہی اندریون کا بھی بل گھٹ جاتا ہی اور اُنکی
چنچلتا بھی جاتی رہتی ہی جیسے پتا کے نردھن ہو جانے سے پُتر نربل ہو جاتا ہی تیسے ہی شریر کے نربل ہونے
سے اندریان بھی نربل ہو جاتی ہین کیول ایک ترشنا (ہوس) البتہ بہت بڑھ جاتی ہی۔ ہے منیشور جب بڑھاپا
روپی رات آتی ہی تب کھانسی روپی سیار آکر بولتے ہین اور آدھ بیادھ (باطنی و ظاہری بیماری) روپی اُلّو
آکر نواس کرتے ہین۔ ہے منیشور ایسی نیچ بردھ اوستھا کی اچھا مجھکو نہین ہی جیسے پکے پھل سے برچھ جھک جاتا
ہی تیسے ہی بڑھاپا آنے سے دیہہ کبڑی ہو جاتی ہی جو اوستھا مین استری پُتر ادک سب چاہتے اور سیوا
کرتے ہین پر وہی لوگ سب اُسکو بڑھاپے مین ایسے تیاگ دیتے ہین جیسے بوڑھے بیل کو بیل والا تیاگ
دیتا ہی اور دیکھ کر ہنستے ہین اور اَپمان (حقارت) کرتے ہین اونٹ کیطرح سمجھتے ہین یعنی بڈھے
کو اونٹ سا جانتے ہین۔ ہے منیشور ایسی نیچ اوستھا کی اچھا مجھکو نہین ہی۔ اَب جو کچھ کرنے کے
قابل ہو وہ آپ مجھ سے کہیے کہ مین وہی کرون اِس شریر کی تین اوستھا مین کوئی بھی سکھ نہین دیتی ہی ارتھات
بال اوستھا تو مہا موڑھ ہی اور جوا اوستھا سب برائیون سے بھری ہی اور بڑھاپا مہا دکھ کا گھر ہی
بال اوستھا کو جوا اوستھا کھا لیتی ہی اور جوا اوستھا کو بردھ اوستھا کھا لیتی ہی اور بردھ اوستھا کو موت کھا لیتی
ہی یہ سب اوستھا تھوڑے دنون کی ہین انسے مجھکو کیا سکھ ملیگا۔ اِس کارن آپ مجھسے وہی اُپاے کہیے کہ جس
سے مین اِس دُکھ سے چھوٹ جاؤن ہے منیشور جب جرا اوستھا (بڑھاپا) آتی ہی تب موت بھی نزدیک آتی
ہی جیسے سندھیا (شام) کے آنے سے رات نزدیک ہو جاتی ہی جو لوگ سندھیا کے آنے سے دن کی
اِچھا کرتے ہین وہ مہا مورکھ ہین تیسے بڑھاپا آنے سے جینے کی آشا رکھنے والے مہا مورکھ ہین
ہے منیشور جیسے بلی دیکھا کرتی ہی کہ چوہا آوے تو پکڑ لون تیسے ہی موت دیکھا کرتی ہی کہ بڑھاپا
آوے تو مین اسکو کھا لون۔ ہے منیشور یہ اوستھا بڑی نیچ ہی یہ جب آتی ہی تب شریر کو بے کام
کر دیتی ہی شریر کانپنے لگتا ہی نربل اور بدصورت ہو جاتا ہی جیسے کمل پر برف پڑے اور وہ بدصورت ہو جاے تیسے ہی یہ
شریر بڑھاپا آنے سے بدصورت ہو جاتا ہی جیسے جنگل مین شیر آکر گرجتے ہین اُدھر ہرن کا ناش کر دیتے ہین تیسے ہی کھانسی
روپی باگھ آکر ہرن روپی بل کا ناش کر دیتا ہی۔ ہے منیشور جب بڑھاپا آتا ہی تب جیسے چندرما کے اُدے سے
کملنی کھل آتی ہی تیسے ہی موت پرسنّ ہوتی ہی۔ یہ بڑھاپا بڑا دُشٹ ہی اسنے بڑے بڑے پہلوانون کو بھی دین یعنے

عاجز و لاچار کر دیا ہی اگرچہ بڑے بڑے شور بیرون نے سنگرام مین دشمنون کو جیت لیا ہی پر بڑھاپے نے اُنکو بھی
جیت لیا ہی جو لوگ بڑے بڑے پہاڑ دن کو پیس ڈالتے ہین اُنکو بھی بڑھاپا روپ پشاچ نے تھا دین کر دیا ہی اِس
پشاچ نے سبکو دین (عاجز) کر دیا ہی سبکو جیتنے والا ہی - ہے منیشور جیسے برچھ مین اگ لگتی ہی اور دُھوان اُس سے
نکلتا ہی تیسے ہی شریر روپی برچھ مین بڑھاپا روپی اگن لگ کر ترشنا روپی دھوان نکلتا ہی جیسے ڈبے مین بڑے قیمتی
رتن رہتے ہین تیسے ہی بڑھاپا روپی ڈبے مین بہت سے دُکھ روپی رتن رہتے ہین - بڑھاپا روپی بسنت رُت ہی
اِس سے شریر روپی برچھ دُکھ روپی ذمین سے ہوتا ہی جیسے ہاتھی زنجیر سے بندھا ہوا لاچار ہو جاتا ہی اسیطرح سے
بڑھاپا روپی زنجیر سے بندھا ہوا پُرش لاچار ہو جاتا ہی - سب انگ اُسکے ڈھیلے ہو جاتے ہین بل جاتا رہتا ہی
اندریان بھی نربل ہو جاتی ہین شریر نربل ہو جاتا ہی پر نت ترشنا نہین گھٹتی وہ نت بڑھتی ہی چلی جاتی
ہی - جیسے رات کے آنے سے سورج مُکھی کمل سب بند ہو جاتے ہین اور پشاچنی آکر پھرنے لگتی ہی
اور پرسن ہوتی ہی تیسے ہی بڑھاپا روپی رات کے آنے سے سب شکتی روپی کمل بند ہو جاتے ہین اور ترشنا
روپی پشاچنی پرسن ہوتی ہی ہے منیشور جیسے گنگا جی کے کنارے پر کے برچھ گنگا جل کے بہاؤ سے نربل
ہو جاتے ہین تیسے ہی جب یہ آیو روپی دھار چلتی ہی تو اُسکے زور سے شریر نربل ہو جاتا ہی - جیسے مانس
(گوشت) کے ٹکڑے کو دیکھ کر اُڑتی ہوئی چیل آکاش سے نیچے کو آکر لیجاتی ہی تیسے ہی بڑھاپے مین
مانس روپی شریر کو موت لیجاتی ہی ہے منیشور تو موت کا کور (لقمہ) بنا ہوا ہی جیسے برچھ کو ہاتھی کھا جاتا
ہی تیسے بوڑھے شریر کو کال کھا لیتا ہی -

برِدھ اوستھا برنن نام سترھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور بشوامتر سنسار ایک گڑھا ہی اُسمین اگیانی لوگ پڑے ہوئے ہین پر نت سنسار روپی
گڑھا تو چھوٹا ہی اور اگیانی بڑا ہو گیا ہی طرح طرح کے ارادون اور خواہشون سے بڑھا ہی جو گیانی پُرش ہین وہ سنسار
کو متھیا جانتے ہین اور سنسار روپی جال مین نہین پھنستے اور جو اگیانی پُرش ہین وہ سنسار کو ست جانکر اُسکے بشواش
جال مین پھنستے ہین اور بشی بھوگ کی اچھا کرتے ہین وہ ایسے ہین جیسے بالک درپن مین اپنی پرچھائین کو دیکھ کر اُسکو
پکڑ لینے کی اچھا کرتا ہی - اگیانی سنسار کو ست جانکر اُسکے پدارتھون کی اِچھا کرتا ہی کہ یہ مجھکو ملے اور یہ نہ ملے
یہ سب سُکھ ناس ہونے والے ہین آرتھات آتے ہین او جاتے ہین استھر نہین رہتے انکو کال کھا لیتا ہی جیسے
پکے انار کو چوہا کھا جاتا ہی تیسے ہی سب چیزون کو کال کھا لیتا ہی - ہے منیشور سب چیزین کال کی کلیوا ہین جیسے
نیولا سانپ کو کھا جاتا ہی تیسے ہی بڑے بڑے بلوان سمیر پربت ایسے گرودے پرشون کو کال نے کھا لیا ہی -
جگت روپی ایک گولر کا پھل ہی اُسمین گودا برہما جی وغیرہ ہین اور اُسکا بن برہم روپ ہی اُس برہم روپ بن مین
جتنے بن ہین سو سب کال کا اہار ہین یہ کال سبکو کھا جاتا ہی - ہے منیشور یہ کال بڑا بلوان ہی جو کچھ دیکھنے مین آتا ہی
وہ سب گراس کر لیتا ہی تو اور کا کیا کہنا ہی اور ہمارے بڑے جو برہما وغیرہ ہین اُنکو بھی کال کھا جاتا ہی جیسے ہرن کو
سنگھ کھا لیتا ہی کال کسی سے جانا نہین جاتا چھن گھڑی پہر دن مہینہ برس وغیرہ سے جانیے کہ یہی کال ہی کال

کی مورت پرگٹ نہین ہی- یہ کسی کو ٹھہرنے نہین دیتا- کال نے ایک بیل بوئی ہی جسکی دیہہ رات ہی اور پھول دن
ہی اور جیو روپی بھونرے اُسپر آ بیٹھتے ہین- ہے منیشور یہ جگت گولر کا پھل اسمین جیو روپی بہت سے بھنگے رہتے
ہین جیسے طوطا انار کو کھا لیتا ہے تیسے ہی کال اس پھل کو کھا لیتا ہے- جگت روپی برچھ ہے اُسکے پتے
ہین اور کال روپی ہاتھی اُسکو کھا لیتا ہی- شبھ اشبھ روپی بھینسے کو کال روپی سنگھ چھید چھید کے کھاتا ہی ہے
منیشور یہ کال بہت بڑا ہی کسی پر دیا نہین کرتا سب کو کھا لیتا ہی جیسے مرگ سب کملون کو کھا جاتا ہی اُس سے
کوئی نہین بچتا تیسے ہی کال بھی سبکو کھا جاتا ہی پرنت ایک کمل بچا ہی جس کمل کے شانت اور میتری انکر ہین اور چیتنا ماتر
پرکاش ہی اس کارن وہ بچا ہی کال روپی مرگ اُس تک نہین پہونچ سکتا بلکہ اُسمین آکر کال بھی لین ہو جاتا ہی جو کچھ
جگت کا پرپنچ سب کال کے مکھ مین ہی برھما بشن کبیر رودر آدی سب مورت کال کی رکھی ہوئی ہین یہ اُنکو بھی انتردھیان
کر دیتا ہی- ہے منیشور اُتپت اور استھت اور پرلئے سب کال سے ہوتے ہین بہت بار اسنے مہا کلپ کو بھی کھا لیا
ہی اور بہت بار کھاویگا کال کو بھوجن کرنے سے کبھی ترپت (آسودگی) نہین ہوتی اور نہ کبھی ہونے والی ہی
جیسے اگن گھی کی آہت سے ترپت نہین ہوئی تیسے ہی سب جگت کا بھوجن کرکے بھی کال ترپت نہین ہوتا-
اسکا ایسا سبھاؤ ہی کہ اندر کو ذرہ ذری کر دیتا ہی سمیر پربت کو رائی بنا دیتا ہی رائی کو سمیر پربت بنا دیتا ہی
سب سے بڑے مرتبے والے کو نیچ کر ڈالتا ہی اور سب سے نیچ کو اونچ کر ڈالتا ہی بوند کو سمدر کر دیتا ہی سمدر کو بوند کر دیتا ہی
ایسی شکت (طاقت) کال مین ہی یہ جیو روپی مچھڑون کو شبھ اشبھ کرم روپی چھڑی سے چھیدتا رہتا ہی
کال کوپ کا چکر جیو روپی ہنڈیا کو شبھ اشبھ کرم روپی رسی سے باندھ کر پھیراتا ہی اور جیو روپی برچھ
کو رات اور دن روپی کلھاڑی سے چھیدتا ہی- ہے منیشور جتنا کچھ جگت بلاس دیکھ پڑتا ہی کال سب
کو لے لیگا- جیو روپی رتن کا کال روپی ڈبہ ہی سو سب کو اپنے پیٹ مین ڈالتا جاتا ہی- کال یون کھیلتا
رہتا ہی کہ چندرما اور سورج روپی گیندون کو کبھی اوپر کو اُچھالتا ہی اور کبھی نیچے کو ڈالتا ہی
جو مہا پرش لوگ ہین وہ اُتپت اور پرلی کے پدارتھون مین سے کسی کے ساتھ اسنیہہ نہین کرتے
اور انکا ناش کال بھی نہین کر سکتا- جیسے منڈ کی مالا شری مہادیو جی اپنے گلے مین ڈالے ہین
تیسے ہی کال بھی جیون کی مالا اپنے گلے مین ڈالتا ہی- ہے منیشور جو بڑے بلوان ہین اُنکو بھی کال
کھا لیتا ہی جیسے سمدر بڑا ہی اُسکو بڑوانل پی لیتی ہی اور جیسے ہوا بھوج پتر کو اُڑا لیجاتی ہی ویسے
ہی کال کو سامرتھ ہی کسی کی سامرتھ نہین کہ جو اُسکے آگے ٹھہر رہے- ہے منیشور شانت گن
کے پردھان دیوتا لوگ اور رجوگن کے پردھان بڑے بڑے راجا لوگ اور تموگن کے پردھان
دیت اور راچھس لوگ ہین ان مین کسی کو یہ سامرتھ نہین ہی جو کال کے آگے ٹھہر رہے- جیسے تولی
مین اناج اور پانی بھر کر آگ پر چڑھا دینے سے اناج اُچھلتا ہی اور اُس اناج کے دانے کرچھلی کے گھمانے
سے کبھی اوپر اور کبھی نیچے ہو جایا کرتے ہین تیسے ہی جیو روپی اناج کے دانے جگت روپی تولی مین پڑے ہوئے
راگ اور دویش روپی اگن پر چڑھے ہین اور کرم روپی کرچھل سے کبھی اوپر جاتے ہین اور کبھی نیچے آتے ہین ہے
منیشور یہ کال کسی کو رہنے نہین دیتا مہا کٹھور (سخت) ہی کسی پر دیا نہین کرتا اُسکا ڈر مجھکو رہتا ہی اس سے آپ

وہی اُپاے مجھ سے کہیے جس سے مین کال سے بے ڈر ہو جاؤن اور بقات اَمر ہو جاؤن۔

کال بیوستھا برنن نام اٹھارھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور یہ کال بڑا بلوان جیسے راجا کا پُتر شکار کھیلنے کو بن مین جاتا ہی تو بن مین بڑے بڑے پُشٹ پنچھی اُس سے دُکھ پاتے ہین تیسے ہی یہ سنسار روپی بن ہی اسمین سب جیو پُشٹ پنچھی ہین جب کال روپی راج پُتر اسمین شکار کھیلنے آتا ہی تب سب جیو ڈر جاتے ہین اور نربل ہو جاتے ہین اور وہ اُنکو مار ڈالتا ہی۔ ہے منیشور یہ کال بڑا بھیانک ہی سب کو کھا لیتا ہی بڑے بڑین سب کا پرلی کر دیتا ہی اور اسکی جو چنڈ کا شکت ہی اُسکا بڑا پیٹ ہی وہ کالکا سب کو کھا کر پھر ناچنے لگتی ہی جیسے بن کے مرگ کو سنگھ اور سنگھنی کھا کر ناچنے لگتے ہین تیسے ہی جگت روپی بن مین جیو روپی مرگ کو کھا کر کال اور کالکا ناچتے ہین۔ پھر انھین سے جگت کی اُتپت ہوتی ہی طرح طرح کی چیزون کو پیدا کرتے ہین زمین باغ باولی وغیرہ سب انھین سے پیدا ہوتے ہین سُندر سُندر جیودن کی اُتپت بھی انھین سے ہوتی ہی اور پھر ایک سمی مین اُنکا ناش بھی کر دیتے ہین۔ سُندر سمندر بنا کر پھر اُن مین اگن لگا دیتے ہین اور سندر کمل کو بنا کر پھر اسکے اوپر برف برساتے ہین جہان بڑے بڑے شہر بستے ہین اُنکو اُجاڑ ڈالتے ہین اور پھر اُجاڑ مین آبادی کر دیتے ہین اور ناش بھی کر دیتے ہین اِستھر کسی کو نہین رہنے دیتے جیسے باغ مین بندر آ کر کسی برچھ کو ٹھہرنے نہین دیتا تیسے ہی کال روپی بندر کسی چیز کو ٹھہرنے نہین دیتا۔ ہے منیشور اسطرح سب پدارتھ کال سے چھین ہو جاتے ہین اُنکا آسرا مین کس ریت سے کرون مجھکو تو یہ سب ناشوان دیکھ پڑتا ہی اس سے اب مجھکو جگت کے کسی پدارتھ کی اچھا نہین۔

کال بلاس برنن نام اُنیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور اس کال کا پراکرم بہت بڑا ہی اسکے تیج کے سامنے کوئی نہین ٹھہر سکتا ہی یہ چھن مین اونچ کو نیچ اور نیچ کو اونچ کر ڈالتا ہی اسکا نوارن کوئی نہین کر سکتا سب اسکے ڈر سے کانپتے ہین یہ تو مہا بھیرو ہی سب کو کھا جاتا ہی اسکی چنڈ کا روپ شکت ہی وہ بہت بلوان ہی اور رندی روپ ہی کوئی اُسکو نگھ نہین سکتا ہی مہا کال روپ کالی ہی اُسکی صورت بڑی ڈراونی ہی کال روپ جو رُدر ہی اُس سے ابھن روپی کالکا ہی وہ سبکو کھا لیتی ہی پھر دونون بھیرو اور بھیروی ناچتے ہین اس کال اور کالکا کا بڑا بھاری آکار ہی آکاش مین شیش اور پاتال مین چرن ہی دشو دشا بھجا ہین ساتو سمندر اُسکے ہاتھ کے کنگن ہین سب پرتھوی اُسکے ہاتھ کا برتن ہی اور اُسپر جو جیو ہین وہ سب کھانے کی چیزین ہین ہمالی اور سُمیر پربت دونون کانون کے کنڈل ہین چندرما اور سورج دونون آنکھین ہین اور سب ستارے اُسکے ماتھے کے بُندے (یعنی افشان) ہین۔ کال کے ہاتھ مین ترشول اور موسل وغیرہ ہتھیار ہین اور کالکا کے ہاتھ مین بدرا روپی پھانسی ہی اُس سے جیودنکو مارتی ہی ایسی کالکا دیبی سب جیوونکو کھا کر مہا بھیرو کے آگے ناچتی ہی اور اٹہاس شبد کرتی ہی اور جیوؤن کو کھا کر اُنکے مُنڈون کی مالا اپنے گلے مین ڈال لیتی ہی۔ بھیرو جنکے سامنے رہنے کی سامرتھ کسی مین نہین وہ جہان اُجاڑ ہی وہان چھن مین بستی کر دیتا ہی اور جہان بستی ہی وہان چھن مین اُجاڑ کر دیتا ہی اسی سے اُسکا نام دیو کہتے ہین وہ بڑے بڑے پدارتھون کو اُتپن اور ناش کر دیتا ہی استھر کسی کو

رہنے نہین دیتا اِسی سے اسکا نام کرتانت ہی اور نِت رُوپ بھی یہی ہی کیونکہ پرنام جسکا انت روپ ہی اِسی سے اِسکا نام کرم ہی جب ابھاؤ روپی دھنکھ ہاتھ مین لیتا ہی تب اُس سے راگ دویش روپی بان چلتا ہی اور اُس بان سے نربل کرکے ناش کردیتا ہی جیسے بالک مٹی کی سینا (فوج) بناتا ہی اور اُٹھاکر ناش بھی کردیتا ہی تیسے ہی کال کو اپجانے اور ناش کرنے مین کچھ جتن نہین کرنا پڑتا۔ ہے منیشور کال روپی دھینور ہی اور اُسنے کریا روپی جال پھیلایا ہی اسمین جیو روپی پچھی پھنسے ہوئے سانت نہین پاتے۔ ہے منیشور یہ تو سب ناش روپ پدارتھ ہین ان مین آشرے کسکا کرون کہ جسمین مجھکو سُکھ ہو یہ جگت استھاور اور جنگم یعنی (ساکن و متحرک) سب کال سے دُکھ مین ہی یہ سب ناش روپ مجھکو درشٹ آتے ہین اس سے جو نربھے پد ہو وہ آپ مجھ سے کہیے۔

کال جگپتا برنن بیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور جتنے پدارتھ دیکھ پڑتے ہین سب ناش ہونے والے ہین تو مین کسکی اچھا کرون اور کسکا آشرے کرون انکی اچھا کرنا مُورکھ پن ہی جتنے کام اگیانی کرتا ہی وہ سب دکھ کی جڑ ہین اور جینے مین مطلب کچھ نہین نکلتا ہی کیونکہ بالک اوستھا مین مورکھتا رہتی ہی کچھ بچار نہین رہتا اور جب جوان اوستھا آتی ہی تب مورکھتا سے نکلکر بشی بھوگ مین پھنس جاتا ہی اور مان موہ آدک بکاروننسے مُوہا جاتا ہی اسمین بھی کچھ بچار نہین ہوتا اور استھر بھی نہین رہتا دین رہ کر بشی بھوگ کی ترشنا کرتا ہی شانت نہین ہوتا۔ ہے منیشور آیُربل مہا چنچل ہی اور موت تو پاس ہی ہی اُسمین کچھ اور بھاؤ نہین ہوتا۔ ہے منیشور جتنے بھوگ ہین وہ سب روگ ہین جسکو سمپدا جانتے ہین وہ آپدا ہی جسکو ست کہتے ہین وہ اَست روپ ہی جن استری پُتر آدک کو متر جانتے ہین وہ بندھن کے کرنے والے ہین اور اندریان مہا شتر (دشمن) روپ ہین وہ سب مرگ ترشنا کے جل کیطرح ہین یہ دیہہ بکار رُوپ ہی من مہا چنچل اور سدا اشانت روپ ہی اور اہنکار مہا نیچ ہی اسنے دین کر دیا ہی اس سے جتنے پدارتھ اُسکو سُکھدایک جان پڑتے ہین وہ سب دُکھ کے دینے والے ہین اس سے شانت کبھی نہین ہوتی اس سے مجھکو اُنکی اچھا نہین۔ اگرچہ یہ دیکھنے مین بہت سندر لگتے ہین پر اُن مین سُکھ کچھ نہین اور استھر بھی نہ رہینگے جیسے سمندر مین طرح طرح کی لہرین دیکھ پڑتی ہین اور سب بڑوا اگن سے ناش ہو جاتی ہین تیسے ہی یہ پدارتھ بھی ناش ہو جاتے ہین مین اپنی زندگی کا کیسے بھروسا کرون۔ ہے منیشور بڑے بڑے سمندر سُمیر پربت۔ راچھس دیت۔ دیوتا۔ سدھ۔ گندھرب۔ پرتھوی۔ اگن۔ پون۔ جم۔ کبیر۔ برن۔ اندر۔ دُھرو۔ چندرما۔ اور بڑے ایشر جگت کے کرتا برہما بشن رُودر اور کال جو سب کو کھا جاتا ہی اور کال کی استری اور سبکا آدھار آکاش اور جتنا جگت ہی یہ سب ناش ہو جائینگے تو ہماری کون گنتی ہی ہم کسکا بھروسا کرین اور کسکی پناہ لین یہ سب جگت بھرم ہی اگیانی اسپر بھروسا کرتے ہین ہم تو بھروسا نہین کرتے ہین یہ جانتا ہون کہ سنسار مین جیو کو اتنا دُکھی اہنکار نے کیا ہی۔ ہے منیشو یہ جیو اپنے شتر (مہا بیری) اہنکار کے کارن بھٹکتا پھرتا ہی۔ جیسے ڈور سے بندھا ہوا پتنگ (کنکوا) کبھی اوپر اور کبھی نیچے کو جاتا ہی ٹھہرتا کبھی نہین تیسے ہی جیو اہنکار سے کبھی اوپر کو اور کبھی نیچے کو جاتا ہی استھر کبھی نہین ہوتا۔ جیسے گھوڑون کے رتھ پر بیٹھ کر سورج آکاش مین پھرتے ہین تیسے ہی یہ جیو بھرمتا ہی استھر کبھی

نہین ہوتا۔ ہے منیشور یہ جیو پرمارتھ ست سوروپ سے بھولا ہوا بھٹکتا ہی اگیان سے سنسار پر بھروسا کرتا ہی اور بھوگ کو سُکھ روپ جانکر اُسمین ترشنا کرتا ہی پر جسکو سُکھ روپ جانتا ہی وہ روگ کے سمان ہی اور زہر سے بھرا ہوا سانپ جیو کا ناش کرنیوالا ہی جسکو ست جانتا ہی وہ اَست ہی سب کال کے مُکھ مین پڑے ہوئے ہین۔ ہے مُنیشور بچار بنا جیو اپنا ناش آپ ہی کرتا ہی کیونکہ اسکا بھلا کرنے والا گیان ہی جب ست بچار گیان کے نشر ن مین جاوے تب اسکا بھلا ہو جتنے پدارتھ ہین وہ استھر نہین رہتے اُنکو ست جاننا دُکھ کے نمت ہی۔ ہے مُنیشور جب ترشنا آتی ہی تب آنند اور دھیرج کو ناش کردیتی ہی۔ جیسے ہوا میگھ کا ناش کردیتی ہی تیسے ہی ترشنا گیان کا ناش کردیتی ہی اِس سے آپ مجھ سے وہی اُپاے کہیے کہ جس سے جگت کا بھرم مٹ جاوے اور ابناشی پد پراپت ہو اِس بھرم روپ جگت کا ٹھہرا رہنا مین نہین دیکھتا اِس سے جیسی اچھا ہو ویسا کرے پرنتُ جو سُکھ دُکھ اُسکو ہوتے ہین وہ ضرور ہونگے کبھی نہ ٹلینگے چاہے پہاڑ کی کھوہ مین بیٹھ رہے چاہے کوٹ (قلعہ) مین پرنتُ جو ہونے کو ہی وہ ضرور ہوگا اسلیئے جتن کرنا مُورکھ پنا ہی۔

کال بلاس برنن نام اکیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور یہ جو طرح طرح کی اچھی اچھی چیزین دیکھ پڑتی ہین سب ناشوان ہین اُنپر بھروسا مورکھ لوگ کرتے ہین یہ تو من کی کلپنا سے رچی ہوئی ہین ان مین سے مین کسکا بھروسا کرون۔ ہے مُنیشور اگیانی جیو کا جینا برتھا ہی کیونکہ جینے سے کچھ اُسکا مطلب نہین نکلتا۔ جب کُمار اوستھا ہوتی ہی تب بُدّھ موڑھ ہوتی ہی اسمین کچھ بچار نہین ہوتا۔ جب جُوا اوستھا آتی ہی تب کام کرودھ آدک دوش پیدا ہوتے ہین یہ سدا ڈھانپے رہتے ہین جیسے جال مین پنچھی بندھ جاتا ہی اور آکاش کی راہ کو دیکھ بھی نہین سکتا تیسے ہی کام کرودھ آدک سے ڈھکا ہوا جیو بچار مارگ کو نہین دیکھ سکتا۔ جب بردھ اوستھا آتی ہی تب شریر بہت نربل اور بھادین ہو جاتا ہی اور جیو شریر کو بھی تیاگ دیتا ہی جیسے کمل پھول پر جب برف پڑتی ہی تب اُسکو بھونرا تیاگ کردیتا ہی تیسے ہی جب شریر روپی کمل کو بُڑھاپا آگھیرتا ہی تب جیو روپی بھونرا اُسکو تیاگ دیتا ہی۔ ہے مُنیشور یہ شریر تب تک سندر ہی جب تک بڑھاپا نہین آتا ہی جیسے چندرما کا پرکاش تب تک رہتا ہی جب تک راہو دیت نے اُسکو نہین پکڑا جب راہو دیت گھیر لیتا ہی تب پرکاش نہین رہتا تیسے ہی بڑھاپے کے آنے سے جوانی کی سُندرتا جاتی رہتی ہی۔ ہے منیشور بڑھاپا آنے سے شریر دُبلا ہو جاتا ہی جیسے برسات مین ندی بڑھ جاتی ہی تیسے ہی بڑھاپے مین ترشنا بڑھ جاتی ہی اور جس پدارتھ کی ترشنا کرتا ہی وہ پدارتھ بھی دُکھ کا روپ ہی اِس سے ترشنا کرکے آپ ہی دُکھ پاتا ہی۔ ہے منیشور ترشنا روپی سمُدر مین چت روپی بیڑا پڑا ہی اور راگ دویش روپی مگرمچھ اُن سے کبھی اوپر کو جاتا ہی اور کبھی نیچے کو آتا ہی استھر کبھی نہین رہتا۔ ہے منیشور کام روپی برچھ مین ترشنا روپی لتا اور بشے روپی پھول ہین جب جیو روپی بھونرا اُسکے اوپر بیٹھتا ہی تب بشے روپی بیل سے مرجاتا ہی۔ ہے مُنیشور ترشنا روپی ایک بڑی ندی ہی اُسمین راگ دویش آدک بڑے بڑے مگرمچھ رہتے ہین اُس ندی مین پڑے ہوئے جیو دُکھ پاتے ہین اور جو سنسار کی اچھا کرتا ہی وہ ناش روپ ہی۔

ہے مُنیشور مست ہاتھی اور رن روپی سمندر کی لہرون کے تیر جانے والے کو بھی مین شوربیر نہین مانتا ہون پرنت جو کوئی اندری روپی سمندر کو جسمین منو برت روپی لہرین اُٹھتی ہین اُسکو تیر جاتا ہی اُسے مین شوربیر مانتا ہون ایسی کریا اگیانی جیو آرمبھ (شروع) کرتے ہین کہ جسکے انت مین دُکھ ہوتا ہی اور جسکے انت مین سُکھ ہی اُسکا آرمبھ وہ نہین کرتے اور کام کے ارتھ کی دھارنا کرتے ہین ایسے آرمبھ کرنے سے شریر کی شانت کے پیچھے بھی سُکھ نہین مِلتا وہ کامنا کرکے سدا جلتے رہتے ہین جو اناتم پدارتھ (بشی بھوگ وغیرہ) کی ترشنا کرتے ہین اُنکو شانت کیسے ہو۔ ہے مُنیشور ترشنا روپی ندی بڑے زور سے بہتی ہی اُسکے کنارے پر بیراگ اور سنتوکھ دو برچھ کھڑے ہین سو ترشنا ندی کے زور سے دونون کا ناش ہو جاتا ہی۔ ہے مُنیشور ترشنا روپی ندی بڑی چنچل ہی کِسیکو استھر نہین ہونے دیتی موہ روپی ایک برچھ ہی اُسکے چار طرف استری روپی بیل ہی سو بکھ سے بھری ہوئی ہی اسپر چیت روپی بھونرا آ بیٹھتا ہی تب چھوتے ہی وہ ناش ہو جاتا ہی جیسے مور کی دُم ہلتی رہتی ہی تیسے ہی اگیانی کا چیت چنچل رہتا ہی اسلیے وہ مُنکھیہ پشُو کے سمان ہی جیسے پشُو دن کو جنگل مین جا کر چرتے اور چلتے پھرتے ہین اور رات کو گھر مین آکر کھونٹے سے باندھے جاتے ہین تیسے ہی مورکھ مُنکھیہ دن کو گھر چھوڑ کر بیوپار مین پھرتے ہین اور رات کو اپنے گھر مین آکر ٹھہرتے ہین پر اس سے کچھ پرمارتھ سِدھ نہین ہوتا وہ اپنا جینا برتھا گنواتے ہین۔ بال اوستھا مین تو کسی قابل نہین ہوتا ہی اور جوانی مین کامدیو کے سبب سے مست رہتا ہی اِس کامدیو کے سبب سے چیت روپی مست ہاتھی استری روپی گڑھے مین جا گرتا ہی پر وہ بھی چھن بھنگر ہی۔ پھر جب بڑھاپا آتا ہی تب اُس سے شریر دُبلا ہو جاتا ہی جیسے برف سے کمل کمھلا جاتا ہی تیسے ہی بڑھاپے مین شریر کمھلا جاتا ہی اور سب انگ بے کام ہو جاتے ہین پر ایک ترشنا بڑھ جاتی ہی ہے منیشور یہ جیو مُنکھیہ روپی پربت پر آکر آکاش کے پھول روپی جگت کے پدارتھون کی اِچھّا کرتا ہی تب نیچے گر کر راگ دویش روپی کانٹون کے برچھ مین جا پڑتا ہی۔ ہے منیشور جتنے جگت کے پدارتھ ہین وہ سب آکاش کے پھول کی طرح ناشوان ہین ان مین چیت لگانا مورکھتا ہی۔ یہ تو شبد ماتر ہین انسے ارتھ کچھ نہین سِدھ ہوتا جو گیانوان پُرش ہین اُنکو بشی بھوگ کی اِچھّا نہین رہتی کیونکہ آتما کے پرکاش سے وہ اُنکو متھیا جانتے ہین۔ ہے منیشور ایسے گیانوان پُرش ہمکو تو سپنے مین بھی نہین دیکھ پڑتے ہین ایسے برکت آتما والے دُرلبھ ہین کہ جنکو بھوگ کی اِچھّا نہین اور سدا برہم مین لین رہتے ہون ایسے پُرشون کو سنسار کی اِچھّا کچھ نہین رہتی کیونکہ یہ پدارتھ ناش روپ ہین۔ ہے مُنیشور جیسے پربت کو جس طرف سے دیکھیے پتھرون اور زمین مٹی سے اور درخت کاٹھ سے اور سمندر پانی سے بھرا ہوا دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی یہ شریر ہڈی مانس سے بھرا ہوا ہی سب چیزین پنچ تتو سے بھری ہوئی اور ناش روپ ہین ایسا جانکر گیانی کسی کی اِچھّا نہین کرتا ہے منیشور یہ جگت سب ناش روپ ہی دیکھتے ہی دیکھتے ناش ہو جاتا ہی اسمین مین کِسکا آسرا کرکے سکھ پاؤن۔ جب جگون کی ہزار چوکڑی گذرتی ہی تب برہماجی کا ایکدن ہوتا ہی اُسدن کے گذر جانے پر سب جگت کا پرلی ہو جاتا ہی اور برہماجی بھی کال پاکر ناش ہو جاتے ہین۔ جتنے برہماجی ہو گئے ہین اُنکی گنتی نہین ہو سکتی بے گنتی برہما ناش ہو گئے ہین تو ہم ایسونکی کون گنتی ہی ہم کسی بھوگ کی اِچھّا نہین کرتے کیونکہ سب چلے جانیوالے ہین استھر رہنے کے نہین سب ناش روپ ہین۔

اسلیے انپر بھروسا مورکھ لوگ کرتے ہین اُنسے ہمکو کچھ مطلب نہین ہی جیسے مرتھل کو دیکھ کر ہرن پانی پینے کے واسطے
دوڑتا ہی اور شانت نہین پاتا ویسے ہی مورکھ لوگ جگت کے پدارتھون کو ست جانکر ترشنا کرتے ہین پر شانت
کو نہین پاتے کیونکہ سب اسار روپ ہین استری پُتر آدک جب تک شریر ناش نہین ہوتا تب ہی تک دیکھ پڑتے ہین
اور جب شریر کا ناش ہو جائیگا تب جانا نہ جائیگا کہ کہان گئے اور کہان سے آئے تھے جیسے تیل اور بتی
سے دیپک بڑا پرکاشمان دیکھ پڑتا ہی اور جب بجھ جاتا ہی تب جانا نہین جاتا کہ کہان گیا ایسے ہی بتی روپ
کُٹمب پروار ہین اور اُسمین اسنیہہ روپی تیل ہی اُس سے جو شریر دیکھ پڑتا ہی وہ پرکاش ہی جب شریر روپی
دیپک کا پرکاش بجھ جاتا ہی تب جانا نہین جاتا کہ کہان گیا - ہے منیشور بھائی بندونکا ملنا ایسا ہی - جیسے
کوئی تیرتھ جاترا کو سنگ چلا جاتا ہو سو سب ایک چھن بھر برچھ کی چھایا مین بیٹھتے ہین پھر الگ الگ ہو جاتے
ہین جیسے اِن جاتریون سے اسنیہہ کرنا برتھا ہی ویسے ہی اُنسے بھی اسنیہہ کرنا برتھا ہی - ہے منیشور اہم مُتا کی
رسی کے ساتھ بندھے ہوئے گھٹی جنتر کیطرح سب جیو بھرمتے پھرتے ہین اُنکو شانت کبھی نہین ہوتی یے دیکھنے
ہی مین چیتن درشٹ آتے ہین پرنت پشو اور بندر اُنسے اچھے ہین جنکی بدھ دیہہ اور اندریون کے ساتھ لگ
رہی ہی اور آگما پائی ہین اُنکو آتم پد کا ملنا کٹھن ہی جیسے ہوا سے درخت کے پتے ٹوٹ کر اُڑ جاتے ہین اور پھر اُنکو
درخت سے ملنا مشکل ہی ویسے ہی جو دیہہ آدک مین بندھے ہوئے ہین اُنکو آتم پد کا ملنا کٹھن ہی - ہے منیشور
جب آتم پد سے بمکھ (محروم و منحرف) ہوتا ہی تب جگت کے بھرم دیکھتا ہی اور جب آتم پد کی طرف آتا ہی تب
سنسار اُسکو بہت برس (بیمزہ) معلوم ہوتا ہی ایسا پدارتھ جگت مین کوئی نہین جو استھر رہے جو کچھ پدارتھ
ہین سب ناش ہو جاتے ہین اِس سے مین کسکا بھروسا کرون اور کس پر چت لگاؤن سب تو ناش ہو جانیوالے
دیکھ پڑتے ہین اِس سے اب آپ وہ پدارتھ بتلائیے کہ جسکا ناش نہ ہو-

سرب پدارتھ بھاؤ برنن نام بائیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور جتنا کچھ استھاور جنگم (ساکن و متحرک) جگت دیکھ پڑتا ہی وہ سب ناش
روپ ہی کچھ بھی استھر (قایم) نہ رہیگا - جو کھائین تھی وہ پانی سے بھر گئی اور جو بہت جل سے بھرے ہوئے سمندر دیکھ
پڑتے تھے وہ کھائین ہو گئے جو سُندر سُندر بڑے بڑے باغ تھے وہ آکاش کیطرح شون (خالی) ہو گئے اور جو استھان
شون تھے وہ سُندر برچھ والے بن دیکھ پڑتے ہین جہان بستی تھی وہان اُجاڑ ہو گیا جہان اُجاڑ تھا وہان بستی ہو گئی
جہان گڑھے تھے وہان پہاڑ ہو گئے جہان پہاڑ تھے وہان برابر زمین ہو گئی - ہے منیشور اسطرح سب پدارتھ دیکھتے دیکھتے
اُور کے اُور (یعنی برخلاف) ہو گئے استھر نہین رہتے تو مین کسکا بھروسا کرون اور کسکے پانے کا جتن کرون یے سب
پدارتھ تو ناش روپ ہین جو بڑے ایشور رج سے پورن بڑے پراکرمی بڑے شوربیر بڑے تیج وان تھے وہ بھی
ناش ہو گئے تو ہم ایسون کی کون بات ہی سب ناش ہوتے ہین تو ہمکو بھی گھڑی پل مین چلے جانا ہی ہے منیشور
یہ پدارتھ بڑے چنچل ہین ایک رنگ پر کبھی نہین رہتے ایک چھن مین کچھ ہو جاتے ہین ایک چھن مین کچھ ہو جاتے
ہین ایک چھن مین غریب ہو جاتے ہین ایک چھن مین امیر ہو جاتے ہین ایک چھن مین جیتے ہوئے دیکھ

پڑتے ہین دوسرے چھن مین مرجاتے ہین اور ایک چھن مین پھر وہی جی اُٹھتے ہین یہ سنسار استھر کبھی نہین رہتا ہی
گیا نوان اسپر بھروسا نہین کرتے ایک چھن مین سمُدر کی جگہ مرا استھل (خشکی) ہو جاتا ہی اور مرُ استھل مین جل
کی دھارا بہنے لگتی ہی - ہے منیشور اِس جگت کا آبھاس استھر نہین رہتا جیسے بالک کا چت استھر نہین
رہتا ہی تیسے ہی جگت کے پدارتھ استھر نہین رہتے جیسے نٹ طرح طرح کے روپ بدلتا ہی تیسے ہی جگت کے
پدارتھ اور کبھی استھر نہین رہتی ہی کبھی پُرش استری ہو جاتا ہی کبھی استری پُرش ہو جاتی ہی کبھی منکھیہ پشُ ہو جاتا
ہی کبھی پشُ منکھیہ ہو جاتا ہی استھاور کا جنگم ہو جاتا ہی جنگم کا استھاور ہو جاتا ہی منکھیہ دیوتا ہو جاتا ہی دیوتا منکھیہ ہو جاتا ہی
اسی طرح گھٹی جنتر کے سمان جگت کی اچھی استھر نہین رہتی ہی کبھی اوپر کو جاتی ہی کبھی نیچے کو جاتی ہی استھر
کبھی نہین رہتی سدا ابھرتی رہتی ہی - ہے منیشور جتنے پدارتھ دیکھ پڑتے ہین سب ناش ہو جائین گے
کسی طرح نہ ٹھہرینگے یہ سب ندیان بڑوا اگن مین لین ہو جائینگی اور جتنے پدارتھ ہین سب ابھاؤ (عدم
روپی بڑوا اگن مین مل جائین گے - بڑے بڑے بلوان بھی میرے دیکھتے ہی دیکھتے مٹ گئے جو بڑے
بڑے سندر استھان تھے وہ سب شون (خالی) ہو گئے اور سندر سندر تالاب اور باغ جو آدمیون
سے بھرے ہوے تھے خالی ہو گئے مرُ استھل کی بھوم سندر ہو گئی اور گھٹ کے پٹ ہو گئے ہین - بردان
کے شاپ ہو جاتے ہین اور شاپ کے بردان ہو جاتے ہین - اسی پرکار ہی براہمن جو جگت دیکھ پڑتا ہی
وہ کبھی سپت والا اور کبھی بپت والا ہو جاتا ہی اور مہا چپل ہی - ہے منیشور ایسے بڑی روپ پدارتھ کا بنا بچار
ہوے ہین کیسے آسرا کرون اور کسکی اچھا کرون سب تو ناش روپ ہین یہ سورج جو برکا سمان دیکھ پڑتے ہین
یہ بھی اندھکار روپ ہو جائینگے امرت سے بھرا ہوا چندرما بھی خالی ہو جائے گا اور سُمیر آد پربت سب لوگ
منکھیہ دیوتا - جچھ - راچھس سب ناش ہو جائین گے - اِس سے ہے مُنیشور اور کسی کا کیا کہنا ہی جبکہ جگت
کے ایشور برھما بشن رودر بھی انتردھیان ہو جائینگے جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی استری پتر بھائی بندھو ایشورج
بل تیج والے طرح طرح کے جیو یہ سب ناش روپ ہین پھر مین کس چیز کا بھروسا کرون اور کس کی اچھا کرون
ہے منیشور جو پُرش دیرگھ درشٹی (دُور دیکھنے والا) ہی اُسکو تو سب پدارتھ برس (بیہزہ) ہین وہ کسی پدارتھ کی
اچھا نہین کرتا کیونکہ اُسکو تو سب پدارتھ ناش روپ دیکھ پڑتے ہین اور وہ اپنی عمر کو بجلی کی چمک سی دیکھتا
ہی جس کو اپنی عمر معلوم ہو جاتی ہی وہ کسی چیز کی اچھا نہین کرتا جیسے کسی کو بلدان کے واسطے پالتے ہین تو وہ
کھانے پینے بھوگ کرنے کی اچھا نہین کرتے اسیطرح جسکو اپنا مرنا سامنے (یعنی قریب) دیکھ پڑتا ہی اُسکو
بھی کسی چیز کی اچھا نہین رہتی یہ سب پدارتھ آپ ہی ناش روپ ہین تو ہم کس کا بھروسا کرکے سُکھی ہون
جیسے کوئی پُرش سمدر مین مچھلی کا بھروسا کرکے کہے کہ مین اسپر بیٹھکر سمُدر کے پار اُتر جاؤن گا تو وہ سمدر کھ
پنے سے ڈوب ہی مریگا تیسے ہی جس پُرش نے اِن پدارتھون کا آشرے لیا ہی اور اُنکو اپنے سکھ کے لیے
جانتا ہی وہ ناش ہوگا - ہے منیشور جو پُرش جگت کو بچارتا رہتا ہی اُسکو یہ جگت بہت اچھا جان پڑتا ہی اور جو بہت
اچھا جانکر طرح طرح کے کرم کرتا ہی اور طرح طرح کے خیالات کرکے جگت مین بھٹکتا ہی اُسکو یہ بھٹکاتا ہی جیسے ہوا
سے ڈھول کبھی اوپر کبھی نیچے آتی ہی استھر نہین رہتی تیسے ہی یہ جیو بھٹکتا پھرتا ہی استھر کبھی نہین رہتا

اور جس پدارتھ کی اچھّا کرتا ہے وہ سب ناش روپ ہین اِیندھن روپی جگت بن مین کال روپی اگن لگی ہے اسنے
سبکو کھالیا جو ان پدارتھون کی اچھّا کرتے ہین وہ مہا مورکھ ہین جنکو آتم گیان ہے انکو یہ جگت بھرم روپ دیکھ پڑتا
اور جنکو آتم گیان کا بچار نہین انکو یہ جگت بھلا دیکھ پڑتا ہے جگت تو دیکھتے ہی دیکھتے ناش ہو جاتا ہے اِس سے پن وت
جگت کی اِچھّا مین کیونکر کرون یہ تو دُکھ کا کارن ہے جیسے زہر ملی ہوئی مٹھائی کے کھانے والے مرجاتے ہین
تیسے ہی بشَے بھوگ والے ناش ہو جاتے ہین-

جگت پریت برنن نام تیئسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور اس جگت مین بھوگ روپی اگن ہے اس سے سب جلتے ہین جیسے تالاب
مین ہاتھی کے پانؤن سے کمل کے پھول پس جاتے ہین تیسے ہی بھوگ سے منکھیہ بے کام ہو جاتے ہین جیسے ہوا
سے بادل سب مٹ جاتے ہین تیسے ہی کام کرودھ اور دُراچار (بد چلنی) سے اچھے اچھے گن مٹ جاتے ہین
جیسے بھٹ کٹیّا کے پھل اور پتون مین کانٹے ہوتے ہین تیسے ہی منکھیہ کے بشَے باسنا کے کانٹے آ لگتے ہین - ہے
منیشور یہ سب جگت ناش روپ ہے کوئی پدارتھ استھر نہین باسنا روپی جل اور اندری روپی گانٹھ ہے اس مین
پرش کال سے پھنسا ہے سو بڑے دُکھ پاویگا ہے منیشور باسنا روپی سوت مین جیو روپی موتی پروے ہوے
ہین اور من روپی نٹ آکر پرو کر چیتن روپی آتما کے گلے مین ڈالتا ہے جب باسنا روپی تاگا ٹوٹ جاتا ہے تب
یہ بھرم بھی چھوٹ جاتا ہے- ہے منیشور اس جیو کو بھوگ کی اچھّا ہی بندھن کا کارن ہے اسی سے یہ بھٹکتا ہے
اور شانت کو نہین پاتا اِس سے مجھکو کسی بھوگ کی اچھّا نہین نہ راج کی اچھّا ہے نہ گھر کی اچھّا ہے نہ بن کی اچھا ہے
نہ مرنے کا دکھ جانتا ہون نہ جینے کا سکھ مانتا ہون مجھکو کسی پدارتھ کا سُکھ نہین سُکھ تو آتم گیان سے ہوتا ہے اور
کسی پدارتھ سے نہین ہوتا جیسے سورج کے اُدے بنا اندھکار کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی آتم گیان بنا سنسار دُکھ کا
ناش نہین ہوتا- اِس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے موہ کا ناش ہو اور مین سُکھی ہون - ہے منیشور بھوگ
کے بھوگنے والے اہنکار کو مین نے تیاگ کیا پھر بھوگ کی اچھّا کیسے ہو- ہے منیشور بشَے روپ سانپ جسکو چھو جاتا ہے
وہ ناش ہو جاتا ہے سانپ جسکو کاٹتا ہے تو ایکبار اُسکو مار ڈالتا ہے اور بشَے روپی جسکو کاٹتا ہے وہ کتنے ہی جنم تک اُسکو
مارتا ہی چلا جاتا ہے اس سے پرم دُکھ کا کارن بشَے بھوگ ہے اور بڑا بھاری زہر یہی ہے- ہے منیشور آرے سے بدن چروانا
اور بجر سے شریر کو پیس ڈالنا مین سہونگا پرنت بشَے کا بھوگ کرنا مجھسے کسی طرح سہا نہین جاتا یہ مجھکو بڑے دُکھ دایک
جان پڑتے ہین اِس سے آپ مجھسے وہی اُپاے کہیے جس سے میرے ہردے سے اگیان روپی اندھکار جاتا رہے اور
جو نہ کہوگے تو مین اپنی چھاتی پر دھیرج روپی شِلا رکھ کر بیٹھا رہونگا پرنت بھوگ کی اچھّا نہ کرونگا- ہے منیشور جتنے پدارتھ
ہین سب ناش روپ ہین جیسے بجلی کی چمک نہین ٹھہرتی اور انجلی مین پانی نہین ٹھہرتا تیسے ہی بشَے بھوگ اور عمر
نہین ٹھہرتی ناش ہو جاتی ہے جیسے کانٹے سے مچھلی دُکھ پاتی ہے تیسے ہی بھوگ کی ترشنا سے جیو دُکھ پاتے ہین
اِس سے مجھکو کسی پدارتھ کی اِچھّا نہین جیسے کوئی چمکتی ہوئی سوکھی بالو کو پانی سمجھکر پینے کی اچھّا سے دوڑتا ہے
اور پانی نہین پاتا ہے ایسا ہی مین سمجھکر کسی پدارتھ کی اچھّا نہین کرتا-

سربانت برنن نام چوبیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور سنسار روپی گڑھے اور موہ روپی کیچڑ مین مورکھ کا من گر جاتا ہی اُس سے وہ دُکھ ہی پاتا ہی شانت نہین پاتا۔ جب بڑھاپا آتا ہی تب جیسے پُرانے برچھ کے پتے ہوا لگنے سے ہلتے ہین تیسے ہی سب انگ ہلتے ہین پر نت ترشنا بڑھ جاتی ہی جیسے نیم کا برچھ جیون جیون پُرانا ہوتا ہی تیون تیون کڑوا پن بڑھتا ہی تیسے ہی ترشنا بڑھتی ہی۔ ہے منیشور جس کسی نے دیہہ اندری آدک کا آشرے اپنے سُکھ کے واسطے لیا ہی وہ مورکھ سنسار روپی اندھے کنوئین مین گرتا ہی اور نکل نہین سکتا اگیانی کا چت بشئی بھوگ کو کبھی نہین چھوڑتا ہی ہے منیشور جگت کے پدارتھون سے میری بُدھ میلی ہو گئی ہی جیسے برسات مین ندی میلی ہو جاتی ہی جیسے اگہن مہینہ مین منجری سوکھ جاتی ہی تیسے ہی جگت کی شوبھا دیکھتے دیکھتے میری بُدھ میلی ہو گئی ہی جیسے جگت کے پدارتھ مورکھ کو اچھے جان پڑتے ہین اور جیسے پانی کا گڑھا ہری ہری گھاس سے چھایا ہوا ہوتا ہی اور ہرن کا بچہ اُسکو بہت اچھی جانکر کھانے جاتا ہی تو اُسمین گر پڑتا ہی تیسے ہی یہ مورکھ جیو بشئی کو بہت اچھا جانکر اُسکو بھوگ کر گر پڑتا ہی بہہ دُکھ پاتا ہی۔ ہے منیشور جگت کے پدارتھون سے میری بُدھ چنچل ہو گئی ہی اِس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے میری بُدھ پربت کیطرح اچل ہو جاے اور پرم آنند جو نربھی اور نراکار ہی اور جسکو پاکر پھر کسی پد کی اچھا نہین رہتی پاؤن۔ ہے منیشور ایسے پد سے میری بُدھ شون ہی اِس سے مین شانت نہین پاتا یہ سنسار اور سنسار کے کرم موہ روپ ہین اِسمین پڑے ہوئے لوگ شانت نہین پاتے راجا جنک وغیرہ اور شانت والے لوگ سنسار مین رہ کر بے لگاؤ رہتے ہین جیسے پانی مین کمل بے لگاؤ رہتا ہی۔ اُنکی بُدھ کیسی ہی کرپا کر کے کہیے اور آپ ایسے سنت مہاتما لوگ بشئی بھوگ کرتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین اور جگت کے سب بیوہار دن کو بھی کرتے ہین اور اُس سے بے لگاؤ رہتے ہین وہ جُگت کہیے کہ کیسے آپ بے لگاؤ یعنے بے لوث رہتے ہین جیسے تالاب مین ہاتھی کے جانیسے تالاب کا پانی میلا ہو جاتا ہی تیسے ہی یہ بُدھ موہ سے میلی ہو جاتی ہی اِس سے آپ وہی اُپاے کہیے کہ جس سے بُدھ نرمل ہو یہ سنتو کہ بُدھ استھر کبھی نہین رہتی۔ جیسے کلھاڑے سے کاٹا ہوا برچھ جڑ سے استھر نہین رہتا تیسے ہی باسنا سے کٹی ہوئی بُدھ استھر نہین رہتی۔ ہے منیشور سنسار روپی روگ مجھکو لگا ہی اب آپ وہی اُپاے کہیے جس سے اِس روگ کا ناش ہو اسنے مجھکو بڑا دُکھ دیا ہی آتم گیان کا پرکاش کب ہوگا جس کے ہونے سے موہ روپی اندھکار کا ناش ہوتا ہی۔ ہے منیشور جیسے بادل سے چندرما ڈھک جاتا ہی تیسے ہی میلی بُدھ سے مین ڈھک گیا ہون اِس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے یہ پردہ دور ہو جاے اور آتمانند جو نت ہی پراپت ہو اسکے پانے سے پھر کچھ پانے کی ضرورت نہین رہتی اور اِس سے سب دُکھ ناش ہو جاتے ہین اور انتہ کرن شیتل ہو جاتا ہی ایسے پد کے ملنے کا اُپاے مجھ سے کہیے۔ ہے منیشور آتم گیان روپی چندرما کی مجھکو اچھا ہی جس کے پرکاش سے بُدھ روپی کملنی کھل آتی ہی اور جسکی امرت روپی کرنون سے ترپت برت ہوتی ہی۔ ہے منیشور اب مجھکو گھر مین رہنے کی اچھا نہین اور بن مین جانے کی بھی اچھا نہین مجھکو تو اُس پد کی اچھا ہی جسکے پانے سے انتہ کرن شدھ اور شانت ہو جاتا ہی۔

بیراگ پریوجن برنن نام پچیسواں سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور جو زندگی کا بھروسا کرتے ہین وہ مورکھ ہین جیسے پتے پر پانی کا بوند نہین ٹھہرتا تیسے ہی آیردا بھی چھن بھنگر ہی جیسے برسات مین مینڈھک بولتے ہین اور انکا کنٹھ چنچل سدا اٹھرکتا ہی تیسے ہی آیردا چھن چھن مین چلی ہی جاتی ہی جیسے شری شوجی کے مستک پر چندرما کی ریکھا چھوٹی سی ہی تیسے ہی یہ شریر ہی۔ ہے منیشور جسکو اسپر بھروسا ہی وہ مورکھ ہی یہ تو کال کا گراس ہی ہی جیسے بلی چوہے کو پکڑ لیتی ہی تیسے ہی کال سب کو پکڑ لیتا ہی جیسے بلی چوہے کو سنبھلنے نہین دیتی تیسے ہی کال سبکو اچانک پکڑ لیتا ہی اور کسی کو دیکھ نہین پڑتا۔ ہے منیشور جب اگیان روپی میگھ گرجتا ہی تب لوبھ روپی مور پرسن ہو کر ناچتا ہی جب اگیان روپی میگھ برستا ہی تب دکھ روپی بیل بڑھنے لگتی ہی لوبھ روپی بجلی چھن چھن مین چمک چمک کر مٹ جاتی ہی اور ترشنا روپی جال مین پھنسے ہوئے جیو روپی پنچھی پڑے دکھ پاتے ہین شانت نہین پاتے۔ ہے منیشور یہ جگت روپی بڑا روگ لگا ہی اسکے دور ہونے کا کونسا جتن ہی جو کرنا چاہیے جس سے بھرم روپی روگ چھوٹ جاے اس سے آپ وہی اپاے کہیے یہ جگت مورکھ کو بہت سندر دیکھ پڑتا ہی۔ ایسے پدارتھ پرتھوی آکاش دیولوک مین بھی نہین جو گیانی کو سندر دیکھ پڑین گیانی کو تو سب بھرم روپ دیکھ پڑتا ہی اور اگیانی جگت پر بھروسا کرتا ہی۔ ہے منیشور چندرما مین جو کلنک ہی اس سے اسکی شوبھا سندر نہین لگتی جب کلنک دور ہو جاے تب سندر لگے تیسے ہی میرے چت روپی چندرما مین کام روپی کلنک لگا ہی اس سے وہ نرمل نہین دیکھ پڑتا تو آپ وہی اپاے کہیے جس سے یہ کلنک دور ہو جاے ہے منیشور چت بڑا چنچل ہی استھر کبھی نہین ہوتا جیسے آگ مین پڑا ہوا پارہ نہین ٹھہرتا اڑ جاتا ہی تیسے ہی چت بھی نہین ٹھہرتا ہی بشے بھوگ کیطرف دوڑتا ہی اس سے آپ وہی اپاے کہیے جس سے چت استھر ہو۔ سنسار روپی بن مین بھوگ روپی سانپ رہتے ہین اور جیو کو کاٹتے ہین انسے بچنے کا اپاے کہیے۔ جتنے کرم ہین وہ سب راگ دویش سے ملے ہوے ہین اس سے آپ وہی اپاے کہیے جس سے راگ دویش نہ آنے پاوے اور سنسار روپی سمدر مین پڑکر ترشنا روپی جل کا اسپرش نہ ہو اور ایسا اپاے بھی کہیے جس سے راگ دویش کا بھی اسپرش نہ ہو۔ من مین جو نین رہتی ہی وہ جگت سے دور ہوتی ہی اور طرح سے دور نہین ہوتی اسکے دور ہونے کی جگت آپ مجھ سے کہیے اور آگے جسکو جس طرح دور ہوئی ہی اور جس طرح آپ کے انتہ کرن مین شیتلتا ہوئی ہی وہ بھی کہیے۔ ہے منیشور جیسا آپ جانتے ہین وہ کہیے اور جو آپ ہی نے وہ جگت نہین پائی تو مین کچھ نہین جانتا مین سب چھوڑ کر نراہنکار ہی ہو رہونگا اور جب تک مجھکو وہ جگت نہ ملیگی تب تک مین بھوجن جلپان اسنان آدک کرم اور کسی اچھے برے کام کو نہ کرونگا نراہنکار ہو رہونگا یہ نہ میری دیہ ہی نہ مین دیہہ ہون سب تیاگ کرکے بیٹھ رہونگا جیسے کاغذ پہ لکھی ہوئی تصویر ہوتی ہی تیسے ہی ہو جاؤنگا۔ سوانس (دم) آتے جاتے آپ ہی گھٹ جاینگے۔ جیسے تیل کے نہ رہنے سے دیپک بجھ جاتا ہی تیسے ہی اندھ والی دیہہ نربان ہو جاگی تب مہا شانت کو پاؤنگا۔ اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج ایسے کہکر شری رامچندر جی چپ ہو رہے جیسے بڑے میگھ کو دیکھ کر مور بولنے سے چپ ہو جاتا ہی۔

اَنیتیہ تیاگ ورشن نام چھبیسوان سرگ سماپت ہوا

اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے پُتر جب اس پرکار رگھبنش روپی آکاش کے چندرما شری رامچندر جی بولے تب سب لوگ چپ ہوگئے اور سب کے رومین کھڑے ہوگئے مانو رومین بھی کھڑے ہوکر شری رامچندر جی کے بچن سننے لگے اور سبھامین جتنے بیٹھے تھے وہ سب نرِباسنا روپی سمُندر مین مگن ہوگئے۔ بشِشٹھ۔ بامدیو۔ بشوامتر آدی جو مُنیشور تھے اور سومنتر آدی منتری۔ مہاراجہ دشرتھ۔ اور منڈلیشور۔ نوکر۔ چاکر۔ اور ماتا کوشلیا آدک سب چپ ہوگئے اور حقات اچل ہوگئے پنجڑے مین جو طوطے اور باغ مین جو پشو آدک تھے اور پنچھی آلُون (طاقون) مین بیٹھے تھے وہ بھی سُنکر چپ ہوگئے آکاش کے پنچھی جو پاس تھے وہ بھی آستھر ہوگئے اور آکاش مین دیوتا سدّھ گندھرب بدّیادھر اور کنّر بھی آکر سننے لگے اور پھولون کی برکھا کرکے دھنّ دھنّ کہنے لگے اُس سمے پھولون کی ایسی برشا ہوئی کہ جیسے برف برستی ہے اور چھیرساگر کی لہرین اُچھلتی تھین جیسے موتی کی مالا برستی تھین جیسے ماکھن کے بوند اُڑتے ہون اِسطرح آدھی گھڑی تک پھولون کی برشا ہوئی اور بڑی سُگندھ پھیل گئی پھولون پر بھونرے پھرنے لگے اور بڑا آنند اُس سمے ہوا سب نمونمہ کہنے لگے اور دیوتا لوگ کہنے لگے کہ ہے کمل نین رگھبنشی آکاش کے چندرما تم دھنّ ہو تمنے اچھے بڑے بڑے اُتم استھان دیکھے ہین اور بہت طرح کے بچن سُنے ہین جیسے بچن تمنے کہے ہین ویسے ہمنے کبھی نہین سُنے یہ بچن سُنکر ہمارا جو دیوتا پن کا ابھمان تھا وہ سب جاتا رہا اور امرت روپی بچن سُنکر ہماری بُدھ بھر گئی۔ ہے شری رامچندر جی جیسے بچن تمنے کہے ہین ایسے بچن ہمارے گرو برہسپت جی بھی نہین کہہ سکتے تمھارے بچن پرمانند کے دینے والے ہین اس سے تم دھنّ ہو۔

سِدّھ سماج برنن نام ستائیسوان سرگ سماپت ہوا

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج سدّھ لوگ ایسے بچن کہکر بچارنے لگے کہ رگھبنش کا کُل (خاندان) پوِتر ہے جسمین شری رامچندر جی نے بڑے اُتم بچن مُنیشورون کے سامنے کہے ہین اب جو مُنیشور لوگ جواب دینگے وہ بھی ضرور سننا چاہئے۔ جیسے پھول کے اوپر بھونرا اکٹھا ہوجاتا ہے تیسے ہی بیاس۔ نارد۔ پُلہہ پُلست آدی سب سادھ سبھامین بیٹھے تب بشِشٹھ اور بسوامتر آدی مُنیشور اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُنکی پوجا کرنے لگے پہلے مہاراجہ دشرتھ نے پوجا کی پھر سب نے انیک پرکار سے اُنکی پوجا کی اور جتھا جوگ آسن پر بیٹھے اُن مین نارد جی بہت سُندر بین ہاتھ مین لیے اور شیام مورت بیاس جی رنگ رنگ کے کپڑے پہنے جیسے ستارون مین مہاشیام گھٹا آوے تیسے براجمان تھے ایسے ہی دُرباسا بامدیو۔ پُلہہ پُلست۔ برہسپت کے پتا انگرا۔ بھرگ اور مین بھی وہان تھا اور برہم رکھ۔ دیو رکھ۔ راج رکھ۔ دیوتا مُنیشور۔ سب آکر اُس سبھامین بیٹھے کسی کی بڑی جٹا کوئی مُکٹ پہنے کوئی رُدراکش کی مالا کوئی موتیون کی مالا پہنے تھے کسی کے گلے مین رتن کی مالا اور ہاتھ مین کمنڈل اور مرگ چھالا کسی کے مہا سُندر بستر کسی کی کمر مین کوپین اور کسی کے کمر مین سونے کی زنجیر تھی ایسے بڑے بڑے تپسوی جو وہان آکر بیٹھے تھے اُن مین کوئی راجسی اور کوئی ساتوکی سبھاؤ والے تھے اور سب بدّیاوان بید پڑھنے والے تھے کوئی سورج کیطرح کوئی چندرما کی طرح کوئی ستارون کی طرح کوئی رتن کی طرح پرکاشمان اور پرمارتھ پر جتن کرنے والے جتھا جوگ آسن پر بیٹھے۔ موہنی مورت اور دین سبھاؤ والے

شری رامچندر بھی ہاتھ جوڑ کر سبھا مین بیٹھے اور اُنکی سب پوجا کر کے کہنے لگے کہ ہے رام جی تم دھن ہو - نارد جی سب کے سامنے کہنے لگے کہ ہے رام جی تمنے بڑے بیبک اور بیراگ کے بچن کہے جو سب کو پیارے لگے اور سب کے کلیان کرنیوالے اور پرم گیان کے کارن ہین - ہے رام جی تم بڑے بُدھمان اور اُدار آتما دکھہ پڑتے اور رھا باک کا ارتھ تمسے پرگٹ ہوتا ہی ایسا اُجّل پاتر سادھو اور انت تپسیون مین کوئی برلا ہوتا ہی جتنے مُنکھ ہین سب پشو سے دیکھ پڑتے ہین کیونکہ جسکو سنسار سمُدر سے پار اُترنے کی اچھا ہی اور جو پرشارتھ پر جتن کرتا ہی وہی مُنکھ ہی -

ہے سادھو برچھ تو بہت ہوتے ہین پرنت چندن کا برچھ کوئی ہوتا ہی تیسے ہی شریر دھاری تو بہت ہین پرنت ایسا کوئی ہوتا ہی اور سب ہڈی مانس لہو کے پتلے بنے ہوئے بھٹکتے پھرتے ہین جیسے کل کی پتلی ہوتی ہی تیسے ہی اگیانی جیو ہین ہاتھی تو بہت ہین پرنت برلی کے مستک سے موتی نکلتا ہی تیسے ہی مُنکھ تو بہت ہین پرنت پرشارتھ پر جتن کرنے والا کوئی برلا ہی ہوتا ہی جیسے برچھ تو بہت ہین پرنت لونگ کا برچھ کوئی برلا ہی ہوتا ہی تیسے ہی مُنکھ تو بہت ہین ایسا کوئی برلا ہی ہوتا ہی ایسے پاتر سے تھوڑا ارتھ کہا بھی بہت ہوجاتا ہی جیسے تیل کی بوند تھوڑے ہی پانی مین ڈالیے تو وہ پھیل جاتی ہی تیسے ہی تمھارے ہردے مین تھوڑے بچن بھی بہت ہوتے ہین تمھاری بُدھ بہت اُتم ہی اور دیپک سی پرکاش کرنے والی اور گیان کا پرم پاتر ہی کہتے ہی تمکو گیان جلد آجائیگا اور ہمارے سامنے تمکو گیان نہ ہو تو تم جاننا کہ سب مورکھ بیٹھے ہین -

سُن سماج برنن نام اٹھائیسوان سرگ سماپت ہوا

اور یہ پرکرن بھی سماپت ہوا

شری پرماتمنے نمہ

دوسرا پرکرن مُمکشُ کے برنن مین

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے سادھو یہ بچن پرم آنند کے روپ ہین اور کلیان کے کرنے والے ہین اُن مین سننے کی رُچ تب ہوتی ہی جب جنمون کے بڑے پُن اکٹھے ہوتے ہین جیسے کلپ برچھ کے پھل کو بڑے پُن سے پاتے ہین تیسے ہی جسکے بڑے پُن اکٹھے ہوتے ہین اُسکو رُچ ان بچنون کے سننے مین ہوتی ہی اور طرح سے نہین ہوتی - یہ بچن پرم بودھ کے کارن ہین - بیراگ پرکرن کے ایکہزار پانچ سوا شلوک ہین - ہے بھاردواج اسطرح جب نارد جی نے کہا تب بشواتر جی نے کہا کہ ہے گیان والون مین اُتم شری رامچندر جی جتنا کچھ جاننے کو چاہیئے وہ سب تم جانتے ہو اس سے اب تمکو جاننے کو کچھ باقی نہین رہا پر اسمین بشرام کرنے کے لیے کچھ مارجن (جاروب کشی - صفائی) کرنا باقی ہی جیسے اَشدھ درپن کا میلا پن دور کرنے سے مُکھ اسپشٹ (صاف) دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی کچھ اُپدیش کی ضرورت تمکو ہی - ہے شری رامچندر جی آپ ہی کے برابر بھگوان بیاس جی کے پُتر شُکدیو جی بھی ہوئے ہین وہ بھی بڑے

بُدھمان تھے اُنھون نے جو جاننے کے قابل تھا اُسکو جانا تھا پر بشرام کی ضرورت اُنکو بھی باقی تھی پھر بشرام کو پاکر شانت وان ہوئے - اِتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ شکدیو جی کیسے بُدھمان اور گیانوان تھے اور بشرام کی ضرورت اُنکو کیسی تھی اور پھر کیسے اُنھون نے بشرام یعنے آرام پایا سو کرپا کر کہیے - بشوامتر جی بولے کہ ہے شری رامچندر جی انجن کے پربت کے سمان اور سورج کے برابر پرکاشمان بھگوان بیاس جی سونے کے سنگھاسن پر مہاراجہ دشرتھ کے پاس بیٹھے تھے بیاس جی کے پُتر شکدیو جی سب شاسترون کے جاننے والے تھے اور سَت کو ست اور اَست کو اَست جانتے تھے پر اُنھون نے شانت پر مانند روپ آتما مین بشرام نہ پایا تب اُنکو سندیہہ ہوا کہ جسکو مین نے جانا ہی وہ نہ ہوگا کیونکہ مجھکو آنند نہین جان پڑتا یہ سندیہہ کرکے ایک سمے بیاس جی جو سُمیر پربت کی کھوہ مین بیٹھے تھے اُنکے پاس گئے اور کہنے لگے کہ ہے بھگون یہ سنسار سب بھرما تمک کہان سے ہوا ہی اور اسکی نبرتِ کیسے ہوتی ہی یعنی بھرم کیسے چھوٹیگا اور آگے کبھی اسکی نبرتؔ بھی ہوتی ہی سو کہیے ہے رام جی جب اِس طرح شکدیو جی نے کہا تب بید جاننے والون مین شرومن شری بید بیاس جی نے اُنکو ترنت اُپدیش کیا تب شکدیو جی نے کہا کہ بھگون جو کچھ آپ کہتے ہین وہ تو مین پہلے ہی سے جانتا ہون اِس سے مجھکو شانت نہین ہوتی - ہے رام جی تب شری بید بیاس جی بچار کرنے لگے کہ اِس کو میرے بچن سے شانت نہ ہوگی کیونکہ پتا اور پُتر کا ناتا ہی ایسا بچار کر سب تتو کے جاننے والے بیاس جی کہنے لگے کہ ہے پُتر مین سب تتو کو نہین جانتا ہون تم راجا جنک کے پاس جاؤ وہ سب تتو کے جاننے والے اور شانت آتما ہین وہ تمھارا موہ چھڑا دینگے تب شکدیو جی وہان سے چلکر متھلا پُری مین آئے اور راجا جنک کے دروازے پر آکر کھڑے ہوئے تب تو دوارپال نے جاکر راجا جنک سے کہا کہ بیاس جی کے پُتر شکدیو جی کھڑے ہین راجا جنک نے جانا کہ اُنکو جگیاسا ہی اسلیے کہا کہ کھڑے رہنے دو - اسیطرح دوارپال نے جاکر کہا اور سات دن اُنکو کھڑے ہی بیت گئے تب راجا نے پوچھا کہ شکدیو جی کھڑے ہین کہ چلے گئے - دوارپال نے کہا کہ کھڑے ہین - راجا نے کہا کہ آگے لے آؤ تب وہ اُنکو آگے لے آیا اُس دروازے پر بھی وہ سات دن کھڑے رہے - پھر راجا نے پوچھا کہ شکدیو جی ہین - دوارپال نے کہا کہ ہان کھڑے ہین راجا نے کہا کہ انتہ پور (خاص محل) مین لے آؤ اور طرح طرح کے سُکھ بھوگ کراؤ - تب وہ اُنکو انتہ پور مین لے گیا وہان استریون کے پاس بھی وہ سات دن تک کھڑے رہے پھر راجا نے دوارپال سے پوچھا کہ شکدیو جی کی اَب کیسی دشا ہی اور آگے کیسی دشا تھی دوارپال نے کہا کہ آگے وہ نِرادر کرنے سے نہ دُکھی ہوے تھے اور نہ اب سُکھ بھوگ کرنے سے سکھی ہوئے ہین وہ تو بھلے بُرے دونون مین برابر ہین - جیسے مندپون سے سُمیشہ پربت چلائمان نہین تیسے ہی یہ بڑے بھوگ اور نِرآدر سے چلائمان نہین ہوتے - جیسے پپیہا کو میگھ کے جل کے سوا ندی اور تالاب آدکے جل کی اچھا نہین ہوتی تیسے ہی انکو بھی کسی پدارتھ کی اچھا نہین ہی - تب تو راجا جنک نے کہا کہ انکو یہان لے آؤ جب شکدیو جی آئے تب راجا جنک نے کھڑے ہوکر پرنام کیا جب دونون بیٹھ گئے تب راجا جنک نے کہا کہ ہے مُنیشور تم کس نمت آئے ہو اور تمھاری کیا اچھا ہی وہ کہو مین تمھاری اچھا پورن کرون شکدیو جی بولے کہ ہے گرو جی یہ سنسار کا آڈمبر کیسے اُتپن ہوا ہی اور کیسے شانت ہوگا سو آپ کہیے

اتنا کہکر بشوامترجی بولے کہ ہے شری رامچندر جب اس پرکار شکدیوجی نے کہا تب راجا جنک نے شاستر کے موافق اُپدیش جیسا بیاس جی نے کیا تھا ویسا ہی کہا سو سنکر شکدیوجی نے کہا کہ ہے ناتھ جو کچھ آپ کہتے ہین وہی میرے پتا جی بھی کہتے تھے اور وہی شاستر بھی کہتا ہی اور مین بھی بچارسے ایسا ہی جانتا ہون کہ یہ سنسار اپنے چت سے ہی اُتپن ہوتا ہی اور چت کے نِروید ہونے سے بھرم چھوٹ جاتا ہی پر مجھکو بشرام نہین پراپت ہوتا - راجا جنک جی بولے کہ ہے مُنیشور جو کچھ مین نے کہا اور جو تم جانتے ہو اسکے سواے اور اُپاے نہ جاننا اور نہ کہنا ہی یہ سنسار چت کے سمبندھ سے ہوا ہی جب چت پھرنے سے رہت ہوتا ہی تب بھرم چھوٹ جاتا ہی آتم تتو نِت شُدّھ پرم آنند روپ کیول چیتن ہی جب اُسکا ابھیاس کروگے تب تم بشرام پاؤگے تم مُکت روپ ہو کیونکہ تمھارا چتن آتما کی طرف ہی سنسار کی طرف نہین اس سے تم بڑے اُدار آتما ہو ہے مُنیشور تم مجھکو بیاس جی سے بڑھکر سمجھکر میرے پاس آئے ہو پر تم مجھ سے بھی بڑھکر ہو کیونکہ ہماری حالت تو باہر سے دیکھہ پڑتی ہی اور تمھاری حالت باہر سے کچھ بھی نہین پر بھیتر سے ہماری بھی اِچّھا نہین ہی - اتنا کہکر بشوامترجی بولے کہ ہے رام جی جب اسطرح راجا جنک نے کہا تب شکدیوجی نے نہہ سنگ نہہ پرجتن اور نِربھے ہو کر سُمیر پربت کی کھوہ مین جا کر دس ہزار برس تک نِربکلپ سمادھ لگائی جیسے تیل بنا دیپک نِربان ہو جاتا ہی تیسے ہی وے بھی نِربان ہو گئے جیسے سمُدر مین بوند لین ہو جاتا ہی اور جیسے سندھیا کے سمے سُورج کا پرکاش سورج مین لین ہو جاتا ہی تیسے ہی کلنا روپ کلنک کو تیاگ کر وہ برہم پد کو پا گئے -

مُنِ شکدیو نِربان برنن نام پہلا سرگ سماپت ہوا

بشوامترجی بولے کہ ہے مہاراج دشرتھ جیسے شکدیوجی شُدّھ بُدھ والے تھے تیسے ہی شری رامچندر جی بھی ہین جیسے شانت کے لیے شکدیوجی کو کچھ مارجن کرنے کو چاہئے تھا تیسے ہی شری رامچندر جی کو بھی بشرام کے واسطے کچھ مارجن کی ضرورت ہی کیونکہ آبرن کرنے والے جو بھوگ ہین اُنکی اِچّھا اب چھوٹ گئی ہی اور جو کچھ جاننے کے جوگ تھا اُسکو جان لیا ہی اب ہم کوئی ایسی جُگت کرینگے کہ جس سے اُنکو بشرام ہو گا جیسے شکدیوجی کو تھوڑے ہی سے مارجن مین شانت کی پراپت ہوئی تھی تیسے ہی اُنکو بھی ہوگی - ہے مہاراجہ دشرتھ جیسے گیانوان کو ادھیاتمک آد دُکھ اپیرس نہین کرتے تیسے ہی رام جی کو بھی بھوگ کی اِچّھا اپیرس نہین کرتی - بھوگ کی اِچّھا سبکو لاچار کر دیتی ہی اِسی کا نام بندھن ہی اور بھوگ کی اِچّھا کا ناش کر دینا اسیکا نام موکش ہی جیون جیون بھوگ کی اِچّھا کرتا ہی تیون تیون وہ بگڑتا جاتا ہی اور جیون جیون بھوگ کی اِچّھا مِٹتی جاتی ہی تیون تیون شُدھ ہوتا جاتا ہی جب تک آتمانند کا پرکاش نہین ہوتا تب تک بشی بھوگ کی اِچّھا دور نہین ہوتی اور جب آتمانند پراپت ہو جاتا ہی تب بشی باسنا کوئی نہین رہتی - جیسے مُراشتل مین لتا (بیل) نہین اُتپن ہوتی تیسے ہی گیانوان کو بشی باسنا اُتپن نہین ہوتی - ہے سادھو گیانوان کسی پھل کی اِچّھا سے بشی بھوگ کا تیاگ نہین کرتا ہی بلکہ سبھاؤ ہی سے اُسکی بشی باسنا جاتی رہتی ہی - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی شری رامچندر جی کو اب کسی پدارتھ کے بھوگ کی اِچّھا نہین رہی اب تو وہ بید بدت ہوتے جاتے ہین آپ ہی بشرام کی اِچّھا رکھتے ہین اِس سے جو کہو وہی کرون کہ جس سے اُنکو بشرام ملے

ہے مہاراج شری بششٹھ جی کی جگت سے یہ شانت ہونگے اور آگے سے یہی رگھ بنش کُل کے گرو ہین اُنکے اپدیش سے
آگے بھی رگھ بنشی گیا نوان ہوتے ہین یہ سربگیہ اور ساکشی روپ ہین اور ترکال اور گیان کے سورج ہین انکے
اُپدیش سے شری رامچندر جی آتم پد کو پراپت ہونگے - ہے بششٹھ جی جب ہمسے تمسے جھگڑا ہوا اور برہما جی نے
سُندر اچل پربت پر جو رکھیشرون اور طرح طرح کے برچھون سے بھرا ہوا تھا سنساری باسنا کے ناش ہونے اور
ہمارے تمھارے جھگڑے کو مٹانے اور جیون کے بھلے کے نمت جو اُپدیش کیا تھا وہ تمکو یاد ہی - اب وہی اُپدیش
تم شری رامچندر جی کو کرو کیونکہ یہ بھی نرمل گیان کے پاتر (ظرف) ہین گیان بگیان اور نرمل جگت وہی ہی جو شدھ پاتر
مین ارپن ہو کیونکہ پاتر کے بنا اُپدیش برتھا ہی جسمین شِکھ بھاو اور برکتتا (آزادی) نہ ہو ایسے کُپاتر مورکھ کو اُپدیش
کرنا برتھا ہی اور جو برکت ہو پرنت شِکھ بھاو نہ ہو تو بھی اُپدیش نہ کرنا چاہئے دونون گنون سے سنجگت ہو اُسکو
اُپدیش کرنا چاہئے پاتر بنا اُپدیش برتھا ہی ارتھات اشدھ ہوجاتا ہی جیسے گئو کا دودھ جہا پوتر ہی پر جو اُسکو کُتّا کی
کھال مین ڈالیے تو اپوتر ہوجاتا ہی تیسے ہی کُپاتر کو اُپدیش کرنا برتھا ہی - ہے مُنیشور جو شِکھ بیراگ سہت اور
اُدار آتما ہی نہ تمھارے اُپدیش کے جوگ ہی اور تم راگ دویش بھی اور کرودھ سے رہت پرم شانت
روپ ہو اسلیے تمھارے اُپدیش کے پاتر شری رامچندر جی ہین - اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اس پرکار
بشوامتر جی نے کہا تب نارد جی اور بیاس جی وغیرہ نے سادھ سادھ کہا ارتھات بھلا بھلا کہا کہ یہی ٹھیک ہی
اس سمے مہاراجہ دشرتھ جی کے پاس بہت طرح کے سادھو بیٹھے ہوئے تھے برہما جی کے پُتر بششٹھ جی نے کہا
کہ ہے مُنیشور جو کچھ آپ نے اگیا دی ہی وہ ہمنے مانی - ایسی کسی کی سامرتھ نہین ہی کہ جو سنت کی اگیا کو نہ مانے
ہے سادھو مہاراجا دشرتھ کے جتنے پتر ہین اُن سب کے ہردے مین جو اگیان روپی اندھکار ہی اُسکو
مین گیان روپی سورج سے اس طرح نکال دونگا جس طرح سورج کے پرکاش سے اندھکار دور ہوجاتا ہی
ہے مُنیشور جو کچھ برہما جی نے اُپدیش کیا تھا وہ مجھکو سب یاد ہی کچھ ذرا بھی نہین بھُولا - وہی اُپدیش کرونگا
جس سے شری رامچندر جی نسندیہ ہوجائینگے - اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار بششٹھ جی بشوامتر جی
سے کہکر شری رامچندر جی سے موکش کا اُپاے کہنے لگے -

بسوامتر اُپدیش نام دوسرا سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی بولے کہ ہے شری رامچندر جی برہما نے جیوؤن کے بھلے کے لیے جو مجھکو اُپدیش کیا تھا وہ سب مجھکو
اچھی طرح یاد ہی وہی مین تمسے کہتا ہون - اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ کچھ آپسے مین پوچھنا چاہتا ہون
ایک سندیہ مجھکو ہوا ہی اُسے دور کیجیے موکش کا اُپاے تو آپ ضرور کہیے گا پرنت یہ جو آپ نے کہا کہ مہاراج شُکدیو جی
بدیہہ مُکت ہوگئے تو بھگوان بیاس جی جو سربگیہ تھے وہ بدیہہ مُکت کیون نہ ہوئے - یہ سنکر بششٹھ جی بولے کہ ہے
شری رامچندر جی جیسے سورج کی کرن کے ساتھ ترسرینُ (ذرہ) اُڑتی ہوئی دکھپڑتی ہی اور اُسکی گنتی کچھ نہین
ہوسکتی تیسے ہی پرم سورج کے سمبندھ روپی کرن مین تراوک روپی ترسرینُ بے گنتی ہین بے گنتی یعنے بے انتہا
ہوکے جاتے ہین بے انت ہوتے ہین - انت ترلوکی برہم سمُدر مین ہین انکی سنکھیا (تعداد) کچھ نہین

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ پیچھے جو ہو گئے ہین اور آگے جو ہونگے انکی گنتی سنکھیا (تعداد) برتمان (موجود) کو تو مین جانتا ہون - بششٹھ جی بولے کہ ہے شری رامچندر جی اننت کوٹ ترلوک آپچے ہین اور مٹ گئے ہین کتنے ہی ہوتے ہین اور کتنے ہی ہو وینگے انکی کچھ گنتی نہین ہی کیونکہ جیو بے گنتی ہین اور ہر ایک جیو کی اپنی اپنی سرشٹ ہی جب یہ جیو مر جاتے ہین تب اُسی استھان مین اپنی باسنا کے موافق پھر پیدا ہوتے ہین اور اسی استھان مین پرلوک دیکھ پڑتا ہی پرتھوی جل تیج بایو آکاش پنچ بھوت دیکھ پڑتے ہین اور طرح طرح کی باسنا کے موافق اپنی اپنی سرشٹ دیکھ پڑتی ہی پھر جب وہان سے مرتا ہی تب بھی وہی سرشٹ ہوتی ہی نام روپ سہت وہی جاگرت ست ہو کر کے دیکھ پڑتا ہی پھر جب وہانسے مرتا ہی تب اس پنچ بھوت سرشٹ کا ابھا و ہو جاتا ہی اور دیکھ پڑتی ہی اور وہان جو جیو ہوتے ہین اُنکو بھی اسی پرکار جان پڑتا ہی اسی طرح ایک ایک جیو کی سرشٹ ہوتی ہی اور مٹ جاتی ہی اسکی سنکھیا کچھ نہین تب برہماجی کے سرشٹ کی سنکھیا کیسے ہو سکے - جیسے منکھ آپ گھومتا ہی تو اُسکو سب چیز گھومتی ہوئی جان پڑتی ہی اور جیسے ناؤ مین بیٹھنے سے ندی کے کنارے کے برچھ چلتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین اور جیسے آنکھ کے دوش سے آکاش مین موتیون کی مالا دیکھ پڑتی ہی اور جیسے سپنے مین سرشٹ دیکھ پڑتی ہی تیسے ہی جیو کو بھرم سے یہ لوک اور پرلوک دیکھ پڑتا ہی اصلی مین جگت کچھ اُپجا ہی نہین ایک اکیلا پرم آتم تتو اپنے آپ مین استھت ہی تسمین دو ہونے کا بھرم ابدیا سے ہوتا ہی جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال دیکھ پڑتا ہی اور وہ اُس سے ڈرتا ہی تیسے ہی اگیانی کو اپنی باسنا جگت روپ ہو کر دیکھ پڑتی ہی - ہے شری رامچندر جی بیاس جی کو بتیس ۳۲ آکار (صورت) سے مین نے دیکھا ہی اُنہین دس ایک اکار اور کریا اور نیچ روپ ہین اور دس ۱۰ سم سمان ہوتے ہین اور بارہ ۱۲ اکار کریا اور چیشٹا مین بلکشن (عجیب و غریب) ہوئے ہین - جیسے سمُدر مین لہرین پیدا ہوتی ہین تو اُن مین کوئی سم اور کوئی بلکشن اُپجتی ہین تیسے ہی بیاس ہوئے ہین - سم جو دس ۱۰ ہوئے ہین اُن مین دس بیاس یہی ہین اور آگے بھی آٹھ بار یہی ہونگے اور مہابھارت کہینگے - نوین بار برہما ہو کر بیدھ مکت ہونگے ہم اور بالمیک - بھرگ برہسپت کے پتا انگرا آدو بھی مکت ہونگے ہے رامچندر ایک سم ہوتے ہین اور ایک بلکشن ہوتے ہین منکھ دیوتا پشو پنچھی وغیرہ کتنے بار سمان ہوتے ہین اور کتنے بار بلکشن ہوتے ہین کتنے جیو سمان آکار آگے سے کل کریا سمت ہوتے ہین کتنے سنکلپ (خواہش) سے اُڑتے پھرتے ہین - آنا جانا جینا مرنا سپنے اور بھرم کی طرح دیکھ پڑتا ہی پر حقیقت مین نہ کوئی آتا ہی نہ جاتا ہی نہ پیدا ہوتا ہی نہ مرتا ہی یہ بھرم اگیان سے جان پڑتا ہی پرنت جو کھود کر دیکھو تو سار (ہیر) کچھ بھی نہین نکلتا ہی تیسے ہی جگت بھرم ابچار سے سدھ ہی بچارنے سے کچھ نہین بھاستا - ہے رامچندر جی جو پرش آتما کی ست مین جگا ہی اُسکو دو ہونے کا بھرم نہین ہوتا وہ آتم درشی سدا شانت آتما پرمانند سُوروپ اچھا سے رہت ہی - جیسے جیون مکت کو کوئی چلا نہین سکتا تیسے ہی بیاس دیوجی کو سدیہہ مکت اور بدیہہ مکت کی اچھا نہین وہ تو سدا ادویت روپ ہین - ہے شری رامچندر جیون مکت کو سب کہین سرب آتما پورن بھاستا ہی اور اپنا ہی سوروپ ہی وہ تو سُوروپ اور سار اور شانت روپ امرت پورن اور نربان مین استھت ہی -

اگنت سرشٹ برنن نام تیسرا سرگ سماپت ہوا

اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے شری رامچندر جی جیون مُکت اور بدیہہ مُکت مین کچھ بھید نہین ہی جیسے پانی کھٹرا ہوا ہی تو بھی پانی ہی اور لہر ہی تو بھی پانی ہی تیسے ہی جیون مُکت اور بدیہہ مُکت ایک ہی ہین - ہے رامچندر جی جیون مُکت اور بدیہہ مُکت کا اُن بھو پر مجھ تمکو نہین بھاستا کیونکہ سُو سمبید ہی اور اُن مین جو بھید بھاستا ہی سو اسمئیک درشٹی کو بھاستا ہی گیا تو ان کو کچھ نہین بھاستا ہی - ہے شری رامچندر جی جیسے بایو اسپند رُوپ ہوتی ہی تو بھی بایو ہی اور جو نہ اسپند رُوپ ہوتی ہی تو بھی بایو ہی نسچی کرکے کچھ بھید نہین پر اور جیو کو اسپند ہوتی ہی تو بھاستی ہی اور نہ اسپند ہوتی ہی تو نہین بھاستی تیسے ہی گیا تو ان پُرش کو جیون مُکت اور بدیہہ مُکت مین کچھ نہین وہ سدا اَدویت اور اچھا سے رہت ہی جب جیو کو اُسکا شریر دیکھ پڑتا ہی تب جیون مُکت کہتے ہین اور جب شریر نہین دیکھ پڑتا ہی تب اُسکو بدیہہ مُکت کہتے ہین اُسکو دونون برابر ہین - ہے رامچندر جی اب پرکرت پرسنگ کو جو شرون کا بھوکھن ہی اُسکو سُنئیے - جو کچھ سدھ ہوتا ہی وہ اپنے پُرشارتھ سے سدھ ہوتا ہی پُرشارتھ بنا کچھ سدھ نہین ہوتا - لوگ جو کہتے ہین کہ جو دیو کریگا سو ہوگا یہ مور کھتا ہی - چندرما جو ہردے کو شیتل اور آنند دینے والا جان پڑتا ہی اُسمین یہ شیتلتا پُرشارتھ سے ہوئی ہی - ہے رام جی جس کام کے کرنے کی تدبیر کرے اور اُس سے پھرے نہین تو وہ کام ضرور پورا ہو جائے گا - پُرش پرجتن کسکا نام ہی سو سُنئیے - سنت جن اور ست شاستر کے اُپدیش رُوپ اُپاے سے اُسکے انسار چیت کا بچرنا پرشارتھ پرجتن ہی اور اُسکے بپریت جو چیشٹا ہی اُسکا نام اُنہت چیشٹا ہی - جسکے واسطے جتن کرتا ہی وہی پاتا ہی - ایک جیو پُرشارتھ پرجتن کرکے اندر کی پدوی پا کر تینون لوک کا پت ہو کر سنگھاسن پر بیٹھا - ہے رامچندر جی آتم تتو مین جو چیتن سمپت ہی سو سمپت روپ ہو کر دیکھ پڑتی ہی اور سوئی اپنے پرشارتھ سے برہما کے پد کو پراپت ہوئی ہی - تیسے دیکھ کر جسکو جو سدھتا ہوئی ہی وہ اپنے پرشارتھ ہی سے ہوئی ہی - کیول چیتن آتم تتو ہی اُسمین چیت سمبیدن اسپند رُوپ ہی یہ چیتن سمبیدن اپنے پُرشارتھ سے گُرڑ پر سوار ہو کر بشن روپ ہوتا ہی اور پرشوتم کہاتا ہی اور یہی چیتن سمبیدن اپنے پُرشارتھ سے رُودر روپ ہو کر آدھے انگ مین پاربتی مستک مین چندرما اور نیل کنٹھ پرم شانت روپ کو دھارن کرتا ہی اس سے جو کچھ سدھ ہوتا ہی وہ پُرشارتھ ہی سے ہوتا ہی - ہے رامچندر جی پُرشارتھ سے جو سُمیر پربت کو پیس ڈالنا چاہے تو وہ بھی کرسکتا ہی جو پہلے دن مین بُرا کرم کیا ہو اور اگلے دن مین اچھا کرم کرے تو بُرا کرم دُور ہو جاتا ہی جو اپنے ہاتھ سے چرنامرت بھی نہ لے سکتا ہو وہ اگر پُرشارتھ کرے تو دھرتی پرتھوی کو ٹکڑے ٹکڑے اور بھات کھنڈ کھنڈ کر سکتا ہی ایسی سامرتھ ہو جاتی ہی -

پُرشارتھ مہما برنن نام چوتھا سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامچندر جی جیت جو کچھ اچھا کرتا ہی اور شاستر کے انسار پُرشارتھ نہین کرتا وہ سُکھ نہ پاویگا کیونکہ اُسکی اُنمت چیشٹا ہی - پُرشارتھ بھی دو طرح کے ہین ایک شاستر کے موافق دوسرا شاستر کے برخلاف جو شاستر کو چھوڑ کر اپنی اچھا کے موافق کرتا ہی وہ سدھتا کو نہین پاتا اور جو شاستر کے موافق پُرشارتھ کرے گا وہ سدھتا کو پراپت

ہوگا کبھی دکھ نہ پاویگا انُبھو سے اَشمرن ہوتا ہی اور اشمرن سے انُبھو ہوتا ہی یہ دونون اسی سے ہوتے ہین دیؤ تو
کچھ نہ ہوا - ہے رامچندر جی ادرشٹ دیؤ کوئی نہین اسکا کیا ہوا اسی کو ملتا ہی پرنت جو بلوان ہوتا ہی اُسی کے انسار بچرتا
ہی جسکے پہلے کے سنسکار بلوان ہوتے اُسی کی جَے ہوتی ہی اور جو بدیاوان پُرش بلی ہوتا ہی تب اُسکو جیت لیتے ہین
جیسے ایک پُرش کے دو پُتر ہین تو وہ اُن دونون کو لڑاتا ہی پر دونون مین سے جو بلی ہوتا ہی اُسی کی جَے ہوتی ہی
پرنتُ دونون اُسی کے ہین تیسے ہی دونون کرم اسکے ہین جسکا پورب کا سنسکار بلی ہوتا ہی اُس کی جَے ہوتی ہی
ہے رامچندر جی یہ جیو جو ست سنگ کرتا ہی اور ست شاستر کو بھی بچار کرتا ہی پر پھر بھی پیچھی کے سمان جو سنسار
برچھ کی اور اُڑتا ہی تو پورب کا سنسکار بلی ہی اُس سے استھر نہین ہو سکتا ایسا جانکر پُرش پر جتن کا تیاگ نکرے
پورب کے سنسکار سے انیتھا یعنے برخلاف نہین ہو سکتا پرنت پورب کا سنسکار بلی بھی ہو اور ست سنگ کرے
اور ست شاستر کو بھی اچھی طرح کام مین لاوے تو پورب کے سنسکار کو پُرش پر جتن سے جیت لیتا ہی - جیسے
پورب کے سنسکار مین بُرا کام کیا ہی - اور آگے اچھا کرم کرے تو پچھلے کا ابھاؤ ہو جاتا ہی سو پُرش پر جتن
ہی سے ہوتا ہی - پُرشارتھ کیا ہی اور اُس سے کیا سِدھ ہوتا ہی سو سُنیئے - گیانوان جو سنت ہین اور ست
شاستر جو برہم بدیا ہی اُسکے موافق پر جتن یعنے تدبیر و کوشش کرنے کا نام پُرشارتھ ہی اور پُرشارتھ سے
پانے کے لائق آتما ہی جس سے سنسار سمُدر سے پار ہوتا ہی - ہے رامچندر جی جو کچھ سِدھ ہوتا ہی سو اپنے پُرشارتھ
ہی سے سِدھ ہوتا ہی دوسرا کوئی دیؤ نہین ہی جو شاستر کے انسار پُرشارتھ کو تیاگ کرکے کہتا ہی کہ جو کچھ
کریگا سو دیؤ کریگا وہ منکھون مین گدھا ہی اُسکا سنگ کرنا دکھ کا کارن ہی - منکھیہ کو پرتھم تو یہ کرنا چاہیے
کہ اپنے برن آشرم کے شُبھ دھرم کرم پر چلے اور اشُبھ کو تیاگ کرے پھر سنتون کا سنگ اور ست شاسترونکو
بچارنا اُنکو بچار کر اپنے گُن دوش کو بھی بچار کرنا چاہیئے کہ دن اور رات مین کیا شُبھ اور اشُبھ کیا ہی
آگے پھر گُن اور دوشون کا بھی ساکشی ہو کر سنتوکھ - دھیرج - بیراگ - بچار اور ابھیاس آدجو گُن ہین
اُنکو بڑھاوے اور جو دوش ہین اُنکا تیاگ کرے جب ایسے پُرشارتھ کو اختیار کریگا تب پرم آنند رُوپ
آتم تتو کو پاویگا - اس سے ہے شری رامچندر جی جیسے بن کا گھائل ہوا ہرن گھاس تُرن اور پتونکو رسیلا
جانکر کھاتا ہی تیسے ہی استری پُتر بھائی بندھ دھن دولت وغیرہ مین ڈوبا رہنا نہ چاہیئے انسے بیرکت (آزاد)
رہنا اور دانتون سے دانتون کو چبا کر سنسار سمُدر سے پار ہونے کا جتن کرنا چاہیے جیسے کیشری سنگھ بل کرکے
پنجرے سے نکلجاتا ہی تیسے ہی نکلجانا اِسی کا نام پُرشارتھ ہی ہے رامچندر جی جسکو کچھ سدھتا ہوئی ہی اُسکو پُرشارتھ
ہی سے ہوئی ہی پُرشارتھ بنا نہین ہوتی - جیسے پرکاش بنا کسی پدارتھ کا گیان نہین ہوتا - جس نے اپنا پُرشارتھ
تیاگ دیا ہی اور دیؤ کے آسرے ہو کر یہ سمجھتا ہی کہ ہمارا بھلا دیؤ کریگا وہ کبھی سِدھ نہ ہوگا جیسے پتھر سے تیل
نکالا جاوے تو نہین نکلتا تیسے ہی اُسکا کلیان دیؤ سے نہ ہوگا - اسلیے ہے رامچندر تم دیؤ کا آسرا چھوڑ کر اپنے پُرشارتھ کا آسرا کرو
جسنے اپنا پُرشارتھ چھوڑ دیا ہی اُسکو سُندر شوبھا اور لچھمی بھی چھوڑ دیتی ہی جیسے بسنت رِت کی منجری بسنت رُت کے چلے جانے
سے بے رس ہو جاتی ہی تیسے ہی اُنکی شوبھا تھوڑی ہی ہو جاتی ہی - جس پُرش نے ایسا نشچے کیا ہی کہ ہمارا پالنے والا دیؤ ہی
وہ پُرش ایسا ہی جیسے کوئی اپنی بھُجا کو سانپ جانکر ڈر کر دوڑتا ہی اور مر جاتا ہی -

اور پرشارتھ یہ ہی کہ سنت کا سنگ اور ست شاسترون کا بچار کرکے اُنکے موافق کام کرے جو اُنکو چھوڑ کر اپنی اِچھا کے موافق کام کرتے ہین وہ سُکھ اور سِدھتا نہ پاوینگے اور جو شاستر کے موافق کام کرتے ہین وہ اِس لوک اور پرلوک مین سُکھ اور سِدھتا پاوینگے اِس سے سنسار روپی جال مین نہ گرنا چاہیئے۔ پُرشارتھ وہی ہی کہ سنت لوگون کا سنگ اور بودھ روپی قلم اور بچار روپی سیاہی سے ست شاسترون کے ارتھ ہردے روپی کاغذ پر لکھنا جب ایسے پُرشارتھ کرکے لکھوگے تب سنسار روپی جال مین نہ گروگے۔ ہے رامچندرجی جیسے یہ پہلے مقرر ہوا ہی کہ جو پٹ ہی سو پٹ ہی جو گھٹ ہی سو گھٹ ہی ہی۔ جو گھٹ ہی سو پٹ نہین اور جو پٹ ہی سو گھٹ نہین تیسے ہی یہ بھی مقرر ہوا کہ اپنے پُرشارتھ بِنا پرم پد نہین ملتا ہی۔ ہے رام جی جو سنتو کی سنگت کرتا ہی اور ست شاستر کو بھی بچارتا ہی پر اُنکے ارتھ مین پُرشارتھ نہین کرتا اُسکو سِدھتا نہین ملتی جیسے کوئی امرت کے پاس بیٹھا ہو تو بغیر امرت پیئے امر نہین ہو سکتا تیسے ہی ابھیاس کیے بنا امر نہین ہوتا اور سِدھتا بھی نہین ملتی۔ ہے رام جی اگیانی جیو اپنا جنم برتھا ہی کھوتے ہین۔ جب بالک ہوتے ہین تب موڑھ اوستھا مین رہتے ہین جُوا اوستھا مین بِشی بھوگ کرتے ہین اور بُڑھاپے مین نربل ہو کر کسی کام کے نہین رہتے اسیطرح اپنا جینا برتھا کھوتے ہین اور جو اپنا پُرشارتھ تیاگ کر دیوتا آدکا آسرا لیتے ہین وہ اپنے مارنیوالے ہوتے ہین وہ سُکھ نہ پاوینگے۔ ہے رامچندرجی جو لوگ بیوہار اور پرمارتھ مین آلسی ہو کر اور پرمارتھ کو تیاگ کر موڑھ ہو رہے ہین وہ دین ہو کر پشو کیطرح دُکھ پاوینگے یہ مین نے بچار کرکے دیکھا ہی اِس سے تم پُرشارتھ کا آسرا کرو اور ست سنگ اور ست شاستر روپی درپن کے دوارا اپنے گن اور دوش کو دیکھ کر دوش کا تیاگ کرو اور شاسترون کے سِدھانت پر ابھیاس کرو جب ورڑھ ابھیاس کروگے تب جلد آنند پاؤگے اِتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار بششٹھ جی نے کہا تب سانیکال کا سمے ہوا تو سب سبھا اِسنان کے لیے اُٹھ کھڑی ہوئی اور آپسمین نمسکار کرکے اپنے اپنے گھر کو گئے اور سورج کے نِکلتے ہی پھر سب آکر بیٹھے۔

پُرشارتھ برنن نام پانچوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندرجی اِس پرکار جو پہلے کا کیا ہوا پُرشارتھ ہی وہی دَیو ہی اور دَیو کوئی نہین ہی جب یہ ست سنگ اور ست شاستر کا بچار پُرشارتھ سے کرے تب پُورب کے سنسکار کو جیت لیتا ہی جس اِشٹ پُرش کے پانے کا جتن شاستر کے موافق کریگا وہ ضرور پاویگا پر اپنے ہی پُرشارتھ سے پاویگا اور طرح سے کچھ نہین ہوتا نہ ہوا ہی نہ ہوگا پُورب جو کچھ پاپ کیا ہی اُسکا پھل دُکھ ہی جب وہ دُکھ پاتا ہی تو مورکھ کہتا ہی کہ ہاے دَیو ہاے دَیو ہاے کشٹ ہاے کشٹ ہے رامچندرجی اُسکا جو پُورب کا پُرشارتھ ہی اُسی کا نام دَیو ہی اور دَیو کوئی نہین جو لوگ دَیو سمجھتے ہین وہ مورکھ ہین۔ جو پُورب کے جنم مین اچھا کرم کر آیا ہی وہ اچھا کرم سُکھ ہو کر دکھائی دیتا ہی اور جسکی پُورب جنم کی سُکرت بلی ہوتی ہی اُسی کی جے ہوتی ہی اور جو پُورب جنم کے بُرے کرم بلوان ہوتے ہین اور اچھے کرم کا پُرشارتھ کرتا ہی اور ست سنگ کرتا ہی اور اچھے شاسترون کو بچارتا اور سُنتا اور کرتا ہی تو پُورب جنم کے سنسکار کو جیت لیتا ہی جیسے پہلے دن پاپ کیا ہو اور دوسرے دن بڑا پُن کرے تو پُورب کا پاپ چھوٹ جاتا ہی تیسے ہی جب یہان

درڑھ پُرشارتھ کرتا ہی تب پُورب کے سنسکار کو جیت لیتا ہی اس سے جو کچھ سدھ ہوتا ہی وہ پُرشارتھ ہی سے سدھ ہوتا
ہی ایکتر بھاؤ سے پرجتن کرنے کا نام پُرشارتھ ہی جو ایکتر بھاؤ سے جتن کریگا وہ ضرور اُس کو پاویگا اور جو پُرش دُرکسی
کو دیو جانکر اپنا پُرشارتھ چھوڑ بیٹھیگا وہ دُکھ پاکر کبھی شانت نہوگا۔ ہے رامچندر جی متھیا دیو کو چھوڑکر تم اپنے
پُرشارتھ کو اختیار کرو سنت لوگون کا ست سنگ اور ست شاستر کے بچنون کے انسار اور جگت سہت جتن
اور ابھیاس کرکے آتم پد کو پانا اُسیکا نام پُرشارتھ ہی جیسے پرکاش سے سب پدارتھون کا گیان ہوتا ہی تیسے ہی پُرشارتھ
سے آتم پد ملتا ہی جو کوئی پُورب کرم کے انسار بڑا پاپی ہوتا ہی تو یہان درڑھ پُرشارتھ کرنے سے اُسکو جیت لیتا ہی
جیسے بڑے میگھ کو پون ناش کر دیتی ہی اور جیسے برس دن کے پکے ہوئے کھیت کو برف ناش کر دیتی ہی تیسے ہی
پُرش کا پورب سنسکار پرجتن سے ناش ہو جاتا ہی ہے رامچندر جی آتم پُرش وہی ہی جس نے ست سنگ اور
ست شاستر کے دوارا بدھ کو بڑھا کر سنسار ساگر سے ترنیکا پُرشارتھ کیا ہی اور جس نے ست سنگ اور ست شاستر
کے دوارا اپنی بدھ کو نہین بڑھایا اور اپنے پُرشارتھ کو تیاگ بیٹھا ہی وہ پُرش نیچ سے بھی نیچ گت کو پاویگا اور
جو اُتم پُرش ہین وہ اپنے پُرشارتھ سے پرمانند پد کو پاوینگے جسکے پانے سے پھر دُکھی نہ ہونگے جو کوئی دیکھنے مین دین (عاجز
دلاچار) ہوتا ہی وہ بھی ست سنگ اور ست شاستر کے انسار پُرشارتھ کرنے سے اُتم پدوی کو پا جاتا ہی۔ ہے رامچندر
جی جس پُرش نے پُرشارتھ کیا ہی اُسکو سب سمپت ملتی ہین اور پرمانند سے بھرا رہتا ہی جیسے سمندر رتن سے بھرا ہی
تیسے ہی وہ بھی پرمانند سے بھرا رہتا ہی اس سے جو اُتم پُرش ہین وہ اپنے پُرشارتھ دوارا سنسار بندھن سے نکلجاتے
ہین جیسے کیسری سنگھ اپنے بل سے پنجرے سے نکلجاتا ہی۔ ہے رامچندر جی یہ پُرش اور کچھ نہ کرے تو یہ ضرور کرے کہ اپنے
برن آشرم کے دھرم کے موافق چلا کرے اور سار پُرشارتھ کرے جب سنت اور ست شاستر کے آسرے ہوکر اُسکے
انسار پُرشارتھ کرے گا تب سب بندھن سے مُکت ہوگا۔ جس پُرش نے اپنے پُرشارتھ کا تیاگ کیا ہی اور کسی اور دیوتا
کو مانکر کہتا ہی کہ وہ میرا بھلا کریگا وہ جنم اور مرن مین پڑکر کبھی شانت وان نہ ہوگا ہے رامچندر جی اس جیو کو سنسار روپی
روگ لگا ہی اُسکے دور ہونے کا اُپاے مین کہتا ہون کہ سنت جنون اور ست شاسترون کے ارتھ مین درڑھ بھاؤنا
کرکے جو کچھ سنا ہی اُسکا بار بار ابھیاس کرکے اور سب کلپنا تیاگ کرکے ایکانت ہوکر اُسکا چنتون کرے تب
پرم پد کی پراپت ہوگی اور دویت بھرم چھوٹ کر ادویت روپ بھاسیگا اسیکا نام پُرشارتھ ہی۔

پرم پُرشارتھ برنن نام چھٹوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی پُرشارتھ سے اسکو ادھیاتمک آدتاپ آکر گھیرتے ہین اس سے شانت نہین پاتا
تم بھی روگی نہ ہونا اپنے پُرشارتھ کے دوارا جنم مرن کے بندھن سے مُکت ہونا اور کوئی دیو مُکت نہین کریگا اپنے
پُرشارتھ ہی کے دوارا سنسار کے بندھن سے مُکت ہوتا ہی جس پُرش نے اپنے پُرشارتھ کو تیاگ کیا ہی اور کسی اور دیو
کو مانکر اُسکے بھروسے پر رہا ہی اُسکا دھرم ارتھ کام سب ہی نشٹ ہوا ہی اور نیچ سے نیچ گت کو پہونچا ہی۔
ہے رامچندر جی شُدھ چیتن جو اُسکا اپنا آپ واستو (اصلی) روپ ہی اُسکے آسرے جو آد چت سپندن پھرتا ہی سو اہم
سمتو سپندن ہوکر پھرنے لگتی ہی اندریان بھی آہم آہم پھرتی ہین جب یہ پھرنا سنتون اور شاستر کے انسار ہو تب

پرش پرم شدھ ہوجاتا ہی اور جو شاستر کے انسار نہو تو باسنا کے انسار بھاؤ ابھاؤ روپ پھر جال مین پڑا ہوا گھٹی جنتر کی طرح بھٹکتا پھرتا ہی شانت نہین پاتا ہے رام چندر جی جس کیکو سدھتا پراپت ہوئی ہی پرشارتھ ہی سے ہوئی ہی بغیر پرشارتھ کے کوئی سدھ نہین ہوتا- جب کسی چیز کو لینا ہوتا ہی تب ہاتھ کے پھیلانے سے ہی لینا ہوتا ہی اور جو کسی دیش کو جانا چاہے تو چلنے ہی سے پہونچتا ہی اور طرح سے نہین تیسے ہی پرشارتھ بنا کچھ سدھ نہین ہوتا جو کہتا ہی کہ دیؤ کرے گا سو ہوگا ایسا کہنے والا مورکھ ہی- ہے رام جی اور دیؤ کوئی نہین ہی اس پرشارتھ ہی کا نام دیؤ ہی یہ دیؤ شبد مورکھون کا چلایا ہوا ہی جب کسی کشٹ سے دکھ پاتے ہین تو کہتے ہین کہ دیو کا کیا ہوا ہی- پر کوئی دیؤ نہین ہی- ہے رامچندر جی جو اپنے پرشارتھ کو تیاگ کر دیؤ کے بھروسے پر رہیگا وہ کبھی سدھتا کو نہ پاوے گا کیونکہ اپنے پرشارتھ بنا شدھتا کسی کو پراپت نہین ہوتی جب برہسپت نے درڑھ پرشارتھ کیا تب سب دیوتاؤن کے راجا اندر کے گرو ہوتے اور شکر جی اپنے پرشارتھ سے سب راچھسون کے گرو ہوئے ہین اور اَور جو سمان جیو ہین ان مین جس پرش نے پرجتن کیا ہی وہ اُتم ہوا ہی- جس کو جتنی شدھتا پراپت ہوئی ہی وہ اپنے پرشارتھ ہی سے ہوئی ہی- اور جس پرش نے سنتون اور شاسترون کے انسار پرشارتھ نہین کیا ہی اسکا بڑا راج پر جا دھن دولت میرے دیکھتے ہی دیکھتے ناش ہوگیا ہی اور نرک مین جلا ہی- جس سے کوئی ارتھ سدھ ہو اسکا نام پرشارتھ ہی اور جس سے انرتھ ہو اسکا نام اپرشارتھ ہی ہے رامچندر جی سنکھیپ کو ست شاسترون اور سنتون کی سنگت سے شبھ گنون کو پشٹ کر کے دیا دھیرج سنتوکھ اور بیراگ کا ابھیاس کرنا چاہیئے جیسے بڑے تالاب سے میگھ پشٹ ہوتا ہی اور پھر جل برسا کر تالاب کو پشٹ کرتا ہی تیسے ہی شبھ گنون سے بدھ پشٹ ہوتی ہی اور پشٹ بدھ سے شبھ گن پشٹ ہوتے ہین- ہے رامچندر جی جو کوئی بالک اوستھا سے ابھیاس کیے ہوتا ہی اسکو شدھتا پراپت ہوتی ہی ارتھات درڑھ ابھیاس بنا سدھتا پراپت نہین ہوتی- جو کسی دیش یا تیرتھ کو جانا چاہے تو راستہ مین آلس نکر کے چلا جاوے تبھی جا پہونچیگا- جب بھوجن کرے گا تبھی بھوکھ مٹیگی اور طرح نہ مٹیگی- جب مکھ مین جبھیا (زبان) شدھ ہوگی تبھی صاف پاٹھ ہوگا گونگے سے پاٹھ نہین ہوتا اسلیے جو کچھ کارج سدھ ہوتا ہی سو اپنے پرشارتھ ہی سے سدھ ہوتا ہی چپ ہو رہنے سے کوئی کارج سدھ نہین ہوتا- یہان سب گرو بیٹھے ہین ان سے پوچھ دیکھو- آگے جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو- اور جو مجھ سے پوچھو تو مین سب شاسترون کا سدھانت کہتا ہون جس سے سدھتا کو پراپت ہوگے- ہے رامچندر جی سنتون ارتھات گیانی پرشون اور ست شاسترون ارتھات برہم بدیا کے انسار سمبندن- من اندریون کا بچار رکھنا اور جو ان سے بردوھ (برخلاف) ہون انکو نہ کرنا اس سے تمکو سنسار کا راگ دویش اسپرش نہ کرے گا اور سب سے نرلیپ (بے لوث) رہوگے- جیسے جل سے کمل نرلیپ رہتا ہی تیسے ہی تم بھی نرلیپ رہوگے- ہے رامچندر جی جس پرش سے شانت پراپت ہو اسکی اچھی طرح سیوا کرنی چاہیئے اسکا بڑا اپکار ہی کہ سنسار سمدر سے نکال لیتا ہی- ہے رامچندر جی سنت جن اور ست شاستر بھی وہی ہین جنکے بچار اور سنگت سے سنسار سے چت اٹھ کر اس کی طرف لگ جاوے اور ہوش کا اپاے بھی وہی ہی جس سے اور سب کلپنا کو چھوڑ کر اپنے پرشارتھ کو اختیار کرے جس سے جنم مرن کا بکھیڑا چھوٹ جاوے-

ہے رامچندر جی جس پدارتھ کی اچھا منکھیہ کرتا ہی اور اُسکے نمت درڑھ پُرشارتھ کرتا ہی تو وہ اُسکو ضرور پاتا ہی - جو کوئی بڑا
تیج والا اور بڑے دھن دولت والا تمکو دیکھ پڑتا ہی یا سُنا جاتا ہی وہ اپنے ہی پُرشارتھ سے ایسا ہوا ہی اور جو بڑے بڑے
سانپ کیڑے وغیرہ تمکو دیکھ پڑتے ہین وے اپنے پُرشارتھ کو چھوڑ دینے سے ایسے ہوتے ہین -
ہے رامچندر جی تم اپنے پُرشارتھ کا آسرا کرو نہین تو سانپ کیڑے وغیرہ کی نہانیچ جون مین پیدا ہوگے جس پُرش نے
اپنا پرشارتھ تیاگ دیا اور کسی دَیو کا آسرا لیا ہی وہ مہا مُورکھ ہی کیونکہ یہ بات لوک بیوہار مین بھی پرسدھ ہی کہ بغیر اپنے
جتن کیے کوئی چیز نہین ملتی ہی تو پرمارتھ کیسے مِل سکتا ہی اِس سے پرم پد پانے کے نمت دَیو کا بھروسا چھوڑ کر سنت
لوگون اور ست شاسترون کے بچنون کے انسار جتن کرو تو جتنے دُکھ ہین سب چھوٹ جائین گے ہے رامچندر جی
بشن بھگوان اوتار لیکر کتنون کو مارتے ہین اَور اَور کام بھی کرتے ہین پرنتُ اُنکو پاپ نہین لگتا کیونکہ وے اپنے
پُرشارتھ سے اکشئے پد دلانہ وال درجہ اُکو پاتے ہوتے ہین اِس سے تم بھی پُرشارتھ کا آسرا کرو اور اپنے پُرشارتھ
سے سنسار سمندر کے پار اُتر جاؤ -

پُرشارتھ اُپما برنن نام ساتوان سرگ سماپت ہوا

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی یہ جو کہاوت ہی کہ دَیو ہماری رچھا کرو - سو کسی مورکھ کی بنائی ہوئی ہی ہمکو
تو دَیو کی صورت کوئی دیکھ نہین پڑتی اور نہ کوئی دَیو کا کال ہی جان پڑتا ہی اور نہ دَیو کچھ کرتا ہی مُورکھ
لوگ دَیو کو کہتے ہین پر دَیو کوئی نہین ہی اِسکا پُورب کرم ہی دَیو ہی - ہے رامچندر جی جس پُرش نے اپنے پُرشارتھ
کو تیاگ دیا ہی اور دَیو کا بھروسا لیا ہی کہ وہ ہمارا بھلا کریگا وہ مُورکھ ہی کیونکہ آگ مین گر پڑے اور دَیو نکال لے
تب جانیے کہ کوئی دَیو بھی ہی سو ایسا تو نہین ہوتا اور اسنان دان بھوجن وغیرہ سب کرم چھوڑ کر بیٹھ رہے
اور آپ ہی دَیو آکر کرا جاوے سو بھی کیے بنا نہین ہوتا اِس سے اور دَیو کوئی نہین ہی اپنا پُرشارتھ ہی سب
بھلا کرتا ہی - ہے رامچندر جی جیو کا کیا کچھ نہین ہوتا اَور دَیُو ہی کرنے والا ہوتا تو شاستر اور گرو کا اُپدیش بھی نہ ہوتا
اِس سے ظاہر ہی کہ ست شاستر کے اُپدیش سے اپنے پُرشارتھ کے دوارا اسکو من مانا پد ملتا ہی - اِس سے دَیو
کو کلپنا برتھا ہی اِس بھرم کو تیاگ کر کے سنتون اور شاستر کے انسار پرشارتھ کرے تب دُکھ سے چھوٹ
جائیگا - ہے رامچندر جی اور دَیو کوئی نہین ہی اسکا پُرشارتھ جو ہی وہی دَیو ہی - ہے رامچندر جی جو کوئی اور دَیو
کرنے والا ہوتا تو جب جیو شریر کو تیاگ کرتا ہی اور شریر ناش ہو جاتا ہی - کچھ کریا نہین ہوتی کیونکہ چیشٹا کرنے
والا تیاگ جاتا ہی تو سبھی شریر سے چیشٹا کراتا ہو تو چیشٹا کچھ نہین ہوتی اِس سے جانا جاتا ہی کہ دَیو شبد برتھا ہی -
ہے رامچندر جی پُرشارتھ کی بات اگیانی لوگ بھی جانتے ہین کہ اپنے پُرشارتھ بنا کچھ نہین ہوتا گوپال بھی
جانتا ہی کہ جو مین گیوؤن کو نہ چراؤنگا تو گیوؤین بھوکھی رہینگی اِس سے وہ اَور دَیو کے آسرے پر بیٹھا
نہین رہتا آپ ہی جا کر چرالاتا ہی - ہے رامچندر جی دَیو کی کلپنا بھرم سے کرتے ہین ہمکو تو دَیو کوئی بھی نہین دیکھ
پڑتا اور ہاتھ پاؤن شریر بھی دَیو کا کوئی نہین دیکھ پڑتا اپنے پُرشارتھ ہی سے سِدھتا دیکھ پڑتی ہی اور جو کوئی
دَیو آکار سے رہت (بلا صورت و شکل) ٹھہرائیے تو بھی نہین بنتا کیونکہ بنا آکار اور ساکار (صورت دبلاصورت) کا

سنجوگ کیسے ہو ہے رامچندر جی اور دَیو کوئی نہین ہی کیول اپنا پُرشارتھ ہی دَیو روپ ہی- جو راجا رِدھ سِدھ سمیت دیکھ پڑتا ہی وہ بھی اپنے پُرشارتھ ہی سے ہوا ہی- ہے رامچندر یہ جو بشوامتر جی ہین اُنھون نے دیو شبد ورہی سے تیاگ دیا ہی- یہ بھی اپنے پُرشارتھ ہی سے چھتری سے براہمن ہوگئے ہین اور اَور جو بڑے بڑے مرتبہ کے لوگ ہوئے ہین وہ بھی اپنے ہی پُرشارتھ سے ہوئے ہین- ہے رامچندر جی جو دَیو پڑھے بنا پنڈت کردے تو جانیے کہ دَیو نے کیا پر پڑھے بنا تو کوئی بھی پنڈت نہین ہوتا اور جو اگیانی سے گیانوان ہوتے ہین سو بھی اپنے پُرشارتھ ہی سے ہوتے ہین اِس سے اور دَیو کوئی نہین- متھیا بھرم کو تیاگ کرکے سنت جنون اور سَت شاسترون کے موافق سنسار سمدر سے پار اُترنے کا جتن کرو- تمھارے پُرشارتھ بنا اور دَیو کوئی نہین جو اَور دَیو ہوتا تو بہت بیر کریا بھی کریا کو تیاگ کرکے سو رہتا کہ آپ دَیو کریگا پر ایسا تو کوئی بھی نہین کرتا- اِس سے اپنے پُرشارتھ بنا کچھ سدھ نہین ہوتا اور جو کچھ اسکا کیا نہ ہوتا تو پاپ کرنے والے نرک نہ جاتے اور پُن کرنے والے سُورگ نہ جاتے پرنت پاپ کرنے والے نرک مین جاتے ہین اور پُن کرنے والے سُورگ مین جاتے ہین اِس سے جو کچھ پراپت ہوتا ہی سو اپنے پُرشارتھ ہی سے ہوتا ہی-

ہے رامچندر جی جو کوئی ایسا کہے کہ اَور کوئی دَیو کرتا ہی تو اُسکا سر کاٹ ڈالیے تب وہ دَیو کے آسرے جیتا رہے تو جانیے کہ کوئی دَیو ہی سو جیتا کوئی نہین رہتا- اِس سے دَیو شبد کو متھیا بھرم جانکر سنت جنون اور سَت شاسترون کے موافق اپنے پُرشارتھ سے آتم پد کو حاصل کرو-

پرم پُرشارتھ برنن نام آٹھوان سرگ سماپت ہوا

اِتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ سب دھرمون کے جاننے والے آپ کہتے ہین کہ دَیو کوئی نہین ہی پر اِس لوک مین پرسدھ ہی کہ براہمن بھی دَیو ہی اور دَیو کا کیا سب کچھ ہوتا ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی مین تمکو اسلیے کہتا ہون کہ تمھارا بھرم چھوٹ جاوے- اپنے ہی کیے ہوئے شُبھ یا اَشُبھ کرم کا پھل ضرور بھوگنا ہوتا ہی- اسکو دَیو کہو چاہے پُرشارتھ کہو اور دَیو کوئی نہین ہی کرتا کریا کرم آدک مین تو دَیو کوئی نہین اور نہ کوئی دَیو کا اَستھان ہی اور نہ رُوپ ہی تو اور دَیو کیا کہیے- ہے رامچندر جی مورکھون کے سمجھانے کے لیئے دَیو شبد کہا گیا ہی جیسے آکاش کچھ نہین ہی تیسے دَیو بھی کچھ نہین ہی- پھر شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے آپ کہتے ہین کہ اور دَیو کوئی نہین ہی آکاش کی طرح شُون ہی سو آپ کے کہنے سے بھی دَیو کا ہونا پایا جاتا ہی کیونکہ آپ کہتے ہین کہ مُنکھیہ کے پُرسارتھ کا نام دَیو ہی اور جگت مین بھی دَیو شبد پرسدھ ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی مین اسلیے تم سے کہتا ہون کہ جس سے دَیو شبد تمھارے ہردے سے اُٹھ جاوے-

دَیو نام اپنے پُرشارتھ کا ہی اور پُرشارتھ نام کرم کا ہی اور کرم نام باسنا کا ہی باسنا من سے ہوتی ہی اور مَن روپی پُرش جسکی باسنا (چاہنا- تمنّا) کرتا ہی وہ اُسکو ملتی ہی جو گانون ملنے کی باسنا کرتا ہی اُسکو گانون ملتا ہی جو اور چیز کی باسنا کرتا ہی وہ اور چیز کو پاتا ہی اِس سے اور دَیو کوئی نہین پورب جنم کا کیا ہوا دڑھ پُرشارتھ شُبھ یا اَشُبھ جو ہی اُسکا پرنام (انجام) سُکھ یا دُکھ ضرور ہوتا ہی اُسی کا نام دَیو ہی سے رامچندر جی تم بچار کرکے دیکھو کہ اپنا پُرشارتھ کرم (عمل) سے الگ نہین ہی تو سکھ دکھ دینے والا اور لینے والا کوئی

دیو نہین ہوا۔ جیو جو پاپ کی اِچھّا اور شاستر کے بِرُودھ بُرے کرم کرتا ہی سو کیون کرتا ہی پورب جنم کے درڑھ پُرشارتھ
کرم سے ہی پاپ کرتا ہی اور جو پورب جنم مین پُن کرم کیا ہوتا ہی تو اچھی راہ پر چلتا ہی۔ پھر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ
ہے ناتھ جو پُورب کی درڑھ باسنا کے اَنُسار جیو سب کرم کرتا ہی تو مین کیا کرون مجھکو پُورب کی باسنا نے دین دُکھی کر رکھا
ہی اَب مجھکو کیا کرنا چاہئیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی جو کچھ پورب کی درڑھ باسنا ہو رہی ہی اُسکے اَنُسار یہ
جیو کام کرتا ہی پرنت جو منکھیا تم ہو وہ اپنے پُرشارتھ سے پورب کے میلے سنسکارون کو شُدھ کرتا ہی تو اُس کے پاپ
دور ہو جاتے ہین جب تم ست شاسترون اور گیا نوانون کے بچنون کے اَنُسار درڑھ پرشارتھ کروگے تب تمھاری
میلی باسنا دور ہو جائیگی ہے رامچندر جی پورب کے اچھے اور بُرے سنسکارون کو کیسے جانیے سو سنو۔ کہ جو
چِت بشی بھوگ کرے اور شاستر کے برودھ مارگ کی اُور جاوے اور اچھے کرم کی طرف نہ جاوے تو جانیے
کہ کوئی بُرا کرم پورب جنم مین کیا ہی اور جو سَنت جنون اور ست شاستر کے موافق کرم کرے اور سنسار سے
برکت (یعنی تارک الدنیا) ہو تو جانیے کہ پورب کا کرم سِدّھ ہی اِس سے ہے رام جی تم کو دونون سے سِدّھ
ہی کہ پورب کا سنسکار سِدّھ ہی جس سے تمھارا چِت ست سنگ اور ست شاسترون کے بچنون کو پکڑکر جلد آتم
پد کو پاویگا اور جو تمھارا چِت شُبھ مارگ مین نہین ٹھہرتا تو تم درڑھ پرشارتھ کرکے سنسار سمُدر سے پار اُتر جاؤ
ہے رام چندر جی تم چیتن ہو جڑ تو نہین ہو اپنے پُرشارتھ کا آسرا کرو اور میرا بھی یہی آشیرباد ہی کہ تمھارا
چِت جلد شُدّھ آچرن اور برہم بِدیا کے سِدھانت سار مین لگ جاوے۔ ہے رامچندر اُتم پرش وہی ہی کہ جس کا
پورب سنسکار اگرچہ بُرا تھا پر اُسنے سنتون اور ست شاسترون کے اَنُسار درڑھ پُرشارتھ کرکے اُسکو شُدّھ کرلیا
اَر تھات سِدّھ ہو گیا۔ اور مُورکھ جیو وہ ہی جسنے اپنا پُرشارتھ تیاگ دیا ہی جس سے سنسار سے مُکت نہین ہوتا۔
پُورب کا جو کوئی پاپ کرم کیا ہوتا ہی اُسکے میلے پن سے پاپ مین دوڑتا ہی اور اپنے پُرشارتھ کے تیاگ دینے
سے اندھا ہو جاتا ہی تب اور بھی دوڑتا ہی۔ جو اُتم پُرش ہی اُسکو یہ کرنا چاہئیے کہ پہلے تو پانچ اندریون کو بش
کرے پھر شاستر کے اَنُسار انکو برتاوے اور شُبھ باسنا کو درڑھ کرے اشبھ کو تیاگ کرے اگرچہ تیاگ کرنے کے
قابل دونون باسنا ہین پرنت پہلے شُبھ باسنا کو اکٹھی کرے پھر اَشبھ کو تیاگ کرے جب شُدّھ باسنا سے انتہ کرن شُدّھ
ہوگا تب سنتون اور شاسترون کے سِدھانت کا بچار پیدا ہوگا اُس سے تمکو گیان پراپت ہوگا اِس گیان سے آتما
کا درشن ہوگا پھر کریا اور گیان بھی چھوٹ جائینگے اور کیول شُدّھ اکیلا اپنا آپ روپ باقی دکھائی پڑیگا اس سے ہے
رامچندر اور سب کلپنا کو تیاگ کر سَنت لوگون اور ست شاسترون کے اَنُسار پرشارتھ کرو یہی مکھیہ ہی۔

پرم پُرشارتھ برنن نام نوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامچندر جی تم ہمارے بچن کو یاد رکھو۔ یہ بچن بھائی بندھو کے برابر ہین اَرتھات
تمھارے بڑے مِتر ہونگے اور دُکھ سے تمھاری رچھا کرینگے۔ ہے رامچندر جی یہ جو موکش اُپاے تمسے کہتا ہون اُسکے اَنُسار تم
پرشارتھ کرو تب تمھارا پرم ارتھ سِدّھ ہوگا جت جو سنسار کے بھوگ کیطرف جاتا ہی اُس بھوگ مین چِت کو گرنے نہ دو بھوگ
کا تیاگ دو طرح سے ہوتا ہی وہ تیاگ تمھارا پرم مِتر ہوگا اور تیاگ بھی ایسا کرو کہ پھر کبھی اسکو نہ گرہن کرو ہے رامچندر جی

یہ موکش اُپائے سنگھتا ہی اِسکو ایک چیت ہو کر سُنو اِس سے تمکو پرمانند ملیگا۔ پہلے شم اور دم کو اختیار کرو۔ سنسار کی سب باسنا کو چھوڑ کر اُدارتا سے تریپت رہنے کا نام شم ہی اور باہر کی اندریونکو بش کرنے کو دم کہتے ہین۔ جب پہلے اِنکو اختیار کرو گے تب پرم تتو کا بچار آپ سے آپ پیدا ہوگا اور بچار سے ببیک کے دوارا پرم پد ملیگا جس پد کو پاکر پھر کبھی دُکھ نہ ہوگا اور ابناشی سُکھ تم کو ملے گا اِس لیے اِس موکش اُپائے سنگھتا کے موافق پرشارتھ کرو تب آتم پد پاؤ گے آگے جو کچھ برہما جی نے ہمکو اُپدیش کیا تھا وہی ہم تم سے کہتے ہین۔ اتنا سنکر شری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشور آپ کو جو برہما جی نے اُپدیش کیا تھا وہ کس واسطے کیا تھا اور کیسے آپ نے اُسکو اختیار کیا تھا وہ کہیے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی شُدّھ چداکاش ایک ہی اور اننت ابناشی پرمانند چدانند سوروپ برہم ہی تسمین سمبیدن اسپندر روپ ہوتا ہی وہی بشن ہو کر استھت ہوا ہی وہ بشن جی اسپند اور بنہ اسپند مین ایک رس ہین کبھی دوسرے بھاؤ کو نہین اختیار کرتے ہین جیسے سمندر مین لہرین پیدا ہوتی ہین تیسے ہی شُدّھ چداکاش سے اسپند کرکے بشن جی پیدا ہوئے ہین اُن بشن جی کی سونے کی طرح کرن نابھ کے کمل سے برہما جی پیدا ہوئے ہین ان برہما جی نے رکھ اور منیشور دن سہت استھاور جنگم پرجا پیدا کی اور اِس منوراج سے جگت کو پیدا کیا اُس جگت کے کونے مین جو جمبو دیپ بھرت کھنڈ ہی اُسمین منکھیہ دُکھ سے بیاکل دیکھ کر برہما جی کو دیا لگی جیسے پُتر کو دیکھ کر پتا کو دیا لگتی ہی تب منکھیون کے سُکھ کے لیے برہما جی نے تپ (تپسیا ریاضت) پیدا کیا کہ جسمین وہ سکھی ہون اور اگیا دی کہ تپ کرو تب وہ تپ کرنے لگے اور تپ کرنے سے سرآدک مین سُکھ پانے لگے پر اُن سکھونکو بھوگ کر دی پھر گرے اور دُکھی ہوئے تب برہما جی نے اُنکو دکھی دیکھ کر ست باک دھرم کو پیدا کیا اور اُنکے سُکھ کیواسطے اگیا دی اِس دھرم پر چلنے سے بھی لوگون کو سُکھ ہونے لگا وہان بھی کچھ دنون تک سُکھ بھوگ کر پھر گرے اور دُکھی کے دُکھی رہے پھر برہما جی نے دان اور تیرتھ وغیرہ پُن کریا پیدا کر کے اُنکو اگیا دی کہ اسکو کرو تو تم سکھی رہوگے جب وہ جیو سب ایسا ہی کرنے لگے تب بڑے پُن لوک مین پہونچکر وہانکے سُکھ بھوگ کرنے لگے پھر کچھ دنون مین اپنے کرم کے انُسار بھوگ بھوگ کر گرے تب اُنھون نے ترشنا کی کہ بہت سُکھ دُکھ ہوئے اور دُکھ سے گھبرائے اُس سمے برہما جی نے دیکھا کہ یہ لوگ جنم اور مرن کے دُکھ سے بہت دُکھی ہوتے ہین اِس سے ایسا اُپائے کیجئے کہ جسمین انکا دُکھ دور ہو۔ ہے رامچندر جی برہما جی نے بچارا کہ انکا دُکھ آتم گیان بنا دور نہ ہوگا اِس سے آتم گیان کو پیدا کیجئے جس سے یہ سکھی ہون تب آتم گیان کو پیدا کر کے اگیا دی تب وی لوگ آتم تتو کا دھیان کرنے لگے اِس دھیان کے کرنے سے شُدّھ تتو گیان کی مورت ہو کر مین پرگٹ ہوا۔ مین بھی برہما جی کے برابر ہون جیسے اُنکے ہاتھ مین کمنڈل ہی تیسے میرے ہاتھ مین بھی ہی جیسے اُنکے کنٹھ مین رودراکش کی مالا ہی تیسے میرے کنٹھ مین بھی ہی جیسے اُنکے اوپر مرگ چھالا ہی تیسے میرے اوپر بھی ہی۔ میرا شُدّھ گیان سوروپ ہی اور مجھکو جگت کچھ نہین بھاستا اور بھاستا بھی ہی تو سُکھپت کیطرح بھاستا ہی۔ تب برہما جی نے بچار کیا کہ اسکو مین نے جیون کے بھلے کے لئے پیدا کیا ہی پر یہ تو شُدّھ گیان سوروپ ہی اور اگیان مارگ کا اُپدیش تب ہو جب کچھ سوال جواب ہو اور کبھی متھیا کا بچار ہو۔ ہے رامچندر جی تب جیون کے بھلے کے لیے برہما جی نے مجھکو گود مین بٹھایا اور سر پر ہاتھ پھیرا تب تو جیسے چاند کی چاندنی سے ٹھنڈھک ہوتی ہی تیسے مجھکو اس سے ٹھنڈھک

ہوئی پھر برہماجی نے مجھکو جیسے ہنس سے ہنس کہے تیسے کہا کہ ہے چر جیوون کے بھلے کے واسطے تم ایک مہورت تک اگیانی ہوجاؤ جو اچھے پُرش ہین وہ اورون کے بھلے کے لیے آپ بُرے بنجاتے ہین جیسے چندرما بہت نرمل ہی پرنشیامتا (جھائین) کو لیے ہوئے ہی تیسے ہی تم بھی ایک مہورت تک اگیان کو اختیار کرو - ہے رامچندر جی اسطرح برہماجی نے کہکر مجھکو شاپ دیا کہ تو اگیانی ہوجا - تب مین نے برہماجی کی اگیا مانکر شاپ کو قبول کرلیا اور میرا جو شدھ آتم تتو اپنا آپ تھا وہ اور طرح کا ہوگیا میرا اسّت سُبھاؤ مجھکو بھولگیا اور میرا من جاگ آیا تب بھاؤ ابھاؤ روپ جگت مجھکو بھاسنے لگا اور اپنے کو مین بششٹھ اور برہماجی کا پُتر جاننے لگا اور طرح طرح کے پدارتھون سہت جگت کو جانکر اُنکی طرف من چلنے لگا تب مین نے سنسار جال کو دُکھ روپ جانکر برہماجی سے پوچھا کہ ہے بھگون یہ سنسار کیسے پیدا ہوتا ہی اور کیسے مٹ جاتا ہی - ہے رامچندر جی جب مین نے اس طرح پتا برہماجی سے پوچھا تب اُنھون نے اچھی طرح سی مجھکو اُپدیش کیا اُس سے میرا اگیان جاتا رہا - جیسے سورج کے نکلنے سے اندھکار جاتا رہتا ہی اور جیسے درپن مانجنے سے صاف ہوجاتا ہی تیسے ہی مین شُدھ ہوگیا - ہے رامچندر جی اُس اُپدیش سے مین برہماجی سے بھی اَدھک ہوگیا - اُس سمی مجھکو برہماجی نے اگیا دی کہ ہے پُتر جمبو دیپ کے بھرت کھنڈ مین تمکو آٹھ پرجاپت کا ادھکار دیتا ہون تم وہان جاکر جیوونکو اُپدیش کرو - جسکو سنسار کے سُکھ کی اچھا ہو اُسکو کرم مارگ کا اُپدیش کرنا جس سے وہ سُرگ وغیرہ کا سکھ بھوگ کرین اور جو سنسار سے برکت ہو اور آتم پد کی اچھا رکھتا ہو اُسکو گیان اُپدیش کرنا - ہے رامچندر جی اس طرح میرا اُپدیش اور اُتپت ہوئی اور اسطرح میرا آنا ہوا -

بششٹھ اُپدیش گمن نام دسوان سرگ سماپت ہوا

اتنا سنکر شریرامچندر جی بولے کہ ہے بھگون اُس گیان کے پیدا ہونے سے بے انتہا جیو کیسے شدھ ہوگئے سو کرپا کرکے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی جو شدھ آتم تتو ہی اُسکا سُبھاؤ روپ سمبیدن پھرنا ہی - وہ برہما روپ ہوکر استھمت ہوا ہی - جیسے سمدر اپنی دروتا (روانی) سے ترنگ روپ ہوتا ہی تیسے ہی برہماجی ہوئے ہین اُنھون نے سب جگت کو پیدا کرکے تینون کال پیدا کیے جب کچھ کال بیت گیا تب کلجگ آیا اُس سے جیوون کی بُدھ میلی ہوگئی اور پاپ کرکر بید اور شاستر کی اگیا کو میٹنے لگے جب اسطرح دھرم کی مرجادا چھپ گئی اور پاپ پھیل گیا تب جتنی کچھ راج دھرم کی مرجادا تھی وہ بھی جاتی رہی اور اپنی اچھا کے موافق سب لوگ کرم کرکے دُکھ پانے لگے اُنکو دُکھی دیکھ کر برہماجی کو دیا لگی اور دیا کرکے مجھ سے اور سنت کمار اور نارد مُن سے بولے کہ ہے پُتر و تم بھولوک مین جاکر جیوون کو شدھ اُپدیش کرکے دھرم کی مرجادا کو استھاپن کرو - جس جیو کو بھوگ کی اچھا ہو اُسکو کرم کانڈ اور جپ تپ اسنان سندھیا جگیہ وغیرہ کا اُپدیش کرنا اور جو سنسار سے برکت ہوئے ہون اور مُکتی چاہتے ہون اور جنکو پرم پد پانے کی اچھا ہو اُنکو برہم ودّیا کا اُپدیش کرنا یہ اگیا دیکر برہماجی نے ہمکو بھولوک بھیجا تب ہم سب رکھیشور اکٹھے ہوکر بچار کرنے لگے کہ جگت کی مرجادا کس طرح پر ہو اور جیو شبھ مارگ پر کیسے چلین تب ہمنے یہ بچار کیا کہ پہلے کسیکو راجا بناؤ کہ اسکی اگیا پر سب لوگ چلا کرین تب ہمنے ڈنڈ دینے والا

راجا مقرر کیا جو راجہ بڑے بلوان تیج وان اور اُدار آتما تھے اُنکو بھی ہمنے ادھیاتم بدیا کا اُپدیش کیا جس سے وہ
پرم پد کو پہونچے اور پرمانند روپ ابناشی پربرہم بدیا کے اُپدیش سے اُنکو ملا تب وہ سُکھی ہوئے۔ اِس کارن
سے برہم بدیا کا نام راج بدیا ہی تب ہمنے بید شاستر پُران سے دھرم کی مرجادا استھاپن کرکے جپ تپ جگیہ
دان اسنان آدک کریا پرگٹ کیں اور اُپدیش کیا کہ جیو اسکے کرنے سے سکھی ہوگا تب سب پھل کو پاکر اُس کو
کرنے لگے پر اُن مین کوئی برلا اہنکار کو چھوڑ کر ہردے شُدھ ہونے کے لیے میٔون (استعمال) کرتا تھا۔ ہے
رام جی جو مورکھ تھے وہ کامنا کے نِمت (یعنے بغرض حصول مراد) اپنے مَن مین پھول پھول کر کرم کرتے تھے اور
گھٹی جنتر کیطرح بھٹک کر کبھی اوپر کبھی نیچے کو جاتے آتے تھے اور جو نہ کام کرم کرتے تھے اُنکا ہردے شُدھ ہوتا
تھا اور برہم بدیا کے اِدھکاری ہوتے تھے اُس اُپدیش سے آتم پد کو پاکر کتنے تو جیون مُکت ہوئے اور کئی راجا
لوگ بید بدت سِدھ ہوئے سو راج کا سِلسلہ جا کر ہمارے اُپدیش سے گیانی ہوئے۔ راجہ دشرتھ بھی گیانوان
ہوئے اور تم بھی اسی دشا مین آپہونچے ہو جیسے تم برکت ہوتے ہو ایسے ہی آگے بھی سوابھاوک برکت ہوئے ہین
سو سبھاؤ ہی سے دیہہ شُدھ ہی اسی کارن تم سرسیٹھ (بہت اچھے) ہو جو کوئی انِشٹ دکھ پہونچتا ہی اُس سے
برکت پن اُپجتا ہی سو تمکو نہین ہوا تمکو تو سب اندریون کے سکھ موجود ہونے پر بیراگ ہوا ہی اس سے تم
بہت اچھے ہو۔ ہے رامچندر جی مرگھٹ وغیرہ ڈروانے استھانون کو دیکھ کر تو سب کو بیراگ پیدا ہوتا ہی
کہ دنیا کچھ نہین ہی ایکدن مرجانا ہی پر اُن مین جو اچھے لوگ ہوتے ہین وہ بیراگ کو مضبوط رکھتے ہین
جانے نہین دیتے اور جو مورکھ ہین وہ تو پھر دنیا کے سُکھون مین آکر بھول جاتے ہین اس سے
جن کو بغیر کسی سبب کے بیراگ اُپجتا ہی وہ بہت اچھے ہین۔ ہے رامچندر جی جو اچھے لوگ ہین وہ اپنے
بیراگ اور ابھیاس کے بل سے سنسار بندھن سے مُکت ہو جاتے ہین۔ جیسے ہاتھی بندھن کو توڑ کر اپنے
بل سے نکلجاتا ہی اور سُکھی ہوتا ہی تیسے ہی گیانی اپنے بیراگ اور ابھیاس کے بل سے مُکت ہوجاتا ہی۔
ہے رام جی یہ سنسار بڑا انرتھ روپ ہی جس پُرش نے اپنے پُرشارتھ سے اِس بندھن کو نہین توڑا
اُسکو راگ دویش روپی اگن جلاتی ہی اور جس پُرش نے اپنے پُرشارتھ سے شاستر اور گرو کے پرمان
سے گیان سادھن کیا ہی وہ اُس پد کو پہونچا ہی۔ جیسے برسات مین بہت پانی کے برسنے سے بن کو اگن نہین
جلا سکتی تیسے ہی گیانی کو ادھیاتمک اور آدِھ دیوک اور ادھ بھوتک تاپ کچھ کلیش نہین دے سکتے
ہے رام جی جن پُرشون نے سنسار کو برس (ریزہ) جانکر تیاگ دیا ہی اُنکو سنسار کے پدارتھ گرا نہین سکتے
اور جو مورکھ ہین اُنکو گرا دیتے ہین۔ جیسے بڑی تیز ہوا کے چلنے سے سب درخت گر جاتے ہین پر کلپ برچھ
نہین گرتا تیسے ہی ہے رام جی اُتم پُرش وہی ہی جو سنسار کو برس جانکر کیول آتم تتو کی اچھا کے آسرے
ہو رہے اُسی کو برہم بدیا کا ادھکار ہی اور وہی اُتم پُرش ہی۔ ہے رام جی تم بھی ویسے ہی اُجّل
پاتر ہو۔ جیسے نرم زمین مین بیج بوتے ہین تیسے ہی مین تمکو اُپدیش کرتا ہون۔ جسکو بھوگ کی اِچھا
ہی اور سنسار کی اور جتن کرتا ہی وہ پشُ کے سمان ہی اُتم پُرش وہی ہی جسکو سنسار سے ترنے کا پُرشارتھ ہوتا ہی
ہے رامچندر جی سوال اُس سے سیکھے جسکو جانیے کہ یہ جواب دینے کی طاقت رکھتا ہی اور جسکو جواب دینے کی

سامرتھ ہو اُس سے کبھی نہ پوچھے اور جو جواب دینے کی سامرتھ رکھتا ہو پرنت اُسکے بچن مین بھاؤ نہ ہو تو اُس سے
بھی نہ پوچھے کیونکہ ایسے پوچھنے سے پاپ ہوتا ہی۔ گرو بھی اُسکو اُپدیش کرتا ہی جو سنسار سے برکت اور جس کو کیول
آتم پر ائین ہونے کی شردھا اور آستک بھاؤ ہو۔ ہے رامچندر جو گرو اور شکھ دونون اُتم ہوتے ہین تو بچن ہوتے
ہین تم اُپدیش کے شدھ پاتر ہو جتنے گن شکھ کے واسطے شاسترین کہے ہین وہ سب تم مین پائے جاتے اور مین
بھی اُپدیش کرنے مین سامرتھ وان ہون اِس سے کام جلد ہوگا۔ ہے رامچندر جی شبھ گنون سے تمھاری بدھ
نرمل ہو رہی ہی اِس سے میرا بچن جو سدھانت کا سار ہی تمھارے ہردے مین بیٹھ جائے گا جیسے سفید کپڑے
مین کیسر (زعفران) کا رنگ جلد چڑھ جاتا ہی تیسے ہی تمھارے نرمل چت مین اُپدیش کا رنگ جلد چڑھ جائیگا۔
جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سورج مکھی کمل کھلتا ہی تیسے ہی تمھاری بدھ شبھ گنون سے کھل آتی ہی۔
ہے رامچندر جی جو کچھ شاستر کا سدھانت آتم تو مین تم سے کہتا ہون اُس مین تمھاری بدھ جلد ہی
پہونچ جائے گی۔ جیسے نرمل جل مین سورج کی چمک پہونچتی ہی تیسے ہی تمھاری بدھ آتم تو مین شدھتا سے پہونچیگی
ہے رامچندر جی مین تمھارے آگے ہاتھ جوڑ کے کہتا ہون کہ جو کچھ مین تمکو اُپدیش کرتا ہون اُس مین ایسی آستک
بھاؤ نا کرنا کہ اِن بچنون سے میرا بھلا ہوگا اور جو تمکو کرنا نہ ہو تو پوچھنا مت جس شکھ کو گرو کے بچنون مین آستک
بھاؤ نا (راستی کا یقین) ہوتی ہی اُسکا جلد ہی بھلا ہو جاتا ہی۔ اب جس سے تمکو آتم پد ملے وہ مین کہتا ہون
کہ اگیانی جیو مین جو آست بدھ ہی اُسکا سنگ تیاگ کرو اور موکش دوار کے چارون دوار پالون سے متر بھاؤ نا
کرو جب اُنسے متر بھاو (دوستی) ہوگی تب وہ تمکو موکش دوار مین پہونچا دینگے اور تبھی تمکو آتما کا درشن ہوگا
اِن دوار پالونکے نام شنو۔ شم۔ سنتوکھ۔ بچار۔ اور ست سنگ۔ یہ چارون دوار پال ہین جس پرش نے
اِنکو بس مین کرلیا ہی اُسکو یہ موکش کے دوار کے اندر جلد پہونچا دیتے ہین ہے رامچندر جی جو چارون
بش مین نہ کر سکو تو تین ہی کو بس کردیا دو ہی کو بس مین کرلو یا ایک ہی کو اپنے بس کرلو جو ایک بھی بش ہوگا تو چارون
بش ہو جائینگے اِن چارون کا آپس مین اسنیہ ہی جہان ایک آتا ہی وہان چارون آ کر رہتے ہین جن لوگون
نے اُنسے اسنیہ کیا ہی وہ سُکھی ہوئے ہین اور جنھون نے اسکا تیاگ کیا وہ دُکھی ہین۔ ہے رامچندر جی جو
پران جاتے ہون تو بھی ایک سادھنا کو بل کر کے اپنے بش کرنا چاہئے ایک کے بس ہونے سے چارون بس
ہو جائینگے تمھاری بدھ مین سب شبھ گن آ کر رہے ہین جیسے سورج مین سب پرکاش آ کر جمع ہو جاتے ہین
تیسے ہی سنتون اور شاسترون کے کہے ہوئے سب نرمل گن تم مین پائے جاتے ہین۔ ہے رامچندر جی
تم میرے بچنون کے ایسے ادھکاری ہوئے ہو جیسے تندری کے سننے کو اندورا ادھکاری ہوتا ہی۔ جیسے
چندرما کے اُدے ہونے سے چندر بنشی کمل کھل آتا ہی تیسے شبھ گنونسے تمھاری بدھ کھل آتی ہی۔ ہے
رامچندر جی ست سنگ اور ست شاستر کے دوار ابدھ کو بڑھانے سے جلدی آتم تو ملتا ہی اِس سے اُتم
پرش وہی ہی جسنے سنسار کو برس جانکر تیاگ دیا ہی اور سنتون اور ست شاستر کے بچنون کے دوار آتم پد پانیکا
جتن کرتا ہی۔ وہ ابناشی پد کو پاتا ہی۔ جو شبھ مارگ کو تیاگ کر کے سنسار کی اور لگا ہی وہ مہا مورکھ اور جڑ ہی
جیسے سردی سے پانی برف ہو جاتا ہی تیسے ہی اگیانی مورکھتا سے ورڈھ آتم مارگ سے جڑ ہو جاتا ہی

ہے رامچندر جی اگیانی کے ہردے روپی بل مین دُرآشا روپی سانپ رہتا ہی اس سے وہ کبھی شانت نہین پاتا اور کبھی آنند سے مگن نہین ہوتا وہ آشا کے مارے ایسا سکڑا سمٹا ہوا رہتا ہی جیسے اگن مین مانس سکڑا سمٹا رہتا ہی۔ ہے رامچندر جی آتم پد کے ساکشات درشن مین بڑا پردہ آشا ہی کا پڑا ہوا ہی جب آشا روپی پردہ اُٹھ جاے تب آتم پد کا ساکشات ہو جیسے سورج کے آگے میگھ کا پردہ (اوٹ) ہوتا ہی تیسے ہی آتم تتو کے آگے دراشا کا پردہ ہی ہے رامچندر جی دُراشا تب دور ہو جب سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کا بچار ہو۔ ہے رامچندر جی سنسار روپی بڑا برچھ ہی سو بُدھ روپی کلھاڑی سے کاٹا جا سکتا ہی جب ست سنگ اور ست شاستر سے بُدھ روپی کلھاڑی تیز ہو جاتی ہی تب اُس سے سنسار روپی بھرم کا برچھ کٹ جاتا ہی جب شُبھ گن ہوتے ہین تب آتم گیان آ کر براجتا ہی جہان کمل ہوتے ہین تہان بھونرا بھی آ کر ٹھہرتا ہی تیسے ہی شُبھ گنون مین آ کر آتم گیان رہتا ہی۔ ہے رامچندر جی جب شُبھ گن روپ پون سے اچھّا روپی میگھ دُور ہو جائین تب آتما روپی چندرما کا ساکشات درشن ہوتا ہی۔ جیسے چندرما کے اُدے ہونے سے آکاش شوبھا دیتا ہی تیسے ہی آتما کے ساکشات درشن ہونے سے تمھاری بُدھ کھلے گی۔

بششٹھ اُپدیش نام گیارھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی اب تم میرے بچن کے ادھکاری ہو مورکھ لوگ میرے بچن کے ادھکاری نہین کیونکہ جپ تپ بیراگ بچار سنتوکھ وغیرہ جگیاسُ کے شُبھ گن جو شاسترون اور سنت لوگون نے کہے ہین اُن سے تم بھرے ہوئے ہو اور جتنے گُن گرو کے واسطے شاستر مین کہے ہین وہ سب مجھ مین ہین جیسے رتنون سے سمُدر بھرا ہی تیسے ہی گنون سے مین بھرا ہوا ہون اس سے تم میرے بچن کو رجوگُن اور تموگُن وغیرہ گنون کو چھوڑ کر شُدھ ستوگنی ہو کر سنو۔ ہے رامچندر جی جیسے چندرما کے اُدے ہونے سے چندرکانت نام مَن سے امرت نکلتا ہی اور پتھر کی شلا مین سے نہین نکلتا تیسے ہی جو موکش کا ادھکاری ہوتا ہی اُسی کو پرمارتھ کا بچن لگتا ہی اگیانی کو نہین لگتا۔ جیسے نرمل چندر مکھی کمل ہو پر چندرما نہ ہو تو وہ کمل کھلتا نہین تیسے ہی جو شُبھ شُدھ پاتر ہو اور اُپدیش کرنیوالا گیانوان نہ ہو تو اُسکو آتما کا درشن نہین ہوتا۔ اسلیے تم موکش کے پاتر ہو اور مین پرم گرو ہون میرے اُپدیش سے تمھارا اگیان دور ہو جائیگا۔ اب مین موکش کا اُپاے کہتا ہون جو تم اُسکو اچھی طرح بچارو گے تو جیسے مہا پرلی کے سورج سے مندراچل پربت جلجاتا ہی تیسے ہی تمھارے مَن کا میل جل جائیگا اس سے ہے رامچندر جی بیراگ اور ابھیاس کے بل سے اس من کو اپنے مین لین کر کے شانت آتما ہو۔ تمنے بال اوستھا سے ابھیاس کر رکھا ہی اس سے مَن اُپشم پا کر آتم پد پاؤگے۔ ہے رامچندر جی جنھون نے ست سنگ اور ست شاسترون کے دوارا آتم پد کو پایا ہی وہ سُکھی ہوئے ہین پھر اُنکو دُکھ نہین ہوا کیونکہ دُکھ تو دیہہ کے ابھمان سے ہوتا ہی سو دیہہ کا ابھمان تمنے تیاگ ہی دیا ہی جنے دیہہ کا ابھمان تیاگ دیا ہی اور دیہہ کا آتما سے پھر گرہن نہین کرتا وہ سُکھی رہتا ہی۔ ہے رامچندر جی جس نے آتما کا بل رکھ کے بچار کے دُوارا آتم پد پایا ہی وہ لوگ اکر ترم آنند سے سدا پورن ہی اور سب جگت اُسکو آنند روپ بھاستا ہی جو سمُدر شی نہین ہین اُنکو جگت انرتھ روپ بھاستا ہی ہے رامچندر جی یہ سنسار روپ سانپ اگیانیون کے ہردے مین گھس رہا ہی

وہ جوگ روپی منتر سے دور ہو جاتا ہے اور کسی طرح سے دور نہین ہوتا۔ سانپ کے زہر سے تو ایک ہی جنم مین مرتا ہے اور سنسار روپی زہر سے کتنے ہی جنم تک مرتا چلا جاتا ہے کبھی شانت نہین ہوتا ہے راچندر جی جس پُرش نے ست سنگ اور ست شاستر کے بچن سے آتم پد کو پایا ہے وہ سُکھی ہوا ہے اُسکو بھیتر باہر سب جگت آنند روپ بھاستا ہے اور سب کرم کرنے مین اُسکو آنند ہی آنند ہے جس نے ست سنگ اور ست شاستر کا بچار تیاگ کر دیا ہے اور سنسار مین لگ رہا ہے اُسکو سنسار انرتھ روپ اور دُکھ دینے والا ہے کوئی سانپ کے کاٹنے سے دُکھ پاتے ہین کوئی ہتھیار سے گھائل ہوتے ہین کتنے آگ مین پڑے ہوءن کی طرح جلتے ہین کتنے رسی کے ساتھ بندھے ہوتے ہین کتنے اندھے کنوین مین گر کر دُکھ پاتے ہین۔ ہے رامجی جن پُرشون نے ست سنگ اور ست شاسترون کے دوارا آتم پد کو نہین پایا انکو نرک رُوپ اگنی مین جلنا۔ چکی مین پیسا جانا۔ پتھرون کی بوچھار سے چور چور ہونا۔ کولھوین پیرا جانا اور ہتھیار سے کاٹا جانا وغیرہ بڑے بڑے دُکھ ملتے ہین۔ ہے راچندر جی ایسا دُکھ کوئی نہین جو اس جیو کو نہ ہوتا ہو آتما کے نہ ملنے سے سب دُکھ ملتے ہین۔ جن پدارتھون کو یہ اچھا سمجھتا ہے وہ چکر کی طرح چنچل ہین کبھی استھر نہین رہتے۔ ست مارگ کو تیاگ کر جو انکی اچھا کرتے ہین وہ مہا دُکھ پاتے ہین اور اُنکا دُکھ اس سبب سے دور نہین ہوتا کہ وہ گیان کے سنت پُرشارتھ نہین کرتے جو پُرش سنسار کو نرس جانکر پُرشارتھ کی طرف درڑھ کرتا ہے اُس کو آتم پد ملتا ہے۔ ہے راچندر جی جس پُرش کو آتم پد ملا ہے اُسکو پھر دُکھ نہین ہوتا۔ اگیانی کو سنسار دُکھ روپ ہے اور گیانی کو آنند روپ ہے اُس کو کچھ بھرم نہین رہتا۔ ہے راچندر جی گیانوان مین بہت پرکار کی چیشٹا بھی دیکھہ پڑتی ہین تو بھی وہ سدا شانت اور آنند روپ ہے سنسار کا دُکھ اُسکو اسپرس نہین کر سکتا کیونکہ اُس نے گیان روپی کوُچ (زرہ بکتر) پہنا ہے۔ ہے راچندر جی گیانوان کو بھی دُکھ ہوتا ہے بڑے بڑے برہم رکھہ اور راج رکھہ بہت گیانوان ہوئے ہین اُنکو بھی دُکھ ہوتے رہے ہین پرنت وہ ایسے بے چین نہین ہوتے تھے وہ تو سدا آنند روپ ہین جیسے برہما بشن رُدر آدک انیک پرکار کی چیشٹا کرتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین پر بھیتر سے وہ سدا شانت روپ ہین اُنکو کرتا کا کچھ ابھمان نہین۔ ہے راچندر جی اگیان روپی میگھ سے پیدا ہوا موہ روپی کُہرا کا برچھ گیان روپی شرد رِت سے ناش ہو جاتا ہے اُس سے اپنی ستا کو پراپت ہوتا ہے اور سدا آنند سے بھرا ہوا رہتا ہے وہ جو کچھ کرتے ہین سو اُن کو آنند روپ ہے سب جگت آنند روپ ہے۔ شریر روپی رتھ ہے اور اندری روپی گھوڑے ہین من روپی لگام سے اُن گھوڑون کو کھینچتے ہین۔ بدھ روپی رتھ بھی وہی ہے جس رتھ مین وہ پُرش بیٹھا ہے اور اندری روپی گھوڑے اُسکو کھوٹے مارگ مین ڈالدیتے ہین گیانوان کے اندری روپی گھوڑے ایسے ہین کہ جہان جاتے ہین وہان آنند روپ ہین کسی جگہ وہ دُکھ نہین پاتے سب کام مین اُنکو بلاس ہے اور سدا آنند سے ترپت رہتے ہین۔

تتو گیتہ ماہاتم بارھوان سرگ سماپت ہوا

یعنے تتو جاننے والے کا ماہاتم ۱۲

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راچندر جی تم ایسی بات کا آسرا کرو کہ جسمین تمھارا ہردے پشٹ ہو کر پھر سنسار کی

بھلی بری باتون سے چلایمان نہ ہو جس پُرش کو اِس پرکار آتم پد ملا ہی وہ آنندت ہوا ہی وہ نہ دُکھ کرتا ہی نہ اچھا کرتا
ہی اور سب اُپادھیون سے رہت ہو کر پرم شانت روپ امرت سے پورن ہو رہا ہی وہ پُرش طرح طرح کی چیشٹا
کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہی پر حقیقت مین کچھ نہین کرتا جہان اُسکے من کی برت جاتی ہی وہان اسکو آتما کی سّتا دیکھ پڑتی
ہی جیسے پُورنماشی کا چندرما امرت سے بھرا رہتا ہی تیسے گیانوان پرم آنند سے بھرا رہتا ہی - ہے رامچندر جی یہ جو
مین نے تمسے امرت روپی برت کہی ہی اسکو تب جانوگے جب تمکو شاکشات درشن ہوگا - جیسے چندرما کے
منڈل مین گرمی نہین ہوتی تیسے ہی آتم گیان کے ملنے سے سب دُکھ دور ہو جاتے ہین - اگیانی کو کبھی شانت نہین
ہوتی وہ جو کچھ کرتا ہی اُسمین دُکھ پاتا ہی جیسے کٹیلے برچھ مین کانٹے ہی پیدا ہوتے ہین تیسے اگیانی کو دُکھ
ہی پیدا ہوتے ہین - ہے رام جی اِس جیو کو مورکھتا اور اگیانتا سے بڑے بڑے اَدبھت دُکھ ہوتے ہین
جنکے برابر اور دُکھ نہین جو آتم ملنے کے جتن مین ہاتھ مین ٹھیکرا لیکر چانڈال کے گھر کی بھیکھ لیوے تو وہ بھی اور
ایشور جون سے اُتم ہی پرنت مورکھتا کا جینا برتھا ہی اِس مورکھتا کے دور کرنے کو مین موکش اُپاے کہتا
ہون یہ موکش اُپاے پرم گیان کا کارن ہی اسکے لیے کچھ سنسکرت بدیا بھی جاننا چاہیے جس سے پدون کا
ارتھ سمجھ مین آوے اور موکش اُپاے کے شاستر کو بچارے تو اُسکی مورکھتا نشٹ ہو کر آتم پد کی پراپت ہوگی -
طرح طرح کے ڈرشٹانتون سمیت جیسا آتم گیان کا کارن یہ شاستر ہی ویسا کوئی شاستر تینون لوک مین نہین
ہی اس کو جب بچاروگے تب پرمانند کو پاؤگے یہ شاستر اگیان روپی اندھکار کے دور کرنے کو گیان
روپی سورج ہی جیسے اندھکار کو سورج ناش کرتا ہی تیسے ہی اگیان کو اس شاستر کا بچار ناش کرتا ہی - ہے رامچندر
جی جس طرح پر اِس جیو کا بھلا ہوتا ہی وہ سُنئیے - جب گیانوان گرو ست شاسترون کا اُپدیش کرے اور شکھیہ
اپنے اَنُبھو سے گیان پاوے ارتھات گرو اور اَنُبھو شاستر جب یہ تینون اکٹھے ہون تب بھلا ہوتا ہی جب تک
پرم آنند نہ ملے تب تک درڑھ ابھیاس کرے اُس پرم آنند کو پراپت کرنے والا مین گرو ہون جیو ماتر کا
مین پرم متر ہون میری سنگت جیو کو پرم آنند دلانے والی ہی اس لیے جو کچھ مین کہتا ہون وہ
تم کرو سنسار کے چھن بھر کے بھوگون کو تیاگ کرو کیونکہ بشے بھوگ کے انت مین بہت طرح
کے دُکھ ہین تجھ ایسے گیانوان کا سنگ کرو میرے بچنون کے بچار سے تمھارے سب دُکھ
دور ہو جائین گے جس پُرش نے میرے ساتھ پریت کی ہی اُسکو مین نے آنند کی پراپت کرادی ہی
جس آنند مین برہمادِک مگن ہو رہے ہین - گیانوان آنندت ہوئے ہین اور دُکھ سے رہت پد کو
پراپت ہوتے ہین - ہے رامچندر جی آتما سے بیمکھ رہنا جیو کو دُکھی کر دیتا ہی جس نے سنتون اور شاسترون
کے بچار کے دوارا درشیہ کو اَدرشیہ (یعنے جگت کو جھوٹھا) جانا ہی وہ نربھے ہوا ہی - اگیانی کا ہردے کمل تب
تک کمھلایا رہتا ہی جب تک ترشنا روپی رات نہین ٹُوٹتی اور تب تک ہردے کمل آنند سے نہین کھلتا - ہے رامچندر
جس پُرش نے پرمارتھ کی راہ چھوڑدی اور سنسار کے کھانے پینے آد بھوگون مین مگن ہو رہا ہی اُس کو تم منڈھک
جانو جو کیچڑ مین پڑا ہوا بولتا ہی - ہے رامچندر جی یہ سنسار بڑا آپدا کا سمندر ہی اسمین جو کوئی اُتم پُرش ہی وہ ست
سنگ اور ست شاستر کے بچار سے اُس سمندر کو نانگھ جاتا ہی اور پرمانند نربھے پد کو جو آد اور انت اور مدھ سے

رہت ہی اُسکو پاتا ہی اور جو سنسار سمدر مین پڑا ہی وہ دُکھ سے دُکھ روپ پد کو پاتا ہی اور کشٹ سے کشٹ روپ نرک کو پاتا ہی جیسے زہر کو زہر جانکر اُس کو کھاتا ہی اور وہ زہر اُس کو ناش کر دیتا ہی تیسے ہی جو پُرش سنسار کو اَست جانکر پھر سنسار مین پھنسا رہتا ہی وہ موت کو پاتا ہی۔ ہے رام جی جو پُرش آتم پد سے الگ ہی پر اُسمین اپنی بھلائی جانتا ہی اور اُس کے ابھیاس کو چھوڑ کر سنسار کیطرف دوڑتا ہی وہ اس طرح ناش ہوگا اور جنم مرن کو پاویگا جیسے کسی کے گھر مین آگ لگے اور وہ پھوس کے گھر اور پھوس کی سجیا پر شین کرے تو وہ مر جاوے۔ جو سنسار کے پدارتھ دیکھ کر پھولے ہوئے ہین وے اُس کو بجلی کی سی چمک سمجھین کیونکہ وہ سُکھ ہو کر مٹ جاتے ہین استھر نہین رہتے سنسار کا دُکھ آگما پائی ہی ہے رامچندر جی یہ سنسار ابچار سے بھاستا ہی اور بچار کرنے سے لین ہو جاتا تو تمکو اُپدیش کرنے کی ضرورت نہ تھی اسی کارن پُرشارتھ چاہئے۔ جیسے ہاتھ مین چراغ ہو اور اندھا ہو کر کنوئین مین گر پڑے تو مورکھ ہی تیسے ہی سنسار بھرم کے دور کرنے والے گرو اور شاستر موجود ہین جو اُنکی شرن مین نہ آوے وہ مورکھ ہی۔ ہے رام جی جس پُرش نے سنتون کی سنگت اور ست شاستر کے بچار سے آتم پد کو پایا ہی وہ پُرش شدھ چیتن بھاؤ کو پراپت ہوا ہی اور اسکا سنسار بھرم مٹ گیا ہی۔ یہ سنسار من کے مان لینے سے اُپجا ہی جیو کا بھلا بھائی بندھ دھن دولت پر جاتیرتھ دیو دوار اور ایشور ج سے نہین ہوتا کیول ایک من کے جیتنے سے ہی ہوتا ہی ہے رام جی جس کو گیان پرم پد رسائین کہتے ہین جسکے پانے سے جیو کا ناش نہ ہو اور جسمین سب سُکھ ہون اسیکا سادھن شمتا اور سنتوکھ ہی ان سے گیان پید اہوتا ہی آتم گیان روپی ایک برچھ ہی اُس کا پھول شانت ہی اور استھت پھل ہی جس پُرش کو یہ گیان ملا ہی وہ شانت دان ہو کر نرلیپ رہتا ہی اُسکو سنسار کا بھاو ابھاؤ کچھ نہین جان پڑتا ہی جیسے اکاش مین سورج کے اُدی ہونے سے جگت کی کریا ہوتی ہی اور جب سورج است ہو جاتا ہی تب سب کریا لین ہو جاتی ہی اور جیسے اُس کریا کے ہونے اور نہ ہونے مین آکاش جیون کا تیون ہی تیسے ہی گیان وان سدا نرلیپ یعنی بے لوث ہی اس آتم گیان کے پیدا ہونے کا اُپاے یہ میرا آتم شاستر ہی۔ ہے رام جی جو پُرش اس موکش اُپاے شاستر کو سردھا سے ت پڑھے یا سُنے تو اُسی دن سے وہ موکش (نجات) کا بھاگی (حصہ دار) ہو۔ موکش کے چار دوار پال یعنی دربان ہین وہ مین تمسے کہتا ہون جب ان مین سے ایک بھی بس مین ہو گا تب موکش کے دروازہ مین جلد پہونچنا ہو گا۔ اُن چارون کے نام سنو۔ ہے رام جی شم جیو کو پرم بشرام کا کارن ہی یہ سنسار جو دیکھ پڑتا ہی سو مرگ ترشنا (یعنی سراب مرگ ترشنا خشک زمین کی چمکتی ہوئی بالو) کی ندی کیطرح ہی اُسکو اگیانی لوگ سکھ روپ پانی سمجھکر ہرن کیطرح دوڑتے ہین اور شانت (یعنے آسودگی) کو نہین پاتے جب شم روپی میگھ کی برکھا ہو تب سکھی ہون۔ ہے رام جی شم ہی پرم آنند پرم پد اور شو پد ہی جس پُرش نے شم پایا ہی وہ سنسار سمدر سے پار ہوا ہی اسکے دشمن بھی دوست ہو جاتے ہین۔ ہے رام جی جیسے جب چندرما اُدی ہوتا ہی تب امرت ٹپکنے سے ٹھنڈھک ہوتی ہی تیسے ہی جسکے ہردے مین شم روپی چندرما اُدی ہوتا ہی اسکے سب تاپ مٹ جاتے ہین اور پرم شانت وان ہو جاتا ہی ہے رام جی شم کے برابر کوئی امرت نہین ہی شم سے پرم شوبھا ملتی ہی جیسے پورنماشی کے چندرما کی چاندنی بہت اُجلی

ہوتی ہی تیسے ہی شم کو پاکر جیو کی اُجّل چمک ہوتی ہی جیسے بشن بھگوان کے ۲ دو ہردے ہین ایک تو اپنے شریر مین
دوسرا استنون مین تیسے ہی جیو کے بھی ۲ دو ہردے ہوتے ہین ایک اپنے شریر مین دوسرا شم مین - جیسا آنند
شم والے کو ہوتا ہی تیسا امرت کے پینے والے کو بھی نہین ہوتا - ہے رام جی کوئی پران سے بھی پیارا کھو کر پھر
ملجاے تو جیسا آنند اُس کو ہوتا ہی اُس سے بھی بڑھکر آنند شم والے کو ہوتا ہی اُس کے درشن سے بھی جیسا
آنند ہوتا ہی ویسا آنند راجا اور منتری اَور سندر استری کو بھی نہین - ہے رام جی جس پُرش کو شم کی پراپت
ہوئی ہی وہ نمسکار کرنے اور پوجنے کے جوگ ہی جس کو شم کی پراپت ہوتی ہی اُس کو گھبراہٹ نہین ہوتی ہی اور
اور لوگون سے بھی گھبراہٹ نہین پاتا اُس کے سب کرم اور بچن امرت کی طرح میٹھے اور چندرما کی کرن
کی طرح شیتل اور ہردے کو آرام دینے والے ہوتے ہین - ہے رام جی جیسے بالک اپنی ماتا کو پاکر آنندت
ہوتا ہی تیسے ہی جسکو شم پراپت ہوا ہی اُسکے سنگ سے جیو بہت آنند پاتا ہی - جیسے کسی کا مرا ہوا بھائی بندھ
پھر آوے اور اُسکو آنند ہو اُس سے بھی بڑھکر آنند شم والے کو ہوتا ہی - ہے رام جی ایسا آنند چکرورتی
اور تینون لوک کا راج پانے سے بھی نہین ہوتا - جس کو شم کی پراپت ہوئی اُسکے شتر بھی متر ہو جاتے ہین
اُس کو سانپ اور سنگھ کا بھی ڈر نہین رہتا بلکہ کسی کا بھی ڈر نہین رہتا سدا نربھی اور شانت روپ رہتا ہی -
ہے رام جی جو کوئی کشٹ آپہونچے اور کال کی اگن بھی آلگے تو وہ چلایمان نہین ہوتا سدا شانت روپ رہتا
ہی جیسے شیتل چاندنی چندرما مین رہتی ہی تیسے ہی جو کچھ شُبھ گُن اور سمپت ہین وہ سب شم والے کے ہردے
مین آکر رہتے ہین - ہے رام جی جو پُرش ادھیاتمک آدتاپ سے جلتا ہی اُسکے ہردے مین جو شم آجاوے تو سب
تاپ مٹ جاتے ہین جیسے گرم زمین پانی برسنے سے ٹھنڈی ہو جاتی ہی تیسے ہی اُسکا ہردے ٹھنڈھا ہو جاتا
ہی جس کو شم پراپت ہوا ہی اُس کو سب کرم آنند روپ ہین اُسکو کوئی دُکھ نہین لگتا - جیسے بجر کی شلا مین
بان نہین بیدھ سکتا تیسے ہی جس پُرش نے شم روپی کوچ پہنا ہی اُسکو ادھیاتم آدتاپ بیدھ نہین سکتے وہ سدا
شیتل روپ رہتا ہی ہے رام جی تپسوی پنڈت جگیہ کرنے والا اور دولتمند پوجا مین مان کرنے کے جوگ
ہین پرنت جس کو شم کی پراپت ہوئی ہی وہ سب سے اُتم اور سب کے پوجنے کے جوگ ہی اُس کے من
کی برت آتم تتو مین لگی رہتی ہی اور سب کریا مین سوہتی ہی - جس پُرش کو شبد اسپرس روپ رس گندھ کریا
کے بشیون کے اشٹ انشٹ مین راگ دویش نہین ہوتا اُس کو شانت آتما کہتے ہین - ہے رام جی جو سنسار
کے رمنیک پدارتھ مین نہین پھنستا اور آتمانند سے پورن ہی اُسکو شانت وان کہتے ہین اُسکو سنسار کے
شُبھ اشُبھ کا میلاپن نہین لگتا وہ تو سدا نرلیپ رہتا ہی جیسے آکاش سب پدارتھون سے نرلیپ رہتا
ہی تیسے ہی شانت وان پُرش سدا نرلیپ رہتا ہی - ہے رام جی ایسا پُرش اشٹ پدارتھ (مرغوب چیز)
کے ملنے مین سُکھی نہین ہوتا اور انشٹ (نامرغوب) کے ملنے مین دُکھی نہین ہوتا وہ انتہ کرن
سے سدا شانت رہتا ہی اور اُس کو کوئی دُکھ لگ نہین سکتا وہ اپنے آپ مین سدا پرمانند روپ رہتا ہی
جیسے سورج کے اُدے ہوتے ہی اندھکار ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی شانت کے پانے سے سب دُکھ ناش ہوکر سدا
نربکار (بے عیب) رہتا ہی - ہے رام جی وہ پُرش سب کرم کرتے دیکھ پڑتا ہی پر وہ سدا نرگُن روپ ہی کوئی کرم

اُسکو چھو نہین جاتا جیسے پانی مین کمل نرلیپ رہتا ہی تیسے ہی شانت وان پُرش سدا نرلیپ (بے لگاو بے لوث)
رہتا ہی۔ ہے رام جی جو پُرش بڑی راج سمپت اور بڑی بپت کو پاکر بھی جیوں کا تیوں الگ رہتا ہی ارتھات نہ
دکھی ہوتا ہی نہ سکھی ہوتا ہی اسکو شانت وان کہیے۔ ہے رام جی جو پُرش شانت نہین رکھتا ہی اُسکا چت چھن چھن
مین راگ دویش سے جلتا ہی اور جسکو شانت ہی اُسکا چت بھیتر اور باہر سے شیتل اور سدا ایک رس رہتا
ہی جیسے ہمالے پربت سدا شیتل رہتا ہی تیسے ہی وہ سدا شیتل رہتا ہی اُسکے مُکھ کی کانت (چمک روشنی) بہت
شوبھائمان ہوتی ہی جیسے نہ کلنک چندر ما ہی تیسے ہی وہ نہ کلنک رہتا ہی۔ ہے رامچندر جی جسکو شانت پراپت
ہوئی ہی اُسکو بڑا آنند ملا ہی اور اُسی کو پرم کا بجھ ہوتا ہی گیانی لوگ اُسی کو پرم پد کہتے ہین جسکو پُرشارتھ کرتا ہی
اُسکو شانت پراپت کرنی چاہیئے۔ ہے رام جی جیسے مین نے کہا ہی اس کرم سے شانت کو تم اختیار کرو تب
سنسار روپی سمدر کے پار اُتر جاؤ گے۔

شم جہما برنن نام تیرھوان سرگ سماپت ہوا

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامچندر جی اب بچار کا برنن سُنیئے کہ جب ہردے شُدّھ ہوتا ہی تب بچار ہوتا ہی
اور شاستر ارتھ کے بچار کرنے سے بُدھ بڑھتی ہی۔ ہے رام جی اگیان روپی بن مین آپدا روپی بیل پیدا ہوتی
ہی اُسکو بچار روپی تلوار سے جب کاٹو گے تب آتما ہو گے۔ ہے رامچندر جی موہ روپی ہاتھی جیو کے ہردے
کمل کو ٹکرے ٹکرے کر ڈالتا ہی ارتھات اشٹ انشٹ پدارتھ مین راگ دویش سے چھید اجاتا ہی جب بچار
روپی سنگھ آوے تب موہ روپی ہاتھی ناش کرکے شانت آتما ہو۔ ہے رام جی جس کو سدھتا ملی ہی اُس کو
بچار اور پُرشارتھ ہی سے ملی ہی جب راجا پہلے بچار کرکے پُرشارتھ کرتا ہی تب اُس کو راج ملتا ہی پہلے بل
دوسرے بُدھ تیسرے تیج چوتھے پدارتھ کا آنا پانچوین پدارتھ کا ملنا۔ ان پانچون کی پراپت بچار سے
ہی ہوتی ہی ارتھات اندریون کا جیتنا بُدھ اُتم بیاپنی اور تیج کا آنا یہ سب بچار ہی سے ملتے ہین۔ ہے رام جی
جس پُرش نے بچار کا آشرے لیا ہی وہ بچار کے درڑھ ہونے سے جسکی اچھا کرتا ہی وہ اُس کو پاتا ہی اس سے
بچار پُرش کا پرم متر ہی بچار والا پُرش بپت مین نہین پڑتا جیسے تونبی پانی مین نہین ڈوبتی تیسے ہی بچار والا پُرش آپدا
مین نہین ڈوبتا ہے رام جی وہ جو کچھ کرتا ہی بچار کرکے کرتا ہی اور بچار ہی سے دیتا لیتا ہی اسکے سب کرم سدھتا
کارن روپ ہوتے ہین اور دھرم ارتھ کام موکش بچار کے درڑھ ہونے سے ہی سدّھ ہوتے ہین۔ بچار روپی کلپ برچھ
مین جسکا ابھیاس ہوتا ہی وہی پدارتھ کی سدھتا کو پاتا ہی۔ ہے رام جی شدّھ برہم کا بچار کرکے آتم گیان کو پاؤ۔
جیسے دیپک سے سب پدارتھون کا گیان ہوتا ہی تیسے ہی پُرش بچار سے ست اُست کو جانتا ہی جو اُست کو
تیاگ کر ست کی اور جتن کرتا ہی اُسی کو بچار وان کہتے ہین۔ ہے رام جی سنسار روپی سمدر مین آپدا کی
لہرین اُٹھتی ہین بچار والا پُرش اُنکے ہونے نہ ہونے مین دُکھ نہین پاتا جو کچھ کرم بچار سہت کیا جاتا ہی اُسکا انت
سُکھ ہی اور جو بچار بنا ہوتا ہی اُس سے دُکھ پراپت ہوتا ہی۔ ہے رام جی ابچار روپ برچھ سے دُکھ روپ بڑے
بڑے کانٹے ہی پیدا ہوتے ہین۔ ابچار روپی رات مین ترشنا روپی پشاچنی پھرتی ہی اور جب بچار روپی

سورج اُدے ہوتا ہی تب اپچار روپی رات اور ترشنا روپی پشاچنی کا ناش ہو جاتا ہی - ہے رام جی ہمارا یہی اشیرباد ہی
کہ تمھارے ہردے سے اپچار روپی رات جاتی رہی بچار روپی سورج سے اپچار روپی سنسار دُکھ کا ناش ہو جاتا
ہی جیسے بالک اپچار سے اپنی پرچھائین کو بیتال سمجھ کر ڈر جاتا ہی اور بچار کرنے سے وہ ڈر مٹ جاتا ہی تیسے ہی اپچار
سے سنسار دکھ دیتا ہی اور ست شاستر کے موافق تدبیر اور بچار کرنے سے سنسار کا ڈر مٹ جاتا ہی - ہے رام جی
جہان بچار ہی تہان دُکھ نہین ہی جیسے جہان اُجیرا ہی تہان اندھیرا نہین ہوتا اور جہان اُجیرا نہین تہان اندھیرا
رہتا ہی - تیسے ہی جہان بچار ہی وہان سنسار کا ڈر نہین رہتا اور جہان بچار نہین تہان سنسار کا ڈر رہتا ہی جہان
آتم بچار پیدا ہوتا ہی وہان سُکھ کے دینے والے شُبھ گُن رہتے ہین جیسے مان سرور مین کمل کے پھول پیدا
ہوتے ہین تیسے ہی بچار مین شُبھ گُن پیدا ہوتے ہین جہان بچار نہین ہی وہان دُکھ کا آگمن ہوتا ہی ہے راگھی
جو کچھ کرم اپچار سے کیے جاتے ہین وہ دُکھ کے کارن ہوتے ہین جیسے چوہا بل کو کھود کر مٹی نکالتا ہی وہ مٹی
جہان اکٹھی ہوتی ہی وہان بل کی اُتپت ہوتی ہی تیسے ہی اپچار سے جیو مٹی روپی پاپ کرم کو اکٹھا کرتا ہی اور
اُس سے آپدا روپی بل پیدا ہوتا ہی - اپچار روپی گھُن کے کھائے ہوئے سوکھے برچھ سے سُکھ روپی
پھل نہین نکلتے - اپچار اُسکا نام ہی جس مین شُبھ اور شاستر کے موافق کرم نہ ہو - ہے رام جی ببیک
روپی راجا ہی اور بچار روپی اُسکی دُھجا ہی جہان ببیک روپی راجا آتا ہی وہان بچار روپی دُھجا بھی
اُسکے ساتھ پھرتی ہی اور جہان بچار روپی دُھجا آتی ہی وہان ببیک روپی راجا بھی آتا ہی جو پُرش
بچار وان ہی وہ پوجنے کے جوگ ہی جیسے دوتج کے چندرمان کو سب نمسکار کرتے ہین بچار وان کو بھی
سب نمسکار کرتے ہین - ہے رام جی ہمارے دیکھتے دیکھتے تھوڑی بُدھ والے بھی بچار کے ورِدھ ہونے
سے موکش پد کو پا گئے ہین اِس سے بچار سب کا پرم مِتر ہی جیسے ہمالے پربت بھیتر باہر سے شیتل رہتا ہی
دیکھو بچار سے جیو ایسے ایسے پد کو پاتا ہی جو نِت نرمل اننت اور پرمانند روپ ہی اِسکو پا کر پھر اُسکو پا کر
پھر اُسکے تیاگ کی اچھا نہین ہوتی اور نہ اور ہی کے لینے کی اچھا ہوتی ہی اُسکو بھلا بُرا سب ایک سا ہی
جیسے لہر کے پیدا ہونے اور مٹ جانے مین سمندر ایک سا رہتا ہی تیسے ہی ببیکی پُرش اچھی بُری بات مین
ایک ہی طرح رہتا ہی اور سنسار کا بھرم چھُوٹ جاتا ہی کیول ادویت تتو (شیٔ واحد) اُسکو پراپت ہوتا ہی
ہے رام جی یہ جگت اپنے من کے موہ سے اُپجتا ہی اور اپچار سے دُکھ دینے والا دیکھ پڑتا ہی جیسے
اپچار سے بالک کو بیتال بھاستا ہی تیسے ہی اِسکو جگت بھاستا ہی جب برہم بچار پراپت ہو تب جگت
کا بھرم چھُوٹ جاوے - ہے رام جی جس کے ہردے مین بچار ہوتا ہی اُسکو سمتا (سبکو برابر جاننا) پیدا ہوتی ہی
جیسے بیج سے انکُر پیدا ہوتا ہی تیسے ہی بچار سے سمتا ہو آتی ہی اور بچار وان پُرش جسکی طرف دیکھتا ہی اُس طرف آنند ہی
دیکھ پڑتا ہی دُکھ نہین بھاستا جیسے سورج کو اندھکار نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی بچار وان کو دُکھ نہین دیکھ پڑتا جہان
بچار ہی وہان دُکھ ہی جہان بچار ہی وہان سُکھ ہی جیسے اندھکار کے نہ ہونے سے بیتال کا ڈر جاتا رہتا ہی تیسے ہی بچار
کرنے سے دُکھ دور ہو جاتا ہی - ہے رام جی سنسار روپی کٹھن روگ کے دور کرنے کو بچار بڑی اوکھد (دوا) ہی جیسے
پورنماشی کے چندرما کی اُجّل کانت ہوتی ہی تیسے ہی بچار وان کے مُکھ کی اُجّل کانت ہوتی ہی ہے راگھی بچار ہی سے پرم پد

ملتا ہی- جس سے اَرتھ سدِھ ہو اُسکا نام بچار ہی اور جس سے اَنرتھ سدِھ ہو اُسکا نام ابچار ہی- جو ابچار روپی مد (شراب) کو پیتا ہی وہ متوالا ہو جاتا ہی اُس سے شُبھ بچار کوئی نہین ہوتا اور شاستر کے موافق کرم بھی اُس سے نہین ہوتے- ہے رام جی اچھا روپی روگ بچار روپی اوکھد سے دور ہو جاتا ہی- جس پُرش نے بچار کے دوار ا پرم ارتھ ستّا کا آشرے لیا ہی وہ پرم شانت ہو جاتا ہی اور دُر بدّھ اُسکو نہین رہتی وہ سب چیز کو ساکشی بھُوت ہو کر دیکھتا ہی اور سنسار کے بھاؤ ابھاؤ مین جیُون کا تیُون رہتا ہی وہ اُدی است سے رہت نہ سنک رُوپ ہی- جیسے سمُندر پانی سے بھرا ہی تیسے ہی بچار والا پُرش آتم تتو سے بھرا ہی جیسے اندھے کنوئین مین پڑا ہوا ہاتھ کے سہارے سے نکلتا ہی تیسے ہی سنسار روپی اندھے کنوین مین گرا ہوا بچار کے سہارے بچار وان ہی نکلتا ہی- ہے رام جی راجا کو جو کچھ کشٹ ہوتا ہی تو وہ بچار کرکے جتن کرتا ہی تب اُسکا کشٹ نوارن ہو جاتا ہی- اس سے تم بچار کرکے دیکھو کہ جو کسی کو دُکھ ہوتا ہی تو وہ دُکھ بچار ہی سے دور ہوتا ہی تم بھی بچار کا آشرے کرکے سدِھ کو پراپت ہو- وہ بچار اسطرح پراپت ہوتا ہی کہ بید اور بیدانت کے سدھانت کو سنکر پاٹھ کرے اور اچھی طرح سے بچارے تب بچار کے درڑھ ہونے سے آتم تتو کو پاوے گا- جیسے پرکاش سے پدارتھ کا گیان ہوتا ہی تیسے گرُو اور شاستر کے بچنوں سے آتم تتو کا گیان ہوتا ہی جیسے پرکاش مین اندھے کو کوئی چیز نہین ملتی تیسے ہی گرد اور شاستر اور بچار کے نہ ہونے سے اُسکو آتم پد نہین ملتا- ہے رام جی جو بچار کی انکھین رکھتے ہین وہی دیکھتے ہین اور جو بچار کی آنکھین نہین رکھتے وہ اندھے ہین- ہے رام جی ایسا بچار کرے کہ مین کون ہون یہ جگت کیا ہی اسکی اُتپت کیسے ہوئی اور کیسے مِٹ جاتا ہی- اسطرح سنتون اور ست شاستر کے موافق بچار کرکے ست کو ست اور است کو است جانکر جسکو است جانے اُسکو تیاگ کرے اور جسکو ست جانے اُسمین استھت (قائم) ہو اُسی کا نام بچار ہی اِس بچار سے آتم پد کی پراپت ہوتی ہی- ہے رام جی بچار روپی دبیہ درشٹ جس کو ہوئی ہی اُسکو سب پدارتھون کا گیان ہوتا ہی اور بچار ہی سے آتم پد ملتا ہی جس کے پانے سے اچل ہو جاتا ہی پھر سنسار کے شُبھ اشُبھ مین چلایمان نہین ہوتا جیُون کا تیُون رہتا ہی- جب تک پراربدھ کا بل رہتا ہی تب تک اُسکا شریر رہتا ہی اور جب تک اپنی اچھا رہتی ہی تب تک شریر رہتا ہی پھر شریر کو تیاگ کر کیول شُدھ روپ ہو جاتا ہی اس سے ہے رامچندر جی برہم بچار کا آشرے کرکے سنسار سمُندر کو تیر جاؤ رو گی اور دکھی پُرش بھی اتنا نہین روتا ہی جتنا ابچار سے رہت پُرش روتا ہی- ہے رام جی جو پُرش بچار سے رہت ہی اُس کو سب دُکھ آکر گھیرتے ہین جیسے سب ندیان آپ ہی آپ سمُندر مین چلی آتی ہین تیسے ہی ابچار سے سب آپدا بھی چلی آتی ہین- ہے رام جی کیچڑ مین کیڑا اور گڑھے مین کانٹا اور اندھیرے بل مین سانپ کا ہونا اچھا ہی پر بچار سے رہت (خالی) ہونا اچھا نہین- جو پُرش بچار سے رہت ہو کر سنساری بھوگ بلاس مین دوڑتا ہی وہ گھٹتا ہی- ہے رام جی بچار سے رہت پُرش بڑا کشٹ پاتا ہی اس سے ایک چھن بھی بچار بنا رہنا نہ چاہئے بچار سے درڑھ ہو کر نر بھی رہنا چاہیئے مین کون ہون اور جگت کیا ہی- ایسا بچار کرکے اور ست رُوپ آتما کو جانکر جگت کا تیاگ کرنا چاہیئے- ہے رام جی جو پُرش بچار وان ہین وہ جگت کے بھوگون مین نہین گرتے ست ہی مین استھت رہتے ہین جب بچار آتا ہی تب

تو گیان ہوتا ہی اور جب تتو گیان سے بشرام ہوتا ہی تب بشرام سے چت کا اُپ شم ہوکر دُکھ کا ناش ہوجاتا ہی۔

بچار مہا برنن نام چودھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے اپچار روپی شترو کے ناش کرنے والے شری رامچندر جی جس پُرش کو سنتوکھ ہوا ہی وہ پرم آنندت ہوکر تینون لوک کی دولت کو تنکے کی طرح بے حقیقت اور ناچیز سمجھتا ہی۔ ہے رامچندر جی جو آنند امرت کے پینے سے اور تینون لوک کا راج پانے سے نہین ہوتا ہی وہ آنند سنتوکھ والے پُرش کو ہوتا ہی۔ ہے رامچندر جی اچھا روپی رات ہردے روپی کمل کو کمھلا دیتی جب سنتوکھ روپی سورج کا اُدے ہوتا ہی تب اچھا روپی رات کا ناش ہوجاتا ہی جیسے چھیر سمدر اُجل ہونے سے شوبھا یمان ہی تیسے ہی سنتوکھ وان کی کانت شوبھا یمان ہوتی ہی۔ ہے رامچندر جی جو تینون لوک کے راجا کی بھی اِچھا نہ گئی تو وہ کرودری ہوکر سنتوکھ وان ہی وہ سب کا مالک ہی۔ سنتوکھ اسکا نام ہی جو نہ پائی ہوئی چیز کی اِچھا نہ کرے اور پائی ہوئی چیز کے اِشٹ آنشٹ مین راگ دویش نہ کرے۔ سنتوکھ والا پُرش سدا آنند مین رہتا ہی اور آتما کے ٹھہرے رہنے سے ترپت رہتا ہی اسکو اور اچھا کچھ نہین سنتوکھ ہونے سے اُسکا ہردے کھلا رہتا ہی۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے کمل کھلتا ہی تیسے ہی سنتوکھ رکھنے والا کھلا (یعنی خوش) رہتا ہی جو نہ ملی ہوئی چیز کی اِچھا نہین کرتا اور بغیر اِچھا کے ملی ہوئی چیز کو شاستر کے موافق سلسلہ سے لیتا ہی اُسکا نام سنتوکھ وان ہی۔ جیسے پورنماشی کا چندرما امرت سے پورن رہتا ہی تیسے سنتوکھ والے کا ہردے سنتوکھ سے پورن رہتا ہی جبکو سنتوکھ نہین ہی اُسکے ہردے روپی بن مین سدا دکھ اور چنتا روپی پھول پھل پیدا ہوتے ہین۔ ہے رامچندر جی جبکا چت سنتوکھ سے رہت ہی اُسکے اِچھا روپی سمدر مین طرح طرح کی لہرین پیدا ہوتی ہین۔ سنتشٹ آتما والے کو پرم آنند ہوتا ہی اُسکی بُدھ جگت کے پدارتھون مین نہین پھنستی ہے رامچندر جی جیسا آنند سنتوکھ والے کو ہوتا ہی ویسا آنند آٹھ سدھیون کے ایشورج اور امرت کے پینے سے بھی نہین ہوتا ہی۔ سنتوکھ وان سدا شانت روپ اور نرمل رہتا ہی اِچھا روپی دُھول سدا اُڑتی رہتی ہی سو سنتوکھ روپی برسات سے شانت ہوجاتی ہی اس سے سنتوکھ وان نرمل ہی۔ ہے رامجی جیسے آم کا پکا ہوا پھل سندر ہوتا ہی اور سبکو پیارا لگتا ہی تیسے ہی سنتوکھ وان پُرش سبکو پیارا لگتا ہی اور استُتی کرنے کے جوگ ہی۔ جس پُرش کو سنتوکھ ہوا ہی اُسکو بڑا لابھ ہوا ہی۔ ہے رامجی جہان سنتوکھ ہی وہان اِچھا نہین رہتی اور سنتوکھ وان بھوگ مین دین ہوکر نہین رہتا وہ اُدار آتما سدا آنند سے ترپت رہتا ہی۔ جیسے سیگھ پون کے آنے سے جاتے رہتے ہین تیسے ہی اِچھا سنتوکھ کے آنے سے جاتی رہتی ہی۔ جو پُرش سنتوکھ وان ہی اُسکو دیوتا اور رکھیشور سب نمسکار کرتے ہین اور دھن دھن کہتے ہین ہے رامجی جب تم سنتوکھ کو رکھوگے تب پرم شوبھا کو پاوگے۔

سنتوکھ مہا برنن نام پندرھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامچندر جی جتنے دان اور تیرتھ آدک سادھن ہین اُنسے آدم پد نہین ہد تو سادھون کی سنگت سے ملتا ہی۔ سادھ سنگت روپی ایک برچھ ہی اُسکا پھل آتم گیان ہی۔ جس پُرش نے پھول کی اِچھا کری ہی

وہ اُس بھورروپی پھل کو پاتا ہی جو پُرش آتمانند سے رہت ہی وہ ست سنگ کرکے آتمانند سے پورن ہوتا ہی جو اگیان
سے موت کو پاتا ہی وہ سنت کے سنگ سے گیان کو پاکر اَمر ہوا ہی اور جو آپدا سے دُکھی ہی وہ سنت کے
سنگ سے سمپدا کو پاتا ہی۔ آپدا روپی کمل کی ناش کرنے والی ست سنگ روپی برف کی برشا ہی ست سنگ
ہی سے آتم گیان ہوتا ہی جس سے موت نہین ہوتی اور سب دُکھون سے چھوٹ کر پرمانند ملتا ہی۔ ہے راجی
سنت کی سنگ سے ہردے مین گیان روپی دیپک جلتا ہی جس سے اگیان روپی اندھکار مٹ جاتا ہی اور
بڑے بڑے ایشورج کو پاتا ہی پھر اُسکو کسی بھوگ کی اِچھا نہین رہتی اور گیان وان ہو کر سب سے اُتم پد
مین براجتا ہی۔ جیسے کلپ برچھ کے پاس جانے سے مَن مانے پھل کی پراپت ہوتی ہی تیسے ہی سنسار سمندر
کے پار اُتارنے والے سنت لوگ ہین۔ جیسے ملاح ناؤ سے پار لگاتا ہی تیسے ہی سنت لوگ جُگت کرکے
سنسار سمندر سے پار کرتے ہین۔ ہے راجی موہ روپی میگھ کا ناش کرنے والا سنت کا سنگ پَون روپ ہی
جسکو اناتم دیہہ ادک سے اسنیہہ چھوٹ گیا ہی اور شُدھ آتما مین آکر ٹھہرا ہی وہ اِس سے ترپت ہوا ہی
پھر سنسار کے بھلے بُرے مین اُسکی بُدھ چلایمان نہین ہوتی وہ سدا سمان بھاؤ مین رہتا ہی۔ سنت لوگ سنسار
سمندر سے پار اُتارنے مین پُل کے سمان ہین اور آپدا روپی بیل کو جڑ سمیت ناش کر دیتے ہین۔ ہے رام جی
سنت لوگ پرکاش روپ ہین اُنکے سنگ سے پدارتھ ملتے ہین اور جو اپنے پُرشارتھ روپی آنکھون سے رہت ہین اُنکو
پدارتھ نہین ملتے۔ جس پُرش نے ست سنگ کو تیاگ کیا ہی وہ نرک روپی اگن مین لکڑی کی طرح جلتا ہی اور جس
پُرش نے ست سنگ کیا ہی اُسکو نرک کی آگ کو بجھانے والا ست سنگ روپی میگھ ہی۔ ہے راجی جسنے ست سنگ
روپی گنگا کا اسنان کیا ہی اُسکو تپ دان آدک سادھنون کا پھر کچھ پریوجن نہین رہتا وہ ست سنگ ہی سے
پرم گت کو پاویگا اِس سے اور سب اُپایون کو چھوڑ کر ست سنگ ہی کرنا چاہئے جیسے نردھن منکھیہ چنتامن آدک
دھن کو کھوجتا ہی تیسے ہی موکش چاہنے والا ست سنگ کو کھوجتا ہی۔ جو ادھیاتمک آدی تینون تاپون سے جلتا ہی
اُسکو شیتل کرنے والا ست سنگ ہی ہی۔ جیسے جلتی ہوئی زمین پانی برسنے سے ٹھنڈھی ہو جاتی ہی تیسے ہی
ہردے ست سنگ سے شیتل ہوتا ہی۔ ہے رام جی موہ روپی برچھ کا ناش کرنے والا ست سنگ روپی
کلھاڑا ہی۔ ست سنگ ہی سے منکھیہ اِبناشی پد کو پاتا ہی جس پد کو پاکر پھر اور کچھ پانے کی اِچھا نہین رہتی
اِس لئے سب سے اُتم ست سنگ ہی ہی جیسے سب اپسراؤن مین لچھمی جی اُتم ہین تیسے ہی ست سنگ
کرنے والا سب سے اُتم ہی اِس سے اپنے بھلے کے واسطے ست سنگ ہی کرنا تمکو جوگ ہی۔ ہے رام
جی یے جو موکش کے چار دن دوارپال ہین اُنکا حال تمسے کہا جس پُرش نے اِنکے ساتھ پریت کی ہی
وہ جلد آتم پد کو پراپت ہوا ہی اور جو اِنکی سیوا نہین کرتے وہ موکش نہین پاوینگے۔ ہے راجی ان چارون مین
سے ایک بھی جہان آتا ہی وہان تینون اور بھی آجاتے ہین جیسے جہان سمندر رہتا ہی وہان اور بھی سب ندیان
آجاتی ہین تیسے ہی جہان شم آتا ہی وہان سنتوکھ بچار ست سنگ یے تینون بھی آجاتے ہین اور جہان سادھ
سنگم ہوتا ہی وہان سنتوکھ بچار شم یہ تینون آجاتے ہین۔ جہان کلپ برچھ ہوتا ہی وہان سب پدارتھ ہوتے
ہین جیسے پورنماشی کے چندرما مین گن اور کلا سب اکٹھا ہو جاتے ہین تیسے ہی جہان سنتوکھ آتا ہی وہان اور تینون

بھی آتے ہین اور جہان بچار آتا ہی وہان سنتوکھ اور اُپ شم اور ست سنگ بھی آکر رہتے ہین - جیسے اچھے منتری
سے راج لچھمی آکر رہتی ہی تیسے ہی جہان بچار ہوتا ہی وہان اور بھی تینون آکر رہتے ہین - اِس سے ہے راجی جہان
یہ چارون اکٹھے ہوتے ہین اُسکو اُتم جاننا - ہے راجی جو یہ چارون نہو سکین تو ایک تو ضرور لانا چاہتے جب
ایک آویگا تب چارون آکر موجود ہونگے - موکش ملنے کیواسطے یہ چارون بڑے سادھن ہین اور طرح سے مکت نہ ہوگی - اشلوک -

श्लोक ॥ सन्तोषः परमो लाभः सत्संगः परमोधनः।
विचारः परमं ज्ञानं शमंच परमं सुखम् ॥

اشلوک کا ارتھ - سنتوکھ پرم لابھ ہی ست سنگ پرم دھن ہی - بچار پرم گیان ہی شم پرم سُکھ ہی -
ہے راجی یہ پرم سُکھ کے دینے والے ہین جسمین یہ چاروگُن ہین اسکی برہما آدک اُستت کرتے ہین اس سے
دانت لگاکر (مضبوط ہوکر) انھون کا آشرے کرکے اپنے من کو بس کرے - ہے راجی من روپی ہاتھی بچار روپی
آنکس سے بس مین آتا ہی - من روپی بن مین باسنا روپی ندی بہتی ہی اُسکے شُبھ اشُبھ دو کنارے ہین - پُرشارتھ یہ ہی
کہ اشُبھ کی اُوڑ سے من کو روک کر شُبھ کی اُوڑ چلاوے - جب انترمُکھ آتما کے سُنمکھ برت کی دھارا بہیگی تب پرم پد
کو پاؤگے - ہے رامچندر جی پہلے تو پُرشارتھ کرنا یہی ہی کہ اچار روپی اُنچائی کو دور کرے جب اچار روپی اُنچائی
دور ہوگی تب آپ ہی دھارا چلیگی - ہے رام جی سنسار کی طرف جو دھارا چلتی ہی وہ بندھن کا کارن ہی جب آتما
کی طرف انترمُکھ دھارا چلے تب موکش کا کارن ہو جاوے آگے جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو -

سادھ سنگت مہابرنن نام سولھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامچندر جی یہ میرے بچن ات پوتر ہین بچار وان شدھ ادھکاری کے یہ بچن میرے
پرم گیان کے کارن ہین شُدھ پاتر پُرش ان بچنون کو پاکر سوہتے ہین اور بچن بھی اُنکو پاکر شوبھا پاتے ہین
جیسے شرد رِت مین میگھ کے نہ ہونے سے چندرما اور اکاش شوبھا دیتے ہین تیسے ہی شُدھ پاتر
مین یہ بچن سوہتے ہین اور موکش چاہتے والا ازل بچنون کی مہاسُندر پرسن ہوتا ہی - ہے رام جی تم پرم پاتر
ہو اور میرے بچن ات اُتم ہین یہ مہا رامائن موکش کے اُپاے کا شاستر ہی آتم گیان کا پرم کارن ہی اس
مین پرم پوتر بچنون کی سِدّھتا اور جگت اور جگت کے ارتھ کہتے ہین اور طرح طرح کے درشٹانت
کہے ہین جس کے بہت جنم کے پُن اکٹھے ہوتے ہین اُسکو کلپ برچھ ملتا ہی اور پھل سے جُھک پڑتا
ہی تب اُسکو یہ شاستر سُننے کو ملتا ہی نیچ کو اس کا سننا نہین ملتا ہی اور نہ اُسکا چت اسکے سُننے مین
لگتا ہی جیسے دھرماتما راجا کی اچھا نیاے شاستر کے سُننے مین ہوتی ہی اور پاپ آتما کی نہین ہوتی تیسے ہی
پُنیاتما کی اچھا اسکے سُننے مین ہوتی ہی اور ادھرم کی اچھا نہین ہوتی جو کوئی اس مہا رامائن کو آدسے انت
تک پڑھیگا یا بغیر کسی کامنا کے سنت کے مُکھ سے شردھا سہت سنکر ایک بھاؤ ہوکر بچاریگا اُسکا سنسار بھرم
چھوٹ جائیگا جیسے رسی کے جاننے سے سانپ کا بھرم دور ہو جاتا ہی تیسے ہی ایک روپ آتما کے جاننے
سے اسکا سنسار بھرم دور ہو جایگا - اس موکش اُپاے والے شاستر کے بتیس ہزار اشلوک ہین اور چھ پرکرن

ہین - پہلا بیراگ پرکرن بیراگ کا پرم کارن ہی - ہے رام جی جیسے مرُو استھل مین برچھ نہین ہوتا اور جو بڑی برکھا
ہو تو وہان بھی برچھ ہوتا ہی تیسے ہی اگیانی کا ہردے مرُو استھل کیطرح ہی اُسمین بیراگ روپی برچھ نہین
ہوتا ہی پر جو اس شاستر کی بڑی برکھا ہو تو بیراگ روپی برچھ اُسمین پیدا ہوتا ہی - اس بیراگ پرکرن مین
ایک ہزار پانچ سو اشلوک ہین اُسکے بعد ممکشِ بیوہار پرکرن ہی اسکے پرم نرمل بچن ہین جیسے میلا درپن مانجنے
سے اُجل ہو جاتا ہی تیسے ہی ان بچنون سے اگیانی کا ہردے نرمل اور بچار کے بل سے اُتم پد پانے کو سمرتھ
ہو جاتا ہی - اس کے ایک ہزار اشلوک ہین - اس کے بعداشت پرکرن کے پانچہزار اشلوک ہین اسمین
بڑی سندر کتھا درشٹانتون سہت کہی ہی جس کے بچار سے جگت کی اُتپت کا بھاؤ من سے چلا سمان
رہتا ہی یعنی اس جگت کا نہ ہونا بالکل جان پڑتا ہی - ہے رامجی اس جگت مین جو منکھیہ دیوتا دیت پربت
ندی سورگ لوک پرتھوی جل اگن بایو آکاش آدسب جگت اگیان سے دیکھ پڑتے ہین انکی اُتپت کیسے
ہوئی - جیسے رسّی مین سانپ سیپی مین روپا سورج کی دھوپ مین پانی اکاش مین تارے اور دوسرا چندرما
گندھرب نگر اور منوراج کی سرشٹ دیکھ پڑتی ہی اور جیسے سمدر مین لہرین اکاش مین نیلاپن اور ناؤ مین بیٹھنے
سے کنارے کے برچھ اور پربت چلتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین اور جیسے بادل کے چلنے سے چندرما چلتا ہوا دیکھ
پڑتا ہی کھمبے مین پتلی دیکھ پڑتی ہی اور سب جھوٹھے پدارتھ سچے معلوم ہوتے ہین تیسے ہی سب جگت ہی اگیان سے
مطلب کا دیکھ پڑتا اور اگیان ہی سے اُسکی اُتپت دیکھ پڑتی ہی اور گیان سے لین ہو جاتا ہی جیسے نیند مین
سوپن سرشٹ کی اُتپت ہوتی ہی اور جاگنے سے مٹ جاتی ہی تیسے اُبدیا سے جگت کی اُتپت ہوتی ہی اور سمیگ
گیان سے مٹ جاتی ہی وہ اُبدیا کچھ چیز ہی نہین ہی - سرب برہم جو چدا کاش روپ شدھ اننت اور پرمانند
سوروپ ہی اُس سے نہ جگت اُپجتا ہی نہ لین ہوتا ہی جیون کا تیون آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اسمین
جگت ایسا ہی جیسے دیوار مین نقش ہوتا ہی یا جیسے کھمبے مین پتلی ہوتی ہی جو ہوئے بغیر جان پڑتی ہین تیسے ہی
یہ سرشٹ من مین ہی درحقیقت کچھ بھی نہین سب آکاش روپ ہی جب چت سمبندا اسپند روپ ہوتا ہی
تب طرح طرح کا جگت دیکھ پڑتا ہی اور جب اسپند نہین ہوتا ہی تب مٹ جاتا ہی اس طرح جگت کی
اُتپت کہی ہی اسکے بعد استھت پرکرن ہی اُسمین جگت کی استھت کہی ہی جیسے اندر دھنکھ مین اپچار سے رنگ
ہین اور جیسے سورج کے پرکاش مین جل اور رسی مین سانپ دیکھ پڑتا ہی اور وہ سمیگ درشٹ سے مٹ جاتا ہی تیسے ہی
اگیان سے جگت کا ہونا نشچے کیا جاتا ہی - کیول منوراج سے جگت رچ لیتا ہی کچھ پیدا نہین ہوتا ہی یہ جگت سنکلپ ماتر ہی
جیسے جبتک منوراج ہی تب تک وہ نگر ہوتا ہی جب منوراج کا ابھاؤ ہوا تب نگر کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے ہی جبتک
اگیان ہوتا ہی تب تک جگت کی اُتپت ہوتی ہی اور جب سنکلپ کا ابھاؤ ہوتا ہی تب جگت کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہی - جیسے
برہماجی کے دش پتر دنکی اُتپت سنکلپ سے ہوئی تھی تیسے ہی یہ جگت بھی ہی - کوئی چیز مطلب کی نہین - ہے رامجی
اسطرح استھت پرکرن کہا ہی اُسکے تین ہزار اشلوک ہین تنکے بچار سے جگت کا ست ہونا مٹجاتا ہی - اسکے بعد اُپشم
پرکرن ہی اسکے پانچہزار اشلوک ہین - جیسے سوپن سے جاگنے سے باسنا جاتی رہتی ہی تیسے اسکے بچار کرنیسے مین اور توکی باسنا
جاتی رہتی ہی کیونکہ اُسکے نشچے مین جگت نہین رہتا - جیسے ایک پرش سوتا ہی اور اُسکو سپنے مین جگت دیکھ پڑتا ہی اور اُسکے پاس

جو جاگتا ہوا پُرش ہی اُسکو سپنے کا جگت آکاش روپ ہی تو جب آکاش روپ ہوا تب باسنا کیسے رہی اور جب باسنا
مٹ گئی تب مَن کا آپ شم ہو جاتا ہی تب دیکھنے ہی کو اُسکی چیشٹا ہوتی ہی من مین ارتھ روپ اِچھا نہین ہوتی جیسے
اگن کی مورت دیکھنے ہی کو ہوتی ہی مطلب کی نہین ہوتی۔ تیسے ہی اُسکی چیشٹا ہی۔ ہے رامجی جیسے بنا تیل کے دیپک
نربان ہو جاتا ہی تیسے ہی بنا اِچھا کا مَن نربان ہو جاتا ہی اسکے بعد نربان پرکرن ہی اسمین پرم نربان بچن کہے ہین اگیان
سے چِت اور چِت کا سمبندھ ہی بچار کرنے سے نربان ہو جاتا ہی جیسے شرورِت مین میگھ کے نہ ہونے سے آکاش
نرمل ہوتا ہی تیسے ہی بچار سے جیو نرمل ہوتا ہی ہے رامجی اہنکار روپی پشاچ بچار سے مٹ جاتا ہی اور جتنی اِچھا
پھُرتی ہی وہ نربان ہو جاتی ہی۔ جیسے پتھر کی شلا پھوڑنے سے رہت ہوتی ہی تیسے ہی گیانوان اِچھا سے رہت ہوتا
ہی تب جتنی اُسکی جگت کی جاترا ہی وہ ہو چکتی ہی اور جو کچھ کرنا ہی وہ کر چکتا ہی۔ ہے رامچندرجی شریر کے ہوتے
ہی وہ پُرش شریر کا ہو جاتا ہی طرح طرح کا جگت اُسکو نہین بھاسّا ہی جگت کی نیت سے وہ رہت ہوتا ہی اور ہین
تو آداندھکار روپ جگت اُسکو نہین بھاسّا جیسے سورج کو اندھکار نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی اُسکو جگت نہین
دیکھ پڑتا ہی اور بڑے پد کو پاتا ہی۔ جیسے میرو پربت کے کسی کونے مین کمل ہوتا ہی اور اُسپر بھونرے بھٹرے
رہتے ہین تیسے ہی برہم کے کسی کونے مین جگت تمھارا روپ ہی اور اُسپر جیو روپی بھونرے ٹھہرے ہوئے ہین
وہ پُرش اچنت اور چیتن روپ ہی دیکھنا اور مَن اُسکا آکاش روپ ہو جاتا ہی وہ اُس پد کو پراپت ہو جاتا
ہی جس پد کی اُپما برہما بشن اور رُودر بھی نہین کہہ سکتے۔

کھٹ پر کرن برنن نام سترھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندرجی یہ بچن پرم اُتم ہین انکو بچار کرنیوالا اُتم پد کو پاتا ہی جیسے اُتم کھیت مین اُتم بیج بونے
سے اُتم پھل پیدا ہوتا ہی تیسے ہی انکا بچار نیوالا اُتم پد کو پاتا ہی یہ بچن جگت سہت ہین جو بچن جگت سے رہت ہون تو
اُنکا تیاگ کرنا چاہیے جگت والے ہی بچن کو لینا چاہیئے۔ ہے رامجی جو برہما جی کے بھی بچن جگت سے رہت ہون تو اُنکو بھی
سوکھے پتے کیطرح تیاگ کرنا چاہیے۔ اور جو بالک کے بھی بچن جگت سہت ہون تو اُنکو بھی لینا چاہیے جیسے پتا کے کنوین کا پانی
کھاری ہو تو اُسکو تیاگ کر نزدیک کے میٹھے کنوین کا پانی پیتے ہین ایسے بڑے اور چھوٹے کا کچھ بچار نہ کرے جگت سہت بچن
کا ماننا چاہیئے۔ ہے رامجی میرے سب بچن جگت سہت اور گیان کے پرم کارن ہین جو پُرش ایک چِت ہو کر اس شاستر کو آد
سے انت تک پڑھیگا یا پنڈت سے سُنکر بچاریگا تب اُسکی بُدھ کا سنسکار ہوگا۔ جب پہلے بیراگ پرکرن کو بچاروگے
تب بیراگ اُپجیگا۔ جگت کے جتنے سُندر پدارتھ ہین اُنکو بے رس جانکر کسی پدارتھ کی اِچھا نہ کروگے جب بھوگ مین
بیراگ ہوتا ہی تب شانت روپ آتم تتو مین پرتیت ہوتی ہی اور جب بچار سے بُدھ سنسکارت ہوگی تب شاستر کا
سدھانت بُدھ مین استھت (قائم) ہوگا۔ جیسے شرورِت مین بادل کے نہ ہونے سے آکاش سب اُور سے نرمل ہو جاتا
ہی تیسے ہی سنسار کے بکار چھوٹکر بُدھ نرمل ہوگی اور پھر آدھ بیادھ (ظاہری و باطنی بیماری) کی پیڑا (تکلیف و درد) نہ ہوگی
ہے رامجی جیون جیون بچار پکا ہوگا تیون تیون آتما شانت ہوگا اس سے جتنے سنسار کے چین ہین اُنکو تیاگ کر اس
شاستر کے بار بار بچار کرنے سے چیتن سُتا اُدی ہوگی اور تیون ہی تیون لوبھ موہ آدک بکار کی سُتّا مٹ جائیگی جیسے

جیون جیون سورج اُدے ہوتا ہی تیون تیون اندھکار ٹتا ہی تیسے ہی بکار ٹتا ہی تب وہ پد ملیگا جسکے پانے سے
سنسار کے بھرم مٹ جائینگے جیسے شرد رُت مین میگھ نہین رہتے ہین تیسے ہی سنسار کے بھرم نہین رہتے ۔ ہے
رامچندر جی جس پُرش نے کوچ (زرہ بکتر) پہنا ہوا اسکو بان نہین چھید سکتے تیسے ہی گیانوان پُرش کو سنسار کے
راگ دویش نہین لگ سکتے اُسکو بھوگ کی بھی اچھا نہین ہوتی اور جب بشے بھوگ آتے ہین تب اُنکو بشے بھوت
جانکر بُدھ نہین قبول کرتی ہی ۔ جیسے پت برتا استری اپنے انتہ پُر سے باہر نہین نکلتی تیسے ہی اُسکی بُدھ بھیتر سے باہر
نہین نکلتی ۔ ہے رامجی باہر سے تو وہ بھی پرکرت جنم کے سمان دیکھہ پڑتا ہی اور جو کچھ بے اچھا کے ملتا ہی اُس کو
بھوگ کرتے ہوئے دیکھہ پڑتا ہی پر بھیتر سے اُسکو راگ دویش نہین ہوتا ۔ ہے رامجی جو کچھ جگت کی اُتپت اور
پرلے کا بھرم ہی وہ گیانوان کو بگاڑ نہین سکتا جیسے لکھی ہوئی بیل کو (یعنے نقش تحریری کو) آندھی اُڑا نہین سکتی
تیسے ہی اُس کو جگت کا دُکھ کچھ نہین کر سکتا وہ سنسار کی اور سے جڑ ہو جاتا ہی اور برچھ کے سمان گمبھیر
پربت کی طرح استھر اور چندرما کے سمان شیتل ہو جاتا ہی ۔ ہے رامجی وہ آتم گیان سے ایسے پد کو پاتا ہی
جس کے پانے سے پھر اور کچھ پانے کے قابل باقی نہین رہتا آتم گیان کا کارن یہ موکش اُپاے شاستر ہی
اس مین طرح طرح کے درشٹانت کہے ہین ۔ جو چیز دیکھنے مین نہ آوے اور اُس کا نیاے دیکھنے مین ہو تو اُسکو
اُپما سے اچھی طرح سمجھانے کا نام درشٹانت ہی ۔ ہے رامجی یہ جگت کارج کارن سے رہت ہی تو آتما
اور جگت ایک کیسے ہو ۔ اس مین مین جو درشٹانت کہونگا اُس کا ایک انش لینا سب انش نہ لینا ۔ ہے
رامچندر جی کارج کارن تو مورکھ لوگون نے سمجھ رکھا ہی اُسکے مٹنے کے لیے مین سوپن درشٹانت کہتا
ہون اس کے سمجھنے سے تمھارے من کا سندیہ جاتا رہیگا درگ آدر درشیہ کا بھید مورکھ کو بھاستا ہی
نظر ۱۲ دیدہ شدہ ۱۲
اس کے دور کرنے کے لیے مین سوپن درشٹانت کہتا ہون جس کے بچار کرنے سے سمیا بھاگ کلپنا (خیالات
باطل) دور ہو جائیگی ۔ ہے رامچندر جی ایسی کلپنا کا ناش کرنے والا یہ میرا موکش اُپاے شاستر ہی جو پُرش
آد سے انت تک اسکو بچاریگا وہ سنسکاری ہوگا جو پدون کے ارتھ کا جاننے والا ہوا اور درشیہ (دیکھی گئی
چیز یعنی جگت) کو بار بار بچارے گا تو اُس کا درشیہ بھرم ناش ہوگا اس شاستر کے بچار مین کسی تیرتھ
تپ دان وغیرہ کی ضرورت نہین جہان جگہ ہو وہان بیٹھے اور جیسا بھوجن گھر مین ہو ویسا بھوجن کرے
اور بار بار اس کا بچار کرے تو اگیان دور ہو کر آتم پد ملے گا ۔ ہے رامجی یہ شاستر پرکاش رُوپ
ہی ۔ جیسے اندھیرے مین کوئی چیز نہین دیکھہ پڑتی اور دیپک کے پرکاش سے آنکھہ والا دیکھہ سکتا ہی
تیسے شاستر روپی دیپک بچار روپی آنکھہ سہت ہو تو آتم پد کا درشن ہو ۔ ہے رامچندر جی آتم گیان
بچار بنا بردان اور شاپ سے نہین ملتا ہی جب بچار کرکے درڑھ ابھیاس کرو تب آتم پد ملتا ہی ۔ اس سے
اس موکش اُپاے شاستر کے بچار سے جگت بھرم چھوٹ جائیگا اور جگ دیکھتے دیکھتے جگت کا بھاو مٹ جائیگا جیسے
سانپ کی لکھی ہوئی مورت مین بچار نہ کرنے سے بھرم ہوتا ہی اور بچار کرکے دیکھو تب وہ سانپ کا بھرم مٹ جاتا
ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم بچار کیے سے مٹ جاتا ہی اور جنم مرن کا ڈر بھی نہین رہتا ہی ہے رامجی جنم مرن کا ڈر بھی بڑا
دُکھہ ہی پر اس شاستر کے بچار سے وہ بھی مٹ جاتا ہی جنھون نے اُسکا بچار تیاگ کیا ہی وے ماتا کے گربھہ مین

کیڑا ہو کر بھی دُکھ سے نہ چھوٹینگے اور بچار والے پُرش اُتم پد کو پاوینگے جو آتم گیانی ہی اُسکو بے گنتی سرشٹ اپنا ہی رُوپ دیکھ پڑتی ہی کوئی چیز اپنے سے الگ نہین دیکھ پڑتی جیسے جسکو جل کا گیان ہی اُسکو لہرا و ربھونر (موج و گرداب) سب جل رُوپ ہی دیکھ پڑتی ہی تیسے ہی گیانی کو سب اپنا ہی روپ دیکھ پڑتا ہی اور وہ اندریون کے اسٹ اور انشٹ (مرغوب و نامرغوب) چیزونکے ملنے مین سکھی اور دُکھی نہین ہوتا ہی من کے سنکلپ سے رہت ہو کر سدا ایک رس شانت رُوپ رہتا ہی جیسے مندراچل پربت کے نکلنے سے چھیر سمُدر شانت ہوا ہی تیسے ہی سنکلپ بکلپ سے رہت منکھ شانت روپ ہوتا ہی - ہے راجی اور تیج تو جلانے والے ہوتے ہین پرنت گیان کا تیج جس گھٹ مین ہوتا ہی وہ شیتل اور شانت روپ ہو جاتا ہی اور پھر اسمین سنسار کا بکار کوئی نہین رہتا جیسے کلجگ مین شکھا والا تارا یعنی دُمدار ستارہ نکلتا ہی اور کلجگ کے نہ ہونے مین نہین نکلتا ہی تیسے ہی گیانوان کے چت مین بکار نہین پیدا ہوتا - ہے راجی سنسار کا بھرم آتما کے پرماد سے پیدا ہوتا ہی پر آتم گیان کے ہونے سے وہ بنا جتن ہی شانت ہو جاتا ہی - پھول اور پتی کے کاٹنے مین بھی کچھ جتن ہوتا ہی پرنت آتما کے پانے مین کچھ جتن نہین ہوتا کیونکہ بودھ روپی بودھ ہی سے جانتا ہی - ہے راجی جو جانے ماتر گیان سورُوپ ہی اس مین استھت ہونے کا کیا جتن ہی آتما شُدھ اور ادویت روپ ہی اور جگت بھرم ماتر ہی جسکا ست ہونا پہلے اور پیچھے بچار کیے سے نہ پائیے اسکو بھرم ماتر جانیے اور جسکا آد اور انت بچار کرنے سے ست پایا جاے اُسکو ست روپ جانیے سو یہ جگت آد اور انت مین ست نہین ہی یعنی است ہی اس سے سپنے کیطرح ہی جیسے سپنا آد اور انت مین کچھ نہین ہوتا تیسے جگت بھی آد اور انت مین کچھ نہین ہی اس سے جگت اور سپنا دونون برابر ہین - ہے راجی یہ بات بالک بھی جانتا ہی کہ جسکی آد اور انت مین سچائی نہ ہو وہ سپنے کے برابر ہی - جسکا آد بھی نہ ہو اور انت بھی نہ رہے اُسکا مدھ (درمیان) بھی جھوٹھا جانیے اسکا درشٹانت یہ ہی کہ سنکلپ پُری کی طرح - دھیان نگر کی طرح - سپنے کی پُری کیطرح - بر دان اور شاپ سے جو پیدا ہوتا ہی اُسکی طرح اور اوکھد سے اُپج کی طرح - اِن چیزونکا سچا ہونا نہ آد مین ہوتا ہی اور نہ انت مین ہوتا ہی اور مدھ مین جو بھاستا ہی وہ بھی بھرم ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت اکارن ہی کارج کارن بھاؤ مین بھاستا ہی تو کارج کارن جگت ہوا پر آتم ستّا اکارن ہی - جگت ساکار اور آتما نراکار ہی اِس جگت کا درشٹانت جو آتما مین دینگے اُسکا ایک انس تمکو لینا چاہئے جیسے سپن کی سرشٹ کا پہلا پچھلا بھاؤ آتم تتو مین ملتا ہی کیونکہ اکارن ہی اور مدھ بھاؤ کا درشٹانت نہین ملتا کیونکہ اُسمی اکارن ہی تو اُسکا درشٹانت اسکے برابر کیسے ہو سکتا ہی اس سے اپنے سمجھنے کے واسطے درشٹانٹ کا ایک انس لینا چاہیے - ہے رام جی جو بچاروان پُرش ہین وہ گرو اور شاستر کے بچن سُنکر بودھ کے واسطے درشٹانت کا ایک ایک انش لیتے ہین تو اُن کو آتم تتو ملتا ہی کیونکہ وسے سار سار لیتے ہین اور جو اپنے سمجھنے کے لیے درشٹانت کا ایک انش نہین لیتے اور جھگڑا کرتے ہین وے آتم پد کو نہین پاتے اِس سے درشٹانت کا ایک انش سار سار اپنے مطلب کا لیکر درشٹانت سے سب بھاؤ کو نہ لینا چاہئے اور پرتھک گو دیکھکر ترک (اعتراض) نہ کرنا چاہئے جیسے اندھیرے مین کوئی چیز پڑی ہو تو دیپک کے پرکاش سے دیکھ لیتے ہین کیونکہ دیپک کے ساتھ پریوجن ہی یہ نہین

کہتے کہ دیپک کسکا ہی اور تیل بتی کیسی ہی اور کس استھان کی ہی تیسے ہی درشٹانت کا ایک انش آتم گیان کے نمت
لینا چاہیے ہے رامجی جس سے بچن کا ارتھ سدھ ہو اور جو اُن بھو کو پرگٹ کرے اُس بچن کو لینا چاہیے اور جس سے بچن
کا ارتھ سدھ نہ ہو اُس کو تیاگ کرنا چاہیے جو پُرش اپنے سمجھنے کے لیے بچن کو لیتا ہی وہی اُتم ہی اور جو جھگڑے کے
واسطے لیتا ہی وہ مورکھ ہی جو کوئی ابھمان کو لیکر بچن کو لیتا ہی وہ ہاتھی کے سمان اپنے سر پر مٹی ڈالتا ہی اُسکا ارتھ
سدھ نہین ہوتا اور جو اپنے سمجھنے کے لیے بچن کو لیکر بچار سہت اُسکا ابھیاس کرتا ہی اُسکا آتما شانت ہوتا ہی-
ہے رامجی آتم پد پانے کے لیے ضرور ابھیاس کرنا چاہیے- جب شم- بچار- سنتوکھ اور سنت سماگم سے گیان
کو پراپت ہو تب پرم پد کو پاتا ہی- ہے رامجی جو کوئی درشٹانت دیتا ہی وہ ایک دیش لیکر کہتا ہی سرب مُکھ کہنے
سے اکھنڈتا کا ابھاؤ ہو جاتا ہی سرب مُکھ درشٹانت مکھیہ کو جانیے وہ ست روپ ہوتا ہی- ایسے تو نہین ہوتا
کہ آتما تو ست روپ- کارج کارن سے رہت شُدھ اور چیتن ہی اسکے بتانے کے لیے کارج کارن جگت کا درشٹانت
کیسے دیجیے جو کوئی جگت کا درشٹانت دیتا ہی وہ کیول ایک انش لیکر ستا ہی اور بُدھ مان بھی درشٹانت کے
ایک انش کو لیتے ہین- اُتم پُرش اپنے سمجھنے کے لیے ساری کو لیتے ہین جیسے بھوکھے کو پکے ہوئے چاول ملین تو
اُسکو صرف کھا لینے سے کام ہی تیسے مکت چاہنے والے کو بھی چاہیے کہ اپنے سمجھنے کے لیے مار کو لیکر جھگڑا نہ کرے
کیونکہ اُسکی اتپت اور استھت کا جھگڑا کرنا برتھا ہی- ہے رامجی بچن وہی ہی جو اُن بھو کو پرگٹ کرے اور جو بچن اُن بھو کو پرگٹ نہ کرے اُسکو
تیاگ کرنا چاہیے- جو کبھی استری کا بچن آتم اُن بھو کو پرگٹ کرنے والا ہو تو اُسکو بھی لینا ہی اور جو پرم گرو کے
بید بچن ہون اور اُن بھو کو پرگٹ نہ کرتے ہون تو اُنکا بھی تیاگ کرنا چاہیے جبتک بشرام کو نہ پاوے
تب تک بچار کرنا چاہیے- بشرام کا نام تورج پد ہی جیسے مندراچل پربت کے بوجھ سے چھیر ساگر شانت
ہوا تھا تیسے ہی بشرام کے ملنے سے اکشی شانت ہوتی ہی- ہے رامجی تورج پد والے پُرش کو بید شاستر
کے کہے ہوئے کرمون کے کرنے سے کچھ پریوجن نہین سدھ ہوتا اور نہ کرنے سے بھی کچھ اکاج نہین ہوتا-
وہ سدیہہ ہو چاہے بدیہہ ہو گرہستھ ہو چاہے برکت ہو اُسکو کچھ نہین کرنا ہی وہ پُرش تو سنسار سمندر سے پار
ہی ہی- ہے رامجی اُپمیئی کی اُپما ایک انش سے لیکر جانتا ہی تب گیان پراپت ہوتا ہی اور گیان کے نمت
کو نہین پاتا وہ کیول برتھا باد (جھگڑا) کرتا ہی- ہے رام جی جس کے گھٹ مین شُدھ سوروپ آتما کی
ستتا پراجمان ہی وہ اُسکو تیاگ کر اور بکلپ اُٹھاتا ہی مورکھ ہی- ہے رام جی پرتچھ پرمان ماننے
جوگ ہی کیونکہ انمان اور ارتھاپت آد پرمانون سے اُسکی ستتا پرتچھ کی ہوتی ہی جیسے سب ندیونکا ادھشٹھان
سمُدر ہی تیسے ہی سب پرمانون کا ادھشٹھان پرتچھ پرمان ہی- وہ پرتچھ کیا ہی سُو سُنیئے- ہے رام جی
چکش روپی گیان سُمت سمبیدن ہی جو اُس چکش سہت ہوتا ہی اُسکا نام پرتچھ پرمان ہی- ان پرمانون کو بشتر
کرنیوالا جیو ہی اپنے واستو روپ کے نہ جاننے سے اناتم روپی درشیہ بنا ہی اُسمین اہنکار سے ابھمان ہوا ہی اور ابھمان
سب درشیہ ہی اُس سے اشُدھ بُدھ ہوتی ہی جس سے راگ دویش کرکے جلتا ہی اور آپکو کرتا مانکر بکھہ ہوا بھٹکتا پھرتا
ہی- ہے رامجی جب بچار کرکے سمبیدن انترمکھی ہو تب آتم پد پرتچھ ہو کر اپنے بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی- اور پھر
پرچھن بھاؤ نہین رہتا شُدھ شانت کو پراپت ہوتا ہی جیسے سپنے سے جاگ کر سپنے کا شریر اور درشیہ بھرم ناش

ہو جاتا ہی تیسے ہی آتما کے پرتچھ ہونے سے سب بھرم مٹجاتے ہین اور شدھ آتم ستتا بھاستی ہی- ہے رام جی یہ درشیہ
(یعنی جگت) اور درشٹا (یعنے دیکھنے والا) متھیا ہی جو درشٹا ہی سو درشیہ ہوتا ہی اور جو درشیہ ہی سو درشٹا ہوتا ہی
پہ بھرم متھیا آکاش روپ ہی- جیسے پون مین اسپند شکت رہتی ہی تیسے ہی آتما مین سمبیدن رہتی ہی جب سمبیدن
اسپند روپ ہوتی ہی تب درشیہ روپ ہوکر استھت ہوتی ہی- جیسے سپنے مین انُ بھو ستتا درشیہ روپ ہوکر استھت
ہوتی ہی تیسے ہی یہ درشیہ ہی- سب آتم ستتا ہی ایسا بچار کرکے آتم پد کو پراپت ہو جاؤ اور جو ایسے بچار کرکے
آتم پد کو نہ پاسکو تو اہنکار کو تیاگ کر دو پیچھے باقی رہیگا وہ شدھ گیان آتم ستتا ہی-
جب تم شدھ بودھ کو پراپت ہوگے تب ایسی حالت ہوگی جیسے کل کی پتلی بنا سمبیدن چیشٹا کرتی ہی تیسے
ہی دیہہ روپی پتلی کا چلانیوالا من روپی سمبیدن ہی اُسکے بنا پڑی رہیگی اور اہنکار جاتا رہیگا اس سے جتن کرکے
اس پد کے پانے کا ابھیاس کرو جو نت شدھ اور شانت روپ ہی- ہے رام جی دیو شبد کو تیاگ کر اپنا پرشارتھ کرو اور
آتم پد کو پراپت ہو جو کوئی پرشارتھ کرنے مین شور بیر ہی وہ آتم پد کو پاتا ہی اور جو کوئی نیچ پرشارتھ کا بھروسا
کرتا ہی وہ سنسار سمندر مین ڈوبتا ہی-

درشٹانت پرمان نام اٹھارھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی جب ست سنگ کرکے منکھ اپنی بدھ کو شدھ کرے تب آتم پد پانے کو سمرتھ ہوتا ہی
پرتھم ست سنگ یہ ہی کہ جسکی چیشٹا شاستر کے انُسار ہو اسکا سنگ کرے اور اُسکے گنون کو اپنے ہردے مین رکھے پھر
مہاپرشون کے شم اور سنتوکھ وغیرہ گنون کا آشرے کرے- شم اور سنتوکھ آدک سے گیان اُپجتا ہی جیسے میگھ سے انّ
اُپجتا ہی انّ سے جگت اُپجتا ہی اور جگت سے میگھ ہوتا ہی تیسے ہی شم اور سنتوکھ آدک گن اور آتم گیان آپسمین ہوتے
ہین شم آدک گنون سے گیان اُپجتا ہی اور آتم گیان کرنے سے شم ادک گن استھت ہوتے ہین جیسے بڑے تالاب
میگھ اور میگھ سے تالاب پشٹ ہوتا ہی تیسے ہی شم آدک گنون سے آتم گیان اور آتم گیان سے آدک گن پشٹ
ہوتے ہین ایسے بچار کرکے شم سنتوکھ آدک گنون کا ابھیاس کرو تب جلد آتم پد کو پاؤگے- ہے رام جی گیاوان پرش
شم آدک گن سوابھاوک پراپت ہوتے ہین اور جگیاسو کو ابھیاس کرکے پراپت ہوتے ہین جیسے کھیتی کو جب
استری پالتی ہی اور اونچے شبد سے پنچھیون کو اُڑاتی ہی تب پھل کو پاتی ہی اور اس سے پشٹ ہوتی ہی تیسے ہی شم
سنتوکھ آدک کے پالنے سے آتم تتو کو پاتا ہی ہے رام جی اس موکش اُپاے شاستر کو آدسے لیکر انت تک بچارو تو
بھرم چھوٹ کر دھرم ارتھ کام موکش سب پرشارتھ اسکے سدھ ہوتے ہین- یہ شاستر موکش اُپاے کا پرم کارن
ہی جو شدھ بدھ والا پرش اسکو بچاریگا وہ جلد آتم پد کو پاویگا اِس سے اس موکش اُپاے شاستر کا اچھی
طرح سے ابھیاس کرو-

آتم پراپت برنن نام انیسوان سرگ سماپت ہوا
ممکش پرکرن دوسرا سماپت ہوا

شری پرماتمنے نمہ

تیسرا پرکرن اُتپت (پیدائش) کے برنن مین

پہلا سرگ بودھ ہیت برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی برہم اور برہم جاننے والون مین (تُم) (ا د م) (ستہ) آدسب شبد آتم
سّتا کے آشرے سے پھُرتے ہین جیسے سپنے مین سب اُن ہوستا مین شبد ہوتے ہین تیسے ہی یہ بھی جانو اور جو قسمین
یہ بکلپ ہوتے ہین کہ جگت کیا ہی۔ کیسے پیدا ہوا ہی۔ اور کسکا ہی وغیرہ برتھا ہین۔ ہے رام جی سب جگت برہم
رُوپ ہی یہان سپنے کا درشٹانت بچار لینا چاہیے اس کے پہلے مُمکشُ پرکرن مین مین نے تم سے کہا ہی اب
سلسلہ سے اُتپت پرکرن کہتا ہون اُس کو سنو جوگیان بست سبھاؤ ہی۔ ہے رام جی جو پدارتھ اُپجتا ہی وہی بڑھتا
گھٹتا بندھتا کھلتا نیچ اونچ ہوتا ہی اور جو اُپجتا نہین اُسکا بڑھنا گھٹنا بندھنا کھلنا نیچ اونچ ہونا بھی نہین ہوتا۔
ہے رامچندر جی استھاور جنگم (ساکن و متحرک) جگت جو کچھ دیکھ پڑتا ہی وہ سب اکاش روپ ہی۔ درشٹا [دیکھنے والا ۱۲] کا درشیہ [دیکھا ہوا ۱۲] کے
ساتھ جو سنجوگ ہی اِسی کا نام بندھن ہی اور اُسی سنجوگ کے نِبرت ہونے کا نام موکش ہی اُس نبرت کا اُپائے مین
کہتا ہون۔ دیہہ روپی جگت چنماتر روپ ہی اور کچھ اُپجا نہین اور جو اُپجا جان پڑتا ہی وہ ایسے ہی جیسے سُنکھپت
مین سپنا جیسے سپنے مین سُنکھپت ہوتی ہی تیسے ہی جگت کا پرلی ہوتا ہی اور جو پرلی مین باقی رہتا ہی اُس کی
سنگیا بیوہار کے نِمت رکھتا ہی۔ نِت ست برہم آتما سچدانند آدک جسکے نام رکھے ہین وہ سب کا اپنا
آپ روپ ہی چیتن ہونے سے اُسکا نام جیو ہوا اور شبد ارتھون کا گرہن کرنے لگا ہی۔ ہے رامجی چیتن
مین جو اسپندتا ہوتی ہی سو کلپ بکلپ روپی من ہو کر استھت ہوا ہی اُسکے سنسرنے سے دیش کال ندی
پربت استھاور اور جنگم روپ جگت ہوا ہی۔ جیسے سُنکھپت سے سوپن ہو تیسے ہی جگت ہوا ہی اُسکو
کوئی اَبدیا کوئی جگت کوئی مایا کوئی سنکلپ کوئی درشیہ کہتے ہین اصل مین سب برہم روپ ہی اور کچھ نہین۔ جیسے
سونے سے گہنا (زیور) بنتا ہی تو گہنا سونا روپ ہی سونے سے سوائے گہنا کوئی چیز نہین تیسے ہی جگت اور ہم مین کچھ
بھید نہین بھید تو تب ہو جب جگت اُپجا ہو جو اُپجا ہی نہین تو بھید کیسے جان پڑے اور جو بھید جان پڑتا ہی
وہ مرگ ترشنا کے جل کی طرح ہی ارتھات جیسے مرگ ترشنا کی ندی کے ترنگ (لہر) دیکھ پڑتے ہین پر وہان
سورج کی چمک پانی کے سمان جان پڑتی ہی پانی کا نام بھی نہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی۔ چیتن کے
اَن اَن پرت (ذرہ ذرہ مین) سرشٹ آبھاس روپ ہی کچھ اُپجی نہین۔ اَدویت نت سربدا اپنے آپ مین
استھت ہی پھر اُسمین جنم مرن بندھ موکش کیسے ہو۔ جتنی کلپنا بندھ موکش آدک بھاستی ہین وہ درحقیقت
کچھ نہین آتما کے اگیان سے بھاستی ہین۔ ہے رامجی جگت کوئی نہین اُپجا اپنی کلپنا ہی سے روپ ہو کر

جان پڑتی ہی اور پرمادسے ست ہورہی ہی اُسکا نبرتّ ہونا کٹھن ہی- نیت اور آنیت شبد جو کہے ہین سو بھا ارتھ
ہین ایسے بچنون سے تو جگت دور نہین ہوتا- ہے رامجی ارتھ جگت بچنون کے بنا درشیہ کا بھرم نہین مٹتا-
جو ترکون (اعتراضات) سے یا تپ تیرتھ دان اسنان دھیان آدک سے جگت کے بھرم کو دور کیا چاہے
وہ مورکھ ہی اسطرح سے تو اور بھی ورڈھ ہوتا ہی کیونکہ جہان جایگا وہان دیش کال اور کریا سہت نت پنچ تتو
کی سرشٹ ہی دیکھہ پڑیگی اور کچھ نہ دیکھ پڑے گا اِس سے اِسکا ناش نہ ہوگا اور جگت سے باہر ہوکر سمادھ
لگا کر بیٹھے گا تب بھی بہت دنون بعد اُتریگا اور پھر بھی جگت کا شبد اور ارتھ جان پڑیگا جو پھر بھی انرتھ
روپ سنسار دیکھ پڑیگا تو سمادھ کا کیا سُکھ ہوا کیونکہ جب تک سمادھ مین رہیگا تب ہی تک سُکھ رہیگا اِن
اُپایون سے جگت نبرتّ نہین ہوتا جیسے کمل کی بوڑی مین بیج ہوتا ہی اور جب تک اُس بیج کا ناش نہین ہوتا
تب تک پھر پیدا ہوتا رہتا ہی اور جیسے برچھ کے پتے توڑیے تو بھی بیج کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی تپ دان
آدک سے جگت نبرتّ نہین ہوتا اور تبھی تک اگیان روپی بیج بھی نشٹ نہین ہوتا جب گیان روپی بیج نشٹ
ہوگا تب جگت روپی برچھ کا بھی ابھاؤ ہو جایگا- اور اُپایے کرنا جیسے پتون کا توڑنا ہی اِن اُپایون سے اکشی پد
اور اکشی سمادھ نہین ملتی ہی- ہے رامجی ایسی سمادھ تو کسی کو نہین ملتی کہ شلا کے سمان ہو جائے مین سب
استھان دیکھ رہا ہون جو ایسے بھی سمادھی ہون تو بھی سنسار کا ست معلوم ہونا نہ مٹے گا کیونکہ اگیان روپی
بیج نہین مٹا- سمادھ ایسی ہوتی ہی جیسے جاگنے سے سپنا ہوتا ہی کیونکہ اگیان روپی باسنا کے کارن سکھپت
سے پھر جاگرت آتی ہی تیسے ہی اگیان روپی باسنا سے سمادھ مین بھی جاگ آتا ہی کیونکہ اُسکو باسنا کھینچ لے آتی
ہی- ہے رامجی تب سمادھ آدک سے سنسار بھرم نبرت نہین ہوتا جیسے کانجی سے بھوکھ کسی کی نہین مٹتی ہی تیسے
ہی سمادھ اور تپ سے چت کی برت ایکاگر ہو جاتی ہی پر نت سنسار نبرت نہین ہوتا جب تک چت
سمادھ مین لگا رہتا ہی تب تک سُکھ رہتا اور جب چت اُچٹ جاتا ہی تب پھر طرح طرح کے
شبد اور ارتھ سہت سنسار دیکھ پڑتا ہی- ہے رامجی اگیان سے جگت دیکھ پڑتا ہی اور بچار کرنے
سے نبرت ہو جاتا ہی جیسے بالک کو اگیان سے اپنی پرچھائین مین بیتال دیکھ پڑتا ہی اور گیان آنے
سے نبرت ہو جاتا ہی تیسے ہی یہ جگت ابچار سے بھاستا ہی اور بچار سے نبرت ہو جاتا ہی- ہے رامجی اصل
مین جگت پیدا نہین ہوا است رُوپ (جھوٹھا) ہی جو سو رُوپ سے اُپجا ہوتا تو نبرت نہ ہوتا پر یہ تو بچار
سے نبرت ہوتا ہی اِس سے جانا جاتا ہی کہ کچھ نہین بنا جو بست ست ہوتی ہی اُسکی نبرت نہین ہوتی اور جو
است ہوتی ہی وہ پھر نہین رہتی-

ہے رامجی ست سُوروپ آتما کا ابھاؤ کبھی نہین ہوتا اور است روپ جگت کبھی اِستھر نہین ہوتا- جگت
آتما مین ابھاس روپ ہی آرمبھ اور پرنام (آغاز و انجام) سے کچھ نہین اُپجا- جہان چیتن نہین ہوتا وہان سرسٹ بھی
نہین ہوتی کیونکہ ابھاس رُوپ ہی آتما رُوپ درپن مین اننت سرشٹ دیکھ پڑتی ہین اور درپن مین عکس تب دیکھ پڑتا
ہی جب دوسرا پاس ہوتا ہی پر آتما کے پاس دوسرا کوئی نہین اور عکس دیکھ پڑتا ہی کیونکہ آبھاس رُوپ ہی ایک ہی
آتم سُتنا چیتن ہونے سے دوسرے کی طرح ہوکر بھاستی ہی پر کچھ بنا نہین- جیسے پھول مین سُگندھ ہوتی ہے

تلون مین تیل ہوتا ہی اور آگ مین گرمی ہوتی ہی اور جیسے منوراج کی سرشٹ ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی
جیسے منوراج سے منوراج کی سرشٹ الگ نہین ہوتی تیسے ہی یہ جگت آتما سے الگ نہین بنا-

دوسرا پرکرن پرتھم سرشٹ برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی ایک آکاشج کا اتہاس جو شردن کا بھوکھن اور بودھ کا کارن ہی اُسکو سُنیے
کہ اکاشج نام ایک براہمن شُدھ چیت کے انش سے پیدا ہوا تھا وہ دھرماتما سدا آتما مین استھت رہتا تھا اچھی طرح
پرجا پالتا تھا اور بہت دن جینے والا تھا تب موت بچار کرنے لگی کہ مین ابناشی ہون اور جو جیو پیدا ہوتے
ہین اُنکو مارتی ہون پر اس براہمن کو مین نہین مارسکتی جیسے تلوار کی دھار پتھر مارنے سے گوٹھل ہو جاتی ہی تیسے
ہی میری برچھی اس براہمن پر نہین چلتی ہی- ہے راجی یہ بچار کرکے موت براہمن کے مارنے کو اُٹھی اور جیسے
اچھے پُرش اپنے آچار کرم کو نہین چھوڑتے تیسے ہی موت بھی اپنے کرمون کو بچار کر چلی جب براہمن کے گھر مین
پہونچی تو جیسے پرلے کال مین بڑے تیج سمیت اگن سب چیزون کو جلانے لگتی ہی تیسے ہی اگن اسکے جلانے کو اُٹھی
اور آگے دوڑ کر انتہ پُر مین جہان براہمن بیٹھا تھا وہان جاکر پکڑنے لگی پر جیسے بڑا بلوان پُرش بھی اور کے
سنکلپ رُوپ پُرش کو نہین پکڑسکتا تیسے ہی موت براہمن کو نہ پکڑ سکی تب موت نے دھرم راج سے جاکر کہا کہ
ہے بھگون جو کوئی پیدا ہوتا ہی اُسکو مین ضرور کھا لیتی ہون پر ایک براہمن جو آکاش سے پیدا ہی اُسکو مین نہین
کھا سکتی ہون اسکا کیا باعث ہی- جمراج بولے کہ ہے مرتُ تم کسی کو نہین مار سکتی ہو جو کوئی مرتا ہی وہ اپنے کرمون
سے مرتا ہی جو کوئی کچھ کرم کرتا ہی اُسکو تم بھی مار سکتی ہو پر جسکا کوئی کرم نہین اُسکو تم نہین مار سکتی ہو- اس سے
تم جاکر اُس براہمن کے کرم ڈھونڈھو جب کرم پاؤگی تب اُسکو تم مار سکوگی اور طرح سے نہین مار سکتی ہو- ہے
راجی جب اِسطرح جمراج نے کہا تب موت اُسکے کرم ڈھونڈھنے کو چلی- کرم باسنا کا نام ہی وہان جاکر براہمن
کے کرمون کو ڈھونڈھنے لگی اور دسو دشا مین تالاب باغ سمُدر دیپ دیپانتر آدسب استھان دیکھتی پھری
پرنت براہمن کے کرمون کا پتہ کہین نہ پایا- ہے رام جی مرتُ بڑی بلوان ہی پرنت اس براہمن کے کرمون
کو اُس نے نہ پایا تب وہ پھر دھرم راج کے پاس گئی جو سب سندیہون کے ناش کرنے والے اور گیان
رُوپ ہین اور اُن سے کہنے لگی کہ ہے سب سندیہون کے ناش کرنے والے اس براہمن کے کرم مجھکو کہین
نہین دیکھ پڑتے مین نے بہت طرح سے ڈھونڈھا جتنے شریر دھاری ہین سب کرم کرنے والے ہین پر اسکا
تو کرم کوئی بھی نہین ہی اسکا کیا کارن ہی- جمراج بولے کہ ہے مرتُ اس براہمن کی پیدائش شُدھ چدا کاش
سے ہی جہان کوئی کارن نہ تھا جو کارن بنا پدارتھ مین بھاستا ہی وہ ایشور ہی- شُدھ آکاش سے یہ پیدا
ہی تو یہ بھی وہی رُوپ ہی یہ براہمن بھی شُدھ چدا کاش رُوپ ہی اور اسکا چیتن ہی شریر ہی اسکا کرم
کوئی نہین اور نہ کوئی کریا ہی اپنے سو رُوپ سے آپ ہی اسکا ہونا ہوا ہی اس سے اسکا نام سوئمبھو ہی اور
سدا اپنے آپ مین استھت ہی اسکو جگت کچھ نہین بھاستا سدا ادویت (ایک) رُوپ ہی- مرتُ بولی کہ ہے
بھگون جو یہ اکاشج رُوپ ہی تو دیہ دھاری کیون دیکھ پڑتا ہی- جمراج بولے کہ ہے مرتُ یہ سدا اُسکا چیتن رُوپ ہی

اور اسکے ساتھ آکار اور اہم بھاؤ بھی نہین ہی اس سے اسکا ناش کیسے ہوئے تو مین اور تو جانتا ہی نہین اور جگت کا نشچے بھی اسکو نہین ہی یہ براہمن اچیت چنماتر جسکے من مین پدارتھون کا ست بھاؤ ہوتا ہی اسکا ناش بھی ہوتا ہی اور جس کو جگت بھاستا ہی نہین اُسکا ناش کیسے ہو ۔ ہے مرت جو بڑا کوئی بلوان بھی ہو اور سیکڑون زنجیرین بھی ہون تو بھی آکاش کو باندھ نہ سکے گا تیسے ہی براہمن آکاش رُوپ ہی اسکا ناش کیسے ہو اس سے تو اسکے ناش کرنے کا اُپاے مت کر دیہہ دھاریونکو جاکر مار یہ تجھ سے نہ مرے گا ۔

ہے رام جی یہ سُنکر مرت اشچرج کرکے اپنے گھر لوٹ آئی ۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے مہاراج یہ تو ہمارے بڑے بابا برہماجی کی بات آپ نے کہی ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ بات تو مین نے برہماجی کی کہی ہی پرنت مرت اور جمراج کے جھگڑے کیواسطے یہ کتھا مین نے تمکو سُنائی ہی ۔ جب اسطرح بہت دن گذر گئے اور کلپ کا انت ہوا تب مرت سب جیوون کو کھاکر پھر برہماجی کو کھانے گئی جیسے کسی کا کام ہو اور ایک بار سِدھ نہ ہوا تو وہ اُسکو چھوڑ نہین دیتا پھر جتن کرتا ہی تیسے ہی مرت بھی برہماجی کے سامنے گئی تب دھرم راج نے کہا کہ ہے مرت یہ برہماجی ہین آکاش روپ اور آکاش ہی انکا شریر ہی آکاش کو تم کیسے پکڑ سکوگی یہ تو پنچ تتو کے شریر سے رہت ہین جیسے سنکلپ کا پُرش ہوتا ہی تو اُسکا آکاش ہی شریر ہوتا ہی تیسے ہی یہ آکاش رُوپ آد انت مدھ تینو سے رہت اور اچیت چنماتر ہین انکو تم کیسے مار سکوگی یہ جو انکا شریر دیکھ پڑتا ہی سو ایسا ہی جیسے کاریگر کے من مین کھمبھے کی پتلی ہوتی ہی پر وہ کچھ ہوئی نہین تیسے سو روپ سے باہر انکا ہونا نہین ہی یہ تو برہم رُوپ ہین ہمارے سمجھانے من مین انکی مورت ہوئی ہی یہ تو نردیہہ ہین جو پُرش دیہہ والا ہوتا ہی اُس کو پکڑ لینا سہج ہوتا ہی اور بانجھ کے پُتر کو پکڑنا کٹھن ہی کیونکہ نردیہہ ہی تیسے ہی یہ برہماجی بھی نردیہہ ہین انکے مارنے کی کلپنا کو تیاگ کر دیہہ دھاریون کو جاکر مار ۔

تیسرا پر کرن بودھ ہیت برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی شدھ چنماتر ستتا ایسی سوکشم ہی کہ اُسمین آکاش بھی پربت کے سمان موٹا ہی ۔ اُس چت مین جو اہم اسم چیت یون کُچھ بنا ہوا ہی اُس سے اپنے ساتھ دیہہ کو دیکھا پر وہ دیہہ بھی آکاش روپ ہی ۔ ہے رامجی شُدھ چنماتر مین چیتیہ الیکھ کسی کارن سے نہین ہوا سو تہ سوابھاوک ہی ایسے اُلیکھ اپھرا اُسی کا نام سوئمبھو برہما ہی اُس برہما کو سدا برہم کا نشچے ہی برہما اور برہم مین کچھ بھید نہین ہی ۔ جیسے سمدر اور اُس کی لہرین اور آکاش اور شون ہونے مین اور پھول اور گندھ مین کچھ بھید نہین ہوتا تیسے ہی برہما اور برہم مین کچھ بھید نہین ہی ۔ جیسے جل بہنے کے کارن ترنگ روپ ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستتا چیتن پنے سے برہما ہو کر بھاستی ہی برہما کوئی دوسری لبست نہین ہی سدا اچیتن آکاش ہی اور پرتھوی وغیرہ تتو سے رہت ہی ہے رامجی نہ کوئی اسکا کارن ہی نہ کوئی کرم ہی ۔ شری رامچندر بولے کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ برہماجی کا بپُ پرتھوی وغیرہ تتون سے رہت ہی اور سنکلپ ماتر ہی تو اسکا کارن اسمرت سنسکار

کیون نہ ہوا جیسے ہمکو اور اور جیوون کی اسمرت ہی تیسے ہی برہماجی کو بھی ہونی چاہیے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے
رامچندر جی اسمرت سنسکار اُسی کا کارن ہوتا ہی جو آگے بھی دیہہ رکھتا ہو جو پدارتھہ آگے دیکھا ہوتا ہی اُسکی
اسمرت سنسکار سے ہوتی ہی اور جو دیکھا نہین ہوتا اُسکی اسمرت سنسکار سے بھی نہین ہوتی۔ برہماجی اور دیت
اجنما آو مدھ انت سے رہت ہین انکی اسمرت کارن سے کیسے ہووے تو شُدھ بودھ روپ ہین اور آتم تتو
برہما رُوپ ہوکر استھت ہوتے ہین اپنے آپ سے جو انکا ہونا ہوا ہی اسی سے انکا نام سویمبھو ہی شدھ بودھ
ہین چیت الیکھ ہوا ہی ارتھات چت چیتن سروپ کا نام ہی اپنا چت سمبت ہی کارن ہی اور دوسرا کوئی
کارن نہین سدا نرا کار اور سنکلپ رُوپ انکا شریر ہی اور پرتھوی آد تتوون سے شدھ انت باہک شریر
ہی۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشور جتنے جیو ہین تِنکے دو دو شریر ہین ایک انت باہک دوسرا
آد بھوتک برہماجی کا ایک ہی انت باہک شریر کیسے ہی یہ بات صاف صاف کہیے۔ بشسٹھ جی بولے
کہ ہے رامچندر جو جیو کارن سے ہین اُنکے دو دو شریر ہین اور برہماجی اکارن ہین اِس سے انکا ایک ہی
شریر اَنت باہک ہی۔ ہے رامچندر سُنیئے جیوونکا کارن برہماجی ہین اس کارن یہ جیو دو دو شریر دھرتے
ہین اور برہماجی کا کارن کوئی نہین یے اپنے آپ ہی اُپجے ہین اُنکا نام سویمبھو ہی آد جو اِنکا پرادُربھاؤ
ہوا ہی سو انت باہک شریر ہی۔ یے اپنے سروپ کو نہین بھُولے سدا اپنے واستو (اصلی) روپ مین استھت
ہین اِس سے انت باہک ہین اور جگت کو اپنا سنکلپ ماتر جانتے ہین جنکو جگت مین درڑھ پرتیت ہوتی
ہی انکو آدھ بھُوت کہتے ہین۔ جیسے جڑتا سے جل کی برف ہوتی ہی تیسے ہی جگت کی درڑھتا سے آدھ بھوتک ہوتے
ہین۔ ہے رامجی جتنا جگت تمکو دیکھ پڑتا ہی سو سب آکاش رُوپ ہی کسی پرتھوی آد تتوون سے نہین ہوا کیول
بھرم سے آدھ بھوتک بھاستے ہین جیسے سپنے کا جگت اکاش روپ ہوتا ہی کسی کارن سے نہین اُپجتا اور نہ
کسی پرتھوی آد تتو سے اُپجتا ہی کیول آکاش روپ ہی اور نِدرا دوش سے آدھ بھوتک ہوکر بھاستا ہی
تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی اگیان سے آدھ بھوتک آکاش بھاستا ہی جیسے اگیان سے سوپن ارتھاکار
بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت اگیان سے ارتھاکار بھاستا ہی۔ ہے رام جی یہ سمپورن جگت سنکلپ ماتر
ہی اور کچھ بنا نہین جیسے منوراج کے پربت آکاش روپ ہوتے ہین تیسے ہی جگت بھی آکاش رُوپ
ہی در حقیقت کچھ بنا نہین۔ سب پُرش کے سنکلپ ہین اور مَن سے اپجے ہین جیسے بیج سے دیش اور
کال کے ملنے سے آنکر نکلتا ہی تیسے ہی سب جگت مَن سے اُپجتا ہی وہ مَن روپی برہما ہی اور برہماد ک
مَن روپ ہین اُنکے سنکلپ مین جو سمپورن جگت استھت ہی وہ سب آکاش روپ ہی آدھ بھوتک
کوئی نہین۔ ہے رام جی آدھ بھوتک جو آتما مین بھاستا ہی سو بھرم ہی ماتر ہی۔ جیسے بالک کو اپنی پرچھائین
مین بیتال بھاستا ہی تیسے ہی اگیانی کو جو آدھ بھوتک بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہی واستو مین کچھ نہین۔ ہے رامجی
جتنے جیو ہین سب انت باہک ہین پرنت اگیانی کو انت باہک ہونا چھوٹ کر آدھ بھوتک ہونا درڑھ ہو گیا ہی
جو گیانوان پُرش ہین وہ انت باہک روپ ہی ہین۔ ہے رامجی جن پرشون کو پرماد نہین ہوا وہ سدا آتما مین
استھت اور انت باہک روپ ہین اور سب جگت آکاش روپ ہی جیسے سنکلپ پُرش گندھرب نگر اور سوپن نگر

ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت ہی۔ جیسے کاریگر خیال کرتا ہی کہ اس کھمبھے مین اتنی پتلیان ہین سو پتلیان اُپجی نہین کھمبھا جیونکا تیون کھڑا ہی پتلی کا ہونا کیول کاریگر کے مَن مین ہوتا ہی تیسے ہی سب جگت مَن مین ہی اُسکا سروپ کچھ نہین بنا جیسے لہر پانی رُوپ اور پانی لہر رُوپ ہی تیسے ہی جگت بھی مَن رُوپ ہی اور مَن ہی جگت رُوپ ہی۔ ہے راجی جبتک من کا سدبھاؤ ہی تب ہی تک جگت ہی جگت کا بیج مَن ہی جیسے کمل کی بوڑی کا سدبھاؤ اُسکے بیج مین ہوتا ہی اور اُس سے کمل کی بوڑی پیدا ہوتی ہی تیسے ہی جگت کا بیج من ہی سب جگت من سے پیدا ہوتا ہی۔ ہے رامچندر جی جب تمکو سپنا ہوتا ہی تب تمھارا ہی چِت جگت کو خیال کرتا رہتا ہی اور تو کوئی کارن نہین ہوتا تیسے ہی یہ جگت بھی جاننا یہ تمھارے اَنُبھو کی بات کہی ہی کیونکہ یہ تمکو نِت اَنُبھو ہوتا ہی۔ ہے رامجی من ہی جگت کا کارن ہی اور کوئی نہین جب من اُپ شم ہوگا تب جگت کا بھرم مٹ جایگا جب تک مَن اُپ شم نہین ہوتا تب تک جگت بھرم نہین مٹتا اور جب تک جگت نِرت نہین ہوتا تب تک شدھ بودھ نہین ہوتا اور جب تک شدھ بودھ نہین ہوتا تب تک آتم آنند بھی نہین ہوتا۔

چوتھا سرگ بودھ ہیت برنن

اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار شری بشنشٹھ جی کہکر چُپ ہو گئے اور سب سُننے والے بشنشٹھ جی کے بچنون کو سنکر اور اُنکے ارتھونکو سمجھ کر اندریون کی چنچلتا کو تیاگ کر برِت کو ٹھہراتے بھئے لہرین ملنے سے ٹھہر گئین پنجڑون مین جو طوطے تھے وہ بھی سُنکر چُپ ہو گئے استریان جو چنچل تھین اُنھون نے بھی اُس سمے اپنے چنچل پنے کو چھوڑ دیا اور بن کے پشُ پنچھی جو پاس تھے وہ بھی سُنکر چُپ ہو گئے۔ جب مدھیان کال ہوا تب راجا کے بڑے سیوکون نے کہا کہ ہے مہاراج اب اسنان سندھیا کا سمے ہوا اُٹھکر اسنان سندھیا کیجئے۔ تب بشنشٹھ جی بولے کہ ہے راجن جو کچھ ہمکو کہنا تھا وہ ہم کہ چکے اب کل پھر کچھ کہین گے راجا نے کہا بہت اچھا اور اُٹھکر ارگھ پادیہ نیبید سے بشنشٹھ جی کا پُوجن اور اَور جو برہم رکھ تھے اُنکی بھی جتھا جوگ پُوجا کی تب بشنشٹھ جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور آپس مین نمسکار کرکے اپنے اپنے گھر کو چلے۔ آکاش مین پھرنے والے آکاش کو پرتھوی پر رہنے والے برہم رکھ اور راج رکھ پرتھوی پر پاتال کے رہنے والے پاتال کو اور سورج بھگوان دن رات کی کلپنا کو چھوڑ کر ٹھہر گئے اور نرم نرم ہوا سگندھ سہت چلنے لگی مانو پون بھی کرتارتھ ہونے کو آئی ہی جب سورج آست ہوکر اور جگہ پر کاشش کرنے لگے کیونکہ سنت لوگ سب جگہ اپنا پرکاشش پھیلاتے ہین تب رات ہوئی اور ستارے نکل آتے اور امرت بھری کرنون سہت چندرما اُدے ہوا اندھکار سب جاتا رہا راجا کا دوار بھی چندرما کی چاندنی سے شیتل ہو گیا مانو بشنشٹھ جی کے بچن سنکر انکی گرمی مٹ گئی سب سُننے والون نے بچار سہت رات کو بتایا۔ جب سورج اُدے ہوئے تو اندھکار جاتا رہا جیسے سنتون کے بچنون سے اگیانیون کے ہردے کا اندھکار جاتا رہتا ہی اور سب جگت کی کریا پرگٹ ہو آئی تب آکاش پاتال پرتھوی کے رہنے والے سب شروتا لوگ اسنان سندھیا کرکے اپنی اپنی جگھون مین آئے اور آپسمین نمسکار کرکے پہلے پرسنگ کو (یعنی گذشتہ تذکرہ کو) چھیڑکر شری رامچندر جی سمیت بولے کہ ہے بھگون ایسے من کا روپ کیا ہی جس سے سنسا

روپی دُکھون کی بیل بڑھتی ہی- بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس من کا روپ کچھ دیکھنے مین نہین آتا ہی یہ مَن نام ماتر ہی واستو مین اسکا رُوپ کچھ نہین ہی آکاش کیطرح شون ہی- ہے رامجی مَن آتما مین کچھ نہین اُپجا- جیسے سورج مین تیج بایو مین اسپند جل مین ترنگ سُبرن مین بھوکھن سورج کی چمک (سراب) مین پانی ہی اور آکاش مین دوسرا چندرما ہی تیسے ہی مَن بھی آتما مین کچھ واستو نہین ہی- ہے رام جی یہ اَشچرج کی بات ہی کہ درحقیقت کچھ پیدا ہوا نہین پر آکاش کی طرح سب گھٹون مین موجود ہی اور سب جگت مَن ہی سے بھاستا ہی است روپی جگت جس سے بھاستا ہی اُسیکا نام مَن ہی- ہے رامجی آتما شُدھ اور ادویت ہی دُویت روپ جگت جسمین بھاستا ہی اُسی کا نام مَن ہی- اور سنکلپ بکلپ جو پھرتا ہی وہ مَن کا رُوپ ہی جہان جہان سنکلپ پھرتا ہی وہان وہان من ہی- جیسے جہان جہان ترنگ پھُرتے ہین تہان تہان جل ہی تیسے ہی جہان جہان سنکلپ پھرتا ہی تہان تہان مَن ہی- من کے اور بھی نام ہین اَستھرتِ- اَبدّیا- ملینتا- اور تم یہ سب اسی کے نام گیان رکھنے والے پُرش جانتے ہین- ہے رامجی جتنا جگت جال بھاستا ہی سب من سے پیدا ہوا ہی اور سب جگت مَن روپ ہی کیونکہ من کا رَچا ہوا ہی واستو مین کچھ نہین ہی- ہے رام جی من روپی دیہہ کا نام اَنت باہک شریر ہی وہ سنکلپ روپ ست جیوون کا آدِ بَپُ ہی اُس سنکلپ مین جو دِرڑھ ابھاس ہوا ہی اُس سے آدھ بھوتک بھاسنے لگا ہی اور آدِ سروپ کا پرَماد ہوا ہی- ہے رامجی یہ جگت سب سنکلپ رُوپ ہی اور سروپ کے پرماد سے پنڈاکار بھاستا ہی جیسے سوپن دیہہ کا آکار اکاش روپ ہی اُس مین پرتھوی آدتتو نہین ہوتے پرنت اگیان سے آدھ بھوتک جان پڑتی ہی سو مَن ہی کا سنسر نا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی مَن کے پھرنے سے بھاستا ہی- ہے رام جی جہان من ہی وہان جگت ہی اور جہان جگت ہی وہان من ہی جب من نہ ہو تب جگت بھی نہ ہو شُدھ بوُدھ ماتر مین جو درشیہ بھاستا ہی وہی من ہی جب تک جگت بھاسیگا تب تک مُکت نہ ہوگی جب جگت بھرم مٹ جائیگا تب شُدھ بودھ ہوگا- سری رامجی درشٹا درشن درشیہ یہ ترپٹی من سے بھاستی ہی اور جب جاگ اُٹھا تب وہ ترپٹی نہین رہتی ہی آپ ہی بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستا مین جاگے ہوئے کو اپنا آپ اَدویت ہی بھاستا ہی جب تک شُدھ بودھ نہین پراپت ہوتا تب تک جگت بھرم نہین چھوٹتا وہ باہر دیکھتا ہی تو بھی سرشٹ ہی دیکھہ پڑتی ہی اندر سے دیکھیگا تو بھی سرشٹ ہی دیکھہ پڑے گی اور اُسکو ست جاننے سے راگ دویش پیدا ہوتا ہی- جب مَن آتم پد کو پاتا ہی تب جگت بھرم چھوٹ جاتا ہی جیسے جب ہوا کا چلنا مٹا تب برچھون کے پتون کا ہلنا بھی مٹ جاتا ہی اِس سے مَن روپی جگت ہی بندھن کا کارن ہی- سری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون یہ جگت روپی روگ کیسے چھوٹے سو کرپا کرکے کہیے- بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی سنسار روپی روگ جسکو لگا ہی وہ یکایک چھوٹ جاتا ہی پہلے تو بچار کرکے جگت کا رُوپ جانو اُسکے بعد جب آتم پد مین بشرام پاؤگے تب تم سربا تما ہوگے-

ہے رامجی جگت بھرم جو تمکو بھاستا ہی اُسکو مین اُتر گرنتھ سے چھڑاونگا اسمین سندیہ نہین- سنیے یہ جگت مَن سے اُپجا ہی اور اسکا ست ہونا من ہی سے سمجھا گیا ہی جیسے کمل کی بوڑی کا اُپجنا کمل کی بوڑی کے بیچ مین ہی

تیسے ہی سنسار کا اُپجنا اَسِمرت سے ہوتا ہی وہ اَسمرت اَن بھو آکاش مین ہوتی ہی- ہے راجی اَسمرت اُس پدارتھ کو ہوتی ہی جس کا اُن بھو سدبھاؤ روپ گرہن ہوتا ہی جتنا کچھ جگت تمکو بھاستا ہی وہ سب سنکلپ روپ ہی کوئی پدارتھ ست روپ نہین جو پدارتھ است روپ ہی وہ استھر نہین رہتا اور جو پدارتھ ست رُوپ ہی وہ کبھی ناش نہین ہوتا جتنا کچھ جگت بھاستا ہی وہ سب است روپ ہی مَن کے سمجھنے سے پیدا ہوا ہی جب مَن پھرنے سے رہت ہو تب جگت بھرم چھوٹ جاے- ہے رام جی پرتھوی اور پربت آد جو است رُوپ نہ ہوتے تو مکت بھی کوئی نہ ہوتے مکت تو جگت بھرم سے ہوتی ہی جو جگت بھرم نہ مٹتا تو مکت بھی کوئی نہ ہوتا- پرنت برہم رکھ راج رکھ دیوتا آد بہتیرے مکت ہوتے ہین اس کارن کہتا ہون کہ جگت است روپ مَن کے سنکلپ مین رہتا ہی- ہے راجی ایک مَن کو استھر کر دیکھو پھر مین تو آدِ جگت تمکو کچھ نہ بھاسیگا- چِت روپی درپن مین سنکلپ روپی درشیہ ملینتا ہی جب ملینتا (میلاپن) دور ہو تب آتما کا ساکشات درشن ہو- ہے راجی یہ جگت بھرم مِتھیا اُدے ہوا ہی جیسے گندھرب نگر اور سپنے کا نگر ہی تیسے ہی یہ جگت بھی ہی جیسے شُدھ درپن مین پہاڑ کا عکس ہوتا ہی تیسے ہی چِت روپی درپن مین یہ جگت کا عکس دیکھہ پڑتا ہی درپن مین جو پہاڑ کا عکس دیکھ پڑتا ہی وہ آکاش روپ ہی اُسمین کچھ پربت سدبھاؤ نہین تیسے ہی آتما مین جگت کا سدبھاؤ نہین- جیسے بالک کو بھرم سے پرچھائین مین پشاچ دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی اگیانی کو جگت دیکھ پڑتا ہی- اصل مین جگت کچھ نہین ہی- ہے راجی نہ کچھ مَن اُپجا ہی نہ کچھ جگت اُپجا ہی دونون است رُوپ ہین جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی جیسے آکاش اپنی شونتا سے اور سمدر جل سے پورن ہی تیسے برہم ستتا اپنے آپ مین استھت اور پورن ہی اور اُس مین جگت کا بالکل ابھاؤ ہی- اتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ آپ کے بچن ایسے ہین جیسے کوئی کہے کہ بانجھ کے پُتر نے پربت کو پیس ڈالا یا خرگوش کے سینگ بہت سُندر ہین یا بالو مین تیل نکلتا ہی یا پتھر کی شِلا ناچتی ہی یا تصویر کا بادل گرجتا ہی یہ پتھر کی پتلیان گاتی ہین-

تم کہتے ہو کہ جگت کچھ اُپجا ہی نہین اور ہی ہی نہین- اور مجھکو یہ بڑھاپا اور موت آد بکارون سے بہت جگت پرپنچ بھاستا ہی اس سے میرے مَن مین تمھارے بچن ست ہو کر ٹھہرتے نہین جو تمھارے نشچے مین اسیطرح ہی تو اپنا نشچے مجھکو بتلا دیجیئے- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر ہمارے بچن ست ہین ہمنے است کبھی نہین کہا- تم بچار کرکے دیکھو کہ یہ جگت بِنا کارن ہی جب مہاپرلی ہوتا ہی تب شُدھ چیتن روپ رہ جاتا ہی اور اُس مین کارج کارن آد کوئی کلپنا نہین رہتی ہی اُس مین پھر یہ جگت کارن بِنا پھُرتا ہی- جیسے سکھوپت مین سُوپن سرشٹ پھُرتی ہی اور جیسے سُوپن سرشٹ اکارن ہی تیسے ہی یہ سرشٹ بھی اکارن ہی- ہے راجی جسکا سم باے کارن اور نمت کارن نہو اور پرپنچ بھاسی اُسے جانیے کہ بھرم روپ ہی جیسے تمکو نت سپنا ہوتا ہی اور اُسمین طرح طرح کے پدارتھ کارج کارن سہِت بھاستے ہین پرنت کارن بِنا ہین تیسے ہی یہ جگت بھی کارن بِنا ہی اس سے آدِ کارن بِنا ہی جگت اُپجا ہی جیسے گندھرب نگر اور سُوپن نگر اور آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہی کوئی پدارتھ ست

نہین جیسے سپنے مین راج تپ اور طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین کسی کارن سے تو نہین اُپجے کیول آکاش رُوپ من کے سنپھرنے سے بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت چت کے سنپھرنے سے بھاستا ہی جیسے سپنے ہین اور سپنا بھاستا ہی اور پھر اُسمین اور سپنا بھاستا ہی تیسے یہ جگت بھاستا ہی اور تیسے ہی جاگرت جگت جال من کی کلپنا سے بھاستا ہی - ہے رامجی چلنا دوڑنا دینا لینا بولنا سننا سونگھنا آدک بشٹی اور راگ دویش آدک بکار سب من کے پھرنے سے ہوتے ہین آتما مین کوئی بکار نہین جب من اُپ شم ہوتا ہی تب سب کلپنا مٹ جاتی ہی اِس سے سنسار کا کارن من ہی ہی -

پانچوان سرگ برجتن اُپدیش برنن

شری رامچندر نے پوچھا کہ ہے بھگون من کا روپ کیا ہی وہ تو مایا ست ہی اُسکا ہونا جس سے ہی سو کون پدہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب مہاپرلے ہوتا ہی تب سب جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور پیچھے جو باقی رہتا ہی وہ ست رُوپ ہی آد سرگ کا بھی ست روپ ہوتا ہی اُسکا ناش کبھی نہین ہوتا وہ سدا پرکاش روپ پرم دیو شدھ پرم آتم تتو اجنما ابناشی اور ادویت ہی اسکو بانی نہین کہہ سکتی وہ پد جیون مُکت پاتا ہی - ہے رامجی آتم آدک شبد اُپدیش مین کلپت ہین سو ابھاوک کوئی شبد نہین ہوتا - شِکھ کو بتانے کے لیے شاستر بنانے والون نے دیو کے بہت سے نام رکھتے ہین شکھ نام دیو کا تو پرش ہی بیدانت جاننے والے اُسی کو برہم کہتے ہین اور بگیان بادی اُسکو بگیان سے بودھ کہتے ہین کوئی کہتے ہین کہ نِرمل روپ ہی شون بادی کہتے ہین کہ شون ہی باقی رہتا ہی - کوئی کہتے ہین کہ پرکاش روپ ہی جس کے پرکاش سے سورج آدک پرکاش کرتے ہین ایک اُسکو بکتا کہتے ہین کہ آدبید کا بکتا وہی اور اسمرت کرتا کہتے ہین کہ سب کچھ وہ اسمرت سے کرتا ہی اور سب کچھ اُس کی اچھا سے ہوا ہی اِس سے سب کا کرتا سرب آتما ہی - ہے رام جی اسی طرح بہت سے نام شاستر بنانے والون نے کہے ہین اِن سب کا آدھشٹھان پرم دیو ہی اور است آدِ کھٹ بکارون سے رہت شُدھ چیتن اور سورج کی طرح پرکاش روپ ہی وہی دیو سب جگت مین پُورن ہو رہا ہی - ہے رام جی آتما روپی سورج ہی اور برہما بشن رُدر آدک جس کی کرن ہین برہم روپی سمُدر مین جگت روپی ترنگ اور بلبلے اُٹھتے ہین اور لین ہو جاتے ہین اور سب پدارتھ اُس آتما کے پرکاش سے پرکاشوان ہین جیسے دیپک اپنے آپ سے پرکاش کرتا ہی اور اورونکو بھی پرکاش دیتا ہی تیسے ہی آتما اپنے پرکاش سے پرکاشتا ہی اور سب کو ستا دینے والا ہی - ہے رامجی برچھ آتم ستا سے اُپجتا ہی - آکاش مین شونیتا اُسی کی ہی اور اگن مین گرمی اور پانی مین دروتا اور پون مین اسپرش اُسی کی ہی - سب پدارتھون کی ستا وہی ہی موردون کے پنکھون مین رنگ آتم ستا ہی سے ہوا ہی بیقدر[12] مین مونگا اور پتھرون مین جرتا اُسی کی ہی اور استھاور جنگم جگت کا سوامی وہی برہم ہی ہے رامجی آتم چندرما کی کرنون مین برھمانڈ روپی ترسرین یعنی ذرہ پیدا ہوتا ہی وہ چندرما شیلتا اور امرت سے پُورن ہی برہم روپی میگھ ہی اُس سے جیو روپی بوندیان ٹپکتی ہین جیسے بجلی کا پرکاش ہوتا ہی اور چھپ جاتا ہی تیسے ہی جگت پرگٹ ہوتا ہی اور چھپ جاتا ہی سب کا سوامی آتم ستا ہی اور وہ نت شدھ بُدھ اور پرمانند

[12] ردائی

روپ ہی ست است روپ سب پدارتھ اُسی آتم سُتّا سے ہوتے ہین - ہے راجی اُس دیو کی ستّا سے جڑ بھی چیتن ہو کر چیشٹا کرتا ہی - جیسے چمبک پتھر کی ستا سے لوہا چیشٹا کرتا ہی تیسے ہی چیتن روپی چمبک من سے دیہہ چیشٹا کرتی ہی وہ آتمانت چیتن اور سب کا کرتا ہی اُس کا کرتا اور کوئی نہین وہ سب سے ابھید روپ سمان ستا ہی اور اُدی است سے رہت ہی - ہے راجی جو پُرش اُس دیو کو شاکشات کرتا ہی اسکی سب کریا نشٹ ہو جاتی ہین اور جڈ چیتن گرنتھ چھد جاتی ہی اور کیول بودھ رُوپ ہوتے ہین - جب سُوبھاو ستا مین استھت ہوتا ہی تب موت کو سامنے دیکھ کر بھی گھبراتا نہین - اتنا کہکر پھر بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی وہ دیو کسی استھان مین نہین رہتا اور کہین دور بھی نہین ہی وہ تو اپنے آپ ہی مین استھت ہی - ہے راجی گھٹ گھٹ مین وہ دیو ہی پر اگیانی کو دور بھاستا ہی - اسنان دان تپ آدسے وہ نہین ملتا ہی کیول گیان ہی سے ملتا ہی کرتب سے نہین ملتا ہی - جیسے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تو وہ کرتب سے دور نہین ہوتی کیول گیان سے دور ہوتی ہی تیسے ہی جگت کی نبرت آتم گیان سے ہوتی ہی - ہے راجی کرتب وہی ہی جو پراپت ہونے کا گیا تبئیہ رُوپ ہی ارتھات یہ کہ جس سے گیا تبئیہ سُو روپ کی پراپت ہوتی ہی - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جس دیو کے جاننے سے پُرش پھر جنم مرن کو نہین پاتا وہ دیو کہان رہتا ہی اور کس تپ اور کلیش سے وہ ملتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی وہ دیو کسی تپ سے نہین ملتا کیول اپنے پُرش پرجتن ہی سے ملتا ہی جتنا کچھُ راگ دویش کام کرودھ تسرا اور ابھمان ست تپ ہی وہ نشپھل ہی ہی انسے آتم پد نہین ملتا - ہے رام جی اسکی پرم اوکھد ست سنگ اور ست شاسترون کا بچار ہی جس سے سنسار روپی روگ دور ہوتا ہی پرتھم اسکا آچار بھی شاستر اور لوک کے اُنسار ہوا اور بھوگ روپی گڑھے مین نہ گرے دوسرے سنتوکھ دیکھتے جتنا کچھ ملے اُسی مین آسودہ رہکر بے اچھا والون بھوگون کو بھوگ کرے اور جو شاستر کے اُنسار ہو وہی لیوے اور جو شاستر کے برُودھ ہو اُسکو تیاگ کرے انسے دین (عاجز) نہ ہو ایسے اُدار آتما والے کو جلد ہی آتم پد ملتا ہی - ہے رام جی آتم پد پانے کا کارن ست سنگ اور ست شاستر ہی سنت وہ ہی جسکو سب لوگ بھلا سادھ کہتے ہین اور ست شاستر وہی ہی جسمین برھم کا برنن ہو جب ایسے سنتونکا سنگ اور ست شاسترون کا بچار ہو تو جلد ہی آتم پد ملتا ہی - جب مُنکھیہ بچار کے دوارا اپنے پرم سُبھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب برہما بشن رُدر بھی اُسپر دیا کرنا چاہتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ پُرش پربرھم ہوا ہی - ہے راجی سنتون کا سنگ اور ست شاسترون کا بچار نرمل کرنے والا اور جگت رُوپ میل کو کاٹنے والا ہوتا ہی جیسے نرملی ریت سے پانی کا میل دُور ہوتا ہی تیسے ہی یہ پُرش نرمل اور چیتن ہو جاتا ہی -

چھٹا سرگ جگت است برنن

اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ دیو جو تمنے کہا کہ اُسکے جاننے سے مُنکھیہ سنسار بندھن سے مکت ہو جاتا ہی سو کہان رہتا ہی اور کس طرح سے منکھیہ اُسکو پاتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی وہ دیو دُور نہین ہی نت چیتن رُوپ سب مین پورن اور سب سے الگ ہی - چندرما کو مستک مین دھارن کرنے والے شری

سداشو اور برہما جی اور بشن جی اور اندر آدک سب چنماتر رُوپ ہین بلکہ سب جگت چنماتر روپ ہی۔ شری رامچندر
جی بولے کہ ہے بھگون یہ تو اگیان بالک بھی کہتے ہین کہ آتما چنماتر روپ ہی تمھارے اُپدیش سے کیا سِدھ
ہوا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس سنسار کے چنماتر جاننے سے تم سنسار سمدر کو نہین نانگھ سکتے اِس چیتن
کا نام سنسار ہی یہ چیتن جیو پش ہین سنسار نام رُوپ ہی اِس سے جرا مرن رُوپ ترنگ اُٹھتے ہین کیونکہ ہیئہ روپ
دُکھ پاتا ہی۔ ہے رام جی چیتن ہو کر جو چیتنا ہی سو انرتھ کا کارن ہی اور چیتن سے رہت جو چیتن ہی وہ پرماتما
ہی اُس پرماتما کو جانکر مکت ہوتا ہی تب چیتنا مِٹ جاتی ہی۔ ہے رام جی پرماتما کے جاننے سے ہردے کی
چد جڑ گرنتھ ٹوٹ جاتی ہی ارتھات مین اور تو کا بھاؤ مٹ جاتا ہی سب سنشی چھوٹ جاتے ہین اور سب کرم
چھین ہو جاتے ہین۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون چت چیتن اُنمکھ ہوتا ہی تب آگے درشیہ
اسپشٹ بھاستا ہی اُس کے ہوتے ہوئے چت کے روکنے کو کیونکر سمرتھ ہوتا ہی اور درشیہ (یعنی جگت)
کیونکر نبرت ہوتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی درشیہ سنجوگی چیتن جیو ہی وہ جنم روپی جنگل مین بھٹکتا بھٹکتا
تھک جاتا ہی اِس چیتن کو جو چیتن ارتھات چدا بھاس جیو پرکاشی کہتے ہین سو پنڈت بھی مورکھ ہین یہ تو
سنساری جیو ہی اِسکے جاننے سے کیسے مُکت ہو مکت پرماتما کے جاننے سے ہوتی ہی اور سب دُکھ
ناش ہوتے ہین جیسے بشوچکا روگ بہت اچھی اوکھد ہو تو دور ہوتا ہی۔ تیسے ہی پرماتما ہی کے جاننے
سے مُکت ہوتی ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پرماتما کا کیا روپ ہی کہ جس کے
جاننے سے جیو موہ روپی سمُدر کو تر جاتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی دیش سے دیشانتر کو دور جو سمبت
نمیکھ مین جاتا ہی اُس کے مدھ جو گیان سمبت ہی وہ پرماتما کا رُوپ ہی اور جہان سنسار کا بالکل آبھاو
ہوتا ہی اُس کے پیچھے جو بودھ ماتر باقی رہتا ہی وہ پرماتما کا رُوپ ہی۔ ہے رام جی ایسا آکاش جہان
درشٹا درشن درشیہ کا ابھاؤ ہوتا ہی وہ بھی پرماتما کا رُوپ ہی اور جو شون نہین ہے اور شون کی طرح
استھت ہی اور جس مین سرشٹ کا سموہ شون ہی ایسی ادویت ستا پرماتما روپ ہی۔ ہے رامجی مہا چیتن
روپ بڑے پربت کی طرح جو استھت ہی اور اجڑ ہی پر جڑ کے سمان استھت ہی وہ پرماتما کا روپ
ہی اور سب کے بھیتر باہر استھت ہی اور سب کو پرکاشتا ہی سو پرماتما کا روپ ہی ہے رامجی جیسے سورج
پرکاش رُوپ ہی اور آکاش شون رُوپ ہی تیسے ہی یہ جگت آتم رُوپ ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے
بھگون جو سب پرماتما ہی ہی تو کیون نہین بھاستا اور جو سب جگت بھاستا ہی تو اُسکا نوارن کیسے ہو بششٹھ جی بولے
کہ ہے رامجی یہ جگت بھرم سے پیدا ہوا ہی حقیقت مین کچھ نہین ہی۔ جیسے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہی تیسے ہی آتما
مین جگت بھاستا ہی جب جگت کا بالکل نہ ہونا جانو گے تب پرماتما کا تمکو ساکشات درشن ہوگا اور کسی
اُپائے سے نہ ہوگا جب جگت کا بالکل نہ ہونا سمجھو گے تب جگت اُسی پرکار استھت رہیگا پرنت تمکو پرمارتھ
ستا ہی بھاسے گی۔ ہے رامجی چیت روپی درپن جگت کے پرتبمب (عکس) بنا کبھی نہین رہتا جب تک جگت کا
بالکل ابھاؤ نہین ہوتا تب تک پرم بودھ کا ساکشات درشن نہین ہوتا۔ اتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پھر پوچھا
کہ ہے بھگون یہ جگت جال من مین کیسے استھت ہوا ہی۔ جیسے سرسون کے دانہ مین سمیر پربت کا آنا اچرج ہی

تیسے ہی جگت کا مَن مین آنا بھی اشچرج ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایکدن تم بید دھرم کے ساتھ سکام جگیۂ
جوگ آدِک ترگُن سے رہت ہوکر کرو اور ست سنگ اور ست شاستر کے آشرے ہوجاؤ تب مین ایک ہی چھن مین
جگت روپی میل کو دور کر دونگا جیسے سورج کی چمک نہ پڑنے سے پانی ہونے کا دھوکھا مٹ جاتا ہی
تیسے ہی تمھارا بھرم ہٹ جایگا جب جگت کا ابھاؤ ہوگا تب دیکھنے والا بھی شانت ہوگا اور جب
دونوںکا ابھاؤ ہوا تب تو پھر شُدھ آتم سَتا ہی بھاسے گی- ہے رامجی جب تک درشٹا ہی تب درشیہ ہی
اور جبتک درشیہ ہی تب تک درشٹا ہی جیسے ایک کی اپیکشا سے دو ہوتے ہین دو ہین تو ایک ہی اور ایک
ہی تب وہ بھی ہین ایک نہ ہو تب دو کہان سے یون تیسے ہی ایک کے ابھاؤ سے دونون کا ابھاؤ
ہوتا ہی درشٹا کی اپیکشا سے ہی درشیہ کی اپیکشا کرکے درشٹا ہی ایک کے ابھاؤ سے دونون کا ابھاؤ
ہوجاتا ہی- ہے رام جی اہم (خودی) سے آدلیکر جو درشیہ ہی سو سب دور کردونگا- ہے رامجی انا تما سے
آدلیکر جو درشیہ ہی وہی میل ہی اس سے رہت ہوکر چیت روپی درپن نرمل ہوگا جو پدارتھ اَست ہی وہ کبھی
ست نہین ہوتا اور جو پدارتھ ست ہی وہ کبھی اَست نہ ہوگا جو دراصل ست نہین ہی اُسکا مارجن (صاف) کرنا
کیا بات ہی- ہے رامجی یہ جگت آد سے پیدا نہین ہوا جو کچھ دیکھ پڑتا ہی وہ بھرم ہی ہی سب نرمل برہم چیتن ہی جیسے
سُبرن سے بھوکھن ہوتا ہی تو وہ سُبرن بھوکھن سے الگ نہین تیسے ہی جگت اور برہم مین کچھ بھید نہین- ہے
رامجی جگت روپی میل دور کرنے کیلئے مین بہت سے جتن تمسے بستار سہت کہونگا اس سے تمکو ادویت ستا بھاسیگی
یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی وہ کسی کے دوارا نہین اُپجا- جیسے مرو استھل کی ندی بھاستی ہی اور آکاش مین دوسرا
چندرما بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بنا کارن بھاستا ہی- جیسے مرو استھل مین جل نہین اور بانجھ کے پُتر نہین
اور جیسے آکاش مین برچھ نہین تیسے ہی یہ جگت ہی جو کچھ دیکھتے ہو وہ نرا نِربرہم ہی- یہ بچن تمکو کیول بانی ماتر
نہین کہے بلکہ جگت کے ساتھ کہے ہین- ہے رامجی جو لوگ گرو کے بچن کو مورکھتا سے تیاگ کرتے ہین اُنکو
سدھانت نہین پراپت ہوتا ہی ارتھات اپنے مطلب کو نہین پاتے ہین-

ساتوان سرگ ست شاستر نِرنے برنن

اتنا کہکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے مُنیشور وہ جگت کون ہی اور کیسے مِلتی ہی جس کے دھارن کرنے سے
پُرش آتم پد کو پاتا ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی مہتیا گیان سے جو بشو چکا روپی جگت بہت دنونکا دیکھ پڑتا ہی
وہ بچار روپی منتر سے شانت ہوتا ہی- ہے رامجی گیان سدھ ہونے کے لیے مین تمسے ایک اتہاس کہتا ہون
اُسکو سُنکر تم مُکت آتما ہوگے اور جو اُردھ پر بدّھ ہوکر تم اُٹھ جاؤگے تو نِرجگ آدک دھرم کو پاؤگے-
ہے رامجی جس ارتھ کے پانے کی جیو اچھّا کرتا ہی اُسکے پانیکے انُسار پر جتن بھی کرے اور تھک کر بیٹھ نہ رہے تو
ضرور اُسکو پاتا ہی اس سے ست سنگ اور ست شاستر کا آشرے کرو جب تم اُنکے ارتھ مین درڑھ ابھیاس کروگے تب
کچھ دنون مین پرم پد کو پاؤگے- پھر شری رامچندر نے پوچھا کہ ہے بھگون آتم گیان کا کارن کون شاستر ہی اور شاسترون
مین بہت اچھّا شاستر کون ہی کہ اُسکے جاننے سے دُکھ نہ رہے- بششٹھ جی بولے کہ ہے مہامت رامجی- مہا بودھ کا کارن

شاستروں میں پرم شاستر مہا رامائن ہی اُسمین بڑے بڑے اتہاس ہین جنسے پرم گیان مِلتا ہی- ہے رام جی سب اتہاسون کا سار ہین تمسے کہتا ہوں جسکو سمجھکر جیون مُکت ہوکر یہ جگت تمکو نہ بھاسیگا جیسے سپنے سے جاگے ہوئے کو سپنے کے پدارتھ بھاستے ہین- جو کچھ سدھانت ہی اُن سب کا سدھانت اسمین ہی اور جو اِسمین نہین وہ اور مین بھی نہین ہی اِسکو بُدھمان لوگ سب شاستر بگیان کا بھنڈار جانتے ہین- ہے راجی جو پُرش اسکو شردھا سمیت سنے اور نِت شُنکر بچاریگا اُسکی بُدھ اُدار ہوکر پرم گیان کو پاویگی- اسمین سندیہ نہین ہی- جسکو اس شاستر مین رُچ نہین ہی وہ پاپاتما ہی اُسکو چاہیے کہ پہلے اور شاستروں کو بچارے تو جیون مُکت ہوگا- جیسے اُتم اَوکھد سے روگ جلد چھوٹ جاتا ہی تیسے ہی اِس شاستر کے سننے اور بچار کرنے سے جلد اگیان دور ہوکر آتم پد مِلتا ہی- ہے راجی آتم پد بردان اور شاپ سے نہین مِلتا ہی جب بچار سے ابھیاس کرے تو آتم گیان پراپت ہوتا ہی- ہے راجی دان دینے و تپشیا کرنے اور بید کے پڑھنے سے بھی آتم پد نہین ملتا ہی کیول آتم بچار سے ہی ہوتا ہی یہ سنسار بھرم اور کسی طرح سے دور نہین ہوتا ہی-

آٹھوان سرگ پرم کارن برنن

بشِشٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی جس پُرش کے چت اور پرانوں کی چیشٹا اور پرپنچ بودھ آتما کا ہی اور جو آتما کو کہتا بھی ہی آتما سے سنتوکھ وان ہی اور آتما ہی مین رہتا بھی ہی ایسا گیان رکھنے والا جیون مُکت ہو کر پھر بدیہ مُکت ہوتا ہی- شری رامچندر جی بولے کہ ہے مُنیشور جیون مُکت اور بدیہ مُکت کا لچھن کیا ہی کہ اُس درشٹ کو لیکر مین ویسا ہی ہوجاؤن- بشِشٹھ جی بولے کہ ہے راجی جو پُرش جگت کے سب بیوہار کرتا ہی اور جسکے ہردے مین دویت بھرم شانت ہوگیا ہی وہ جیون مُکت ہی- جو شُبھ کرم کرتا ہی اور ہردے سے آکاش کی طرح نِرلیپ (بے لوث) رہتا ہی وہ جیون مُکت ہے- جو پُرش سنسار کی دشا سے سکھپت ہوکر سُوروپ مین جاگرت ہوا ہی اور جسکا جگت بھرم چھوٹ گیا ہی وہ جیون مُکت ہی- ہے راجی اچھی چیز کے ملنے سے جسکے مُنھ کی شوبھا نہین بڑھتی اور بُری چیز کے ملنے مین کم نہین ہوتی وہ پُرش جیون مُکت ہی- اور جو پُرش سب بیوہار کرتا ہی اور ہردے سے کرودھ رہت اور شیتل رہتا ہی وہ جیون مُکت ہی- ہے راجی جو پُرش راگ دویش آدِک سہت دیکھ پڑتا ہی اشٹ مین راگ وان دیکھ پڑتا ہی اور انشٹ مین دویش وان دیکھ پڑتا ہی پر ہردے سے سدا شانت رُوپ ہی وہ جیون مُکت ہی- جس پُرش کے مین توکا بھاؤ نہین ہی اور جس کی بُدھ کسی مین نہین لگتی یعنے بے لوث دا نزاد رہتی ہی وہ کرم کرے یا نہ کرے پرنت جیون مُکت ہی- ہے راجی جس پُرش کو مان اَپمان بھی اور کرودھ مین کوئی بکار نہین پیدا ہوتا اور اکاش کی طرح شُون ہوگیا ہی وہ جیون مکت ہی- جو پُرش بھوگتا بھی ہی پر ہردے سے بھوگتا نہین ہی اور سخت دیکھ پڑتا ہی پرنت اچِت ہی وہ جیون مکت ہی- جس پُرش سے کوئی دکھی نہین ہوتا اور لوگون سے وہ دُکھی نہین اور راگ دویش بھی اور کرودھ سے رہت ہی وہ جیون مکت ہی- ہے رام جی جو پُرش چت کے پھرنے سے جگت کی اُتپت جانتا ہی اور چت کے نہ پھرنے سے جگت کا پرلی جانتا ہی اور سب مین سم بُدھ رکھتا ہی وہ

جیون مکت ہی۔ جو پُرش بھوگون سے جیتا ہوا دیکھ پڑتا ہی اور مردہ کی طرح رہتا اور سب کام کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہی
پرنت پربت کے سمان اَچل ہی وہ جیون مکت ہی۔ ہے رام جی جو پرش سب بیوہار کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہی اور
اسکے چت مین اِشٹ انِشٹ بکار کوئی نہین ہی وہ جیون مکت ہی۔ جس پُرش کو سب جگت آکاش روپ دیکھ
پڑتا ہی اور جسکو کوئی باسنا نہین ہی وہ جیون مکت ہی کیونکہ وہ سدا آتم سبھاؤ مین استھت ہی اور سب جگت
کو برہم رُوپ جانتا ہی۔ اتنا سُنکر شری رامچندر بولے کہ ہے بھگون جیون مکت کی تو کٹھن گت آپ نے
کہی اِشٹ انِشٹ مین سم اور شیتل بُدھ کیسے رہتی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِشٹ انِشٹ روپی
جگت اگیانی کو جان پڑتا ہی اور گیانی کو سب آکاش رُوپ جان پڑتا ہی اسکو راگ دویش کسی مین نہین ہوتا
اور کے دیکھنے مین وہ چیشٹا کرتے ہوئے دیکھ پڑتا ہی پرنت جگت کی باتون سے وہ سکچھپت ہی۔ ہے
رامجی جیون مکت جب کچھ دنون بعد شریر کو تیاگ کرتا ہی تب برہم پد کو پاتا ہی جیسے پون اسپند کو تیاگ
کر نہ اسپند ہوتا ہی تیسے ہی وہ جیون مکت پد کو تیاگ کر بدیہہ مکت ہوتا ہی تب وہ سورج ہو کر تپتا ہی
برہما ہو کر سرشٹ کو پیدا کرتا ہی بشن ہو کر پالتا ہی رُدر ہو کر سنگھار کرتا ہی پرتھوی ہو کر سب جیوونکو رکھتا
اور اوکھد اور اَن آدک کو پیدا کرتا ہی پربت ہو کر پرتھوی کو رکھتا ہی جل ہو کر بہتا ہی اگن ہو کر جلتا ہی
پون ہو کر پدارتھون کو سکھاتا ہی چندرماں ہو کر اوکھدھون کو پُشٹ کرتا ہی آکاش ہو کر سب چیزون کو جگہ دیتا ہی
بادل ہو کر برستا ہی اور استھاور جنگم جتنا کچھ جگت ہی سب مین آتما ہو کر رہتا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے
بھگون بدیہہ مکت شریر دھارن کرنے سے چھوبھوان ہو کر جگت مین آتا ہی تو ترلوکی کا بھرم کیون نہین مٹتا۔
بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی یہ جگت اگیانی کے ہِردے مین استھت ہی اور گیانوان کو سب چدا کاش
روپ ہی بدیہہ مکت وہی روپ ہوتا ہی جہان اُدے است کچھ نہین ہوتا کیول شدھ بودھ ماتر ہی۔ ہے رامجی
یہ جگت آد سے اُپجا نہین کیول اگیان سے بھاستا ہی مین تم اور سب جگت آکاش روپ ہین جیسے آکاش مین
نیلا پن اور دوسرا چندرما بھاستا ہی اور جیسے مرو استھل مین جل بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی
ہے رام جی جیسے سُپن مین بھوکھن کچھ اُپجا نہین اور جیسے سمُندر مین لہر ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین جگت
اُپجا نہین یہ سب جگت جال مَن کے پھرنے سے بھاستا ہی سورُوپ سے کچھ بنا نہین گیانی کو سدا ایسی
نشچے رہتا ہی پھر جگت کا چھوبھ اسکو کیسے بھلا سے۔ ہے رامجی یہ بھی مین نے تمھاری جاننے ماتر کو کہا ہی نہین
تو جگت کہان ہی جگت تو بالکل ہی ہی نہین۔ اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت
کے بالکل ابھاؤ ہوئے بنا آتم بودھ نہین پراپت ہوتا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی درشیہ اور درشٹا
کا متھیا بھرم پیدا ہوا ہی جب دونون مین سے ایک کا ابھاؤ ہوا اور جب دونون کا ابھاؤ ہو تب شدھ
بودھ ہی باقی رہے۔ جسطرح سے جگت کا بالکل ابھاؤ ہو وہ جگت مین تمسے کہتا ہون۔ ہے رامجی بہت دنون کا پرانا
جگت جو دڑھ ہو رہا ہی وہ متھیا گیان روپی روگ ہی وہ بچار روپی منتر سے دور ہوتا ہی۔ جیسے پربت پر چڑھنا اور اُترنا
آہستہ آہستہ ہوتا ہی تیسے ہی اَبدھ کا بھرم جو بہت دنون سے دڑھ ہو رہا ہی وہ بچار کے اَنُکرم سے دُور ہوتا ہی جگت
کے بالکل ابھاؤ ہوئے بنا آتم بودھ نہین ہوتا اُس کے بالکل ابھاؤ ہونے کا جتن مین تمسے کہتا ہون اسکے سمجھنے سے

جگت بھرم مٹ جایگا اور جیون مکت ہوکر بچروگے۔ ہے راجی بندھن مین وہی بندھتا ہی جو اُپجا ہو اور مکت بھی
وہی ہوتا ہی جو اُپجا ہو یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی وہ اُپجا نہین جیسے مَردِ استھل مین ندی بھاستی ہی وہ بھی اپجی نہین
ہی بھرم سے بھاستی ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اُپجا نہین ہی جیسے اردھ بلت نیتر پرش کو آکاش
مین تر ور بھاستے ہین تیسے ہی بھرم سے جگت بھاستا ہی۔ ہے رام جی جب مہاپرلی ہوتا ہی تب
اَستھاور جنگم دیوتا کنّر دیت منکھیہ برہما بشن رُدر آدک جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اسکے بعد جو رہتا
ہی وہ اندریون سے جاننے کے لائق ستا نہین اور اَست بھی نہین اور نہ شُون نہ پرکاش نہ اندھکار نہ
درشٹا نہ درشیہ نہ کیول نہ اکیول نہ جڑ نہ چیتن نہ گیان نہ اگیان نہ ساکار نہ نراکار اور نہ کنچن اور نہ اکنچن
ہی وہ تو سب شبدون سے رہت ہی اُسمین بانی کی گم نہین اور جو ہی تو چیتن سے رہت چیتن آتم تتو ماتر ہی
جس مین مین تو کا بھاؤ کچھ نہین ایسے باقی رہتا ہی اور پورن اپورن آد مدھ انت سے رہت ہی سوئی
ستا جگت روپ ہوکر بھاستی ہی اور کچھ جگت بنا نہین جیسے سُورج کی چمک مین جل بھاستا ہی تیسے ہی آتما
مین جگت بھاستا ہی۔ ہے راجی جب چت کی شکت اسپند روپ ہوکر بھاستی ہی تب جگت کا رُوپ
بھاستا ہی اور جب اسپند ہوتی ہی تب جگت نہین بھاستا ہی پر آتم ستا سدا ایک رس رہتی ہی جیسے ہوا
جب اسپند روپ ہوتی ہی تب بھاستی ہی اور نہ اسپند رُوپ نہین بھاستی پرنت ہوا ایک ہی ہی تیسے
ہی جب چت سمبیدن اسپند روپ ہوتا ہی تب جگت رُوپ ہوکر بھاستا ہی اور جب نہ اسپند رُوپ ہوتا ہی
تب جگت مٹ جاتا ہی۔ ہے راجی چیتن جب جانا جاتا ہی جب سمبیدن اسپند رُوپ ہوتا ہی جیسے سُگندھ کا گرہن
آدھار بھُوت سے ہوتا ہی اور جو آدھار بھُوت دربیہ نہ ہو تو سُگندھ کا گرہن نہین ہوتا جیسے کپڑا اسفید ہوتا
ہی تو رنگ کو گرہن کرتا ہی اور طرح پر رنگ نہین چڑھتا تیسے ہی آتما کا جاننا اسپند سے ہوتا ہی اسپند بنا جاننے
کی کلپنا بھی نہین ہوتی۔ جیسے آکاش مین شونتا اور اگن مین گرمی بھاستی ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا
ہی وہ ایک رُوپ ہی۔ جیسے جل دروتا سے ترنگ رُوپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستا جگت رُوپ
ہوکر بھاستی ہی وہ آکاش کی طرح شُدھ ہی اور کان ناک آنکھ کھال دیہ شبد اسپرش رُوپ
رس گندھ سے رہت ہی اور سب طرف سے دیکھتا سنتا بولتا سونگھتا چھوتا اور رس لیتا بھی آپ
ہی ہی آتما روپی سورج کی چمک مین جل روپی تینون لوک پھرتے بھاستے ہین۔ جیسے پانی مین بھنور (یعنی
گرداب) پھرتے بھاستے ہین سو پانی سے الگ نہین پانی ہی ہین تیسے ہی جگت آتما سے الگ
نہین آتما کا روپ ہی ہی آتما ہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہی۔ زبان نہین پر بولتا ہی اَبھوکتا ہی
پر بھوکتا ہوکر بھاستا ہی اَپھُر ہی پر پھُرتا بھاستا ہی ادویت پر دویت ہوکر بھاستا ہی۔ ہے راجی آتم ستا ست
شبد ونسے اُتپت ہی پر وہی سب شبدون کو دھارتی ہی ان درشٹا ہوکر بھاستی ہی اور کچھ ہی نہین۔ کئی سرشٹ سمان
ہوتی ہین اور کئی بلکشن ہوتی ہین پرنت سو روپ سے کچھ الگ نہین سدا آتم رُوپ ہین۔ جیسے سُبرن مین بھوکھن
سمان آکار کے بھی ہوتے ہین اور بلکشن بھی ہوتے ہین اور کنگن آد جو بھوکھن ہین سو سُبرن سے الگ نہین ہوتے
ارتھات سُبرن کا روپ ہی ہین تیسے ہی جگت بھی آتما کا روپ ہی ہی اور شُدھ آکاش سے بھی نرمل بودھ

ماتر ہی۔ ہے رامچندر جب تم اسمین استھت ہو گے تب جگت بھرم مٹ جایگا جگت اصل مین کچھ نہین ہی سدا جیونکا تیون اپنے آپ مین استھت ہی کیول من کے پھُرنے ہی سے بھاستا ہی من کے پھُرنے سے رہت ہو تب سب کلپنا مٹ جاتی ہین اور آتم ستّا جیون کی تیون بھاستی ہی وہ ستّا جیون کی تیون ہی ہی اور سبکی ادھشٹھان روپ ہی یہ سب جگت اُسی سے ہوا ہی اور وہی رُوپ ہی سبکا کارن آتم ستّا ہی اور اُسکا کارن کوئی نہین۔ اکارن ادویت اجر امر اور سب کلپنا سے رہت ہی شدھ جنماتر روپ ہی۔

نوان سرگ پرماتما رُوپ برنن

اتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جب مہا پرلی ہوتا ہی اور سب پدارتھ ناش ہو جاتے ہین اُس کے پیچھے جو کچھ رہتا ہی اُسکو شون کہیے یا پرکاش کہیے کیونکہ تم یعنی اندھکار تو ہی نہین چیتن ہی یا جیو ہی من ہی یا بُدھ ہی ست است کنچن اکنچن ان مین سے کوئی تو ہوگا آپ کیسے کہتے ہین کہ بانی کی گم نہین بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ تمنے بڑا پرشن کیا ہی اس بھرم کو مین بنا جتن ہی ناش کرونگا۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار مٹ جاتا ہی تیسے ہی تمھارا سندیہہ مٹ جائیگا۔ ہے رامجی جب مہا پرلی ہوتا ہی تب سب جگت مٹ جاتا ہی پیچھے جو باقی رہتا ہی وہ شون نہین کیونکہ جگت کا بھاس اُسمین سدا رہتا ہی اور اصل مین کچھ ہوا نہین جیسے کاریگر خیال کرتا ہی کہ اس کھمبھے مین اتنی پتلیان نکلین گی سو اُس کھمبھے مین کاریگر خیال کرتا ہی جو کھمبھا نہ ہو تو کاریگر پتلیان کس مین خیال کرے تیسے ہی آتم روپی کھمبھ مین من روپی کاریگر جگت روپی پتلیان کلپتا ہی جو آتما نہ ہو تو پتلیان کس مین کلپے جیسے کھمبھ مین پتلیان کھمبھ روپ ہین تیسے ہی سب جگت برہم رُوپ ہی برہم سے الگ جگت نہین ہی جیسے پتلیون کا ہونا اور نہ ہونا کھمبھ مین ہی کیونکہ ادھشٹھان روپ کھمبھا بنا پتلیان نہین ہوتی ہین تیسے جگت آتما بنا نہین ہوتا۔ ہے رام جی سد بھاؤ ہو جاتا ہی وہ ست سے ہوتا ہی است سے نہین اور است بھاؤ سدّھ ہوتا ہی وہ ست ہی مین ہوتا ہی است مین نہین ہوتا اس سے ست شون نہین جو شون ہوتا تو کس مین بھاستا جیسے سوم جل مین ترنگ کا ست بھاؤ اور است بھاؤ بھی ہوتا ہی۔ است بھاؤ اس کارن ہوتا کہ ترنگ الگ کچھ نہین اور ست بھاؤ اس کارن ہوتا ہی کہ جل ہی مین ترنگ ہوتا ہی تیسے ہی جگت کا ست بھاؤ اور است بھاؤ آتما مین ہوتا ہی شون مین نہین ہوتا۔ جیسے سوم جل مین کہنے کو ترنگ ہین نہین تو جل ہی ہی تیسے ہی جگت کہنے ہی کو ہی ہوا کچھ نہین ایک ستّا ہی ہی اور شون اور اشون بھی نہین کیونکہ شون اور اشون یہ دونون شبد اسمین کلپت ہوتے ہین۔ شون اُسکو کہتے ہین جو ست بھاؤ سے رہت ابھاؤ رُوپ ہو اور اشون اُسکو کہتے ہین جو موجود ہو پرستا سے ان دونون سے رہت ہی اشون بھی شون کا پرت یوگی ہی جو شون نہین تو اشون کہان سے ہو یہ دونون ہی ابھاؤ ماتر ہین۔ ہے رامجی یہ سورج تارا دیپک آدک بھوتک پرکاش بھی وہان نہین کیونکہ پرکاش اندھکار برودھی ہی جو یہ پرکاش ہوتا تو اندھکار سدّھ نہ ہوتا اس سے وہان پرکاش بھی نہین ہی اور نہ اندھکار بھی نہین ہی کیونکہ سورج آدک جس سے پرکاش پاتے ہین وہ اندھکار کیسے ہو سکتا ہی۔ آتما کے پرکاش بنا

سورج آدک بھی اندھکار روپ ہین اس سے وہ نہ شون ہی نہ اشون ہی نہ پرکاش ہی نہ اندھکار ہی کیول آتم تو ماتر
ہی جیسے کھنبھ مین پتلیان کچھ ہین نہین تیسے ہی آتما مین جگت ہوا کچھ نہین۔ جیسے بلّی اور بلّی کی تجلّا (چربی) مین کچھ بھید نہین
تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین اور جیسے جل اور ترنگ مین اور مٹی اور گھڑے مین کچھ بھید نہین نام ماتر بھید
ہی۔ ہے رام جی جل اور مٹی کا جو درشٹانت دیا ہی ایسے بھی آتما مین نہین۔ جیسے جل مین ترنگ ہوتا ہی اور مٹی
مین گھڑا ہوتا ہی سو بھی پرنام روپ ہوتا ہی آتما مین جگت بھان نہین ہی اور جو نانسک ہی تو آکاش روپ ہی اس
سے جگت کچھ الگ نہین ہی۔

روپ۔ اولوکن۔ منسا۔ کار جتا۔ جو کچھ بھاستا ہی وہ سب آکاش روپ ہی آتم ستا چیت کے پھرنے
سے جگت روپ ہو کر بھاستی ہی جگت کچھ دوسری لبست نہین ہی جیسے سورج کی چمک مین جل کا بھرم ہوتا ہی
تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی۔ ہے رام جی کھنبھ مین جو پتلیان کاریگر خیال کرتا ہی وہ بھی نہین ہوتی ہین اور
یہان خیال کرنے والا بھی بیچ کی پتلی ہی وہ بھی ہوئے بنا بھاستی ہی۔ ہے رامجی جس سے یہ جگت بھاستا ہی
اسکو شون کیسے کہیے اور جو کہیے کہ چیتن ہی تو بھی نہین کیونکہ چیتن بھی تب جاننا ہوتا ہی جب چیت کلا پھرتی
ہی جہان پھرنا نہ ہو تا وہان چیتنا کیسے رہے۔ جیسے جب کوئی مرچ کو کھاتا ہی تو اس کی کڑوائی
بھاستی ہی کھائے بنا نہین بھاستی تیسے ہی چیتن جاننا بھی اسپند کلا مین ہوتا ہی آتما مین جاننا بھی
نہین ہوتا۔ چیتنا سے رہت چنماتر اکشی شکھپت روپ ہی اس کو جو ترّی کہتا ہی وہ گئی (جانا گیا)
گیانوان سے گمیہ ہی۔ ہے رام جی جو پرش اس مین استھت ہوا ہی اس کو سنسار روپی سانپ
نہین ڈس سکتا ہی وہ اچیتیہ چنماتر ہوتا ہی اور جو آتما مین استھت نہین ہوتا اسکو جگت روپی سانپ
ڈستا ہی آتم ستا مین دویت نہین ہوا آتم ستا تو آکاش سے بھی نرمل ہی انکا درشٹا درشن درشیہ
سوتہ اُن بھوسا آتما کا روپ ہی اور وہ ابھیاس کرنے سے پراپت ہوتی ہی۔ ہے رام جی اسمین دویت
کلپنا کچھ نہین ہی ادویت ماتر ہی وہ نہ ڈرشٹا ہی نہ جیو ہی نہ کوئی بکار نہ موٹا نہ پتلا ہی ایک شدھ
ادویت روپ اپنے آپ مین استھت ہی جو یہ چیتیہ کا پھرنا ہی آدمین نہین ہوا تو چیتن کلا کا جیو کیسے
ہو اور جو جیو ہی نہین تو بدھ کیسے ہو جو بدھ ہی نہ ہو تو من اور اندریان کیسے ہون جو اندریان نہین
تو دیہ کیسے ہو اور جو دیہہ نہ ہو تو جگت کیسے ہو۔ ہے رام جی آتم ستا مین سب کلپنا مٹ جاتی ہین
اسمین کچھ کہنا نہین بنتا وہ پورن اپورن ست است سے نیارا ہی بھاؤ ابھاؤ کا بھی اسمین کچھ بچار نہین ادھ دھ انت
کی بھی کوئی کلپنا اسمین نہین وہ تو اجر امر آنند انت چیت سو روپ اچیت چنماتر اور اکیہ پد ہی وہ
باریک سے بھی باریک موٹے سے بھی موٹا آکاش سے بھی ادھک شون ایک ادویت انت چد
روپ ہی اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ اچنت چنماتر اور پرمارتھ ستا جو آپ
نے کہی اُس کا روپ سمجھنے کے لیے مجھ سے پھر کہیے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب مہا پرلی ہوتا ہی
تب سب جگت مٹ جاتا ہی پرنت برہم ستا باقی رہتی ہی سو روپ مین کہتا ہون من روپی برہما ہی من کی برت
جو چھین ہوتی ہی وہ ایک پرمان دوسری بپریے تیسری بکلپ چوتھی ابھاؤ اور پانچوین اسمرن ہی۔ پرمان برت

تین پرکار کی ہین ایک پرتچھ دوسری انمان جیسے دھوان سے اگن جاننا تیسری شبد روپ - جیسے تینون پرمان برت
آپت کا مکا ہین - دوسری بپریے برت ہی - باو اور بھاؤ سے تیسری بکلپ برت ہی جس سے شبد گیان اور ادتھ
گیان ہوتا ہی جیسے چیتن پرش کہا تو اس سے یہ گیان ہوا کہ جو ایک پرش ہو اور اُسکا دوسرا چیتن سوروپ
ہو تو یہ چیتن پرش کہا جاتا ہی چیتن ایشور سروپ ہی اور ساکشی پرش روپ ہی جیسے سیپی بیچ روپے کی ہو اور اُسمین
سنشی برت چاندی کی ہو کر ساکشی سیپی بھاسے تو اُس کا نام بکلپ ہی - چوتھی نیندر - ابھاؤ برت ہی اور پانچوین
اسمرن برت ہی یہی پانچون برت ہین اور انکا ابھمانی من ہی جب تینون شریرون کا ابھمانی اہنکار ناش
ہو تب پیچھے جو رہتا ہی سو نشچل ستا آننت آتما ہی - مین اسے نہین کہتا ہون - ہے رام جی جاگرت کے
ابھاؤ ہوئے پر جب تک سکھوپت نہین آتی وہ روپ پراتما ہی انگوٹھے کو جو سرد گرم کا اسپرش ہوتا ہی اسکو
ان بھو کرنے والا پرم آتم ستا ہی جسمین درشٹا درشن اور درشیہ اُپجتا ہی اور پھر لین ہوتا ہی وہ پراتما
کا روپ ہی اُس ستا مین چیتنا بھی نہین ہی - ہے رام جی جسمین چیتن ارتھات جیو اور جڑ ارتھات دیہ
آدک دونون نہین ہین وہ اچیت چنماتر پرماتما روپ ہی - جو سب بیوہار ہوتا ہی اور جسکے انتر آکاش
روپ ہی کوئی چیز بھی نہین ایسی ستا پرماتما کا روپ ہی وہ شون ہی پر شونتا سے رہت ہی - ہے رام جی
جس مین درشٹا درشن اور درشیہ تینون پرتبمب (عکس) ہین اور آکار ہی ایسی ستا پرماتما کا روپ ہی جو استھاور
مین استھاور بھاو اور چیتن مین چیتن بھاو سے بیاپ رہا ہی اور من بدھ اندریان جس کو نہین پاسکتی ہین ایسی ستا پرماتما
روپ ہی - ہے رام جی برہماشن رودر کا جہان ابھاؤ ہو جاتا ہی اُس کے پیچھے جو باقی رہتا ہی اور جسمین کوئی
بکلپ نہین ایسی اچیت چنماتر ستا پرماتما کا روپ ہی -

دسوان سرگ پرمارتھ روپ برنن مین

اتنا سنکر شری رامچندر بولے کہ یہ درشیہ (جگت) جو صاف دیکھ پڑتا ہی سو مہاپرلی مین کہان جاتا ہی - بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی بانجھ استری کا پتر کہان سے آتا ہی اور کہان جاتا ہی اور آکاش کا بن کہان سے آتا ہی اور کہان جاتا
ہی جیسے آکاش کا بن ہی تیسے ہی یہ جگت ہی - پھر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور بانجھ کا پتر اور آکاش کا بن تو
تینون کال مین نہین ہوتا کہنے ہی کو ہی اُپجا کچھ نہین پر یہ جگت تو صاف صاف دیکھ پڑتا ہی بانجھ کے پتر کے سمان
کیسے ہو سکتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے بانجھ کا پتر اور آکاش کا بن اُپجا نہین تیسے ہی یہ جگت بھی
اُپجا نہین - جیسے سنکلپ پر ہوتا ہی اور جیسے سوپن نگر پرتچھ بھاستا ہی پرنت آکاش روپ ہی ان مین سے کوئی
پدارتھ ست نہین تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش روپ ہی کچھ اُپجا نہین ہی - جیسے پانی اور لہر مین - کاجل اور سیاہی
مین - آگ اور گرمی مین - چندرما اور سیتلتا مین - بایو اور اسپند مین اور آکاش اور شونتا مین بھید نہین
تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین سدا اپنے سُبھاؤ مین استھت ہی - ہے رام جی جگت کچھ بنا نہین آتم
ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور اُسمین اگیان سے جگت بھاستا ہی جیسے آکاش مین دوسرا چندرما
مرو استھل مین جل اور آکاش مین ترور بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین اگیان سے جگت بھاستا ہی -

اتنا سنکر پھر شریرامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت کے بالکل ابھاؤ ہوئے بنا گیان پراپت نہین ہوتا
اور جگت پرتچھ بھاستا ہی درشٹا اور درشیہ جو من سے اُدے ہوتے ہین سو بھرم سے ہوتے ہین جو ایک
بھی ہی تو دونون بندھ ہوتے ہین اور جب دونون مین سے ایک کا بھی ابھاؤ ہو تو دونون مُکت ہون کیونکہ
جہان درشٹا ہی وہان درشیہ بھی ہی اور جہان درشیہ ہی وہان درشٹا بھی ہی جیسے شبد درپن بنا پرتبمب (عکس)
نہین ہوتا ہی تیسے درشٹا بھی درشیہ بنا نہین ہوتا ہی اور درشیہ درشٹا بنا نہین۔ ہے منیشور جو دونون مین سے ایک
بھی نہ رہے تو دونون نہ رہین اس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے درشیہ کا بالکل ابھاؤ ہو کر آتم بودھ پراپت
ہو۔ کوئی یہ بھی کہتے ہین کہ درشیہ آگے تھا اب ناش ہوا ہی تو اُسکو بھی سنسار بھاؤ دکھاویگا اور جسکو موجود نہین دیکھ
پڑتا اور اُسکا انت ست بھاؤ ہی تو پھر سنسار دیکھیگا جیسے سو کشم بیج مین برچھ کا ست بھاؤ ہوتا ہی تیسے ہی اُشمرت پھر
سنسار کو دکھاویگی اور آپ کہتے ہین کہ جگت کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی اور جگت کا کارن کوئی نہین ابھاس ماتر ہی
اُپجا کچھ نہین۔ ہے منیشور جسکا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی وہ چیز اصل مین کچھ نہین ہوتی اور جو ہے ہی نہین تو بندھن
کسکو ہوا تب تو سب مُکت سوروپ ہوئے پر جگت تو پرتچھ بھاستا ہی۔ اس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس
سے جگت کا ابھاؤ ہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی درشیہ کے بالکل ابھاؤ کے نمت مین ایک کتھا سناتا
ہون جس کے انت تک سُنکر سمجھنے سے درشیہ شانت ہو کر پھر سنسار کبھی نہ اُپجیگا۔ جیسے سمندر مین دھول نہین اُڑتی
تیسے ہی تمھارے ہردے مین سنسار نہ رہیگا۔ ہے رام جی یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی ہوا کارن روپ ہی
اسکا کارن کوئی نہین۔ ہے رامجی جسکا کارن کوئی نہ ہو اور کبھاؤ سے اُس کو جانیے کہ بھرم ماتر ہی
اُپجا کچھ نہین جیسے سپنے مین سرشٹ بھاستی ہی وہ کسی کارن سے نہین اُپجی کیول سمبت روپ ہی تیسے ہی
سرگ آدکارن سے نہین اُپجا کیول ابھاس روپ ہی پرماتما کا کچھ نہین۔ ہے رام جی جو پدارتھ
کارن بنا بھاستا ہی تو جسمین وہ بھاستا ہی وہی بست اسکا ادھشٹھان روپ ہی جیسے تمکو سپنے مین
کا نگر ہو کر بھاستا ہی پر وہان تو کوئی پدارتھ نہین کیول ابھاس روپ ہی اور سمبت گیان ہی جو تینا
سے نگر ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی جگت اکارن ابھاس آتم ستا سے ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے جل مین
دردتا بایو مین اسپند جل مین رس اور تیج مین پرکاشش ہی تیسے ہی آتما مین چت سمبیدن ہی۔
جب چت سمبیدن اسپند روپ ہوتا ہی تب جگت روپ ہو کر بھاستا ہی جگت کوئی بست
نہین ہی۔ ہے رامجی جیسے اور تتون کے اَنُو (ذرہ) اور جگہ بھی پائے جاتے ہین اور آکاش کے
اَنُو اور جگہ نہین پائے جاتے کیونکہ آکاش شون روپ ہی تیسے ہی آتما سے الگ اس کا بھاؤ کہین نہین پاتے
کیونکہ یہ ابھاس روپ ہی اور کسی کارن سے نہین اُپجا۔ جو تم کہو کہ پرتھوی آد تتون سے جگت اپجا ہی
تو یہ کہنا بھی نہین ہو سکتا۔ جیسے چھایا سے دھوپ نہین اُپجتی تیسے ہی تتون سے جگت نہین اپجا کیونکہ جب
پہلے آپ ہی نہین اُپجے تو کارن کسکا ہو۔ اِس سے برہم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی ہے رام جی آتم
ستا جگت کا کارن نہین کیونکہ وہ اَبھوت اور اجڑ روپ ہی سو بھوتک اور جڑ کا کارن کیسے ہو جیسے دھوپ
پرچھائین کا کارن نہین تیسے ہی آتم ستا جگت کا کارن نہین اس سے جگت کچھ ہوا نہین وہی ستا جگت روپ

ہوکر بھاستی ہی۔ جیسے سُبرن بھوکھن رُوپ ہوتا ہی اور بھوکھن کچھ اُپجا نہین تیسے ہی برہم ستا جگت رُوپ ہوکر بھاستی ہی جیسے انبھو سمبت سُوپن نگر روپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی یہ سرشٹ کیول روپ ہی دوسری بست نہین برہم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور جتنا کچھ جگت استھاور جنگم روپ بھاستا ہی وہ آکاش روپ ہی۔

گیارھوان سرگ جگت اُتپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی آتم ستا نت شدھ اجر امر اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی اسمین جس طرح سرشٹ اُدی ہوئی ہی وہ سنیئے اُسکے جاننے سے جگت بھرم مٹ جائیگا۔ ہے رامجی بھاؤ ابھاؤ گرہن تیاگ چھوٹا بڑا جنم مرن آدپدارتھون سے جو چھیدا جاتا ہی اُس سے تم چھوٹ جاؤگے۔ جیسے چوہے سمیر پربت کو توڑپھوڑ نہین کرسکتے تیسے ہی تمکو سنسار کے بھاؤ ابھاؤ پدارتھ توڑپھوڑ نہ سکینگے۔ ہے رامجی آد شدھ دیوا چیت چنماتر ہی اُسمین چیتن بھاؤ سدا رہتا ہی کیونکہ وہ چیتن روپ ہی۔ جیسے پَون مین اسپند شکت سدا رہتی ہی تیسے ہی چنماتر مین چیتیہ کا پھُرنا رہ کر اہم اسم بھاؤ کو پراپت ہوا ہی اسکارن اُسکا نام چیتن ہی۔

ہے رامجی جب تک چیتن سمبت اپنے سُوروپ کی جگہ پر نہین آتا تب تک اُسکا نام جیو ہی اور سنکلپ کا نام بیج چت سمبت ہی اُسی سے سب سرشٹ پیدا ہوئی ہی اس سے سبکا جیو چت سمبت ہی۔ جب جیو سمبت چیتہ کو چیتتا ہی تب پرتھم شون ہوکر اسمین شبدگُن ہوتا ہی اُس آدِ شبد تنماترا سے پُدبا کیہ اور پرمان سہت بید پیدا ہوئے جتنا کچھ جگت مین شبد ہی اُس کا بیج تنماترا ہی جس سے سرب بایو ارس پرس ہوتا ہی پھر روپ تنماترا ہوئی تس سے سورج اگن آدک پرکاشن ہوئے پھر رس تنماترا ہوئی جس سے جل ہوا اور سب جلونکا بیج وہی ہی پھر گندھ تنماترا ہوئی جس سے پورن پرتھوی ہوئی اور سب پرتھوی کا بیج وہی ہی۔ ہے رام جی اِس طرح سے پانچو تو پیدا ہوئے پھر پرتھوی جل تیج بایو آکاش سے جگت ہوا ہی سو بھُوت پنچی کرت اور اپنچی کرت ہی۔ یہ بھوت شُدھ چدا کاش روپ نہین کیونکہ سنکلپ مَیل جگت ہوئے ہین اِس پرکار چدا اُن مین سرشٹ بھاستی ہی جیسے برگد کے بیج مین برگد کا برچھ ہوتا ہی تیسے ہی چدا اُن مین جگت ہی کہین چھن مین جُگ اور کہین جُگ مین چھن بھاستا ہی۔ چدا اُن مین آننت سرشٹ بھاستی ہی۔ جب چت سمبت آچیت ہوتا ہی تب انیک سرشٹ ہوکر بھاستی ہین اور جب چت سمبت آتما کی جگہ پر آتا ہی تب آتما کے ساکشات درشن ہونے سے سب سرشٹ پنڈاکار ہوکر جاتی ہی ارتھات سب آتم رُوپ ہوتی ہی اس سے اِس جگت کا بیج سوکشم بھُوت ہی اور اُنکا بیج چدا اُن ہی۔

ہے رامجی جیسا بیج ہوتا ہی ویسا ہی برچھ ہوتا ہی اس سے سب جگت چداکاش روپ ہی سنکلپ سے یہ جگت ہوتا ہی اور سنکلپ کے مِٹنے سے سب چداکاش ہوتا ہی جیسے سنکلپ آکاش روپ ہی تیسے ہی جگت بھی آکاش روپ ہی جو سب آتم اُن بھو آکاش رُوپ ہی اور جس سے چھن مین ایک رُوپ ہوتا ہی۔ جیسے سنکلپ نگر اور سپنے کا پُر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی۔ ہے رامجی اِس جگت کی جڑ بیج تو ہین جنکا بیج سمبت اور سوروپ چداکاش ہی اِس سے سب جگت چداکاش ہی دوسرا اور کچھ نہین۔

بارھوان سرگ سوبھوا اُتپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پربرہم سم شانت نرمل اننت چنماترا ور سدا کال اپنے آپ مین استھت ہی۔ اُسمین سم اسم رُوپ جگت پیدا ہوتا ہی۔ سم ارتھات سجاتی رُوپ اور اسم ارتھات بھید رُوپ کیسے ہوتے سو بھی سُنیے کہ پہلے تو اُسمین چیت کا پھُرنا ہوا ہی اُسکا نام جیو ہوا اور اُس نے جگت کو سمجھا اُس سے تنماترا آشبد اَسپرش روپ رس اور گندھ پیدا ہوئے اُنھین سے پرتھوی جل تیج اور آکاش پنچ بھوت روپی برچھ ہوا اور اُس برچھ مین برھمانڈ روپی پھل لگا اس سے جگت کا کارن پنچ تنماترا ہوتی ہین اور تنماترا کا بیج آدسمبت آکاش ہی اور اسی سے سب جگت برہم رُوپ ہوا۔ ہے رام جی جیسا بیج ہوتا ہی ویسا ہی پھل ہوتا ہی اسکا بیج پربرہم تو یہ بھی پربرہم ہوا۔ جو آدا چیت چنماتر سوروپ پرم آکاش ہی اور جس چیتن سمبت مین جگت بھاستا ہی وہ جیو آکاش ہی وہ بھی شُدھ نرمل ہی کیونکہ وہ پرتھوی آدک پنچ بھوتو سے رہت ہی۔ ہے رامجی یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی سو سب چداکاش روپ ہی اور اصل مین دوسرا کچھ نہین بنا یہ مین نے تمسے برہم اکاش اور جیو اکاش کہا اب جس سے اُسنے شریر کو پایا وہ سُنیے ہے رامجی شُدھ چنماتر مین جو چیتنا سے کچھ اہم انہم ہوا اور اُس اہم بھاؤ سے آپ کو جیو اُن جاننے لگا اپ واستو سوروپ دوسرے بھاؤ کیطرح ہوکر جیو اُن مین جو اہم بھاؤ درڑھ ہوا اُسی کا نام اہنکار ہوا اُس آہنکار کی درڑھتا سے نشچے آتمک بدھ ہوئی اور اُس سے سنکلپ روپی من ہوا جب من اسکی طرف لگا تب سننے کی اچھا کی اس سے شرون اندری پرکٹ ہوئی جب روپ دیکھنے کی اچھا کی تب آنکھ اندری پرکٹ ہوئی جب چھونے کی اچھا کی تب کھال اندری پرکٹ ہوئی اور جب رس لینے کی اچھا کی تو جیبھ اندری پرکٹ ہوئی اسی پرکار دیہہ اندری جیتنے سے بھاسین اور اُن مین یہ جیو اہم پرتیت کرنے لگا۔ ہے رامچندر جیسے درپن مین پربت کا پرتبمب (عکس) ہوتا ہی وہ پربت سے باہر ہی تیسے ہی دیہہ اور اندریان جگت سے باہر ہین پر اپنے مین بھاسی ہین اس سے اُن مین اہم پرتیت ہوتی ہی۔ جیسے کنوین مین مُنکھیا اپنے کو دیکھے تیسے ہی دیہہ مین آپ کو دیکھتا ہی جیسے ڈبے مین رتن ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ مین آپ کو دیکھتا ہی وہی چدا اُن دیہہ کے ساتھ ملکر جگت رچتا ہی اُس اہم سے روپ مین کریا بھاسنے لگی جیسے سپنے مین دوڑے اور جیسے استھت مین اسپند ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین جو اسپند کریا ہوئی وہ چت سمبت سے ہی ہوئی ہی اور اُسیکا نام شوئمبھو برہما ہوا جیسے سنکلپ سے دوسرا اور بھی چندر بھاستا ہی تیسے ہی منو جی جگت بھاستا ہی۔ جیسے خرگوش کے سینگ نہین ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت ہی کچھ اُپجا نہین کیول چت کے اسپند مین جگت پھُرتا ہی جیسے جیسے چت پھُرتا ہی تیسے تیسے دیش کال دربیہ استھاور جنگم جگت کی مرجادا ہوتی ہین اس سے سب جگت سنکلپ روپ ہو سنکلپ سے باہر جگت کا آکار کچھ نہین ہی جب سنکلپ پھُرتا ہی تب جگت بھاستا ہی اور جب سنکلپ نہ اسپند ہوتا ہی تب جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی اس پرکار سے یہ برہما زبان ہوکر کچھ اور اُپجتے ہین اس سے سب سنکلپ ماتر ہی ہین۔ جیسے نٹ

طرح طرح کے پردہ کے سوانگ کرکے باہر نکل آتا ہی تیسے ہی دیکھو یہ سب مایا ماتر ہی- ہے رام جی جب چت
کی اور سنسرتا ہی تب جگت کا انت نہین آتا اور جب انتر مکھ ہوتا ہی تب سب جگت آتم روپ ہوتا ہی-
چت کے سنہ اسپند ہونے سے ایک چھن مین جگت نبرت ہوتا ہی کیونکہ سنکلپ ہی ہی اس سے یہ جگت
آکاش روپ ہی اُپجا کچھ نہین اور آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی جیسے سپنے مین پربت اور ندیان وغیرہ
بھرم سے دیکھ پڑتی ہین تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم سے بھاستا ہی جیسے سپنے مین اپنے کو مرا دیکھتا ہی سو بھرم
ہی ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم ہی ہی ہے رام جی یہ جگت استھاور جنگم سب چدا کاش ہی ہمکو تو سدا چدا کاش ہی بھاستا
ہی آد براٹ روپ مین برہما جی بھی واستو مین کچھ اُپجے نہین تو جگت کیسے اُپجا جیسے سپنے مین طرح طرح کے دیش
کال اور بیوہار دیکھ پڑتے ہین سو اکارن روپ ہین اُپجے کچھ نہین اور آبھاس ماتر ہین تیسے ہی یہ جگت آبھاس
ماتر ہی کارج کارن بھاستی ہین تو بھی اکارن ہی- ہے رامجی ہمکو جگت ایسا بھاستا ہی جیسے سپنے سے جاگے ہوئے
منکھ کو بھاستا ہی جو ست اکارن بھاستی ہی وہ بھرم ماتر ہی جو کسی کارن سے جگت نہین اُپجا تو تو سپنے کی طرح ہی جیسے
سنکلپ پُر اور گندھرب نگر بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی جانو- آد براٹ آتما انت باہک روپ ہی اور
وہ پرتھوی آد تتون سے رہت آکاش روپ ہی تو یہ جگت آد بھوت سے کیسے ہو سب آکاش روپ ہی
ارتھات کچھ نہین ہی بھرم ماتر ہی-

تیرھوان سرگ سرب برہم برنن مین

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جگت متھیا است روپ ہی جو ہی سُو نرائی برہم ہی وہ برہم آکاش جیو کیطرح
ہوا ہی جیسے سمدر در وتا (روانی) سے ترنگ روپ ہوتا ہی تیسے ہی برہم جیو روپ ہوتا ہی- آد سمبت
اسپند روپ برہما ہوا ہی اور اُس برہما سے آگے جیو ہوئے ہین جیسے ایک دیپک سے بہت سے
دیپک ہوتے ہین اور جیسے ایک سنکلپ کے بہت سنکلپ ہوتے ہین تیسے ایک آد جیو سے بہت سے جیو
ہوئے ہین- جیسے کمبھ مین کاریگر بہت سی پتلیان خیال کرتا ہی وہ پتلیان کاریگر کے من مین ہوتی ہین کمبھا
جیو نکا تیون ہی کھڑا ہی تیسے ہی سب پدارتھ آتما مین من خیال کرتا ہی اصل مین آتما جیو نکا تیون برہم ہی
ہی اُن پتلیون مین بڑی پتلی برہما جی ہین اور چھوٹی پتلی جیو ہی جیسے درحقیقت کھمبھا ہی ہی پتلی کوئی
نہین اوپجی تیسے درحقیقت آتم ستا ہی ہی جگت کچھ اپجا نہین سنکلپ ہی سے بھاستا ہی اور سنکلپ کے
مٹنے سے جگت کلپنا مٹ جاتی ہی- اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایک جیو سے جو بہت
جیو پیدا ہوئے ہین تو کیا وے پہاڑ مین پتھر کی طرح پیدا ہوتے ہین یا جیوؤن کی کوئی کھان ہی کہ اسطرح اتنے
جیو پیدا ہو آتے ہین یا میگھ کی بوندون یا آگ کی چنگاریون کی طرح پیدا ہوتے ہین سو کرپا کرکے کہیے-
اور ایک جیو کون ہی جس سے سب جیو پیدا ہوتے ہین- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی نہ ایک جیو ہی اور
نہ بہت جیو ہین یے بچن ایسے ہین جیسے کوئی کہے کہ مین نے خرگوش کے سینگ اُڑتے دیکھے ہین ایک
جیو بھی تو نہین اپجا مین بہت سے جیو کیسے کہون- شُدھ اور اَدویت آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی

وہ اننت آتما ہی اُسمین بھید کی کوئی کلپنا نہین ہی - ہے رامجی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی سو سب اکاش
رُوپ ہی کوئی پدارتھ اُپجا نہین کیول سنکلپ کے پھُرنے سے جگت بھاستا ہی جیو شبد اور اُسکا ارتھ
آتما مین کوئی نہین اُپجا یہ کلپنا بھرم سے بھاستی ہی آتم ستا ہی جگت کیطرح بھاستی ہی اُس مین نہ ایک جیو ہی نہ
بہت سے جیو ہین - ہے رامجی آد براٹ آتما آکاش رُوپ ہی تس سے اور جگت اپجا ہی - مین تمکو کیا کہون
جگت براٹ رُوپ ہی براٹ جیو رُوپ ہی پھر اور جگت کیا رہا اور جیو کیا ہوا سب چدا کاش رُوپ ہی
یہ جتنے جیو بھاستے ہین سو سب برہم سو رُوپ ہین دوسرا کوئی نہین اور نہ اُن مین کچھ بھید ہی - شری رامچندر
جی نے پوچھا کہ ہے منیشور آپ کہتے ہین کہ آد جیو کوئی نہین تو ان جیوون کا پالنے والا کون ہی وہ کون ہی
جسکی اگیا مین سب رہتے ہین جو کوئی ہوا ہی نہین تو یہ سب کچھ جاننے والے اور تھوڑا جاننے والے کیونکر
ہوتے ہین اور ایک مین کیسے ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جسکو تم آد جیو کہتے ہو وہ برہم روپ ہی وہ
نت شدھ اور اننت شکت سنہت اپنے آپ مین استھت ہی اُس مین جگت کلپنا کوئی نہین - ہے رامجی
جو شدھ چدا کاش اننت شکت مین آد چیت کنچن ہوا ہی وہی شدھ چدا کاش برہم ستا جیو کی طرح بھاسنے
لگی ہی اسپند دورا ہونے کی طرح بھاستی ہی پر اپنی سُو روپ سے باہر کچھ ہوا نہین چیتن سمبت آد
اسپند سے براٹ آتما برہما رُوپ ہو کر استھت ہوا ہی اور اُس سے سنکلپ کر کے جگت رچا ہی
اُسی مین شبھ اشبھ کرم رچے ہین اور اُنسے نیت رچی ہی ارتھات یہ شبھ ہی اور یہ اشبھ ہی وہی آد نیت
مہا پرلی تک جیون کی تیون چلی جاتی ہی - ہے رام جی وہ اننت شکت والا جس سے آد پھُرنا ہوا
ہی ویسے ہی استھت ہی جو آد سرب شکت پھُری ہی وہ تیسے ہی ہی - جو تھوڑا جاننے والا پھُرا ہی وہ تھوڑا
جاننے والا ہی ہی - ہے رام جی سنسار کے پدارتھون مین نیت شکت پردھان ہی اُس کے نہ ماننے
کو کوئی بھی سمرتھ نہین ہی جیسی رچی ہی تیسی ہی مہا پرلے تک رہتی ہی - ہے رام جی آد نت براٹ پُرش
اَنت باہک رُوپ پرتھوی آد تتون سے رہت ہی اور یہ جگت بھی انت باہک روپ پرتھوی آد تتون
سے نہین اپجا سب سنکلپ روپ ہی - جیسے منو راج کا نگر شون ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت شون ہی -
ہے رام جی اس جگت کا نمت کارن اور سم بائے کارن کوئی نہین جو پدارتھ نمت کارن اور سم
بائے کارن بنا درشٹ آوے اُس کو بھرم ماتر جانیے وہ اپجا نہین جو پدارتھ اُپجتا ہی وہ
اُنھین دونون کارن سے اُپجتا ہی پر وہ جگت کا کارن ان مین سے کوئی نہین برہم ستا نت شُدھ
اور اَدویت ستا ہی اس مین کارج کارن کی کلپنا کیسے ہو - ہے رام جی یہ جگت اکارن ہی کیول بھرم
سے بھاستا ہی جب تمکو آتم بچار اُپجیگا تب جگت بھرم سب مٹ جائیگا جیسے دیپک ہاتھ مین لیکر اندھکار
کو دیکھیے تو کچھ نہین درشٹ آتا ہی تیسے ہی جو بچار کر کے دیکھوگے تو جگت بھرم مٹ جائیگا - جگت بھرم
من کے پھُرنے ہی سے اُدی ہوا ہی اس سے سنکلپ ماتر ہی اِسکا ادھشٹھان برہم ہی سب نام رُوپ اُس
برہم ستا مین کلپت ہین اور گھٹ بکار بھی اُسی برہم ستا مین پھُرے ہین - پر سب سے رہت اور شُدھ چدا کاش
رُوپ ہی اور جگت بھی وہی رُوپ ہی جیسے سمدر مین دروتا سے ترنگ اور ببلے اور پھین بھاستے ہین تیسے ہی

آتم ستا مین چت کے پھرنے سے جگت بھاستا ہی جیسے آدچت مین پدارتھ ستا درڑھ ہوئی ہی تیسے
ہی استھت ہی اور آتما کے ساتھ ابھید ہی اور کچھ نہین سب چداکاش ہی۔ اچھا دیوتا سمدر پربت یہ
سب آکاش رُوپ ہین۔ ہے رام جی ہمکو چداکاش روپ ہی بھاستا ہی اور آتم ستا ہی مَن بدھ پربت
کندرا سب جگت ہوکر بھاستا ہی جب چیت سنمکھ ہوتا ہی تب جگت بھاستا ہی جیسے پون جب اسپند
رُوپ ہوتا ہی تب بھاستا ہی اور جب اسپند نہین ہوتا ہی تب نہین بھاستا ہی تیسے ہی جب چت سمبیدن
اسپند روپ ہوتا ہی تب جگت بھاستا ہی اور چت سمبیدن اسپھرن روپ ہوتا ہی تب جگت نہین
بھاستا ہی ہے راجی چن ماتر مین جو چیت بھاؤ ہوا ہی اِسی کا نام جگت ہی جب چیت سے رہت ہوا
تب جگت مِٹ جاتا ہی جب جگت ہی نہ رہا تو بھید کلپنا رہی سو بھید کلپنا آتما مین کیسے ہو اِس
سے نہ کوئی کارج ہی نہ کارن ہی اور نہ جگت ہی سب بھرم ماتر کلپنا ہی شُدّھ چنماتر اپنے آپ مین استھت
ہی۔ ہے راجی شدھ چنماتر مین چت سدا کنچن رہتا ہی جیسے مرچون کے بیج مین کڑوائی سدا رہتی ہی
پرنت جب کوئی کھاتا ہی تب کڑوائی بھاستی ہی اور طرح نہین بھاستی تیسے ہی جب چت سمبیدن چیت
سنمکھ ہوتا ہی تب جیو کو جگت چیتن بھاستا ہی۔ اور سمبیدن سے رہت جیو کو جگت کلپنا نہین بھاستی۔
ہے راجی جب سمبیدن کے ساتھ پرچھِن سنکلپ مِلتا ہی تب جیو ہوتا ہی اور جب اِس سے رہت ہوتا ہی
تب شُدھ چد آتما برہم ہوتا ہی جس پُرکھ کی سب کلپنا مٹ گئی ہی اور جس کو شُدھ نربکار برہم ستا کا
ساکشات درشن ہوا ہی وہ پُرکھ سنسار بھرم سے مکت ہوا ہی۔ ہے راجی یہ سب جگت آتما کا ابھاس
رُوپ ہی وہ آتما اچھید آداہ نت شُدھ سرب گت استھان کی طرح اَچل اہسم رُوپ ہی اور
سب جگت چداکاش روپ ہی۔ ہمکو تو سدا ایسا ہی بھاستا ہی پر اگیانی بر تھا بواد کیا کرتے ہین ہمکو
بادبواد کوئی نہین کیونکہ ہمارا سب بھرم مٹ گیا ہی۔ ہے رام جی یہ سب جگت برہم روپ ہی
اور دوسرا کچھ نہین جسکو یہ نشچے ہوا ہی اُس کے سب انگ اپنا سوروپ ہی ہین تو نراکار اور نرلیپ
ستا کے انگ اپنا سوروپ کیون نہ ہون یہ سب پر پنچ چداکاش روپ ہین پرنت اگیانی کو الگ
الگ اور جنم مرن آدبکار بھاستے ہین اور گیانی کو سب آتم روپ ہی بھاستے ہین۔ پرتھوی جل تیج بایو اور
آکاش سب آتما کے آشرے پھرتے ہین اور چیت شکت ہی ایسی ہوکر بھاستی ہی۔ جیسے بسنت رِتُ جب
آتی ہی تب رسا شکت سے برچھ اور بیل سب پھولے ہوئے بھاستے ہین تیسے ہی چت شکت اسپند ہونے
سے جگت روپ ہوکر بھاستی ہی۔ ہے راجی جیسے پَون اسپند ہونے سے بھاستا ہی تیسے ہی جگت پُھرنے
مین بھاستا ہی اور تیسے ہی چت سمبت جگت روپ ہوکر بھاستا ہی اُس پھرنے سے ہی جگت ہی اور کوئی چیز
نہین ہی اِسی سے جگت کچھ نہین ہی جیسے سمدر لہر رُوپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی آتما جگت روپ ہوکر بھاستا ہی
اِس سے جگت درشیہ بھاؤ سے بھاستا ہی پر سمبت سے کچھ نہین۔ بایو جڑ ہی اور آتما چیتن ہی اور جل بھی
بہ نام سے ترنگ روپ ہوتا ہی آتما نراکار ہی۔ ہے راجی چیتن روپ رتن ہی اور جگت اُسکا چمتکار ہی یا چیتن
روپی اگن مین جگت روپی گرمی ہے۔

ہے راجی یہ چیتن پرکاش ہی بھوتک پرکاش روپ ہو کر بھاستا ہی اس سے جگت ہی اور چیز سے نہین۔ چیتن ستا ہی شون اکاش روپ ہو کر بھاستا ہی اس بھاؤ سے جگت ہی در حقیقت نہین ہوا ہی۔ اس سے جگت کچھ نہین چیتن ستا ہی پرتھوی روپ ہو کر بھاستی ہی نہ رشیہ مین آتا ہی اس سے جگت ہی پر آتم ستا سے باہر کچھ نہین ہوا چیتن بن گھن اندھکار مین جگت روپی شیامتا ہی یا چیتن روپی کا جل کا پہاڑ ہی اور جگت روپی اُس کا پران بھرم ہی اور چیتن روپی سورج مین جگت روپی دن ہی آتم روپی سمُدر مین جگت روپی ترنگ ہی آتم روپی پھول مین جگت روپی سُگندھ ہی آتم روپی برف مین جگت روپی سفیدی اور ٹھنڈھک ہی آتم روپی بیل مین جگت روپی پھول ہی آتم روپی سُبرن مین جگت روپی بھوشن ہی آتم روپی ہنسپ مین جگت روپی جڑ سگندھتا ہی آتم روپی اگن مین جگت روپی پرکاش ہی آتم روپی آکاش مین جگت روپی شونتا ہی آتم روپی اُوکھ مین جگت روپی مٹھائی ہی آتم روپی دُودھ مین جگت روپی گھی ہی آتم روپی شہد مین جگت روپی مٹھائی ہی یا آتم روپی سورج مین جگت روپی جلابھاش ہی اور نہین ہی۔ ہے راجی اس طرح دیکھو کہ جو سرب برہم نت شدھ پرمانند سوروپ ہی وہ سدا اپنے آپ مین استھت ہی بھید کلپنا کوئی نہین۔ جیسے جل دروتا سے ترنگ روپ ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی برہم ستا جگت روپ ہو کر بھاستی ہی نہ کوئی اُپجتا ہی نہ کوئی مٹتا ہی۔ ہے راجی آد جو چیت شکت اسپند روپ ہی وہ براٹ روپ برہم ہی اور چداکاش روپ ہی آتم ستا سے اور بھاؤ کو نہین پراپت ہوا جیسے پتے پر لکیرین ہوتی ہین سو پتے سے الگ نہین ہے کار روپ ہی ہین تیسے ہی برہم مین جگت ہی کچھ اور نہین ہی بلکہ پتے کے اوپر کی لکیرین تو اکار ہین پرنت برہم مین جگت کوئی اکار نہین سب آکاش روپ من مین پھرتا ہی جگت کچھ ہوا نہین۔ جیسے شلا مین کاریگر پتلیان کلپتا ہی تیسے ہی آتما مین من نے جگت کلپنا کی ہی در حقیقت کچھ ہوا نہین شلا بجر کیطرح ہوتی ہی اور سب جگت کو دھر رہی ہی اور آکاش کی طرح لبتار روپ ہو کر شانت روپ ہی ہوا کچھ نہین جو کچھ ہی سو پر برہم روپ ہی اور جو برہم ہی تو کلپنا کیسے ہو۔ اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اس طرح بششٹھ جی نے کہا تب سایںکال کا سمی ہوا اور سب سبھا والے آپس مین نمسکار کر کے اپنے اپنے گھر کو گئے پھر سورج نکلتے ہی سب آ کر اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے۔

چودھوان سرگ منڈپ اتہاس پرمارتھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی آتما مین کچھ اپجا نہین بھرم سے بھاس رہا ہی جیسے آکاس مین بھرم سے ترور اور مکتا مال بھاستی ہین تیسے ہی اگیان سے آتما مین جگت بھاستا ہی جیسے کھمبھے مین پتلیان کاریگر کے من مین بھاستی ہین کہ اتنی پتلیان اس کھمبھ مین ہین سو پتلیان کوئی نہین کیونکہ کسی کارن سے نہین اپجی ہین تیسے ہی چیتن روپی کھمبھ مین من روپی کاریگر ترلوکی روپی پتلیان کلپتا ہی پرنت کسی کارن سے نہین اُپجی ہین برہم ستا جیون کی تیون استھت ہی۔ جیسے سوم جل مین ترکال ترنگو نکا سدبھاؤ ہوتا ہی اصل مین جگت کا ہونا کچھ چت کے پھرنے سے ہی جگت بھاستا ہی۔ جیسے سورج کی کرن جھروکھون مین آتی ہی اور اُسمین باریک ذرّہ ہوتے ہین اُنسے بھی باریک زیادہ چداُن ہین جیسے ذرّہ کے آگے سمیر پربت موٹا ہی تیسے ہی چداُن کے آگے ذرّہ موٹا ہی

ایسے باریک چدانُ سے یہ جگت پھُرتا ہی سو وہ اکاش رُوپ ہی کچھ اُپجا نہین اور پھُرنے سے بھاستا ہی
ہے راجی آکاش پربت سمدر اور پرتھوی آدک جو کچھ جگت بھاستا ہی سو کچھ اپجا نہین تو اور پدارتھ
کہان سے اُپجا ہو - سب اکاش رُوپ ہی - واستو مین کچھ اُپجا نہین اور جو کچھ اَنُ بھو مین ہوتا ہی وہ بھی
است ہی - جیسے سوپن سرشٹ اَنُ بھو سے ہوتی ہی وہ اُپجی نہین اَست روپ ہی تیسے ہی یہ جگت است
روپ ہی - شدھ نربکار ستا اپنے آپ مین استھت ہی اُس ستّا کو تیاگ کر کے جو اَدیوا دیوی کے بکلپ
اُٹھاتے ہین اُنکو دھکار ہی یہ سب جگت آکاش روپ ہی اور اَدھ بھوتک جگت جو بھاستا ہی سو گندھرب
نگر اور سوپن سرشٹ کی طرح ہی - ہے راجی پربتون سمیت جو یہ جگت بھاستا ہی سو رتی برابر بھی نہین -
جیسے سپنے کے پربت جاگنے کی رتی برابر بھی نہین ہوتے کیونکہ کچھ ہوتے نہین تیسے ہی یہ جگت
آتم رُوپ ہی اور بھرم سے بھاستا ہی -

جیسے سنکلپ کا میگھ کچھ نہین ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت آتما مین کچھ نہین ہی جیسے خرگوش کے سینگ است
ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت است ہی اور جیسے مرگ ترشنا کی ندی است ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت اَست
ہی اسمیک گیان سے ہی بھاستا ہی اور بچار کرنے سے شانت ہو جاتی ہی جب شُدھ چیتن ستا مین چت سمبیدن
ہوتا ہی تب وہی سمبیدن جگت رُوپ ہو کر بھاستا ہی پرنت جگت ہوا کچھ نہین - جیسے سمدر اپنی دروتا
سے ترنگ رُوپ ہو کر بھاستا ہی پرنت ترنگ کوئی اور چیز نہین ہی جل کا رُوپ ہی ہی تیسے ہی برہم ستا
جگت روپ ہو کر پھُرتی ہی سو جگت کوئی اور چیز نہین ہی برہم ستا ہی کنچن دوار ایسی بھاستی ہی - جیسا بیج ہوتا
ہی تیسا ہی انکُر نکلتا ہی اسلیے جیسی آتم ستا ہی تیسے ہی جگت ہی دوسری بست کوئی نہین آتم ستا اپنے آپ مین
ہی استھت ہی پرچت سمبیدن کے اسپند سے جگت روپ ہوتا ہی - ہے رام جی اِسی پر ایک اتہاس
تمکو سناتا ہون جو شروون کا بھوکھن ہی اور اُسکے سمجھنے سے سب سندیہہ مٹ جائین گے
اور بشرام ملیگا - اتنا سُنکر شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون میرے سمجھنے کے لیے منڈپ کا اِتہاس
جس بدھ سے ہوا ہی وہ آپ سمجھیپ سے کہیے

اتہاس

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرتھوی پر ایک
مہا تیجوان راجا پدم ہوا تھا وہ لچھمی دان سنتان دان مرجادا رکھنے والا بڑا استوگنی اور دشمنوں کا ناش کرنے والا
پرجا کا پالنے والا اشتر کا ناش کرنے والا اور مترون کا پیارا تھا اور سمپُورن راجسی اور ساتوکی گنون سے بھرا ہوا
ما توکُل کا بھوکھن تھا - اُسکی استری بھی بہت سندر اور پت برتا لیلا نام تھی مانو لچھمی کا اوتار تھی اسکے ساتھ راجا
کبھی باغون تالابون اور کدم کے برچھون اور کلپ برچھون مین جایا کرتا تھا کبھی سُندر سُندر استھانون مین
جا کر سیر کرتا تھا کبھی برف کا مندر ہو کر اُسمین رہتا تھا اور کبھی رتن اور منی کے جڑے ہوئے استھانون
مین سیجیا بچھوا کر آرام کرتا تھا اسیطرح دور اور نزدیک کے ٹھاکر دوارون مین جا کر اور تیرتھون مین جا کر دونون
سیر کرتے تھے اور راجسی اور ساتوکی استھانون مین بچرتے تھے اور وہ دونون آپسمین اشلوک بھی بناتے
تھے ایک پد کہے اور دوسرا اُسکو اشلوک ہی مین جواب دے اور اشلوک بھی ایسے پڑھین کہ پڑھنے مین تو
بھاگھا اور ارتھ مین سنسکرت ہون اسیطرح دونوں کا آپسمین بڑا اسنیہہ تھا -

ایک سمے رانی نے بچار کیا کہ راجا مجھکو اپنے پران کے برابر پیارے اور بہت سُندر ہین اسلیے کوئی
ایسا جتن جگیہ یا تپ یا دان کرون کہ جس سے انکی ہمیشہ جوانی بنی رہے کبھی بوڑھے نہ ہون اور مرین بھی نہین
اور کبھی آپس مین جُدائی بھی نہ ہو۔ ایسا بچار کرکے رانی نے براہمنون اور رکھیشورون اور مُنیشورون سے
پوچھا کہ ہے براہمنو مُنکھیہ کس جتن سے اَجر اور اَمر ہوتا ہی جس جتن کرنے سے ہوتا ہو وہ ہمسے کہو۔ براہمن بولے
کہ ہے دیوی جپ تپ آدے سے سدھتا ہوتی ہی پرنت امر نہین ہوتا سب جگت ناش روپ ہی اس شریر سے
کوئی استھر نہین رہتا۔ ہے رام جی اسطرح براہمنون سے سنکر اور پت کے بچھڑنے سے ڈر کر رانی بچار کرنے
لگی کہ پت سے پہلے مین مرون تو میرے بڑے بھاگ ہون اور سُکھ پاؤن اور جو راجا پہلے مرین تو وہ اُپاے
کرون کہ جس سے راجا کا جیو میرے انتہ کرن مین ہی رہے باہر نہ جاوئے اور مین درشن کرتی رہون اس
سے سرستی کی سیوا کرون۔ ہے رام جی رانی ایسا بچار کر شاستر کے انسار تپ رُوپ سرسوتی کی پوجا
کرنے لگی تین دن رات نراہار رہکر چوتھے دن برت کا پارن کرے اور دیوتون براہمنون پنڈتون گرُو
اور گیانیون کی پوجا کرکے اسنان دھیان تپ دان نت پرت کیرتن کری پر جسطرح آگے رہتی تھی اُسیطرح
رہ کر راجا کو نہ دکھاوے اِسی پرکار نیم سنجگت کلیش رہت تپ کرنے لگی جب تین سَو دن بیت گئے تب پریت
سنیت سرسوتی کی پوجا کرنے سے باگیشوری دیوی نے درشن دیا اور کہا کہ ہے پتری تو نے اپنے پت کے نِمِت
نرنتر تپ کیا ہی اس سے مین پرسّن ہون جو بردان چاہے مانگ لے۔ لیلا بولی کہ ہے دیوی تیری جَے ہو مین اَناتھ
تیری سرن ہون میری رچھا کر۔ اِس جنم کو بڑھاپا رُوپی اگن بہت طرح سے جلاتی ہی اُس کے شانت کرنے
کو تم چندرما ہو اور ہردے کے اندھکار دور کرنے کو تم سورج ہو۔ ہے داتا مجھکو دو بردان دو۔ ایک
یہ کہ جب میرا پت مرے تب اُسکا پُریشٹک بپُ باہر نہ جاوے انتہ پُرہی مین رہے اور دوسرا یہ کہ جب میری
اِچھا تمھارے درشن کی ہو تب تم درشن دو سرسوتی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا۔ ہے رام جی ایسا بردان دیکر جیسے
سمندر مین لہر پیدا ہوکر ملجاتی ہی تیسے ہی دیوی انتردھیان ہوگئی اور لیلا بردان پاکر بہت پرسّن ہوئی۔ کال روپی
چکر مین چھن روپی آرے لگے ہوتے ہین اور اُسکی تین سو ساٹھ کیلین ہین وہ چکر برس دن تک پھرکر پھر اسی جگہ
ہی اُسی کال چکر کے چلنے سے راجا پدم رن بھوم سے لشی روپی گھر مین پڑا ہوا مرکر ایسا ہوگیا جیسے سوکھے
پتے سے رس نکلجاتا ہی۔ پُریشٹک کے نکلنے سے راجا کا شریر کمھلا گیا اور رانی اُسکے مرنے سے بہت
دُکھی ہوئی جیسے کملنی جل بنا کمھلا جاتی ہی تیسے ہی اُس کے مکھ کی شوبھا جاتی رہی اور بلاپ کرنے
لگی کبھی بلند آواز سے روتی اور کبھی چپ رہ جاوے جیسے چکوا کے بچھڑنے سے چکئی دکھی ہوتی ہی اور
جیسے سانپ کی پھنکار لگنے سے کوئی مور چھت ہو جاتا ہی تیسے ہی راجا کے بجوگ سے لیلا مورچھت
ہوگئی اور بیاکل ہوکر پران دینے لگی۔ تب سرسوتی جی نے دیا کرکے آکاش بانی کی کہ ہے سُندری
یہ جو تیرا پت مرگیا ہی اُسکو تو سب طرف سے پھولونسے ڈھک کر رکھ تجھکو پھر تیرا پت ملیگا۔ اور یہ پھول
نہ کمھلاوینگے۔ تیرے پت کی ایسی اوستھا ہی جیسی آکاش کی نرمل کانت ہی اور وہ تیرے ہی مندر مین ہی کہین
گیا نہین ہی۔ ہے رام جی اِس پرکار کر پاکرکے جب دیوی نے بچن کہے تو جیسے جل بنا مچھلی تڑپتی ہوتی پانی کے

برسنے سے کچھ شانت ہوتی ہے تیسے ہی لیلا کچھ شانت ہوئی پھر جیسے دھن ہو اور کنجوسی سے دھن کا سُکھ نہو تیسے بچھون سے اُسکو شانت ہوئی اور پت کے درشن بنا جب شانت نہ ہوئی تب اُس نے اپنے پت کو پھولون سے اوپر اور نیچے سے ڈھک دیا اور اُسکے پاس آپ دُکھی ہوکر بیٹھ کر رونے لگی پھر دیبی جی کی آرادھنا کی تو آدھی رات کے سمے دیبی جی نے آکر کہا کہ ہے سُندری تو نے مجھکو کسواسطے یاد کیا ہے اور تو دُکھ کسواسطے کرتی ہے یہ تو سب جگت بھرم ماتر ہے جیسے مرگ ترشنا کی ندی ہوتی ہے تیسے ہی یہ جگت ہے۔ یہن تو یہ آدک جو کچھ جگت بھاستا ہے سو سب کلپنا ماتر ہے اور بھرم سے بھاستا ہے آتما مین ہوا کچھ نہین تو کسواسطے دُکھ کرتی ہے۔ لیلا بولی کہ ہے پرمیشوری میرا پت کہان ہے اور اُس نے کون روپ پایا ہے۔ اُسکو مجھے مِلادو اُس کے بنا مین اپنا جینا نہین دیکھ سکتی۔ دیبی جی بولین کہ ہے لیلا آکاش تین ہین ایک بھوت آکاش دوسرا چت آکاش تیسرا چد آکاش۔ بھوت آکاش چت آکاش کے آشرے ہے اور چت آکاش چد اکاش کے آشرے ہے تیرا پت اب بھوت آکاش کو تیاگ کر چت آکاش کو گیا ہے۔ چت آکاش چد اکاش کے آشرے ہے اس سے جب تو چد آکاش مین استھت ہوگی تب سب برہما تجھکو بھاسے گا سب اسی مین پرتمب (سایہ افگن) ہوتے ہین وہان تجھکو پت کا اور سب جگت کا درشن ہوگا۔ ہے لیلا دیش سے چھن مین سمبت دیشانتر کو چلتا ہے اُس کے بیچ جو انُبھو آکاش ہے وہ چد آکاش ہے جب تو سنکلپ کو تیاگ دے تو اس سے جو باقی رہیگا وہ چد آکاش ہے۔ ہے لیلا یہان جو جیو رہتے ہین وہ پرتھوی کے آشرے ہین اور پرتھوی آکاش کے آشرے ہے اس سے یہ سب جیو پھرتے ہین سو بھوتا کاش کے آشرے پھرتے ہین۔ اور چت جس کے آشرے سے ایک چھن مین دیش دیشانتر بھٹکتا ہے سو چت آکاش ہے۔ ہے لیلا جب جگت کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہے تب پرم پد ملتا ہے سو بہت دنون کے ابھیاس کرنے سے ہوتی ہے اور میرا یہ بردان ہے کہ تجھکو جلد ہی ملے۔ ہے راجی جب اس پرکار کہہ کر ایشوری انتردھیان ہوگئی تب لیلا رانی نربکلپ سمادھ مین استھت ہوئی اور چت سمِت دیہہ کا اہنکار تیاگ کر پنچھی کی طرح اپنے گھر سے اُڑکر ایک چھن مین اکاش کو پہونچی جو نِت شُدھ انت آتما پرم شانت رُوپ اور سرب کال اَدِھشٹھان ہے اُس مین جا کر پت کو دیکھا۔ رانی اسپند کلپنا سے گئی تھی اِس سے اپنے پت کو وہان دیکھا اور بہت منڈلیشور بھی سنگھاسن پر بیٹھے دیکھے۔ ایک بڑے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے اپنے پت کو بھی دیکھا جس کے چار وا ور جَے جَے شبد ہوتا تھا۔ اُسنے وہان بڑے سُندر مندر دیکھے اور دیکھا کہ راجا کے پورب دشا مین بہت سے براہمن رکھیشور مُنیشور بیٹھے ہین اور بڑی دُھن سے پاٹھ کر رہے ہین دکھن دشا مین بہت سی سُندر استریان طرح طرح کے گہنے پہنے بیٹھی ہین۔ اُتر دشا مین ہاتھی گھوڑے رتھ پیادے اور چار و پرکار کی بے گنتی سینا دیکھی۔ اور پچھم دشا مین منڈلیشور دیکھے۔ چارون دِشا مین منڈلیشور اسکے جیو کے آشرے براجتے ہوئے دیکھ کر اشچرج مین ہوئی پھر نگر اور پرجا دیکھی کہ سب اپنا اپنا کام کر رہے ہین اور راجا کی سبھا مین جا بیٹھی پر رانی سب کو دیکھتی تھی اور رانی کو کوئی نہ دیکھتا تھا۔ جیسے اور کے سنکلپ پُر کو اور نہین دیکھ سکتا ہے تیسے ہی رانی کو کوئی نہ دیکھ سکے۔

تب رانی نے اُسکا انتہ پُر دیکھا جہان ٹھاکر دوارے بنے تھے دیوتاؤن کی پوجا ہوتی تھی وہان کی گندھ دُھوپ
پَوَن تینون لوک کو مگن کرتی تھی اور راجا کا جش چندرما کی طرح پرکاش کر رہا تھا اتنے مین پورب دشا سے
ہرکارہ نے آکر کہا کہ ہے راجن پُورب دشا مین اور کسی راجا کا چھوبھہ ہوا ہے پھر اُتر دشا سے ہرکارہ نے
آکر کہا کہ ہے راجن اُتر دشا مین اور راجہ کا چھوبھہ ہوا ہے اور تمھارے منڈلیشور جُدّھ کرتے ہین ایسی
پرکار دکھن دِشا کی طرف سے بھی ہرکارہ آیا اور اُس نے بھی کہا کہ اور راجا کا چھوبھہ ہوا ہے اور پچھم دِشا سے
ہرکارہ آیا اُس نے کہا کہ پچھم دشا مین بھی چھوبھہ ہوا ہے ایک اور ہرکارہ آیا اُس نے کہا کہ سمیر پربت پر جو دیوتون
اور سِدّھون کے رہنے کا استھان ہے وہان چھوبھہ ہوا ہے اور استاچل پربت پر چھوبھہ ہوا ہے۔ تب جیسے بڑے
میگھ آدین تیسے ہی بہت سی سینا راجا کی اگت اسے آئی۔ رانی نے بہت سے منتری نند آدک ٹھلوے رکھیشور
اور منیشور وہان دیکھے۔ جتنے سیوک لوگ تھے وے سب سندر اور بغیر برکھا کے سفید بادلون کی طرح
سفید کپڑے پہنے ہوتے دیکھے اور بڑے بید پڑھنے والے برہمن بھی دیکھے جنکے شبد کے نقارہ کا شبد
کم معلوم ہوتا تھا۔ ہے رام جی اس پرکار سب رکھیشور منتری ٹھلوے اور بالک اُس مین دیکھے سو
پُورب اور اپورب دونون دیکھے اور اشچرج مین ہو کر چیت مین یہ سندیہہ اُپجا کہ میرا پت ہی مرا ہے یا
سب نگر مر گیا ہے جو یے سب پرلوک مین آئے ہین۔ تب کیا دیکھا کہ مدھیان (وقت دوپہر) کا سورج
سر پر اُدی ہوا ہے اور راجا پہلے کے بڑھاپے کو تیاگ کر سولہ [16] برس کا ہو گیا ہے اور سُندر رنیا شریر
دھارن کئے ہوتے بیٹھا ہے ایسے اشچرج کو دیکھ کر رانی پھر اپنے گھر مین آئی اُس سمے آدھی رات کا سمے
تھا اپنی سہیلیونکو سوئی دیکھ کر جگایا اور کہا کہ جس سِنگھاسن پر میرا پت بیٹھا تھا اُسکو صاف کرو مین اُس
کے اُوپر بیٹھونگی اور جس طرح اُس کے پاس منتری اور سیوک لوگ آکر بیٹھے تھے اُسیطرح آوین۔ اتنا
سُنکر سہیلیون نے جا کر بڑے منتری سے کہا اور منتری نے سب کو جگایا اور سنگھاسن جھڑوا کر میگھ کی
طرح جَل کی برکھا کی۔ سنگھاسن پر اور اُسکے آس پاس بستر بچھائے اور مشعلین جلا کر بڑی روشنی کی
جیسے اگست مُنی نے سمُدر کو پی لیا تھا تیسے ہی اندھکار کو جب پرکاش نے پی لیا تب منتری ٹھلوے
پنڈت رکھیشور گیانوان جتنے لوگ راجا کے پاس آتے تھے وے سب آکر سنگھاسن کے پاس بیٹھے
اور اتنے لوگ آئے کہ جیسے پرلی کے سمے سمُدر کا چھوبھہ ہوا ہے اور جل سے بھری ہوئی پرلی ہوئی
سرشٹ جیسے بے انتہا پیدا ہوئی ہے لیلا اسطرح منتری ٹھلوے پنڈت اور بالکون کو جیت کے بنا
دیکھ کر بڑے اشچرج مین ہوئی کہ ایک درپن کو بھیتر باہر دونون طرف دیکھتی ہے۔ اسطرح دیکھ کر ہردے
کی بات کسی کو نہ بتائی اور بھیتر آکر کہنے لگی کہ بڑا اشچرج ہے الیشور کی مایا جانی نہین جاتی کہ یہ کیا ہے۔ اس پرکار
اشچرج مین ہو کر اُسنے سرسوتی جی کی ارادھنا کی اور سرسوتی جی کماری کنیا کا روپ رکھکر آئین تب لیلا
نے کہا کہ ہے بھگوتی مین بار مبار پوچھتی ہون تم جلدی نہ کرنا بڑون کا سُبھاؤ ہوتا ہے کہ جو کوئی سیکھ بار بار
پوچھے تو بھی وہ بُرا نہین مانتے۔ اب مین پوچھتی ہون کہ یہ جگت کیا ہے اور وہ جگت کیا ہے۔ دونون مین کرترم
(بنایا ہوا) کون ہے اور اکرترم (بغیر بنایا ہوا) کون ہے۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا تو نے پوچھا کہ کرترم کون ہے اور اکرترم

کون ہو سو مین پیچھے تمسے کہونگی - لیلا بولی کہ ہے دیبی جی جہان ہم اور تم بیٹھی ہین وہ اگر ترم ہی اور وہ جو میرے
پت کا سُورگ ہی سو کرترم ہی کیونکہ وہ سرشٹ سورج اسہتان مین ہوتی ہی - دیبی بولی کہ ہے لیلا جیسا کارن
ہوتا ہی تیسا ہی کارج ہوتا ہی جو کارن ست ہوتا ہی تو کارج بھی ست ہوتا ہی اور ست سے است نہین ہوتا اور
است سے ست بھی نہین ہوتا اور نہ کارن سے انیہ کارج ہوتا ہی اس سے جیسے یہ جگت ہی تیسے ہی وہ جگت بھی
ہی - اتنا سُنکر لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی کارن سے انیہ کارج ستا ہوتی ہی کیونکہ مٹی پانی کے اُٹھانے مین
سمرتھ نہین ہوتی ہی اور جب مٹی کا گھڑا بنتا ہی تب پانی کو اُٹھاتا ہی تو کارن سے انیہ کارج کی بھی ستا ہوئی
دیبی بولی کہ ہے لیلا کارن سے انیہ کارج کی ستا تب ہوتی ہی جب سہاے کرنے والے الگ الگ
ہوتے ہین جہان سہاے کرنیوالا نہین ہوتا وہان کارن سے انیہ کارج کی ستا نہین ہوتی تیرے پت کی
سرشٹ بھی کارن بنا بھاسی ہی اُس کا جیو پرمیشٹک آکاش روپ تھا وہان نہ کوئی سمباے کارن تھا
اور نہ نمت کارن تھا اس سے اُس کو کرترم کیسے کہیے جو کسی کا کیا ہو تو کرترم ہو پر وہ تو آکاش رُوپ پرتھوی
آدک تتون رہت ہی جو سمباے کارن ہی نہ ہو تو نمت کارن اُس کا کہان سے ہو اس سے تیرے پت
کا سرگ اکارن ہی لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی اُس سرگ کی جو اسمرت سنسکار ہی سو کارن کیون نہ ہو
دیبی بولی کہ ہے لیلا اسمرت تو کوئی بست نہین ہی اسمرت آکاش رُوپ ہی - اسمرت سنکلپ کا
نام ہی سو وہ سنکلپ بھی آکاش رُوپ ہی - اور کوئی چینہ نہین وہ منوراج رُوپ ہی اس سے اُسکی
ستا بھی کچھ نہین ہی کیول ابھاس روپ ہی - لیلا بولی کہ ہے میشوری جو وہ سنکلپ ماتر اکاش
رُوپ ہی تو بھی آکاش رُوپ ہی اور جہان ہم تم بیٹھے ہین وہ بھی وہی ہی تو دونون برابر ہین دیبی بولی
کہ ہے لیلا جیسا تم کہتی ہو تیسا ہی ہی مین تو یہ وہ سب جگت اکاش روپ ہی اور بھرم سے بھاستا
ہی اپجا کچھ نہین سب آکاش ماتر ہی اور سوروپ سے انکا کچھ سدبھاؤ نہین ہوتا جو پدارتھ ست
نہ ہووے اُسکی اسمرت کیسے ست ہو - لیلا بولی کہ ہے دیبی امورت دت میرا پت تھا سو مورت دت
ہوا اور اُس کو جگت بھاسنے لگا سو کیسے بھاسا اُس کا اسمرت کارن ہی یا کسی اور پرکار سے یہ میرے ہردے
کے بھرم چھوٹنے کے واسطے مجھکو وہی روپک ہوا ہی - دیبی بولی کہ ہے لیلا یہ اور وہ سرگ دونون
بھرم ہی ہین جو یہ ستّ ہو تو اسکی اسمرت بھی ست ہو پر یہ جگت است رُوپ ہی - جیسے یہ بھرم تمکو
بھاستا ہی سو سُنو - ایک مہا چداکاش ہی جس کا کہین چدانت ہی اور اُس کے کسی انش مین جگت روپی
برچھ ہی سمیر اُس برچھ کی پیڑی ہی سات لوک ڈالی ہین آکاش پھُنگی ہی سات سمدر اسمین رس ہین اور تینون
لوک پھل ہین - سدھ گندھرب دیوتا منکھیا اور دیت رُوپ پچھڑا اسمین رہتے ہین اور ستارے اُسکے پھول
ہین اُسی برچھ کے کسی چھید مین ایک دیش ہی اور اُسمین ایک پربت ہی جس کے نیچے ایک نگر بستا ہی وہان ایک
ندی کی دھار اچلتی ہی اور بششٹھ نام ایک براہمن جو بڑا دھرم والا ہی وہان پر سدا اگنی ہوتر کرتا ہی دھن بدیا
بڑا کرم اور گرہون مین بششٹھ جی رکھیشرون کے سمان تھا پرنت گیان مین بھید تھا جیسا آکاش کے بششٹھ
کا گیان تھا تیسا ہی پرتھوی کے بششٹھ کا گیان نہ تھا اُسکی استری کا بھی نام ارندھتی تھا وہ پت برتا اور

چندرما کے سمان سُندر تھی اور اُسی ارندھتی کے سمان بدیا کرم کر آنت دھن چیشٹا اور پرا کرم اس کا بھی اور گیان اور سب لچھن ایک سمان تھے وہ آکاش کی آرندھتی تھی اور یہ پرتھوی کی ارندھتی تھی- ایک سمے بششٹھ براہمن ایک پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھے تھے وہ استھان سُندر ہری گھاس سے شوبھایمان تھا- ایک دن ایک بہت سندر راجا طرح طرح کے گہنے پہنے ہوئے پروار سمت اُس پربت کے پاس شکار کھیلنے کو چلا جاتا تھا اُس کے سر پر سندر چنور (مرچھل) ہوتا تھا وہ ایسا شوبھا دیتا تھا کہ مانو چندرما کی کرنین پھیل رہی ہین اور سر پر طرح طرح کے چھتر دن کا سایہ مانو روپے کا آکاش پرکٹ ہو رہا تھا- رتن اور من کے گہنے پہنے ہوئے منڈلیشور اُس کے ساتھ تھے اور ہاتھی گھوڑے رتھ اور پیدل چار د طرح کی سینا جو آگے چلی جاتی تھی اُسکی دُھول ہو کر چھا رہی تھی نوبت اور نقارے بجتے ہوئے راجا کی سواری جاتی ہوئی دیکھکر بششٹھ براہمن اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ راجا کو بڑا سُکھ ہوتا ہی کیونکہ سب طرح کے سوبھاگ سے بھرا ہوتا ہی اس طرح کا راج مجھکو بھی ملے- تب تو وہ بچار کرنے لگے کہ کب مین سب دشاؤن کو جیتونگا اور کب میرے جس سے سب دشا پورن ہونگی ایسے چھتر میرے سر پر کب دھرینگے اور چار د طرح کی سینا میرے آگے کب چلے گی سندر مندرون مین سندر استریون کے ساتھ مین کب بلاس کرونگا اور مند مند شیتل پون سگندھ کے ساتھ کب چلیگی- ہے لیلا جب اسطرح براہمن نے سنکلپ کو دھارن کیا اور جو اپنے سُکرم تھے وہ بھی کرتا رہا اتنے مین اُسکو بڑھاپا آ گیا جیسے کمل کے اوپر برف گرتی ہی تو وہ کمھلا جاتا ہی تیسے ہی براہمن کا شریر کمھلا گیا اور مرنے کا سمے نکٹ آ گیا- جب اُس کی استری اپنے پت کے مرنے کا سمے نکٹ دیکھ کر دُکھی ہوئی تو اُسنے میری ارادھنا جیسی تو نے کی ہی کی- اور اپنے پت کے اجرامر ہونے کو دُرلبھ جانکر مجھ سے بردان مانگا کہ ہے دیبی مجھکو یہ بردان دو کہ جب میرا پت مرے تب اُسکا جیو باہر نہ جاوے تب مین نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا- ہے لیلا جب بہت دن بیت گئے تب براہمن مر گیا پر اُس کا جیو مندر ہی مین رہا جیسے مندر مین آکاش رہتا ہی تیسے ہی اُسکا جیو بھی رہا- ہے لیلا جب وہ جیو آکاش روپ ہو گیا تب اس کی پُریشٹک مین جو راجا کا درڑھ سنکلپ تھا اسلیے جیسے بیج سے انکر نکل آتا ہی تیسے ہی وہ سنکلپ آن پھرا اور اس سے وہ اپنے کو تینون لوک کا راجا اور پرم سوبھاگ سے پورن ہو کر دیکھنے لگا کہ دسو دشا میرے جس سے پورن ہو رہی ہین مانو جس روپی چندرما کی یہ پورنماشی ہی- جیسے پرکاش اندھکار کو ناش کرتا ہی تیسے ہی شتر روپی اندھکار کا ناش کرنے والا پرکاش ہوا اور براہمنون کے چرنونکا سنگھاسن ہوا ارتھات براہمنون کو بہت پوجنے لگا- اور ارتھ چاہنے والونکو کلپ برچھ اور استریونکو کامدیو آدک جو ساتوکی اور راجسی گُن ہین اُنسے پورن ہوا پرنت اُس کی استری اسکو مرا ہوا دیکھ کر بہت دُکھی ہوئی جیسے جیٹھ اساڑھ کی منجری سوکھ جاتی ہی تیسے ہی وہ سوکھ گئی اور شریر کو چھوڑ کر انت باہک شریر سے اپنے پت کو اسطرح جا ملی جیسے ندی سمُدر کو جا ملتی ہی- اور براہمن کے پتر دھن سمیت اپنے گھر مین رہے اُس براہمن کو مرے ہوئے اب آٹھ دن ہوئے ہین- وہی بششٹھ براہمن تیرا پت راجا پدم ہوا اور ارندھتی اُسکی استری تو لیلا ہوئی- جتنا کچھ آکاش پربت سمدر پرتھوی اور تینون لوک ہین سو سب بششٹھ براہمن کے

انتہ پُر کے ایک کونے مین ہی وہان تمکو آٹھ دن گذرے ہین اور ابھی سو تک بھی نہین گیا ہی پر یہان تمنے
ساٹھ ہزار برس تک راج کرکے طرح طرح کے سُندر سُندر بھوگ بھوگے ہین۔ ہے لیلا جس طرح تو نے
جنم لیا ہی سو مین نے کہا پر وہ کیا ہی سب بھرم ہی جتنا کچھ جگت تجھکو بھاستا ہی سو سب آبھاس ماتر ہی
سنکلپ سے پھُرتا ہی دراصل کچھ نہین ہی۔ ہے لیلا جو یہ جگت ست نہ ہوا تو اسکی اَسمرت کیسے ست ہو۔
تم اور ہم اور سب اِسی براہمن کے مندر مین استھت ہین۔ لیلا بولی کہ ہے دیبی تمھارے بچن کو مین است کیسے
کہون پرنت تم جو کہتی ہو کہ اُس براہمن کا جیو اپنے گھر ہی مین رہا وہان ہم تم بیٹھے ہین اور دیش ویشانتر پربت
سمدر لوک اور لوکپال سب جگت اُسی گھر مین ہی ہی تو وہ اُس مین سماتے کیسے ہین۔ یہ بچن تمھارے
ایسے ہین جیسے کوئی کہے کہ سرسون کے دانہ مین مست ہاتھی باندھے ہوتے ہین سنگھون کے ساتھ مچھر جُدھ
کرتے ہین کمل کے بوڑے مین سمیر پربت سمایا ہی کمل پر بیٹھکر بھونرا رس پی گیا اور سپنے مین میگھ گرجتا ہی
تصویر کے مور ناچتے ہین اور جاگرت کی مورت کے اوپر لکھا ہوا مور میگھ کو گرجتا دیکھ کر ناچتا ہی جیسے
یہ سب باتین اسمبھو (غیر ممکن) ہین تیسے ہی تمھارا کہنا مجھکو اسمبھو بھاستا ہی۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا مین نے
تمسے جھوٹھ نہین کہا میرا کہنا کبھی جھوٹھ نہین کیونکہ یہ آد پرماتما کی نیت ہی کہ مہاپُرش لوگ جھوٹھ
نہین کہتے ہمتو دھرم کی پالنے والی ہین جہان دھرم کی ہان ہوتی ہی وہان ہم دھرم کی پالنا کرتی ہین اور جو
ہم ہی دھرم کو نہ پالین تو اور لوگ کیسے مانین۔ ہے لیلا جیسے سوئے کے سپنے مین تینون لوک بھاس
آتے ہین سو انتہ کرن ہی مین ہوتے ہین اور سپنے سے جاگرت ہوتی ہی تیسے ہی مرنا بھی جانو جب جہان مرتا ہی
تب تہان ہی جیو پریشٹک آکاش روپ ہو جاتا ہی اور پھر باسنا کے انُسار اُسکو جگت بھاس آتا ہی جیسے
سپنے مین جگت بھاس آتا ہی وہ کیا روپ ہی۔ آکاش روپ ہی ہی تیسے ہی اسکو بھی جانو۔ ہے لیلا یہ سب
جگت تیرے اُسی انتہ پُر ہی مین کیونکہ جگت چت آکاش مین استھت ہی جیسے درپن پر پرتبمبد (عکس)
ہوتا ہی تیسے ہی چت مین جگت ہی اور آکاش روپ ہی اس سے جو چت انتہ پُر مین ہوا تو جگت بھی ہوا۔
ہے لیلا یہ جگت جو تجھکو بھاستا ہی سو آکاش روپ ہی۔ جیسے سپنا اور سنکلپ نگر اور کتھا کے
ارتھ بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی ہی اور جیسے مرگ ترشنا کا جل بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی
جانو۔ ہے لیلا واستو مین کوئی پدارتھ اُپجا نہین بھرم سے سب بھاستے ہین۔ جیسے سپنے مین سپنا اور
پھر اُس سے اور سپنا دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی تجھکو بھی یہ سرشٹ بھرم سے سب بھاستی ہی۔ ہے
لیلا یہ جگت آتم رُوپ ہی جہان چدآتما ہی وہان جگت بھی ہی پرنت کیا روپ ہی آبھاس رُوپ
ہی جیسے وہ آکاش روپ ہی تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش روپ ہی۔ جس پرکار یہ چیتیا ہی اُس پرکار ہو بھاستا ہی
اس سے سنکلپ ماتر ہی۔ جیسے سوپن پُر بھاستا ہی اور جیسے سنکلپ نگر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی اور جیسے مُراسِھل
کی ندی کی لہرین بھاستی ہین تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہی اس سے اسکی کلپنا کو چھوڑکر رہو۔ اتنا سُنکر پھر
لیلا نے یہ پوچھا کہ ہے دیبی اُس بششٹھ براہمن کو مرے آٹھ دن گذرے ہین اور مجھکو یہ ساٹھ ہزار برس گذرے
ہین یہ بات کیسے سچ جان پڑے۔ تھوڑے سمے مین بڑا سمے کیونکر ہو گیا۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا جیسے تھوڑے

دیش مین بہت دیش آتے ہین تیسے ہی تھوڑے کال مین بہت کال بھی آتا ہی مین تو آدک جتنا کچھ جگت ہی
سو سب ابھاس ماتر ہی اسکو کرم سے سُن۔ جب جیو مرتا ہی تب مورچھا ہوتی ہی اور پھر مورچھا سے جاگ
کر چیتن ہوتا ہی اور اُس مین یہ بھاستا ہی کہ یہ آدھار ہی تو یہ آدھیئی ہی یہ میرا ہاتھ یہ میرا شریر ہی یہ میرا پتا ہی مین اسکا
پتر ہون اب اتنے برس کا مین ہوا یہ بھائی بندھ ہین انکے ساتھ مین اسنیہہ کرتا ہون یہ میرا گھر ہی
اور یہ میرا کل (یعنی خاندان) بہت دنون سے چلا آتا ہی۔ مرنے کے بعد اتنے کرم کو دیکھتا ہی۔ ہے لیلا
جس طرح وہ دیکھتا ہی تیسے ہی یہ بھی جانو۔ ایک چھن مین اور کا اور بھاسنے لگتا ہی یہ جگت چیتن کا کپھن
ہی جیسے چیتن سمبت مین چیتتا ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت بھی بھاستا ہی اور جیسے سپنے مین درشٹا درشن درشیہ
تینون بھاستے ہین تیسے ہی آتم ستا مین یہ جگت کپھن ہوتا ہی اور بھرم سے بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین ہی
جیسے سپنے مین کارن بنا طرح طرح کا جگت بھاستا ہی تیسے ہی پرلوک مین طرح طرح کا جگت کارن بنا ہی
بھاستا ہی سو آکاش روپ ہی اور من کے بھرم سے ہی بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی من کے بھرم
سے بھاستا ہی سو پن جگت اور پرلوک جگت اور جاگرت جگت مین بھید کچھ نہین جیسے وہ بھرم ماتر ہی
تیسے ہی یہ بھی بھرم ماتر ہی واستو مین اُپجا کچھ نہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ کچھ واستو نہین
تیسے ہی آتما مین جگت کچھ واستو نہین است ہی ست کی طرح بھاستا ہی کسی کارن سے اُپجا نہین
اس کارن ابناشی ہی۔ ہے لیلا جیسے چیتن سمکھ ہوئے چیتن آکاش بھاستا ہی تیسے
ہی چیتتا مین چیتن آکاش ہی کیونکہ کچھ ہوا نہین جیسے سمدر مین لہر ہوتی ہی تو وہ لہر کچھ پانی سے
الگ نہین پانی ہی ہی تیسے ہی آتما مین جگت کچھ اور نہین بلکہ پانی مین لہر کی طرح بھی آتما مین جگت
نہین جیسے خرگوش کے سینگ است ہوتے ہین تیسے ہی جگت است ہی کچھ اُپجا نہین۔ ہے
لیلا جب مرتا ہی تب اُس کو دیش کال کریا اپنت ناش کٹمب شریر برس آدی طرح طرح کے
روپ بھاستے ہین پر وے سب ابھاس روپ ہین جیسے چھن چھن مین اتنے ابھاس آتے ہین تیسے ہی کارن
بنا یہ جگت بھاستا ہی تو درشیہ اور درشٹا بھی کوئی نہوا دیش کال کریا دربیہ اندریان پر آن من اور
بدھ سب بھرم سے بھاستے ہین آتما اپادھ سے رہت اکاش روپ ہی اور اُسکے پرماد سے جگت بھرم
اُدی ہوا ہی۔ ہے لیلا بھرم مین کیا نہین ہوتا جیسے ایک رات مین راجا ہرشچندر کو بارہ برس بھرم سے
بھاسے تھے تیسے ہی یہان بھی تھوڑے کال مین بہت کال بھاسا ہی۔ دُو اوستھا مین اور کا اور بھاستا ہی سپنے مین اور
کا اور بھاستا ہی اور امرت ہونے مین اور کا اور بھاستا ہی۔ بھوگ نہ کرنے والا اپنے کو بھوگ کرنے والا مانتا ہی اور بھرم
سے دُکھ اور سُکھ کو اکٹھا دیکھتا ہی کسی کو سُکھ ہوتا ہی اور سپنے مین مرے ہوئے کیطرح دُکھ کو دیکھتا ہی بچھڑا ہوا سپنے
مین ملا دیکھتا ہی اور جو ملا ہی سو اپنے کو بچھڑا ہوا جانتا ہی کال ہی اور بھرم کر کے اور کال دیکھتا ہی اس سے
دیکھو یہ سب بھرم روپ ہی۔ جیسے بھرم سے یہ بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم سے بھاستا ہی پرنت برہم
سے الگ کچھ نہین ہی اس سے نہ بندھن ہی نہ موکش ہی جیسے مرچ مین کڑوائی تیسے ہی آتما مین جگت ہی جیسے کھمبھ
مین پتلی ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی اور جیسے کھمبھ مین پتلی کچھ ہوئی نہین جیون کا تیون ہی اور کاریگر کے

من مین پتلیان ہین تیسے ہی برہم مین جگت ہی نہین پر من روپی کاریگر نے جگت روپی پتلیان کلپی ہین آتم سٹا جیون کی تیون نت شدھ اجر امر اجنما اپنے آپ مین استھت ہی۔

پندرھوان سرگ بشرانت برنن

دیبی بولی کہ ہے لیلا جب جیو کو مرنے سے مورچھا ہوتی ہی تب جلد ہی اُس کو پھر کچھ جنم اور دیش کال کریا دربیہ اور اپنا پروار آدطرح طرح کا جگت بھاس آتا ہی پر اصل مین کچھ نہین۔ اسمرت بھی است ہی ایک اسمرت اَنُ بھوسے اور ایک اسمرت انُ بھو بنا بھی ہوتی ہی پر دونون اسمرت متھیا ہین جیسے سپنے مین اپنا شریر دیکھتا ہی تو وہ اَنُ بھو است ہی کیونکہ وہ کچھ اپنے مرنے کی اسمرت سے نہین بھاسا اور اُس من کی اسمرت بھی است ہی سپنے مین کوئی پدارتھ دیکھا تو جاگرت مین اُسکو اسمرن کرنا بھی است ہی کیونکہ واستو مین کچھ ہوا نہین اِس سے یہ جگت اکارن روپ ہی اور جو ہی سو چدا کاش برہم روپ ہی نہ کچھ بدورتھ کی سرشٹ ست ہی نہ یہ سرشٹ ست ہی سب سنکلپ ماتر ہی۔ اتنا سُنکر لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی جو یہ سرشٹ بھرم ماتر ہی تو وہ جو بدورتھ کی سرشٹ ہی سو اس سرشٹ کے سنسکار سے ہوئی ہی اور یہ سرشٹ اُس براہمن اور براہمنی کے اسمرت سنسکار سے ہوئی ہی تو براہمنی اور براہمن کی سرشٹ کس کی اسمرت مین ہوئی ہی۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا وہ جو بششٹھ براہمن کی سرشٹ ہی سو براہمن کے سنکلپ مین ہوئی ہی اور برہما براہمن مین پھُرا ہی پرنت اصل مین برہما بھی کچھ نہین ہوا تو اسکی سرشٹ کیا کہون یہ جتنی کچھ سرشٹ ہی سو اُسی براہمن کے مندر مین ہی داستو مین کچھ ہوتی نہین سب سنکلپ روپ ہی اور من کے پھُرنے سے بھاستی ہی جیسے جیسے سنکلپ پھرتا ہی تیسے ہی تیسے ہو کر بھاستا ہی یہ سرشٹ جو تیرے پت کو بھاس آئی ہی وہ درڑھ سنکلپ کے بھاؤ سے بھاس آئی ہی۔ تھوڑے کال مین بہت بھرم ہو کر بھاستا ہی۔ لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی جہان براہمن کو مرے ہوئے آٹھ دن ہوئے ہین اُس سرشٹ کو ہم کیسے دیکھین۔ دیبی نے کہا کہ ہے لیلا جب تو جوگ ابھیاس کرے تو دیکھے ابھیاس کے بنا نہین دیکھ سکیگی کیونکہ وہ سرشٹ چداکاش مین پھُرتی ہی جب تو چداکاش مین ابھیاس کرکے پہونچیگی تب تجھکو سب سرشٹ بھاس آویگی وہ جو سرشٹ ہی سو اور کے سنکلپ مین ہی جب اُسکے سنکلپ مین پرویش کرے تب اُسکی سرشٹ بھاسے اور طرح نہین بھاستی جیسے ایک کے سپنے کو دوسرا نہین جان سکتا تیسے ہی اور کی سرشٹ نہین بھاستی جب تو انت باہک رُوپ ہو تب وہ سرشٹ دیکھے جب تک آدھبھوتک استھول پنچ تتو کے شریر مین ابھیاس ہی تب تک اسکو نہ دیکھ سکیگی کیونکہ نراکار کو نراکار گرہن کرسکتا ہی اکار نہین کرسکتا۔ اس سے یہ آدھبھوتک دیہہ بھرم ہی اسکو چھوڑ کر چدآکاش ستا مین استھت ہو۔ جیسے پنچھی گھر کو چھوڑ کر آکاش کو اُڑتا ہی اور جہان اچھا ہوتی ہی وہان چلا جاتا ہی تیسے ہی چت کو ایکاگر کرکے استھول شریر کو تیاگ دے اور جوگ ابھیاس کرکے آتم ستا مین استھت ہو۔ جب آدھبھوتک کو تیاگ کر ابھیاس کے بل سے چداکاش مین استھت ہوگی تب آبرن (پردہ) سے رہت ہوگی اور پھر جہان اچھا کریگی وہان چلی جاےگی اور جو کچھ دیکھا چاہےگی وہ دیکھےگی۔ ہے لیلا ہم سدا اُس چداکاش مین استھت

ہو

ہین ہمارا اپنا (شریر) چد آکاش ہی اس کارن ہمکو کوئی آبرن (پردہ) روک نہین سکتا ہم ایسے اُدار سدا
شُوروپ مین استھت ہین اور ہم سدا اپنا آبرن سکے ہین کوئی کارج ہمکو آبرن نہین کرسکتا ہم اپنی اِچھا سے
جہان جانا چاہتے ہین جاتے ہین اور سدا انت باہک رُوپ ہین - تو جب تک آدھ بھوتک روپ ہی تب
تک وہ سرشٹ تجھکو نہین بھاستی اور تو وہان جا بھی نہین سکتی - ہے لیلا اپنا ہی سنکلپ منوراج ہوتا ہی اُس
مین جبتک چیت کی برت لگی ہی اُس سمی اپنا پیشہ شریر نہین بھاستا تو اور کا کیسے بھاسے جب تجھکو انت باہک
ہونے کا ابھیاس درڑھ ہوا اور آدھ بھوتک استھول شریر کی اور سے بیراگ ہو تب آدھ بھوتکتا مٹ جائیگی
کیونکہ آگے ہی سب سرشٹ انت باہک روپ ہی پر سنکلپ کے درڑھ ہونے سے آدھ بھوتک بھاستی ہی جیسے
جل درڑھ شیتلتا سے برف ہوجاتا ہی تیسے ہی انت باہک ہونے سے آدھ بھوتک ہوجاتے ہین پر بادر روپ
سنکلپ واستو مین کچھ ہوا نہین جب وہی سنکلپ اُلٹ کر شُوکشم انت باہک کیطرف آتا ہی تب آدھ بھوتکتا
مٹ جاتی ہی اور انت باہکتا آکر اُدی ہوتی ہی جب اس پرکار تجھکو نرآبرن روپ اُدی ہوگا تب دیکھنے انے
اور جاننے مین کچھ جتن نہ ہوگا - ساکار سے نراکار کو گرہن نہین کرسکتا نراکار کا ایک ہونا اکار کے ساتھ
ہی ہوتا ہی اور کچھ نہین ہوتا جب تو انت باہک روپ ہوگی تب اُسکی سنکلپ سرشٹ مین تیرا پرویش ہوگا
ہے لیلا یہ جگت سنکلپ بھرم ماتر ہی واستو مین کچھ ہوا نہین ایک ادویت آتم ستّا اپنے آپ مین
استھت ہی اور دوسرا کوئی نہین - لیلا بولی کہ ہے دیبی جو ایک ادویت آتم ستّا ہی تو کلپنا یہ
دوسری بست کیا ہی سو کہو - دیبی بولی کہ ہے لیلا جیسے سُبرن مین بھوکھن کچھ بست نہین سیپی مین روپا
کوئی دوسری چیز نہین اور جیسے رستی مین سانپ دوسری بست نہین تیسے ہی کلپنا بھی دوسری بست
کچھ نہین ہی - ایک ادویت آتم ستّا سبھ جیون کی تیون استھت ہی اُسمین نانا تو (طرح طرح کا ہونا)
بھاستا ہی پر وہ بھرم ماتر ہی واستو مین اپنا آپ ایک اُن بھوستا ہی - اتنا سُنکر لیلا نے پھر پوچھا کہ ہے دیبی
جو ایک آتم بھوستا اور میرا اپنے آپ مین استھت ہی تو مین اتنے دنون تک کیون بھرمتی رہی - دیبی
بولی کہ ہے لیلا تو ابچار بھرم سے بھرمتی رہی ہی بچار کرنے سے بھرم شانت ہوجاتا ہی بھرم اور بچار
بھی دونون تیرے ہی سوروپ ہین اور تجھ سے اُٹھے ہین جب تجھکو اپنا بچار ہوگا تب بھرم مٹ
جائیگا - جیسے دیپک کے پرکاش سے اندھکار مٹ جاتا ہی تیسے ہی بچار سے دویت اُدی ہونے کا
بھرم مٹ جائیگا اور جیسے رستی کے جاننے سے سانپ کا بھرم مٹ جاتا ہی او سیپی کے جاننے
سے روپے کا بھرم مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتما کے جاننے سے آدھ بھوتک بھرم مٹ جائیگا جب جگت کا
بالکل نہ ہونا جانکر درڑھ بیراگ کریگی اور آتم سوروپ کا درڑھ ابھیاس ہو تب آتما کا ساکشات کار ہوکر بھرم
شانت ہوجاتا ہی اور اسی سے کلیان ہوتا ہی - ہے لیلا جب اس جگت سے بیراگ ہوتا ہی تب باسنا چھین ہوجاتی
ہی اور شانت پراپت ہوتی ہی - ہے لیلا تو آتم ستّا کا ابھیاس کر تو تیرا جگت بھرم شانت ہوجائیگا بھرم بھی
کچھ بست نہین ہی کیونکہ دیہہ آدک بھرم بھی کچھ ہوا نہین جیسے رستی کے جاننے سے دیہہ سپ کا ابھاؤ ہوجاتا
ہی تیسے ہی آتما کے جاننے سے دیہہ آدک کا بالکل ابھاؤ ہوجاتا ہی -

سولھوان سَرگ بگیان ابھیاس برنن

دیبی بولی کہ ہے لیلا جتنے شریر تجھکو بھاستے ہین سو سب سوپن پڑی کی طرح ہین جیسے سپنے مین شریر بھاستا ہی پر جب اپنے سورُوپ مین اسمرت ہوتی ہی تب سپنے کا شریر واستو مین نہین بھاستا۔ جیسے سنکلپ کے تیاگ کرنے سے سنکلپ شریر نہین بھاستا تیسے ہی گیان آنے مین یہ شریر بھی نہین بھاستا اور جیسے منو راج کے تیاگ سے منوراج کا شریر نہین بھاستا تیسے ہی یہ شریر بھی نہین بھاستا جب سورُوپ کا گیان ہوگا تب یہ بھی واستو نہ بھاسیگا۔ جیسے سورُوپ کے اسمرن ہونے پر سپنے کا شریر نہین رہتا ہی تیسے ہی بھاستا کے شانت ہونے سے جاگرت شریر بھی شانت ہوجاتا ہی۔ جیسے سپنے کا شریر ابھاؤ گیان سے است ہوتا ہی تیسے ہی جاگرت شریر کی بھاؤنا تیاگ سے یہ بھی است بھاستا ہی اُسکے ناش ہونے سے انت باہک شریر اُدی ہوگا جیسے نیند سے سپنے مین راگ دویش ہوتا ہی اور جب پدارتھون کی باسنا گیان سے نربیج ہوجاتی ہی تب اُسے مکت ہوجاتا ہی تیسے ہی جس پرش کی باسنا جاگرت پدارتھون سے جاتی رہی ہی وہ پُرش جیون مکت ہوتا ہی اور جو اُسمین کچھ بھی باسنا دیکھ پڑے تو وہ باسنا بھی نرباسنا ہی جو سرب کلپناؤن سے رہت ہی اُس کا نام ستا سامانیہ ہی۔ ہے لیلا جس پُرش نے باسنا روکی ہی اور گیان ندرا سے آورت ہوا ہی اُسکو سکھپت رُوپ جانو۔ اُسکی باسنا سکھوپت ہی اور جسکی باسنا پرگٹ ہی اور جاگرت روپ سے بچہتا ہی اسکو ادھک موہ سے آورت جانیے۔ جو پُرش چیشٹا کرتا ہوا درشٹ آتا ہی اور جسکی انتہ کرن کی باسنا مٹ گئی ہی اُسکو یا تریا جانو۔ ہے لیلا جو پُرش پرتچھ چیشٹا کرتا ہی اور انتہ کرن کی باسنا سے رہت ہی وہ جیون مکت ہی۔ جس پُرش کا چیت ست پد کو پراپت ہوا ہی اس کو جگت کی باسنا نہین رہتی ہی اور جو باسنا پھُرتی ہوئی بھاستی ہی تو بھی ست جانکر نہین پھُرتی۔ جب شریر کی باسنا مٹ جاتی ہی تب آدھ بھوتکتا بھی مٹ جاتی ہی اور آنت باہکتا آپہونچتی ہی۔ جیسے برف کی پتلی سورج کے تیج لگنے سے جل ہوجاتی ہی تیسے ہی آد بھوتکتا مٹ کر آنت باہکتا پراپت ہوتی ہی۔ جب آنت باہکتا پراپت ہوتی ہی تب شریر ابھاس مُونیت روپ ہوتا ہی اور اپنے پچھلے جنمون اور گذری ہوئی سرشٹ اور سب کا گیان ہوتا ہی تب وہ جہان جانے کی اچھا کرتا ہی وہان جا پہونچتا ہی اور جو کسی سدھ کے ملنے یا کسی کے دیکھنے کی اچھا کرے سو سب کچھ ہوجاتا ہی پرنت انت باہک بنا شکست نہین ہوتی۔ جب اس دیہہ سے تیرا اہم بھاؤ مٹ جائیگا تب سب جگت تجھکو پرتچھ بھاسیگا۔ ہے لیلا جب آدھ بھوتک شریر کی باسنا مٹ جاتی ہی تب انت باہک دیہہ ہوتی ہی اور جب انت باہک مین برت استھت ہوتی ہی تب اور کے سنکلپ کی سرشٹ بھاستی ہی آپ سے تو باسنا گھٹانے کا جتن کر۔ جب باسنا نہ رہیگی تب تو جیون مکت پد کو پاویگی۔ ہے لیلا جبتک تجھکو پورا گیان نہین ہوتا تب تک تو اپنی اس دیہہ کو یہان رہ کر وہ سرشٹ چلکر دیکھ۔ جیسے انت باہک شریر سے مانس (گوشت) والی موٹی دیہہ کا ہونا نہین۔ سدھ ہو سکتا اس سے تو انت باہک شریر کا ابھیاس کر۔ جب ابھیاس کریگی تب وہ سرشٹ دیکھنے کو

سمرتھ ہوگی - ہے لیلا جیسے آن بھومین اِستھت ہوتی ہی سو مین نے تجھ سے کہی - یہ بات بالک بھی جانتے ہین کہ یہ
بروان اور شاپ کی طرح نہین ہی جب اپنا آپ ہی ابھیاس کریگی تب گیان کی پراپت ہوگی - ہے لیلا
سب جگت آنت باہک روپ ہی ارتھات سنکلپ روپ اور اگیان روپ ہی سنکلپ کے ابھیاس سے
آدھِ بھوتک پیدا ہوا ہی اس سے سنسار کی باسنا درڑھ ہوئی ہی اور جنم مرن آدبکار چیت مین بھاستے ہین
جیو نہ مرتا ہی اور نہ جنم لیتا ہی جیسے سپنے بن جنم اور مرن بھاستے ہین اور جیسے سنکلپ مین بھرم بھاستا ہی تیسے
ہی جنم مرن بھرم سے بھاستا ہی جب تم آتم پد کا ابھیاس کروگی تب بکار مٹ جائیگا اور آتم پد ملیگا - لیلا نے
پوچھا کہ ہے دیبی تمنے مجھ سے پرم نرمل اُپدیش کہا ہی جسکے جاننے سے جگت روگ دور ہوتا ہی پر وہ ابھیاس
کیا ہی گیان کا سادھن کیسے ہوتا ہی ابھیاس پشٹ کیسے ہوتا ہی اور پشٹ ہونے سے پھل کیا ہوتا ہی - دیبی بولی
کہ ہے لیلا جو کچھ کوئی کرتا ہی سو ابھیاس بنا سِدھ نہین ہوتا سب کا سادھن ابھیاس ہی اس سے تو برہم
ابھیاس کر - ہے لیلا چیت مین آتم پد کی چیتنا - کہنا - آپس مین سمجھنا پر انون کی چیشٹا اور آتم پد کے من کا
نام برہم ابھیاس کہتے ہین - بُدھمان لوگ چیتنا کس کو کہتے ہین سو بھی سُنو - شاستر اور گرو سے جو مہا بچن
سُنے ہین اُنکو جگت کے ساتھ بچارنا اور کہنا چیتنا کہلاتا ہی شِکھ کو اور راور اُپدیش کرنا - آپسمین بودھ کرنا اور
سمان دھرم چرچا اور نرنے کرکے کرنا - ان تینون مین لگے رہنے کو برہم ابھیاس کہتے ہین
جتنے پرشون کے پاپ انت کو پراپت ہوتے ہین اور پُن بچے ہین وے راگ دویش سے مُکت ہوتے
ہین اُنکو تو برہم سیوک جان - ہے لیلا جن پرشون کے رات دن ادھیاتم شاستر کے چنتن مین گذرتے ہین
اور باسنا کو نہین رکھتے ہین اُنکو برہم ابھیاسی جان - وے برہم ابھیاس مین لگے ہین ہے لیلا جنکی بھوگ
باسنا مٹ گئی ہی اور سنسار کے ابھاؤ کی بھاونا کرتے ہین وے برکت چیت مہاتما پرش جلد ہی آتم پد کو پاتے
ہین اور جنکی بُدھ بیراگ روپی رنگ مین رنگی ہی اور آتمانند کی طرف اُنکی برت دوڑتی ہی ایسے اُدار
آتما داون کو برہم ابھیاسی کہتے ہین - ہے لیلا جن پرشون نے جگت کا بالکل نہ ہونا جانا ہی کہ یہ آدسے
پیدا نہین ہوا اور جگت کو است جانکر تیاگتے ہین پرم تتو کو ست جانتے ہین اور اس جگت مین ابھیاس
کرتے ہین وہ برہم ابھیاسی کہاتے ہین جس پرش کو اسمبھو جگت کا گیان ہوا ہی اور راگ دویش
سے رہت ہی وہ جگت مین ہی ہی اس بُدھ کا بھی جو ابھاؤ کرکے پرم آتم پد مین پراپت کرتے
ہین سو برہم ابھیاسی کہاتے ہین - ہے لیلا جگت کے ابھاؤ جاننے بنا راگ اور دویش نہین مٹتے -
راگ اور دویش اِس لوک مین دُکھ پہونچاتے ہین اور جس کو جگت نہ ہونے کی بُدھ پراپت ہوئی
ہی اُسکو پرم آتم تتو کا گیان پراپت ہوتا ہی جب اُس پد مین درڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب پرمانند
نربان پد کو پاتا ہی اور جو اس نمت جتن کرتا ہی وہ پراکرت ہی ہے لیلا گیان کا سادھن ابھیاس
ہی ابھیاس شاستر سے ہوتا ہی پر جبن سے پشٹ ہوتا ہی اور پشٹ ہونے سے آتم تتو ملتا ہی - ہے لیلا
جنکو برھما بھیاسی یا برہم کے سیوک کہتے ہین وہ تین طرح کے ہین ایک اُتم دوسرے مدھم تیسرے
پراکرت - اُتم ابھیاسی وہ ہی جسکو بودھ کلا پیدا ہوئی ہی اور جگت کا نہ ہونا سمجھ رکھا ہی جسکو جگت کے نہونے کا

گیان ہوا ہی پربودھ کلا نہین اُبھی اور وہ اُسکے ابھیاس مین ہی وہ مدھم ہی۔ جسکو جگت کا ابھاو گیان نہین ہوا اور سدا ایہی ہردے مین رہتا ہی کہ جگت کا ابھاؤ ہو یہ پراکرت ہی۔ اس سے جس پرکارین نے تجھکو ابھیاس کہا ہی تیسے ہی ابھیاس کرنے سے تو پرم پد کو پاوگی۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے اگیان روپی نیند مین جیو سو رہا ہی تس سے جگت کو طرح طرح کا دیکھتا ہی تیسے ہی اَبِدیا روپی نیند مین بیبیک روپی جل برسا کر جب دیبی جی نے لیلا کو جگایا تب اُسکی اگیان روپی نیند ایسی جاتی رہی جیسے شرد رُت مین میگھ جاتے رہتے ہین۔ بالمیک جی کہتے ہین کہ جب اس طرح منیشور نے کہا تو سائنکال کا سمی ہوا اور سب سبھا آپس مین نمسکار کرکے اسنان کرنے کو گئی اور جب سورج اُدی ہوتے تب پھر سب آکر بیٹھے۔

سترھوان سرگ لیلا بگیان دیہا کاش سماگم برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اِسطرح آدھی رات کے سمی دیبی اور لیلا کی بات چیت ہوتی اُس سمی سب لوگ اور سکھیان اور سہیلیان باہر پڑی سوتی تھین اور لیلا کا پتِ پھولون مین دبا ہوا تھا اُسکے پاس سُندر کپڑے پہنے ہوئے چندرما کی طرح پرکاشمان سندر دیبیان سب کلنا دل کو تیاگ کر اور انگون کو سکوڑ کر ایسی سمادھ مین اِستھت ہوئین کہ جیسے رتن کے کھمبھے سے پتلیان پرکاش کیے کھڑی ہین اُنتہ پُر بھی اُنکے پرکاش سے پرکاشمان ہوا کر دی ایسی شوبھا دیتی تھین کہ مانو کاغذ کے اوپر تصویرین لکھی ہین اس پرکار سب جگت کلنا کو تیاگ کر دی نربکلپ سمادھ مین استھت ہوئین جیسے کلپ برچھ کی لتا دوسری رُت کے آنے سے اگلے رس کو تیاگ کر دوسری رُت کے رس کو لیتی ہی تیسے ہی وہ سب جگت بھرم کو تیاگ کر آتم تتو مین استھت ہوئین اور آہم ستّا سے آدلیکر انکا جگت بھرم شانت ہو گیا۔ جگت روپی میگھ کے شانت ہونے سے جیسے شرد رُت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی دی نرمل بھاؤ کو پراپت ہوئین۔ ہے رامجی یہ جگت خرگوش کے سینگ کیطرح اَسَت ہی۔ جو آد مین نہ ہوا اور انت مین بھی نہ رہے اور برتمان (یعنی بیچ) مین دیکھ پڑے وہ بھی اَسَت ہی۔ جیسے مرگ ترشنا کا جل اَسَت ہی یہ جگت بھی اَسَت ہی۔ اس طرح جب سو بھاوستا اُنکے ہردے چدآکاش مین استھت ہوتی تب دوسری سرشٹ کے دیکھنے کا جو سنکلپ تھا سو آپورا اُس پھرنے سے دی آکاش روپ دیہہ سے چدآکاش مین اُڑین اور سورج اور چندرما کے منڈلونکو نانگھ کر دُور سے دُور جا کر بے انتہا جو جن استھان نانگھ کے پھر بھو تو نکی سرشٹ دیکھی اُسمین پرویش کیا۔

اٹھارھوان سرگ آکاش گمن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اِسطرح وہ آپسمین ہاتھ پکڑے ہوئے دور سے دور گئین مانو ایک آسن پر دونون چلی جاتی ہین۔ جہان میگھون کے استھان اور اگن اور پون کے بیگ (زور) ندیون کی طرح چلتے تھے اور جہان نرمل آکاش تھا وہان سے بھی آگے گئین چندرما اور سورج کا پرکاش ہی نہ تھا اور کہین چندرمان اور سورج پرکاشمان تھے کہین دیوتا لوگ بانونپر سوار تھے کہین سدھ اُڑتے تھے اور کہین بِدیادھر کنّر اور گندھرب گاتے تھے کہین سرشٹ پیدا ہوتی تھی کہین پرلی ہوتی تھی کہین شُکھا دھاری تارے اُپدرو کرتے ہوئے اُودی تھے۔ لیکن پرانی اپنے بیوہار مین لگے ہوئے

تھے کہین بہت سے مہاپُرش لوگ دھیان کر رہے تھے کہین ہاتھی گھوڑے پشو پنچھی اور دیت ڈاکنی پھرتے تھے اور
جوگینان لیلا کرتی تھین کہین اندھے گونگے رہتے تھے کہین گدھ پنچھی سنگھ اور گھوڑے کے مکھ والے گن پھرتے تھے اور
کہین برن کبیر اندر جم آدک لوکپال بیٹھے تھے۔ کہین بڑے پربت سمیر مندراچل آدک استھت تھے کہین جو جون
تک برچھ ہی برچھ چلے جاتے تھے۔ کہین بہت جوجن تک اگیاشی پرکاش تھا۔ کہین بہت جوجن تک اگیاشی اندھکار
تھا کہین جل سے پورن استھان تھا کہین سندر پربت پر گنگا جی کی دھارا چلی جاتی تھی کہین سُندر باغ باولی
تالاب تھے اور اُسمین کمل پھول رہے تھے۔ کہین بھوت بھوشیت ہوتا تھا۔ کہین کلپ برچھون کے بن کہین
بے گنتی چنتامن کہین شون استھان تھے کہین دیوتا اور دیتون کے بڑے جُدھ ہوئے تھے اور پنچھر چکر پڑے
پھرتے تھے۔ کہین پرلے ہوتا تھا کہین دیوتا لوگ بمانون مین چڑھے پھرتے تھے۔ کہین سوام کارتک کے رکھے
ہوئے بہت سے مور پھرتے تھے۔ کہین مرغے اور مور آدک پنچھی بدیادھرون کے باہن (سواری) پھرتے تھے اور
کہین جمراج کی سواری کے بہت سے بھینسے پھرتے تھے۔ کہین پنچھر سمیت پربت اور بھیرون کے گن ناچتے تھے۔
کہین بجلی چمکتی تھی۔ کہین کلپ برچھ تھے کہین مند مند شیتل پون سُگندھ سہت چلتا تھا اور کہین پربت رتن اور من
سے سوبھاوے رہے تھے اسی طرح بہت سے جگتون کے جال اُن دیبیون نے دیکھے۔ جیو بر دپی بھنگے
ترلوک روپی گولر مین بے انتہا درختون مین دیکھے اِسکے بعد اُنھون نے پرتھوی پر منڈل کو دیکھ کر پرتھوی
کے نیچے پرویش کیا۔

اُنیسوان سَرگ بھولوک گمن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی تب دیبیون نے بھوتل گرام مین آکر برھمانڈ کھپر مین پرویش کیا وہ برھمانڈ
ترلوک روپی کمل ہے اور اُسکی آٹھ پکھریان ہین اسمین پربت بوڑا ہی چتینا سگندھ ہی اور ندیان سمدر پانی کے بوند ہین
جب رات روپی بھونرے اُسپر آتے ہین تب وہ کمل بند ہوجاتے ہین وہ پاتال روپی کیچڑ مین لگے ہین تیر روپی مُنکھیا اور
دیوتا ہین دیت راچھس اُس کے کانٹے ہین اور بوڑی اُسکی شیش ناگ ہین جب وہ ہلتا ہے تب بھونچال ہوتا ہی
اور سورج سے پرکاشتا ہی اسکا بستار اس طرح ہی کہ ایک لاکھ جوجن جمبو دیپ ہی اور اُس سے پرے دوگنا کھاری
سمندر ہی جیسے ہاتھ مین کنگن ہوتا ہی تیسے ہی اُس پانی سے وہ دیپ گھِرا ہوا ہی۔ اُس سے آگے دوگنا شاک دیپ ہی
اور اُس سے دوگنا چھیر سمدر (دودھ کا سمدر) اُسکو گھیرے ہوئے ہی۔ اُس سے آگے اُس سے دوگنی پرتھوی ہی جس کا
نام کش دیپ ہی اور اس سے دونا گھی کا سمدر اُسکو گھیرے ہوئے ہی۔ اس سے آگے اُس سے دونی پرتھوی کا
نام کرونچ دیپ ہی وہ اپنے سے دونی دہی کے سمدر سے گھِری ہوئی ہی پھر شالملی دیپ ہی اور اُس سے دونا شہد کا
سمدر اُسکے چاروطرف ہی۔ پھر پلکش دیپ ہی اُس سے دونا اوکھ کے رس کا سمدر اُسکو گھیرے ہی۔ پھر اُس سے
دونا پشکر دیپ ہی اور اُس سے دونا میٹھے پانی کا سمدر اُسکو گھیرے ہی اس طرح سات سمدر ہین۔ اُس سے آگے
دس کروڑ جوجن سونے کی پرتھوی پرکاشمان ہی اور اُس سے آگے لوکالوک پربت ہی اور اُسپر بڑا اشون بن ہے اُس سے
پرے ایک بڑا سمدر ہی سمدر سے پرے دس گنی اگن ہی اگن سے پرے دس گنی بایو یعنی ہوا ہی بایو سے پرے دس گنا

کاش ہی اور آکاش سے پرے لاکھ جوجن تک گھن رُوپ برھمانڈ کا گندھا ہی اُسکو دیکھ کر دونون پھر آئین ۔

بیسوان سَرگ سِدھ درشن ہیت برنن

بشِشٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی وہان سے پھر کرم تھون نے لبشِشٹھ براہمن اور ارندھتی کا منڈل اور گاؤن اور نگر دیکھا کہ شوبھا جاتی رہی ہی جیسے کمل پر دھول برسے اور کمل کی شوبھا جاتی رہی جیسے بن مین آگ لگے اور اُسکی شوبھا جاتی رہے اور جیسے اگست منی نے سمدر کو پی لیا تھا اور سمدر کی شوبھا جاتی رہی تھی اور جیسے تیل اور بتی کے چُک جانے سے دیپک کا پرکاش جاتا رہتا ہی اور جیسے ہوا کے چلنے سے بادل جاتے رہتے ہین تیسے ہی گاؤن کی شوبھا جاتی رہی دیکھی جو کچھ شوبھا پہلے تھی وہ جاتی رہی تھی اور داسیان رو رہی تھین تب لیلا رانی کو جنے بہت دنون تک تپ کیا تھا اور گیان کا ابھیاس بھی کیا تھا یہ اچھا اپجی کہ مجھکو اور دیبی کو میرے باندھو دیکھائی دین) دیکھین تب لیلا کے ست سنکلپ سے اُسکے باندھون نے اُنکو دیکھ کر کہا کہ یہ بن دیبی گوری اور لچھمی آئی ہین اُنکو نمسکار کرنا چاہیئے ۔ بشِشٹھ جی کے بڑے پُتر جیشٹھ شرما نے پھولون سے دونون کے چرن پوجے اور کہا کہ ہے دیبی تمھاری جے ہو یہان میرے پتا اور ماتا تھے وی اب دونون کال کے بس ہو کر سورگ کو گئے ہین اس سے اب ہم بہت دُکھی ہوتے ہین ہمکو تینون لوک شون بھاستے ہین اور ہم سب ہی روتے ہین ۔ برچھون پر جو پنچھی رہتے تھے وی بھی اُنکو مرے ہوئے دیکھ کر بن کو چلے گئے ۔ پربت کی کندرا سے پون مانو روتا ہوا آتا ہی اور ندی جو زور سے بہتی ہوئی آتی ہی اور لہرین اُچھلتی ہین وہ بھی مانو روتی ہی کمل کے پھولون پر جو پانی کے بوند ہین وہ مانو کمل کے نیترون سے رونے کا پانی نکلا ہی اور دشا سے جو گرم ہوا آتی ہی سو مانو دشا بھی گرم سوانس چھوڑتی ہی ۔ ہے دیبی ہم سب ہی دُکھی ہو رہے ہین تم کرپا کر کے ہمارا دُکھ دور کرو کیسواسطے کہ تمھارا درشن کا ملنا نِشپھل نہین ہوتا ۔ اور اُنکا شریر اُپکار کے واسطے ہی ۔ ہے راجی جب اسطرح جیشٹھ شرما نے کہا تب لیلا نے کرپا کر کے اُسکے سر پر ہاتھ رکھا اور اُسکے ہاتھ رکھتے ہی سب تاپ اُسکا مٹ گیا ۔ اور جیسے جیٹھ اساڑھ کے دنون مین تپی ہوئی پرتھوی میگھ کے برسنے سے شیتل ہو جاتی ہی تیسے ہی اُسکا انتہ کرن شیتل ہو گیا جو وہان کے نردھن تھے وہ اُنکے درشن کرنے سے لچھمی وان ہو کر شانت کو پراپت ہوتے اور دُکھ جاتا رہا اور سوکھی ہوئے برچھ پھلنے لگے ۔ اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ ۔ لیلا نے اپنے پُتر جیشٹھ شرما کو ماتا رُوپ ہو کر درشن کیون نہ دیا ۔ اسکا کارن مجھ سے کہیئے ۔ بشِشٹھ جی بولے کہ ہے راجی شُدھ آتم ستا مین جو اسپند ہسپندن ہوئی ہی سپندن بھوتون کا پنڈ اکار ہو کر بھاستی ہی اور واستو مین آکاش رُوپ ہی بھرم سے پرتھوی آدسرشٹ بھاستی ہی جیسے بالک کو اپنی چھایا مین بھرم سے بیتال بھاستا ہی تیسے ہی سپندن کے پھرنے سے پرتھوی آد جگت بھاستا ہی جیسے سپنے مین بھرم سے پنڈاکار بھاستے ہین اور جاگنے پر آکاش روپ بھاستے ہین تیسے ہی بھرم کے مِٹ جانے پر پرتھوی آدک سرشٹ آکاش روپ بھاستی ہی ۔ جیسے سپنے کے نگر سپنے کے سمے مطلب کے جان پڑتے ہین اور اگن جلاتی ہی پر جاگنے سے شون ہو جاتی ہی تیسے ہی اگیان کے دور ہو جانے سے یہ جگت آکاش روپ ہو جاتا ہی ۔ جیسے بورچھا مین طرح طرح کے نگر پر لوک جگت آکاش مین ترودا اور موتیون کی مالا اور ناؤ پر بیٹھے ہوئے کنارے کے برچھ چلتے ہوئے

بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت بھرم سے اگیانی کو بھاستا ہی اور گیان وان کو سب چدآکاش بھاستا ہی جگت کی کلپنا کوئی نہین پھرتی اس سے لیلا اُسکو پُتر بھاؤ اور اپنے کو ماتا بھاؤ کیسے دیکھتی اُسکا مین اور توکا بھاؤ تو جاتا ہی رہا تھا جیسے سورج کے اُدی ہونے سے اندھکار جاتا رہتا ہی تیسے ہی لیلا کا اگیان بھرم جاتا رہا تھا اور سب جگت اُسکو چدآکاش بھاستا تھا اِس کارن اُس نے اپنے کو ماتا بھاؤ کر کے نہین جانا ہی اسمین کچھ مین پنا ہوتا تو اُسکو ماتا بھاؤ سے دیکھتی پر اُسکو یہ مین اور توکا بھاؤ نہ تھا اِس کارن ماتا بھاؤ اور دیبی روپ مین دکھایا اور سر پر ہاتھ اسلیے رکھا تھا کہ سنت لوگون کا سوبھاؤ دیال ہی- ماتا اور پُتر کی کلپنا اِسمین کچھ نہ تھی اس کارن اسکے سر پر ہاتھ رکھا اور کلپنا کچھ نہ تھی کیول آتما روپ جگت اُسکو بھاستا تھا-

اکیسوان سرگ جنمانتر برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی پھر وہان سے دیبی اور لیلا دونون انتردھیان ہوگئین تب وہان کے سب لوگ کہنے لگے کہ بن دیبیون نے ہمارے اوپر بڑی کرپا کر کے ہمارے دُکھ ناش کیئے اور انتردھیان ہوگئین ہے رامجی تب دونون آکاش مین آکاش روپ انتردھیان ہوئین اور آپسمین باتین کرنے لگین جیسے سپنے مین باتین ہوتی ہین تیسے ہی اُنکی سب باتین آپس مین ہوئین- دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا جو کچھ جاننا تھا وہ تو نے جانا اور جو کچھ دیکھنا تھا وہ بھی دیکھا یہ سب برہم کی شکت ہی- اور جو کچھ پوچھنا ہو وہ پوچھو- لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی مین اپنے پت بدورتھ کے پاس گئی تو اُس نے مجھکو کیون نہ دیکھا اور میری اچھا سے جیشٹھ شرما آدنے مجھکو کیون دیکھا اِس کا کارن کہو- دیبی نے کہا کہ ہے لیلا تب تیرا ادویت بھرم نہین مٹا تھا اور ابھیاس کر کے ادویت بھاؤ کو پراپت نہ ہوئی تھی جیسے دھوپ مین چھایا کا سکھ نہین اُنبھو ہوتا تیسے ہی تجھکو ادویت کا اُنبھو نہ تھا- ہے لیلا جیسے رت کا پھل میٹھا ہوتا ہی اور جیسے جیٹھ اسارھ آگیا ہو اور برکھا نہ آئی ہو تیسے ہی تو تھی اور تھا یہ کہ سنسار مارگ کو نانگھی تھی پر ادویت بھاؤ کو نہ پراپت ہوئی تھی اِس سے آتم شکت تجھکو پرپچھ ہوتی تھی- آگے تیرا ست سنکلپ نہ تھا اور اب تو ست سنکلپ ہوئی ہی- اب تو نے ست سنکلپ کیا ہی کہ تجھکو جیشٹھ شرما نے دیکھا اور اِسی سے اُن سبھون نے تجھکو دیکھا اب تو بدورتھ کے پاس جا تو پہلے کی طرح تیرے ساتھ بیوہار ہوگا- لیلا بولی کہ ہے دیبی اِس منڈپ آکاش مین میرا پت بششٹھ براہمن تھا جب وہ مرگیا تب اِسی لوک منڈپ آکاش مین اُس کو پرتھوی لوک پھر آیا جس سے وہ پدم راجا ہو کر بہت دنون تک چارو دیپون کا راج کرتا رہا اور جب پھر مرا تب اِسی منڈپ اکاشش مین اُسکو جگت بھاست ہو کر پرتھوی پت ہوا اُسکا نام بدورتھ ہوا- ہے دیبی اِسی منڈپ آکاش مین برھما پا اور جنم مرن ہوا اور بے گنتی برھمانڈ اِسمین اسپھت ہین- جیسے سمپٹ مین سرسون کے دانے بہت سے ہوتے ہین تیسے ہی اسمین سب برھمانڈ مجھکو پاس ہی پاس بھاستے ہین اور اپنے پت کی سرشٹ بھی مجھکو انتر بھاستی ہی- اب جو کچھ تم مجھکو اگیا کرو وہ مین کرون- دیبی بولی کہ ہے بھوتل آرندھتی تیرے جنم تو بہت ہوئے ہین اور بہت پت بھی تیرے ہوئے ہین پر اُن سب مین یہ پت اِس منڈپ مین ہی ایک بششٹھ براہمن تھا سو مرگیا اور اُس کا شریر بھی بھسم

ہوگیا پھر پدم راجا ہوا وہ بھی مرگیا اُسکی نعش تیرے منڈپ مین پڑی ہی اور تیسرا بھرتا سنسار منڈپ مین بُدھا پت
ہوا وہ سنسار سمدر مین بھوگ روپی کلول کر رہا کل ہی وہ راج مین چتر ہی پر آتم پد سے دور ہی اگیا سے جانتا تھا کہ مین ایشور
ہون میری آگیا سب کے اوپر چلتی ہی اور مین بڑے بھوگون کا بھوگنے والا اور سدھ بلوان ہون - ہے لیلا وہ سنکلپ
بکلپ روپی رسی سے باندھا ہوا ہی اب تو کون سے پت کے پاس چلتی ہی جہان تیری اچھا ہو وہان مین تجھکو لیجاؤن
جیسے سگندھ کو پون لیجاتی ہی تیسے ہی مین تجھکو لیجاؤنگی - ہے لیلا جس سنسار منڈل کو تو نزدیک کہتی ہی وہ چداکاش
کے گیان سے نزدیک معلوم ہوتا ہی اور سرشٹ کے گیان سے بے گنتی کروڑون جوجنون کا بھید ہی اسکا
بپُ اکاش روپ ہی ایسی بے گنتی سرشٹ پڑی پھرتی ہین سمدر اور سندر اچل پربت آدک بے گنتی ہین
اُنکے پرمان مین بے گنتی سرشٹ چداکاش کے آسرے پھرتی ہی چداُن مین رُچ کے انسار سرشٹ بڑے آرمبھ
سے درشٹ آتی ہی اور بڑے بھاری پدبت اور پرتھوی درشٹ آتے ہین اور جو بچار کر دیکھے تو ایک چاول
کے برابر بھی نہین ہین ہے لیلا طرح طرح کے رتنون سے بھرے ہوئے پربت بھی دیکھ پڑتے ہین پر آکاش روپ
ہین - جیسے سپنے مین جیتن کا کنچن طرح طرح کا جگت دیکھ پڑتا ہی اسیطرح یہ جگت جیتن کا کنچن ہی پرتھوی آدک
تتون سے کچھ اُپجا نہین - ہے لیلا آتم ستا جیون کی تیون اپنے آپ مین استھت ہی جیسے ندی مین طرح طرح
کی لہرین پیدا ہوتی ہین اور لین بھی ہوجاتی ہین تیسے آتما مین جگت جال اُبجتا ہی اور نشٹ بھی جاتا ہی پر آتم ستا
اُنکے اُپجنے اور لین ہونے مین ایک رس ہی یہ سب کیول آبھاس روپ ہی واسو مین کچھ نہین - لیلا بولی
کہ ہے ماتا اب پہلے کی سُدھ مجھکو ہو آئی ہی - پہلے مین نے برہماجی سے راجسی جنم پایا اور اُس سے آدلیکر
طرح طرح کے جو آٹھ سو جنم پائے ہین وہ سب مجھکو پرتچھ دیکھ پڑتے ہین - پہلے جو چداکاش سے میرا جنم ہوا
اُسمین مین بدیادھر کی استری ہوئی اور اُس جنم کے کرم سے مین پرتھوی پر آکر دُکھی ہوئی پھر چڑیا ہوئی اور
جال مین پھنسی اور اُس کے ابد بھیلنی ہوکر کدم کے بن مین پھرنے لگی - پھر بن کی لتا (بیل) ہوئی وہان مجھے میرے
استن یعنی (پستان) اور پتے میرے ہاتھ ہوئے - جسکی پرن کُٹی مین مین لتا تھی وہ رکھیشور مجھکو اپنے ہاتھ
سے چھوا کرتا تھا اُس سے مین مرکر اُسکے گھر مین کنیا ہوئی وہان مجھسے جو کرم ہو وہ پُرش ہی کا کرم ہوا اِس
سے مین بڑی کھیتی سے پُورن ہوکر راجا ہوئی وہان مجھ سے دشٹ کرم ہوتے اِس سے کوڑھ کا روگ پاکر
بندر ہوکر آٹھ برس وہان رہی - پھر مین بیل ہوئی تب مجھکو کسی دُشٹ نے کھیتی کے ہل مین چلایا
اور اُس سے مین نے دُکھ پایا - پھر مین بھونری ہوئی کمل کے پھولون پر جاکر سگندھ لینے لگی پھر ہرنی
ہوکر بہت دنون تک جنگل مین رہی - پھر ایک دیش کا راجا ہوئی اور سو برس تک وہان سُکھ
بھوگ کئے - پھر کچھوا کا جنم پایا - پھر راجا ہنس کا جنم لیا اسی طرح مین نے بہت سے جنم لیکر بڑے
دُکھ پائے - ہے دیبی آٹھ سو جنم پاکر مین سنسار سمدر مین باسنا کے سبب سے گھٹی جنتر کی طرح
بھرمتی رہی ہون اب مجھکو نشچے ہوا ہی کہ آتم گیان کے بنا جنمون کا انت کبھی نہین ہوتا سو تمھاری کرپا سے
اب مین نے یہ سنکلپ پد کو پایا دینے اب کسی بات کی اچھا نہین رہی اور آتم ستا کو جانکر چداکاش
مین استھت ہوئی -)

اُتپتی ان پرکرن

بائیسوان سرگ گرگرام برنن

اتنی کہتا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بجر سار کیطرح وہ برہمانڈ کھپر جو اننت کوٹ جوجنون تک پھیلا ہوا تھا اسکو یہ دونون کیسے نانگھہ گئین ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی بجر سار برہمانڈ کھپر کہان ہے اور وہان تک کون گیا نہ کوئی بجر سار برہمانڈ ہے اور نہ کوئی نانگھہ گیا ہے سب آکاش روپ ہے ۔ اسی پربت کے گانون مین جسمین بششٹھ براہمن کا گھر تھا اسی منڈپ اکاش مین اسنے سرشٹ کا انبھو کیا ۔ ہے راجی جب بششٹھ براہمن مرگیا تب اُسی منڈپ آکاش کے کونے مین آپ کو چارون طرف سمندر دن تک پرتھوی کا راجا جاننے لگا کہ مین راجا پدم ہون اور ارندھتی کو لیلا روپ دیکھا کہ یہ میری استری ہے پھر وہ مرگیا تو اسی منڈپ آکاش مین اور جگت کا انبھو اسکو ہوا اور اُسنے اپنے کو راجا بدورتھ جانا ۔ اس سے تم دیکھو کہ کہان گیا اور کیا روپ ہے اُسی منڈپ آکاش مین تو اُسکو سرشٹ کا انبھو ہوا اس سے جو سرشٹ ہے وہ اُسی بششٹھ کے چت مین استھت ہے تب گیان روپ دیبی کی کرپا سے اپنے ہی دہاکاش مین لیلا اننت باہک دیہہ سے جو آکاش روپ ہے اُڑی اور برہمانڈ کو نانگھہ کے پھر اُسی گھر مین آئی جیسے سپنے مین دوسرا سپنا دیکھے تیسے ہی دیکھہ آئی پر وہ گئی کہان اور آئی کہان ۔ ایک ہی استھان مین ہوکر ایک سرشٹ سے دوسری سرشٹ کو دیکھا انکو برہمانڈ کے نانگھہ جانے مین کچھہ جتن نہین کیونکہ انکا شریر اننت باہک روپ ہے ۔ ہے راجی جیسے کوئی من سے جہان نانگھنا چاہے وہان نانگھہ جاتا ہے تیسے ہی وہ بھی برہمانڈ نانگھہ گئی ہے ۔ وہ ست سنکلپ روپ ہے اور کسی بستُ سے کہے تو کچھہ نہین ۔ ہے راجی جیسے سپنے کی سرشٹ طرح طرح کے بیوہارون سہت بڑی بھاری بھاستی ہے پر آبھاس ماتر ہے تیسے ہی یہ جگت دیکھنے ہی ماتر ہے نہ کوئی برہمانڈ ہے نہ کوئی جگت ہے اور نہ کوئی کُنڈ ہے کیول چیتن ماتر کا کنچن ہے بنا کچھہ نہین ۔ جیسے چت سمبیدن پھرتا ہے تیسے ہی ابھاس ہوکر بھاستا ہے کیول باسنا ماتر ہی جگت ہے پرتھوی آدک کوئی تتو اُپجا نہین نرابرن گیان آکاش اننت روپ استھت ہے جیسے اسپند اور نہ اسپند دونون روپ پون ہی ہین تیسے ہی پھرنا اور نہ پھرنا دونون روپ آتما ہی کے ہین کہ ین مین کبھی جیون کا بیون ہے اور شانت اور سرب روپ چدا کاش ہے ۔ جب چت کنچن ہوتا ہے تب آپ ہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہے دوسرا کچھہ نہین ۔ جن پرشون نے آتما کو جانا ہے اُنکو جگت آکاش سے بھی ادھک شون بھاستا ہے اور جنھون نے آتما کو نہین جانا اُنکو جگت بجر سار کیطرح دیڑھ بھاستا ہے جیسے سپنے مین نگر بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت ہے ۔ جیسے مرُاستھل مین جل اور شُبرن مین بھوکھن بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہے ہے راجی اس پرکار دیبی اور لیلا نے سنکلپ سے طرح طرح کے استھانون کو دیکھا جہان جھرنون سے جل چلا آتا تھا تالاب باؤلی اچھے اچھے باغ باغیچے دیکھے جہان پنچھی بول رہے تھے اور سُندر میگھہ پون سہت دیکھے جیسے سرگ یہان ہی تھا ۔

تیئیسوان سرگ پھر آکاش کے برنن مین

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس پرکار دیکھہ کر اُن دونون نے شیتل چت گرام مین باس کیا اور بہت دنون تک

جو آتم ابھیاس کیا تھا اُس سے شدھ گیان روپ اور ترکال گیان سے پرپورن ہوئین اُس سے اُنکو پورب جنم کی
یاد ہوئی اور جو کچھ ارندھتی کے شریر سے کیا تھا وہ سب دیبی سے کہا اور کہا کہ ہے دیبی تمھاری کرپا سے
اب مجھکو پورب جنم کی یاد آئی جو کچھ اس دیش مین مین نے کیا وہ سب پرگٹ بھاستا ہی کہ یہان ایک برہمنی تھی
اُسکا شریر برِدھ تھا اور ناڑیان (یعنے رگین اور نسین) دیکھ پڑتی تھین اور اپنے پت کی بہت پیاری اور پُتر ون
کی ماتا تھی وہ مین ہی ہون - ہے دیبی یہان دیوتون اور براہمنون کی پوجا کرتی تھی یہان دودھ رکھتی تھی یہان
اناج وغیرہ کے برتن رکھتی تھی یہان میرے بیٹے بیٹی داماد ناتی بیٹھے تھے یہان مین بیٹھی تھی اور سیوا کرنے والیون سے
کہتی تھی کہ جلد کام کرو - ہے دیبی یہان مین رسوئین کرتی تھی اور میرا پت ساگ اور گوبر لے آتا تھا اور سب مرجادا
کرتا تھا - یہ برچھ میرے لگائے ہوئے ہین کچھ پھل اونسے مین نے لیئے ہین اور کچھ رہے ہین وہ یہ ہین یہان مین
جل پان کرتی تھی - ہے دیبی میرا پت سب کرمون مین شدھ تھا پر آتم سوروپ کو نہ جانتا تھا سب کام مجھکو
یاد ہوتے ہین یہان میرا پتر جیٹھ شرمار دتا تھا - یہ بیل میرے گھر مین پھیلی ہی اور سُندر پھول لگے ہین ان کے
گچھے چھتر کیطرح ہین اور جھروکھے بیل سے گھرے ہوتے ہین - یہ میرا منڈپ آکاش ہی اسمین میرے پت کا جیو
آکاش ہی - دیبی بولی کہ ہے لیلا اس شریر کے نابھ کمل سے دس انگل اوپر ہردے آکاش ہی اور سوانگشٹھ ماتر
ہردے ہی اُسمین اسکا سمبت آکاش ہی اُسمین جو راجسی باسنا تھی اُس سے اُسکو چار وسمُدر تک پرتھوی
کا راج پھر آیا کہ مین راجا ہون - یہان اُسکو آٹھ دن مرے ہوئے گذرے ہین اور یہان بہت دنون تک
راج کا اُن بھو کرتا ہی - ہے دیبی اس پرکار تھوڑے کال مین بہت کال اُن بھو ہوتا ہی اور میرے ہی منڈپ
مین وہ سب پڑا ہی اُسکی پرلیشٹک مین جگت پھرتا ہی اُسمین آپ کا راجہ بدورتھ ہی اس راج کے سنکلپ سے
اُسکی سمبت اسی منڈپ آکاش مین استھت ہی جیسے آکاش مین پون سگندھ کو لیکر استھت ہوتے ہی تیسے ہی
اسکی چیتن سمبت سنکلپ کو لیکر اسی منڈپ آکاش مین استھت ہی - اُسکی سمبت اس منڈپ آکاش مین ہی
اس راجا کی سرشٹ مجھکو کروڑ جو جنون تک بھاستی ہی جو مین پربت اور میگھ بہت سے جو جنون تک نانگھتی
جاؤن تب اپنے پت کے پاس پہونچون - اور چدآکاش کے سبب سے اپنے پاس ہی بھاستا ہی اب بیوہار
درشٹ سے وہ کروڑ جو جنون تک ہی - اس سے چلو جہان میرا پت راجا بدورتھ ہی وہ استھان دور ہی
تو بھی نشچے ہی - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر اس پرکار کہکر وہ دونون جیسے تلوار کی دھار شیام ہوتی
ہی - جیسے بھگوان کا انگ شیام ہی - جیسے کاجل شیام ہوتا ہی اور جیسے بھونرے کی پیٹھ شیام ہوتی ہی تیسے
ہی شیام منڈپ آکاش مین پنچھی کی طرح انت باہک شریر سے اڑین اور میگھون اور بڑے پون کے
استھان سورج چندرما اور برہم لوک تک دیوتون کے استھانون کو نانگھ کر اس پرکار دور سے دور
گئین اور شون آکاش مین اوپر جاکر اوپر کو دیکھا کہ سورج چندرما آدک وہان کوئی نہین بھاستا - تب لیلا نے کہا
کہ ہے دیبی اتنا سورج آدک کا پرکاش سب کہان گیا یہان تو مہا اندھکار ہی ایسا اندھکار ہی کہ جیسے جگت مین گرہن ہوتا ہی -
دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا ہم مہا آکاش مین آئی ہین یہان اندھکار کا استھان ہی سورج آدک کیسے پرکاسین جب جیسے
اندھے کنوئین مین ترسرینُ (ذرہ) نہین بھاستے تیسے ہی یہان سورج چندرما نہین بھاستے ہم بہت اوپر کو آتے ہین

لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی بڑا اشچرج ہم کہ ہر دور سے دور آئے ہین جہان سورج آدک کا پرکاش بھی نہین بھاستا اس سے آگے اب کہان جانا ہی۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا اس کے آگے اب برھمانڈ کپاٹ آدیگا وہ بڑا بجر سار ہی اور انت کوٹ جو جنون تک اسکا بستار ہی اور اسکی ڈھول کی کنکا (ذرہ) بھی بجر کے سمان ہین۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر اسطرح دیبی کہتی ہی تھی کہ آگے مہا بجر سار برھمانڈ کپاٹ آیا اور انت کوٹ جو جنون تک اسکا بستار دیکھ کر اسکو بھی دے نانگھ گئین پر انکو کچھ بھی کلیش نہ ہوا کیونکہ جیسا کسی کو نشچے ہوتا ہی ویسا ہی انبھو ہوتا ہی وہ نرآبرن آکاش روپ دیبیان برھمانڈ کپاٹ کو نانگھ گئین اسکے آگے دس گنا جل کا آبرن اسکے دس گنا اگن تتو اس سے آگے دس گنا بایو (یعنی ہوا) اسکے آگے دس گنا آکاش اور اسکے آگے پرم آکاش ہی اسکا آد مدھ انت کچھ بھی نہین جیسے بانجھ کے پتر کی کتھا کی چیشٹا کا آد انت کچھ بھی نہین ہوتا تیسے ہی پرم اکاش ہی وہ نت شدھ اور انت روپ ہی اور اپنے آپ مین استھت ہی اسکا انت لینے کو جو سدا شوجی من روپی چال سے اور بشن جی گڑر پر سوار ہو کر کلپ تک دوڑین تو بھی اسکا انت نہ پا دین اور پون ہوا انت لیا چاہے تو وہ بھی نہ پاوے وہ تو آد مدھ انت کلنا سے رہت بودھ ماتر ہی۔

چھبیسوان سرگ برھمانڈ کے برنن مین

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب وے پرتھوی جل اگن آدابرنون کو نانگھ گئین تب پرمان سے رہت پرم آکاش انکو بھاسنت ہوا اسمین انکو ڈھول کی کنکا اور سورج کے ترسرین (ذرہ) کے سمان برھمانڈ بھاسے وہ مہاشونکو رکھنے والا پرم آکاش ہی اور آپ کنجدائی سرشٹ جسمین پھرتی ہی وہ ایسا مہا سمندر ہی کہ کوئی اسمین نیچے جاتا ہی کوئی اوپر کو جاتا ہی اور کوئی ترجگ گت کو جاتا ہی۔ ہے راجی چت سمبت مین جیسا جیسا اسپند پھرتا ہی تیسا ہی تیسا آکار ہو کر بھاستا ہی واستو مین نہ کوئی نیچے ہی نہ کوئی اوپر ہی نہ کوئی آتا ہی نہ کوئی جاتا ہی کیول آتم ستا اپنے آپ مین جیونکی تیون استھت ہی پھرنے سے جگت بھاستا ہی اور پیدا ہو کر پھر مٹ جاتا ہی۔ جیسے بالک کا سنکلپ اپجکر مٹ جاتا ہی تیسے ہی چیتن سمبت مین جگت پھر کر مٹ جاتا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ نیچا اور اونچا کیا ہوتا ہی اور ترجگ کیا بھاستے ہین اور یہان کیا استھت ہی سو مجھ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی پرم آکاش سنا آبرن سے رہت شدھ بودھ روپ ہی اسمین جگت ایسے بھاستا ہی جیسے آکاش مین بھرم سے برچھ دیکھ پڑتے ہین۔ اسمین اونچا اور نیچا کلپنا ماتر ہی۔ جیسی بلون کے بنبیٹ کے چوگرد چیٹیان پھرتی ہین اور انکو من مین اونچا نیچا بھاستا ہی۔ سو انکے من مین اونچے نیچے کی کلپنا ہوتی ہی۔ ہے راجی یہ جگت آتما کا ابھاس روپ ہی۔ جیسے مندراچل پربت کے اوپر ہاتھیون کے جھنڈ پھرتے ہین تیسے ہی آتما مین بہت سے جگت پھرتے ہین۔ جیسے مندراچل پربت کے آگے ہاتھی ہو تیسے ہی برہم کے آگے جگت ہی اور واستو مین سب برہم روپ ہی۔ کرتا کرم کارن سمپردان اپادان اور آدھکرن سب برہم ہی ہی اور یہ جگت برہم سمدر کے ترنگ ہین۔ ان جگت برھمانڈ دنکو دیبیون نے دیکھا جیسے برھمانڈ انھون نے دیکھے ہین دیبیون نے۔ کئی سرشٹ تو انھون نے پیدا ہوتے دیکھین اور کئی پرلے ہوتے دیکھین کتنون کے اپجنے کا آرمبھ (آغاز) دیکھا جیسے نیا انگر نکلتا ہی۔ کہین جل ہی جل ہی۔ کہین اندھکار ہی ہی پرکاش نہین کہین سب ہی ہار

ہو رہے ہین کہین بید شاستر کے اپورب کرم ہین کہین آد ایشور برھما جی اور بشن جی ہین اُنسے سب سرشٹ ہوتی ہی اور کہین
آد ایشور سدا شو جی ہین اِسی پرکار کہین ادر پرجاپت سے اُپجتے ہین کہین ناتھ کو کوئی نہین مانتے سب کہتے ہین کہ
ایشور کوئی نہین ہی۔ کہین ترجگ ہی جیو رہتے ہین کہین دیوتا ہی رہتے ہین کہین مُنکھیہ ہی رہتے ہین کہین بڑے آرمبھ
سہت ہین کہین شون رُوپ ہین۔ ہے راجی اِسی پرکار اُنھون نے چدآکاش مین بہت سی سرشٹ پیدا ہوتی
دیکھین جنکی گنتی کرنے کو کوئی سامرتھ نہین رکھتا چدآتما کے آبھاس رُوپ پھرتی ہین اور جیسی پُھرنا ہوتی ہی
اُسکے انسار پھُرتی ہین۔

پچیسوان سرگ گگن نگر جُدھ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی اِس پرکار دونون دیبیان راجا کے جگت مین آئین اور اپنے منڈپ استھان
کو دیکھا۔ جیسے سویا ہوا جاگ کر دیکھتا ہی تیسے ہی جب اپنے منڈپ مین وہ آئین تب کیا دیکھا کہ راجا کی نعش
پھولون سے ڈھکی ہوئی پڑی ہی آدھی رات کا سمے ہی سب لوگ گھر مین پڑے سو رہے ہین اور راجا پدم کی نعش کے
پاس لیلا کا شریر پڑا ہی اور انتہ پور مین دھوپ چندن کپور اور اگر کی سگندھ بھری ہی تب وے بچارنے لگین کہ
وہان چلین جہان راجہ راج کرتا ہی اسکی پریشٹک مین بدورتھ کا آن بھو ہوا تھا اُس سنکلپ کے انسار بدورتھ کی
سرشٹ دیکھنے کو دیبی کے ساتھ لیلا چلی اور انت باہک شریر سے آکاش کو اُڑی۔ جاتے جاتے برھمانڈ کی راہ
کو نانگھ گئی تب بدورتھ کے سنکلپ مین جگت کو دیکھا۔ جیسے تالاب مین سوار ہوتی ہی تیسے ہی اُنھون نے جگت
کو دیکھا۔ سات دیپ نو کھنڈ سُمیر پربت آدک سب رچنا دیکھی اور اُسمین جمبو دیپ بھرت کھنڈ اور اُسمین
بدورتھ راجا کا منڈپ استھان دیکھا۔ وہان اُنھون نے راجا سدھ کو بھی دیکھا کہ راجا بدورتھ کی پرتھوی کی
کچھ حد اُس کے بھائیون نے دبائی تھی اور اُس کے لیے فوج بھیجی۔ راجا بدورتھ نے بھی سُنکر فوج بھیجی
اور دونون طرف کی فوج ملکر لڑنے لگی۔ پھر اُنھون نے دیکھا کہ ترلوکی جُدھ کا تماشا دیکھنے کو آئی ہی دیوتا
بمانون پر سوار اور سِدھ چارن گندھرپ بدّیا دھر لوگ شاستر دن کو چھوڑ کر دیکھنے کو کھڑے ہین۔ بدیادھرون
کی استریان اور اپسرا بھی آئی ہین کہ جو شور بیر جدھ مین مر جاوینگے اُنکو ہم سُورگ کو لیجا دینگی۔ لہو ماس کھانے کو بھُوت
راچھس پشاچ جوگنیان بھی آکر کھڑی ہین۔ ہے راجی شور ما لوگ تو سورگ کے بھوگھن ہین اور راکشی (لازوال)
سورگ کو بھوگ کرینگے پرنت جنکا مرنا دھرم کے ساتھ سنگرام مین ہوگا وہ بھی سورگ کو جاوین گے۔ اتنا سنکر
شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون شور ما کِسکو کہتے ہین اور جو جدّھ کر کے سرگ کو نہین جاتے وہ
کون ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جو شاستر کے موافق جُدھ کو نہین کرتے اور اَنرتھ روپی اَرتھ کے
لیے جُدھ کرتے ہین وہ نرک کو جاتے ہین اور جو لوگ دھرم گئو براہمن متر شرناگت اور پرجا کی پالنا کے لیے
جُدھ کرتے ہین وہ سورگ کے بھوگھن ہین وہی شور ما کہلاتے ہین اور مر کر سورگ مین جاتے ہین اور سرگ مین اُنکا
بڑا جشن ہوتا ہی۔ جو پرش دھرم کے واسطے جُدھ کرتے ہین وہ ضرور سورگ کو پاتے ہین اور جو ادھرم سے جُدھ کرتے
ہین وہ مر کر نرک مین جاتے ہین۔ ہے راجی جو پُرش کہتے ہین کہ سنگرام مین مرے سب سرگ جاتے ہین وہ مورکھ ہین

سورگ کو وہی جاتے ہین جو دھرم کے ارتھ مرتے ہین اور جو کسی بھوگ کے ارتھ مرتے ہین وہ نرک کو جاتے ہین-

چھبیسوان سرگ رن بھوم برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی دونون دیبیون نے رن سنگرام مین کیا دیکھا کہ ایک مہاشون بن ہی اُس مین جیسے دو بڑے سمندر اُچھلکر آپس مین ملنے لگین تیسے ہی دونون فوجین ملی ہین تب اُنھون نے کیا دیکھا کہ سب پہلوان لوگ آکر کھڑے ہوتے ہین اور چھ بیوہ - چکر بیوہ - گرڑ بیوہ - الگ الگ بھاگ (یعنی حصہ) کرکے دونون فوجون کے پہلوان لوگ ایک ایک ہوکر جدھ کرنے لگے ہین - پہلے آپسمین دیکھ کر ایک نے کہا کہ یہ بان چلاوی اور دوسرے نے کہا کہ نہین پہلے تو چلا- اُس نے کہا کہ نہین پہلے تو ہی چلاؤ- ندان دوش درشٹ کرکے سب استھر ہو رہے - مانو چتر لکھ چھوڑے ہین اسکے بعد دونون فوجون کے پہلوان لوگ آئے مانو پرلی کال کے میگھ اُچھلے ہین اُنکے آنے سے ایک ایک جودھا (پہلوان) کی قدر جاتی رہی سب اکٹھے جدھ کرنے لگے اور بڑے بڑے ہتھیار چلنے لگے کہین تلوارین چلتی تھین کہین کلھاڑے ترشول بھالے برچھی کٹاری چھری چکر گدا آدک ہتھیار بڑے زور سے چلنے لگے جیسے برسات مین میگھ برستے ہین تیسے ہی ہتھیارون کی برکھا ہونے لگی - ہے رامجی پرلی کال کے جتنے اُپدر ہین سو سب وہان اکٹھے ہوئے جودھا لوگ جدھ کرنے لگے اور کایر لوگ بھاگ گئے - ایسا سنگرام ہوا کہ بہت سے جودھا لوگون کے سر کاٹے گئے اور اُنکے ہاتھی گھوڑے بھی مارے گئے جیسے کمل کے پھول کاٹے جاتے ہین تیسے ہی انکے سر کاٹے گئے- تب دونون فوجون کے راجا لوگ چنتا کرنے لگے کہ کیا ہوگا- ہے رامجی اس جدھ مین لہو کی ندیان بہہ چلین اُن مین آدمی بہتے جاتے تھے اور چلاتے تھے جنکے آگے میگھون کا گرجنا کچھ نہ تھا- ہے رامجی دونون دیبیان سنکلپ کے بمان کلپ کر آکاش مین استھت ہوئین- تو کیا دیکھا کہ ایسا جدھ ہوا ہی کہ جیسے مہاپرلی مین سمندر ایک روپ ہو جاتے ہین اور بجلی کی طرح ہتھیار چمکتے تھے - جو شوربیر ہین اُن کے بدن سے لہو کے بوند جو زمین پر گرتے ہین اور اُس بوندین جتنے مٹی کے کنکا (ریزہ - ذرہ) لگے ہوتے ہین اتنے ہی برس تک وہ سورگ کو بھوگ کرین گے- جو جو شورما لوگ جدھ مین مرتے تھے انکو بدیادھر کی استریان سورگ کو لیجاتی تھین اور دیوتا لوگ استت کرتے تھے کہ یہ شورما لوگ سورگ کو جاکر اکشے یعنے ہمیشہ سکھ بھوگ کرینگے- ہے رامجی سورگ لوک کا سکھ اپنے من مین بچار کر شورما لوگ خوش ہوتے تھے اور جدھ مین طرح طرح کے ہتھیار چلاتے تھے اور مارتے تھے اور پھر جدھ کے سامنے دھیرج دھر کر کھڑے رہتے تھے - جیسے سمیر پربت دھیرج وان اور اچل استھت ہی اُس سے بھی ادھک وہ دھیرج وان اور اچل استھت ہی اُس سے بھی ادھک وہ دھیرج وان تھے- سنگرام مین جودھا لوگ ایسے پس جاتے تھے جیسے اوکھلی مین کوئی چینہ کوٹی پیسی جاتی ہی پرنت پھر سنگھ ہوکر بڑے ہاہاکار شبد کرتے تھے- ہاتھی سے ہاتھی آپس مین لڑتے تھے چگھاڑتے تھے - ہے رامجی اسیطرح بہت سے جیو مرے - جو جو شورما مرتے تھے اُنکو بدیادھریان سورگ کو لیجاتی تھین - آپسمین بڑے جدھ ہوتے - تلوار والے سے تلوار والے ترشول والے سے ترسول والے لڑتے تھے جیسا جیسا ہتھیار جسکے پاس تھا تیسا ہی اُسکے ساتھ جدھ کرتے تھے اور جب ہتھیار نہ رہین

تب گھونسا مار مار کر جُدھ کرین اسی پرکار سے دسوہ دشا جُدھ سے پُورن ہو گئین۔

ستائیسوان سرگ دوند جُدھ برنن

بشِشٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جب اسطرح بڑا جُدھ ہوا تو گنگا جی کی دھارا کے سمان شورویر لوگون کے لہُو کی بڑی بھاری دھارا بہ چلی۔ اور اُس دھارا مین ہاتھی گھوڑے رتھ آدمی سب بہے جاتے تھے اور سب سینا (فوج) ناشس ہوتی جاتی تھی۔ ہے رامجی اُس سمے بڑا اُپدرو ہوا اور چھس پشاچ آدک تامسی جیو ماس کھاتے تھے اور لہُو پیتے تھے اور بڑے پرسن ہوتے تھے جیسے مندراچل پربت سے چھیر سمُدر بیاکل ہوا تھا تیسے ہی اُس جُدھ سنگرام مین جودھا لوگ بیاکل ہوئے اور لہُو کا سمُدر بہ چلا اُسمین ہاتھی گھوڑے رتھ اور شورویر لوگ لہرون کیطرح اُچھلتے ہوئے دیکھ پڑتے تھے۔ رتھ والون سے رتھ والے گھوڑے والون سے گھوڑے والے ہاتھی والون سے ہاتھی والے اور پیادے سے پیادے جُدھ کرتے تھے۔ ہے رامجی جیسے پرلے کال کی اگن مین جیو جلتے ہین تیسے ہی جو جودھا رن بھوم مین آوین سو ناش ہو جائین جیسے دیپک مین پتنگ پرویش کرتا ہی اور جیسے سمُدر مین ندیان پرویش کرتی ہین تیسے ہی رن بھوم مین دسو دشا سے جودھا لوگ پرویش کرتے تھے کسی کا سر کٹ جاتا تھا اور دھڑ جُدھ کرتا تھا کسی کا ہاتھ کٹ جاتا تھا کسی کے اوپر رتھ چلے جاتے تھے اور ہاتھی گھوڑے اُلٹ اُلٹ پڑتے تھے اور ناش ہو جاتے تھے ہے رامجی دونون راجاؤن کی سہایتا یعنی مدد کرنے کو پورب دشا۔ کاشی۔ مدراس۔ بلیا۔ مالوہ۔ سکلا۔ کوٹا۔ کرات ملیچھ۔ پارسی کاشمیر۔ ترک پنجاب ہمالی پربت۔ سمیر پربت آدک سے بہت سے راجا لوگ جنکے بڑے بڑے بازو بڑے بڑے بال بھیانک روپ تھے جُدھ کے نمت آئے بڑی گردن والے ایک ٹانگ والے ایک آنکھ والے گھوڑی کے مُکھ والے کُتّے کے مُکھ والے اور سمیر پربت اور کیلاش پربت کے راجا اور جتنے راجا لوگ پرتھوی پر تھے سب ہی آئے۔ جیسے مہا پرلی کے سمُدر اُچھلتے ہین اور سب دشا استھان پانی سے بھر جاتے ہین تیسے ہی سینا سے سب استھان بھر گئے اور دونون طرف سے جُدھ کرنے لگے۔ چکر والے سے اور تلوار۔ کلھاڑا۔ ترشول۔ چھری کٹاری۔ برچھی۔ گدا بان آدک ہتھیارونسے آپسمین جُدھ کرنے لگے ایک کہے کہ پہلے مین جاتا ہون دوسرا کہے کہ پہلے مین جاتا ہون۔ ہے رامجی اُس سمے ایسا جُدھ ہونے لگا کہ کہنے مین نہین آتا۔ دوڑ دوڑ کے جودھا لوگ رن مین جاوین اور مر مر جاوین۔ جیسے اگن مین گھی کی آہُت جل جاتی ہی تیسے ہی جودھا لوگ رن مین مرتے تھے۔ ایسا جُدھ ہوا کہ لہو کا سمُدر بہ چلا اُسمین ہاتھی گھوڑے رتھ آدمی تنکے کیطرح بہتے تھے اور سب پرتھوی لہو سے بھر گئی۔ جیسے آندھی سے پھل پھول اور برچھ گرتے ہین تیسے ہی پرتھوی پر کٹ کٹ بند کر کے سر گرتے تھے ہے رامجی جو اُس کال مین جُدھ ہوا وہ کہا نہین جاتا۔ ہزار مُکھ والے شیش ناگ بھی اُس جُدھ کے سب کرمون کو برنن نہ کر سکینگے تو پھر اور کون کہ سکتا ہی مین نے بھی اُسکو تھوڑا ہی سنایا ہی۔

اٹھائیسوان سرگ اسمرت آنُ بھو برنن

بشِشٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جب اسطرح جدھ ہوا تب سورج استھ ہوا مانو سورج کی کرنین بھی ہتھیارون کے لگنے سے کٹ گئین۔ تب راجا بدورتھ نے منتری اور سیناپت کو بُلا کر کہا کہ ہے منتری اب جُدھ کو بند کر دکیونکہ

سورج است ہوا ہی اور جودھا لوگ بھی جُدھ کرتے کرتے تھک گئے ہین رات کو سب آرام کرین دن کو پھر جُدھ کرینگے
اس سے اگیا پھیرو کہ اب جُدھ شانت ہو - تب منتری نے دونون سینا کے بیچ مین اونچے پر چڑھ کر کپڑا گھمایا
کہ اب جُدھ کرنا بند کرو دن کو پھر جُدھ کرینگے تب دونون سینا نے جُدھ کرنا بند کر دیا اور اپنی اپنی فوج
مین نوبت نقارے بجانے لگے اور راجا بدورتھ بھی اپنے گھر مین آیا - جیسے سرد رُت مین میگھون کے نہ ہونے
سے آکاش نرمل ہو جاتا ہی تیسے رن بھوم مین سنگرام شانت ہوا - رات کو راچھس پشاچ گیدر بھیڑیے اور ڈاکنی
مانس کھانے اور لہو پینے لگے کتنے سر اور بدن کٹ جانے پر بھی جیتے تھے اور پڑے ہاے ہاے کرتے تھے
وہ نشاچرون کو دیکھکر ڈرتے تھے اور کتنے لوگون نے بھائی اور منترون کو دیکھا - ہے رامجی تب راجا بدورتھ
نے سونے کے مندر مین پھولون سمت چندرما کی طرح شیتل اور سُندر سجیا پر سب پٹ بند کرکے آرام کیا
اور منتریون کے ساتھ بچار کیا کہ پراتہ کال اُٹھکر ایسا کرینگے ایسا بچار کرکے راجا سویا پر ایک ہی گھڑی بھر تک
سویا اور پھر چنتا سے جگ اُٹھا - ادھر ان دونون دیبیون نے آکاش سے اُتر کر جیسے سندھیا سمی کمل کے منھ
بند ہو جاتے ہین اور اُن مین پون پرویش کر جاتا ہی تیسے ہی مندرون مین بہت باریک راستہ سے پرویش کیا -
اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون شریر کے پرمان کے چھید مین دیبیون نے کیسے پرویش
کیا وہ تو کمل کے تنت اور بال کی نوک سے سوا بے باریک ہوتے ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی
بھرم سے جو آدھ بھوتک شریر ہوا ہی اُس آدھ بھوتک شریر سے آپ سے باریک چھید مین کوئی نہین پرویش
کر سکتا ہی پرنت من روپی شریر کو کوئی نہین روک سکتا ہی - ہے رامجی دیبی اور لیلا کا انت باہک شریر تھا اُس
سے سوکشم پران کے مارگ سے اُنکو پرویش کرنے مین کچھ پرشرم نہ ہوا جو انکا شریر آدھ بھوتک ہوتا تو جتن بھی
ہوتا جہان آدھ بھوتک نہ ہو وہان جتن شنکا کیسے ہو - ہے رامجی اور بھی سب شریر چت روپی ہین پر جیسا نشچے
انُبھو سمبت مین ہوتا ہی تیسے ہی سدھتا ہوتی ہی اور طرح نہین ہوتی - جس کے نشچے مین یہ شریر آدھ
آکاش روپ ہین اُسکو آدھ بھوتک ہونے کا انُبھو نہین ہوتا اور جس کے نشچے مین آدھ بھوتک ہونا درڑھ
ہو رہا ہی اُسکو انت باہک ہونے کا انُبھو نہین ہوتا - جس پُرش کو پوربارڈھ کا انُبھو نہین اُسکو اُترارڈھ
مین گمن نہین ہوتا - جیسے بایو کا چلنا اوپر کو نہین ہوتا ترچھا اسپرش ہوتا ہی اگن کا چلنا نیچے کو نہین ہوتا اور پانی
کا چلنا اوپر کو نہین ہوتا - جیسے او چیتن سمبت مین پربرت ہوئی ہی تیسے ہی اب تک استھت ہی اس سے
جسکو انت باہک شکست اُدے ہوئی ہی اُسکو آدھ بھوتکتا نہین رہتی اور جسکو آدھ بھوتکتا درڑھ ہوئی ہی اُسکو
انت باہک شکست اُدے نہین ہوتی - ہے رامجی جو پُرش چھایا مین بیٹھا ہو اُسکو دھوپ کا انُبھو نہین ہوتا
اور جو دھوپ مین بیٹھا ہو اُسکو چھایا کا انُبھو نہین ہوتا - انُبھو اُسی کو ہوتا ہی جسکا چت درڑھ ہوتا ہی اور
طرح سے کسی کو کبھی نہین ہوتا - ہے رامجی جیسا پرمان چت سمبت مین ہوتا ہی تو جب تک اور پرت نہین ہوتی
تب تک تیسے ہی سدھتا ہوتی ہی - جیسے رسّی مین بھرم سے سانپ بھاستا ہی اور آدمی ڈر سے کانپنے لگتا ہی سو کانپنا
بھی تب ہی تک ہی جب تک سانپ کا انُبھو نہین مٹتا جب رسّی کا انُبھو اُدے ہوتا ہی تب سانپ کا بھرم جاتا
رہتا ہی تیسے ہی جیسا انُبھو چت سمبت مین درڑھ ہوتا ہی اُسی کا انُبھو ہوتا ہی -

یہ بات بالک بھی جانتا ہی کہ جیسی چت کی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی روپ بھاستا ہی نشچے اور انبھو اور طرح
ہو الیسا کبھی نہین ہوتا - ہے راجی جنکو یہ اکار سوپن سنکلپ پرُی کی طرح ہوئے ہین سو آکاش روپ ہین جنکو ایسا
نشچے ہوا اُنکو کوئی روک نہین سکتا - اور ون کا بھی چت ماتر شریر ہی پر جیسا جیسا سمبیدن درڑھ ہوا ہی تیسا ہی
تیسا آپ کو جانتا ہی - ہے راجی آد مین سب کچھ آتما سے سوابھاوک اُپجا ہی سو اکارن روپ ہی اور پیچھے سے
پرمادسے دوییت کارج اکارن رُوپ ہو کر استھت ہوا ہی - ہے راجی اکاش تین ہین ایک چداکاش دوسرا
چتاکاش تیسرا بھوتاکاش ان مین واستو (یعنی اصلی) ایک چداکاش ہی اور بھاؤنا کرکے الگ الگ سمجھے گئے
ہین - آد شدھ اچیت چنماتر چداکاش مین جو سمبیدن پھرا ہی اسکا نام چتاکاش ہی اور اسی مین یہ سمپورن جگت
ہوا ہی - ہے راجی چت روپی شریر سرب گت ہو کر استھت ہوا ہی جیسا جیسا اسمین اسپند ہوتا ہی تیسا ہی تیسا
ہو کر بھاستا ہی جتنے کچھ پدارتھ ہین اُن سب مین بیاپ رہا ہی - ترسرینُ (ذرّہ) کے بھیتر بھی بہت باریک
سا موجود ہی اور آکاش کے بھیتر بھی بیاپ رہا ہی - پتے پھل اُسی سے ہوتے ہین پانی مین لہر ہو کر استھت
ہوا ہی پربت کے بھیتر بھی یہی پھرتا ہی میگھ ہو کر یہی برستا ہی اور پانی سے برف بھی یہ چت ہی ہوتا ہی انت
آکاش پرمان رُوپ بھیتر باہر سب جگت مین یہی ہی جتنا جگت ہی وہ چت رُوپ ہی ہی اور واستو مین آتما
سے اننیہ روپ ہی جیسے سمدر اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور چت مین کچھ بھید نہین - جس پرُش کو
ایسے اکھنڈ (ایک) رستا آتما کا انبھو ہوا ہی اور جس کا پیدایش کے شروع مین چت ہی شریر ہی ادھبھوتکتا کو نہین پراپت ہوا
ہی وہ مہا آکاش روپ ہی اُسکو پورب کا سو بھاؤ یاد رہا ہی اس کارن اُسکا انت واہک شریر ہی - ہے راجی جس پرش
کو انت واہکتا مین اہسم پرتیت ہوا ہی اُس کو جگت سب سنکلپ ماتر بھاستا ہی وہ جہان جانے کی اچھا کرتا ہی وہان
چلا جاتا ہی اور اُسکو کوئی ابرن (پردہ) روک نہین سکتا اور جس کو ادھبھوتکتا مین نشچے ہی اُسکو انت واہک
شکت نہین ہوتی - ہے راجی سب ہی انت واہک رُوپ ہین اور بھرم سے ان ہوتا ادھبھوتک دیکھتے
ہین - جیسے سوکھی زمین مین پانی دیکھ پڑتا ہی اور جیسے سپنے مین بانجھ کے پُتر کا ہونا جان پڑتا ہی تیسے ہی آدھبھوتک
جگت بھاستا ہی - جیسے پانی سردی سے برف ہو جاتا ہی تیسے ہی جیو پرماد سے انت واہک سے آدھبھوتک
شریر ہوتا ہی - اتنا سُنکر شری رامچندر نے پوچھا کہ ہے بھگون چت مین گیا ہی کیسے ہوتا ہی اور کیسے نہین ہوتا
یہ جگت سے چت رُوپ ہی اور چھن مین اور طرح کیسے ہو جاتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی ایک ایک
جیو پیچھے چت ہوتا ہی جیسا جیسا چت ہی تیسی ہی شکت ہی چت مین جگت بھرم ہوتا ہی چھن مین کلپ اور
سب جگت اُدے ہو آتا ہی اور چھن مین سب ناش ہو جاتا ہی کسیکو پلک مارنے (لمحہ) مین کلپ ہوتا ہی اور
کسی کو سلسلہ سے جان پڑتا ہی سو من لگا کر سنیے - ہے رام جی جب مرنے کی مورچھا ہوتی ہی تب اُس
مہا پرلی روپ مرت مورچھا کے بعد طرح طرح کا جگت پھر آتا ہی جیسے سپنے مین سرشٹ پھر آتی ہی اور جیسے سنکلپ کا نگر
بھاستا ہی تیسے ہی مرنے کی مورچھا کے بعد سرشٹ بھاستی ہی - جیسے مہا پرلی کے بعد آدبراٹ روپ برہما جی ہوتے ہین تیسی
ہی مرنے کے بعد اسکو انبھو ہوتا ہی یہ بھی براٹ ہوتا ہی کیونکہ اسکا من روپی شریر ہوتا ہی - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے
ناتھ مرنے کے بعد جو سرشٹ ہوتی ہی وہ اسمرت سے ہوتی ہی بغیر اسمرت کے نہین ہوتی اسلیے مرنے کے بعد جو

سرشٹ ہوئی تو سکارن رُوپ ہوئی۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب مہاپرلی ہوتا ہے تب ہرہر آدک سب ہی
بدیہہ مکت ہوتے ہین پھر اسمرت کا ہونا کیسے ہوسکتا ہے۔ ہمسے آدلیکر جوگیان آتما ہین جب بدیہہ مکت ہوتے ہین
تب اسمرت کیسے ہوسکتی ہے ایسے جو جیو ہین اُنکا جنم مرن اسمرت کے کارن سے ہوتا ہے کیونکہ موکش نہین ہوتی موکش
کا اُنکو ابھاؤ ہے۔ سے ہے رام جی جب جیو مرتے ہین تو اُنکو مورچھا ہوتی ہے پر کیولیہ بھاؤ مین استھت نہین ہوتے۔
مورچھا سے انکا سمبست آکاش روپ ہوتا ہے تس سے پھر چت سمبیدن پھُرہ آتا ہے تب اُنکو سلسلے سے جگت
پھر آتا ہے جب بودھ ہوتا ہے تب تماتر اندر کال کریا بھاؤ ابھاؤ استھاور جنگم جگت سب آکاش روپ ہوجاتا
ہے جسکا سمبیدن ہردی کیطرف دوڑتا ہے انکے مرت مورچھا کے بعد اگیان سمبیدن پھر آتا ہے اُس سے اُن کو
شریر اور اندریان بھاس آتی ہین۔ وہ انت باہک شریر ہے پر نت بہت دن گذر جانے سے آدھ بھوتک
ہوکر بھاستا ہے تب دیش کال کریا آدھار ادھی اُدی ہوکر استھت ہوتے ہین۔ جیسے بایو اسپند اور نہ اسپند
روپ ہے پر جب اسپند ہوتا ہے تب بھاستا ہے اور اسپند نہ ہونے پر نہین بھاستا تیسے ہی سمبیدن سے جگت
بھاستا ہے تب جانتا ہے کہ مین یہان اُپجا ہون جیسے سپنے مین استری کا اُسپرس ہونا بھاستا ہے پر وہ مِتھیا ہے تیسے ہی
بھرم سے جو آپ کو اُم پجا دیکھتا ہے وہ بھی مِتھیا ہے۔ ہے رامجی جہان یہ جیو مرتا ہے وہین جگت بھرم دیکھتا ہے واستو
مین جیو بھی آکاشس روپ ہے اور جگت بھی آکاشس روپ ہے اگیان سے جیو اپنے کو اُپجا مانتا ہے اور
طرح طرح کے جگت بھرم دیکھتا ہے کہ یہ نگر ہے یہ پربت یہ سورج اور چندرما ہین یہ ستارے ہین۔ اور
بڑھاپا اور جنم مرن اُدھ بیادھ سنکٹ سے بیاکل ہوتا ہے۔ وہ بھاؤ ابھاؤ بھی استھول سوکشم
چتر اچر پرتھوی ندیان پربت بھوت بھوشیہ برتمان پیچھا آگا اور بھوم کو دیکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ مین اُپجا
ہون مین فلانے کا بیٹا ہون یہ میرا کُل ہے یہ ماتا ہے یہ میرے بھائی بندھ ہین اتنا دھن مجھکو ملا ہے اسی طرح
بہت سے باسنا روپی جال مین پھنسکر دُکھی ہوتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ یہ سُکرت ہے اور یہ دیہا کرت ہے پہلے
مین بالک تھا اب میری یہ ادستھا ہوئی اور یہ میرا برن ہے اسیطرح بہت سی جگت کلپنا ہر ایک جیو
کو اُدی ہوتی ہے۔ ہے رامجی سنسار روپی ایک برچھ اُگا ہے چت روپی اُس کا بیج ہے ستارے اُس کے
پھول ہین اور چنچل سکھیہ اُسکے پتے ہین جنگم جیو اور تھات منکھیہ دیوتا دیت آدک پنچھی اُس پر بیٹھے ہین
اور رات اُس کے اوپر دھول ہے سمندر اُسکا تالاب ہے پربت اُسمین پھل لگے ہین اور انھو روپ
انکر ہین۔ جہان جیو مرتا ہے وہان ہی چھن بھر مین یہ سب دیکھتا ہے۔ اسی طرح ایک ایک جیو کو کتنے
ہی جگت بھاستے ہین۔ ہے رامجی کتنے کروڑ برہما بشن رودر اندر پَون اور سورج آدک ہوئے ہین جہان
سرشٹ ہے وہان ہی یہ سب ہوتے ہین۔ اس سے چد اُن مین بے گنتی سرشٹ ہین جیو بھی بے گنتی ہوئے ہین جو چد
اُن مین ہی سرشٹ کا انت نہین تو پربرہم مین انت کہانسے آوے۔ واستو مین ہے نہین۔ جیسے پہاڑ کی دیوار مین کاریگر
پتلیان خیال کرے تو پتلیان ہین نہین تیسے ہی جگت چد آکاش مین نہین ہے کیول من کے مان لینے سے ہے ہے
رام جی من اور اسمرن بھی چد آکاش روپ ہے اور چد اکاش مین من اور اسمرن ہے۔ جیسے لہر بھی جل روپ ہے
اور جل ہی مین ہوتی ہے جل سے باہر لہر کا ہونا کچھ چیز نہین ہے تیسے ہی من اور اسمرن بھی چد اکاش روپ جانو۔

ہے رامجی جگت کچھ دوسری چیز نہین ہی دیکھنے والا ہی جگت کیطرح ہوکر بھاستا ہی جیسے من کا آکاش طرح طرح کا ہوکر
بھاستا ہی تیسے ہی چدآکاش کا پرکاش طرح طرح سے جگت ہوکر بھاستا ہی یہ جگت سب چدآکاش روپ ہی ہمکو تو
ایسا ہی بھاستا ہی پر تمکو ادھکار روپ بھاستا ہی اسی کارن کہا ہی کہ لیلا اور سرسوتی آکاش روپ سربگیہ نرمل سروپ
اور نراکار تھین وے جہان چاہتی تھین وہان چلی جاتی تھین جیسی اچھا کرتی تھین تیسی سدھ ہوتی تھی کیونکہ جسکو چدآکاش
کا ان بھو ہوا ہی اسکو کوئی روک نہین سکتا ہی سب روپ ہوکر جو استھت ہوا ہی اسکو گھر مین جانا کون اشچرج
ہی وہ تو انت باہک روپ ہی جہان چاہے چلا جاے-

انتیسوان سرگ بھرم بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب دونون دیبیان جنکی کانت چندرما کے سمان تھی راجا کے انتہ پر مین سنکلپ
سے پرویش کرکے سنگھاسن پر جابیٹھین تو بڑا پرکاش انتہ پر مین ہوا اور شیتلتا سے بیادھ تاپ شانت ہوئی-جیسے
نندن بن ہوتا ہی تیسے ہی انتہ پر ہوگیا اور جیسے پراتہ کال مین سورج کا پرکاش ہوتا ہی تیسے ہی دیبیون کے پرکاش
سے انتہ پر بھر گیا-مانو دیبیون کے پرکاش سے راجا پر امرت کی برکھا ہوئی-تب راجا نے دیکھا کہ مانو سمیر پربت
کے اوپر سے دو چندرما اُدے ہوئے ہین ایسا دیکھ کر وہ اشچرج مین ہوا اور سمجھا کہ یہ دیبیان ہین اسلیے جیسے شیش
ناگ کی سیجیا سے بشن بھگوان اُٹھتے ہین تیسے ہی اُسنے اُٹھکر اور کپڑے ایک طرف کرکے ہاتھون مین پھول
لیکر اور ہاتھ جوڑکر دیبیون کے چرنون پر چڑھائے اور ماتھا ٹیک کر پدم آسن باندھکر زمین پر بیٹھ گیا اور
کہنے لگا کہ ہے دیبیو آپ کی جے ہو تم جنم دُکھ تاپ کی شانت کرنے والی چندرما ہو اور اُنوکھے سورج ہو اور تمہارے
پورب کے سورج کے پرکاش سے باہر کا اندھکار دور ہوتا ہی اور تمھارے پرکاش سے ہردے کا اگیان روپی
اندھکار دور ہوتا ہی اس سے تم انوکھے سورج ہو-اسکے بعد دیبی نے منتری جو راجا کے پاس ندی کے
کنارے کے پھلون کے برچھون کے سمان سویا تھا جنم اور کل کے کہانے کے نمت سنکلپ سے جگایا اور
منتری اُٹھکر پھلون سے دیبیون کی پوجا کرکے راجا کے پاس جاکر بیٹھ گیا-تب سرسوتی کہنے لگی کہ ہے
راجن تو کون ہی کسکا پتر ہی اور کب تونے جنم لیا ہی-ہے رام جی جب اس طرح دیبی نے پوچھا تب منتری
جو پاس بیٹھا تھا بولا کہ ہے دیبی تمھاری کرپا سے راجہ کا جنم اور کل مین کہتا ہون کہ اچھواک کے کل مین ایک
راجا ہوا تھا جس کے کمل ایسے نیتر تھے اور وہ لچھمی وان تھا اسکا نام کندرتھ تھا اُسکا پتر بدھ رتھ ہوا بدھ رتھ کے
سیندھ رتھ ہوا-اُسکا پتر جہار رتھ ہوا-جہار رتھ کا پتر بشن رتھ ہوا-اُسکا پتر کلار تھ ہوا-کلار تھ کا پتر سیر تھ ہوا-
سیرتھ کا پتر نبھ رتھ ہوا اور اُس نبھ رتھ کے بڑے پن کرکے یہ بدورتھ پتر ہوا-جیسے چھیر سمندر سے چندرما نکلا ہی
تیسے ہی سمترا ماتا سے یہ اُپجا ہی-جیسے گوری جی سے سوام کارتک پیدا ہوئے ہین تیسے ہی یہ سمترا سے پیدا
ہوئے ہین-ہے دیبی اس طرح تو ہمارے راجا کا جنم ہوا ہی-جب یہ دس برس کا ہوا تو پتا اسکا اسکو راج
دے کر آپ بن کو چلا گیا اور اُس دن سے اُسنے دھرم کے ساتھ پرتھوی کا پالن کیا اور بڑے پن کیے ہین اُنھین
پنون کے پھل سے تمھارا درشن اب اسکو ہوا ہی-ہے دیبی جو تمھارے درشن کے نمت بہت برسون تک

تپ کرتے ہین اُنکو بھی تمھارا درشن ہونا کٹھن ہی اس سے اِسکے بڑے پُن ہین کہ تمھارا درشن پایا- ہے راجی جب اسطرح
کہکر منتری چپ ہوا تب دیبی جی نے کرپا کرکے راجا بدورتھ کے سر پہ ہاتھ رکھکر کہا کہ ہے راجا تم اپنے پورب
جنم کو ببیک کی درشٹ سے دیکھو کہ تم کون ہو- دیبی جی کے ہاتھ رکھنے سے راجا کے ہردے کا اگیان روپی
اندھکار مٹ گیا ہردے پرسن ہوا اور دیبی جی کے پرساد سے راجا کو اگلے جنم کی یاد ہو آئی- لیلا اور پدم کا سب
حال یاد کرکے کہنے لگا کہ ہے دیبی بڑا اچرج ہی کہ یہ جگت من سے رچا ہی- یہ مین نے تمھاری پرساد سے جانا کہ مین
راجا پدم تھا اور لیلا میری استری تھی مجھکو مرے ہوئے ایک دن لیسے مین بھاسا ہی اور یہان مین سو برس کا ہوا ہون
سو اب تک بھرم سے مین نے نہین جانا اب پرتچھ جانتا ہون- ستو برس مین جو بہت سے کام مین نے کئے ہین
وہ سب مجھکو یاد آتے ہین اور اپنے پرپتامہ (دادا) اور اپنی بال اوستھا اور جوانی اور متر اور بھائی بند بھی
یاد آتے ہین یہ بڑا اچرج ہوا سرسوتی بولی کہ ہے راجن جب جیو مرتے ہین تو اُنکو بڑی مُورچھا ہوتی ہی اُس
مورچھا کے بعد اور اور لوگ بھاس آتے ہین اور ایک مہورت مین برسون کا انبھو ہوتا ہی جیسے سپنے مین ایک مہورت
مین بہت برسون کا انبھو ہوتا ہی تیسے ہی تجھکو مرنے کی مُورچھا کے بعد یہ لوک بھرم بھاستا ہی- ہے راجن جہان
تم پدم راجا تھے اُس گھر مین مرے ہوتے تمکو ایک گھڑی گذری ہی اور یہان تمکو بہت برسون کا انبھو ہوا
ہی اس سے پچھلا جو حال ہی وہ سنو- ہے راجن پہاڑ کے اوپر ایک گانون تھا اُس مین ایک بششٹھ براہمن
رہتا تھا اور ارُندھتی اُس کی استری تھی- وہ دونون مندر مین رہتے تھے ارُندھتی نے مجھ سے بردان
لیا کہ جب میرا پت مرے تب اسکا جیو اسی منڈپ آکاش مین رہے- جب وہ مرا تب اُسکی پریشٹک
اسی مندر مین رہی پر اُس کے سمبت مین راجا کی دڑھ باسنا تھی اس سے اُس منڈپ آکاش مین اُسکو پدم
راجا بھرشٹ پھر آئی اور ارُندھتی اُسکی استری لیلا نام ہوکر اُس کو ملی- راجا پدم کا منڈپ اُس براہمن کے
منڈپ آکاش مین استھت ہوا اور پھر اُس منڈپ مین جب تو راجا پدم ہوکر مرا تب تیرے سمبت مین
طرح طرح کے آرمبھ سہت یہ جگت پھر آیا- ہے راجن یہ تیرا جگت راجا پدم کے ہردے مین پھر آیا ہی
اور راجا پدم کے منڈپ آکاش مین استھت ہی- اور راجا پدم کا جگت اُس بششٹھ براہمن کے منڈپ آکاش
مین استھت ہی اور وہی بششٹھ براہمن تم راجا بدورتھ ہوتے ہوے راجن یہ سب جگت بر تھا اتر ہی اور
من کی کلپنا سے بھاستا ہی اُپجا کچھ نہین- اتنا سُنکر بدورتھ بولا کہ بڑا اچرج ہی کہ جیسے میرا یہ جنم بھرم روپ ہوا ایسے
ہی اچھو اک کا کُل اور میرے ماتا پتا سب بھرم روپ ہوئے ہین- تس مین جنم لیکر بالک ہوا اور جب
دس برس کا ہوا تب میرے پتا نے مجھکو راج دے کر آپ بن باس لیا پھر مین نے دگبجے کرکے پرجا کی پالنا کی
اور سو برس کا مجھکو انبھو ہوتا ہی پھر مجھکو وارن آوستھا جُدھ کی اچھا ہوئی اور جُدھ کرکے مین گھر مین رات
کو آیا تب تم دونون دیبیان میرے گھر مین آئین اور مین نے تمھاری پوجا کی تب تم مین سے ایک دیبی نے
کرپا کرکے میرے ماتھے پر ہاتھ رکھا اُسی سے مجھکو گیان کا پرکاش ہوا ہی جیسے سورج کے پرکاش سے کمل پھولتا
ہی تیسے ہی میرا ہردے دیبی کے پرکاش سے کھل رہا ہی انکی کرپا سے مین کرت کرتیہ ہوا اور اب میرا سب سنتاپ
دور ہوا اور بہ بان سمتاشٹکھ اور نرمل بدھ کو مین نے پایا- سرسوتی بولی کہ ہے راجن جو کچھ تجھکو بھاستا ہی

وہ بھرم ماتر ہی اور طرح طرح کے بیوہار اور لوکانتر بھی بھرم ماتر ہین کیونکہ وہان تجھکو مرے ہوئے ابھی ایک ہی گھڑی
گذری ہی اور اِسی بیچ مین منڈپ آکاش مین تجھکو یہ جگت بھاسا۔ پدم راجا کی وہ سرشٹ براہمن کے منڈپ مین
استھت ہی اور یہان تجھکو ندیان پربت سمدر پرتھوی آدک سب جگت بھاس آئے ہین۔ ہے راجن مرت مورچھا
کے بعد کبھی وہ جگت بھاستا ہی کبھی اور طرح کا بھاستا ہی اور کبھی پورب اَپوُرب بھی بھاستا ہی یہ کیول من کی کلپنا
ہی اصل مین است رُوپ ہی اور اگیان سے ست کی طرح بھاستا ہی۔ جیسے ایک گھڑی سوکر سپنے مین بہت
برسون کا بھرم دیکھتا ہی تیسے ہی جگت کا انبھو ہوتا ہی۔ جیسے سنکلپ پُر مین اپنا جینا مرنا اور گندھرب نگر بھرم ماتر
ہوتا ہی اور جیسے ناؤ مین بیٹھے ہوئے مُنکھیّہ کو کنارے کے برچھ چلتے ہوئے بھاستے ہین اور گھومنے سے پربت
پرتھوی اور مندر آدسب گھومتے ہوئے بھاستے ہین اور سپنے مین اپنا سر کٹا ہوا بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت
بھرم سے بھاستا ہی۔ ہے راجن اگیان سے تجھکو متھیّا کلپنا ہوتی ہی واستو مین نہ تو مرا ہی اور نہ تو نے جنم لیا ہی تیرا
اپنا آپ جو شدھ بگیان شانت رُوپ آتم پد ہی اسی مین استھت ہی طرح طرح کا جگت اگیان سے بھاستا ہی
اور سمیک گیان سے سب آتم ستا بھاستی ہی۔ آتم ستا ہی جگت کی طرح بھاستی ہی۔ جیسے بڑی من کی رُرچ طرح
طرح کی ہوکر بھاستی ہی سو وہ مَن سے الگ نہین تیسے ہی آتم ستا کا گھن آکاش رُوپ جگت بھاستا ہی۔ پہاڑ اور
گانوَن اور گھن روپ ہوکر جتنا جگت بستار تمکو بھاستا ہی وہ لیلا اور پدم راجا کے منڈپ آکاش مین استھت ہی اور
لیلا اور پدم راجا کی راجدھانی اس بشِشٹھ براہمن کے منڈپ آکاش مین استھت ہی۔ ہے راجن یہ جگت
بشِشٹھ براہمن کے ہردی منڈپ آکاش مین پھُرتا ہی وہ منڈپ اکاش جو آکاش مین استھت ہی۔
اُسمین نہ پرتھوی ہی نہ پربت ہین نہ میگھ ہین نہ سمُدر ہین اور نہ تکت چاہنے والا ہی کیول شُون ہی شُون
استھت ہی اور نہ کوئی جگت ہی نہ دیکھنے والا ہی یہ سب بھرم ماتر ہی۔ ہے راجن یہ سب تیرے اُس
منڈپ اکاش مین پھُرتے ہین بدورتھ بولے کہ ہے دیبی جو ایسا ہی ہی تو یہ میرے سب نوکر چاکر بھی اپنے
آتم مین ست ہین یا است ہین یہ بھی کرپا کرکے کہیے۔ دیبی بولی کہ ہے راجن بدت بید جو پرش ہی وہ شدھ
بودھ روپ ہی اُسکو جگت کچھ بھی ست روپ نہین بھاستا سب چدآکاش رُوپ ہی بھاستا ہی۔ جیسے بھرم
مٹ جانے پر رسّی مین سانپ نہین بھاستا تیسے ہی جن پرشون کو آتم گیان ہوا ہی اور جنکا جگت بھرم مٹ
گیا ہی اُنکو جگت ست نہین بھاستا۔ جیسے سورج کی دھوپ کی چمک مین جل کو است جانے تو جل ستا
نہین بھاستی تیسے ہی جنکو آتم گیان ہوا ہی اور جگت کو است جانتے ہین اُنکو ست نہین بھاستا۔
ہے راجن جیسے کوئی سپنے مین بھرم سے اپنا سر کٹ گیا دیکھے اور جاگنے پر سر کا کٹا ہوا ہونا نہین
دیکھتا تیسے ہی گیانوان کو جگت ست نہین بھاستا۔ جیسے سپنے مین مرنا بھرم سے دیکھتا ہی تیسے ہی
اگیانی کو جگت ست بھاستا ہی پرنت واستو مین کچھ نہین شدھ بودھ مین جگت بھرم بھاستا ہی۔ جیسے
شرد رت مین بادل کے نہ ہونے سے آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی شدھ بُدھ والون کو مین اور تو آدک برتھا شبد کا
ابھاؤ ہوتا ہی۔ ہے راجن تم اور تمھارے نوکر چاکر آدک جو یہ سرشٹ ہی وہ سب آتما مین پھُرے ہین واستو مین کچھ
نہین ہوا کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور بھرم سے اور کچھ بھاستا ہی پر شدھ بگیان گھن رُوپ ہی اُسکا

شیش (باقی) رہتا ہی اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اِس پرکار دیوی جی اور بدو رتھ کا سمباد بشِشٹھ جی نے شری رامچندر جی سے کہا تب سورج است ہوکر سانیکال کا سمی ہوا اور سب سبھا والے آپسمین نمشکار کرکے اشنان کرنے کو گئے جب رات گذر گئی تب سورج نکلتے ہی سب آکر اپنے اپنے استھان پر بیٹھے۔

تیسوان سرگ سوپن پرش ستتا برنن

بشِشٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جو پُرش ابودھ ہین ارتھات پرم پد کو نہین پہونچے ہین اُنکو جگت بجر سار کی طرح درڑھ ہی۔ جیسے ابودھ بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی تیسے ہی اگیانی کو است رُوپ جگت ست ہوکر بھاستا ہی اور جیسے مرُاستھل مین ہرن کو است رُوپ جل آبھاس ست ہوکر بھاستا ہی۔ سپنے مین کریا ارتھ بھرم کرکے بھاستی ہی جبکو سُبرن بُدھ نہین ہوتی اُسکو بھوکھن بُدھ ست بھاستی ہی اور جیسے نیترسکے دوش سے آکاش مین موتیون کی مالا بھاستی ہین تیسے اسمیک درشی کو است رُوپ جگت ست بھاستا ہی۔ ہے رامجی یہ جگت بہت دنون تک کا سپنا ہی اہسم بھاؤ کے درڑھ ہونے سے جاگرت رُوپ ہوکر بھاستا ہی اور واستو مین کچھ اُپجا نہین پرم چدآکاش سربدا شانت اور اچیت چنماتر روپ سرپ شکتِ سرب آتما ہی ہی۔ جہان جیسا اسپند پھرتا ہی ویسا ہی جگت ہوکر بھاستا ہی۔ جیسے سوپن سرشٹ بھاستی ہی وہ سوپن بھرم چدآکاش مین استھت ہی اِس چدآکاش مین ایک سوپن پُرپھرتا ہی اور وہی دیکھنے والا ہوکر جگت کو دیکھتا ہی وہ دیکھنے والا اور جگت دونون چیتن سمبت مین ابھاس رُوپ ہین تیسے ہی یہ جگت بھی ابھاس روپ ہی۔ ہے رامجی پیدائش کی ابتدا جو شدھ آتم ستا تھی اُسمین آدسمبیدن اسپند ہوا ہی وہ برہما جی ہین اور اُنھین کے سنکلپ مین یہ سب جگت ہی یہ سب جگت سپنے کی طرح ہی اِس سپنے کو تمنے سچا سمجھ رکھا ہی جیسے تم ہو تیسے ہی اور بھی ہین۔ جیسے سپنے مین سپنا دیکھنے والے کو اور سپنا ہوا اور جیسے سپنے کا نگر واستو مین ست نہین ہوتا تیسے ہی یہ جگت بھی درشٹ آتا ہی بھرم ماتر ہی۔ جیسے سپنے مین است ہی ست ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی یہ مین اور تو آدک بھاستے ہین اور جیسے سپنے مین سب کرم ہوتے ہین تیسے ہی یہ بھی جانو۔ اتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ سپنے سے جب منکھیہ جاگتا ہی تب سپنے کی چیزین اسکو است روپ ہوکر بھاستی ہین پر یہ تو جیون کی تیون رہتی ہین اور جب دیکھیے تب سب چیزین ویسی ہین پھر آپ جاگرت اور سوپن کو کیسے برابر کہتے ہین۔ بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسا سوپن ہی ویسا ہی جاگرت اور سوپن اور جاگرت مین کچھ بھید نہین۔ سوپن کو بھی است تب جانتا ہی جب جاگتا ہی جب تک جاگتا نہین تب تک است نہین جانتا تیسے ہی منکھیہ بھی جب تک آتم پد مین نہین جاگتا تب تک اُس کو است نہین بھاستا اور جب آتم پد مین جاگتا ہی تب یہ جگت بھی است روپ بھاستا ہی۔ ہے رامجی یہ جگت است روپ ہی اور بھرم سے ست کیطرح بھاستا ہی جیسے سپنے کی استری است روپ ہوتی ہی اور اُسکو پُرش ست رُوپ جانتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی است روپ ہی پرنت ست ہوکر دکھائی دیتا ہی۔ کیول آبھاس رُوپ جگت ہی اور آتم ستا سب کہین سدا اودیت رُوپ ہی جہان جیسا خیال کرتا ہی وہان ویسا ہی ہوکر دیکھ پڑتا ہی۔ جیسے ڈبے مین بہت سے رتن ہوتے ہین اُن مین سے جس کو چاہتا ہی اُسکو

لیتا ہی تیسے ہی سرب گت چداکاش ہی جہان جیسا خیال کرتا ہی وہان ویسا ہی ہوکر بھاستا ہی - ہے راجی اب پہلی کتھا سنو - کہ جب دیبی جی نے بدورتھ پر امرت کے سمان گیان بچنون کی برکھا کی تب اسکے ہردے مین ببیک روپ سندر انکر پیدا ہوا تب سرسوتی نے کہا کہ ہے راجن جو کچھ مجھکو تمسے کہنا تھا وہ مین کہ چکی - اب تم رن سنگرام مین مروگے یہ مین جانتی ہون - اب مین جاتی ہون لیلا آدکو دکھانے کے لیے مین آئی تھی سو سب دکھا چکی - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب اس طرح مدھر بانی سے سرسوتی نے کہا تب بدھمان راجہ بدورتھ بولا کہ ہے دیبی بڑون کا درشن نشپھل نہین ہوتا وہ تو مہا پھل کا دینے والا ہی - ہے دیبی جو کوئی میرے پاس کچھ کامنا لیکر آتا ہی اسکو مین نراس کرکے نہین جانے دیتا اسکی کامنا سب پوری کردیتا ہون تم تو ساکشات ایشری ہو اسلیے مجھکو یہ بردان دو کہ دیہہ کو تیاگ کرکے مین لوکانتر مین راجا پدم کی نعش مین سماجاؤن اور میرے منتری اور لیلا بھی میرے ساتھ ہون - ہے دیبی جو بھگت شرن مین آتا ہی اسکو بڑے لوگ تیاگ نہین کرتے بلکہ اسکے سب کام پورے کردیتے ہین - سرسوتی جی نے کہا کہ ہے راجن ایسا ہی ہوگا - تو پدم راجا کے شریر مین سماجائیگا اور بودھ دگیان ہست بے کھٹکے راج کریگا - ہماری آرادھنا کسی کو برتھا نہین ہوتی - جیسی کامنا کرکے ہمکو سیوتا ہی تیسا ہی پھل پاتا ہی -

اکتیسوان سرگ اگن داہ برنن

سرسوتی جی نے کہا کہ ہے راجن اب تم رن مین مرکر پہلے کے راجا پدم کے شریر مین جاؤگے اور وہان تمھاری استری اور منتری بھی تمکو ملین گے - ہے راجن تم ایسے چلے جاؤگے جیسے ہوا چلی جاتی ہی - جیسے گھوڑا اور گدھا - ہرن اور اونٹ ہاتھی کا سنگ نہین کرتے تیسے ہی تمھارا ہمارا کیا سنگ ہی اس سے اب مین جاتی ہون - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب اسطرح دیبی جی نے کہا تب ایک پرش نے آکر کہا کہ ہے راجن جیسے پرلے کال مین سندراچل پربت اور استاچل پربت آدک سب پہاڑ ہوا سے اڑتے ہین تیسے ہی دشمن لوگ چلے آتے ہین اور چکر گدا آدک ہتھیار ونکی برکھا کرتے ہین - جیسے مہاپرلے مین سب استھان پانی سے بھر جاتے ہین تیسے ہی فوج سے سب استھان بھر گئے ہین اور انھون نے آگ بھی لگادی ہی اس سے استھان جلنے لگے ہین وہ گرجتے ہین اور ندی کی دھارا کی طرح بان چلے آتے ہین آگ ایسی لگی ہی کہ جیسے مہاپرلے مین بڑوا اگن سمدر کو سکھاتے لیتی ہی - تب دونون دیبیان اور راجا اور منتری اوپچے پر چڑھ کر جھروکھون مین بیٹھکر کیا دیکھنے لگے کہ جیسے پرلے کال مین میگھ چلے آتے ہین تیسے ہی فوج چلی آتی ہی اور جیسے پرلے کی اگن سے سب دشا بھر جاتی ہین تیسے ہی آگ کی لپیٹ سے سب دشا بھر گئی ہین اور اس سے ایسی چنگاریان اڑتی ہین کہ مانو ستارے گرتے ہین اور انگارون کی برکھا ہوتی ہی اس سے جیو جلتے ہین سندر سندر استریان جو طرح طرح کے گہنے پہنے ہوئے تھین وہ پھوس کی آگ مین جلی جاتی ہین اور پرشون کی دیہہ اور کپڑے بھی جلے جاتے ہین سب ہاے ہاے کرتے ہین اور جلتے جلتے بھائیون اور پترون اور استریونکو ڈھونڈھتے ہین - ہے راجی یہ اچرج دیکھو کہ ایسے اسنیہہ سے جیو باندھے ہوتے ہین کہ مرتے مرتے بھی اسنیہہ کو نہین چھوڑ سکتے پرنت سیدنا کے لوگ دوسرے لوگون کو مار کر استریون کو لیجاتے تھے - ہے راجی اس سمے رن بھوم مین چارون طرف شبد ہوا گیا -

کوئی کہتا تھا کہ ہاے پتا کوئی کہتا تھا ہاے ماتا ہاے بھائی ہاے پُتر ہاے استری - گھوڑے بیل اونٹ گئو آدک
پشُ ایک مین مل گئے اور اگن کی لپیٹ بڑھتی جاتی تھی اور بڑا اُپدرو ہو رہا تھا - جیسے مہاپرلی کی اگن ہوتی ہے
تیسے ہی سب استھان اگن سے پورن ہو گئے اور اُن مین بہت سے جیو اور استھان جلنے لگے -

بتیسوان سرگ اگن داہ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی اِس پرکار راجا اُس نگر کو دیکھ رہا تھا کہ اتنے مین لیلا اپنی سہیلیونکو ساتھ لیے
ہوئے اپنے دوسرے استھان سے جہان راجا بدورتھ تھا وہان آئی - اُسکے مہاسُندر بھوکھن کچھ ٹوٹے ہوئے
اور کچھ ڈھیلے ہو گئے تھے - ایک سہیلی نے کہا کہ ہے راجن تمہارے انتہ پُر مین جو استریان تھین اُنکو دشمن لوگ
لے گئے پر اس لیلا رانی کو ہم بڑے جتن سے چُرا کر لے آئی ہین اور اور لوگون کو اُن دشمنون نے بہت ستایا
ہے تمہارے دروازے پر جو فوج بیٹھی ہے اُس کو بھی وے مارے ڈالتے ہین اور سب نگر کو جلا کر لوٹ لیا ہے -
ہے راجی جب اسطرح سہیلی نے راجا سے کہا تب راجا نے سرسوتی جی سے کہا کہ ہے دیبی جی یہ لیلا تمہاری
شرن مین آئی ہے اور تمہارے چرن کمل کی بھونری ہے اِسکی رچھا کرو اور مین جُدھ کرنے کو جاتا ہون - جب اِس
طرح کہکر راجا گرودھ کرکے مست ہاتھی کیطرح رَن کی اُور چلا تب دیبی جی کے ساتھ جو پہلی لیلا تھی اُس نے کیا
دیکھا کہ اُس لیلا کی صورت اپنی ہی صورت کی طرح سُندر ہے جیسے آرسی مین پرتمبب (عکس) ہوتا ہے تیسے
ہی دیکھ کر کہنے لگی کہ ہے دیبی جی اس مین مین کیونکر سما گئی - جب مین پہلے آئی تھی تب تو مجھکو منتری اور سیوک اور
بہت سے نگر کے لوگ دیکھ پڑتے تھے اور وہ سندیہہ مین نے تمسے مٹایا تھا پھر اب مین اس طرح کیونکر ہو گئی یہ جگت
روپ درپن کیسا ہے کہ جس کے بھیتر باہر پرتمبب ہوتا ہے - یہ منتری اور سیوک اور میرا یہ سوروپ کیا ہے اور جگت بھاؤ
ہو کر کیونکر بھاستا ہے میرا یہ سندیہہ مٹا دیجیے - دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا جیسے چت سمبت مین اسپند پھرتا ہے
تیسے ہی ترنت سدھ ہوتا ہے - جس ارتھ کو چنتن کرنے والا چت سمبت شریر کو تیاگ کرتا ہے اُسی ارتھ کو پاتا
ہے اور اُسی چھن مین دیش کال اور پدارتھ کا بڑھنا ہوتا ہے - جیسے سوپن مین سرشٹ پھر آتی ہے تیسے ہی پرلوک
سرشٹ بھی بھاس آتی ہے ہے لیلا جب تیرا پت مرنے لگا تھا تب اُسکا اَسنیہہ تجھ مین اور منتریون مین بہت
تھا اِس سے وہی روپ ست ہو کر اپنی باسنا کے انسار اُسکو بھاسا ہے - جیسے سنکلپ پُر اور سپنے کی سینا
بھاستی ہے تیسے ہی یہ دیش کال اور پدارتھ بھاسے ہین - ہے لیلا جو کوئی اسّت پدارتھ ست روپ ہو کر
بھاستے ہین وہ اگیان کے سمے ہی بھاستے ہین گیان کے سمے سب برابر ہو جاتے ہین کم زیادہ کوئی نہین رہتا
جاگرت مین سپنا متھیا بھاستا ہے اور سپنے مین جاگرت کا ابھاؤ ہو جاتا ہے - جاگرت کا شریر مرنے مین
ناش ہو جاتا ہے اور مرنا جنم مین است ہو جاتا ہے اور مرنے مین جنم است ہو جاتا ہے - ہے لیلا جب اِس طرح
اُنکو بچار کر دیکھیے تو سب اوستھا بھرم ماتر ہے اصل مین کوئی ست نہین ہے - لیلا پیدائش کے شروع سے
مہاپرلی تک کچھ نہین ہوا سدا جیون کی تیون برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہے جگت کلپنا آبھاس ماتر ہے
اور اگیان سے بھاستا ہے - جیسے آکاش مین ترور بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھرم سے بھاستا ہے

اور در حقیقت کچھ بھی نہین ہی - جیسے سمندر مین لہر پیدا ہو کر ملجاتی ہی تیسے ہی آتما مین جگت پیدا ہو کر پھر اُسی
مین ملجاتا ہی اس سے مین اور تو کا بھاؤ بھرم ماتر ہی - ہے لیلا یہ جگت مرگ ترشنا کے جل کیطرح ہی اس پر
بھروسا کرنا اگیانتا ہی اور بھرم بھی کچھ نہین - جیسے گھن تم مین جچھ بھاستا ہی پرنت وہ جچھ کوئی لبست نہین ہی
برہم ستا جیون کی تیون ہی تیسے ہی بھرم بھی کچھ لبست نہین - جنم مرت اور موہ سب آست روپ ہین - مین
تو آدک جتنے شبد ہین اُنکا جہا پر لی مین ابھاؤ ہو جاتا ہی اسکے پیچھے جو شُدھ شانت روپ ہی اب بھی وہی جان
کہ برہم ستا جیون کی تیون ہی - ہے لیلا یہ جو پرتھوی آدک جگت بھاستا ہی سو بھی سمبت روپ ہی کیونکہ
جب چیت سمبت اسپند روپ ہوتا ہی تب جگت ہو کر بھاستا ہی اور اسی کارن سمبت روپ ہی - ہے لیلا
جیو روپ سمندر مین جگت روپ ترنگ اُپجتے ہین اور لین بھی ہوتے ہین پر واستو مین جل روپ ہین اور
کچھ نہین - جیسے آگ مین گرمی ہوتی ہی تیسے ہی جیو مین سرگ (پیدایش) ہی جو گیانوان ہی اُسکو سر با تما بھاستا
ہی اور اگیانی الگ الگ جانتا ہی - ہے لیلا جیسے سورج کی دُھوپ مین ترسرینُ (ذرّہ) دیکھہ پڑتے ہین اور
پون مین اسپند ہوتا ہی اور اُسمین سُگندھ ہوتی ہی سو سب نراکار ہین تیسے ہی جگت بھی آتما مین نراکار
(بلا صورت) ہی - بھاو ابھاو ستو کشم استھول چرا چر آدک سب برہم کے انگ ہین - ہے لیلا یہ
جگت جو ساکار روپ (جسم والا) بھاستا ہی سو آتما سے الگ نہین جیسے برچھ کے پتے پھل برچھ کے
انگ برچھ کے روپ ہی ہو کر بھاستے ہین تیسے ہی برہم ستا ہی جگت کا روپ ہو کر بھاستی ہی اور کچھ نہین -
چیتن سمبت مین جیسا اسپند پھرتا ہی تیسا ہی ہو کر بھاستا ہی پر وہ آکاش روپ سمبت جیون کی تیون ہی اُس
مین اور کلپنا بھرم ماتر ہی - ہے لیلا یہ جو جگت بھاستا ہی وہ نہ ست ہی نہ است ہی جیسے رسی مین سانپ بھرم سے
بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی - جسکو اسمیک گیان ہوتا ہی اُسکو رسی مین سانپ بھاستا ہی تو وہ است
اور جس کو سمیک گیان ہوتا ہی اُس کو سانپ ست نہین - ایسے ہی اگیان سے جگت است نہین بھاستا
اور آتم گیان ہوئے ست نہین بھاستا کیونکہ کچھ بست نہین ہی - ہے لیلا جیسے جس کے انتہ کرن
مین اسپند پھرتا ہی اُسکا وہ انبھو کرتا ہی - جب یہ جیو مرتا ہی تب اسکو ایک چھن مین جگت پھر آتا ہی -
کسی کو اپورب روپ بھہ آتا ہی کسیکو پورب روپ پھر آتا ہی اور کسی کو پورب اپورب ملا ہوا
پھر آتا ہی اِسی کارن تیرے پت کو بھی وہی منتری اور استری اور سبھا والے باسنا کے انسار
پھر آئے ہین کیونکہ آتما سب روپ ہی جیسا جیسا اسمین اسپند بہت پھرتا ہی تیسا تیسا ہو کر بھاستا ہی
ہے لیلا جیسے اپنے منوراج مین جو برتھ اُدی ہوتی ہی وہ ست روپ ہو کر بھاستی ہی تیسے ہی یہ لیلا
جو تیرے سامنے بیٹھی ہی سو یہی ہوئی ہی اور تیرے پت کی جو تجھ مین بہت باسنا تھی اس سے اُسکو تیرا پرتمبب
روپ ہو کر یہ لیلا پراپت ہوئی اور تیرا ہی سا اسکو شیل آچار کل بھیس پرتمبت یعنے سایہ افگن ہوا ہی ہے لیلا
سرب گت سمبت آکاش ہی جیسا جیسا اسمین پھرنا ہوتا ہی تیسا ہی تیسا جڈ روپ درپن مین پرتمبب بھاستا ہی
اس سب جگت کا چیتن درپن مین پرتمبب ہوتا ہی واستو مین تو مین جگت آکاش بھون پرتھوی راجا آدک
سب آتم روپ ہین آتما ہی جگت ہو کر بھاستا ہی جیسے جل سے جیا الگ نہین ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت

برہم سوروپ ہی۔

تینتیسوان سرگ ست کام سنکلپ برنن

دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا تیرا پت راجا بدورتھ رن مین سنگرام کرکے شریر کو تیاگ کریگا اور اُسی انتہ پُر مین پراپت ہوکر راج کریگا اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب اِسطرح دیبی جی نے کہا تب بدورتھ کے پردانی لیلا نے ہاتھ جوڑکر دیبی جی کو پرنام کیا اور کہا کہ ہے دیبی بھگوتی مین نے گنپت روپ کا نِت پوجن کیا اور اُس نے سپنے مین مجھکو درشن دیا جیسے وہ ایشوری تھی تیسے تم بھی مجھکو دیکھ پڑتی ہو اس سے مجھپر کرپا کرکے من بانچھت پھل دو۔ تب دیبی اپنے بھگت پر پرسن ہوکر بولی کہ ہے لیلا تو نے آئینہ ہوکر (یعنے دوسرے کو نہ جانکر) میری بھگت کی ہی اور اُس سے تیرا شریر بھی پُرانا ہوگیا ہی اب مین تجھ پر پرسن ہون جو کچھ بردان چاہتی ہو مانگ لیلا بولی کہ ہے بھگوتی جب میرا پت رن مین شریر کو تیاگے تو مین اسی شریر سے اُسکی استری ہون۔ دیبی بولی کہ تو نے بھاؤنا سہِت اچھی طرح سے پُن آدک کرکے ترگیعن میری سیوا کی ہی اِس سے ایسا ہی ہوگا۔ تب پہلی لیلا نے کہا کہ ہے دیبی تم سَت سَنکلپ ست کام برہم سوروپ ہو مجھکو اسی شریر سے بدورتھ کے گھر مین بششٹھ براہمن کی سرشٹ مین تم کیون نہ لے گئین۔ دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا مین کسی کا کچھ نہین کرتی سب جیوُون کی دیہہ سنکلپ ماتر ہی اور مین گُپت رُوپ ہون ایک ایک جیو کے بھیتر چیتن ماتر دیوتا ہوکر رہتی ہون جو جو جیو جیسی جیسی بھاونا کرتا ہی تیسی ہی تیسی اُسکو سدھتا ہوتی ہی۔ ہے لیلا جب تو نے میری ارادھنا کی تھی تب تو نے یہ بردان مانگا کہ میرے پت کا جیو اِسی اکاش منڈپ مین رہی اور مجھکو گیان بھی پراپت ہو اُسی کے انسار مین نے تجھکو گیان کا اُپدیش دیا اور تجھکو گیان پراپت ہوا۔ اِسی نمت تو نے پوجن کیا تھا اِس سے تجھکو یہ پراپت ہوا کہ دیہہ سہت اپنے پت کے ساتھ جائیگی۔ جیسا جیسا چِت سمبت مین اسپند درڑھ ہوتا ہی تیسی ہی سِدھتا ہوتی ہی۔ ہے لیلا جو تپ کرتے ہین اُنکی درِڑھتا سے چِدا تما ہی دیوتا روپ ہوکر پھل کو دیتے ہین جیسا جیسا سنکلپ درڑھ کسی کو ہوتا ہی اُسکو ویسا ہی پھل چِت سمبت سے ملتا ہی آتما سرب گت اور سب کے انتہ کرن مین اِستھت ہی جیسا اُسمین چیتنے کا جتن ہوتا ہی ویسا ہی اُسکو شبھ اشبھ بھاؤ پراپت ہوتا ہی۔

چونتیسوان سرگ بدورتھ مرن برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون راجا بدورتھ جب دیبی جی سے کہکر سنگرام مین گیا تو اُسنے وہان جاکر کیا کیا بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب راجا گھر سے نکلا تو ستارون مین چندرما کی طرح سب سینا مین شوبھائمان ہوا اور رتھ پر چڑھکر سبھا سہت سنگرام مین آیا وہ رتھ موتی اور من سے جڑا ہوا تھا اور اُسمین آٹھ گھوڑے لگے تھے جو ہوا سے بھی زیادہ تیز چلتے تھے اور اُسمین پانچ دھوجا تھین۔ اُس رتھ پر سوار ہوکر راجا اسطرح سنگرام مین آیا جیسے سُمیر پربت پرون سے اُڑتا ہوا سمدر جاوے۔ تب جیسے پرلے کال مین سمدر اکٹھے ہوجاتے ہین تیسے ہی دونون

سینا اکٹھے ہوگئین اور بڑا جُدھ ہونے لگا اور بادل کیطرح پہلوان لوگ گرجنے لگے - جیسے میگھ سے بوندین برستی
ہین اور آگ سے چنگاریان نکلتی ہین تیسے ہتھیار برسنے لگے - جیسے پرلی کال کی بڑوانل اگن ہوتی ہی تیسے ہی
ہتھیارون سے اگ نکلتی تھی اور اُن ہتھیارون سے بہت جیو مرتے تھے - جب اسطرح بڑا جُدھ ہوا تب راجا
بدورتھ کی سینا کچھ نربل ہوگئی - آکاش مین جو دونون لیلا تھین اور دیبی جی کی دتیہ درشٹ سے دیکھتی تھین اُنھون
نے کہا کہ ہے دیبی تمتو سب طرح کی شکست رکھتی ہو اور ہمارے اوپر تمھاری دیا بھی ہی پھر ہمارے پت کی جی یعنے
فتح کیون نہین ہوتی اسکا کارن کہو دیبی بولی کہ ہے لیلا راجا بدورتھ کے دشمن سدھ راجا نے جی کے واسطے
بہت دنون تک میری پوجا کی ہی اور تمھارے پت نے جی کے نمت میری پوجا نہین کی موکش کے نمت کی ہی
اس سے جیت سدھ راجا کی ہوگی اور تیرے پت کو مکت ملیگی - ہے لیلا جس نمت کوئی ہماری پوجا کرتا ہی
اُس کو ہم وہی پھل دیتی ہین اس سے راجا سدھ بدورتھ کو جیت کر راج کرے گا - بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے
رام جی پھر سینا کو سب دیکھنے لگین اور دونون راجاؤن کا آپسمین بڑا جُدھ ہونے لگا دونون راجاؤن نے
ایسے بان چلائے مانو دونون بشن ہوکر کھڑے ہین - بدورتھ نے ایک بان چلایا اُسکے ہزار بان ہوگئے اور
اُسکے آگے جاکر لاکھ ہوگئے اور آپس مین جُدھ کرتے کرتے ٹکڑے ٹکڑے ہوکر گر پڑے ایسے دورسے بان
چلے جاتے تھے کہ جیسے نربان کیا ہوا دیپک نہین بجھاتا ہی - تب راجا سدھ نے موہ روپی بان چلایا اُسکے
آنے سے بدورتھ کے سوا اور سب سینا لوگ موہت ہوگئے جیسے متوالی کو کچھ سُدھ (یاد - خبر) نہین رہتی
تیسے ہی اُنکو کچھ سُدھ نہ رہی ایک ایک کو دیکھتے ہی رہ گئے تصویر سے کھڑے رہ گئے تب راجا بدورتھ کو بھی موہ ہونے
لگا تب اُس نے پربودھ روپی بان چلایا اُس سے سب کا موہ چھوٹ گیا اور جیسے سورج کے نکلنے سے
سورج مکھی کمل کھل جاتا ہی تیسے ہی سب کے ہردے کھل گئے - تب سدھ راجا نے ناگاستر بان چلایا اُسکے
آنے سے ایسے ناگ نکل آتے جیسے پربت اُڑتے چلے آتے ہین - سب دشا ناگون سے اور اُنکے مکھون
سے بش (زہر) اور آگ کی لپٹ نکلی جس سے بدورتھ کی سینا نے بہت دُکھ پایا - تب راجا بدورتھ نے
گرُڑاستر چلایا اس سے بہت سے گرُڑ (مور - طاؤس) پیدا ہوئے اور جیسے سورج کے نکلنے سے اندھکار کا
ناش ہوجاتا ہی تیسے ہی سب ناگ یعنی سانپ ناش ہوگئے اور ناگون کو ناش کرکے گرُڑ بھی انتردھیان ہوگئے
جیسے - سنکلپ کے تیاگ کرنے سے سنکلپ سرشٹ نہین رہتی ہی تیسے ہی گرُڑ انتردھیان ہوگئے اور جیسے
سپنے سے جاگے ہوئے کو سپنے کا نگر پھر نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی سب گرُڑ بھی نہ دیکھ پڑے - پھر جب کوئی بان
سدھ راجا چلاوے تو بدورتھ اُسکو ناش کردے جیسے سورج اندھکار کو ناش کردیتا ہی - اور اُس نے بڑی
بانون کی برکھا کی کہ جس سے سدھ راجا کو بھی دُکھ ہوا - تب پچھلی لیلا نے جھروکھے سے دیکھ کر کہا کہ ہے دیبی جی
اب میرے پت کی جی ہوتی ہی یہ سُنکر دیبی جی مسکائین پر مکھ سے کچھ نہ کہا اپنے ہردے مین کہا کہ جیو کا چرت بڑا چنچل
ہو ایسے دیکھتے ہی تھے کہ سورج اُدے ہوئے مانو سورج بھی جُدھ دیکھنے کو آتے ہین - تب تو راجا سدھ نے
اندھکار بان چلایا جس سے سب دشا مین اندھیالا ہوگیا کسی کو کچھ نہ سوجھ پڑتا تھا جیسے کاجل کی ڈھیری اکٹھی
ہوئی ہی تب بدورتھ نے سورج کا ایسا پرکاش کرنے والا بان چلایا جس سے سب اندھکار ہٹ گیا -

جیسے شرد رُت مین سب گھٹا جاتی رہتی ہی کیول شدھ اکاش ہی رہتا ہی اور جیسے آتم گیان سے گیانی کے بوبھ آدک
نہین رہتے اور جیسے بوبھ کا جل کے مٹ جانے سے گیانوان کی بُدھ نرمل ہو جاتی ہی تیسے ہی پرکاش سے سب اندھکار
مٹ گیا اور سب دِشا نرمل ہو گیئن۔ جیسے اگست مُن سمدر کو پی گئے تھے تیسے ہی پرکاش اندھکار کو پی گیا تب
سدھ راجا نے بیتال روپی بان چلایا جس سے بدورتھ راجا کی سب سینا موہت ہو گئی اور اُسمین سے بڑے
بھیانک رُوپ اور پرچھائین کے سمان مورت دھارن کیے ایسے کالے کالے بیتال دیکھ پڑنے لگے
جو پکڑنے مین نہ آوین اور جیو کے بھیتر سما جاوین اور جنکے رہنے کی جگہ خالی مکان اور کیچڑ اور پربت تھے ہتھیار
سے نکلکر بدورتھ راجا کی سینا کو دُکھ دینے لگے۔ پشاچ وہ ہوتے ہین جنکی کریا شاستر کے موافق نہین ہوتی
اور جو مر کر بھوت پشاچ اور بیتال ہوتے ہین اور راگ دویش ترشنا اور بھوکھ سے جلتے رہتے ہین اُنکا
کوئی بڑا سردار بدورتھ کے پاس آنے لگا تب بدورتھ نے رودرکا نام استر چلایا اُس سے مہا بھیانک رُوپ
ننگے بھیرو پرگٹ ہوئے جنکے ناخن بال زبان پیٹ اور آونٹھ بڑے بڑے تھے وہ بیتالون کو پکڑ پکڑ کر کھانے
لگے اور کھپّر مین لہو بھر بھر کر پینے لگے اور ناچنے لگے اور سب کو دکھ دینے لگے۔ تب سدھ راجا نے کرودھ
کرکے راچھس روپی استر چلایا جس سے ایک کرودھ راچھس بھیانک رُوپ کالے کالے پاتال اور سب
دِشاؤن سے نکلے جنکی جیبھ باہر نکلی ہوتی تھی اور ایسا چمتکار کرتے تھے جیسے کالے بادل مین بجلی چمتکار
کرتی ہی۔ دہی جس کو دیکھتے تھے اُسکو اپنے مُکھ مین ڈالکر لیجاتے تھے اور اُن کو دیکھ کر بدورتھ کی
سینا بہت ڈر گئی کیونکہ جس کے سامنے دے ہنسکر دیکھین وہ ڈر سے مر جاوے۔ تب راجا بدورتھ نے
اپنی سینا کو دُکھی دیکھ کرشن استر چلایا جس سے سب راچھس ناش ہو گئے۔ پھر راجا سدھ نے اگن نام استر
چلایا جس سے سب دِشاؤن مین آگ ہی آگ پھیل گئی اور لوگ جلنے لگے۔ تب راجا بدورتھ نے برُن
روپی بان چلایا جس سے جیسے سنتون کے ست سنگ سے اگیانی کی تینون تاپ مِٹ جاتی ہین تیسے ہی
اگن کی تاپ مِٹ گئی جل سے سب استھان بھر گئے اور سدھ راجا کی بہت سی سینا جل مین بہہ گئی۔ تب
سدھ راجا نے شوکھن بان چلایا جس سے سب پانی سوکھ گیا پر کہین کہین کیچڑ رہ گئی اس سے اُس نے پھر
تجونئی بان چلایا جس سے کیچڑ بھی سوکھ گئی اور بدورتھ کی سینا مارے گرمی کے ایسی تپنے لگی جیسے مورکھ
کا ہردے کرودھ سے جلتا ہی۔ تب بدورتھ نے میگھ نام بان چلایا جس سے میگھ برسنے لگے اور ٹھنڈھی
نرم نرم ہوا چلنے لگی جیسے آتما کی طرف آنے سے جیو کا کلیش مِٹ جاتا ہی تیسے ہی بدورتھ کی سینا شیتل ہو گئی
پھر سدھ نے بایو روپی بان چلایا جس سے سوکھے پتے کی طرح بدورتھ پھرنے لگا تب بدورتھ نے پہاڑ روپی
بان چلایا جس سے پہاڑ برسنے لگے اور ہوا کے آنے کا راستہ رُک گیا اور ہوا کے ہٹ جانے سے سب پدارتھ ٹھہر گئے
جیسے سمیدن سے رہت چِت شانت ہوتا ہی تیسے ہی سب شانت ہو گئے جب پہاڑ اُڑ اُڑ کر سدھ کی سینا پر گرے تب
سدھ نے بجر روپ استر چلایا جس سے پہاڑ نشٹ ہو گئے۔ جب اسطرح بجر برسے تب بدورتھ نے برہم بان چلایا جس سے
بجر نشٹ ہو گئے اور برہم بان انتردھیان ہو گیا۔ ہے رام جی اسطرح آپسمین اُنکا جدھ ہوتا تھا کہ جو بان سدھ چلاوے
اُسکو بدورتھ کاٹ ڈالے اور جو بدورتھ چلاوے اُسکو سدھ کاٹ ڈالے۔ آخر کو بدورتھ راجا نے ایک ایسا

استر چلایا کہ راجا سِدّھ کا رتھ ٹکڑے ہو گیا اور گھوڑے بھی سب چوپٹ کر ڈالے تب سِدّھ راجا نے رتھ سے استر کر ایسا استر چلایا کہ بدورتھ کا رتھ اور گھوڑے نشٹ ہو گئے تب دونوں راجا ڈھال اور تلوار لیکر جُدّھ کرنے لگے پھر دونوں کے رتھ وان دوسرا رتھ لے آئے اسپر دونوں سوار ہو کر جُدّھ کرنے لگے۔ راجا بدورتھ نے راجا سدّھ کے اوپر ایک برچھی چلائی جو اُسکے ہردے مین لگی اور لہو بہنے لگا۔ تب اُسکو دیکھ کر لیلا نے کہا کہ ہے دیبی جی اب میرے پت کی جَے ہوئی ہی۔ ہے راجی اس طرح لیلا کہتی ہی تھی کہ راجا سِدّھ نے بھی ایک برچھی چلائی سو بدورتھ کے ہردے مین لگی اور اُسکو دیکھ کر بدورتھ کی رانی لیلا دُکھی ہو کر کہنے لگی کہ ہے دیبی میرا پت مرتا ہی سِدّھ ڈُشٹ نے بڑا دُکھ دیا۔ ہے راجی پھر راجا سِدّھ نے ایک ایسی تلوار چلائی کہ جس سے راجا بدورتھ کے پانون کٹ گئے اور گھوڑے بھی کٹ گئے پرنت راجا بدورتھ تو بھی جُدّھ کرتا رہا۔ پھر راجا سدّھ نے راجا بدورتھ کے سر پر تلوار ماری تب وہ مورچھا کھا کر گر پڑا ایسا حال دیکھ کر اُسکے رتھوان رتھ کو گھر پے آنے لگے تب سِدّھ اُس کے پیچھے دوڑا کہ سر اُسکا مین لے آؤن پرنت پکڑ نہ سکا۔ جیسے آگ مین پتنگ گھس نہین سکتا تیسے ہی دیبی جی کے پربھاؤ سے وہ راجا بدورتھ کو نہ پکڑ سکا لاچار ہو کر رہ گیا۔

پینتیسوان سرگ مرت مورچھا انتر یہ تما برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی تب رتھوان راجا بدورتھ کو گھر مین لے آیا تو استریان منتری بھائی بندھ اور کُٹمبی لوگ رونے لگے اور بڑے شبد ہونے لگے۔ راجا سِدّھ کی سینا لوٹنے لگی اور ہاتھی گھوڑے رتھ بے مالک کے پھرنے لگے۔ پھر ڈھنڈھورا پھیر اگیا کہ راجا سِدّھ کی جَے ہوئی ہی تب سب طرف سے شانت ہوئی راجا سِدّھ کے اوپر چھتر ہونے لگا اور سب پرتھوی بھر کا راجا وہی ہوا۔ جیسے چھیر سمندر سے نکلکر مندراچل پربت شانت ہوا تھا تیسے ہی سب لوگ شانت ہو گئے۔ ہے رام جی جب راجا بدورتھ گھر مین آیا تب اُس کی اور دوسری لیلا کو دیکھ کر پربُدّھ لیلا کہنے لگی کہ ہے دیبی یہ لیلا اس شریر سے وہان کیونکر جا کر پہونچیگی یہ تو پت کو ایسا دیکھ کر مُردہ کے برابر ہو گئی ہی اور راجا بھی مرنے کے نکٹ پڑا ہی کیول کچھ سوانس (انفاس) آتے جاتے ہین۔ دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا یہ جتنا کچھ چمتکار تو دیکھتی ہی کہ جُدّھ ہوا اور طرح طرح کا جگت ہی سب بھرم ماتر ہی اور یتر اپت جو راجا پدم تھا اُسکا ہردے جو منڈپ آکاش مین تھا وہان ہی یہ سب جگت استھت ہی۔ پدم کا منڈپاکاش بششٹھ براہمن کے منڈپ اکاش مین استھت ہی اور بششٹھ براہمن کا منڈپ اکاش چداکاش آشرے استھت ہی۔ ہے لیلا یہ سب جگت بششٹھ براہمن کے منڈپ اکاش کی پُرشٹک مین استھت ہی سو آکاش مین ہی آکاش استھت ہی۔ کنچن ہی اِس سے سب جگت پھرتا ہی پروا ستو مین کنچن بھی کچھ بست نہین آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی اُس آتم ستا مین تو آدجگت بھرم سے بھاستا ہی کچھ اُپجا نہین ہے لیلا اُس بششٹھ براہمن کے منڈپ اکاش مین طرح طرح کے استھان ہین اور اُن مین پرانی آتے جاتے طرح طرح کے کام کرتے ہوئے بھاستے ہین جیسے سُوپن سرشٹ مین طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین سو سب اسّت رُوپ ہین تیسے ہی یہ جگت بھی است ہی۔ ہے لیلا نہ یہ جگت ہی اور نہ دیکھنے والا ہی سب بھرم روپ ہی درشٹا

درشٹن درشیہ ترپٹی پدارتھون مین ہی جو درشیہ نہین تو درشٹا کیسے ہو سب است روپ ہی انسے رہت جو پرم پد ہی
وہ اُدی است سے رہت نت آج شُدّ شہ ابناشی اور ادویت روپ اپنے آپ مین استھت ہی جب اسکو جانتا ہی
تب درشیہ بھرم نشٹ ہو جاتا ہی۔ ہے لیلا درشیہ (یعنی جگت) بھرم سے بھاستا ہی نہ کچھ اُپجا ہی نہ اُپجے گا جتنے
سُمیر آدک پربت اور پرتھوی آدک تتو بھاستے ہین وی سب آکاش رُوپ ہین۔ جیسے سوپن سرشٹ پرم تچھ
بھاستی ہی اور واستو مین کچھ نہین تیسے ہی اِس جگت کو بھی جانو۔ ہے لیلا جیو جیو پیچھے اپنی اپنی سرشٹ ہی پرنت
اسمین سار کچھ نہین جیسے کیلے کے کھمبھ مین سار کچھ نہین نکلتا تیسے ہی اس سرشٹ مین بچار کرنے سے سار
کچھ نہین نِکلتا۔ چت سمپیدن کے پھُرنے سے بھاستی ہی۔ ہے لیلا تیرے پت راجا پدم کی جو سرشٹ ہی سو بشسٹھ
براہمن کے منڈپ اکاش مین استھت ہی ارتھات بدورتھ کا جگت پدم کے ہردی مین استھت ہی وہان تیرا
شریر پڑا ہی اور راجا پدم کی بھی نعش پڑی ہی۔ ہے لیلا تیرے پت راجا پدم کی سرشٹ ہمکو پراویش ماتر ہی اُس
پراویش ماتر مین انگوٹھے برابر ہردی کمل ہی اس مین تیرے پت کا جیو آکاش ہی اور اُسی مین یہ جگت پھرتا
ہی سو پرویش ماتر بھی ہی اور دور سے بھی دور کروڑون جوجنون تک ہی۔ راستہ مین بجر سار کی طرح تتون کا
آبرن ہی اس کو نانگھ کر تیرے پت کی سرشٹ ہی جہان وہ نعش پڑی ہی اس کے پاس یہ لیلا جا کر پہونچی ہی۔ لیلا
نے پوچھا کہ ہے دیبی جی ایسے راستہ کو نانگھ کر وہ چھن بھر مین کیسے پہونچ گئی اور جس شریر سے جاتا
تھا وہ شریر تو یہان ہی پڑا ہی وہ کس روپ سے وہان گئی اور وہان کے لوگون نے اس کو دیکھ کر
کیسے جانا سو سنچھیپ سے کہو۔ دیبی جی بولین کہ ہے لیلا اِس لیلا کے برتانت کی مہما ایسی ہی جسکے یاد رکھنے
سے جگت بھرم مٹ جاتا ہی اسکو مین سنچھیپ سے کہتی ہون۔ ہے لیلا جو کچھ جگت بھاستا ہی وہ سب بھرم
ماتر ہی یہ بھرم رُوپ جگت پدم راجا کے ہردی مین پھرتا ہی اسمین بدورتھ کا جنم بھی بھرم ماتر ہی لیلا
کا پہونچ جانا بھی بھرم ماتر ہی سنگرام کا ہونا بھی بھرم رُوپ ہی بدورتھ کا مرنا بھی بھرم رُوپ ہی اور
اُس کے بھرم رُوپ جگت مین ہم اور تم بیٹھے ہین۔ ہے لیلا تو بھی اور راجا بھی بھرم رُوپ ہی اور مین مہرباتما
ہون مجھکو یہی سدا انشچے رہتا ہی۔ ہے لیلا جب تیرا پت مرنے لگا تھا تب تجھ سے اس کا اَشنیہہ بہت
تھا اسلیے تو مہا سندر گہنے پہنے ہوئے باسنا کے انسار اُسکو پراپت ہوئی ہے لیلا جب جیو مرتا ہی
تب پہلے اُسکا شریر انت باہک ہوتا ہی پھر باسنا سے آدھ بھوتک ہوتا ہی اُسی کے اُنسار جب تیرا
پت مرا تب پہلے اُس کا انت باہک شریر تھا اُس سے آدھ بھوتک ہو گیا اور جب آدھ بھوتک
ہوا تب پہلے اُس کا جنم بھی ہوا اور مرن بھی ہوا جب تیرا پت مرا تب اُس کو اپنا جنم اور رگل اور لیلا
کا جنم اور ماتا پتا اور لیلا کے ساتھ بواہ ہونا یہ سب بھاس آیا جیسے تو پدم کو بھاس آئی تھی تیسے ہی وہ
سب بدورتھ کو بھاس آتے۔ ہے لیلا برہم سرباتما جیسا جیسا اسمین بہت اسپند ہوتا ہی تیسے ہی سِدھ ہوتا ہی
مین گیان رُوپ چیتن شکت ہون مجھکو جیسی اچھا کر کے لوگ پوجتے ہین تیسا ہی پھل پاتے ہین ہے لیلا جیسی جیسی
اچھا کر کے کوئی ہمکو پوجتا ہی اُس کو ویسی ہی سدھتا پراپت ہوتی ہی۔ لیلا نے مجھ سے بردان مانگا تھا کہ مین
بدھوا (بیوہ) نہ ہوؤن اور اسی شریر سے اپنے پت کے پاس جاؤن اور مین نے کہا تھا کہ ایسا ہی ہوگا

اسلیئے مرنے کی مورچھا کے بعد اُسکو اپنا شریر بھاس آیا اور اپنے شریر سمیت جہان تیرے پت راجا پدم کی نعش پڑی تھی
وہان منڈپ مین ویسے ہی شریر سے اُسکے پاس تو بھی جا پہونچی ہی۔ ہے لیلا اُسکو یہ نشچے رہا کہ مین ویسے ہی شریر سے آئی ہون۔

چھتیسوان سَرگ منڈپا کاشس گمن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جس طرح وہ لیلا راجا پدم کے منڈپ مین جاکر پہونچی ہی وہ سنیئے۔ جب وہ لیلا
مرکر مورچھا مین ہو گئی تب اُس مورچھا کے بعد اُسکو پہلے شریر کیطرح باسنا کے انسار اپنا شریر بھاس آیا
اور اُس نے جانا کہ مین دیبی جی کا بردان پاکر اُسی شریر سے آئی ہون وہ انت باہک شریر سے آکاش مین
پنچھی کیطرح اُڑتی جاتی تھی تب اُسکو اپنے آگے ایک کنیان دیکھ پڑی اُس سے لیلا نے کہا کہ ہے دیبی تو کون
ہی۔ دیبی جی نے کہا کہ مین گنپت دیبی کی پُتری ہون اور تجھکو پہونچانے کے واسطے مین آئی ہون۔ لیلا نے
کہا کہ ہے دیبی جی مجھکو میرے پت کے پاس لے چلو۔ ہے رامجی تب وہ کنیان آگے اور لیلا پیچھے دونون آکاش
مین اُڑین اور بہت دنون تک آکاش مین اُڑتی گئین پہلے میگھون کے استھان ملے پھر بایو کے استھان ملے پھر
سورج کا منڈل اور تارا منڈل ملا۔ پھر اور لوکپالون کے استھان اور برہما اور بشن رُودر کے استھان آئے ان
سب کو نانگھ کر مہا بجرسار کی طرح برہمانڈ کپاٹ آیا اسکو بھی نانگھ گئین جیسے گھڑے مین برف ملا لیے تو اُسکی ٹھنڈھک باہر
پرگٹ ہوتی ہی تیسے ہی وہ برہمانڈ سے باہر نکل گئین اُس برہمانڈ سے دس گنا جل کا تتو آیا اسیطرح وہ اگن بایو اور آکاش
تتو کے آبرن کو بھی نانگھ گئین۔ اُسکے آگے مہا چیتن آکاش آیا اُسکا انت کہین نہین وہ آدِ مدّھ انت سے رہت ہی۔ ہے
رامجی جو کروڑ کلپ تک گروڑ جی اُڑتے جاوین تو بھی اُسکا انت نہ پاوین ایسے پرم آکاش مین وہ گئین اور وہان اُنکو کروڑ
برہمانڈ دیکھ پڑے جیسے بن مین بہت سے برچھون کے پھل ہوتے ہین اور وے آپسمین نہین جانتے تیسے ہی وہ سرشٹ
اپنے کو نہ جانتی تھی پھر ایک برہمانڈ روپی پھل مین دونون گھس گئین جیسے پھل کو مکھ مارگ مین پرویش کرجاتی
ہین اُسمین پھر اُنھون نے برہما بشن رُودر سمیت تینون لوک دیکھے اُنکو بھی وے نانگھ گئین اور اُنکے نیچے اندر
لوکپالون کے استھان نانگھے پھر وے چندرما تارا ابا کو اور میگھ منڈلون کو نانگھ کر اُڑین اور راجا کے نگر اور
اُس منڈپ آکاش مین جہان پدم راجا کی نعش پھولون سے ڈھکی ہوئی پڑی تھی پرویش کر گئین اُسکے بعد
وہ کماری اس طرح انتردھیان ہو گئی جیسے کوئی مایا کی چیز ہو اور وہ انتردھیان ہو جاوے۔ لیلا پدم
کے پاس بیٹھ گئی اور من مین بچار کرنے لگی کہ یہ میرا پت ہی وہان اُس نے سنگرام کیا تھا اب شوربیر
لوگون کی گت کو پہونچا ہی اور اس پرلوک مین آکر سویا ہی اس کے پاس مین بھی دیبی جی کے بردان سے
اپنے شریر سے آ پہونچی ہون میرے برابر اب کوئی نہین ہی اور مین نے بڑا آنند پایا ہی۔ ہے رامجی ایسا بچار
کر ایک چنور پاس پڑا ہوا تھا اُسکو اُٹھا کر اپنے پت کے اوپر ہلانے لگی۔ جیسے چندرما کرنون سمیت شوبھا پاتا ہی
تیسے ہی اُسکے اُٹھلنے سے وہ چنور شوبھا پانے لگا۔ دیبی جی سے لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی یہ راجا تو اب مرتا ہی
اسکے سوانس اب تھوڑے سے رہے ہین جب یہانسے مرکر پدم کے شریر مین جایگا تب راجا کے جاگے ہوئے
منتری اور نوکر چاکر کیسے جانینگے۔ دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا تب منتری اور نوکر چاکر جو ہون گے اُنکو دو بیت

کلنا کچھ نہ بھاسیگی کہ یہ کیا اچرج ہوا ہی اِس برتانت کو تو اور مین اور پہلی لیلا جانے گی اور کوئی نہ جانے گا کیونکہ اِسکے
سنکلپ کو اور کوئی کیونکر جانے۔ لیلا نے پھر پوچھا کہ ہے دیبی پہلی لیلا جو وہان جاکر پہونچی تھی اسکا شریر تو
یہان ہی پڑا رہا تھا اور بھتارا بردان بھی اُس کو تھا تو پھر وہ اِس دیہہ کے ساتھ وہان کیون نہ گئی۔ دیبی
بولی کہ ہے لیلا چھایا بھی کہین دھوپ مین گئی ہی اور سچ اور جھوٹھ بھی کبھی اکٹھے ہوئے ہین یہ آدنیت ہی جیسی
آدنیت ہی تیسے ہی ہوتا ہی اور کسی طرح نہین ہوتا۔ ہے لیلا جو پرچھائین مین بیتال کلپنا مِٹ جاے تو پرچھائین
اور بیتال اکٹھے نہین ہوتے تیسے ہی بھرم رُوپ جگت کا شریر اُس جگت مین نہین جاتا۔ اور دوسرے کے
سنکلپ مین دوسرا اپنے شریر سے نہین جا سکتا کیونکہ وہ شریر ہی اور یہ اور شریر ہی تیسے ہی راجا کے جگت
درپن مین لیلا کے سنکلپ کا شریر نہین گیا۔ میرے بردان سے تب اُس دیہہ سے گئی تھی کہ جب اِسکو مرت مُورچھا
ہوئی تھی تب اُسکو اسکا ساہی شریر بھی بھاس آیا اسکا شریر سنکلپ مین استھت تھا سو اپنا سنکلپ وہ ساتھ
لے گئی۔ اِس سے اپنے اُسی شریر سے وہ گئی تھی اُس نے آپ کو ایسا جانا کہ مین وہی لیلا ہون۔ ہے لیلا آتم ستا
سرباتما روپ ہی جیسی جیسی بھاونا اسمین درڑھ ہوتی ہی ویسا ہی ویسا رُوپ ہو جاتا ہی۔ جسکو یہ نسچے ہوا ہی کہ مین پنچ
بھوتک روپ ہون اُس کو ایسا ہی درڑھ ہوتا ہی کہ مین اُڑ نہین سکتا۔ ہے لیلا یہ لیلا تو اگیان تھی اور اُس کا
آدھبھوتک بھرم نہین مِٹا تھا پرنتُ میرا بردان تھا اِس کارن اُسکو مرت مُورچھا کے بعد بھاس آیا کہ مین
دیبی کے بردان سے چلی جاؤنگی اِس بھاسنا کے درڑھ ہونے سے وہ چلی گئی۔ ہے لیلا یہ جگت بھرم ماتر ہی
جیسے رسّی مین بھرم سے سانپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین بھرم سے جگت بھاستا ہی۔ سب جگت آتما مین
ابھاس رُوپ ہی سب کا ادھشٹھان آتم ستا اپنے اگیان سے دور بھاستا ہی۔ ہے لیلا گیا نوان پُرش سدا شانت
روپ اور آتمانند سے ترپت رہتے ہین پر اگیانی شانت کیسے پاوین جیسا جسکو تپ چڑھا ہوتا ہی ویسا اُسکا
انتہ کرن جلتا ہی اور پیاس بھی بہت لگتی ہی تیسے ہی جسکو اگیان روپی تپ چڑھا ہوا ہی اُسکا انتہ کرن راگ دویش
سے جلتا ہی اور بشیونکی ترشنا روپی پیاس بھی بہت ہوتی ہی۔ جس کا اگیان روپی اندھکار مِٹ گیا ہی
اُسکا انتہ کرن راگ دویش آدک سے نہین جلتا اور اُس کی بشیونکی ترشنا روپی پیاس بھی مِٹ جاتی ہی
یعنی دنیا کے مزون کی ہوس نہین رہتی۔

سینتیسوان سرگ مرت بچار برنن

دیبی بولی کہ ہے لیلا جو پُرش ابرت بید ہی ارتھات جس نے جاننے کے جوگ پد کو نہین جانا وہ بڑا پُن وان بھی ہو تو
بھی وہ انت باہک نہین ہو سکتا۔ انت باہک شریر بھی جھوٹھ ہی کیونکہ سنکلپ روپ ہی اِس سے جتنا جگت تجھکو بھاستا ہی
وہ کچھ اُپجا نہین سدِھ چدا کاش ستا اپنے آپ مین استھت ہی۔ پھر لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی جو یہ سب جگت سنکلپ
ماتر ہی تو بھاو اور ابھاو روپ پدارتھ کیسے ہوتے ہین۔ آگ گرم رُوپ ہی پرتھوی استھر روپ ہی برف ٹھنڈی ہی
آکاش کی ستا ہی۔ کال کی ستا ہی کوئی موٹا ہی کوئی باریک ہی۔ گرہن۔ تیاگ۔ جنم مرن ہوتا ہی اور مرا ہوا پھر پیدا
ہوتا ہی یہ سب ستا کیسے بھاستی ہی۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا جب مہا پرلی ہوتا ہی تب سب پدارتھ مِٹ جاتے ہین

اور کال کی سَتا بھی مِٹ جاتی ہی اُسکے پیچھے اننت چِدآکاش سب کلپناؤن سے رہت اور بُودھ ماتر بیم ہم سَتا
ہی رہتی ہی اُس چیتن ماتر سَتا سے جب چیت سمبت چیتنا ہوتی ہی تب چیتن سمبت مین آپکو تیج وان جانتا ہی-
جیسے سپنے مین کوئی اپنے کو پنچھی روپ اُڑتا ہوا دیکھے تیسے ہی دیکھتا ہی اُس سے استھولتا ہوتی ہی وہی استھولتا
برہمانڈ روپ ہوتی ہی اُس سے تیج اَن اپنے کو برہما جانتا ہی پھر برہما روپ ہوکر جگت کو رچتا ہی- جیسے
جیسے برہما چیتنا جاتا ہی تیسے ہی استھر تا روپ ہوتا جاتا ہی- آد رچنا سے جیسا نشچے کیا ہی کہ یہ ایسے ہو اور اتنے
دنون تک رہی اُس کا نام نیت ہی-

جیسی رچنا پہلے مقرر کی ہی وہ جیون کی تیون ہوتی ہی اُسکے مٹانے کی کسی کی سامرتھ نہین واستو مین آد برہما بھی آکارن
روپ ہی ارتھات کچھ اُپجا نہین تو جگت کا اُپجنا مین کیسے کہون- ہے لیلا کوئی سُوروپ اُپجا نہین پرنت چیتن سمبید بن
کے پھرنے مین جگت اکار ہوکر بھاستا ہی اُس مین جیسے نشچے ہی تیسے ہی استھت ہی آگ گرم ہی ہی اور برف ٹھنڈی
ہی ہی اور پرتھوی استھت روپ ہی ہی جیسے اُپجے ہین تیسے ہی استھت ہین- ہے لیلا جو چیتن ہی اُسپر بھی نیت ہی
کہ وہ اُپدیش کا ادھکاری ہی اور جو جڑ ہی اُسمین وہی سوبھاؤ ہی- جو آد چیت سمبت مین اکاش کا پھرنا ہوا تو آکاش
روپ ہی ہوکر استھت ہوا- جب کال کا اسپند پھرتا ہی تب وہی چیتن سمبت کال روپ ہوکر استھت ہوتا ہی جب
بایو کی چیتنا ہوتی ہی تب وہی سمبت بایو روپ ہوکر استھت ہوتی ہی- اسیطرح اگن جل پرتھوی طرح طرح کے روپ
ہوکر استھت ہوئے ہین- استھول سوکشم روپ ہوکر چیتن سمبت ہی استھت ہو رہا ہی- جیسے سپنے مین چیتن سمبت ہی
پربت اور برچھ روپ ہوکر استھت ہوتا ہی تیسے ہی چیتن سمبت جگت روپ ہوکر استھت ہوا ہی- ہے لیلا
جیسے آد نیت مین پدارتھون کے سنکلپ روپ دھرے ہین تیسے ہی استھت ہین اُسکے ہٹانے کی کسی کو
سامرتھ نہین کیونکہ چیتن کا سبت ابھیاس کیا ہی- جب وہی سمبت اُلٹ کر اور طرح کا اسپند ہو تب اور
ہی طرح کا ہو رہے سکے سوا ے اور نہین ہوتا- ہے لیلا یہ جگت ست نہین- جیسے سنکلپ نگر بھرم سے ہوتا ہی اور
جیسے سُوپن پُرش اور دھیان نگر است روپ ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی است روپ ہی اور اگیان
سے ست کی طرح بھاستا ہی- جیسے سوپن سرشٹ کے آد مین سنماترستا ہوتی ہی اور اُس سنماترستا کا
ابھاس کنچت سوپن سرشٹ کارن ہوتا ہی تیسے ہی یہ جاگرت جگت کے آد سنماترستا ہوتی ہی اور اُس سے
کنچن اکارن روپ یہ جگت ہوتا ہی- ہے لیلا یہ جگت واستو مین کچھ اُپجا نہین است ہی ست کی طرح ہوکر
بھاستا ہی- جیسے سپنے کی اگن سپنے مین است ہی ست کی طرح ہوکر بھاستی ہی تیسے ہی اگیان سے یہ است
جگت ست روپ ہوکر بھاستا ہی اور جنم مرن اور کرمون کا پھل ہوتا ہی سوتو سُن- ہے لیلا بڑا اور چھوٹا جو
ہوتا ہی سو دیش کال اور دربیہ ہوتا ہی ایک بال اوستھا ہی مین مرجاتے ہین اور ایک جوانی مین مرتے ہین جسکی
دیش کال اور دربیہ کریا چیشٹا شاستر کے موافق ہوتی ہی اُسکی کریا بھی شاستر کے موافق ہوتی ہی اور جو چیشٹا شاستر
کے برخلاف ہوتی ہی تو عمر بھی ویسی ہی ہوتی ہی- ایک کریا ایسی ہی جس سے عمر بڑھتی ہی اور ایک کریا سے
گھٹ جاتی ہی اسی طرح دیش کال کریا دربیہ عمر کی گھٹانے اور بڑھانے والی ہین اُنھون مین سب جیوون کے
شریر بڑای سوکشم اوستھا مین سوئے ہوئے ہین- یہ آد نیت رچی ہی- جگون کی مرجادا جیسے ہی تیسے ہی ہی

ایک سو دیہ برس کلجگ ہی۔ دو سو دیہ برس تک دواپر رہتا ہی۔ تین سو دیہ برس تک تریتا ہی۔ چار سو دیہ برس
تک ست جُگ رہتا ہی۔ یہ دیہ برس ہین (یعنے دیوتون کے برس کے حساب سے ہین) اور منُکھیہ کی برسون کے
حساب سے چار لاکھ بتیس[۳۲] ہزار برس تک کلجگ رہتا ہی۔ آٹھ لاکھ چونسٹھ[۶۴] ہزار برس تک دواپر رہتا ہی۔ بارہ لاکھ
چھیانوے ہزار برس تک تریتا جُگ رہتا ہی اور سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس تک ست جُگ رہتا ہی۔ اِس پرکار
جُگون کی مرجادا ہی جنمین جیو اپنے کرمون کے پھل سے اپنی عمر پوری کرتے ہین۔ ہے لیلا جو پاپ کرنے والے ہین
وہ جب مرتے ہین تب اُنکو مرتے وقت بھی بڑا کشٹ ہوتا ہی۔ پھر لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی مرنے پر سُکھ اور
دُکھ کیسے ہوتے ہین اور کس طرح اُنکو بھُگتتے ہین۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا جیو کی مرِت تین پرکار کی ہوتی ہی ایک
مورکھ کی دوسری دھارنا بھیاسی کی۔ تیسری گیانوان کی۔ انکا الگ الگ برتانت سُنو ہے لیلا جو
دھارنا بھیاسی ہین وہ مورکھ بھی نہین اور گیانوان بھی نہین وہ جس اشٹ دیوتا کی دھارنا کرتے ہین مرنے
کے بعد اُسی دیوتا کے لوک مین اور جو برہم ابھیاسی ہین پر وہ پوری دشا کو نہین پہونچے اُنکا شریر سُکھ سے
چھوٹتا ہی جیسے سُکھ پت ہو جاتی ہی تیسے ہی دھارنا بھیاسی شریر تیاگتا ہی اور پھر سُکھ بھوگ کر آتم تتو کو پاتا ہی۔
گیانوان کا شریر بھی سُکھ سے چھوٹتا ہی اُسکو بھی جتن کچھ نہین ہوتا اور اُس گیانی کے پران بھی وہان ہی
لین ہوتے ہین اور یہ بدیہہ مُکت ہوتا ہی۔ جب مورکھ مرنے لگتا ہی تو اُس کو بڑا کشٹ ہوتا ہی مورکھ
وہی ہی جسکی اگیانیون کی سنگت ہی۔ جو شاستر کے موافق نہین چلتا اور ہمیشہ بشیون کی طرف دوڑتا ہی
اور پاپ کرم کرتا ہی ایسے پُرش کو شریر تیاگ کرنے مین بڑا کشٹ ہوتا ہی۔ ہے لیلا جب مُورکھ
مرنے لگتا ہی تب پدارتھون سے آبرن ارتھ بُدھ جو سمبندھی تھی اُس سے بجوگ ہونے لگتا ہی اور گلا رُک
جاتا ہی آنکھین پھٹ جاتی ہین اور شریر کی شوبھا ایسی بگڑ جاتی ہی جیسے کمل کا پھول کاٹا ہوا کمھلا جاتا
ہی انگ ٹوٹنے لگتے ہین اور پران ناڑیون سے نکلتے ہین۔ جن انگون سے تداتم سمبندھ ہوا تھا اور
پدارتھون مین بڑا اسنیہ تھا اُنسے بجوگ ہونے لگتا ہی اِس سے بڑا کشٹ ہوتا ہی۔ جیسے کسی کو اگن
کے کنڈ مین ڈالنے سے کشٹ ہوتا ہی تیسے ہی اُسکو بھی کشٹ ہوتا ہی۔ سب پدارتھ بھرم سے بھاستے ہین
پرتھوی آکاش رُوپ اور آکاش پرتھوی رُوپ بھاستے ہین بڑی برخلاف حالت مین پڑ جاتا
ہی اور چِت کی چیتنا گھٹ جاتی ہی جیون جیون چیتنا گھٹتی جاتی ہی تیون تیون پدارتھ کے گیان سے اندھا
ہو جاتا ہی۔ جیسے سانیکال مین سورج است ہو جانے پر بھرم مین آتے ہوتے کو دشا کا گیان نہین رہتا
تیسے ہی اُس کو پدارتھون کا گیان نہین رہتا اور کشٹ کا انبھو کرتا ہی۔ جیسے آکاش سے گرتا ہی اور پتھر سے پیسا جاتا ہی
جیسے اندھے کنوئین مین گرتا ہی کولھو مین پیرا جاتا ہی۔ جیسے رتھ سے گرتا ہی اور گلے مین پھانسی ڈالکر کھینچا جاتا ہی اور
جیسے ہوا کی تھپیڑون سے اُچھلتا ہوا اور برڑوانل اگنی مین جلتا ہوا کشٹ پاتا ہی تیسے مورکھ مرنے کے سمے مین
کشٹ پاتا ہی۔ جب پرلوک کا بجوگ ہوتا ہی تب مورچھا سے جڑ ایسا ہو جاتا ہی اور شریر اکھنڈت پڑا رہتا ہی لیلا
نے پوچھا کہ ہے دیبی جب یہ مرنے لگتا ہی تب اُسکو مورچھا کیسے ہوتی ہی شریر تو اکھنڈت (مسلم پورا) سموچا
پڑا رہتا ہی کشٹ کیسے پاتا ہی۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا جو کچھ جیو نے اہنکار بھاؤ کو لیکر کرم کیے ہین وہ سب اکٹھے

ہوتے جاتے ہین اور سمی پاکر پرگٹ ہوتے ہین جیسے بویا ہوا بیج سمی پاکر پھل دیتا ہی تیسے ہی اُسکو کرم باسنا سہت پھل
آکر پرگٹ ہوتا ہی۔ جب اِس پرکار شریر چھوٹنے لگتا ہی تب شریر کو تدا تمتا اور پدارتھون کے اسنیہہ کے بجوگ
سے اُسکو دُکھ ہوتا ہی۔ پران آپان کی جو کلا ہی اور جسکے آشرے شریر ہوتا ہی لوٹنے لگتا ہی۔ جن آستھانون مین
پران پھرتے تھے اُن استھانون اور ناڑیون سے نکلجاتے ہین اور جن استھانون سے نکلجاتے ہین وہان پھر نہین
آتے جب ناڑیان ستھل ہو جاتی ہین اور سب استھانون کو پران تیاگ جاتے ہین تب یہ پُرئشٹک شریر کو تیاگ
کر سنبان ہو جاتا ہی جیسے دیپک نربان ہو جاتا ہی اور جیسے پتھر کی شلا جڑ ہوتی ہی پُرئشٹک شریر کو تیاگ کر جڑ ہو جاتا
ہی اور پران آپان کی کلا ٹوٹ پڑتی ہی ہے لیلا مرنا اور پیدا ہونا بھی بھرم سے بھاستا ہی۔ آتما مین کوئی نہین۔
سمبست ماتر مین جو سمبیدن پھرتا ہی سوا اور سو بھاؤ مین ستا کی طرح ہو کر استھت ہوتا ہی اور مرن اور جنم اُس مین
بھاستے ہین اور جیسی جیسی باسنا ہوتی ہی اُسکے انسار سُکھ دُکھ کا انبھو کرتا ہی۔ جیسے کوئی پُرش ندی مین پرویش کرتا ہی تو اُسمین
کہین بہت جل کہین تھوڑا جل ہوتا ہی کہین بڑے ترنگ ہوتے ہین کہین سوم جل ہوتا ہی پر وے سب سوم جل مین ہوتے
ہین تیسے ہی جیسی باسنا ہوتی ہی اُسی کے انسار سُکھ دکھ کا انبھو ہوتا ہی اور اونچے نیچے مدھ باسنا روپی گڑھے مین
گرتے ہین۔ شدھ چیتن ماتر مین کوئی کلپنا نہین کتنے ہی شریر نشٹ ہو جاتے ہین اور چیتن ستا جیون کی تیون رہتی
ہی جو چیتن ستا بھی مرتک ہو تو ایک کے نشٹ ہوتے سب نشٹ ہو جا دین پر ایسا تو نہین ہوتا چیتن ستا سب
کچھ سدھ ہوتی ہی جو وہ نہ ہو تو کوئی کسیکو نہ جانے۔ ہے لیلا چیتن ستا نہ جنمتی ہی نہ مرتی ہی وہ تو سب کلپنا سے
رہت کیول چنماتر ہی اُسکا کسی کال مین کیسے ناش ہو۔ جنم مرن کی کلپنا سمبیدن مین ہوتی ہی اچیت چنماتر مین کچھ
نہین ہوا۔ ہے لیلا مرتا وہی ہی جس کے نشچے مین موت کا سچا ہونا ہوتا ہی اور جس کے نشچے مین موت کا سچ ہونا نہین وہ
کیسے مرے۔ جب جیو کو جگت کا بالکل ابھاؤ ہو تب بندھنون سے مکت ہو۔ باسنا ہی اسکے بندھن کا کارن
ہی جب باسنا چھوٹ جاتی ہی تب بندھن کوئی نہین رہتا۔ ہے لیلا آتم بچار سے گیان ہوتا ہی۔ اور گیان سے جگت
کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی جب جگت کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی تب سب باسنا میٹ جاتی ہین۔ یہ جگت آدی
ہوا نہین پرنت باسنا کے سبب سے اُدی ہوتے کی طرح بھاستا ہی اِس سے باسنا کو تیاگ کرو جب باسنا چھوٹ جائیگی
تب کوئی بندھن نہ رہیگا۔

اٹھتیسوان سرگ سنسار بھرم برنن

لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی یہ جیو کیسے مرتا ہی اور کیسے جنم لیتا ہی میرے اچھی طرح سے سمجھنے کے لیے پھر کہو۔ دیبی بولی
کہ ہے لیلا پان آپان کی کلا کے آشرے سے یہ شریر رہتا ہی اور جب مرنے لگتا ہی تب پران بایو اپنے استھان کو تیاگ
کرتا ہی اور جس جس استھان کی ناڑی سے وہ نکلتا ہی وہ استھان ستھل ہو جاتا ہی جب پرئشٹک شریر سے نکلتا ہی تب پران کلا
ٹوٹ پڑتی ہی اور چیتنا جڑ ہو جاتی ہی تب پروار والے اُسکو پریت کہتے ہین۔ ہے لیلا تب چت کی چیتنا جڑ ہو جاتی ہی
اور کیول چیتن جو برہم ستا ہی وہ جیون کی تیون رہتی ہی جو استھاور جنگم سب جگت اور آکاش پریت برچھ اگن
بایو آدک سب پدارتھون مین بیاپ رہا ہی اور اُدی است سے رہت ہی۔ ہے لیلا جب مرت مورچھا ہوتی ہی تب

پران پون آکاش مین لین ہوتے ہین اُس پران مین چیتنتا ہوتی ہی اور چیتنتا مین باسنا ہوتی ہی ایسی جو پران اور چیتن
تا ہی سو باسنا کو لیکر آکاش مین آکاش روپ ہوکر استھت ہوتی ہی - جیسے سُگندھ کو لیکر پون آکاش مین استھت ہوتا
ہی تیسے ہی باسنا کو لیکر چیتنتا استھت ہوتی ہی - ہے لیلا اُس اپنی باسنا کے انُسار اُسکو دیوا استھان سہت
پھر جگت پھر آتا ہی جس سے وہ دیش کال کریا اور دربیہ کو دیکھتا ہی - موت بھی دو طرح کی ہی ایک پاپا تما
کی دوسری پنیا تما کی - پاپی تین طرح کے ہین ایک مہا پاپی دوسرے مدھم پاپی تیسرے اَلپ پاپی - ایسے
ہی پُن وان بھی تین طرح کے ہین - ایک مہا پُن وان دوسرے مدھم پُن وان تیسرے اَلپ پُن وان - پہلے
پاپیون کی موت سُنو - کہ جب مہا پاپی مرتا ہی تب وہ اسمرتھ ہو جاتا ہی پتھر کی طرح ہزارون برس تک
مُورچھا مین پڑا رہتا ہی کتنے ایسے جیو ہین جنکو اُس مورچھا مین بھی دُکھ ہوتا ہی - جیسے باہر اندریون کو دُکھ
ہوتا ہی تب اُس کے راگ دویش کو لیکر چیت کی برت ہردی مین آکر ٹھہرتی ہی تیسے ہی پاپ باسنا کا دُکھ ہردی
مین ہوتا ہی اور بھیتر سے جلتا ہی اسطرح جڑ ہوکر مورچھا مین رہتا ہی اسکے بعد اسکو پھر چیتنتا پھر آتی ہی تب
اپنے ساتھ شریر کو دیکھتا ہی پھر نرک کو بھوگتا ہی اور بہت دنون تک نرک بھوگ کر پشو وغیرہ کے بہت
سے جنم لیتا ہی اور مہا نیچ اور دریدری نردھنون کے گھر مین جنم لیکر وہان بھی دُکھون سے جلتا رہتا ہی ہے لیلا یہ
مہا پاپیون کی موت تجھ سے کہی - اب مدھم پاپی کی موت سُن کہ جب مدھم پاپی مرتا ہی تو وہ بھی برچھ کی طرح جڑ
ہوکر مُورچھا مین رہتا ہی اور بھیتر دُکھ سے جلتا ہی پھر تھوڑے دنون مین چیتن ہو جاتا ہی پھر نرک کو بھوگ کر پھر ترجگ
آدک جُون بھگتتا ہی تسکے پیچھے باسنا کے انُسار مُنکھیہ جنم پاتا ہی - اب اَلپ پاپی کی موت سنو - ہے لیلا
جب اَلپ پاپی مرتا ہی تب وہ مُورچھت ہو جاتا ہی پھر کچھ دنون بعد چیتن ہو جاتا ہی پھر نرک کو بھوگ کرتا ہی
پھر اپنے کرمون کے انسار اور اور جنمونکو بھگتتا ہی پھر منُکھیہ کا جنم پاتا ہی - ہے لیلا یہ پاپا تما کی موت کہی اب
دھرما تما کا مرنا سُن کہ جو مہا دھرما تما ہی وہ جب مرتا ہی تب اُس کے واسطے بمان آتے ہین اُسپر سوار کرا کر اُسکو
سُرگ کو لیجاتے ہین جس اشٹ دیوتا کی باسنا اسکے ہردی مین ہوتی ہی اُسکے لوک مین اُسکو لیجاتے ہین اور
وہان وہ اپنے کرم کے انُسار سُرگ کے سُکھ بھوگ کرتا ہی سُرگ کا سُکھ جو گندھرب یا دھر اپسرا آدک
بھوگ کرتے ہین اُنکو بھوگ کر پھر سُرگ سے نیچے کو گرتا ہی اور کسی پھل مین آکر ٹھہرتا ہی جب اُس پھل کو
مُنکھیہ کھاتا ہی تب وہ اُس کے بیج مین جا کر ٹھہرتا ہی اور اِس بیج سے ماتا کے گربھ مین آتا ہی وہان سے باسنا
کے انُسار جنم لیتا ہی جو سُکھ بھوگ کرنے کی کامنا ہوتی ہی تو لچھمی وان دھرما تما کے گھر مین جنم لیتا ہی اور جو
سُکھ بھوگ کرنے کی کامنا نہین ہوتی تو سادھ سنتون کے گھر مین جنم لیتا ہی - اب مدھم دھرما تما
کا مرنا سُنو - ہے لیلا جو مدھم دھرما تما مرتا ہی وہ جلد ہی چیتن ہو جاتا ہی اور وہ سورگ مین جا کر اپنے پُن کے
انسار سُکھ بھوگ کر پھر وہان سے گر کر کسی پھل مین آکر ٹھہرتا ہی جب پھل کو کوئی پُرش بھوجن کرتا ہی تب
پتا کے بیج مین آکر ماتا کے گربھ مین آتا ہی اور باسنا کے انُسار جنم لیتا ہی - اَلپ دھرما تما جب مرتا ہی تب اُسکو
یہ پھر آتا ہی کہ مین مر گیا ہون میرے بھائی بندون اور پُترون نے میری کریا کی ہی پنڈ دیا ہی اور مین پتر لوک مین
جاتا ہون وہان وہ پتر لوک کا انبھو کرتا ہی اور وہان کے سُکھ بھوگ کر گرتا ہی تب اناج مین آکر ٹھہرتا ہی جب

اُس اناج کو پُرش بھوجن کرتا ہی تب بیج روپ ہو کر استھت ہوتا ہی پھر اُس بیج سے ماتا کے گربھ مین آتا ہی اور باسنا
کے انُسار جنم لیتا ہی۔ ہے لیلا جب پاپی مرتا ہی تب اُسکو بڑا بُرا راستہ دیکھ پڑتا ہی اور اُس راستہ پر چلتا ہی جہان
پانؤن مین کانٹے چبھتے ہین سر پر سورج تپتا ہی جس کی گرمی سے شریر دکھ پاتا ہی اور جو پُن وان ہوتا ہی اُسکو سُندر
چھایا کا انبھو ہوتا ہی اور باوَلی اور سُندر استھانون کے مارگ سے جم دوت اُسکو دھرم راج کے پاس
لیجاتے ہین دھرم راج چترگپت جی سے پوچھتے ہین تو چترگپت جی پُن والون کے پُن اور پاپ کرنیوالونکے
پاپ کہدیتے ہین اور وہ کرمون کے انُسار سُورگ یا نرک کو بھُگتتا ہی پھر وہان سے گر آناج یا کسی اور پھل
مین آکر ٹھہرتا ہی جب اُس اناج کو پُرش کھاتا ہی تب وہ سپنے کی باسنا کو لیکر بیج مین آکر ٹھہرتا ہی جب پُرس استری
کے پاس رہتا ہی تب وہ بیج سے ماتا کے گربھ مین آتا ہی وہان بھی اپنے کرمون کے انُسار ماتا کے گربھ کو پاتا ہی
اور اُس ماتا کے گربھ مین اُسکو اپنے بہت سے جنمون کی یاد آتی ہی پھر باہر نکلکر جہا مُوڑھ بال اَوستھا کو پاتا ہی پچھلی
یاد بھُول جاتی ہی اور پرمارتھ کی کچھ سُدھ نہین رہتی صرف کھیل مین بھولا رہتا ہی اُس کے بعد جوانی آتی ہی تو کامدیو
کے مارے اندھا ہو جاتا ہی کچھ بچار نہین رہتا پھر بڑھاپا آتا ہی تو شریر بہت نربل ہو جاتا ہی بہت روگ
اُپجتے ہین اور بد صورت ہو جاتا ہی۔ جیسے کمل کے پھُول پر برف پڑتی ہی تو وہ کمھلا جاتے ہین تیسے ہی بڑھاپے
مین شریر کمھلا جاتا ہی اور سب شکت گھٹ جاتی ہی پر نت ترشنا بڑھ جاتی ہی پھر دُکھی ہو کر مرتا ہی تب
باسنا کے انُسار سُورگ یا نرک کو بھوگ کرتا ہی اس طرح سنسار چکر مین باسنا کے انُسار گھٹی جنتر کیطرح بھرمتا
ہی ٹھہرتا کبھی نہین۔ ہے لیلا اِس پرکار جیو آتم پد کے نہ پانے سے جنم مَرن پاتا ہی اور پھر ماتا کے گربھ مین آکر لڑکپن
جوانی بڑھاپا اور موت کو پاتا ہی پھر باسنا کے انُسار پرلوک دیکھتا ہی اور جاگرت سوپن کی طرح بھرم سے پھر
دیکھتا ہی جیسے سپنے مین سپنا دیکھتا ہی تیسے ہی اپنی کلپنا سے جگت بھرم پھُرتا ہی سو روپ مین کیسکو کچھ بھرم نہین
آکاش روپ آکاش مین استھت ہی بھرم سے بکار بھاستے ہین لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی پر برھم مین یہ جگت
بھرم کیسے ہوا میرے درڑھ گیان کے لیے کہو دیبی بولی کہ ہے لیلا سب آتم روپ ہین پربت برچھ پرتھوی
آکاش آد استھاور جنگم جو کچھ جگت ہی وہ سب پرمارتھ گھن ہی اور پرمارتھ ستا ہی سرباتما ہی ہے لیلا اُس
ستا سمبت اکاش مین جب سمبیدن آبھاس پھُرتا ہی تب جگت بھرم بھاستا ہی آد سمبیدن جو سمبت ماتر مین
ہوا ہی سو برہم روپ ہو کر استھت ہوا ہی اور جیسا جیسا وہ چیتتا گیا ہی تیسا تیسا استھاور جنگم جگت ہو کر استھت
ہوا ہی۔ ہے لیلا شریر کے بھیتر ناڑی ہین ناڑی مین چھید ہین اُن چھیدون مین اسپند روپ ہو کر
پران رہتا ہی اُس کو جیو کہتے ہین جب وہ جیو نکلجاتا ہی تب شریر مردہ ہو جاتا ہی۔ ہے لیلا جیسے
جیسے آد سمبت ماتر مین سمبیدن پھُرا ہی تیسے ہی تیسے اب تک استھت ہی جب اُس نے چیتا کہ مین جڑ
ہو جاؤن تب وہ جڑ روپ پرتھوی جل اگن بایو آکاش پربت برچھ آدک ہوگیا اور جب چیتن کی بھاونا
کی تب چیتن ہو گیا۔ ہے لیلا جس مین پران کریا ہوتی ہی وہ جنگم روپ (متحرک) بولتے چلتے پھرتے
ہین۔ اور جس مین پران اسپند کریا نہین پائی جاتی وہ استھاور روپ (ساکن) ہین پرنت آتم ستا مین
دونون برابر ہین جیسے جنگم ہین تیسے ہی استھاور ہین اور دونون چیتن ہین جیسے جنگم مین چیتنا ہی

تیسے ہی استھاور مین چیتنتا ہی - جو تو کہے کہ استھاور مین چیتنتا کیون نہین بھاستی تو اُسکا یہ جواب ہی کہ جیسے
اُتر دِشا کے سمُدر والے مُنکھیہ کی بولی کو دکھن دِشا کے سمُدر والے نہین جانتے اور دکھن دِشا کے
سمُدر والے کی بولی اُتر دِشا کے سمُدر والے نہین سمجھ سکتے تیسے ہی استھاورون کی بولی جنگم نہین سمجھ سکتے
اور جنگمون کی بولی استھاور نہین سمجھ سکتے پرنت اپنی اپنی ذات مین آپسمین سب چیتن ہین جس کا گیان
اُسکو ہوتا ہی اور اُس کا گیان اُس کو ہوتا ہی جیسے ایک کنوئین کا مینڈھک دوسرے کنوئین کے مینڈھک
کو نہین جانتا اور دوسرے کنوئین کا مینڈھک پہلے کنوئین کے مینڈھک کو نہین جانتا تیسے ہی جنگمون
کی بولی استھاور نہین جانتے اور استھاورون کی بولی جنگم نہین جانتے ہے لیلا جو آدسمبت مین سمبیدن
پھرا ہی ویساہی روپ ہو کر مہاپرلے تک رہتا ہی اور طرح نہین جب اُس سمبت مین اکاشس سمبیدن پھرتا
ہی تب اکاش روپ ہو کر رہتا ہی جب اسپندتا کو چیتتا ہی تب بایو روپ ہو جاتا ہی جب گرمی کو خیال کرتا
ہی تب اگن روپ ہو کر رہتا ہی جب بہنے کو خیال کرتا ہی تب جل روپ ہو کر رہتا ہی اور جب گندھ کا چینتون
کرتا ہی تب پرتھوی روپ ہو کر رہتا ہی اسیطرح جس جس بات کو خیال کرتا ہی وہ وہ باتین پرگٹ ہوتی ہین
آتم ستا مین سب پرتیمب (سایہ افگن) ہین اصل مین نہ کوئی استھاور ہی نہ جنگم ہی کیول برہم ستا جیون کی
تیون اپنے آپ مین استھت ہی اور اُس مین بھرم سے جگت بھاستے ہین دوسری کوئی چیز نہین
ہے لیلا اب راجا بدورتھ کو دیکھ کہ مرتا ہی - لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی یہ راجا پدم (مردہ) شریر والے
منڈپ مین کس راستہ سے جائیگا اور اُس کے پیچھے ہم کس راستہ سے جائینگی - دیبی بولی کہ ہے لیلا
اپنی باسنا کے انُسار منکھیہ مارگ کی راہ سے جائیگا - ہی تو یہ چداکاش روپ پرنت اگیان کے
بش ہونے سے اُس کو دور استھان بھاسے گا اور ہم بھی اسی کے راستہ سے اِسکے سنکلپ کے ساتھ اپنا
سنکلپ ملا کر جائینگی جبتک سنکلپ سے سنکلپ نہین مِلتا تب تک ایک بھاؤ نہین ہوتا - اتنا کہکر بششٹھ جی
بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار دیبی جی نے لیلا کو پرم گیان کا کارن اُپدیش کیا کہ اتنے مین راجا جرجری بھوت
ہونے لگا (یعنی سب انگ بے کام ہونے لگے) -

انتالیسوان سرگ مرن اوستھا برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اِس پرکار دیبی اور لیلا دیکھ رہی تھین کہ راجا کے نیتر کھپٹ گئے اور شریر بے
رس ہو کر گر پڑا اور دم ناک کی راہ سے نکلگیا تب جیسے بے رس کا پتہ اور کاٹا ہوا کمل کا پھول بے رس ہو جاتا ہی تیسے ہی
راجا کا شریر نرس ہو گیا جو کچھ چت کی چینتنا تھی وہ سب جاتی رہی مرت مورچھا روپی اندھے کنوئین مین جا پڑا اور چینتنا
اور باسنا سہت پران آکاش مین جا کر ٹھہرے پران مین جو چینتنا تھی اور چینتنا مین باسنا تھی اُس چینتنا اور باسنا سہت
پران جیسے بایو گندھ کو لیکر استھت ہوتا ہی آکاش مین جا کر استھت ہوا - ہے رامجی راجا کی پرلشٹک تو جرجری
بھوت ہو گئی تھی پرنت دونون دیبیان دِبیہ درشٹ سے اُسکو ایسے دیکھتی تھین جیسے بھونری سگندھ کو
دیکھتی ہی راجا ایک گھڑی بھر تک مورچھا مین رہا پھر اُسکو چینتنا پھر آئی تب اپنے ساتھ شریر دیکھنے لگا اُسنے

جانا کہ میرے بھائی بندون نے میری پنڈ کریا کی ہی اُس سے میرا شریر ہوا ہی اور دھرم راج کے استھانکو مجھی دوت لیچلے ہین-
ہے راجی اِس پرکار انبھو کرتا ہوا دھرم راج کے استھان کو چلا اور اُسکے پیچھے دیبی جیسے بایو کے پیچھے سگندھ چلی جاتی
ہی چلی جیسی سگندھ کو پاس بھونرا جاتا ہی تیسے ہی وہ راجا بدورتھ دھرم راج کے پاس پہونچگیا- دھرم راج جی نے چترگپت جی
سے کہا کہ اِس کے کرم بچار کرکہو- چترگپت جی نے کہا کہ ہے بھگون اسنے کوئی نیچ کرم نہین کیا بلکہ بڑی بڑی پُن کیے اور بھگوتی
سرسوتی جی کا بردان اُسکو ملا ہی- اسکی نعش پھولونسے ڈھکی ہوئی ہی اُس شریر مین یہ بھگوتی کے بردان سے جاکر پرویش کریگا اس
سے اب اور کچھ کہنا پوچھنا نہین یہ تو دیبی جی کے بردان سے بندھا ہی- ہے راجی ایسے کہکر جمراج جی نے راجا کو اپنے استھان
سے جانے دیا تب راجا آگے چلا اور اُسکے پیچھے دونون دیبیان چلین- راجا کو یہ دیبیان دیکھتی تھین پر راجا اُنکو نہ دیکھ
سکتا تھا تب تینون اُس برھمانڈ کو نانگھکر جسکا راج بدورتھ نے کیا تھا دوسرے برھمانڈ مین آئے اور اُسکو بھی نانگھکر پدم
راجا کے دیش مین آکر اُسکے مندر مین جہان نعش پھولونسے ڈھکی ہوئی تھی آئے جیسے بادل سے ہوا آملتی ہی تیسے ہی
ایک چھن مین دیبیان آملین- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ راجا تو مرگیا تھا مرجانے پر اُس نے اُس
مارگ کو کیسے پہچانا-

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی وہ بدورتھ جو مرگیا تھا اُسکی باسنا نہ مری تھی اُس باسنا سے یہ اپنے استھان کو پہونچا ہے
راجی چداُن جیو کے پیٹ مین بھرم ماتر جگت ہی جیسے برگد کے بیج مین بے انتہا برگد کے برچھ ہوتے ہین تیسے ہی چداُن
مین بے انتہا جگت ہین جو اپنے بھیتر استھت ہی اسکو کیون نہ دیکھے- جیسے جیو اپنے جیو تو کا اُنکر دیکھتا ہی تیسے ہی سوابھاوک
چداُن تینون لوک کو دیکھتا ہی- جیسے کوئی پُرش کسی استھان مین دھن کو دبا رکھے اور آپ دور دیش کو جاوے تو دھن
کی باسنا سے دیکھتا ہی تیسے ہی باسنا کے درڑھ ہونے سے بدورتھ نے دیکھا اور جیسے کوئی جیو سوپن بھرم سے کسی
بڑی دھنوان کے گھر مین جاکر پیدا ہوتا ہی اور بھرم کے مٹ جانے سے اُسکا ابھاؤ دیکھتا ہی تیسے ہی اُسکو انبھو
ہوا شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جسکی باسنا پنڈدان کریا کی نہین ہوتی وہ مرنے پر اپنے ساتھ دیہہ کو
کیسے دیکھتا ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی پُرش جو ماتا پتا کے پنڈ کرتا ہی اُنکی باسنا ہردی مین ہوتی ہی اور وہی
پھل روپ ہوکر بھاستی ہی کہ میرا شریر ہی میرے پیچھے بھائی بندون نے پنڈدان کیا ہی اِس سے میرا شریر ہوا
ہی- ہے راجی سدھیہ ہو یا بدھیہ اپنی باسنا ہی کے انسار انبھو ہوتا ہی بھاونا سے الگ انبھو نہین ہوتا- چت
می پُرش ہی چت مین جو پنڈ کی باسنا درڑھ ہوتی ہی تو اپنے کو پنڈ والا ہی جانتا ہی اور بھاؤنا کے بش سے استھت
بھی ست ہو جاتا ہی اِس سے پدارتھ کا کارن بھاونا ہی ہی کارن بنا کاریج کا اُدی نہین ہوتا جہا پرلی تک کارن بنا
کارج ہوتا نہین دیکھا اور سُنا بھی نہین اِس سے کہا ہی کہ جیسی باسنا ہوتی ہی تیسا ہی انبھو ہوتا ہی شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون جس پُرش کو اپنے پنڈدان آدک کرنیکی باسنا نہین ہوتی وہ جب مرتا ہی تب کیا پریت باسنا
سمت ہوتا ہی کہ مین پاپی اور پریت ہون یا پیچھے اُس کے بھائی بندھ جو اُسکے نمت کریا کرم کرتے ہین اور جو باندھون نے
پنڈ کریا کی ہی اُس سے اُسکو یہ بھاؤنا ہوتی ہی کہ میرا شریر ہوا ہی وہ کریا اُسکو پہونچتی ہی یا نہین یا اُسکے باندھون کے من
مین یہ درڑھ بھاؤنا ہوتی ہی کہ اُسکو سب کریا پہونچے گی اور وہ اپنے من مین دھن یا پتر وغیرہ کے ہونے سے نراش ہی اور
کسی بھاؤ سے کسی نے پنڈ آدک کریا کی وہ اُسکو پہونچتی ہی یا نہین پہونچتی ہی آپ تو کہتے ہین کہ بھاؤنا کے بش سے

است بھی ست ہو جاتا ہی یہ کیسا ہی۔ بشنشٹھ جی بولے کہ ہے راجی بھاونا دیش کال کریا دربیہ اور سمپدا ان پانچون سے ہوتی ہی جیسی بھاونا ہوتی ہی ویسی سدھ ہوتی ہی جسکا کرتب بلی ہوتا ہی اُسکی جے ہوتی ہی استری پتر باندھو سب باسنا روپ ہین جو دھرم کی باسنا ہوتی ہی تو بدھ مین پرسنتا اُتپج آتی ہی اور پُن کرمون سے پورب بھاونا مٹ کر شبھ گت کو پاتا ہی جو باسنا ابت بلی ہوتی ہی اُسکی جے ہوتی ہی اس سے اپنے بھلے کے واسطے شبھ کا ابھیاس کرنا چاہئے۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو دیش کال کریا دربیہ اور سمپدا ان پانچون سے باسنا ہوتی ہی تو مہا پرلی سرگ کی آد مین دیش کال کریا دربیہ اور سمپدا کوئی نہین ہوتی تو جہان پانچون کارن نہین ہوتے اور اُنکی باسنا بھی نہین ہوتی پھر اس ادویت سے جگت بھرم کیونکر ہوتا ہی۔ بشنشٹھ جی بولے کہ ہے راجی مہا پرلی اور سرگ (پیدائش) کی آد مین دیش کال کریا دربیہ اور سمپدا کوئی نہین رہتی اور نمت کارن اور سمباے کارن بھی نہین ہوتا ہی چدآتم مین جگت کچھ اُپجا نہین اور ہی بھی نہین اصل مین جگت کا بالکل ابھاو ہی اور جو کچھ بھاستا ہی وہ برہم کا کنچن ہی وہ برہم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی ایسے ہی انیک پرکار سے مین تمسے کہونگا اب تم پورب کتھا سنو۔ ہے راجی جب وہ دونون دیبیان اس مندر مین پہونچین تو کیا دیکھا کہ پھولون سے سندر شیتل استھان بنے ہوتے ہین جیسے بسنت رت مین شوبھائمان ہوتا ہی۔ اور پرات کال کا سمی ہی۔ سُبرن کے منگل روپی گھڑے پانی سے بھرے ہوئے رکھتے ہین دیپکونکا پرکاش مٹ گیا ہی کیواڑے بند ہین مندرون مین سوتے ہوئے لوگون کے سوانس آتے جاتے ہین اور مہا سندر جھروکھے ہین۔ ایسے بنے ہوے استھان شوبھا دیتے ہین جیسے سب کلاون سے پورن چندرما سوبھا دیتا ہی اور جیسے اندر کے استھان سندر ہین جس سندر کمل سے برہما جی پیدا ہوئے ہین تیسے ہی وہ کمل سندر ہین۔

چالیسوان سرگ سوپن برنن

بشنشٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی تب دونون دیبیون نے اُس نعش کے پاس بدورتھ کی لیلا کو دیکھا کہ وہ اُسکی مرت سے پہلے وہان پہونچی ہی اور پہلے کے ایسے کپڑے گہنے پہنے ہوتے پہلے کا ایسا سبھاؤ کیے پہلے کی ایسی سندر ہی اور پہلے ہی کا ایسا اُسکا شریر ہی۔ اُسکا سندر مکھ چندرما کیطرح پرکاش کر رہا ہی اور مہا سندر پھولونکی بھوم پر بیٹھی ہی لکھمی کے سمان لیلا کو اور بشن کے سمان راجا کو دیکھا پر جیسے دن کے سمی چندرما کا پرکاش تدھم ہوتا ہی تیسے ہی اُنھون نے لیلا کو کچھ چنتا سمیت راجا کے بائین طرف ایک ہاتھ پر ٹھوڑھی رکھے ہوتے دوسرے ہاتھ سے راجا پر چنور کرتی ہوئی دیکھا لیلا نے اُنکو نہ دیکھا کیونکہ یہ دونون پر بُدھ آتما اور ست سنکلپ تھین اور لیلا اُنکے سمان پربدھ نہ تھی شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اس منڈپ مین پہلی لیلا جو دیہہ کو استھاپن کر کے دھیان مین بدورتھ کی سرشٹ دیکھنے کو سرسوتی کے ساتھ گئی تھی اُس دیہہ کا آپ نے کچھ برنن نہ کیا کہ اُسکی کیا دشا ہوئی اور کہان گئی۔ بشنشٹھ جی بولے کہ ہے راجی لیلا کہان تھی اور لیلا کا شریر کہان تھا اور اُسکی ستا کہان تھی وہ تو ارندھتی کے من مین بھرم سے لیلا کا پرتبمب ہوا تھا جیسے مر استھل مین جل کا بھرم ہوتا ہی تیسے ہی لیلا کے شریر کا بھرم اُسکو ہوا تھا۔ ہے راجی یہ آدبھوتک اگیان سے بھاستا ہی اور گیان سے نبرت ہو جاتا ہی۔ جب اُس لیلا کو بودھ مین پرنام ہوا تب اُسکا آدھ بھوتک شریر

نبرت ہوگیا جیسے سورج کے تیج سے برف کا پُتلا گل جاتا ہی اور انت باہکتا اُدی ہوئی۔ ہے راجی جو کچھ جگت ہی وہ سب آکاش رُوپ ہی جیسے رسی مین سانپ بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی انت باہکتا مین اُدھ بھوتکتا بھرم سے بھاستی ہی۔ ادشریر انت باہک ہی ارتھات سنکلپ ماتر ہی اُسمین دِرڑھ بھاونا ہوگئی اُس سے پرتھوی آدتتونکا شریر بھاسنے لگا واستو مین نہ کوئی بھوت آدتتو ہی نہ کوئی تتونکا شریر ہی اُسکا شوُ (نعش مردہ) خرگوش کے سینگونکی طرح اَست ہی۔ ہے راجی اگیان سے آتما مین اَدھ بھوتک بھاستے ہین جب آتما کا گیان ہوتا ہی تب ادھ بھوتک نشٹ ہو جاتا ہی۔ جیسے کسی پرُش نے سپنے مین اپنے کو ہرن دیکھا اور جب جاگ اُٹھا تب ہرن کا شریر درشٹ نہ آیا تیسے ہی اگیان سے ادھ بھوتکتا درشٹ آئی ہی اور آتم گیان ہونے پر ادھ بھوتکتا درشٹ نہین آتی۔ جب ست کا گیان اُدی ہوتا ہی تب اَست کا گیان مین ہو جاتا ہی۔ جیسے رسّی کے نہ جاننے سے سانپ کا بھرم ہوتا ہی اور رسّی کے جاننے سے سانپ کا بھرم لین ہو جاتا ہی تیسے ہی سب جگت من سے اُدی ہوا ہی اور اگیان سے آدھ بھوتک ہوا ہی جیسے سپنے مین جگت ادھ بھوتک ہوکر بھاستا ہی اور جاگنے پر سپنے کا شریر نہین بھاستا تیسے ہی آتم گیان سے اَدھ بھوتک نہین رہتا اور انت باہک شریر بھاستا ہی شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے بھگون جوگیشور جو انت باہک شریر سے برہم لوک تک آتے جاتے ہین اُنکے شریر کیسے بھاستے ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی انت باہک شریر ایسے ہین کہ جیسے کوئی پرُش سپنے مین ہو اور اُسکو پہلے کی جاگرت شریر کی یاد ہو تب سپنے کا شریر بھی دیکھ پڑتا ہی پر اُس کو آکاش رُوپ جانتا ہی تیسے ہی ادھ بھوتکتا بودھ سے نشٹ ہو جاتی ہی۔ جیسے شرد رِت کا میگھ دیکھنے ہی بھر کو ہوتا ہی تیسے ہی گیانوان جوگیشورون کا شریر بھی دیکھنے ہی بھر کو ہوتا ہی اور آدرشیہ (غائب) رُوپ ہی اور کو شریر بھاستا ہی پر اُسکو آکاش رُوپ ہی بھاستا ہی۔ ہے راجی یہ دیہہ آدک آتما مین بھرم سے بھاستے ہین اور آتم گیان ہونے سے نہین بھاستے ہین۔ جیسے رسّی کے اگیان سے سانپ بھاستا ہی اور جب رسّی کا پورا گیان ہوتا ہی تب سانپ کو نہین سمجھتا ہی تیسے تتو کے جاننے سے دیہہ کہان ہوئی اور دیہہ کی ستا کہان رہی دونون کا ابھاو ہی ہو کیول ادویت برہم ستا بھاستی ہی۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون انت باہک سے آدھ بھوتک رُوپ ہوتا ہی یا آدھ بھوتک سے انت باہک رُوپ ہوتا ہی یہ مجھ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی مین نے تجھسے بہت بار کہا تم میرے کہنے کو یاد کیون نہین رکھتے مینے آگے بھی کہا ہی کہ جتنے جیو ہین سب انت باہک ہین ادھ بھوتک کوئی نہین آدمین جو شدھ سمبت ماتر سے سمبیدن آبھاس اُٹھا ہی اس سے اس جیو کا سنکلپ رُوپ انت باہک ادشریر ہوا جب اُسمین درڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب وہ سنکلپ رُوپی شریر ادھ بھوتک ہوکر بھاسنے لگتا ہی جیسے جل درڑھ جڑتا سے برف ہو جاتا ہی تیسے ہی پرماد سے سنکلپ کے ابھیاس سے ادھ بھوتک رُوپ ہو جاتا ہی اُس ادھ بھوتک کے تین لچھن ہوتے ہین بھاری شریر ہوتا ہی اور کٹھور بھاؤ ہوتا ہی اور شتعل ہوتا ہی اُس سے اہم پرتیت ہوتی ہی اس کارن اُدھ بھوتک کہاتا ہی جب تتو کا گیان ہوتا ہی تب اُدھ بھوتکتا آکاش رُوپ ہو جاتی ہی جیسے سپنے مین دیہہ سے اولیکر جگت بڑا اسپشٹ رُوپ بھاستا ہی اور جب سپنے مین سپنے کا گیان ہوتا ہی کہ یہ سپنا ہی تب وہ سپنے کا شریر الکھ ہو جاتا ہی ارتھات سنکلپ رُوپ ہو جاتا ہی۔ تیسے ہی پرماتما کے بودھ سے آدھ بھوتک شریر نبرت ہو جاتا ہی اور سنکلپ رُوپ بھاستا ہی ہے راجی ادھ بھوتکتا اگیان کے ابھیاس سے ہوتی ہی جب اُلٹ کر اُسی ابھیاس کا گیان ہو تب آدھ بھوتکتا نشٹ

۹۷

ہوجاوے اور انت باکتا اُدی ہو۔ ہے راجی جیو ایک شریر کو چھوڑ کر دوسری شریر کو لے لیتا ہی جیسے سپنے مین
اور سپنا ہوتا ہی اور جب گیان ہوتا ہی تب شریر اور کچھ بست نہین۔ وہی آدھبوتک شریر شانت ہوجاتا ہی جیسے
سپنے سے جاگ کر سپنے کا شریر شانت ہوجاتا ہی۔ ہے راجی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی وہ سب بھرم ماتر ہی اگیان
سے سنت کیطرح بھاستا ہی جب آتم گیان ہوگا تب سب آکاش روپ ہوگا۔ فقط

اکتالیسوان سرگ جیو جیون برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب وہ دونون دیبیان انتہ پُر مین گئین تب پربدھ لیلا کہنے لگی کہ ہے دیبی جی سمادھ
مین لگے ہوئے مجھکو کتنے دن گذرے۔ مین دھیان سے بھوپال کی سرشٹ مین گئی تھی اور میرا شریر یہان پڑا تھا
وہ کہان گیا دیبی بولی کہ ہے لیلا تجھکو سمادھ مین لگے ہوئے اکتیس دن گذرے ہین جب تو دھیان مین لگی تب
تیرا پریشٹک بد ورتھ کی سرشٹ مین پھرتا رہا جب اس شریر کی باسنا تیری مٹ گئی تب جیسے رس سے رہت
ہوکر پتا سوکھ جاتا ہی تیسے ہی تیرا شریر بے جیو ہوکر گر پڑا اور جیسے کاٹھ پتھر ہوتا ہی تیسے ہی ہوکر برف کیطرح ٹھنڈھا ہو گیا
تب سب نے دیکھ کر بچار کیا کہ مرگئی اسکو جلا دینا چاہئے اور چندن اور گھی سے لپیٹ کر جلا دیا بھائی بندھ رونے
لگے اور پتّرون نے پنڈ کریا کی ہے لیلا جو دھیان سے اُترتی تو تجھکو دیکھ کر لوگ اشچرج مانتے اور اب بھی دیکھ
لوگ اشچرج کرینگے کہ رانی پرلوک سے پھر آئی ہی۔ ہے لیلا اب تجھکو گیان اُدی ہوا ہی اس سے اس شریر کی باسنا
مٹ گئی اور انت باہک مین درڑھ نشچے ہوا اس سے وہ شریر جیوت ہوا اب جو اسکے سمان تیرا شریر ہوا ہی وہ اس
کارن ہی کہ تجھکو لیلا کی باسنا مین بودھ ہوا ہی کہ مین لیلا ہون اس کارن تیرا شریر تیسا ہی رہا یہ لیلا شریر کی تیری باسنا مٹ
نہ گئی تھی اس کارن تو نربان نہ ہوئی نہین تو بدیہہ مکت ہوجاتی اب تو ست سنکلپ ہوئی ہی جیسی تیری اچھا ہوگی تیسا ہی
انبھو ہوگا۔ ہے لیلا جیسی یہ ستا جسکو ہوتی ہی اُسکے انسار اُسکو پراپت ہوتا ہی جیسے بالک کو اندھیرے مین جیسی بھاؤنا
ہوتی ہی تیسا ہی اُسکو جان پڑتا ہی جو بیتال کی بھاونا ہوتی ہی تو بیتال ہوکر بھاستا ہی پرنت واستو مین بیتال کوئی نہین تیسے جتنی آدھ
بھوتکتا بھاستی ہی وہ سب بھرم ماتر ہی سب جیودل کا آدشریر انت باہک ہی سو پرماد سے آدھبوتک بھاستا ہی۔ ہے لیلا ایک لنگ
شریر ہی ایک انت باہک شریر ہی یہ دونون سنکلپ ماتر ہین اور ان مین اتنا بھید ہی کہ لنگ شریر
سنکلپ روپی من ہی اُس مین جس کو آدھبوتکتا کا ابھمان ہوتا ہی اُسکو گرداپن اور کٹھورپن اور برن
آشرم کا ابھمان ہوتا ہی جس پرش کو ایسے اناتما مین آتما کا ابھمان ہوا ہی جس کی آدھبوتک لنگ دیہہ
ہی اس کی چیتناست نہین ہوتی اور جس کو آدھبوتک کا ابھمان نہین ہوتا وہ انت باہک شریر
ہی وہ جیسا چنتون کرتا ہی ویسا ہی سدھ ہوتا ہی۔ ہے لیلا تو اب انت باہک مین درڑھ ہوئی ہی اس کارن
تیرا شریر پھر ویسا ہی ہوا ہی تیری آدھبوتک بدھ جاتی رہی اور وہ استھول شریر مردہ ہوکر گر پڑا ہی جیسے
جل سے رہت میگھ ہو اور جیسے سگندھ سے رہت پھول ہو تیسے ہی تیرا شریر ہو گیا ہی اور اب تو ست سنکلپ
ہوئی ہی جیسا چنتون کریگی تیسا ہی ہوگا۔ ہے لیلا یہ کمل نینی لیلا تیرے پت کے پاس بیٹھی ہی اور اُسکو اس انتہ پُر کے لوگ
اور سہیلیان جان نہین سکتی ہین کیونکہ مین نے اُنکو نیند مین موہت کر دیا ہی جب تک میرا درشن اُسکو ہوگا تب تک

اسکو اور کوئی نہ جان سکیگا اب یہ ہمکو دیکھیگی۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایسا بچار کر دیبی اسکو اپنے سنکلپ سے دھیان کرنے لگی تب اُس لیلانے دیکھا کہ انتہ پر مین بہت سے سورجونکا پرکاش ہو رہا ہی اور چندرما کی طرح شیتل پرکاش ہی اسطرح دونون دیبیونکو دیکھ کر اُس نے نمسکار کر کے مستک نوایا اور دونون کو سونے کے سنگھاسن پر بٹھا کر کہنے لگی کہ ہے جیو کی داتا تمھاری جے ہو تمنے مجھپر بڑی ہی کرپا کی تمھاری ہی پرساد سے مین یہان آئی ہون۔ دیبی بولی کہ ہے پتری تو یہان کیسے آئی اور کیا برتانت تو نے دیکھا سو کہہ۔ بدورتھ کی لیلا بولی کہ ہے دیبی جب میرا پت سنگرام مین گھائل ہوا تب اُسکو دیکھ کر مین مورچھا کھا گر پڑی پر مری نہین اسکے بعد مجھکو چیتنیا پھری تو مین نے اپناہی شریر دیکھا اور اس شریر سے مین آکاش کو اُڑی جیسے ہوا سگندھ کو لیکر اُڑتی ہی تیسے ہی ایک کماری مجھکو اُڑا کر پرلوک مین پت کے پاس بٹھا کر آپ انتردھیان ہوگئی میرا پت جو سنگرام مین تھکا تھا وہ آکر سو رہا اور مین دیکھتی بھالتی ہوئی راہ مین آئی ہون پر مین نے تمکو کہین نہ دیکھا یہان کرپا کرکے تمنے درشن دیا ہی۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار سنکر دیبی جی نے پربدھ لیلا سے کہا کہ اب مین راجا کی جیو کلا کو چھوڑتی ہون ایسا کہکر دیبی جی نے ناک کی راہ سے جیو کلا کو چھوڑ دیا اور جیسے کمل کے اندر ہوا چلی جاے یا جیسے شریر مین ہوا گھس جاے تیسے ہی شریر مین جیو کلا پرویش کر گئی۔ جیسے سمندر پانی سے بھرا ہوتا ہی تیسے ہی پریتٹک باسنا سے بھری تھی شریر کی شوبھا بڑھ گئی اور جیسے بسنت رت مین پھول اور برچھون مین رس پھیلتا ہی تیسے ہی سب انگون مین پران بایو پھیل گئی تب سب اندریان کھل آئین جیسے بسنت رت مین پھول کھل آتے ہین تب راجا بھولونکی سبھا پر سے اسطرح اُٹھ کھڑا ہوا جیسے رکا ہوا بندھیاچل پربت اُٹھ کھڑا ہو۔ تب دونون لیلا راجا کے سامنے آکر کھڑی ہوئین تب راجا نے کہا کہ میرے آگے تم کون کھڑی ہو۔ پربدھ لیلا نے کہا کہ ہے سوامی مین تمھاری پہلی پٹ رانی لیلا ہون۔ جیسے شبد (لفظ) کے ساتھ ارتھ (معنی) رہتا ہی تیسے سدا تمھارے ساتھ رہی ہون۔ جب تم یہان شریر تیاگ کر پرلوک کو گئے تھے تب مجھ مین تمھارا بڑا اسنیہ تھا اس سے میرا پرتمبب یہ لیلا تمکو بھاسی تھی اب جو اور کتھا کا برتانت ہی وہ مین تمسے کہتی ہون۔ ہے راجن ہماری اور پر اس دیبی نے کرپا کی ہی جو ہمارے سر پر سونے کے سنگھاسن پر بیٹھی ہی یہ سرسوتی سب جگت کی ماتا ہی اسنے ہمارے اوپر بڑی کرپا کی ہی اور پرلوک سے تمکو لے آئی ہی۔ ہے رامجی ایسا سنکر راجا بڑا پرسن ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور سرسوتی کے چرنون پر مستک نوا کر بولا کہ ہے سرسوتی جی تمکو میرا نمسکار ہی تم سب کی ہتکاری ہو اور تمنے میرے اوپر بڑی کرپا کی اب کرپا کرکے مجھکو بروان دو کہ میری عمر بڑی ہو اور بے کھٹکے راج کرون کبھی بہت ہو کوئی روگ اور کشٹ نہ ہو اور آتم گیانی ہون ارتھات بھگت اور مکت دونون دو۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اسطرح راجا نے کہا تب دیبی جی نے اسکے شریر پر ہاتھ رکھ کر آشیرباد دیا کہ ہے راجن ایسا ہی ہوگا۔ تیری عمر بڑی ہوگی تیرا دشمن بھی کوئی نہ ہوگا بے کھٹکے راج کریگا کوئی آپدا نہ ہوگی دھن دولت سے بھرا پرا رہیگا تیری پرجا بھی سکھی رہ کر تجھکو دیکھ کر پرسن ہوگی تیری پرجا مین کسی کو اپدا نہ ہوگی اور تو آتمانند سے پورن ہوگا۔

بیالیسوان سرگ نربان برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی اس پرکار کہکر دیبی جی تو انتردھیان ہوگئین اور پراتہ کال کا سما ہوا سب لوگ جاگ

اُٹھے سورج بھی اُدی ہوئے اور سورج مُکھی کمل کھل آئے راجا دونون لیلا کو گلے سے لگا کر پرسن ہوا اور تعجب کرنے لگا۔ سندر بین نقاری بجنے لگے اور طرح طرح کے شبد ہونے لگے۔ مندر مین بڑا آنند ہوا بہت سی استریان ناچنے لگین اور بڑا اُتساہ ہوا تب یا دھر سدھ دیوتا لوگ پھولونکی برکھا کرنے لگے اور لوگ بڑا اشچرج کرنے لگے کہ لیلا پرلوک سے پھر آئی۔ اور اپنے پت کو اور ایک دوسری لیلا اپنی سی ہی لے آئی۔ ہے راجی یہ کتھا دیش ودیش مین پھیل گئی اور سب لوگ سنکر تعجب کرنے لگے۔ جب اسطرح یہ کتھا پرسدھ ہوئی تب راجا نے بھی سُنا کہ مین مرکر پھر جیا ہون اور بچار کیا کہ پھر میرا تلک ہو تب منتری اور منڈلیشورون نے اُتر دکھن پورب پچھم چارو طرف سے سب سمندر اور سب تیرتھونکا پانی منگوا کر راجا کو راج کا تلک کیا اور چارو سمندر تک راجا بے کھٹکے ہو کر راج کرنے لگا راجا اور لیلا یہ پہلی کتھا کو بچار بچار کر تعجب کرتے تھے سرسوتی جی کے اُپدیش اور پرساد سے اپنا پرشارتھ پاکر راجا اور دونون لیلا نے اسطرح جیون مکت ہو کر ہزار برس تک راج کیا اور من بہت چھ اندریونکو بش کرکے جیتھالا بھ مین سنتشٹ رہے اور جگت بھرم انکا مٹ گیا۔ یہ راجا ایسا سندر تھا کہ اسکی سُندرتا کی کنکا (ذرہ) مانو چندرما تھا اور اسکے تیج کی کنکا مانو سورج تھے اِس راجا نے اپنی پرجا کو بہت اچھی طرح سے پالن کیا اور سب پرجا راجا کو دیکھ کر پرسن ہوتی تھی۔ اور بدیہ مکت ہو کر دونون لیلا اور تیسرا راجا نربان پدکو پراپت ہوا (یعنی دیبی کے سب بردان پُورے ہوئے)۔

تینتالیسوان سرگ پریوجن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی یہ دونون کتھا ارتھات ایک اکاشج براہمن کی اور دوسری لیلا کی مین نے تمکو درشیہ دوش مٹ جانے کے واسطے بستار پوربک سُنائی ہی۔ ہے راجی درشیہ کی درڑھتا جو ہو رہی ہی اُسکو تیاگ کرو اب تم اِن دونون اتہاسونکو سنچھیت سے سُنو۔ یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی سو ابھاس روپ ہی آد سے کچھ اُپجا نہین۔ جو بست ست ہوتی ہی اُسکے نوارن مین پر جتن ہوتا ہی اور جو بست است ہی ہو اُسکے نبرت ہونے مین کچھ جتن نہین۔ اس کارن گیانوان کو سب اکاش روپ بھاستا ہی اور آکاش کی طرح استھت ہوتا ہی۔ ہے راجی آد جو برہم ستا مین ابھاس سمبیدن پھرا ہی سو برہم روپ ہو کر استھت ہوا ہی وہ برہم پرتھوی آد تتون سے رہت ہی۔ جو آپ ہی ابھاس روپ ہو اُسکے اُپجائے جگت کیسے ست ہون۔ ہے راجی گیانوان پُرس آکاش روپ ہی جس کو آتم پد کا ساکشات کار ہوتا ہی اُسکو درشیہ بھرم نہین رہتا ہی اور جو اگیانی ہی اُسکو جگت بھرم صاف معلوم ہوتا ہی شدھ چد اکاش کا ایک انُ جیو ہی اور اُس جیوانُ مین یہ جگت بھاستا ہی۔ اِس جگت کی سرشٹ مین تم کو کیا کہون۔ نیتی کیا کہون۔ باسنا کیا کہون۔ اور بدیا ارتھون کو کیا کہون۔ ہے راجی جگت کچھ اُپجا نہین کیول سمبیدن کے پھرنے سے جگت بھاستا ہی شدھ سمبت مین سمبیدن روپی ندی چلی ہی اور اُسمین یہ جگت پھرتا ہی جب سمبیدن کو جتن کرکے روکے تب درشیہ بھرم مٹ جائیگا۔ پر جتن کرنا یہی ہی کہ سمبیدن کو انترمکھ کرے اور جبتک آتما کا ساکشات کار نہو تب تک شرون منن اور ندھیاس سے درڑھ ابھیاس کرنا چاہیئے جب ساکشات کار ہوتا ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی۔ ہے راجی یہ سب جگت جو تمکو بھاستا ہی سو ہمکو اکھنڈ برہم ستا ہی بھاستا ہی جگت مایا ہی پرنت مایا بھی کچھ اور بست نہین برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی۔ شری رامچندر جی بولے کہ بڑا

اشچرج ہی ہے منیشور آپ نے مجھ سے پرم وشا کہی ہی آپ کا اُپدیش جگت بھرم روپی بھوس کا ناش کرنے والا اگن ہی اور
ادھی تمک اور ادھ بھوتک اور ادھ دیوک تینون تاپونکا ناش کرنے والا چندرما ہی۔ ہے منیشور آپ کے اُپدیش سے
اب مین جاننے والی باتون کو جان گیا ہون اور پانچ بکلپ مین نے بچارے ہین ایک یہ کہ یہ جگت متھیا ہی اور اس کا
سوروپ کہنے کے جوگ نہین ہی۔ دوسرے یہ کہ آتما مین آبھاس ہی۔ تیسرے یہ کہ سو بھاو پرنامی ہی۔ چوتھے یہ کہ اگیان
سے اُپجا ہی پانچوین یہ کہ یہ انادی اگیان تک ہی۔ ایسا جانکر مین گیا نوان اور نربان مکتون کی طرح شانت آتما ہوا۔ ہے
منیشور اور شاسترون سے یہ آپ کا اُپدیش اشچرج ہی۔ کان روپی برتن آپ کے بچن روپی امرت سے بھرتے نہین
اس سے یہ میرا سندیہ دور کیجیے کہ لیلا کے پت کو پہلے بششٹھ پھر پدم پھر بدورتھ کی سرشٹ کا انبھو کیسے ہوا اور
اُن مین اُسکو کہین دن ہوا کہین مہینہ کہین برسون کا انبھو کیسے ہوا یہ کال کا بتکرم (اختلاف وقت) کیسے ہوا۔ ہے
منیشور ایسا صاف صاف کہیے کہ جس سے آپکی بات میرے ہردے مین آجاے ایکبار کہنے سے ہردے مین نہین آتی
ہی اس سے پھر کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی شدھ سمبت سب کا اپنا آپ ہی اُس سے جیسا سمبیدن پھرتا ہی تیسا
ہی روپ ہوکر بھاستا ہی کہین تو ایک چھن مین بہت سے کلپ بیت گئے جان پڑتے ہین اور کہین کلپ بھر مین ایک
ہی چھن ہوا جان پڑتا ہی۔ ہے راجی جسکو زہر مین امرت کی بھاونا ہوتی ہی اُسکو امرت ہی ہوکر بھاستا ہی اور جسکو
امرت مین زہر کی بھاونا ہوتی ہی اُسکو وہی امرت زہر سا معلوم ہوتا ہی کوئی پرش کسیکا دشمن ہوتا ہی پر اُسمین
وہ متر کی بھاونا کرتا ہی تو وہ اُسکو متر روپ ہی بھاستا ہی اور جس کو متر مین دشمن کی بھاونا ہوتی ہی اُسکو
وہی دشمن معلوم ہوتا ہی ہے راجی جیسا سمبیدن پھرتا ہی تیسا ہی سو روپ ہوکر بھاستا ہی۔ جسکا سمبیدن
تیبر (تیز۔ بہت) بھاؤ کے ابھیاس سے نرمل بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اُسکا سنکلپ ست ہوتا ہی اور
جیسے چیتتا ہی تیسے ہی سدھ ہوتا ہی اس سے سمبیدن کی تیبرتا (تیزی) ہوئی ہے راجی روگی کو ایک
رات کلپ کے سمان گذرتی ہی اور جس کو کوئی روگ نہین اُسکو ایک رات ایک چھن کے برابر گذرتی
ہی ایک گھڑی بھر کے سپنے مین بہت برسون کا انبھو کرتا ہی اور جانتا ہی کہ مین اُپجا ہون یہ میرے ماتا پتا
ہین اب مین بڑا ہوا ہون اور یہ میرے بھائی بندھ ہین۔ ہے راجی ایک مہورت مین اتنے بھرم دیکھتا ہی اور
جاگنے پر ایک مہورت بھی نہین گذرتا راجا ہرشچندر کو ایک رات مین بارہ برس کا انبھو ہوا تھا اور راجا
لون کو ایک چھن مین سو برس کا انبھو ہوا تھا اس سے جیسا جیسا روپ ہوکر سمبیدن پھرتا ہی تیسا ہی تیسا
ہوکر بھاستا ہی۔ ہے راجی برھما کے ایک مہورت مین آدمی کی عمر گذر جاتی ہی۔ برہما جی جتنے کال مین ایک
مہورت کا انبھو کرتے ہین منکھیہ اُتنی ہی مین پوری عمر کا انبھو کرتا ہی اور برھما جی جتنے کال مین اپنی تمام
عمر کا انبھو کرتے ہین سو بشن کا ایک دن ہوتا ہی برھما جی کی عمر گذر جاتی ہی اور بشن جی کو ایک ہی
دن جان پڑتا ہی اس سے جیسا جیسا سمبیدن درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی تیسا بھان ہوتا ہی۔ ہے راجی جو کچھ جگت تم دیکھتے
ہو سو سمبیدن کے پھرنے سے استھت ہی جب سمبیدن ٹھہر جاتا ہی تب نہ دن بھاستا ہی نہ رات بھاستی ہی نہ کوئی پدارتھ
بھاستے ہین نہ اپنا شریر بھاستا ہی کیول آتم تو ماتر ستا ہی رہتی ہی اس سے تم دیکھو کہ سب جگت من کے پھرنے مین ہوتا
ہی جیسا جیسا من پھرتا ہی تیسا روپ ہوکر بھاستا ہی۔ کڑوے مین جسکو میٹھے کی بھاونا ہوتی ہی تو کڑوا (تلخ) اُسکو

میٹھا ہوجاتا ہی اور میٹھے مین جسکو کڑوے کی بھاونا ہوتی ہی تب میٹھا بھی اُسکو کڑوا سا ہوجاتا ہی۔ سپنے مین شوُن استھان
مین طرح طرح کے بیوہار ہوتے بھاستے ہین اور استھر پڑا ہوا سپنے مین دوڑتا پھرتا ہی اس سے جیسا پھرنا من مین
ہوتا ہی تیسا ہی ہوکر بھاستا ہی۔ ہے راجی ناؤ مین بیٹھے ہوئے پُرش کو ندی کے کنارے کے برچھ چلتے ہوئے
جان پڑتے ہین اور جو بچار دوان ہین وہ اُن چلتے جان پڑتے برچھون کو استھر ہی جانتے ہین اور جو پُرش
گھومتا ہی اُسکو ٹھہرے ہوئے مندر بھی گھومتے ہوئے بھاستے ہین جو بچار مین درڑھ ہی اُسکو گھومتے جان پڑتے
مین بھی اچل بدھ ہوتی ہی اس سے جیسا جیسا نشچے ہوتا ہی تیسا ہی تیسا ہوکر بھاستا ہی۔ ہے راجی جسکے نیترون
مین دوش ہوتا ہی اُسکو سفید چیز بھی زرد جان پڑتی ہی اور جسکے شریر مین بات پت کف بہت ہوتا ہی اُسکو
سب چیزین برخلاف جان پڑتی ہین اسیطرح پرتھوی آکاش رُوپ بھاستی ہی۔ اور آکاش پرتھوی روپ
ہوکر بھاستا ہی چلتی ہوئی چیز اچل روپ بھاستی ہی اور اچل بست چلتی ہوئی بھاستی ہی۔ ہے راجی جیسے سپنے
مین استری است روپ ہوتی ہی پرنت بھرم سے اُسکو ملکر پُرش پرشن ہوتا ہی تو اُس سمے وہ استری ست
ہی بھاستی ہی اور جیسے بالک کو پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی سو است ہی ست روپ ہوکر بھاستا ہی۔
ہے راجی شتر مین جو متر بھاؤنا ہوتی ہی تو وہ شتر دشمن بھی متر روپ ہوکر بھاستا ہی اور جو متر مین شتر بھاؤ
ہوتا ہی تو وہ متر بھی شتر روپ ہوکر بھاستا ہی۔ جیسے رسی مین سانپ ہی نہین پرنت بھرم سے سانپ بھاستا
ہی اور ڈر لگتا ہی تیسے ہی کٹمب مین جو کٹمب کی باسنا نہ کرے تو کٹمب بھی بے کٹمب (یعنی غیر) معلوم ہوتا ہی
اور بے کٹمب بھی بھاونا کے نہ ہونے سے کٹمب ہوجاتے ہین۔ ہے راجی شوُن استھان اور سپنے مین بڑے بھرم
ہوتے ہین اور پاس رہنے والے کو جاگنے پر کچھ نہین بھاستا۔ سپنے والے کو سپنے کا انبھو ہوتا ہی اور جاگنے والے کو
جاگنے کا انبھو ہوتا ہی ایسے ایسے پدارتھ بھرم سے اُلٹے بھاستے ہین۔ جب من پھرتا ہی تب ہی بھاستا ہی تیسے
ہی لیلا کے پت کو بھی ایسی ہی سرشٹ کا انبھو ہوا۔ جیسے جاگنے کی ایک گھڑی کا سپنے مین بہت کال
کا انبھو ہوتا ہی تیسے ہی لیلا کے پت کو بھی ہوا تھا جیسی جیسی من کی پھرنا ہوتی ہی تیسا ہی تیسا روپ چیتن
سمبت مین بھاستا ہی۔ ہمکو سدا برہم کا نشچے ہی اس سے ہمکو سب جگت برہم سوُروپ ہی بھاستا ہی اور
جسکو جگت بھرم درڑھ ہی اسکو جگت ہی بھاستا ہی۔ ہے راجی جو کچھ جگت بھاستا ہی سو کچھ آدسے
اُپجا نہین سب آکاش روپ ہی دوسرے دالی کوئی دیوار نہین ہی بڑے بستار سے جگت ہی پرنت
سپنے کی طرح ہی۔ جیسے کھمبھ مین بنائے بنا پُتلی کاریگر کے من مین بھاستی ہی اور کھمبھ مین کچھ بنی نہین تیسے
ہی آتما روپی کھمبھ ہی اُس مین جگت روپی پتلی کو سمبید رچتا ہی پرنت وہ کچھ پدارتھ نہین ہی آتم
ستا ہی جیون کی تیون ہی۔ ہے راجی جیسے ایک استھان مین دو پُرش لیٹے ہون اور اُن مین ایک جاگتا ہو اور
دوسرا سپنے مین ہو تو جو سپنے مین ہی اُسکو بڑے جدھ ہوتے بھاستے ہین اور جاگے ہوئے کو آکاش روپ ہی تیسے
ہی جو پربودھ آتم گیان وان ہی اُسکو جگت کا بھاو سنکلپ کی طرح ہی اور جو اگیانی ہی اُسکو طرح طرح کے بیوہار ون
سہت جگت صاف صاف دیکھ پڑتا ہی۔ جیسے بسنت رت مین پتے اور پھل اور گچھے رس سہت بھاستے ہین
تیسے ہین تیسے آتم ستا چیتن ہونے سے جگت روپ بھاستی ہی۔ جیسے سُبرن مین درو تا سدا ہی رہتی ہی

پر جب اگن کا سنجوگ ہوتا ہی تب ہی بھاستی ہی۔ ہے رامجی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ جیسے پرتھوی اور گندھ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین برہم ستا ہی سمبیدن سے جگت روپ ہو کر بھاستی ہی اور دوسری کوئی بست نہین۔ جب مہاپرلی ہوتا ہی اور پیدائش نہین ہوتی تب کارج کارن کی کلپنا کوئی نہین ہوتی کیول چنماتر ستا ہوتی ہی اور اُسمین پھر چد آکاش جگت بھاستا ہی تو وہی روپ ہوا جو تم کہو کہ اس جگت کا کارن اسمرت ہی تو سنو۔ جب مہاپرلی ہوتا ہی تب برہماجی تو بدیہہ مکت ہوتے ہین پھر وہ جگت کے کارن کیسے ہون اور جو تم اسمرت کا کارن مانو تو اسمرت بھی انھومین ہوتی ہی جو اسمرت سے جگت ہوا تو بھی انھو روپ ہوا۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پدم راجا کے منتری اور نوکر اور سب لوگ بدرتھ کو کیسے جا کر ملے یہ بات پھر کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی کیول چیتن سمبت سبکا اپنا آپ ہی اُس سمبت کے آشرے سے جیسا سمبیدن پھرتا ہی تیسا ہی روپ ہو کر بھاستا ہی۔ ہے رام جی راجا بدرتھ مرنے لگا تب اُسکی باسنا اُن مین تھی اور منتری اور نوکر آدر راجا کے انگ ہین اس کارن ویسے ہی منتری اور نوکر راجا کو ملے۔ ہے رامجی جیسی بھاونا سمبیدن مین درڑھ ہوتی ہی تیسا ہی روپ ہو کر بھاستا ہی۔ ایک چل پدارتھ ہوتے ہین اور ایک اچل ہوتے ہین جو اچل پدارتھ ہین اُنکا پرتبمب درپن مین بھاستا ہی اور چل پدارتھ رہتا نہین بھاستا اس سے اُسکا پرتبمب نہین بھاستا۔ تیسے ہی جس پدارتھ کی بہت باسنا ہوتی ہی اُسیکا پرتبمب چیتن درپن مین بھاستا ہی اور طرح نہین بھاستا۔ جیسے بہت تیز بڑا اندر سمندر مین جلد جا کر ملتا ہی اور دوسرے ند (دریا عظیم) نہین پہونچ سکتے تیسے ہی جسکی درڑھ باسنا ہوتی ہی وہ اُسکے موافق جلد اُسکو پاتا ہی۔ ہے رامجی جس کے ہردے مین بہت سی باسنا ہوتی ہین اور بہت تیز ہوتی ہین اُسکی جے ہوتی ہی جیسے سمندر مین بہت سے ترنگ ہوتے ہین تو کوئی پیدا ہوتا ہی اور کوئی سٹ جاتا ہی کوئی سیدھا ہوتا ہی کوئی اُلٹا ہوتا ہی اسیطرح منتری اور نوکر بھی ہوئے۔ ہے رامجی ایک ایک چدانو مین بہت سی سرشٹ ہوتی ہین پر واستو مین کچھ نہین کیول چد آکاش ہی چد آکاش مین استھت ہی۔ یہ جو جگت بھاستا ہی سو آکاش ہی روپ ہی جو جاگرت روپ ہو کر استھت ہی ست روپ کیطرح بھاستا ہی جیسے پتے پھل پھول سب برچھ ہی روپ ہین اور برچھ ہی ایسے روپ ہو کر استھت ہین تیسے ہی اننت شکت پرماتما بہت سے روپ ہو کر بھاستا ہی۔ ہے رامجی درشٹا درشن درشیہ ترپٹی گیانی کو اجنما پد بھاستا ہی اور اگیانی کو دویت روپ جگت ہو کر بھاستا ہی کہین شون بھاستا ہی کہین اندھکار بھاستا ہی کہین پرکاش بھاستا ہی۔ دیش کال کریا درب آدک سب جگت آدانت مدھ سے رہت نرمل آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے سوم جل مین جو ترنگ ہوتے ہین سو جل ہی روپ ہین تیسے ہی مین تو اور سب جگت بھی بودھ روپ ہی اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی اُسمین دویت کلپنا نہین۔

چوالیسواں سرگ نکنجن برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مین تو آو جگت بھرم کارن بنا پرماتما سے کیسے پیدا ہوا ہی جسطرح مین سمجھون اُسیطرح مجھکو پھر سمجھائیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو کچھ کارن کارج جگت بھاستا ہی وہ سب پرماتما سے پیدا ہوا ہی

ارتھات سمیدن کے پھُرنے سے اِکٹھے ہوکر پدارتھ بھاس آتے ہین اور سربدا سرب پرکار سرباتماج روپ اپنے آپ مین استھت ہی۔ ہے راجی یہ سرب شبد اور ارتھ روپ کلنا جو بھاسی ہی سو برہم سوروپ ہی برہم سے کچھ الگ نہین اور برہم ستا سرب شبد ارتھ کی کلپنا سے رہت اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے بھوکھن سُبرن سے الگ نہین اور لہر پانی سے الگ نہین تیسے ہی برہم سے جگت الگ نہین برہم کا سوروپ ہی ہی۔ ہے راجی ایشور جو آتما ہی سو جگت روپ ہی جگت ایشور روپ ہی جیسے سُبرن بھوکھن روپ ہی اور بھوکھن سُبرن روپ ہی ارتھات سُبرن مین بھوکھن شبد اور ارتھ کلپت ہین اصل مین نہین تیسے ہی جگت آتما کا ابھاس روپ ہی اصل مین کچھ نہین۔ ہے راجی جو کچھ جگت ہی سو برہم روپ ہی برہم سے الگ کچھ نہین جیسے آدیو ادیوی سے الگ نہین تیسے ہی آتما سے جو کچھ ادیوی جگت ہی سو الگ نہین آتما مین سمیدن کے پھُرنے سے تماترا پھُری ہی اور آتما مین ہی انکا اُپجنا سم ہوا ہی پیچھے بھاگ کلپنا ہوئی ہی اسلیے اُنسے جو بھوت ہوتے ہین وے آتما سے الگ نہین جیسے شِلا مین چیترا (نقاش) الگ الگ پتلیان کلپتا ہی سو شِلا کی روپ ہی ہین الگ کچھ نہین تیسے ہی مین تو آد جگت پدگھن آتما مین من روپی چیترے نے کلپنا ہی سو چدگھن روپ ہی ہی کچھ الگ نہین۔ جیسے پانی مین لہر ہوتی ہی سو پانی کا روپ ہی ہی لہرون کا شبد اور ارتھ پانی مین کوئی نہین ہی تیسے ہی آتما مین جگت استھت ہی پر جگت کے شبد اور ارتھ سے رہت ہی۔ ہے راجی جگت پرم پد سے الگ نہین اور پرم پد جگت بنا کیول چدروپ اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے بایو اور اسپند مین کچھ بھید نہین اسپند اور نہ اسپند دونون روپ بایو کے ہی ہین جب اسپند ہوتا ہی تب اسپرس روپ ہوکر بھاستا ہی اور اسپند نہ ہونے سے اسپرش نہین بھاستا تیسے ہی جگت اور برہم مین کچھ بھید نہین جب سمیدن کنچت روپ ہوتا ہی تب جگت روپ ہوکر بھاستا ہی اور سمیدن کے نہ اسپند ہونے سے جگت نہین بھاستا پر آتم ستا سدا ایک روپ ہی۔ ہے راجی جب سمیدن پھُرنے سے رہت ہوکر آتم پد مین استھت ہو تب اگرچہ سمیدن روپ جگت پھر بھی بھاسے تو بھی آتم روپ ہی بھاسے۔ جیسے بایو کے اسپند اور نہ اسپند دونون روپ اپنے آپ ہی بھاستے ہین تیسے ہی اسکو بھی بھاستا ہی جیسے بایو مین اسپند تا بایو روپ استھت ہی تیسے ہی آتما مین جگت آتم روپ سے استھت ہی جیسے تیج اُن کا پرکاش جب مندر مین ہوتا ہی تب باہر بھی پرگٹ ہوتا ہی تیسے ہی جب کیول سمبت ماتر مین سمیدن استھت ہوتا ہی تب پھُرنے مین بھی سمبت ماتر ہی بھاستا ہی ہے رام جی جیسے رس تماتر مین جل استھت ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت استھت ہی جیسے گندھ تماترا مین سمپورن پرتھوی استھت ہی تیسے ہی کنچن روپ جگت آتما مین استھت ہی۔ وہ نراکار اور چنماتر روپ آتم ستا اُدی اور است سے رہت اپنے آپ مین استھت ہی پر پنچ بھرم اُسمین کوئی نہین۔ ہے راجی جو گیانوان پرش ہین اُنکو درڑھ ہوا جگت بھی آکاش روپ بھاستا ہی اور جو اگیان ہین اِنکو سہت روپ جگت بھی ست روپ اور بھاستا ہی۔ ہے راجی جیسا جیسا سمیدن چِت سمبت مین پھُرتا ہی تیسا ہی تیسا روپ جگت ہوکر بھاستا ہی۔ جیسے تتو اور تماترا مین

وے سب چت سمبیدن کے پھُرنے سے استھت ہوتے ہین جیسی جیسی پھُرنا اِس سے ہوتی ہی تیسی تیسی ہوکر
بھاستی ہی کیونکہ آتما سب شکت وان ہی اسلیے جس پدارتھ کا پھُرنا پھرتا ہی - وہ اُنھو مین ست رُوپ ہوکر
بھاستا ہی - پانچ گیان اِندری اور چھٹے من کا جو کچھ بشی ہی وہ سب است روپ ہی اور آتم ستا انسے الگ ہی
جگت بھی کیا روپ ہی جیسے سمدر مین ترنگ ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت ہی - جیسے تیج اور پرکاش ایک روپ
ہی تیسے ہی آتما اور جگت ایک روپ ہی جیسے کھمبھ مین کاریگر پتلیان دیکھتا ہی جیسے مٹی کے پنڈ مین کمھار برتن
دیکھتا ہی اور جیسے دیوار پر چتیرا (نقاش) رنگ کی مورتین لکھتا ہی سو ایک روپ ہین تیسے ہی پرماتما مین
سرشٹ ایک روپ ہی ہے راجی جیسے مرا استھل مین مرگ ترشنا کا جل اور ترنگ است ہین پر ست روپ
ہوکر بھاستی ہین تیسے ہی آتما مین است روپ جگت ترہو کی بھاستی ہی جب چت سمبیت مین سمبیدن پھرتا ہی
تب جگت بھاستا ہی اور جب سمبیدن نہین پھُرتا تب جگت بھی نہین بھاستا جگت کچھ برہم سے الگ نہین
جیسے بیج اور برچھ مین - شہد اور میٹھا پن مین - مرچ اور کڑواپن مین سمدر اور ترنگ مین - بایو اور اسپند
مین کچھ بھید نہین ہوتا تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین جیسے آگ مین گرمی سو بھاو ہی سے
استھت ہی تیسے ہی نرکار آتما مین سرشٹ سو بھاو ہی سے استھت ہی - ہے راجی یہ جگت برہم روپی رتن کا
کنچن ہی جیسا جیسا کنچن ہوتا ہی تیسا ہی تیسا ہوکر بھاستا ہی - اکارن پدارتھ اکارن ہی ہوتا ہی اور جس ادھشٹھان مین
بھاستا ہی اُس سے ایک روپ ہوتا ہی ادھشٹھان سے الگ اُسکی ستا نہین ہوتی تیسے ہی یہ جگت آتما
مین ایک ہی روپ ہوتا ہی کچھ اُپجا نہین پرنت سمبیدن کے پھُرنے سے بھاستا ہی جتنے جگت اور باسنا مین اُن
کا بیج سمبیدن ہی اُس سے وے بھرم ہین اسلیے سمبیدن کے نہ ہونے کا اُپاے کرو جب سمبیدن نہ ہوگا تب
جگت بھرم نہ رہیگا اصل مین نہ کچھ پیدا ہوا ہی نہ مٹتا ہی سرب شانت روپ چدگھن برہم شلا گھن کیطرح
اپنے آپ مین استھت ہی - ہے راجی چیت پرمان مین جتنے انیک سرشٹ بھاستی ہین اُن سرشٹیون مین
جو پرمان ہین اُن پرمانون کے بھیتر اور سرشٹ استھت ہین انکی کچھ سنکھیا یعنی تعداد نہین - جیسے جل مین
بہت سے ترنگ ہوتے ہین اُن مین کوئی گپت اور کوئی پرگٹ ہوتے ہین پر وے سب جل کی شکت
روپ ہین اور جیسے جاگرت سوپن سکھوپت او سمادھی جیون کے بھیتر استھت ہین پر کوئی گپت ہی کوئی
پرگٹ روپ ہی - ہے راجی جب تک سمبیدن دو وسیت کے ساتھ ملا ہوا ہی تب تک سرشٹ کا انت
نہین - جب چیت اُپشم ہوگا تب جگت بھرم مٹ جائیگا - جب بھوگون مین کچھ بھی پریت نہ اُپجے تب
جانیے کہ آتم پد پراپت ہوگا یہ شرمت کا نشچے ہی - ہے راجی جیون جیون مین پنا (خودی) دور ہوتا ہی تیون تیون
[illegible] سے مکت ہوتا ہی جب آہم بھاو اور ممتا بھاو دور ہوتا ہی تب جمون [illegible] ہوتی ہی
[illegible] روپ ہی ہوتا ہی اور تب استھاور جنگم سب جگت آتم روپ پرتیت ہوتا ہی جیسے سمدر کو ترنگ اور
[illegible] سب اپنے آپ [illegible] مین تیسے ہی گیانی کو سب جگت آتم روپ بھاستا ہی ہے راجی [illegible] آتم ستا
مین جو سمبیدن پھرا ہی اُسنے آپکو برہم روپ جانا اور بھاونا کرکے سنکلپ کرکے طرح طرح کا جگت رچا ہی پر اسکو انتر
ہوا است کیا اُسمین کہین پل بھر مین بہت سے جگون کا انتر بھاستا ہی اور کہین بہت سے جگون مین ایک پل بھر کا انبھو ہوتا ہی فقط

پینتالیسوان سرگ دیو شبد ارتھ بچار برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی چدپرمان مین جو ایک پل ہوتا ہی اُس کے لاکھوین حصہ مین جگتون کے کتنے ہی کلپ جان پڑتے ہین اور اُن سرشٹون مین جو پرمان ہین اُن مین سرشٹ پھرتی ہین جیسے سمندر مین ترنگ پھرتے ہین سو جل رُوپ ہی ہین ترنگ شبد اور اُسکا ارتھ بھرم روپ ہی تیسے ہی آتما مین بھرم رُوپ بہت سی سرشٹ پھرتی ہین جیسے مرُتھل مین مرگ ترشنا کی ندی چلتی دیکھ پڑتی ہی تیسے ہی آتما مین یہ جگت بھاستا ہی - جیسے سُوپن مین سرشٹ اور گندھرب نگر بھاستے ہین - جیسے کتھا کے ارتھ چت مین پھرتے ہین اور سنکلپ پُر بھاستا ہی تیسے ہی جگت اَست رُوپ ست ہو کر بھاستا ہی - اتنا سُنکر شریرامچندر جی نے پوچھا کہ ہے گیانیون مین اُتم جس پُرش کو بچار کے دوارا سمیک گیان ہوا اور اُسکو نربکلپ آتم پد کی پراپت ہوتی ہی اُسکو اپنے ساتھ دیہہ کیسے رہتی ہی اور دیہہ پراربدھ سے اُسکا شریر کیسے رہتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی آد جو برہم شکت مین بھیدن پھرا ہی اُسکا نام نیت ہوا ہی اُسمین جو بھاؤنا کی ہی کہ یہ پدارتھ ایسے ہوگا اور اتنے دنون تک رہیگا ویسے ہی سب کلپون تک ہوتا ہی جتنا کال اُسنے دھارا ہی اُتنے کال کا نام نیت ہی مہاست بھی اُسی کو کہتے ہین اور مہاچتینا بھی اُسیکو کہتے ہین مہاشکت بھی اُسیکا نام ہی اور مہادرشٹ یا مہاکریا بھی اُسیکا نام ہی اور مہا اُدبھو بھی اُسیکو کہتے ہین - ارتھ یہ کہ وہ نیت اننت برھمانڈون کی اُپجانے والی ہی جیسے بھیدن اور رڑھ ہوا ہی تیسا ہی رُوپ ہو کر استھت ہی یہ استھاور رُوپ ہی - یہ جنگم ہی - یہ دیت ہی - یہ دیوتا ہی - یہ ناگ ہی - یہ ناگنی ہی - برھما جی سے لیکر تنکے جیسا اسمین ابھیاس ہی اُسی پرکار استھت ہی سو نیت سے برہم ستا کا بچار کبھی نہین ہوا وہ تو سدا اپنے آپ مین استھت ہی - جو گیانی پرش ہی اُسکو سب برہم سو رُوپ بھاستا ہی اور جو اگیانی ہی اُسکو جگت اور نیت بھی الگ جان پڑتی ہی گیانون کو سب اچل برہم ستا ہی بھاستی ہی اور اگیانیون کو چلن رُوپ جگت بھاستا ہی وہ جگت ایسا ہی جیسے آکاش مین برچھ بھاستے ہین اور پتھر کے پیٹ مین مورت ہوتی ہی جو گیانوان ہین سرگ اور نیت سب گیان رُوپ ہی بھاستے ہین جیسے آدیوی کے آدیو اپنا ہی روپ ہوتے ہین تیسے ہی برہم ستا کے آدیو برہم نیت سرگ آدک اپنا ہی رُوپ ہی ہے رامجی اسی نیت نیت کو دیو بھی کہتے ہین جو کچھ کسی کو پراپت ہوتا ہی وہ اُسی دیو کی اگیا سے پراپت ہوتا ہی کیونکہ آد سے یہی نشچے ہوا ہی کہ اس سادھن سے یہ پھل ملیگا جیسا سادھن ہوتا ہی تیسا ہی پھل ضرور سب کو اُسی دیو سے ملتا ہی - اسی کارن نیت کو دیو کہتے ہین اور دیو کو نیت کہتے ہین ہے رامجی پرش جو کچھ پرشارتھ کرتا ہی اُسکے انسار پھل ملتا ہی اسی کارن اُسکا نام نیت ہی اور اسی کا نام پرشارتھ ہی تمنے جو مجھسے دیو اور پرشوتکار نے پوچھا اور مین نے کہا اُسی کی تم پالنا کرو اسیکا نام پرشارتھ ہی اور اُسکا جو پھل تمکو پراپت ہو اُسکا نام دیو ہی - ہے رامجی جو پرش ایسا دیو کے آسرے ہوا ہی کہ مجھکو جو کچھ دیو کھلاوےگا وہی کھاؤنگا اور مون ہو کر اکریا ہو بیٹھے اُسکو جو کچھ آکر ملے وہ بھی نیت ہی اور جو پرش بھوگون کے واسطے پرشارتھ کرتا ہی وہ بھوگون کو بھوگ کر جب تک مگت نہ ہو تب تک

بہت سے جنم پاویگا یہ بھی نیت ہی۔ ہے راجی جو آدسمبت مین سمبیدن پھرکر ہو ہنار رکھی ہی اُسی پرکار استھت ہی
اُسکا نام بھی نیت ہی اُس نیت کو برھما بشن اور رُدر بھی نہین اُلنگھن کرسکتے تو اور کوئی کیسے نہ مانے۔ ہے راجی
جو پُرش پرشارتھ کو تیاگ بیٹھے ہین اُنکو پھل نہین ملتا یہ بھی نیت ہی اور جو پُرش پھل کے نمت پرشارتھ
کرتے ہین اُنکو پھل ملتا ہی یہ بھی نیت ہی جو پُرش پر جتن کو تیاگ کر بنہ کریا ہو بیٹھے ہین اور من سے بشیون کی
باسنا چت مین کرتے ہین وہ نشپھل ہی رہتے ہین اور جو پُرش کرتو کو تیاگ کر چت کی برت سے شون دیو
پراپت ہو رہے ہین اور بشیون کی باسنا چت مین نہین رکھتے اُنکو پھل ملتا ہی کیونکہ پھُرنے سے رہت ہونا بھی
پرشارتھ ہی یہ بھی نیت ہی کہ ارتھ جتنون کرنے والے کو نہین ملتا اور نہ چاہنے والے کو ملتا ہی۔ ہے راجی
پرشارتھ سپھل بھی نہین ہوتا جو آتم بودھ کے نمت نہ ہو۔ جب برہم ستا کی طرف بہت ابھیاس
ہوتا ہی تب پرم پد ضرور ملتا ہی اور جب پرم پد پایا تب جگت آکاش رُوپ بھاستا ہی نیت آدک
جو بستار کہے ہین سو سب بھرم رُوپ ہین کیول برہم ستا ہی ایسی ہو کر بھاستی ہی جیسے پرتھوی مین رس
ستا ہی اور رتنے کی طرح سمجھتے اور بھول ہو کر وہ استھت ہی تیسے ہی نیت آدک سب جگت ہو کر برہم
ہی استھت ہی اور کچھ بست نہین۔

چھیالیسوان سرگ بیج اوتار برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی جو کچھ تمکو بھاستا ہی وہ سب پرکار سربدا اور سب اور سے برہم تتو ہی
سرباتما ہو کر استھت ہوا ہی وہ اننت آتما ہی جب اُسمین چت شکت پرگٹ ہوتی ہی ارتھات شُدھ چیتن ماتر مین
اہم پھُرتی ہی تب جگت بھاستا ہی کہین اُپجتا ہی کہین نشٹ ہوتا ہی کہین ہلاس کرتا ہی کہین چت بھاستا ہی کہین کنچن
ہی کہین پرگٹ ہی اور اپرگٹ بھاستا ہی طرح طرح کا جگت ہی جہان جیسا تیز ابھیاس ہوتا ہی وہان ویسا ہی ہو کر
بھاستا ہی کیونکہ آتما سرب شکت اور سرب رُوپ ہی جیسا جیسا پھُرنا اُسمین درڑھ ہوتا ہی وہی رُوپ ہو کر بھاستا
ہی ہے راجی یہ جو طرح طرح کی شکتیان کہی ہین سو واستو مین آتما سے الگ نہین بُدھ مانون نے سمجھانے کے
لیے طرح طرح بکلپ جال کہے ہین آتما مین بکلپ جال کوئی نہین جیسے جل اور اُس کی ترنگون مین اور سُبرن
اور بھوکھنون مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور شکت مین کچھ بھید نہین۔ ہے راجی ایک سمبت ہی
اور ایک سمبیدن ہی سمبت تو ٹھیک ہی اور سمبیدن بناوٹ ہی جب سمبت مین چنماتر سمبیدن پھُرتا
ہی تو وہ جیسے چیتتا جاتا ہی تیسے ہو کر استھت ہوتا ہی شُدھ چنماتر ستا مین بھیتر اور باہر کلپنا کوئی نہین جب
سبھاؤ سے کنچن رُوپ سمبیدن ہوتا ہی تب آگے کچھ دیکھتا ہی اور اُس دیکھنے سے طرح طرح کے اکار (اشکال)
بھاستے ہین پر وہ اور کچھ نہین سرب برہم ہی ہی۔ ہے راجی شکت اور شکت وان مین بھید اگیانی
دیکھتے ہین اور ادیوی اور ادیو بھید بھی کلپتے ہین پرمارتھ مین کچھ بھید نہین کیول برہم سمبت اپنے
آپ مین استھت ہی اُسکے آشرے سنکلپ ابھاس ہوتا ہی جب سنکلپ کی تیبرتا (یعنے خیالات
کی تیزی) ہوتی ہی تب وہ ست ہو یا است پرنت اسیکا بھان ہوتا ہی۔

سینتالیسواں سرگ بیج انکر برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ جو سرب گت دیو پرماتما مہیشور ہے یہ نرمل انبھو پرمانند روپ اور آدانت سے
رہت ہے اُس شدھ چنماتر پرمانند سے پرتم جیو اُپجا اُس سے چت اُپجا اور چت سے جگت اُپجا ہے۔ شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون انبھو پرنام سے جو شدھ برہم تو سرب بیاپی دویت سے رہت استھت ہے اُسمین یہ ناچیز
جیو کیسی ستتا (ست ہونا) کو پاتا ہے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی برہم چدابھاس ہے ارتھات است روپ جگت
اُسمین ست بھاستا ہے اور نرمل ہے ارتھات آبھاس روپی جگت سے بھی رہت ہے۔ بڑا ہے بڑا بھی دو پرکار کا ہے۔
آبدیا کرت جگت سے جو بڑا ہے سو آبدیا کی بڑائی بھی ہتھیا ہے برہم بڑائی سرباتمک روپ ہے سو سرب دیش سرب کال
سرب بست سے پورن ہے اور آبدیا کرت بڑائی دیش کال بست سے رہت نراکار ہے سو گیانی کا بشے ہے اس سے بڑا ہے اور پرم
چیتن ہے بھیروہ ہے ارتھات جس کے بھے سے چندرما سورج اگن بایو اور جل اپنی مرجادا مین چلتے ہین۔

پرمانند ہے ابناشی ہے سب اور سے پورن ہے شدھ ہے اور اچنت ہے ارتھات بانی سے نہین کہا جاتا اور چھوبھ سے
رہت چنماتر ہے ایسی آتم ستا برہم کا جو سوبھاؤ سمبت ہے اُسیکا نام جیو ہے ارتھات جو شدھ چنماتر مین اہم کی پھرنا ہے اُسی کا
نام جیو ہے اُس انبھو روپی درپن مین آہم روپی پرتبمب پھرنے کو جیو کہتے ہین جیو اپنے شانت پد کو تیاگے ہوئے
کی طرح رہتا ہے سو چداتما ہی پھرنے سے آپکو جیو روپ جانتا ہے۔ جیسے سمدر دروتا سے ترنگ روپ ہوتا ہے پر
سمدر اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم ہی جیو روپ ہے جیسے بایو اور اسپند اور برف اور ٹھنڈھک
مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جیو مین کچھ بھید نہین۔ ہے راجی چت روپی آتم تتو ہی کو اپنے سوبھاو بش سے
مایا کرکے سمبیدن سہت جیو روپ کہتے ہین وہ جیو آگے پھرنے سے بڑا بستار کرتا ہے جیسے ایندھن سے
آگ کی بہت چنگاریان ہوتی ہین اور بڑا پرکاش پاتا ہے تیسے ہی جیو پھرنے سے جگت روپ کو پاتا
ہے جیسے آکاش مین نیلاپن جان پڑتا ہے سو نیلاپن کوئی الگ چیز نہین ہے تیسے ہی آہم بھاؤ سے برہم مین
جیو روپ بھاستا ہے اور آہم کرت کو مانکر بناتے ہوئے روپ کی طرح رہتا ہے۔ جیسے بادل کے نہ
ہونے سے آکاش مین نیلاپن جان پڑتا ہے تیسے ہی سو روپ کے نہ جاننے سے دیش کال بست کے پرچھید
سہت اہنکار روپی جیو بھاستے ہین پرنت واستو مین چدآکاش ہی چدآکاش مین استھت ہے جیسے
بایو سے سمدر ترنگ روپ ہوتا ہے تیسے ہی سمبیدن کے پھرنے سے آتم ستا جیو روپ ہوتی ہے جیو
کے چیت ابھمکھ ہونے کے کارن اتنی سنگیا ہین۔ چت۔ جیو۔ من۔ بدھ۔ اہنکار۔ مایا پرکرت سہت
یے سب اسی کے نام ہین اُس جیو نے سنکلپ سے پنچ تتو تنماترا کو چیتا تو ان پانچ تنماترا اُون
کے آکار سے ان روپ ہو کر استھت ہوا اس سے اُن بغیر اُپجے ہی اُپجے کی طرح استھت
ہوئے اور بھاسنے لگے پھر اُسی چت سمبیدن نے اُنکو انگیکار کرکے جگت کو رچا اور جیسے بیج سے ست انکر
برچھ ہوتا ہے تیسے ہی سمبیدن نے بستار پایا پہلے وہ انڈ روپ ہو کر استھت ہوا اور پھر اُسنے انڈے کو پھوڑا
جیسے گندھرب نگر اور سوپن سرشٹ بھاستی ہے تیسے ہی اُسمین جگت بھاسنے لگا پھر اُس مین الگ

دسیہ اور الگ الگ نام بنائے جیسے بالک مٹی کی فوج بناتا ہے اور اُنکا الگ الگ نام رکھتا ہے تیسے ہی استھاور
جنگم آدک نام رکھتے پرتھوی جل اگن بایو آکاش ان پانچون کی سرشٹ سنکلپ سے اُپجی ہے۔ ہے راجی آد برہم
سے جو جیو پھرا ہے اُسکا نام برہما ہے وہ برہما آتما مین آتم رُوپ ہو کر استھت ہے اور اُس سے کرم کرکے (یعنی سلسلہ
سے) جگت ہوا ہے۔ جیسے وہ چیتنا ہے تیسے ہی ہو کر استھت ہوتا ہے۔ جیسے سمدر مین دردتا سے ترنگ ہوتے
ہین تیسے ہی برہم مین چیت سو بھاؤ سے جیو ہوتا ہے وہ جیو جب پرماد سے اناتم بھاؤ کو دھارن کرتا ہے تب
کرمون سے بندھن مین پڑجاتا ہے جیسے جل جب درڑھ جڑتا کو دھارن کرتا ہے تب برف روپ ہو کر پتھر
کے سمان ہو جاتا ہے تیسے ہی جیو جب اناتم مین ابھمان کرتا ہے تب کرمون کے بندھن مین آتا ہے۔ ہے راجی
کرمون کا بیج سنکلپ جیو سے پھرتا ہے۔ جیو تو کبھاؤ تب ہوتا ہے جب شدھ چیتن ماتر سوروپ سے اُتھان
ہوتا ہے۔ اُتھان کے ارتھ یہ ہین کہ جب پرماد ہوتا ہے تب جیو تو بھاؤ ہوتا ہے اور جب جیو تو کبھاؤ ہوتا ہے تب
انیک سنکلپ کلپنا پھُرتی ہین اُن سنکلپ کاپناؤن سے کرم ہوتے ہین اور کرمون سے جنم مرن آد طرح طرح
کے بکار ہوتے ہین جیسے بیج سے انکُر اور پتّے ہوتے ہین پھر آگے پھول پھل اور ناس ہوتے جاتے ہین
تیسے ہی سنکلپ کرمون سے طرح طرح کے بکار ہوتے ہین جیسے جیسے کرم جیو کرتا ہے اُنکے انسار جنم مرن اور
اونچے نیچے کو پاتا ہے۔ ہے راجی من کے پھرنے کا کرم نام ہے پھرنے ہی کا نام چیت ہے پھرنے کا ہی نام کرم ہے
اور پھرنے کا ہی نام دیو ہے اُسی سے جیو کو شبھ اشبھ جگت پراپت ہوتا ہے سبکا آدکارن برہم ہے اُس سے پرتھم
من اُتپن ہوا پھر اُس من ہی نے ست جگت کی رچنا کی ہے جیسے بیج سے پہلے انکر نکلتا ہے پھر پتے اور پھل اور
ناس ہوتے ہین تیسے ہی برہم سے من اور جگت اُپجا ہے۔

اڑتالیسوان سرگ جیو بچار برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی آدِ کارن برہم سے من پیدا ہوا ہے وہ من سنکلپ روپ ہے اور من ہی سے سب
جگت پیدا ہوا ہے وہ من آتما مین منو بھاؤ سے استھت ہے اور اُس من ہی نے بھاؤ ابھاؤ روپی جگت کلپا ہے جیسے گندھرب
کی اچھا سے گندھرب نگر ہوتا ہے تیسے ہی من سے جگت ہوتا ہے۔ ہے راجی آتما مین دویت بھید کی کلپنا کچھ نہین
اِس من سے ہی ایسی سنگیا ہوئی ہے۔ برہم جیو من مایا کرم جگت اور درشٹا آو سب بھید من سے ہوتے ہین آتما
مین کوئی بھید نہین جیسے سمدر مین ترنگ اُچھلتے ہین اور بڑا بستار کرتے ہین تیسے ہی چیت روپی سمدر مین سمبید ن
سے جو طرح طرح کا جگت بستار پاتا ہے سو است روپ ہے کیونکہ استھت نہین رہتا سدا چل رُوپ ہے اور جو ادھشٹھان
سوروپ بھاؤ سے دیکھے تو ست روپ ہے اِس سے دوسرا کچھ نہ ہوا۔ جیسے سپنے کا جگت ست است روپی
چیت سے بھاستا ہے تیسے ہی ست است روپ یہ جگت بھاستا ہے واستو مین کچھ اُپجا نہین۔ چیت کے بھرم سے
بھاستا ہے جیسے اندر جال کے تماشے مین طرح طرح کے برچھ اور اوکھدھ بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین تیسے ہی
یہ جگت بھرم ماتر ہے۔ ہے راجی یہ جگت سب دنونکا سپنا ہے اور من کے بھرم سے ست ہو کر بھاستا ہے۔ جیسے
بالک بھرم سے پرچھائین کو بھوت کلپتا ہے اور ڈرتا ہے تیسے ہی یہ پرش چیت کے سنجوگ سے دوسرا سمجھکر

ڈرتا ہی جیسے بچار کرنے سے بیتال کا ڈر مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتم گیان سے ڈر آدک بکار مٹ جاتے ہین - ہے راجی آتما اناد دیہ سو رُوپ اور انشا نشی بھاؤ سے رہت شدھ چیتن رُوپ ہی جب وہ چیتن سمبت چیت اُن مکھ ہوتا ہی تب چت ارتھات جو چیتن ہونے کا لچھن ہی اُس سے جیو کلپنا ہوتی ہی اُس جیو مین جب اہم بھاؤ ہوتا ہی کہ مین ہون تب اُس سے چت پھُرتا ہی چت سے اندریان ہوتی ہین اُن اندریون سے دیہہ بھاؤ ہوتا ہی اور اُس دیہہ سے میلا ہوکر نرک سورگ بندھن موکش آدک کلپنا ہوتی ہی - جیسے بیج سے انگُر پتے پھُول پھل اور ناش ہوتے ہین تیسے ہی آہم بھاؤ سے جگت بستار ہوتا ہی - ہے راجی جیسے دیہہ اور کرمون مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور چت مین کچھ بھید نہین جیسے چت اور جیو مین کچھ بھید نہین تیسے ہی چت اور دیہہ مین کچھ بھید نہین جیسے دیہہ اور کرمون مین کچھ بھید نہین تیسے ہی جیو اور ایشور مین کچھ بھید نہین تیسے ہی ایشور اور آتما مین کچھ بھید نہین - ہے راجی سرب برہم سو رُوپ ہی دوسرا کچھ نہین -

انچاسوان سرگ سنسرت اپشم جوگ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی یہ جو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی سو اصل مین ایک برہم کا رُوپ ہی ہی چیتنے ہی سے ایک کا انیک رُوپ بھاستا ہی - جیسے دیپک سے انیک دیپک ہوتے ہین تیسے ایک پربرہم سے انیک رُوپ بھاستے ہین - ہے راجی یہ است رُوپی جگت جسمین آبھاس ہی اُس آتم تتو کا جب یدارتھ گیان ہوتا ہی تب چت مین جو آہسم بھاؤ ہی وہ جاتا رہتا ہی اور اُس آہسم بھاؤ کے جاتے رہنے سے سب دُکھ جاتے رہتے ہین - ہے راجی جیو چیت رُوپی ہی اور چت مین جگت ہوا ہی جب چت نشٹ ہو تب جگت بھرم بھی نشٹ ہو جاوے - جیسے اپنے پائون مین چمڑے کی جوتی پہنتے ہین تو سب پرتھوی چمڑے سے منڈھی ہوئی جان پڑتی ہی اور کانٹے وغیرہ نہین لگتے - تیسے ہی جب چت مین شانت ہوتی ہی تب سب جگت شانت رُوپ ہوتا ہی - جیسے کیلے کے کھمبھ مین پتون کے سوائے کچھ سار نہین نکلتا تیسے ہی سب جگت بھرم ماتر ہی اِس مین سار کچھ نہین نکلتا - ہے راجی اتنا بھرم چت سے ہوتا ہی کہ لڑکپن مین کھیلا کرتا ہی جوانی مین بشئے بھوگ کرتا ہی بڑھاپے مین چنتا سے دُکھی ہوتا ہی پھر مر کر کرمون کے انسار سُرگ یا نرک مین چلا جاتا ہی - ہے راجی یہ سب من کا ناچ ہی من ہی بھرمتا ہی جیسے آنکھ مین بیماری ہونے سے آکاش مین دوسرا چندرما دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی اگیان سے جگت بھرم بھاستا ہی - جیسے شراب پی کر درخت گھومتے جان پڑتے ہین تیسے ہی چت کے سنجوگ سے بھرم کر کے جگت دوسرا جان پڑتا ہی - جیسے بالک کھیل مین گھوم کر جگت کو بھی چکی کیطرح گھومتا دیکھتا ہی تیسے ہی چت کے بھرم سے جیو جگت بھرم دیکھتا ہی - ہے راجی جب یہ چت دوسرا بھاؤ نہین سمجھتا تب یہ دویت بھرم مٹ جاتا ہی جب تک چت سا پھرتی ہی تب تک طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور شانت نہین ہوتا اور جب گھن چیتن ہوتا ہی تب شانت ہوکر جگت بھرم مٹ جاتا ہی جیسے پپیہا بکتا ہی اور شانت وان نہین ہوتا پر گھن برکھا سے ترپت ہوکر شانت ہو جاتا ہی تیسے ہی جب جب جیو مہا چیتن گھن کو پاتا ہی تب شانت ہوتا ہی تب وہ چاہے بیوہار مین ہو یا بیوہار سے رہت ہو سدا شانت رہتا ہی

ہے رام جی جب چت کی چتینتا پھُرتی ہی تب جگت بھرم سے طرح طرح کے بکار دیکھتا ہی اور بھرم ہی سے ایسے دیکھتا ہی کہ مین اُپجا ہون اب مین بڑا ہوا ہون اب مین مرونگا پرنت واستو مین جیو اور چیتن برہم ایک رُوپ ہی جیسے بایو اور اسپند مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور چتینتا مین کچھ بھید نہین۔ جیسے بایو سدا رہتا ہی پرنت جب اسپند رُوپ ہوتا ہی تب اسپرس کرکے بھاستا ہی تیسے ہی چتینتا مٹتی نہین جب برہم کی چتینتا ہوتی ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی اور کیول برہم ستا ہی بھاستی ہی۔ جیسے رستی کے اگیان سے سرپ بھرم ہوتا ہی اور رستی کے جاننے سے سرپ بھرم مٹ جاتا ہی تب رستی ہی بھاستی ہی تیسے ہی برہم کے اگیان سے جگت بھرم بھاستا ہی اور جب چت سے درڑھ چتینتا بھاستی ہی تب بھرم والے پدارتھ کا گیان ہوتا ہی اور تبھی جگت بھرم بھی مٹ جاتا ہی۔ کیول برہم ستا ہی بھاستی ہی۔ ہے رامجی درشیہ روپی بیادھ روگ لگا ہی اور اُس روگ کا ناش کرنے والا سمبت ماتر ہی جب تک چت بہر مکھ ہوکر درشیہ کو چتیتا ہی تب تک شانت نہین ہوتا اور جب سب باسنا کو تیاگ کر اپنے سوبھاؤ مین استھت انترمکھ ہوگا تب اسی کال مین مکت رُوپ شانت ہوگا اسمین کچھ سندیہہ نہین۔ جیسے رستی دور کے دیکھنے سے سانپ جان پڑتی ہی اور جب نزدیک سے دیکھے تب وہ سانپ کا بھرم مٹ جاتا ہی رستی ہی بھاستی ہی تیسے ہی آتما کا نرت روپ جگت ہی جب بہر مکھ ہوکر دیکھتا ہی تب جگت ہی بھاستا ہی اور جب انترمکھ ہوکر دیکھتا ہی تب جگت بھرم مٹ کر آتما ہی بھاستا ہی۔ ہے رامجی جسمین اَبھلاکھا ہو اُسے تیاگ دو ایسا نشچے کرنے سے مکت ملتی ہی تیاگ دینے کا جتن کچھ نہین مہاتما پُرش پر اَن کو تنکے کیطرح تیاگ دیتے ہین اور بڑے دُکھ سہہ لیتے ہین تمکو ابھلاکھا کے تیاگ دینے مین کیا کٹھنتا (وقت) ہی۔ ہے رامجی آتما کے آگے ابھلاکھا ہی کا پردہ پڑا ہی ابھلاکھا کے ہوتے ہوتے آتما نہین بھاستا ہی جیسے بادل کی اوٹ ہونے سے سورج نہین بھاستا اور جب بادلون کا پردہ ہٹ جاتا ہی تب سورج بھاستا ہی تیسے ہی اَبھلاکھا کے نہ ہونے سے آتما بھاستا ہی اِس سے جو کچھ ابھلاکھا اُٹھے اسکو تیاگ کرو اور بے ابھلاکھا ہوکر آتم پد مین استھت ہو۔ پرکرت آچار دیہہ اور اندریون مین کرو اور جو کچھ تیاگ کرنا ہو اُسکو تیاگ کرو پر دیہہ مین گرہن اور تیاگ کی بُدھ نہ ہو۔ ہے رامجی جو سب درشیہ کی اچھا کو تیاگ کرو تو جیسے ہاتھ مین بیل پھل پرتچھ ہوتا ہی اور جیسے آنکھون کے آگے پرتبمب پرتچھ بھاستا ہی تیسے ہی ابلاکھا کے تیاگ کرنے سے آتم پد تمکو پرتچھ بھاسیگا اور سب جگت بھی آتم رُوپ ہی بھاسے گا جیسے مہا پرلے مین سب جگت جل مین بھاستا ہی اور کچھ دیکھ ہی نہین پڑتا تیسے ہی آتم پد سے الگ تمکو کچھ نہ بھاسے گا۔ آتم تتو کے نہ جاننے ہی کا نام بندھن ہی اور آتم پد کا جاننا ہی موکش ہی اور موکش کوئی نہین۔

پچاسوان سرگ ست اُپدیش برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون من کیونکر پیدا ہوا ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی برہم اننت شکت ہی اور اُسمین بہت طرح کا کپنن ہوتا ہی جہان جہان جیسی شکت پھُرتی ہی تہان تہان تیسا ہی تیسا رُوپ ہوکر

بھاستا ہی جب شدّھ چنماتر ستّا چیتن مین پھُرتی ہی کہ آہم اسم (مین ہون) تب اُس پھُرنے سے جیو کہلاتا ہی
وہی چیت شکت سنکلپ کا کارن بھاستی ہی جب وہ درشیہ کی اور پھرتی ہی تب جگت درشیہ ہو کر بھاستا
ہی اور طرح طرح کے کارج کارن ہو کر بھاستے ہین - شری رامچندر جی نے پھر پوچھا کہ ہے منیون مین سریشٹھ
جو اس پرکار ہی تو دیو کسکو کہتے ہین کرم کیا ہے اور کارن کسکو کہتے ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی
پھُرنا اور اپھُرنا دونون چنماتر ستّا کے سوبھاؤ ہین - جیسے پھُرنا اور اپھُرنا دونون بایو کے سوبھاؤ ہین پرنت
جب پھُرتا ہی تب آکاش مین اسپرس ہو کر بھاستا ہی اور جب چلنے سے رہت ہو جاتا ہی تب شانت
ہو جاتا ہی تیسے ہی شدّھ چنماتر مین جب چیتنتا کا لچھن اہم اسم ارتھات مین ہون ہوتا ہی تب اُسکا نام
اسپند بدھیشور رکھتے ہین اُس سے جگت درشیہ روپ ہو کر بھاستا ہی اُس جگت درشیہ سے رہت
ہونے کو نہ اسپند کہتے ہین چیت کے پھُرنے سے طرح طرح کا جگت ہو کر بھاستا ہی اور چیت کے نہ پھُرنے
سے جگت بھرم مٹ جاتا ہی اور نت شانت برہم پد کی پراپت ہوتی ہی - ہے رامجی جیو کرم اور کارن یہ
سب چیت اسپند کے نام ہین اور چیت اسپند مین الگ اُن بھو نہین اُن بھو ہی چیت اسپند ہوئے کیطرح
بھاستا ہی - جیو کرم اور کارن کا بیج روپ چیت اسپند ہی ہی - چیت اسپند سے درشیہ ہو کر بھاستا ہی پھر
چدابھاس کے دوار اویدیہ مین آہم کی پرتیت ہوتی ہی اور اُس دیہہ مین استھت ہو کر چیت سمبیدن درشیہ
کی اور سنسرتا ہی - سنسرنا دو طرح کا ہی ایک بڑا دوسرا چھوٹا - کتنے لوگونکو سنسرنے مین بہت سے جنم بیت جاتے
ہین اور کتنے لوگون کو ایک ہی جنم ہوتا ہی - اوہی پھر کر جو سور روپ مین استھت ہین انکو پرتھم جنم ہوتا ہی اور
جو اُدّھ اُسکے پرمادی ہوئے ہین سو پھر درشیہ کی اور چلے جاتے ہین اور اُنکے بہت جنم ہوتے ہین چیت
کے پھُرنے سے ایسا انُ بھو کرتے ہین - پُن کرم کر کے سورگ مین جاتے ہین اور پاپ کرم کر کے نرک
مین جاتے ہین اس پرکار درشیہ بھرم دیکھتے ہین اور اگیان سے بندھن مین رہتے ہین جب گیان پراپت
ہوتا ہی تب موکش کا انُ بھو کرتے ہین سو بڑا اسنسرنا ہی - اور جو ایک ہی جنم پا کر آتما کیطرف آتے ہین وہ
چھوٹا سنسرنا ہی - ہے رامجی جیسے سُبرن ہی بھوکھن روپ دھارن کرتا ہی تیسے ہی سمبیدن ہی کاٹھ
لوہا آدک روپ ہو کر بھاستا ہی اس چیت کے سنجوگ سے ہی اجنما اور ابناشی پرش کو طرح طرح کے شریر
دھارن کرنے پڑتے ہین اور جانتا ہی کہ مین اب اُپجا ہون اور جیتا ہون اور پھر مر جاؤنگا - جیسے ناؤ مین
بیٹھے پُرش کو کنارے کے برچھ بھرم سے چلتے ہوتے جان پڑتے ہین تیسے ہی بھرم سے اپنے مین جنم
آدک اوستھا بھاستی ہین - آتما کے اگیان سے جیو کو اہم آدک کلپنا پھُرتی ہین - جیسے متھرا کے راجا لون
کو سپنے مین چانڈال کا بھرم ہوا تھا تیسے ہی چیت کے پھُرنے سے جیو جگت بھرم دیکھتا ہی - ہے
رامجی یہ سب جگت من کے بھرم سے بھاستا ہی - سو جو پرم تتو ہی سو چنماتر ہی اسمین جب چیت اُن مکھ ہوتا
ہی کہ مین ہون اُسیکا نام جیو ہی - جیسے سوم جل مین دروتا ہوتی ہی اُس سے اُسمین چکر پھُرتے ہین اور ترنگ ہوتے
ہین تیسے ہی برہم روپی سوم جل مین جیو روپی چکر پھرتے ہین اور چیت روپی ترنگ اُپجتے ہین اور جگت روپی
بلبلے (حباب) اُپجکر لین ہو جاتے ہین - ہے رام جی چیتن پھُرنے سے جیو کی طرح بھاستا ہی - جیسے سمندر ہی

دروتا سے ترنگ روپ ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی چت جیت کے سنجوگ سے جیو کہاتا ہی اُس جیو مین جب سنکلپ
پھرتا ہی تب من کہاتا ہی جب سنکلپ نشچے روپ ہوتا ہی تب بدّھ ہو کر استھت ہوتا ہی اور جب آہم
بھاؤ ہوتا ہی تب اہم ہنکار کہاتا ہی اُس آہم بھاؤ کو پاکر تنماترا کی کلپنا ہوتی ہی اور پرتھوی جل تیج وایو آکاش
پنچ سوکشم بھوت ہوتے ہین اُنکے پیچھے جگت ہوتا ہی - ہے رام جی است روپی چت کے سنسرنے سے ہی جگت
روپ ہو کر بھاستا ہی - جیسے نیتر کے دوش سے آکاش مین مکتن کی مالا اور بھرم ماتر گندھرب نگر اور سوپن بھرم
سے سوپن جگت بھاستے ہین تیسے ہی چت کے سنسرنے سے جگت بھرم بھاستا ہی - ہے رام جی شدّھ
آتما نت ترپت شانت روپ سم اور اپنے آپ ہی مین استھت ہی اُسمین چت سمبیدن نے جگت رچا
ہی اور اُس کے بھرم سے ست کی طرح دیکھتا ہی - جیسے سوپن سرشٹ کو منکھیہ بھرم سے دیکھتا ہی تیسے ہی
یہ جگت پھرنے سے ست بھاستا ہی ہے رام جی من کے سنسرنے کا نام جاگرت ہی اہنکار کا نام سپنا ہی چت
جو سبھاتی روپ جیتنے والا ہی اسکا نام سکھپت ہی اور چنماتر کا نام تری پد ہی - جب شدھ چنماتر مین بہت پرنام
ہو تب اُسکا نام تریاتیت پد ہی اُسمین استھت ہو پھر دُکھی کبھی نہین ہوتا اُسی برہم ستا سے سب اُدے ہوتے
ہین اور دواستو مین نہ کوئی اُپجا ہو نہ لین ہوتا ہی چت ہی کے پھرنے سے سب بھرم بھاستا ہی جیسے نیتر کے
دوش سے آکاش مین مکت مالا بھاستی ہین تیسے ہی چت کے پھرنے سے یہ جگت بھاستا ہی - ہے رام جی
جیسے برچھ کے بڑھنے کو آکاش جگہ دیتا ہی کہ جتنا بیج کا ستا ہی اُتنا ہی آکاش مین بڑھتا جاوے تیسے ہی
آتما سب کو جگہ دیتا ہی - اگر تادوپ بھی سمبیدن سے کرتا بھاستا ہی - ہے رام جی جیسے نرمل کیا ہوا
لوہا آرسی کیطرح پرتبمب کو لیتا ہی تیسے ہی آتما مین سمبیدن سے جگت کا پرتبمب ہوتا ہی پر دواستو مین جگت
کچھ کوئی دوسری چیز نہین ہی - جیسے ایک ہی بیج سے پتے پھول پھل ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی آتما کے سمبیدن
سے طرح طرح کا جگت ہو کر بھاستا ہی جیسے پتے اور پھول برچھ سے الگ نہین ہوتے تیسے ہی اُبودھ روپ
جگت بھی بودھ روپ آتما سے الگ نہین - جو گیانوان ہی اُسکو اکھنڈ ستا ہی بھاستی ہی جیسے سمندر ہی ترنگ اور
بلبلے ہو کر اور بیج ہی پتے پھول پھل ہو کر بھاستے ہین تیسے ہی اگیانی کو الگ الگ نام روپ ستا بھاستا ہی -
مورکھ جو دیکھتا ہی تو اُنکے نام روپ ست مانتا ہی اور گیانوان دیکھ کر ایک ہی روپ جانتا ہی
گیانوان کو ایک برہم ستا ہی آننت بھاستی ہی اور جگت بھرم اُس کو کوئی نہین بھاستا ہی - اتنا
سنکر شری رامچندر جی نے کہا کہ بڑا اشچرج ہی کہ است روپی جگت ست ہو کر بڑے بستار سے
صاف صاف دیکھ پڑتا ہی یہ جگت برہم کا آبھاس ہی انیک تنماترا اُس کے جل اور بوندون کی
طرح ہین اور آتدیا سے پھرتی ہین -

ایسا بھی مین نے سنا ہی - ہے منیشور یہ اسپھورت بہرمکھ کیسے ہوتی ہی اور انترمکھ کیسے ہوتی ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی اس پرکار جگت کا بالکل نہ ہونا ہی آن ہوتے جگت کے پھرنے سے اُن بھو ہوتا ہی شدھ چنماتر برہم ستا مین
پھرنے سے جو جیو تو ہوا ہی وہ جیو تو است ہی اور ست کیطرح ہوتا ہی جیو برہم سے الگ نہین پرنت پھرنے سے
استھت ہوتا ہی اُس جیو مین جب سنکلپ کلپنا ہوتی ہی تب من روپ ہو کر استھت ہوتا ہی -

اسمرن کرکے چیت ہوتا ہی نشچے کرکے بُدھ ہوتی ہی اور آہم بھاؤ کرکے اہنکار ہوتا ہی پھر کاک تالی کی طرح چلا اُن
مین ماترا پھر آتی ہین جب شبد سننے کی اچھا ہوئی تب شرون اندری پرگٹ ہوئی جب دیکھنے کی اچھا ہوئی
نیتر اندری پرگٹ ہوئی گندھ لینے کی اچھا سے ناک اندری پرگٹ ہوئی اسپرش کی اچھا سے کھال اندری
پرگٹ ہوئی رس لینے کی اچھا سے جیبھہ اندری پرگٹ ہوئی اسطرح پانچون اندریان پرگٹ ہوئین اور
بھاونا سے ست ہی است کی طرح بھاسنے لگین - ہے رام جی اس پرکار آد جیو ہوئے ہین اور اُسکی بھاؤنا سے
اَنت پالک شریر ہوآتے ہین چلتے بھاستے ہین پر اچل رُوپ ہین اس سے جو کچھ بھاستا ہی وہ برہم سوروپ
ہی الگ کچھ نہین پرماتما اور پرمان اور پرمے برہم ہی اور سمبیدن برہم سے ہی انیک روپ طرح طرح کے
بھاستے ہین - جیسا جیسا سمبیدن پھرتا ہی تیسا تیسا روپ ہو کر بھاستا ہی - جب جگت کو چیتتا ہی تب طرح
طرح کا جگت بھاستا ہی اور جب انتر مکھہ برہم چیتتا ہی تب برہم رُوپ ہو کر بھاستا ہی - ہے رام جی جگت کچھ
اُپجا نہین آتما سدا اپنے آپ مین استھت ہی جب جگت نہ ہوا تو بندھن اور موکش کس کو کہیے اور بچار
کسکا کیجیے سب کلپنا کا ابھاؤ ہی - جو تمھارا پرشن ہی اسکا اُتر سدھانت کال ہوگا یہان نہ بنیگا جیسے کمل
کے پھولون کی مالا اپنے کال مین بنتی ہی اور بنا سمے سوبھا نہین دیتی تیسے ہی تمھارا پرشن سدھانت
کال مین شوبھا پاویگا سمے بنا سارتھک شبد بھی نرارتھک ہوتا ہی ہے رام جی جو کچھ پدارتھ ہین انکا
پھل بھی سمے پا کر ہوتا ہی سمے بنا نہین ہوتا اس سے اب پہلی کتھا سنو - ہے راجی برہم مین چیت اُن مکھ سے
آد جیو نے اپنے کو ماتا پتا جانا جیسے سپنے مین اپنے کو کوئی دیکھے تیسے ہی برہما جی نے آپکو جانا - اُن برہما جی نے
پہلے اوم شبد اُچارن کیا اُن شبد تماترا سے چارو وید دیکھے اور اُس کے بعد منو راج سے سرشٹ رچی
تب اَست رُوپ سرشٹ بھاونا سے ست ہو کر بھاسنے لگی جیسے سپنے مین سرپ اور گندھرب نگر بھاستے
ہین تیسے ہی است رُوپ سرشٹ ست بھاسنے لگی - ہے راجی برہم ستا مین جیسے برہما آدک اُپجے ہین
تیسے ہی اور جیو کیڑے مکوڑے آدبھی اُپجے ہین - جگت کا کارن سمبیدن ہی سمبیدن بھرم سے جیو دنکا جگت
بھاستا ہی انکو بھوتک شریر مین جو اہم کی پرتیت ہوئی ہی اس سے اپنے نشچے کے انسار شکت ہوتی برہما جی
مین برہما جی کی شکت کا نشچے ہوا اور چینٹی مین چینٹی کی شکت کا نشچے ہوا - ہے راجی جیسی جیسی باسنا سبت مین ہوتی
ہی اُسکے انسار ہی انبھو ہوتا ہی - شدھ چنماتر مین جو چیت اُن مکھ ہوا اُسیکا نام جیو ہوا اُسمین جوگیان رُوپ ہتا ہی سُو ئی
پُرش ہی اور جو پھرنا ہی وہی کرم ہی جیسے جیسے پھرتا ہی تیسے ہی تیسے بھاستا ہی - ہے راجی آتم ستا مین جو اہم ہوا ہی
اُسیکا نام چیت ہی اُس سے جو جگت رچا ہی وہ بھی اچار شدھ ہی بچار کرنے سے مٹ جاتا ہی جیسے اچار سے
اپنی پرچھائین مین بھوت پشاچ کلپتا ہی اور اُس سے ڈر پیدا ہوتا ہی پرنت بچار کرنے سے ڈر اور پشاچ
دونون مٹ جاتے ہین تیسے ہی ہے راجی آتم بچار سے چیت اور جگت دونون مٹ جاتے ہین - ہے راجی
برہم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی اُسمین چیت کلپنا کوئی نہین اور پرماتما پرمان پرمے بھی برہم سے الگ
نہین تو پھر دویت کی کلپنا کیسے ہو -
جیسے خرگوش کے سینگ اسَت ہین تیسے ہی آتما مین دویت کلپنا اسَت ہی - ہے راجی یہ برہمانڈ بھاؤ کا

جسکو ست بھاستا ہی اُسکو بندھن کا کارن ہی- جیسے گھُران ارتھات گسُواری اپنا گھر اپنے بندھن کا کارن بناتی ہی اور اُسمین پھنس مرتی ہی تیسے ہی جو جگت کو ست مانتے ہین اُنکو اپنا ماننا ہی بندھن کرتا ہی اور اُس سے جنم مرن دیکھتے ہین اور جسکو جگت کا است ہونا نشچے ہوا ہی اُسکو بندھن نہین ہوتا- ہے راجی اَنبھو ستا سبکا اپنا آپ ہی اُسمین جو جیسا نشچے کیا اُسکو اپنے اَنبھو سے اُنسار پدارتھ بھاستے ہین و استو مین تو جگت اُپجا نہین ہی اور جگت کا اُپجنا بھی متھیا ہی- بڑھنا بھی متھیا ہی رس بھی متھیا ہی اور رس کا لینے والا بھی متھیا ہی- شدھ برہم سرب گت نرت اور اَدوَیت سدا اپنے آپ مین استھت ہی پرنت اگیان سے شُدھ بھی اشُدھ بھاستا ہی سب جگت بھی پرچھن بھاستا ہی برہم بھی ابرہم بھاستا ہی نت بھی اَنت بھاستا ہی اور ادویت بھی دویت سمت بھاستا ہی- ہے راجی اگیان سے ایسا بھاستا ہی- جیسے جل اور ترنگ مین مورکھ لوگ بھید مانتے ہین پرنت بھید نہین ہی تیسے ہی برہم اور جگت مین اگیانی بھید دیکھتے ہین- جیسے سُبرن مین بھوکھن اور رستی مین سانپ مورکھ لوگ دیکھتے ہین تیسے ہی برہم مین نانا تو مورکھ لوگ دیکھتے ہین گیانی کو سب چدآکاش ہین- ہے راجی جب آتم ستا مین اناتم رُوپ درشیہ کی چیتتا ہوتی ہی تب کلپنا اُپجتی ہی اور من رُوپ ہوکر استھت ہوتی ہی اُسکے بعد اہم بھاؤ ہوتا ہی اور پھر تمماترا کی کلپنا ہوکر شبدارتھ کی کلپنا ہوتی ہی اسی پرکار چدستا مین جیسی جیسی چیتتا پھُرتی ہی تیسا ہی تیسا رُوپ بھاسنے لگتا ہی ست است پدارتھ باسنا کے بش ہوکر پھُرآتے ہین- جیسے سوپن سرشٹ پھرآتی ہی سو انبھو رُوپ ہی ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت پھُرآیا سو انبھو رُوپ ہی اس سے سرشٹ مین بھی چینماتر ہی اور چینماتر ہی مین سرشٹ ہی سب کو ستا روپی بھیتر باہر اوپر نیچے چینماتر ہی ہی- پرماتا پرمان آدر پرمیو سب پد چینماتر ہی مین دھاری ہین نِت اُپشانت رُوپ ہی سمست جگت کی ستا اُسی سے ہوتی ہی سو ایک ہی سم ہی اور ترپیا تیت پد نت ہی ہی-

اکیاون سرگ بشوچکا بیوہار کے برنن مین

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس بات پر ایک پُرانا اتہاس ہی اور اسمین بہت بڑے بڑے پرشن ہین سو سنو- اتہاس کا جل کے سپاہ کیطرح بہت کالی کرکٹی نام ایک راچھسی ہمالے پربت کی چوٹی پر رہتی بشوچکا بھی اُسکا نام تھا بجلی کیطرح اُسکے نیتر چنچل تھے اور اگن کے سمان اُسکی جیبھ (زبان) چمکتی تھی اور اُسکے بڑے بڑے ناخن اور اُسکا شریر تھا- جیسے بڑوا اگن اگھاتی نہین تیسے ہی وہ بھوجن کرنے سے اگھاتی نہ تھی- اُسکے من مین بچار اُپجا کہ جمبو دیپ کے سب جیوونکو کھاجاؤن تو مین اگھاے جاؤن اور طرح سے مین نہ اگھاونگی- بہت اُدم کرنے سے دُور ہوتی ہی اس سے مین تپ اچل چیت ہوکر کرون- ہے راجی ایسا بچار کرکے وہ ایکانت مین ہمالے پربت کی ایک گھاٹی مین ایک پاؤن سے کھڑی ہوگئی اور دونون ہاتھون کو اُٹھاکر آنکھیں آکاش کی طرف کردین مانو میگھ کو پکڑتی ہی شریر اور پران کو ٹھہراکر مورت کی طرح ہوگئی سردی اور گرمی کے ڈر سے رہت ہوگئی اور پون سے شریر اُسکا نرمل ہوگیا جب اسطرح ہزار برس تک کٹھن تپسیا کی تب برہماجی آئے اور راچھسی نے اُنکو دیکھکر من سے نمسکار کیا اور اپنے من مین بچار کیا کہ یہ میرے بردان دینے کو آئے ہین- تب برہماجی نے کہا کہ ہے پتری تو نے

بہت بڑا تپ کیا اب اُٹھ کھڑی ہو اور جو کچھ بردان چاہتی ہو وہ مانگ - کرکٹی بولی کہ ہے بھگون مین لوہے کیطرح بجر سوچکا ہو جاؤن جس سے جیوؤن کے ہردے مین گھس جاؤن - ہے راجی جب اُس مورکھ راچھسنی نے ایسا بردان مانگا تب برمہا جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور تیرا نام بشوچکا پرسدّھ ہوگا - ہے راچھسی جو جیو دُراچاری ہونگے اُنکے ہردے مین تو پران بایو کے مارگ سے پرویش کرے گی اور جو گُن وان تیرے نرت کرنے کے لیے اُوم منتر پڑھینگے اور پڑھینگے کہ ہمالے کے اُتر شکھر مین کرکٹی نام راچھسی بشوچکا ہے وہ دور ہو اور بشوچکا کو کبھی چندرما کے منڈل مین دیکھے کہ امرت کے کنڈ مین بیٹھا ہے اور راچھسی ہمالے کے شکھر کو گئی تب تو اُنکو تیاگ جانا اُن مین تو پرویش نہ کرسکے گی - ہے راجی اس پرکار کہکر برہما جی آکاش کو اُڑے اور اندر اور سدّھون کے مارگ سے گئے اور وہی منتر اُنکو بھی سُنایا جب اُنھون نے اُس منتر کو پرسدّھ کیا تب کرکٹی کا شریر چھوٹا ہونے لگا جیسے سنکلپ کا پہاڑ سنکلپ کے ہٹ جانے سے مٹ جاتا ہے ویسے ہی اُسکا شریر جو میگھ کے سمان تھا سو دھیرے دھیرے گھٹ کر برچھ کے سمان ہوگیا پھر وہ پُرش رُوپ ہوگئی پھر ہاتھ بھر کی پھر بالشت بھر کی پھر لوہے کی سوئی کے برابر ہوگئی - ہے راجی ایسے روپ کو کرکٹی نے دھرا جسکو دیکھ کر مورکھ اپچاری پُرش تنکے کی طرح شریر کو تیاگ کرتے ہین - جو پُرش پہلے پیچھے کو بچار لیتے ہین وہ پیچھے سے کشٹ نہین پاتے ہین اور جو آدانت کا بچار نہین کرتے وہ انت کو کشٹ پاتے ہین اور انرتھ کرکے اور ون کو کشٹ دیتے ہین وہ ایک پدارتھ کو کیول بھلا جانکر اُسکے نمت جتن کرتے ہین نہ دھرم کو دیکھتے ہین نہ سُکھ کی طرف دیکھتے ہین اسیطرح مورکھ راچھسی نے کھانے کے لیے بھاری شریر کو تیاگ کر چھوٹے سے شریر کو قبول کیا اسکے ایک شریر تو سوکشم اور دوسرا پریشٹک ہوا کہین تو سوکشم شریر سے جسکو اندریان بھی نہ پکڑ سکین پرویش کرے اور کہین پریشٹک شریر سے پرویش کرے کہین پران بایو کے ساتھ پرویش کرکے دُکھ دے اور کہین پرانونکو اُلٹ دے تب پرانی دُکھ پاوے اور کہین کھو وغیرہ رسونکو پی لے ایک ہی بوند سے پیٹ بھر جاوے پرنت ترشنا نہ مٹے - شریر سے باہر نکلے تب بھی کشٹ پاوے اور جب ہوا چلے تب اُس سے اُڑکر گرڈھے اور کیچڑ مین جا گرے اور پیرون کے تلے دب جاوے - کبھی دیشون مین رہے کبھی گھاس پھوس مین رہے - جو پاپی جیو ہین اُنکو کشٹ دے اور جو گُن وان ہون اُنکو کشٹ نہ دے - منتر کے پڑھنے سے دور ہو جاوے - جو آپ کسی چھید مین بھی گرے تو جانے کہ مین بڑے کنوئین مین گری ہے رام جی اُسنے اپنے مورکھ پنے سے اتنے کشٹ پائے - اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب بششٹھ جی نے کہا تب سورج است ہوئے سایئنکال کا سمے ہوا تب سب سبھا والے آپس مین نمسکار کرکے اسنان کرنے کو گئے اور بچار سہت رات کو بسر کرکے صبح سورج نکلتے ہی پھر آکر استھت ہوئے -

سرگ باون شوچی شریر لابھ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی جب اسطرح جیوؤن کو مارتے ہوئے اس راچھسی کو کچھ برس بیت گئے تب اُسکے من مین یہ بچار آیا کہ بڑا کشٹ ہے یہ بشوچکا شریر مجھکو کیسے ملا ہے - مین نے مورکھ پنے سے یہ بردان برہما جی سے مانگا تھا مورکھتا بڑے دُکھ دیتی ہے - یہ میرا شریر میگھ کی طرح تھا کہ سورج کو بھی ڈھانپ لیتی تھی سہاے مندراچل پربت

کی طرح میرا پیٹ اور بڑوا اگن کی طرح میری جیبھ کہان گئی۔ جیسے کوئی ابھاگی پرش چنتامن کو تیاگ دے
اور کانچ لے لے تیسے ہی مین نے ایسے بڑے شریر کو تیاگ کر اِس چھوٹے شریر کو لے لیا جو ایک بوند ہی
مین اگھا سے جاتا ہی پرنت ترشنا نہین پوری ہوتی۔ اُس شریر سے مین بے ڈر ہو کر پھرا کرتی تھی یہ شریر
تو بالو کے کنکا سے بھی دب جاتا ہی اب تو مین بڑے دُکھ پاتی ہون جو مین مرجاؤن تو اِس دُکھ سے چھوٹ
جاؤن۔ پرنت مانگی ہوئی موت بھی نہین ملتی اِس سے مین پھر شریر کے لیے تپ کرون وہ کون پدارتھ
ہی جو اُدِم کرنے سے نہ ملے۔ ہے راجی ایسا بچار کر وہ پھر ہمالے پربت کے نرجن بن مین جا کر ایک پاؤن
سے کھڑی ہو گئی اور اوپر کو مُنھ کر کے تپ کرنے لگی۔ ہے راجی جب پَوَن چلے تب اِسکے مُکھ مین پھل
اور مانس اور پانی کے بوند پڑین پرنت وہ نہ کھائے بلکہ مُنھ بند کرے۔ پون یہ دشا دیکھ کر اشچرج
مین ہوا کہ مین نے سُمیر آدک پربت کو بھی ڈگا دیا ہی۔ پرنت اسکا نِشچے نہین ڈگتا ہی۔ یہان تک کہ پانی
کے برسنے سے وہ کیچڑ مین دب گئی پرنت جیون کی تیون ہی رہی اور بادل کے بہت گرجنے سے بھی چلایمان
نہ ہوئی۔ ہے راجی جب اِسکو اِسطرح تپ کرتے کرتے ہزار برس ہو گئے تب اِسکا درڑھ بیراگ سے
چِت نرمل ہوا اور سب سنکلپون کے تیاگ سے اُسکو پرم پد ملا بڑے گیان کا پرکاش اُدے ہوا اور
پربرہم کا اُسکو ساکشات درشن ہوا اُس سے پرم پاون ہو کر چِت سوچی ہوئی ارتھات چیتن مین اُسکو
ایکتو بھاؤ ہوا۔ جب اُسکے تپ سے ساتون لوک تپنے لگے تب اندر نے نارد مُن سے پوچھا کہ ایسا تپ کسنے
کیا ہی جس سے لوک جلنے لگے ہین۔ تب نارد مُن نے کہا کہ ہے اندر کرکٹی نام راچھسی نے سات ہزار برس تک بڑا
کٹھن تپ کیا ہی جس سے وہ سوچکا ہوئی۔ وہ شریر پا کر اُس نے بڑا کشٹ پایا اور لوگون کو بھی کشٹ دیا۔
جیسے براٹ آتما اور چِت شکت سب مین پرویش کر جاتی ہی تیسے ہی وہ بھی سب کی دیہہ مین پرویش کر جاتی تھی۔
جو لوگ منتر کا جپ نہ کرتے تھے اُنکے شریر مین پرویش کر کے اُنکا لہو اور مانس کھاتی تھی پرنت ترپت
نہ ہوتی تھی من مین ترشنا ہی رہتی تھی اور اُسکا شریر بہت چھوٹا ہونے سے دُھول مین دب جاتا تھا۔
اِسطرح اُس نے بہت دُکھ پا کر بچار کیا کہ اُدِم سے سب کچھ ملتا ہی اِس سے مین پہلے شریر کے نِمت ایکانت
استھان مین جا کر تپ کرون۔ اتنے مین گیدھ پنچھی وہان آ کر کچھ کھانے لگا کہ اُسکی چونچ سے بشوچکا بھیتر چلی گئی
جب وہ پنچھی کشٹ پا کر اُڑا تو وہ بشوچکا اسکی پریشٹک سے ملکر اور اُسکو پریر کر دینے تحریک دے کر ہمالے
پربت کیطرف اِس طرح لے چلی جیسے بایو میگھ کو لیجاتا ہی اِس گیدھ نے وہان پہونچکر بمن (قے) کر کے
بشوچکا کو تیاگ دیا اور آپ سکھی ہو کر اُڑ گیا تب اُسی شریر سے بشوچکا وہان تپ کرنے لگی ہے
راجی اِس بات کو سُنکر اندر نے اُسکے دیکھنے کو پَوَن چلایا تب پون آکاش چھوڑ کر پرتھوی پر اُترا اور لوکا لوک
پربت اور سونے کی پرتھوی اور سمدر اور دیپون کو نانگھ کر کرم سے ہمالے کے بن مین بہت چھوٹے شریر سے
آیا اور کیا دیکھا کہ پَوَن چل رہا ہی اور سورج تپ رہے ہین پرنت وہ چلایمان نہین ہوتی اور پران بایو کا بھی
بھوجن نہین کرتی۔ تب پَوَن نے بھی اشچرج مین آ کر کہا کہ ہے تپسونی تو کس لیے تپ کرتی ہی پر بشوچکا تب
بھی بولی نہ بولی۔ پَوَن نے پھر کہا کہ بھگوتی بشوچکا نے بڑا تپ کیا ہی اب اسکو کوئی کامنا نہین رہی

ایسے کہکر پَون اُڑا اور کرم سے اندر کے پاس گیا اندر بشوچکا کے درشن کے مہاتم سے پون کو گلے سے لگا کر ملے اور بڑا آدر کیا کہ تو بڑے پُن وان کا درشن کرکے آیا ہی پون نے سب برتانت کہہ سنایا اور کہا کہ ہے راجن اُسکے تپ کے تیج سے ہماری پربت کی شیتلتا دب گئی ہی آپ برھماجی کے پاس چلیے نہیں تو اُسکے تپ سے سب جگت جلیگا تب اندر پون اور دیوتون کو ساتھ لیکر برھماجی کے پاس آئے اور پرنام کرکے بیٹھے برھماجی نے کہا کہ تمھاری جو ابھلاکھا ہی وہ مین نے جانی- اس طرح اندر سے کہکر برھماجی بشوچکا کے پاس آئے اور اُسکو دیکھ کر اشچرج مین ہوئے کہ تنکے کے برابر بشوچکا نے سُمیر پربت سے بڑھکر دھیرج دھرا ہی جیسے دوپہر کا سورج تیجوان ہوتا ہی تیسا ہی تپ سے اُسکا تیج ہوا ہی اور پربرہم مین استھت ہوئی ہی اب اسکا جگت بھرم مٹ گیا ہی اس سے نمسکار کرنے کے جوگ ہی - ہے راجی پھر آکاش مین استھت ہوکر برھماجی نے کہا کہ ہے پُتری اب تو بردان لے - تب بشوچکا بچار کرکے کہنے لگی کہ جو کچھ جاننے جوگ تھا وہ مین نے جانا اور شانت روپ ہوئی ہون سب سندیہ میرے مٹ گئے ہین اب بردان سے مجھکو کیا پرا جن ہی یہ جگت اپنے سنکلپ سے اُپجا ہی جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال بدھ ہوتی ہی اور اُس سے ڈرتا ہی تیسے ہی مین سوروپ کے نہ جاننے سے بھٹکتی پھری اب جگت کے بھلے برے کی مجھکو کچھ اِچھا نہین ہی اب مین نربکار شانت مین استھت ہون - ہے راجی ایسے کہکر جب شوچی چپ ہوگئی تب راگ دویش سے رہت اور پرسن بُدھ برھماجی اُسکے بھاؤ کو دیکھ کر کہنے لگے کہ ہے کرکٹی تو کچھ بردان لے کیونکہ کچھ دنون تک تجھکو پرتھوی پر رہنا ہی بھوگون کو بھوگ کر تو بدیہ مکت ہوگی اب تو جیون مکت رہے گی نیت کے نشچے کو کوئی نہین نانگھ سکتا جب تو تپ کرنے لگی تھی تب پہلی دیہ پانے کا سنکلپ کیا تھا تیرا وہ سنکلپ اب پھل ہوا ہی جیسے بیج مین برچھ کا ست بھاؤ ہوتا ہی سو سمے پاکر ہوتا ہی تیسے ہی تجھ مین جو پہلے شریر کا سنکلپ تھا وہ اب پورا ہوگا اور تھات تو ویساہی شریر پاکر ہمالے کے بن مین رہیگی - ہے پُتری تجھکو تو بے اِچھا ہی جوگ ہوا ہی جیسے کوئی چھایا کے نمت آم کے برچھ کے تلے آ بیٹھے اور اُسکو چھایا اور پھل دونون ملجاوین تیسے ہی تو نے بڑا شریر پانے کے لیے جتن کیا تھا وہ تجھکو ترپت کرنے والا ہوا ہی اور برہم تتو بھی پراپت ہوا - ہے پُتری راچھسی شریر مین تو جیون مکت ہوکر رہیگی اور دوسرا جنم تجھکو نہ ہوگا اس جنم مین تو پرم شانت رہیگی اور شرد رِت کے آکاش کیطرح نرمل ہوگی - جب تیری برت بہر مکھ پھرے گی تب سب جگت تجھکو آتم روپ بھاسے گا بیوہار مین سمادھ رہیگی اور سمادھ مین بھی سمادھ رہیگی - پاپی جیوون کو تو بھوجن کرے گی نیائے باندھ تیرا نام ہوگا اور بیبیک پالک تیری دیہ ہوگی اس سے تو پہلے شریر کو قبول کرلے اتنا کہکر بششٹھ جی پھر بولے کہ ہے راجی جب یہ کہہ کر برھماجی انتردھیان ہوگئے تب شوچی نے کہا کہ ایسے ہی ہمکو دونون برابر ہین - تب جیسے بیج سے برچھ ہوتا ہی تیسے ہی دھیرے دھیرے شریر اُسکا بڑھ گیا - پہلے بالشت بھر کا ہوا پھر ہاتھ بھر کا ہوا پھر برچھ برابر ہوا پھر جوجن بھر کا (یعنے چار کوس کا) ہوگیا - جیسے سنکلپ کا برچھ ایک چھن مین بڑھ جاتا ہی تیسے ہی اُسکا شریر بڑھ گیا -

ہرگ ترپن راچھسی بچار کے برنن مین

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جیسے برسات کا بادل چھوٹے سے بڑا ہو جاتا ہی تیسے ہی شوچی چھوٹے شریر سے
بڑی ہو کر پھر کرکٹی راچھسی ہو گئی - جیسے سانپ کینچلی کو تیاگ کر پھر اسکو نہین لیتا ہی تیسے ہی راچھسی نے آتم تتو کے
کارن شریر کو گرہن نہ کیا چھ مہینے تک پہاڑ کی چوٹی کیطرح کھڑی رہی اور پھر پدم آسن باندھ کر سمیت ستا
اور نربکلپ پد مین استھت ہوئی جب پراربدھ کے بیگ سے جاگی تب برت بہرمکھ ہوئی اور بھوک لگی
کیونکہ شریر کے سوبھاؤ شریر کے ساتھ رہتے ہین تب بچارنے لگی کہ جو ببیکی ہین انکو مین نہ بھوجن کرونگی
انکو بھوجن کرنے سے میرا مرنا اچھا ہی پرنت جو نیائے سے بھوجن کرنے کے جوگ ہی اُسکو مین کھاؤنگی
اور جو میرا اشریر بھی چھوٹ جاے تو بھی نیائے کے بنا بھوجن نہ کرونگی دیہہ آدک سب سنکلپ ماتر
ہین مجھکو نہ مرنے کی اچھا ہی نہ جینے کی - ہے رامجی جب ایسا بچار کر شوچی چپ ہو بیٹھی اور اپنے راچھسی
سوبھاؤ کو چھوڑ دیا تب سورج بھگوان نے آکاش بانی سے کہا کہ ہے کرکٹی تو جا کر موڑھ جیوون کا بھوجن کر -
جب تو انکا بھوجن کریگی تب انکا بھلا ہوگا - موڑھونکا اُدّھار کرنا بھی سنتون کا سوبھاؤ ہی - جو پرش
ببیکی ہین اُنکو نہ کھانا اور جو تیرے اُپدیش سے گیان پاوین اُنکو بھی نہ مارنا - جنکو اُپدیش سے بھی آتم گیان
نہ آوے اُنکو کھانا - یہ نیائے ہی - تب راچھسی نے کہا کہ ہے بھگون تمنے کرپا کر کے جو کہا ہی یہی مجھسے
برہماجی نے بھی کہا تھا - ایسے کہکر وہ شوچی ہمالے کی چوٹی پر سے اُتری اور جہان کیرات دیش تھا اور بہت سے
مرگ اور پشو رہتے تھے اُن مین پھرنے لگی - رات مین کالی راچھسی اور کالے ہی تمال برچھ بھی مہا اندھکار
بھاستے تھے مانو کاجل کے میگھ استھت ہوتے ہین - ایسے اندھیرے مین کیرات دیش کے راجا منتری
اور بیردن کو ساتھ لیکر جاتراکو نکلے اُنکو آتے دیکھ کر راچھسی نے بچارا کہ مجھکو بھوجن ملا - یے موڑھ اگیانی
ہین اور انکو دیہہ کا ابھمان ہی اِن موڑھون کے جینے سے نہ اُس لوک مین کچھ ارتھ سدھ ہوتا ہی نہ پرلوک
مین - ایسے جیوون کا جینا دُکھ کے نمت ہی اسلیے جتن کر کے مارنا ہی چاہیے اور انکا پالنا انرتھ کے واسطے
ہی کیونکہ یہ پاپ کو اُدے کرتے ہین - برہماجی کی آدنیت ہی کہ پاپی مارنے جوگ ہین اور گُنوان مارنے
جوگ نہین - جو یے گنوان ہونگے تو مین انکو نہ مارونگی - گنوان بھی دو طرح کے ہوتے ہین - ایک جو امانی
ادمبھی اہنسک شانت دان اور پُن کرنے والے ہین وی بھی گنوان ہین دوسرے برہم جاننے والے یہ
تو مہاگنوان ہین جنکے جینے سے بہتون کے کارج سدھ ہوتے ہین اسلیے میرا اشریر جو بھوجن کے بنا
چھوٹ بھی جاوے تو بھی مین گنوان کو نہ مارونگی - جو اُدار پرش ہی وہ پرتھوی کا چندرما ہی اُسکی سنگت
سے سُورگ اور موکش ملتا ہی - جیسے سنجیونی بوٹی سے مرا ہوا بھی جی اُٹھتا ہی تیسے ہی سنتون کے سنگ سے
امرت ہوتا ہی - اس سے مین پرشن کر کے انکی پریچھا لون شاید یے گنوان ہون - جو یے کمل نین گنوان جان
پڑتے ہین جو یتھارتھ گیانوان پرش ہین تو پوجنے کے جوگ ہین اور جو مورکھ ہین تو ڈنڈ دینے کے جوگ
ہین اور مین اُنکو ضرور کھاؤنگی -

سرگ چوون - راچھسی بچار برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی تب وہ راچھسی اُنکو دیکھ کر بادل کی طرح گرجنے لگی اور کہا کہ ارے آکاش کے چندرما اور سورج تم کون ہو بُدھمان ہو یا دُربدھی ہو کہان سے آئے ہو اور تمھارا ایسا چال چلن ہی تمتو مجھکو بھوجن کی طرح ملے ہو اِس سے اب مین تجھکو کھا جاونگی - راجا بولے کہ اَری تو اِس بھوتک پنچھ شریر کو پاکر کہان رہتی ہی ہمکو دیکھکر جو تو گرجتی ہی - سو تیرا شبد ہمکو بھونری کے شبد کی طرح بھاتا ہی - ہمکو کچھ ڈر نہین ہے راچھسی یہ تیرا شریر مایا ماتر ہی اسلیے اِس پنچھ سو بھاؤ کو تیاگ کر جو کچھ تیرا مطلب ہو وہ کہ ہم پورا کر دینگے تب راچھسی نے اُنکے ڈرانے کو گردن اور ہاتھ اونچے کرکے پرلے کال کے میگھون کی طرح پھر بڑا شبد کیا کہ جس کے زور سے پہاڑ بھی ٹوٹ جاوین - سب دشا اُسکی آواز سے بھر گئین اور وہ بجلی کی طرح آنکھین چمکانے لگی اُسکی صورت دیکھ کر راچھس اور پشاچ بھی ڈر جاوین پر ایسے بھیانک روپ کو دیکھکر بھی اُن دونون نے دھیرج کو نہ چھوڑا - منتری نے کہا کہ اَری راچھسی ایسے شبد تو برتھا کرتی ہی اِس سے تو تیرا کچھ مطلب نہ نکلے گا اسلیے اِس آرمبھ کو تیاگ کر اپنا مطلب کہہ بُدھمان لوگ اُس بات کو کرتے ہین جس مین اپنا مطلب ہوتا ہی اور جس مین اپنا مطلب نہین ہوتا اسکے واسطے جتن وے نہین کرتے ہم تیرے مطلب کے نہین تجھ ایسے تو ہمنے ہزارون مار ڈالے ہین ہے راچھسی ہمارے دھیرج روپی پون سے تجھ ایسی بے گنتی مکھیان تنکے کی طرح اُڑتی پھرتی ہین اِس سے اپنے نیچ سو بھاؤ کو تیاگ کر سچیت ہو کر جو کچھ تیرا مطلب ہو وہ کہہ - بُدھمان لوگ سچیت ہو کر کام کرتے ہین سچیت ہوے بنا کام کبھی پورا نہین ہوتا یہ آدِ نیت ہی - ہمارے پاس سے کبھی کوئی مطلب والا بے مطلب پائے نہین پھرا - ہم سب کا کام پورا کر دیتے ہین اسلیے تو بھی ہمسے اپنا مطلب کہہ تب راچھسی سمجھی کہ یے کوئی بڑے اُدار آتما اور اچھے چال چلن والے ہین اور جیوون کیطرح نہین ہین - یے بڑے پرکاشمان اور دھیرج وان جان پڑتے ہین - اُدار تا کے ایسے اُنکے بچن گیان وانونسے ملتے ہین اب مین نے اُنکو جانا ہی اور اُنھون نے مجھکو جانا ہی اِس سے مجھ سے اِن کا ناش بھی نہ ہو سکیگا - ابناشی پرش برہم ستا مین استھت ہین اِس سے گیان وان ہین ایسا نشچے گیان کے بنا کسی کو نہین ہوتا پرنت جو شاید اگیانی ہی ہون اِس سے مین پھر سندیہ کرکے پوچھتی ہون جنکو سندیہ ہو اور وہ اُس سندیہ کو بُدھمان سے نہین پوچھتے وہ بھی نیچ بُدھ والے ہین - ہے رامجی ایسا من مین بچار کر پھر اُسنے پوچھا کہ تم کون ہو اور تمھارا اچار کیا ہی - یہ پاپ مہا پرشون کو دیکھ کر متر بھاؤ اُپج آتا ہی منتری بولا کہ یہ کرات دیش کا راجا ہی اور مین اُس کا منتری ہون رات مین تم ایسے دُشٹون کے مارنے کو اُٹھتے ہین رات دن ہمارا یہی آچار ہی کہ جو لوگ دھرم کی مرجادا کو تیاگ کرنے والے ہین اُنکا ہم ناش کرتے ہین جیسے اگن اندھن کا ناش کرتا ہی راچھسی بولی کہ ہے راجن یہ تیرا دُشٹ منتری ہی جس راجا کا منتری اچھا نہین ہوتا وہ راجا بھی اچھا نہین ہوتا اور جس راجا کا منتری اچھا ہوتا ہی اُسکی پرجا بھی شانت وان ہوتی ہی - اچھا منتری وہ کہلاتا ہی جو راجا کو نیائے اور ببیک مین لگا دے - جو راجا ببیکی ہوتا ہی وہ شانت آتما ہوتا ہی اور جب راجا شانت وان ہوتا ہی تب پرجا بھی

شانت ہوتی ہی- سب گُنون سے جو اُتم گُن ہی وہ آتم گیان ہی جو آتما کو جانتا ہو وہی راجا ہی اور جسمین پربھتا اور سم درشٹ ہو وہی منتری ہی- جو پربھتا اور سم درشٹ سے رہت ہی وہ نہ راجا ہی نہ منتری ہی ہے راجن جو تم آتم گیانی ہو تو تم کلیان رُوپ ہو- جو گیان سے رہت ہوتا ہی اُسکو مین بھوجن کرتی ہون تمھارے چھوٹنے کا اُپاے یہی ہی کہ جو جو پرشن مین پوچھتی ہون اُسکا اُتر دیا تو میرے پوچھنے کے جوگ ہو تب مین اپنا مطلب جو کچھ ہوگا کہونگی تم اُسکو پورا کر دینا اور جو تمنے میرے پرشنونکا اُتر نہ دیا تو مین تمکو کھا جاونگی-

سرگ پچپن- راچھسی پرشن مین

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار راچھسی نے کہا تب راجہ بولا کہ تو پرشن کر ہم تجھکو اُتر دینگے- راچھسی بولی کہ ہے راجن وہ ایک اَنُ کون ہی جس سے انیک پرکار ہوئے ہین اور ایک کے انیک نام ہین اور وہ کون اَنُ ہی جسمین انیک برہمانڈ ہوتے ہین اور پھر لین ہو جاتے ہین جیسے سمدر مین بہت سے بُلبلے اُٹھکر پھر اُسی مین لین ہو جاتے ہین- وہ کون آکاش ہی جو پول سے رہت ہی اور وہ کون اَنُ ہی جو نہ کنچت ہی نہ اکنچت ہی- وہ کون اَنُ ہی جسمین تیرا اور میرا اہم پھُرتا ہی اور وہ کون ہی جو اہم توم (مین تو) کو ایک جانتا ہی- وہ کون ہی جو چلا جاتا ہی اور کبھی نہین چلتا اور وہ کون ہی جو تشٹھت بھی ہی وہ کون ہی جو پتھر کی طرح ہی اور وہ کون ہی جس نے آکاش مین چتر کیے ہین وہ کون اگن ہی جو جلانے کی شکت نہین رکھتی پرنت اگن رُوپ ہی- اور وہ اگن کون ہی جس سے اگن اُپجی ہی- وہ کون اَنُ ہی جو سورج اگن چندرما اور تارہ نکے پرکاش سے رہت اور ابناشی ہی اور وہ کون ہی جو آنکھونسے دیکھا نہین جاتا اور سب پرکاشون کو پیدا کرتا ہی- وہ کوئن جوت ہی جو پھول پھل اور بیل کو پرکاشتی ہی اور جنم کے اندھے کو بھی پرکاشتی ہی وہ کون اَنُ ہی جو آکاش آدک بھوتون کو اُپجاتا ہی اور وہ کون اَنُ ہی جو سبھاؤ ہی سے پرکاشمان ہی وہ بھنڈار کون ہی جس سے برہمانڈ روپی رتن اُپجتے ہین- وہ کون اَنُ ہی جس مین پرکاش اور اندھےکار دونون اکٹھے رہتے ہین اور کون اَنُ ہی جس مین ست اَست دونون اکٹھے رہتے ہین وہ کون اَنُ ہی جو دور ہی پرنت دور نہین اور وہ کون ہی جس مین سُمیر آدک پربت بھی سمای رہے ہین- وہ کون اَنُ ہی جسمین پل مین کلپ اور کلپ مین پل ہی اور وہ کون ہی جو پرتچھ اور اَست روپ ہی اور وہ کون ہی جو ست اور اپرتچھ رُوپ ہی وہ کون چیتن ہی جو اچیتن ہی اور وہ کون بایو ہی جو ابایو رُوپ ہی- وہ کون ہی جو شبد رُوپ ہی اور وہ کون ہی جو سرب اور نہ کنچت ہی- وہ کون اَنُ ہی جسمین اہم نہین- وہ کون ہی جسکو انیک جنمون کے جتن سے پاتا ہی اور پاکر کہتا ہی کہ کچھ نہین پایا اور سب کچھ پایا- وہ کون اَنُ ہی جسمین سمیر آدک تینون لوک تنکے کے برابر ہین- وہ کون اَنُ ہی جو انیک جوجنون کو پُورن کرتا ہی وہ کون اَنُ ہی جسکے دیکھنے سے جگت پھر آتا ہی اور وہ کون اَنُ ہی جو اَنُ پنے کو چھوڑے بنا سمیر آدک استھول شریر کو پاتا ہی- وہ کون اَنُ ہی جو بال کا دسوان حصہ اور سمیر پربت سے بھی اونچا ہی وہ کون اَنُ ہی جسمین سب اَنُ بھو استھت ہی اور وہ کون اَنُ ہی جو بالکل بے مزہ ہی اور آپ ہی سب مزہ ہوتا ہی- وہ کون اَنُ ہی جسکو اپنے ڈھانپنے کی سامرتھ نہین اور سب کو ڈھانپ رہا ہی اور وہ کون اَنُ ہی جس سے سب جیتے

مین وہ کون اَنُ ہی جسکا اپو کوئی نہین اور سب اپو کو دھارن کر رہا ہی وہ کون پل ہی جسمین بہت سے کلپ سماتے ہوئے
ہین وہ کون اَنُ ہی جسمین بے گنتی جگت استھت ہین جیسے بیج مین برچھ ہوتا ہی- وہ کون اَنُ ہی جسمین بیج سے آدیکر
پھل تک سب اُدی ہوئے بھی بھاستے ہین- وہ کون اَنُ ہی جو پریوجن اور کرترتو سے رہت ہی اور پریوجن وان اور
کرترتو وان کی طرح استھت ہی- وہ کون درشٹا ہی جو درشیہ سے ملکر درشیہ ہوتا ہی اور وہ کون ہی جو درشیہ
کے نشٹ ہوتے بھی آپ کو اکھنڈ دیکھتا ہی وہ کون ہی جسکے جاننے سے درشٹا درشن درشیہ تینون کی ہوجاتے ہین
جیسے سونے کے جاننے سے بھوکھن بھاؤ لین ہو جاتے ہین اور وہ کون ہی جس سے الگ کچھ نہین جیسے جل سے
الگ ترنگ نہین- وہ ایک ہی کون ہی جو ویش بست کے پرچھید سے رہت ست اَست کی طرح استھت
ہی اور وہ کون ہی جو ادویت ہی اور ادویت سے الگ بھی نہین جیسے سمندر سے ترنگ الگ نہین- وہ کون ہی
کہ جسکے دیکھنے سے ستّا استا سب لین ہوتا ہی اور وہ کون ہی جس مین بھبھسم روپی انمت جگت استھت ہین
جیسے بیج مین برچھ ہوتا ہی وہ کون ہی جو سب کے بھیتر ہی جیسے بیج مین برچھ ہوتے ہین اور وہ کون ہی جو
ستّا استا روپی آپ ہی ہوا ہی جیسے بیج برچھ روپ ہی اور برچھ بیج روپ ہی- وہ اُن کون ہی جسمین
تانت بھی سمیر پربت کی طرح موٹا ہی اور جس کے بھیتر کروڑون برھمانڈ ہین- ہے راجن اُس اَنُ
کو دیکھا ہو تو کہو یہی مجھکو سنشے ہی اس کو تم اپنے مکھ سے کہکر دور کرو جس سے سنشے نہ دور ہوا اسکو پنڈت
نہ کہنا چاہئیے جو گیانی ہین اُنکو ان پرشنون کا اُتر کہنا سگم ہے ان سب سندیہون کو وی ترنت ہی دور کردیتے
ہین اور جو اگیانی ہین اُنکو اُتر دینا کٹھن ہی- ہے راجن جو تمنے میرے پرشنون کا اُتر دیا تو تم میرے پوجنے جوگ
ہو اور جو مورکھ پنے سے پرشنون کا اُتر دوگے اور پرشنون کے برخلاف جانوگے تو تم دونون کو
کھا جاؤنگی اور پھر تمھاری سب پرجا کو بھی کھا لونگی کیونکہ مورکھ پاپیون کا مارنا اُتم ہی کہ آگے کو
پاپ کرنے سے چھوٹینگے- اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار راچھسی کہکر اور
شُدھ آشی کوے کر چپ ہوتی اور جیسے شرد رت مین میگھ منڈل نرمل ہوتا ہی تیسے نرمل ہوئی-

سرگ چھپن- راچھسی پرشن بھید برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آدھی رات کے سمے مہاشون بن مین جب اس راچھسی نے
یہ مہا پرشن کیے تب مہا منتری نے اس سے کہا کہ ہے راچھسی یہ جو تو نے سنشے پرشن کیے ہین
اُنکا مین کرم سے اُتر دیتا ہون جیسے ست ہاتھی کو کیسری سنگھ نشٹ کرتا ہی تیسے ہی مین تیرے
سندیہون کا ناشس کرتا ہون- تو نے سب پرشن پرماتما ہی کے بشے مین کیے ہین اس سے تیرے
سب پرشنون کا ایک ہی پرشن ہی پرنت تو نے بہت طرح سے کیے ہین سو پرہم جاننے والے کے
جوگ ہین- ہے راچھسی جو اتما کھیہ ہی ارتھات سب اندریون کا بشے نہین اور اگم ہی اور من کی چنتنا سے رہت ہی
ایسی ستّا چنماتر ہی اور اسکا اکار سوکشم ہی اس کارن سوکشم کہاتا ہی سوکشم ہونے سے اسکی اَنُ سنگیا ہی اس
اَنُ مین ست اَست کی طرح جگت استھت ہی اور اسی چد اَنُ مین جب کچھ سمبیدن پھرتا ہی تب وہی سمبیدن

ست اَست جگت کی طرح بھاستا ہی اِس سے اُسکو چیت کہتے ہیں سرشٹ سے پہلے اُسمین کچھ نہ تھا اِس
سے نہ کنچن کہلاتا ہی اور اندریون کا بشے نہین اِس سے نہ کنجت ہی اُسی چدانُ مین سب کا آتما ہی اِس سے وہ
اننت بھوگتا پُرش کنچن ہی اور اُس سے کچھ الگ نہین اِس سے کنچن نہین وہی چدانُ سب کا آتما ہی اور ایک ہی
ابھاس سے انیک رُوپ بھاستا ہی جیسے سُبرن سے طرح طرح کے بھوکھن بھاستے ہین وہی چدانُ پرم آکاش رُوپ
ہی اور آکاش سے سوکشم اور من بانی سے باہر ہی وہ سرب آتما ہی شون کیسے ہو ست کو جو شون کہتے ہین وہ باوُلے (دیوانہ)
کیونکہ اَست بھی ست بنا سِدّھ نہین ہوتا جس کے آشرے اَست بھی سِدّھ ہوتا ہی سو ست ہی- وہ چدانُ پنچ کوش
مین نہین چھپتا جیسے کپور کی گندھ نہین چھپتی تیسے ہی پنچ کوش مین آتما نہین چھپتا انبھو رُوپ ہی وہی چنماتر سب
روپ سے سنچت ہی اور اچیتن چنماتر ہی اِس سے اسنچت اور اندریون سے رہت اور نرمل ہی- اُسی چدانُ
مین پھرنے سے انیک جگت اِستھت ہین جیسے سمندر مین پھرنے سے ترنگ اُپجتے ہین اور پھر لین ہوتے
ہین تیسے ہی چدانُ مین پھرنے سے انیک جگت اُپجکر لین ہوتے ہین اور من اور اندریون سے باہر ہی
اِس سے شون کہلاتا ہی اور اپنے آپ ہی پرکاشش کرتا ہی اِس سے شون نہین- ہے راچھسی میرا
اور تیرا اہم ایک ہی آتما ہی اہم کی اپیکشا سے توم ہے اور توم کی اپیکشا سے مین پرچھن
ہون پرنت دونون کا اُٹھان ایک ہی آتم تتو سے ہی اُسی چدانُ کے جاننے سے برہم رُوپ ہوتا
ہی اور اُسی جاننے مین مین تو سب ملجاتے ہین یا سب آپ ہی ہوتا ہی ترپٹی رُوپ بھی وہی ہی- وہی
چدانُ کہتے ہی جو جنون تک جاتا ہی اور کبھی چلتا نہین کیونکہ سمبت اننت رُوپ ہی جو جنون کے ڈھیر
اُسمین ہین اصل مین نہ کوئی آتا ہی نہ جاتا ہی اپنے آکاش کوش مین سب دیش کال اِستھت ہین جس مین
سب کچھ ہو اُس کی پراپت داستو مین کیا ہو- یہ جتنا جگت ہی وہ تو آتما مین ہی پھر آتما کہان جاوی جیسے
ماتا کی گود مین پُتر ہو تو پھر اُسکے نمت کہان جاوے تیسے ہی آتما مین یہ جگت استھت ہی پھر آتما کہان
جاوے دیہہ کی نسبت سے چلتا ہوا جان پڑتا ہی وہ کبھی چلا نہین- جیسے آکاش مین گھٹ آدک اِستھت
ہین تیسے ہی چدانُ مین دیش کال اِستھت ہین جیسے گھٹ کہ ایک دیش سے دوسرے دیش کو جاوے
تو گھٹ (یعنی گھڑا) ہی جاتا ہی آکاش نہین جاتا پر گھٹ کی اپیکشا سے آکاش بھی جاتا ہوا جان پڑتا ہی اصل
مین وہ گھٹ کا آکاش نہین گیا کیونکہ آکاش مین سب دیش اِستھت ہین یہ کہا جاوے تیسے ہی آتما بھی جاتا
ہی اور نہین جاتا- اسی چنماتر پرماتما مین سمیدن اکار رچے ہین اور اداانت سے رہت بچترروپی جگت
رچا ہی- وہی چدانُ آگن کی طرح پرکاشش روپ ہی اور جلانے سے رہت ہی- گیان اگن سے
پرکاشمان ہی اگن بھی اُس سے اُپجی ہی سرب گت وہی ہی چیزون کو ہضم بھی وہی کرتا ہی پرڈ مین سب جیو
اُسی مین ملجاتے ہین اور پُشکل میگھ بھی اکٹھا ہون تو بھی اُسکو آبرن نہین کرسکتے- وہ سدا پرکاشش اور گیان
رُوپ ہی آکاش سے بھی ادھک نرمل ہی اور اگن اُسی سے پیدا ہوتی ہی- سب کو ستا دینے والا وہی ہی- اور سورج
آدک بھی اُسکے پرکاشش سے پرکاشش کرتے ہین وہ انبھو رُوپ ہی اور بغیر آنکھون کے دیکھ پڑتا ہی ایسا ہردے
روپی مندر کا دیپک آتما اننت اور پرم پرکاشش روپ ہی اور من اندریون کا بشے نہین- وہ لتا

پھول اور پھل آدک سب کو آتم تتو سے پرکاشتا ہی سب کا انبھو کرتا وہی ہی اور کال آکاش کریا آدک پدارتھون
کو ستا دینے والا بھی وہی چدآتُ ہی سب کا سوامی کرتا وہی ہی سب کا پتا بھوگتا بھی وہی ہی اور سدا اکرتا ابھوگتا
رُوپ ہی جیسے سپنے مین کرتا اور بھوگتا بھاستا ہی پر اکرتا اور ابھوگتا ہی اُس سے الگ نہین اس کارن کنچن رُوپ
ہی اور جگت کو دھارن کرنے والا ہی۔ سُوروپ سے ماترا۔ مان۔ مے جس سے پرکاشتے ہین اور کچھ اپجا نہین۔ چد
آتما کا کنچن ہی کنچن سے جگت کی طرح بھاستا ہی۔ تو نے جو پوچھا تھا کہ دور اور نکٹ کون ہی سو الکھ بھاؤ سے
دور بھی وہی ہی اور چدروپ سے نکٹ بھی وہی ہی اتھوا اگیان سے نکٹ ہی اور اگیان سے دور سے
بھی دور ہی اگیان سے تم (اندھکار) رُوپ ہی اور گیان سے پرکاشش رُوپ بھی وہی ہی اور اُسی چدآتُ مین
سمبیدن سے سمیر آدک استھت ہین۔ ہے رامچسی جو کچھ جگت بھاستا ہی وہ سب سمبیدن رُوپ ہی۔ سمیر آدک
پدارتھ کچھ اُپجے نہین چدستا جیون کی تیون استھت ہی اُسمین جیسا سمبیدن پھرتا ہی تیسا آکار ہو کر بھاستا ہی جہان
پل بھر کا سمبیدن پھرتا ہی وہان پل بھر کہا جاتا ہی اور جہان کلپ بھر کا سمبیدن پھرتا ہی وہان اُسکو کلپ کہتے ہین
کلپ کریا آدک جگت بلاس سب پل بھر مین پھر آتے ہین۔ جیسے من کے پھرنے سے بہت جوجنون تک
پُرش دیکھ آتا ہی اور جیسے چھوٹے شیشے مین بڑے بستار کے نگر کا پرتبمب سما جاتا ہی تیسے ہی ایک پل کے
پھرنے مین سب جگت پھر آتا ہی۔ ایک پل ماتر مین کلپ سمندر پروت آدک اننت جوجنون کا بستار
چدآتُ مین استھت ہی اور ایک دوسرے کے بھرم سے رہت ہی۔ ہے رامچسی اس جگت کا روپ کچھ نہین
ہی سمبیدن سے بھاستا ہی جیسا جیسا سمبیدن مین درڑھ پرتیت ہوتا ہی ویسا ہی تیسا انبھو ہوتا ہی۔ دیکھ کہ چھن بھر
کے سپنے مین ستّ استّ جگت پھر آتا ہی اور بہت کال کا انبھو ہوتا ہی۔ جو دُکھی ہوتے ہین اُنکو تھوڑے کال
مین بہت کال جان پڑتا ہی اور سُکھی لوگون کو بہت کال مین تھوڑا کال جان پڑتا ہی۔ جیسے راجا ہرشچندر کو
ایک رات مین بارہ برس کا انبھو ہوا تھا اس سے جتنا جتنا سمبیدن درڑھ ہوتا ہی اُتنے دیش اور کال ہو کر
بھاستے ہین اور ستّ بھی استّ کی طرح جان پڑتا ہی۔ جیسے سُپن مین بھوکھن بُدھ ہوتی ہی تو بھوکھن بھاستے ہین
اور سمندر مین ترنگون کی درڑھتا سے ترنگ الگ جان پڑتے ہین تیسے ہی پل بھر مین کلپ جان پڑتے ہین
پرنت واستو مین نہ پل ہی نہ کلپ ہی نہ دور ہی نہ نکٹ ہی۔ چدآتما کا سب ابھاس ہی۔ ہے رامچسی پرکاش
اور اندھکار دور اور نکٹ سب چیتن سمپٹ مین رتنون کی طرح ہی اور واستو مین ایک رُوپ ہی بھید ابھید
کچھ نہین۔ ہے رامچسی جب تک درشیہ کا ستّ بھاؤ درڑھ ہوتا ہی تب تک درشٹا نہین بھاستا
جیسے جب تک بھوکھن بُدھ ہوتی ہی تب تک سُپن نہین بھاستا اور جب سُپن جانا گیا تب بھوکھن بُدھ
نہین رہتی سُپن ہی بھاستا ہی تیسے ہی جب تک درشیہ کا اسپند بھاؤ ہوتا ہی تب تک درشٹا نہین
بھاستا اور جب آتم گیان ہوتا ہی تب کیول برہم ستا ہی نرمل ہوشدھ رُوپ سے سب کہین بھاستی ہی
دُرلکشتا ارتھات من اور اندریون کے ابشئے سے روپ کہتے ہین۔ چیتن ہونے سے اُسکو چیتن کہتے ہین اور
چیت کے ابھاؤ سے اچیتن رُوپ کہتے ہین ارتھات چیت کے ابھاؤ سے اچیت چنماتر کہتے ہین چیتن چمتکار سے جگت
کی طرح ہو کر بھاستا ہی۔ ہے رامچسی اور جگت اُس سے کوئی نہین جیسے بایو کا گولا برچھے کی صورت ہو کر بھاستا ہی

اور بڑی دُھوپ ہونے سے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تیسے ہی ایک ادویت چیتن گھن چیتن ہونے سے
جگت کی طرح بھاستا ہی- جیسے بہت شون ہونے سے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی تیسے درڑھ اور بہت چیتن
ہونے سے جگت بھاستا ہی جیسے سورج کی سوکشم کرنون کا گھن مرگ ترشنا کا جل ہوتا ہی اُس ندی کا پرمان
کچھ نہین تیسے ہی اس جگت کا ہونا جان پڑتا ہی پر سب آکاش رُوپ ہی- جیسے بھرم سے بایو کے کنکے مین سونے
کی طرح چمتکار ہوتا ہی تیسے ہی جگت کلپنا چت کے پھرنے سے بھاستی ہی- جیسے سوپن پُرا اور گندھرب نگر
آکار سہت بھاستے ہین سو نہ ست ہین نہ اسَت ہین تیسے ہی یہ جگت لمبا (بہت دیر تک کا) سپنا ہی نہ ست
ہی نہ اسَت ہی- ہے راجھسی جب آتما مین ابھیاس ہو تب یہ کنڈآدک ایسے ہی رہین اور آکاش رُوپ
ہوکر بھاسین- کنڈآدک بھی آکاش رُوپ ہین آکاش اور کنڈآدک مین بھید کچھ نہین ہو رکھنے سے بھید
جان پڑتا ہی گیانی کو سب چدآکاش رُوپ بھاستا ہی- ہے راجھسی برہما سے لیکر تنکے تک سے سمبیدن
مین جیسی کلپنا درڑھ ہو رہی ہی تیسی بھاستی ہی اور واستو مین وہی چدآکاش پرکاشتا ہی- بہت چیتن ہونے
سے وہی چدآکاش اکارون کی طرح پرکاشتا ہی اور اسیکا یہ پرکاش ہی- جیسے بیج اور برچھ ایک رُوپ
ہین تیسے ہی بے گنتی رُوپ جگت جو برہم ستا مین استھت ہی وہ ایک ہی رُوپ ہی- جیسے بیج مین برچھ کا بھاؤ
استھت ہی سو آکاش رُوپ ہی تیسے ہی برہم مین جگت استھت ہی سو اچھوبھ رُوپ ہی دوسرے بھاؤ کو نہین
پراپت ہوتے برہم ستا سب اور سے شانت رُوپ اجنما ایک اور آدِ مدھیہ انت سے رہت ہی اُسمین ایک
اور دو کی کلپنا نہین وہ اُدی ہی اُدی ہوا ہی اور نرمل سو پرکاش آتما ہی-

سرگ ستاون پرمارتھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ بڑا اشچرج ہی بڑا اشچرج ہی کہ منتری نے تو یہ پرم پاون پرمارتھ بچن کہے اور کمل نین راجا نے بھی کہا کہ
ہے راجھسی یہ جو جاگرت جگت کی پرتیت ہوتی ہی اسکا جب ابھاؤ ہو تب آتما کی پرتیت ہوتی ہی جب سب سنکلپ
مٹ جاوین تب آتما کا ساکشات درشن ہو- اُس آتم ستا مین سمبیدن کے پھُرنے سے جگت بھاستا ہی اور سمبیدن کے
سنکوچ سے سرشٹ کا پرلی ہوتا ہی سبکا ادھشٹھان رُوپ وہی آتم ستا ہی تسکو بید انت بچن جاننے کے ارتھ کو کچھ
کہتے ہین بانی سے اپت پد ہی- ہے راجھسی یہ جو درشٹا درشن درشیہ ہی اسکے بیتر جو انبھوستا ہی سو پرماتما ہی
وہ پرماتما ہی درشٹا درشن درشیہ ہوکر بھاستا ہی اُسی مین یہ سب جگت لیلا ہی طرح طرح کے بھاؤ سے بھی وہ کچھ کھنڈت
بھاؤ کو نہین پراپت ہوا اکھنڈ ہی ہی اُسی سنماترستا کو برہم کہتے ہین ہے بہت دبسے وہی چدان سمبیدن
سے بایو رُوپ ہوا ہی اور بایو اُس مین بالکل بھرم ماتر ہی کیونکہ کیول شدھ چنماتر ہی- جب اُسمین شبد کا
سمبیدن پھُرتا ہی تب شبد رُوپ ہوکر بھاستا ہی اور شبد رُوپ اُس مین بھرم ماتر ہی اُسمین شبد اور شبد کا ارتھ
دکھینا دو رہی دور ہی کیول چنماتر ہی- اُسمین مین تو کچھ نہین وہ کنچن ہی ایسے رُوپ ہوکر بھاستا ہی- کیونکہ شکت
رُوپ ہی اسمین جیسی پرتبھا پھُرتی ہی تیسا ہی ہوکر بھاستا ہی اس سے پھُرتا ہی اس جگت کا کارن ہی- جو انیک جتنون سے
بھی پاتا ہی سو بھی اُدم ستا ہی ہی- جب اُسکو کوئی پاتا ہی تب اُسنے کچھ نہین پایا اور سب کچھ پایا ہی پایا تو اس کارن

نہین کہ آگے بھی اپنا آپ تھا اور سب کچھ اِس کارن پایا کہ آتما کے پانے سے اور کچھ پانے کو باقی نہین رہتا - ہے رامچندر اگیان روپی بسنت رُت مین جنمون کی پرم پرا بیل تب تک بڑھتی جاتی ہی جب تک کہ اسکا کاٹنے والا گیان روپی کھڑگ نہین ملتا - جب گیان روپی کھڑگ ملتا ہی تب جنم روپی بیل کو کاٹتا ہی - ہے رامچندر چدانُو سمبیدن دوارا آپ کو جگت مین پریت کرتا ہی - جیسے کرنون کا چمتکار جل رُوپ ہوکر استھت ہوتا ہی سو شدھ ہی آپ کو سمبیدن دوارا پھرتا دیکھتا ہی - چدانُو دوارا جو جگت ہوا ہی سو سمیر سے آدلیکر تینون لوک مین کرنون کی طرح استھت ہوتا ہی اور وہ استوین سب مایا ماتر ہی بھرم سے بھاستے ہین - جیسے سپنے مین کامی پُرش کو استری کا النگن (چمٹانا) ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت من کے پھُرنے سے بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی - ہے رامچندر سَربشکت رُوپ آتما مین جیسے سرشٹ کا آد پھُرنا ہوا ہی تیسا ہی روپ ہوکر بھاسنے لگا ہی اور جیسے سنکلپ کیا ہی تیسے ہی استھت ہوا ہی اِس سے سب جگت سنکلپ ماتر ہی - جیسے جس مین بالک کا من لگتا ہی تیسا ہی رُوپ اُسکا ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی سمبت کے آسرے جیسا سمبیدن پھُرتا ہی تیسا ہی روپ ہوکر بھاستا ہی - ہے رامچندر چدانُو پرمان (ذرہ) سے بھی بہت چھوٹا ہی اور اُسی نے سب جگت کو پورن کیا ہی اور سب جگت اننت رُوپ آتما ہی اسمین سمبیدن سے جگت کی رچنا ہوتی ہی جیسے نٹ نایک جیسے جیسے بالک کو انگوٹھا بتاتا ہی تیسے ہی وہ ناچتا ہی اور جب وہ ٹھہر جاتا ہی تب یہ بھی ٹھہر جاتا ہی تیسے ہی چت کے دیکھنے سے سُمیر پربت سے لیکر تنکے تک سب جگت ناچ رہا ہی - جیسے چت سمبیدن اننت شکت آتما مین پھُرتا ہی تیسے ہی تیسے ہوکر بھاستا ہی - ہے رامچندر دیش اور کال اور بست کے پرچھید سے آتم ستا رہت ہی اس کارن سمیر پربت آدک سے بھی موٹا ہی اسکے آگے سمیر پربت تنکے کے برابر ہین اور بال کی نوک کے ہزارویں حصے سے بھی زیادہ باریک ہی چھوٹے پن سے ایسا باریک نہین ہی کہ جسمین سرسون کا دانہ بھی سمیر پربت کیطرح موٹا ہی مایا کی کلا بہت باریک ہی اُس سے بھی چدانُو باریک ہی کیونکہ مایا سے رہت پد پرماتما ہی - جیسے سُبرن اور بھوشن کی شوبھا سمان نہین ارتھات سُبرن مین بھوشن کلپت ہی سمان کیسے ہو تیسے ہی مایا پرماتما کے سمان نہین کیونکہ کلپت ہی - ہے رامچندر جیسے کچھ سورج آدک سب اُنھوں سے پرکاشتے ہین انکا سدبھاؤ کچھ نہ تھا اُس ستا ہی سے انکا پرکٹ ہونا ہوا ہی اور پھر نربل ہو جاتے ہین - شدھ چنماتر ستا پرکاش رُوپ ہی اور وہ سدا اپنے آپ مین استھت ہی - اُس چدانُو کے بھیتر اور باہر پرکاش ہی اور یہ جو سورج چندرما اگن آدک پرکاش ہین سو اندھکار سے ملے ہوئے ہین ارتھات بھید رُوپ ہین - یہ بھی اندھکار روپ ہین کیونکہ پرکاش کی اپیکشا رکھتے ہین اِن مین اتنا بھید ہی کہ پرکاش سفید رنگ ہی اور اندھکار سیاہ رنگ ہی اِس سے رنگ کا بھید ہی پرکاش روپ کوئی نہین - جیسے میگھ کا کہرا سیاہ ہوتا ہی اور برف کا سفید ہوتا ہی پر دونون کہری ہین تیسے ہی اندھکار اور پرکاش دونون برابر ہین اور آتم ستا دونون کو پرکاشتی ہی اس سے دونون کا آسرے بھوت آتم ستا ہی ہی - ہے رامچندر رات دن بھیتر باہر ندی پربت آدک سب لوک آتم ستا کے پرکاش سے پرکاشتے ہین - جیسے کمل اور نیلوتپل دونون کو سورج پرکاشتا ہی - کمل سفید ہی اور نیلوتپل سیاہ ہی جہان سفید کمل ہی وہان نیلوتپل نہین ہی اور جہان نیل کمل ہی تہان سفید کمل نہین ہی پر دونون کا پرکاش کرنے والا سورج ہی

تیسے ہی اندھکار اور پرکاش دونون کا پرکاش کرنے والا چدآتما ہی۔ جیسے رات اور دن دونون سورج سے سدّھ
ہوتے ہین تیسے ہی اندھکار اور پرکاش دونون آتما سے سدّھ ہوتے ہین جیسے دن تب کہلاتا ہی جب سورج اُدی
ہوتے ہین اور جب سورج است ہوتے ہین تب رات ہوتی ہی آتما تیسے بھی نہین کیونکہ آتم پرکاش سدا
اُدی روپ ہی اور اُدی است سے رہت بھی ہی اُسکے بنا کچھ سدّھ نہین ہوتا ہی سب کا پرکاشک چدا اُن
ہی ہی۔ ہے راچھسی اُس اَن کے بھیتر بچتر انُ بھو ہی۔ جیسے بسنت رِتُ کے بھیتر پتے پھول پھل آدہو تے ہین
تیسے ہی چداَنُ مین سب اَنبھوَ اَنُ ہوتے ہین۔ جیسے ایک بیج سے کتنے ہی برچھ سلسلہ سے ہو جاتے
ہین تیسے ہی ایک چداَنُ سے کتنے ہی اَنبھو ہوتے ہین۔ کئی ہو چکے ہین کئی موجود ہین کئی ہونگے۔ جیسے سمدر
مین ترنگ ہوتے ہین سو کوئی اَب ہین کوئی آگے ہونگے تیسے ہی آتما مین تینون کال کی سرشٹ ہوتی ہی
ہے راچھسی چداَنُ آد اداسین ہی اور آسین کیطرح استھت ہوتا ہی سب کا کرتا بھی ہی اور بھوکتا بھی ہی
اور کسی سے اسپرش نہین کیا جاتا جگت کی ستتا اُسی سے اُدی ہوتی ہی اِس کارن یہ سب کا کرتا ہی
اور سبکا اپنا آپ ہی اِس سے سبکو بھوگتا ہی واستو مین نہ کچھ اُپجا ہی نہ لین ہوتا ہی چنماترستا جیون کی تیون
سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور اکھنڈ اور سوکشم ہی اِس کارن کسی سے اسپرل نہین کیا جاتا۔ ہے راچھسی
جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی وہ سب آتم رُوپ ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین اتما اور جگت
کہنے ماتر کو دونون نام ہین واستو مین ایک آتما ہی ہی آتما کا چمتکار ہی جگت رُوپ ہو کر بھاستا ہی واستو
مین جگت کچھ بنا نہین چنماترستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور جو کچھ کہنا ہی وہ اُپدیش کے لیے ہی واستو
مین دوسری کوئی بست نہین ہی تینون جگت چدآکاش رُوپ ہین۔ ہے راچھسی درشٹا جب درشیہ پد
کو پاتا ہی تب سوابھاوک ہی اپنے بھاؤ کو نہین دیکھتا۔ جیسے نیتر جب گھٹ کو دیکھتا ہی تب گھٹ ہی بھاستا
ہی اپنا نیتر پنے کا بھاؤ نہین دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی درشیہ کے ہوتے درشٹا نہین بھاستا اور جب درشیہ
نشٹ ہو جاتا ہی تب درشٹا بھی نہین رہتا کیونکہ درشٹا بھی درشیہ کے سمبندھ سے کہتے ہین۔ جب
درشیہ نشٹ ہو جاوے تب درشٹا کسکا کہیے۔ درشیہ بشی بھوت وہ ہوتا ہی جو ادرشیہ ہی وہ بشی بھوت کسی کا
نہین اِس کارن اسمین اور کوئی کلپنا نہین بنتی اور یہ جگت بھی اُسی کا آبھاس ہی۔ ہے راچھسی جیسے بھوکتا
بنا بھوگ نہین ہوتے تیسے ہی درشٹا بنا درشیہ نہین ہوتا۔ جیسے پتا بنا پُتر نہین ہوتا تیسے ہی ایک بنا دو
نہین ہوتے۔ ہے راچھسی درشٹا کو درشیہ اُپجانے کی سامرتھ ہی پرنتو درشیہ کو درشٹا اُپجانے کی
سامرتھ نہین کیونکہ درشیہ جڑ ہی جیسے سُبرن سے بھوکھن بنتا ہی پر بھوکھن سے سُبرن نہین بنتا تیسے درشٹا
سے درشیہ بنتا ہی درشیہ سے درشٹا نہین ہوتا۔ ہے راچھسی سُبرن مین جیسے بھوکھن ہی تیسے ہی درشٹا
مین جو درشیہ ہی وہ بھرم روپ ہی اِسی سے جڑ روپ ہی۔ جب درشٹا درشیہ کو دیکھتا ہی تب درشیہ بھاستا ہی
درشٹو بھاؤ نہین بھاستا اور جب درشٹا اپنے سو بھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب درشیہ نہین بھاستا۔ جیسے جب
تک بھوکھن بدھ ہوتی ہی تب تک سُبرن نہین بھاستا بھوکھن ہی بھاستا ہی اور جب سُبرن کا گیان ہوتا
ہی تب سُبرن ہی بھاستا ہی بھوکھن نہین بھاستا۔ ایک بستُ مین دونون نہین سدّھ ہوتے جیسے اندھکار

مین کسی پُرش کو دیکھکر اُسمین پُش کا بھرم ہوتا ہی تو جب تک پُش بُدّھ ہوتی ہی تب تک پُرش ہونے کا نشچے نہین
ہوتا اور جب نشچی کرکے پُرش جانا تب پھر پُش بُدھ نہین رہتی تیسے ہی جب درشٹا درشیہ کو دیکھتا ہی تب درشٹا
بھی نہین دیکھہ پڑتا درشیہ ہی بھاستا ہی جیسے رسی کے گیان سے سانپ کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے ہی گیان
سے جگت کا ابھاؤ ہوتا ہی تب ایک ہی پرماتم ستا بھاستی ہی درشٹا سنگیا نہین رہتی جیسے دو کے ہونے سے
ایک کہاتا ہی اور دو کے نہ ہونے سے ایک ایک نہین کہہ سکتے تیسے ہی درشیہ کے نہونے مین درشٹا کہنا نہین
رہتا کیول شدھ سمبت ماترپد باقی رہتا ہی جسمین بانی کی گم نہین - جیسے دیپک پدارتھون کو پرکاشتا ہی تیسے ہی درشٹا
درشن اور درشیہ کو پرکاشتا ہی اور بودھ سے ماتر-مان-اور مے ترپٹی لین ہو جاتی ہی - جیسے سبُرن کے
جاننے سے بھوکھن کی کلپنا مٹ جاتی ہی تیسے ہی گیان سے ترپٹی کا ابھاو ہو جاتا ہی کیول شُدھ ادویت
رُوپ رہتا ہی - ہے رامچھسی پرم اَن جو بہت ہی سہ سواد رُوپ ہی وہ سواد دن کو اُپجاتا ہی جہان رس
سمت ہوتا ہی وہان چدان کرکے ہوتا ہی - جیسے درپن بنا پرتمبب نہین ہوتا تیسے ہی کوئی سواد چداَن بنا نہین
ہوتا سکو رس دینے والا چدان ہی ہی آتم بھاؤ سے سب کا ادھشٹھان ہی اور سوکشم سے سوکشم ہی اس سے سہ
سواد ہی وہ چدان آپ کو چھپا نہین سکتا سب جگت کو اُس نے ڈھانپ رکھا ہی اور آپ کسی سے ڈھانپا
نہین جاتا وہ چدآکاش رُوپ ہی سب پدارتھون کو ستا دینے والا ہی اور سبکا آشرے بھُوت ہی - جیسے
گھاس کے بن مین ہاتھی نہین چھپ سکتا تیسے ہی آتما کسی پدارتھ سے نہین چھپتا - ہے رامچھسی
جس سے سب پدارتھ سدھ ہوتے ہین اور جو سدا پرکاش رُوپ ہی وہ مورکھون کو نہین بھاستا یہ
بڑا اشچرج ہی - وہ سدا انبھو رُوپ ہی اور یہ سب جگت اُسی سے جیتا ہی - جیسے بسنت رت سے پھول
پھل پتے آد پھولتے ہین تیسے سب جگت آتما سے پھولتا ہی وہی چدآتما جگت رُوپ ہوکر بھاستا ہی اور
پرماتم بھاؤ سے سب اُسی کے ادیو ہین پرمارتھ نرادیو اور نراکار رُوپ ہی اُسمین کچھ اُدے نہین ہوا - ہے
رامچھسی ایک نمیکھ کے ابودھ سے چدان مین انیک کلپون کا انبھو ہوتا ہی - جیسے ایک چھن بھر کے سپنے
مین پہلے آپ کو بالک اور پھر بردھ اوستھا دیکھتا ہی - ان کلپون مین جو ایک پل ہی اُسمین کتنے ہی کلپ
گذرتے ہین کیونکہ ادھشٹھان سرب شکت والا ہی جیسا سمبیدن جہان پھرتا ہی ویسا رُوپ ہوکر بھاستا ہی
جیسے سپنے مین ابھوکتا کو بھوگ کرنے کا انبھو کرتا ہی تیسے ہی ایک پل مین کلپ کا انبھو ہوتا ہی باسنا سے
گھیرا ہوا بھوگ نہ کرنے والا اپنے کو بھوگ کرنے والا دیکھتا ہی جیسے سپنے مین منکھیہ اپنا مرنا پرتچھ دیکھتا ہی
تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی جیسی جہان پھرنا درڑھ ہوتی ہی ویسے ہی ہوکر وہان بھاستا ہی - ہے رامچھسی
جو کچھ آکار بھاستے ہین وہ سب بھرم ماتر ہین جیسے نرمل آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی
آتما سرب گت اور سب کا انبھو رُوپ ہی - ہے رامچھسی اُس مین بیاپیہ اور بیاپک بھاؤ بھی نہین
کیونکہ سرباتما ہی اور سرب رُوپ بھی وہی ہی - جب شُدھ چت سمبت مین سمبیدن پھرتا ہی تب الگ بھاؤ
چینا ہی - اچھا سے جس پدارتھ کی اُپلبدھ ہوتی ہی اُسمین بیاپیہ بیاپک بھاؤ کی کلپنا ہوتی ہی واستو مین
جو اچھا ہی وہی پدارتھ ہی - جیسے جل مین دروتا ہوتی ہی اور اُس سے ترنگ اور پھینا اور بُدبُدے

ہوتے ہین سو سب جل رُوپ ہین جل سے الگ نہین تیسے ہی اِچھا سے اُپجے پدارتھ آتما رُوپ ہین اُس سے الگ نہین - آتما دیش کال اور بست کے پرچھید سے رہت ہی کیول شُدھ چنماتر اور سرب رُوپ ہوکر استھت ہوا ہی اور سب کا انجھو بھی اُسی مین ہوا ہی وہ تو شدھ ستا ماتر ہی اُسمین دویت کلپنا کیسے کیجے - ہے راچھسی جب کچھ دویت ہوتا ہی تب ایک بھی ہوتا ہی جو دویت نہین تو ایک کیسے کہیے - جیسے دُھوپ کی اپیکشا (نسبت) چھایا ہی اور چھایا کی اپیکشا سے دُھوپ ہی تیسے ہی ایک کی اپیکشا سے دویت کہلاتا ہی اس کلپنا سے جو رہت ہی وہی چنماتر رُوپ ہی اور جگت بھی اس سے الگ نہین - جیسے جل اور دروتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین - ہے راچھسی طرح طرح کے آرمبھ اُسمین درشٹ آتے ہین تو بھی آتم ستا سم (برابر) ہی - ہے راچھسی جب سمیک گیان ہوتا ہی تب دویت بھی ادویت رُوپ بھاستا ہی کیونکہ اگیان سے دویت کلپنا ہوتی ہی واستو مین دویت کچھ نہین اگیان کے ابھاو سے دویت کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین جیسے جل اور دروتا اور بایو اور اسپندتا اور آکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین - ہے راچھسی دویت اور آدویت جاننا دُکھ کا کارن ہی دویت اور آدویت کی کلپنا سے رہت ہونے ہی کو پرم پد کہتے ہین درشٹا رُوپ جو جگت ہی وہ چدپرمان مین استھت ہی اور اُسمین سمیرآدک استھت ہین بڑا اَشچرج ہی کہ مایا سے چدپرمان مین تینون لوک رہتے ہین اس سے اسمبھو رُوپ اور مایا سہت ہی - جیسے بیج مین برچھ رہتا ہی تیسے ہی چدان مین جگت رہتا ہی - جیسے ساکھا پتر پھول اور پھل سے بیج اپنا بیج پنا نہین تیاگ کرتا اور اکھنڈ رہتا ہی تیسے ہی چدان کے بھیتر جگت کا بستار ہی اور اپنے اُن پنے کو نہین تیاگ کرتا اور اکھنڈ ہی رہتا ہی - ہے راچھسی جیسے بیج پر نام سے برچھ ہو جاتا ہی تیسے ہی چدان بھی پر نام سے جگت رُوپ ہوتا ہی سب چدان کا کنچن رُوپ ہی اِس سے ایسا دکھائی دیتا ہی واستو مین نہ دویت ہی نہ ادویت ہی نہ بیج ہی نہ انکُر ہی نہ موٹا ہی نہ چھوٹا ہی نہ کچھ اُپجا ہی نہ نشٹ ہوتا ہی نہ است ہی نہ ناست ہی نہ سم ہی نہ اسم ہی اور جگت ہی نہ اجگت ہی کیول چدانند آتم ستا اچنت چنماتر اپنے آپ مین استھت ہی - جیسی جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسی ہی ویسی ہوکر بھاستی ہی - ہے راچھسی یہ اَنُ اُدی ہی سمبیدن کے بش سے اُدی ہوکر بھاستا ہی - جیسے بیج سے برچھ ایک ہی رُوپ بہت ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی ایک آتما بہت رُوپ ہوکر بھاستا ہی نہ کچھ اُدی ہوا ہی نہ ہٹتا ہی ہے راچھسی اُس چدان مین کمل کی ڈنڈی تانت سُمیر پربت کے برابر موٹی ہی - جیسے کمل کی ڈنڈی کی تانت سے سُمیر پربت موٹا ہی تیسے ہی چدان مین کمل کی ڈنڈی موٹی ہی اور درشیہ رُوپ ہی پر چدان درشیہ اور من سہت چھٹے اندریون کا بشئے نہین اِس کارن تانت سے بھی باریک زیادہ ہی - اُس چدان مین بے گنتی سمیرآدک استھت ہین سُو کیا رُوپ ہی جیسے آکاش مین شونتا ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی - ہے راچھسی جسکو آتما کا گیان ہوا ہی اُسکو جگت سُکھپت کی طرح بھاستا ہی وہ آتم ستا سدا ادویت رُوپ اور بیرنام سے رہت ہی اُسمین مُکت پُرش سدا استھت ہی پدارتھ سے جگت بھی برہم رُوپ ہی الگ کچھ نہین -

سرگ اٹھاون راچھسی سُہِسہ دتابرنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار راجا کے مکھ سے سُنکر کرکٹی راچھسی نے بن کے جیودن کو مارنا چھوڑ دیا اور بھیتر سے شیتل ہوکر بشرام پایا۔ جیسے برسات مین مورنی پرسنّ ہوتی ہی اور چندرما کو دیکھہ کر چندر بنشی کمل پھولتے ہین اور میگھہ کے شبد سے بگلی گربھوان ہوتی ہی تیسے ہی راجا کے بچن سُنکر کرکٹی پرمانند ہوئی اور بولی کہ بڑا اشچرج ہی بڑا اشچرج ہی۔ ہے راجا تمنے مہا پوتر بچن کہے کہ اِسمین مین نے تمھارا نِرمل گیان دیکھا اور امرت سمان اور سم رس سے پوُرن شدھہ اور راگ د دیش آدل سے رہت ہی جیسے پورنماشی کا چندرما شیتل امرت سے پوُرن اور شدھہ ہوتا ہی تیسی ہی تمھارا اگیان ہی۔ بیکی پُرش جگت مین پوجنے جوگ ہی۔ جیسے چندرما کو دیکھہ کر کملنی کھِلتی ہی اور پھولون سے ملکر بایو سُگندھہ مان ہوتی ہی اور سورج کے اُدی ہونے سے سورج مکھی کمل کھل آتے ہین تیسے ہی سنتون کے سنگ سے بدُھ سکھہ پاتی ہی۔ ہے راجن وہ کون ہی جو دیپک ہاتھہ مین لیکر گڑھے مین گری اور وہ کون ہی جو دیپک ہاتھہ مین لیکر اندھیرا دیکھے تیسے ہی وہ کون ہی جو سنتون کی سنگت کری اور دُکھی رہی سنتون کی سنگت سے سب ہی دکھہ ناش ہوجاتے ہین ہے راجن تم اِس بن مین کِس پریوجن سے آئے تمتو پوجنے جوگ ہو۔ راجا بولا کہ ہے راچھسی میرے نگر مین جو منُشیہ رہتے ہین اُنکو ایک بشوچکا بیادھہ روگ لگاہی اور اِس سے وی بہت کشٹ پاتے ہین دوا بھی ہم بہت کر رہے ہین پر دُکھہ دور نہین ہوتا۔ ہمنے سُنا ہی کہ ایک راچھسی جیودن کو کشٹ دیتی ہی اور اُسکا ایک منتر بھی ہی اُس منتر کے پڑھنے سے وہ دور ہوجاتی ہی اسلیے تم ایسی راچھسیون کے مارنے کے لیئے مین رات کو بیرچاترا کرنے نکلا ہون جو وہ راچھسی تو ہی ہی تو ہمارا اِتیراسمباد بھی ہوچکاہی اِسکو مان کر جیودن کا مارنا چھوڑ دے اور کسی کو کشٹ نہ دے۔ راچھسی بولی کہ ہے راجن تمنے ست کہا اب مین نے اپنے ہنسا دھرم کو چھوڑ دیا اور اب کسی جیو کو کبھی نہ ماردنگی۔ راجا بولا کہ ہے رَاچھسی تونے تو کہا کہ اب مین کسی جیو کو نہ ماردنگی پر تیری خوراک تو جیو ہی ہین جیودن کو مارے بنا تیرے شریر کا نباہ کیسے ہوگا راچھسی بولی کہ ہے راجن ہزار برس تک مین سمادھہ مین رہی اور جب سمادھہ کھلی تب مجھکو بھوکھہ لگی اب مین پھر ہمالی پربت کی کندرا مین جاکر اچل سمادھہ مین جیسے تصویر لکھی ہوتی ہی ویسے استھت ہونگی اور جب سمادھہ سے اُتروںگی تب امرت کی دھارنا مین بشرام کردنگی جب اُس سے اُتردنگی تب شریر کو تیاگ کردنگی پر نت ہنسا (جان کشی) نہ کردنگی۔ ہے راجن جسطرح مین نے جیودن کا مارنا اختیار کیا تھا وہ سنو۔ کہ جب مجھکو بڑی بھوکھہ لگی تب اُسکے مٹنے کے لیے مین ہمالی پربت کے اُتر والے کنگورے (چوٹی) پر بن مین ایک سونے کی شلا کے پاس لوہے کے کھمبھہ کی طرح جیوؤن کے ناش کے لیے تپ کرنے لگی اور جب بہت برس گذر گئے تب برھما جی نے مجھکو من مانا بردان دیا تب میرے دو شریر ہوے ایک ادھار بھوت سوبچ کی دوسرا پرلشٹک اور مین بشوچکا نام راچھسی ہوئی اُس شریر سے مین بہت سے جیودن کے بھیتر جاکر اُنکو کھانے لگی پرنت برھما جی نے مجھ سے کہا تھا کہ جو گنوان ہونگے اور جو ادم منتر پڑھینگے اُنپر تیرا بس نہ چلے گا تو دور ہوجاویگی ہے راجن اُسی منتر کا

جیسا تم بھی اختیار کرو اُس منتر کے جپنے سے سب کے روگ چھوٹ جائینگے برھماجی کا جو اُپدیش ہی اُسکو تم
ندی کے کنارے پر جاکر اور پوتر ہو کر جلدی پاٹھ کرو اسکے پاٹھ کرنے سے بھاری پر جاؤ کھ سے چھوٹ جائیگی
اتنا کہکر بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اسطرح آدھی رات کے سمی راچھسی نے کہا تب راجا اور منتری
اور راچھسی تینون نکٹ ندی کے کنارے پر گئے اور ایک منت ہوکر بیٹھے۔ جب تینون پوتر ہوکر بیٹھے تب
جو منتر برھماجی نے راچھسی کو اُپدیش کیا تھا وہی منتر بشوچکا نے پریت سہت راجا کو اُپدیش کیا اور وہان سے
چلنے لگی تب راجا نے کہاکہ ہے مہادیبی تم ہماری گرو ہو اس سے ہم کچھ کہتے ہین اُسکو مانو۔ جو تمہارا پرش ہین اُنکا سندر
شہر دینا (سگاپن۔پیار) بڑھتا جاتا ہی اور بھارا شریر بھی اچھا چاری ہی اس سے تم مَن کے ہرنے والے گہنے
کپڑے پہنکر استری کا ایسا چھوٹا شریر رکھ کر کچھ دن ہمارے نگر مین چلکر رہو۔ راچھسی بولی کہ ہے راجن مین تو
چھوٹا روپ بھی رکھ لونگی پرنت تم مجھکو بھوجن نہ دے سکوگے جو مین چھوٹا روپ استری کا دھرونگی تو بھی
میرا سوبھاؤ تو راچھسی ہی کا ہی اس سے اسکو ترپت کردینا تو اور سب لوگون کی طرح نہین ہی جیسا کچھ سوبھاؤ
شریر کا ہوتا ہی وہ سرشٹ تک ویسا ہی رہتا ہی اور طرح نہین ہوتا۔ راجا بولا کہ ہے کلیان روپی تو استری
سمان شریر دھرکے ہمارے نگر مین چلکر رہ۔ جو جو پاپی میرے منڈل مین آوینگے وہ مین تجھکو دونگا تب تو اپنے
استری روپ کو تیاگ کر راچھسی شریر سے اکیلے استھان مین لے جاکر یا ہمالی پربت کی کندرا مین لے جاکر
بھوجن کرنا کیونکہ بڑے بھوجن کرنے والے کو اکیلے مین کھانا سُکھ روپ ہی۔ جب اُنکو بھوجن کرکے ترپت
ہونا تب سو رہنا۔ جب نیند سے جاگنا تب سمادھ مین استھت ہونا اور جب سمادھ سے اُترنا تب پھر میرے
پاس آنا ہم تیرے واسطے بند ہوے (قیدی) اکٹھے کرر کھینگے اُنکو لیجاکر بھوجن کرنا جو دھرم کے نمت ہنسا
(جان کشی) ہوتی ہی اُسمین پاپ نہین ہوتا اور جسکی ہنسا کیجاتی ہی اُسکا مرنا بھی نہین بلکہ اُسپر دیا ہی کیونکہ وہ پاپ
کرنے سے چھوٹتا ہی راچھسی بولی کہ ہے راجن تمنے جگت سہت بچن کہے ہین اس سے مین اب استری کا شریر
دھرکر تمھارے ساتھ چلتی ہون جگت سہت بچن کو سب کوئی مانتا ہی۔ اتنا کہکر بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی
اس پرکار کہکر استری نے مہا سُندر استری کا رُوپ دھارن کیا اور کنگن آدک طرح طرح کے گہنے اور
کپڑے پہنکر راجا کے ساتھ چلی۔ راجا اور منتری آگے چلے اور استری پیچھے چلی۔ راجا اُسکو اپنے استھان
پر لے آیا اور اکیلے مین تینون بیٹھکر رات کو آپس مین باتین کرتے رہے جب پراتہ کال ہوا تب سُہاگ دتی
استری روپ وہ راچھسی راجا کے انتہ پُر مین جا بیٹھی اور جو کچھ استریون کا بیوہار ہی وہ کرتی رہی اور
راجا اور منتری اپنے بیوہار مین لگے۔ اس طرح جب چھہ دن گذر گئے تب راجا کے منڈل مین جو
تین ہزار چور بندھے ہوئے تھے اُن سب کو راجا نے کرکٹی کو دے دیا تب تو وہ راچھسی کا شریر
دھارن کرکے اُن سب کو لیکر ہمالے کے شکھر کو چلی جیسے کوئی دَرِدْرِی سونا پاکر پرسن ہوتا ہی تیسے ہی وہ پرسن
ہوئی اور وہان جاکر اُنکھاے کے بھوجن کیا اور سُکھی ہوکر سو رہی۔ دو دن تک سوتی رہی پھر جاکر پانچ برس
تک سمادھ مین لگی جب سمادھ کھُلی تب پھر راجا کے پاس آئی۔
اسیطرح جب وہ آوی تب راجا اُسکی پوجا کرے اور جتنے دُشٹ لوگ اکٹھے ہون وہ سب اُسکو دیدے

وہ اُنھین لیجاکر ہمالی پربت کی کندرا مین بھوجن کرے اور پھر دھیان مین لگے جب دھیان سے اُترے تب پھر وہان آدیوی اور پھر لیجاوی- ہے رامجی اس پرکار جیون مُکت ہوکر وہ راچھسی پرکرت سوبھاؤ کو کرتی رہی اور بہت برس گذر گئے تب راجا بدیہ مُکت ہوا- پھر جو کوئی اُس منڈل کا راجا ہو اُس سے بھی راچھسی کی مترتا ہو-

سرگ اُنسٹھ- سوچی اِتہاس سماپت برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جب راچھسی آدوی تب کرات دیش کا راجا پہلے کیطرح اُسکی پوجا کرے اور جو کچھ بشو چکایا اور کوئی روگ اُسکی پرجا مین ہو اُسے وہ راچھسی دور کردے اسیطرح بہت برس بیت گیے ایکبار راچھسی کو دھیان مین لگے ہوئے بہت برس بیت گیے تب کرات دیش کے راجا نے روگ دور ہونے کے نمت ایک اونچے استھان پر اُسکی مورت استھاپن کی اور اُس مورت کا ایک نام کندرا دیبی دوسرا نام منگلا دیبی رکھا اُسکا دھیان کرکے پوجا کرنے لگے اور اسی سے سب کا کام سدھ ہونے لگا- ہے رامجی اُس مورت مین اُس دیبی نے آپ آکر نواس کیا جو کوئی جس پھل کے نمت اُس مورت کی پوجا کرے تو اُسکا کام سدھ ہو اور جو نہ پوجے تو دُکھت ہو- اس سے جو کوئی کچھ کام کرنے لگے وہ پہلے منگلا دیبی کی پوجا کرے تو اُسکا کام سدھ ہو اور جو کوئی بدھ کے ساتھ اُسکی پوجا کرے تو وہ اُس سے بہت پرسن ہو- ہے رامجی اب تک وہ مورت کرات دیش مین استھت ہی جس جس پھل کے نمت کوئی اُسکی پوجا کرتا ہی تیسا تیسا پھل اُسکو وہ دیتی ہی-

سرگ ساٹھ- من انکُراتپت برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی یہ آنندت اتہاس کرکٹی کا جیسا آگے ہوا تھا تیسا ہی مین نے تمکو سُنایا- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون راچھسی کا کالا رنگ کس سبب سے تھا اور کرکٹی اسکا نام کیون تھا- بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ راچھسی کل کی کنیا تھی راچھسونکا رنگ سفید بھی ہوتا ہی اور لال پیلا آدبھی ہوتا ہی- ہے رام جی کرکٹی نام ایک جل جیو بھی ہوتا ہی اور اُسکا رنگ کالا ہوتا ہی اُسی کے سمان کرکٹ نام ایک راچھس تھا اُسکے سمان یہ اُسکی پُتری ہوتی اِس سے اِسکا نام کرکٹی ہوا- ہے رامجی یہان کرکٹی کا اور کچھ پریوجن نہ تھا دھیان تم پرسنگ اور شُدھ چیتن کے نروپن کے نمت مین نے تمسے یہ اتہاس کہا ہی یہ اشچرج ہی کہ است روپ جگت کے پدارتھ ست رُوپ ہوکر بھاستے ہین اور جو آتم ستا سدا اپنے رُوپ ہی وہ ابدیمان کی طرح بھاستا ہی ہے رامجی واستو مین تو اَنادِانت اور پرم کارن آتم ستا استھت ہی بھاونا کے بش سے اسمین جگت رُوپ بھاستا ہی اور ایک رُوپ ہی جیسے جل اور ترنگ کچھ الگ الگ نہین ہوتے تیسے ہی برہم اور جگت الگ الگ نہین ہین آتما مین جگت کچھ دوسرا رُوپ نہین ہوا آتم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور اسمین جیسا جیسا اسپند درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی تیسا رُوپ ہوکر بھاستا ہی- جیسے بندر بالو کو اکٹھا کرکے اُسمین اگن کی بھاونا کرتے ہین اور تاپتے ہین تو اُنکا جاڑا اُسی سے چھوٹ جاتا ہی تیسے ہی سم استھر اور شانت رُوپ آتما مین جب جگت کی بھاونا کھپھرتی ہی تب طرح طرح کا بھاستا ہی جیسے کھمبھ مین پتلیان بنا بنے ہی کاریگر کے من مین بننے کی طرح بھاستی ہین تیسے ہی بھاونا کے بش سے

آتما ہی جگت ہو کر بھاستا ہی جیسے بیج مین پتے پھل پھول ٹھنی اور برچھ ایک رُوپ ہوتے ہین تیسے ہی برہم مین
جگت ایک رُوپ ہی جیسے بیج اور برچھ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین ابچار سے
بھید بھاستا ہی اور بچار کرنے سے جگت بھید مٹ جاتا ہی - ہے رام جی اب یہ بچار نہ کرنا کہ کیسے اُپجا ہی
کہان سے آیا ہی اور کب کا ہوا ہی جیسے ہوا تیسے ہوا اب اُسکے دور ہونے کا اُپای کرنا چاہتے - جب تم یہ جانو
گے تب ہردی کی چدجڑ گانٹھ ٹوٹ ہی جایگی شبد اور ارتھ کی جو کلپنا اُٹھتی ہی سو میرے بچنون اور سورُوپ
مین استھت ہونے سے مٹ جاویگی - ہے رامجی یہ سب جگت انرتھ رُوپ چت سے اُپجا ہی اور میرے
بچنون کے سننے سے شانت ہو جاوے گا اسمین سندیہ نہین کہ سب جگت برہم سے اُپجا ہی اور سب
برہم سورُوپ ہی ہی پر جب تم گیان مین جاگو گے تب جیون کا تیون ہی جانو گے شری رامچندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون جو جس سے ہوتا ہی وہ اُس سے بئیت ریک ہوتا ہی جیسے کمھار سے گھڑا الگ طرح کا ہوتا ہی تو
آپ کیسے کہتے ہین کہ برہم سے جگت اُپجا ہی اور برہم کا روپ ہی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جگت برہم سے
ہی اُپجا ہی جتنے کچھ پرت جوگی شبد شاسترون نے کہے ہین وہ درشیہ مین ہین - شاستر نے اُپدیش جتانے کے
لیے کہے ہین واستو مین یہ شبد کوئی نہین جیسے کسی بالک کو پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی تو پوچھتے ہین کہ کس جگہ
پر بیتال نے ڈر دیا ہی تب وہ کہتا ہی کہ فلانی جگہ پر مجھکو بیتال ڈر دیا ہی سو وہ بیوہار کے نمت کہتا ہی پر بیتال
تو وہان کوئی بھی نہ تھا تیسے ہی آتما مین اُپدیش کے نمت بھید کلپنا کی گئی ہی واستو مین اُسمین دویت کلپنا
کوئی نہین - ہے رامجی برہم سے جگت ہوا ہی یہ ارتھ کیول بئیت ریک مین نہین ہوتا کمھار جو دنڈ سے گھڑا
اُپجاتا ہی سو بیت ریک کے ارتھ ہی سوامی کا ٹہلوا یہ بھن کے ارتھ ہی اور یہ ابھن رُوپ بھی ہوتے ہین جیسے
سُبرن سے بھوکھن ہوتے ہین اور مٹی سے گھڑے ہوتے ہین تیسے ہی یہ ابھن اور ادیوی کو سورُوپ ہی -
جیسے بھوکھن سُبرن رُوپ اور گھڑا مٹی رُوپ ہی تیسے ہی برہم سے اُپجا جگت برہم رُوپ ہی ہی واستو مین بھن ابھن
کارن پر نام بھاو بکار ابدیا بدیا سکھ دکھ ادک متھیا کلپنا اگیان سے اُٹھتی ہین - ہے رام جی ابودھ
سے بھید کلپنا ہوتی ہی اور گیان سے سب کلپنا شانت ہو جاتی ہی کیول اشدھ پد باقی رہتا ہی جب تم گیان
جوگ ہوگے تب ایسا جانو گے کہ آد مدھیہ انت سے رہت ابھاگ اور اکھنڈ رُوپ ایک آتم ستا
جیون کی تیون استھت ہی - اگیان سے اتھوا جگیا سو کو اُپدیش کے نمت دویت باد کلپنا ہی بودھ ہونے
سے دویت بھید کچھ نہین رہتا - ہے رامجی باچیہ باچک بھاو دویت بنا تدھ نہین ہوتا جب
بودھ ہوتا ہی تب باچیہ کا موَن ہوتا ہی اس سے مہا باکیہ کے ارتھ مین نشٹھا کرو اور جو کچھ بھید کلپنا من
نے رچی ہی اُس کے دور ہونے کے لیے میرے بچن سُنو - ہے رامجی یہ من ایسے اُپجا ہی جیسے گندھرب نگر
ہوتا ہی اور اسی نے جگت کی رچنا کی ہی - مین نے جیسے دیکھا ہی تیسے درشٹانت مین تمسے کہتا ہون جس کے جاننے
سے سب جگت تمکو بھرم ماتر بھاسیگا وہ اُتتم دھارن کر کے تم جگت کی باسنا دور سے تیاگ دوگے اور بودھ سے
سب تمکو من کا من روپ بھاسیگا تب تم آتم روپ ہو کر اپنے آپ مین نواس کروگے ارتھات جگت کی کلپنا تیاگ
کر کے اپنے سو بھاو ستا مین استھت ہوگے اسلیے اسکو ساودھان ہو کر سنو - ہے رامجی یہ من روپی بڑا روگ ہی

اسلیے ببیک روپی اوکھد سے اُسکو شانت کرنا چاہئے سب جگت چت کی کلپنا ہی وہ واستومین شریر آدک
کچھ نہین- جیسے بالو سے تیل نہین نکلتا تیسے ہی جگت سے واستومین کچھ نہین نکلتا چت سے بھاستا ہی وہ چت روپی
بنسار سپنے کیطرح ہی اور راگ دویش آدک سنکلپون سے جگت ہی جو اس سے رہت ہوتا ہی وہی سنسار سمدر
کے پار جاتا ہی اسلیے شُبھ گنون سے چت کو شُدھ کرو جو بیکی ہین وہ شُبھ کارج کرتے ہین اَشبھ نہین کرتے ہین
اور آہار بھی بچار کر کرتے ہین اُنھین کامون کی طرح تم بھی شاستر کے اَنُسار چیشٹا کرو جب تمکو ایسا ابھیاس
ہوگا تب تم جلد گیا نوان ہوگے اور گیان کے ہونے سے سب کلپنا مٹ جایگی اور آتم استھت ہوگی
چت نے سب جگت رُوپی چتر من مین ہی رچے ہین- جیسے مور کا انڈا اسمے پا کر کتنے ہی رنگ بدلتا ہی تیسے ہی
من طرح طرح کے جگت رچتا ہی وہ من جڑ اور اجڑ روپ ہی اسمین جو چیتن بھاگ ہی وہ سب ارتھون
کا بیج رُوپ ہی ارتھات سب کا اُپادان ہی اور جڑ بھاگ جگت رُوپ ہی- ہے راجی مہرگ کے
آدمین پرتھوی آدک تتو کچھ نہ تھے جیسے سپنے مین بدیمان (موجود) کی طرح بھاستا ہی تیسے ہی
برھما جی نے بدیمان کی طرح اُسکو دیکھا- جڑ سمبیدن سے پہاڑ آدک جگت دیکھا اور چیتن سمبیدن
سے جنگم روپ (جانداران متحرک) کو دیکھا- وہ سب جگت دیرگھ بیدنا ہی واستومین دیہہ آدک سب
شون رُوپ ہین اور آتما مین بیاپے ہوے ہین آتما کا کوئی شریر نہین ہی اپنے سے جو درشیہ روپ من چیتیا ہی
وہی آتما کا شریر ہی وہ آتما بستیرن رُوپ ہی اور نرمل استھت ہی اور من اُسکا ابھاس رُوپ ہی جیسے سورج کی
کرنون سے جل کا ابھاس ہوتا ہی تیسے ہی آتما کا ابھاس من ہی وہ من روپی بالک اگیان سے جگت روپی
پشاچ کو دیکھتا ہی اور گیان سے پرم آتم پدشانت روپ نراکو دیکھتا ہی- ہے راجی جب آتما چیتیا کو پراپت ہوتا
ہی تب وہی چیت رُوپ درشیہ ایک برہم کو دُو دیکھتا ہی اسکے مٹنے کے لیے مین تمسے ایک کتھا کہتا ہون گرو کے بچن جو
درشٹانت سہت ہوتے ہین اور بیان بھی میٹھا اور صاف صاف ہوتا ہی تو سننے والیکے ہردی مین وہ بچن ایسے پھیل
جاتے ہین جیسے پانی مین تیل کا بوند پھیل جاتا ہی اور جس مین درشٹانٹ نہین ہوتے اور ارتھ بھی صاف صاف نہین
ہوتے تو وہ بچن جیسے بیہ سہت کہلاتا ہی اور اَچھر پورے نہین ہوتے اسلیے وہ بچن سننے والے کے ہردے مین
نہین ٹھہرتے اُپدیش نرپھل ہو جاتا ہی مین تمسے ایک اتہاس طرح طرح کے درشٹانتون سہت مدھر بانی مین
صاف صاف کرکے کہتا ہون- جیسے چندرما اپنے گھر مین اُدی ہوا اور مندر شیتل ہو جاوے تیسے ہی میرے صاف
صاف بچن اور پرکاش رُوپ ارتھ سننے سے تمھارا سب بھرم مٹ جایگا-

سرگ اکسٹھ- سورج آگمن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی آگے جو مجھ سے برھما جی نے پیدایش کا حال کہا ہی وہ مین تمسے کہتا ہون کہ ایک سمے
مین نے برھما جی سے جا کر پوچھا کہ ہے بھگون یہ جگت بہت سے کہان سے آئے اور کیسے اُپجے- تب پتا جی (یعنے
برھما جی) نے مجھ سے ایک اندنام براہمن کا اتہاس اسطرح کہا کہ ہے منیشور یہ سب جگت من سے اُپجا ہی اور من سے
ہی بھاستا ہی- جیسے جل مین دردتا کے کارن طرح طرح کے ترنگ اور چکر پھرتے ہین تیسے ہی من کے پھُرنے سے

سب جگت پھرتے ہین اور من روپ ہی ہین ہے مُنیشور اگلے کلپ مین مین نے ایک برتانت دیکھا ہی اُسکو سُنو کہ ایک سمی جب دن آخر ہو گیا تب مین سمپورن سرشٹ کا سنگھار کرکے ایکاگر بھاؤ ہو کر رات کو سوست بھاؤ ہو کر رہا - جب میری رات بیت گئی اور مین جاگا تب مین نے اُٹھکر پدھ سہت سندھیا آدک کرم کیے اور بڑے آکاش کیطرف دیکھا کہ اندھکار اور پرکاش سے رہت شون روپ اور راتر سے رہت بیاپت ہی - چد آکاش مین چت کو ملا کر جب مین نے سرگ کے اُپجانے کا سنکلپ اپنے چت مین دھارن کیا تب مجھکو شدھ سوکشم چد آکاش مین سرشٹ دیکھ پڑی وہ سرشٹ مجھکو بڑے لبستار سہت اور پرسپر آدرشٹ روپ دیکھ پڑی اور ہر سرشٹ مین برھما بشن رودر تینون دیوتا بھی تھے - دیوتا گندھرب کنز اور منکھیہ سُمیر - مندراچل کیلاس ہمالی آدک پربت پرتھوی ندیان اور ساتو سمدر آدک سب سرشٹ کے بستار ہین - وی دس سرشٹ ہین - اُن مین جو دس برھما دیکھے وہ مانو میرے ہی پرتبمب (عکس) کے کمل سے پیدا ہوئے ہین اور راج ہنس کے اوپر سوار ہین انکی الگ الگ سرشٹ ہی اُن مین ندی کی بڑی دھارا چلتی ہی - بایو آکاش مین چلتا ہی سورج اور چندرما اُدی ہوتے ہین دیوتا لوگ سورگ مین بہار کرتے ہین منکھیہ پرتھوی پر پھرتے ہین دیت اور ناگ پاتال مین بھوگ بھوگتے ہین اور کال چکر پھرتا ہی بارہ مہینے اُسکے بارہ کیلین ہین اور بسنت آدک چھ رتُ ہین باسنا کے انُسار شبھ اشبھ کرنے والے لوگ سورگ اور نرک کو بھوگ کر رہے ہین اور موکش پھل کو پاتے ہین ہر ایک سرشٹ مین سات دیپ ہین اُتپت اور پرلے کلپ ہوتے ہین اور گنگا جی کی دھارا جگت کے گلے مین جنیئو ہی کہین ایسی سرشٹ استھت ہی کہین پرکاش ہی سدا رہتا ہی اور کہین اہنکار سے استھاور جنگم پرجا ہی بجلی کی طرح سرشٹ اُپجتی ہی اور مٹ جاتی ہی - جیسے برچھ کے پتے اُپجتے ہین اور نشٹ ہو جاتے ہین ویسے ہی اور گندھرب نگر کیطرح سرشٹ دیکھی ایک برھمانڈ مین استھاور جنگم ایسی پرجا دیکھی جیسے گولر کے پھل مین بہت سے مچھر (بھنگے) ہوتے ہین - آتما مین کال کا بھی ابھاؤ ہی - چھن تو دن مہینہ برسون کی دھارا چلی جاتی ہی ہے مُنیشور انت باہک درشٹ سے مین نے اُن سرشٹون کو دیکھا اور جب چمڑے کی درشٹ سے دیکھون تو کچھ نہ دیکھ پڑے اور دبیہ درشٹ سے دیکھون تو سب کچھ دیکھ پڑے - بہت دنون تک مین یہ چرتر دیکھتا رہا کہ جو چت کا بھرم ہو تو صاف صاف دیکھ پڑے - تب ایک سرشٹ کے سورج کو مینے بُلایا جب وہ میرے پاس آیا تب مین نے کہا کہ ہے دیو دیویش سورج تم کشل سے تو ہو - یہ کہکر مین نے پھر کہا کہ ہے سورج تم کون ہو اور یہ سرشٹ کہان سے اُپجی - یہ ایک جگت ہی یا ایسے بہت سے جگت ہین جو تم جانتے ہو سو کہو - تب وہ سورج بھی جو تینون کال کا گیان رکھتے تھے مجھکو جانکر پرنام کرکے آنند بانی سے بولے کہ ہے ایشور اس درشیہ روپی پشاچ کے آپ ہی نت کارن ہوتے ہین آپ تو سب جانتے ہین پھر مجھ سے کیون پوچھتے ہین جو لیلا کے ارتھ پوچھتے ہو تو جیسی برتانت ہوا ہی تیسا مین آپ کے سامنے کہتا ہون - ہے بھگون یہ جو ستّ استّ روپی طرح طرح کے بیوہارون سہت جگت بھاستا ہی وہ سب من کے پھرنے مین استھت ہی -

سرگ باسٹھ - اندرسماد ھبرنن

سورج بولے کہ ہے بھگون آپ کا جو کلپ کا دن گذرا ہی اُسمین جو جمبو دیپ تھا اُسکے ایک کونے مین
کیلاش پربت تھا اُسکی کندرا مین سبرن نام آپ کا ایک پُتر رہتا تھا اُس نے وہان ایک کٹی بنائی جس مین
سادھ لوگ رہتے تھے اند نام ایک براہمن بید کا جاننے والا شانت روپ کشپ رکھ کے کُل مین پیدا
ہوکر استری سہت اُس کُٹی مین جا کر رہنے لگا اور اُس اپنی استری کو پران کی طرح چاہتا تھا - جیسے مُرتھل
مین گھاس نہین اُپجتی تیسے ہی اُس سے کوئی سنتان نہ اُپجی اور جیسے شردرت مین بیل بہت سُندر ہوتی ہی
پر اُسمین پھل نہین ہوتے تیسے ہی وہ استری تھی - تب وہ دونون استری پُرش کیلاش پربت کے پاس نرجن
استھان اور کنج مین ایک برچھ کے اوپر چڑھکر بیٹھ گئے اور پُتر نمت تپسیا کرنے لگے - کچھ دن تک وہ صرف
پانی پیکر کچھ بھوجن نہ کرین دن رات اسی طرح لبسر کرین - پھر کچھ دنون تک ایک ہی انجلی بھر پانی پینے لگے
پھر اُسکو بھی تیاگ کر اور پھرنے سے رہت ہو کر برچھ کے سمان بیٹھ رہے جب اُنکو تپ کرتے کرتے ترتیا
اور دواپر جُگ بیت گئے تب چندر کلا دھاری شری بھوانی شنکر پرسن ہو کر آئے اور کیا دیکھا کہ استری
پُرش دونون برچھ پر بیٹھے ہین - تب اُنھون نے شری شوجی کو دیکھ کر پرنام کیا اور جیسی دن بھر کے
تپنے سے کمھلائی ہوئی چندر رکھی کملنی چندرما کے اُدے ہونے سے کھلجاتی ہی تیسے ہی مہاہم کی طرح شوجی کو دیکھ
کر دے دونون آنند سے کھِل گئے مانو آکاش اور پرتھوی دونون رُوپ رکھکر آ کھڑے ہوئے ہین ایسے
بھوانی شنکر نے اُس براہمن سے کہا کہ ہے براہمن ہم تجھپر پرسن ہوئے ہین جو کچھ بر دان مانگنا ہو مانگ لے
ہے برھماجی جب اِس طرح شوجی نے کہا تب براہمن آنند ہو کر کہنے لگا کہ ہے بھگون دیو دیویش میرے
گھر مین دس پُتر بڑے بُدھمان اور کلیان کی مُورت ہون جس سے مجھکو پھر کبھی دُکھ نہ ہو - تب ایشور
نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا - ایسا کہکر جب شوجی سمندر کی لہر کیطرح انتردھیان ہو گئے تب وہ پُرش دونون
شوجی کے درشن کمل کو چھوڑ کر پرسن ہوئے اور جیسے سداشو اور بھوانی کی مورت ہی تیسے ہی پرسن
ہو کر وے اپنے گھر مین آئے - پھر تو براہمنی گربھوتی ہوئی اور سمے آنے پر اُس کے دش پُتر ہوئے جیسے
دوج کے چندرما کی شوبھا ہوتی ہی تیسے ہی اُسکی شوبھا ہو گئی اور سولہ برس کی عمر والے کی طرح اُسکا
شریر ہو گیا پھر بردھ نہ ہوئی - وے بالک دسو سنسکارون کو لیکر اُپجے اور جیسے برسات کی تھوڑی
بھی بدلی جلد بڑھ جاتی ہی تیسے ہی وے تھوڑے ہی دِنون مین بڑے ہو گئے جب وے سات برسون
کے ہوئے تب سب بانی کے جاننے والے ہوئے اور اُنکے پتا ماتا دونون شریر کو تیاگ کر اپنی گت
کو پراپت ہوئے - وے دسو براہمن بے ماتا پتا کے ہو کر گھر کو چھوڑ کر کیلاش کے شکھر پر جا چڑھے اور آپس مین
بچار کرنے لگے کہ وہ کون ایشور ہی جو پرمیشر روپ ہی اور وہ کون ایشور پد ہی جسکے پانے سے پھر دُکھی نہو اور ناش
بھی نہ ہو اور سب کا ایشور ہو - تب ایک بھائی نے کہا کہ سب سے بڑا ایشور ج منڈلیشور کا ہی کیونکہ سب پر
اُسکی اگیا چلتی ہی - دوسرے بھائی نے کہا کہ منڈلیشور کا ایشور ج کچھ نہین کیونکہ وہ بھی راجا کے آدھین ہوتا ہی اِس سے

راجا کا پد بڑا ہی تیسرے نے کہا کہ راجا کا پد بھی کچھ نہین کیونکہ راجا چکرورتی کے آدھین ہوتا ہی اسلیے چکرورتی
کا پد بڑا ہی چوتھے نے کہا کہ چکرورتی بھی کچھ نہین کیونکہ وہ بھی جمراج کے آدھین ہوتا ہی اسلیے جمراج کا پد بڑا ہی
پانچوین نے کہا کہ اندر کے آگے جمراج کی بھبھوت کچھ نہین اس سے اندر کا پد بڑا ہی۔ چھٹے نے کہا کہ اندر
کی بھبھوت بھی کچھ نہین برہماجی کے ایک مہورت مین اندر مٹ جاتا ہی تب سب سے بڑے بھائی نے جو بڑا
بدھمان تھا بولا کہ جو کچھ بھبھوت ہی سو سب برہماجی کے [illegible] مین مٹ جاتی ہی اس سے بڑا ایشور برہما
جی کا ہی اُنسے بڑا اور کوئی نہین ۔ ہے بھگون اس پرکار جب بڑے بھائی نے کہا تب سب نے کہا کہ بھلی
کہی ۔ پھر سب نے بڑے بھائی سے کہا کہ ہے تات جو سب کا دکھ دور کرنے والا اور جگت بھر سے
پوجا گیا برہم پد ہی تو اُسکو ہم کیسے پاوین جس اُپاے سے ہم اُسکو پاوین وہ کہو۔ اُسنے کہا کہ ہے بھائیو اور سب
بھاونا دُن کو تیاگ کر وہ نشچے کرو کہ ہم برہما ہین اور کمل پر بیٹھے ہین سب سرشٹ کے کرتا اور سب کی پالنا اور
سنگھار کرنے والے ہم ہی ہین اور جو کچھ جگت جال ہی اُسکا آسرے بھبھوت ہم ہین سب سرشٹ ہمارے انگ
مین استھت ہی جب ہم ایسا نشچے کرکے اور سجاتی بھاونا دھر کے بیٹھینگے تب ہمکو برہماجی کا پد ملیگا ۔ ہے
بھگون جب اس طرح بڑے بھائی نے کہا تب چھوٹے بھائیون نے کہا کہ ہے تات تمنے ٹھیک کہا ہی
جیسا تمنے کہا ویسا ہی ہم کرتے ہین ایسا کہکر سب دھیان مین استھت ہوئے اور جیسے کاغذ پر مورت لکھی ہوتی ہی
تیسے ہی دسو دھیان مین استھت ہوئے ہین من مین ہر ایک نے یہی چنتون کیا کہ مین برہما ہون کمل پر بیٹھا ہون
مین سرشٹ کرتا اور بھوکتا ہون اور منیشور بھی مین ہی ہون سب جگت کرم مین ہی نے رچے ہین
سرسوتی اور گایتری سمیت بید میرے آگے کھڑے ہین اور اس لوکپال اور سدھون کے منڈلون کو
پالنے والا بھی مین ہی ہون ۔ سورگ بھوم پاتال پہاڑ ندیان اور سمدر سب مین نے ہی رچے ہین اور مہاباہ
بجر کا دھارن کرنے والا اور جگیون کے بھوگ کرنے والے اندر کو مین نے ہی بنایا ہی سورج میرے
ہی اگیا سے تپتا ہی اور جگت کی مرجادا کے نمت سب لوکپال مین نے ہی رچے ہین جیسے گئو کو گوپال
پالتا ہی تیسے ہی لوکپال میری اگیا پاکر جیو دُن کو پالتے ہین اور جیسے سمدر مین لہر اُٹھتی ہین اور مٹ بھی جاتی
ہین تیسے ہی جگت مجھ سے اُپجا ہی اور پھر مجھ مین ملجائیگا ۔ چھن دن مہینہ برس جگ آدک کال میرے ہی
رچے ہوئے ہین اور مین ہی نے سب کال کے نام رکھے ہین مین ہی دن کو اُتپن کرتا ہون اور رات کو
لین کر لیتا ہون ۔ سدا آتم پد مین استھت ہون اور پورن پرمیشور مین ہی ہون ۔ ہے برہماجی اس پرکار وے
دسو بھائی بھاونا کرکے بیٹھے رہے جیسے کاغذ پر تصویر لکھ رکھی ہی ۔

سرگ ترسٹھ۔ جگت رچنا نوارن برنن

سورج بولے کہ ہے بھگون اس پرکار اندو کے دسو پُتر برہما دھیہ کی بھاؤنا کرکے بیٹھے اور جیسے جیٹھ اساڑھ مین کمل کے پتے
سوکھ کر گر پڑتے ہین تیسے ہی اُنکی دیہہ دھوپ اور ہوا سے سوکھکر گر پڑی تب بن کے جیو اُنکے شریر کو کھینچکر
آپس مین کھا گئے جیسے بندر بیل کو پکڑ کر چیر ڈالتے ہین تیسے ہی اُنکی دیہہ کو دو چیر نے پھاڑنے لگے تو بھی ان لوگون کی

برت دھیان سے چھوٹ کر باہر دسیہ آدک کیطرف نہ آئی برھماجی کی بھاؤنا ہی مین لگی رہی - اسطرح جب جب چارون
جگونکا انت ہوا اور برھمانکے کلپ کا دن آخر ہونے لگا تب بارہ سورج تپنے لگے پشکل میگھ گرج کر برسنے لگے
بڑا ابھوچال آیا بایو چلنے لگا سمندر اُچھلنے لگے سب جل ہو گیا اور سب جیو مر گئے جب سبکو سنگھار کر کے رات کو وے آتم پد
مین استھت ہوئے تب اُنکے شریر بھی مٹ گئے اور پرتشٹک آکاس مین آکاس رُوپ ہوکر برھماجی کے سنکلپ کو لیکر بڑی
بھاؤنا کے بش سے دسو سرشٹ سہت الگ الگ اپنی اپنی سرشٹ کے دنش برھما ہوئے پھر جاگ کر کیا دیکھتے
ہین کہ آکاش مین پھرتے ہین - ہے بھگون اُن دسون براہمنون کے چتاکاش مین ہی سب سرشٹ استھت ہین
اُن دس سرشٹون مین سے ایک سرشٹ کا سورج مین ہون آکاش مین میرا گھر ہے اور چھن دن پاکھ مہینہ اور
جگ مجھ ہی سے ہوتے ہین اس کریا مین مجھکو اُنھون نے لگایا ہے - ہے بھگون اس پرکار مین نے آپ سے دسو
برھما اور اُنکی دسو سرشٹ کہی وہ سب سرشٹ منوماتر ہین اب آپکی اچھا ہو ویسی کیجئے الگ الگ جگت جال کلپنا
جو اندرجال کیطرح پھیل رہی ہے وہ چت کے بھرم سے بھاستی ہے -

سرگ چونسٹھ - ایندرو پشیے برنن

اتنا کہکر برھماجی بولے کہ ہے براہمن - برہم جاننے والون مین اُتم - اس پرکار برھماجی کے سورج جب برھماجی سے
کہکر چُپ ہوتے تب اُسکی باتونکو بچار کر مین نے کہا کہ ہے سورج جتنے سرشٹ دنش کہی ہین تو پھر اب مین کیا رچُون یہ تو دنش
سرشٹ ہوتی ہین اور دس ہی برھما ہین اب میرے رچنے سے کیا ہوگا - ہے منیشور جب اسطرح پر مین نے کہا تب سورج
بچار کر بولے کہ ہے پربھو آپ تو نراچھت ہین آپ کو سرشٹ رچنے کی کچھ اِچھا نہین سرشٹ کا رچنا آپ کو کھیل کی طرح
ہے کسی کامنا کے واسطے نہین رچتے آپ نشکامنا رُوپ ہین جیسے جل مین سورج کا پرتبمب ہوتا ہے اور جل بنا پرتبمب
نہین ہو سکتا تیسے ہی سمبیدن کرکے آپ سے سرشٹ کی رچنا ہوتی ہے اگیانی کو آپ سرشٹ کرتا بھاستے ہین پر آپ
تو سدا جیون کے تیون نشکریا رُوپ ہین - ہے بھگون آپ کو شریر آدک کی پراپت اور تیاگ مین کچھ
دویش نہین اور اُتپت اور سنگھار کی آپکو کلپنا نہین کھیل کے طور پر آپ سے سرشٹ ہوتی ہے جیسے سورج سے دن
ہوتا ہے اور سورج کے است ہونے سے دن مٹ جاتا ہے پر سورج اُس سے پریوجن نہین رکھتے تیسے ہی آپ مین سمبیدن
کے پھُرنے سے سرشٹ ہوتی ہے اور سمبیدن کے نہ پھرنے سے سرشٹ مٹ جاتی ہے پر آپ سدا نہہ پریوجن ہین - جگت
کی رچنا آپ کا نت کرم ہے اور اُس کرم کے تیاگ کرنے سے آپکو کوئی انوکھی بست بھی نہین ملجاتی ہے اس سے جو کچھ آپکا
نت کرم ہے اُسکو آپ کیجئے - ہے جگت پت جیسے صاف درپن پرتبمب کو لیتا ہے تیسے ہی مہا پرش جتھا پراپت
کرم کو آسن سکت ہوکر انگیکار کرتے ہین - جیسے گیانی کو کرم کرنے مین کچھ پریوجن نہین تیسے ہی اُسکو کرنے اور نہ کرنے
مین کچھ پریوجن نہین کرنا اور نہ کرنا دونون اُسکو برابر ہین اس کارن دونون مین آپ شکھپت رُوپ ہین - ہے
بھگون آپ تو سدا شکھپت رُوپ ہین اور اُٹھان کسی پرکار نہین اس سے آپ شکھپت پربودھ ہو اپنے پرکرت
آچار کو کیجئے جو اندر براہمن کے پتر دنشکی سرسٹ دیکھیے تب بھی بُرہد بُدھ کچھ نہین اور جو گیان درشٹ سے دیکھئے تو ایک
ہی ادویت برہم ہے اور کچھ نہین بنا اور جو چت درشٹ سے دیکھئے تو سنکلپ رُوپ بہت سی سرشٹ پھُرتی ہین

اُن مین بھروسا کرنا کیا ہی جو چمڑے کی درشٹ سے دیکھئے تو اپنے کو سرشٹ بھاستی ہی نہین اُنکے ساتھ آپ کو کیا پریوجن ہی اُنکی سرشٹ اُنھین کے چت مین استھت ہی اور اُنکی سرشٹ کو آپ ناش بھی نہ کر سکینگے کیونکہ جو کرم اندر یون سے ہوتا ہی وہ ناش ہوسکتا ہی پرنت من کے نشچے کو کوئی بھی ناش نہین کر سکتا - ہے بھگون جو نشچے جسکے چت مین درڑھ ہو گیا ہی اُسکو وہی مٹا دے تو مٹ سکتا ہی اور کوئی نہین مٹا سکتا دیہہ کا ناش ہو جاوے پرنت نشچے کا ناش نہین ہوتا جو بہت دنونکا نشچے درڑھ ہو رہا ہی وہ سورُوپ سے ناش نہین ہوتا - ہے بھگون جو من مین درڑھ نشچے ہو رہا ہی وہی پرُس کا روپ ہی اُسکا نشچے اور کسی سے نہین ہوتا - جیسے پانی کے سینچنے سے پربت چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی چت کا نشچے اور کسی سے چلائمان نہین ہوتا -

مرگ پنیسٹھ - کرترم اندرہ بچن برنن

سورج بولے کہ ہے دیویش اسپر ایک آگے کا اتہاس ہی اُسکو آپ سنیے کہ اندر دُرم نام ایک راجا تھا اور اُسکی کمل نینی اہلیا نام رانی تھی اُسکے نگر مین اندر نام ایک براہمن کا پُتر بہت سندر اور بلوان رہتا تھا - ایک سمی اُس رانی نے اگلی اہلیا گوتم کی استری اور اندر کی کتھا سُنی - تب ایک سکھی نے کہا کہ ہے رانی جیسی پہلے کی اہلیا تھی تیسی ہی تم بھی ہو جاؤ اور جیسا وہ اندر سندر تھا تیسا ہی تمھارے نگر مین بھی ایک اندر نام براہمن ہی - ہے بھگون جب اس پرکار رانی نے سنا تب اُس اندر مین رانی کا پریم ہوا پرنت وہ رانی کو نہ ملے اور رانی کا شریر اسی کارن دن دن سوکھتا جاوے - ندان راجا نے سُنا کہ اُسکو گرمی کا کچھ روگ ہی اس کارن اُس گرمی کے دور ہونے کے لیے کیلے کے پتے اور ٹھنڈھی دوائین اُسکو دلوائین پرنت اُسکو من مانے پدارتھ کوئی نہ دیکھ پڑے اور کھانا پینا سجیا آدک جو کچھ اندریون کے آنند دینے والے پدارتھ ہین وہ اُسکو کوئی سُکھ دینے والے نہ جان پڑے وہ دن دن پیلی (زرد) پڑتی جاوے اور اندر کی جدائی سے جیسے پانی بنا مچھلی سوکھی زمین پر تڑپے تیسے ہی وہ تڑپتی رہے اور کہا کرے کہ ہاے اندر ہاے اندر جب اُسنے لوک لاج تیاگ دی اور اندر مین اسنیہ اسکا بہت بڑھ گیا تب ایک سکھی نے بچار کر کہا کہ ہے رانی مین اندر براہمن کو لیے آتی ہون - یہ سُنکر رانی سچیت ہوئی اور جیسے چندرما کو دیکھ کر کملنی کھل جاتی ہی تیسے ہی وہ کھلگئی وہ سکھی رانی سے کہکر اندر براہمن کے گھر گئی اور اُس اندر کو سمجھا بجھا کر رات کے سمی اہلیا کے پاس لے آئی - جب وہ گپت استھان مین اکٹھے ہوئے تب آپسمین لیلا کرنے لگے اور دونون کا چت آپسمین اسنیہ سے بندھ گیا اور بہت پرسن ہوئے جیسے چکوا چکئی اور رت اور کامدیو کا آپسمین اسنیہ ہوتا ہی تیسے ہی انکا اسنیہ ہوا اور ایک دوسرے بنا ایک چھن بھی نہ رہ سکین پھر تو سب کریا اُنکی چھوٹ گئی اور لاج بھی دور ہو گئی - جیسے چندرما کو دیکھکر چندر مُکھی کمل پرسن ہوتے ہین تیسے ہی وے دونون ایک دوسرے کو دیکھ کر پرسن ہوتے تھے - ہے بھگون اُس رانی کا راجا بھی بڑا گنوان تھا پرنت رانی نے اُس اپنے راجا کو بھی چھوڑ دیا اور اندر سے اسنیہ کیا - جب راجا نے اُنکا سب حال سُنا تب ڈنڈ دینے لگا پرنتو اُنکو کچھ دُکھ نہ ہوا - جب کیچڑ مین ڈالا تب کمل کیطرح اوپر ہی رہے کچھ کشٹ نہ ہوا - پھر جب برف مین اُنکو ڈالا تب بھی وہ دُکھی نہ ہوئے - تب راجا نے کہا کہ ہے دُرتیو تمکو دُکھ کیون نہین ہوتا -

اُنھون نے کہا کہ ہمکو دُکھ کیون ہو ہم تو اپنے آپ کو بھی نہین جانتے تب اہلیانے کہا کہ مجھکو تو سب اندر ہی بھاستے ہین الگ دُکھ کیا ہو- اندر نے کہا کہ مجھکو سب اہلیا ہی بھاستی ہین الگ دُکھ کہان ہو تیرے ڈنڈ دینے سے ہمکو کچھ دُکھ نہین ہوتا ہم ایسمین سکھی ہین- تب راجانے اُنکو باندھ کر اگن مین ڈالدیا تب بھی وہ نہ جلے پھر ہاتھی کے پانؤن تلے ڈلوا دیے تو بھی اُنکو کچھ کشٹ نہ ہوا- تب راجانے کہا کہ ارے پاپیو تمکو اگن آدک مین دُکھ کیون نہین ہوتا- تب اندر نے کہا کہ ہے راجن جو کچھ جگت جال ہی وہ مَن مین استھت ہی جیسا من ہی تیسا پُرش رُوپ ہی جیسا نشچے مَن مین درڑھ ہوتا ہی اُسکو کوئی دور نہین کرسکتا چاہے کوئی ہمکو ڈنڈ دے پرنت ہمکو کچھ دُکھ نہ ہوگا کیونکہ ہمارے ہردے مین پرسپر پربتھا ہو رہی ہی جو کوئی انشٹ ہمکو ہو تو دُکھ بھی ہمکو ہو ہمکو انشٹ کوئی بھی نہین تب دُکھ کیسے ہو- ہے راجن جو کچھ من مین درڑھ ہوجاتا ہی وہی بھاستا ہی اُسکا اَنشچے کوئی دور نہین کرسکتا شریر کا ناش ہو جاتا ہی پرنت من کا نشچے نہین ناش ہوتا- ہے راجن جو من مین نسترسمپیک ہوتا ہی سو بردان اور شاپ سے بھی کبھی دور نہین ہوتا- جیسے سمیر پربت کو مند مند بایو نہین چلا سکتا تیسے ہی من کے نشچے کو کوئی نہین چلا سکتا میرے ہردے مین اُسکی مورت بس رہی ہی اور اسکے ہردے مین میری مورت بس رہی ہی اسکو سب جگت مین ہی بھاستا ہون اور مجھکو سب جگت یہی بھاستی ہی جو کچھ دوسرا بھاسے تو دُکھ بھی ہو- جیسے لوہے کے قلعہ مین کوئی دُکھ نہین دے سکتا تیسے ہی مجھکو کوئی دُکھ نہین- مین جہان جاتا ہون وہان مجھکو سب طرف سے اہلیا ہی بھاستی ہی جیسے جیٹھ اساڑھ کی برکھا مین پربت چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی ہمکو کچھ دُکھ اثر نہین کرسکتا- ہے راجن من ہی کا نام اہلیا اور اندر ہی اور مَن ہی نے سب جگت رچا ہی جیسا جیسا من مین درڑھ نشچے ہوتا ہی تیسا ہی تیسا بھاستا ہی اور سمیر پربت کی طرح استھر ہو جاتا ہی کبھی نشٹ نہین ہوتا- جیسے پتا پھل پھول اور ٹہنی کے کاٹنے سے برچھ نہین نشٹ ہوتا جب بیج ہی نشٹ ہو تب برچھ نشٹ ہوتا ہی تیسے ہی شریر کے نشٹ ہوجانے سے من کا نشچے نہین نشٹ ہوتا ہی جب من کا نشچے ہی اُلٹ پڑے تب ہی دور ہوتا ہی ایک شریر جب نشٹ ہوتا ہی تب جیو دوسرا شریر لیتا ہی- جیسے سپنے مین یہ شریر رہتا ہی اور اور شریر رکھ کر چیشٹا کرتا ہی تو شریر کے ہی آدھین ہوا تیسے ہی شریر کے نشٹ ہوتے من کا نشچے دور نہین ہوتا جب من نشٹ ہوتا ہی تب شریر کے ہوتے بھی کچھ کام سِدھ نہین ہوتا- اس سے سبکا بیج من ہی ہی جیسے پتا ٹہنی پھل اور پھول کا کارن جل ہی ہی تیسے ہی سب پدارتھون کا کارن من ہی- جیسا چت ہی تیسا رُوپ پُرش کا ہی اس سے جہان میرا چت جاتا ہی وہان سب طرف سے رانی ہی بھاستی ہی مجھکو دُکھ کیسے ہو-

سرگ چھیاسٹھ- اہلیا اُنراگ سماپت برنن

سورج بولے کہ ہے بھگون جب اسطرح اندر براہمن نے کہا تب کمل نین راجانے بھرت نام رکھیشور سے جو پاس بیٹھے تھے کہا کہ ہے سب دھرمونکے جاننے والے بھرت منیشور تم دیکھو کہ یہ پاپی کیسا ڈھیٹھ ہی جیسا اُنکا پاپ ہی اُسکے اُنسار اُنکو شاپ دو کہ یہ مرجادین جو مارنے جوگ نہ ہون اور اُنکو راجا مارے تو اُسکو پاپ ہوتا ہی تیسے ہی پاپی کے نہ مارنے سے

بھی پاپ ہوتا ہی اِس سے اِن پاپیون کو شاپ دو کہ یے مرجادین۔ بھرت مُن نے اُنکا پاپ بچار کر کہا ارے پاپیو تم مرجاؤ تب اُس اندر براہمن نے کہا کہ ارے دُشٹتو تمنے جو ہمکو شاپ دیا اِس سے ہمارا کیا ہوگا کیول ہمارا شریر نشٹ ہو جایگا من تو نشٹ ہونے کا نہین تم چاہے لاکھ جتن کرو من سے ہم اور شریر دھارن کرلینگے۔ ہمارے من کے ناش ہوئے بنا بُری دشا نہ ہوگی۔ ایسا کہکر دونون پرتھوی پر اسطرح گر پڑے جیسے جڑ کے کاٹنے سے برچھ گر پڑتا ہی اور باسنا کے ہونے سے ہرن ہوئے وہان بھی آپسمین اسنیہہ سے رہے پھر اُس جنم کو بھی تیاگ کر پنچھی ہوئے کچھ دنون بعد اُنھون نے اُس دیہہ کو بھی تیاگ دیا اور اب ہماری سرشٹ مین تپ کرنے والے براہمن اور براہمنی ہوتے ہین۔ اس سے تم دیکھو کہ بھرت مُن نے شاپ دیا تو اُنکے شریر نشٹ ہوئے پرنت من کا جو کچھ نشچے تھا وہ نہ نشٹ ہوا دوجہان شریر پاوین وہان دونون اِکٹھے ہی رہین اگر ترم پریم (سچی محبت) کرتے رہین اور کسی سے آنند وان نہ ہون۔

سرگ ۱ستھ۔ جیو کرم اُپدیش برنن

سورج بولے کہ ہے ناتھ آپ دیکھین کہ جیسا من کا نشچے ہوتا ہی اُسکے انُسار آگے بھاسا ہی اندر کے پتر کی سرشٹ کے سمان من نسکے نشچے کو کوئی دور نہین کرسکتا۔ ہے جگت پت من ہی جگت کا کرتا اور من ہی پرُش ہی من کا کیا ہوا سب کچھ ہوتا ہی اور شریر کا کیا کوئی کام نہین ہوتا جو من مین درڑھ نشچے ہوتا ہی وہ کسی اوکھدہ سے دور نہین ہوتا جیسے من مین پرتمبب من کے اُٹھائے بنا دور نہین ہوتا ایسے ہی من کا نشچے بھی کسی اور سے دور نہین ہوتا جب من ہی اُلٹے تب ہی دُور ہوا ہی سے کہا ہی کہ انیک سرشٹ کے بھرم من مین استھت ہین اس سے ہے برھماجی آپ بھی چدآکاش مین سرشٹ کو رچیئے ہے ناتھ تین آکاش ہین ایک بھوتاکاش دوسرا چتاکاش تیسرا چدآکاش یہ تینون اننت ہین انکا انت کہین نہین۔ بھوتاکاش چتاکاش کے آشرے ہی اور چتاکاش چدآکاش کے آشرے ہی بھوتاکاش اور چتاکاش یے دونون چدآکاش کے آشری پرکاشت ہین اس سے چدآکاش کے آشرے جتنی آپ کی اچھا ہو اتنی سرشٹ آپ بھی رچیے چدآکاش اننت رُوپ ہی۔ اندر براہمن کے پُترون نے آپکا کیا لیا ہی اپنا نت کرم آپ بھی کیجیے۔ برھما بولے کہ ہے بشسٹھ جی اِس پرکار جب سورج نے مجھ سے کہا تب مین نے بچار کر کہا کہ ہے سورج تمنے جگت کے بچپن کہے ہین کہ ایک بھوتاکاش ہی دوسرا چتاکاش ہی اور تیسرا چدآکاش ہی وے تینون اننت ہین پرنت بھوتاکاش اور چتاکاش دونون چدآکاش کے آشرے پھرتے ہین اِس سے ہم بھی اپنے نت کرم کرتے ہین اور جو کچھ ہم تمسے کہتے ہین وہ تم بھی مانو کہ ہماری سرشٹ کے تم مین پرجاپت ہو اور جیسی تمھاری اِچھا ہو ویسی ہی جو سورج نے میری اگیا مان کر اپنے دو شریر کیے ایک تو پہلے کے سورج سے اُس سرشٹ کا سورج ہوا اور دوسرا شریر سوایمبھوشن کا کیا اور میری اگیا کے انُسار اُسنے سرشٹ رچی۔ اس سے مین نے تمسے کہا کہ یہ جگت سب من کا رچا ہوا ہی جو من مین درڑھ نشچے ہوتا ہی وہی سپھل ہوتا ہی جیسے اندر براہمن کی سرشٹ ہوئی۔ سے ہے منیشور دیہہ کے ہٹ جانے سے بھی من کا نشچے نہین مٹتا چیت مین پھر بھی وہی باس آتا ہی وہ چیت آتما کا کنچن رُوپ ہی جیسی اُسمین پھرنا

ہوتی ہی تیسے ہی ہوکر بھاستا ہی پرتھم جو شُدھ سمبت روپ مین اُٹھان ہوا ہی وہ انت باہک شریر ہی اور پھر جو اُسمین درڑھ ابھیاس اور سوروپ کا پرماد ہوا تو ادھبھوتک شریر ہوتے جب ادھبھوتک کا ابھمانی ہوا تب اُسکا نام جیو ہوا دیہہ کے ابھمان سے طرح طرح کی باسنا ہوتی ہی اور اُسکے انسار گھٹی جنتر کیطرح بھٹکتا ہی جب پھر آتما کا گیان ہوتا ہی تب دیہہ سے آدلیکر درشیہ شانت ہو جاتا ہی۔ ہے مُنیشور یہ سب درشیہ (جگت) بھرم ہی سے بھاستا ہی واستو مین نہ کوئی اُپجا ہی نہ کوئی جگت ہی یہ سب بھرم چت نے رچا ہی اُس کے اُنسار گھٹی جنتر کی طرح بھٹکتا ہی جب پھر آتما کا بُودھ ہوتا ہی تب دیہہ سے آدلیکر سب پرپنچ شانت ہو جاتا ہی۔ ہے مُنیشور جو کچھ درشیہ بھاستا ہی وہ من سے بھاستا ہی واستو مین نہ کوئی مایا ہی اور نہ کوئی جگت ہی یہ سب بھرم بھاستا ہی ہے بشِشٹھ جی اور دویت کچھ نہین چت کے پھُرنے ہی سے مین تو آدک بھرم بھاستے ہین۔ جیسے اندر براہمن کے نشچے سے برھمارُوپ ہوگئے تیسے ہی مین برھما ہون۔ شُدھ آتما مین جو چیتنا ہوتی ہی وہی برھمارُوپ ہوکر استھت ہی اور شُدھ آتما مین جو چیتنا ہوتی ہی وہی من روپ ہی اُس من کے سنجوگ سے چیتن کو جیو کہتے ہین جب اسمین جیو تو ہوتا ہی تب اپنی دیہہ دیکھتا ہی اور پھر طرح طرح کے جگت بھرم دیکھتا ہی۔ جیسے اندر براہمن کے پُتر ونکو سرشٹ بھاسی اور جیسے بھرم سے آکاش مین دوسرا چندرما اور رسّی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی جگت ست بھی نہین اور اَست بھی نہین پرتچھ دیکھنے سے سَت بھاستا ہی اور ناش بھاؤ سے اَست ہی اور وہ سب من مین پھُرتا ہی۔ من کے دو روپ ہین ایک جڑ اور دوسرا چیتن۔ جڑ روپ من کا درشیہ روپ ہی اور چیتن روپ برہم ہی۔ جب درشیہ کی اور پھرتا ہی تب درشیہ روپ ہوتا ہی اور جب چیتن بھاؤ کی اور استھت ہوتا ہی تب جیسے سُبرن کے جاننے سے بھوکھن بھاو نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی درشیہ روپ جڑ بھاؤ نشٹ ہو جاتا ہی۔ جب جڑ بھاؤ مین پھرتا ہی تب طرح طرح کے جگت دیکھتا ہی۔ واستو مین برھما جی سے لیکر تنکے تک سب ہی چیتن روپ ہین۔ جڑ اُسکو کہنا چاہئے جسمین چت کا ابھاؤ ہو جیسے لکڑی مین چت نہین بھاستا اور پران دھاریون مین چت بھاستا ہی پرنت سوروپ مین دونون برابر ہین کیونکہ سب پرماتم سے پرکاشتے ہین۔ ہے بشِشٹھ جی سب چیتن سوروپ ہین جو چیتن سوروپ نہ ہون تو کیون بھاسین چیتنا سے اُپلبدھ روپ ہوتے ہین۔ جڑ اور چیتن کا بھاگ آبارج برہم مین نہین پایا جاتا۔ پرماد بدوش سے ہی واستو مین نہین۔ جیسے سپنے مین جو دو پرکار کے جڑ اور چیتن بھُوت بھاستے ہین اُنکا پرماد ہوتا ہی تب اُس چیتن بھُوت پرانی کو جڑ چیتن بھاگ بھاستا ہی اور سوروپ درشی کو سب ایک رُوپ ہی۔ ہے مُنیشور برھما جی مین جو اچیتنا ہوئی وہی من ہوا اُس من مین جو چیتن بھاگ ہی وہی برھما ہی اور جڑ بھاگ اَبودھ ہی۔ جب اَبودھ بھاؤ ہوتا ہی تب درشیہ بھرم دیکھتا ہی اور جب چیتن بھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب شُدھ روپ ہوتا ہی۔ ہے مُنیشور چیتن ماتر مین اہنکار کا اُٹھان درشیہ ہی اور پرمارتھ مین کچھ بھید نہین۔ جیسے ترنگ جل سے الگ نہین تیسے ہی اہم چیتن ماتر سے الگ نہین ہوتا ہی۔ سب کی پرتیت برہم ہی مین ہوتی ہی وہ پرم پد ہی اور سب دُکھون سے رہت ہی وہی شُدھ چِت جیو جب چیت بھاؤ کو چیتتا ہی تب برڑ بھاؤ کو دیکھتا ہی۔ جیسے سپنے مین کوئی اپنا مرنا دیکھتا ہی تیسی ہی

وہ چیت جڑ بھاؤ کو دیکھتا ہی آتماسب شکت وان ہی کرتا ہی تو بھی کچھ نہین کرتا اور اُسکے سمان اور کوئی نہین ہے مُنیشور
یہ جگت کچھ واستو مین اُپجا نہین چیت کے پھُرنے سے بھاستا ہی جب چِت کی پھُرنا ہوتی ہی تب جگت جال بھاستا
ہی اور جب چیتن آتما مین اِستھت ہوتا ہی تب من کا جڑ بھاؤ نہین رہتا- جیسے پارس مَن کے مِلنے سے تانبا سونا ہو جاتا
ہی اور پھر اُسکا تانبا بھاؤ نہین رہتا تیسے ہی جب من آتما مین اِستھت ہوتا ہی تب اُسکی جڑتا در شیہ بھاؤ نہین رہتی-
جیسے سونے کے شودھنے سے اُسکا مَیل جل جاتا ہی اور شدھ ہی باقی رہ جاتا ہی تیسے ہی چِت جب آتما مین اِستھت
ہوتا ہی تب اُسکا جڑ بھاؤ جلجاتا ہی اور شُدھ چیتن ماتر باقی رہتا ہی واستو مین پوچھو تو شُدھ بھی دویت مین ہوتا ہی آتما
مین دویت نہین اس سے شدھ کیسے ہو- جیسے آکاش کے پھُول اود برچھ واستو مین کچھ نہین ہوتے تیسے شودھن
بھی واستو مین کچھ نہین- ہے مُنیشور جبتک آتما کا اگیان ہی تب تک طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور جب آتما کا بودھ
ہوتا ہی تب جگت بھرم مِٹ جاتا ہی- جگت بھرم چِت مین ہی جیسا نشچے چِت مین ہوتا ہی تیسا ہی ہو کر بھاستا ہی-
اسی پر اہلیا اور اندر کا درشٹانت کہا ہی اس سے جیسی بھاؤنا درڑھ ہوتی ہی تیسی ہی ہو کر بھاستی ہی- ہے بششٹھ جی جسکو
یہی بھاونا درڑھ ہی کہ مین دیہہ ہون وہ پُرش دیہہ کے نمت سب چیشٹا کرتا ہی اور اسی کارن بہت دنون تک
دُکھ پاتا ہی- جیسے بالک بیتال کی کلپنا سے ڈر پاتا ہی تیسے ہی دیہہ کے ابھمان سے جیو دُکھ پاتا ہی- جس کی
بھاؤنا دیہہ سے چھوٹ کر شدھ چیتن بھاؤ مین پراپت ہوتی ہی اُسکا دیہہ آدک جگت بھرم شانت ہو جاتا ہی-

مرگ ارسٹھ- من ماہاتم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب اسطرح برھما جی نے مجھ سے کہا تب مین نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے
کہا ہی کہ شاپ مین منتر آدکون کا بل ہوتا ہی وہ شاپ بھی اچل رُوپ ہی ٹلتا نہین- مین نے ایسا بھی دیکھا ہی کہ شاپ
سے مَن بُدّھ اور اندریان بھی جڑ ہو جاتی ہین پر ایسا تو نہین ہی کہ دیہہ کو شاپ ہو اور من کو نہ ہو- ہے بھگون
مَن اور دیہہ تو ایک روپ ہین- جیسے بایو اور اسپند مین اور گھی اور چکنائی مین بھید نہین ہوتا تیسے ہی
مَن اور جگت مین بھید نہین ہو کیسے کہ دیہہ کچھ لبست نہین چیتن ہی چِت ہی اور دیہہ بھی چِت مین کلپت ہی جیسے
سپنے کی دیہہ اور مرگ ترشنا کا جل اور دوسرا چندرما بھاستا ہی سو ایک کے نشٹ ہونے سے
دونون کیون نہین نشٹ ہوتے تیسے ہی دیہہ کے شاپ سے چاہیئے کہ مَن کو بھی شاپ لگ جاوے تو
مین نے دیکھا ہی کہ شاپ سے بھی جڑ ہو گئے ہین اور آپ یہ کہتے ہین کہ دیہہ کا کرم من کو نہین لگتا یہ کیسے
جانیے- برھما جی بولے کہ ہے مُنیشور ایسا پدارتھ جگت مین کوئی نہین جو سب کرمون کو تیاگ کر پُن رُوپ
پرشارتھ کیے سے سِدھ نہ ہو پرشارتھ کیے سے سب کچھ ہوتا ہی- برھما سے لیکر چِنیٹی تک جسکی بھاونا ہوتی ہی
تیسا ہی رُوپ ہو بھاستا ہی- جب سب جگت کے دو شریر ہین ایک من روپی جو چنچل رُوپ ہی اور دوسرا
ادھ بھوتک مانس کا شریر ہی- اسکا کیا کارج نشپھل ہوتا ہی اور مَن سے جو چیشٹا ہوتی ہی وہ سپھل ہوتی ہی- ہے
مُنیشور جس پُرش کو مانس والے شریر مین آہم بھاؤ ہے اُسکو آدھ بیادھ (روحانی وجسمانی مرض) اور شاپ بھی ضرور
لگتا ہی اور مانس والے شریر جو گونگے اور دین اور چھن مین ناش ہو جانے والے ہین اُن کے ساتھ جس کا

جسکا سنجوگ ہی وہ دین رہتا ہی- چت روپی شریر چنچل ہی وہ کسی کے بش نہین ہوتا ارتھات اُسکا بش کرنا مہا کٹھن ہی
درڑھ بیراگ اور ابھیاس ہو تب وہ بش ہو اور طرح سے بش نہین ہوتا- من مہا چنچل ہی اور یہ جگت من مین ہی
جیسا جیسا من مین نشچے ہوتا ہی وہ وہ نہین ہوتا مانس کے شریر کا کیا ہوا کچھ سپھل نہین ہوتا اور جو من کا نشچے
ہی وہ دور نہین ہوتا- ہے مُنیشور جن پُرشون نے آتم پد مین چت کو استھت کیا ہی اُنکو اگن مین بھی ڈال دیجئے
تو بھی دُکھ نہین ہوتا اور جل مین بھی اُنکو دُکھ نہین ہوتا کیونکہ اُنکا چت شریر آدک بھاؤ کو نہین رکھتا ہی کیول
آتما مین استھت ہوتا ہی- ہے منیشور سب بھاؤ ونکو تیاگ کر من نشچے جسمین درڑھ ہوتا ہی وہی بھاستا ہی
جہان من درڑھ ہو کر چلتا ہی اُسکو وہی بھاستا ہی اور سنسار کے کسی کشٹ یا شاپ سے چلائمان نہین ہوتا-
جو کسی بڑے شاپ سے من بپریت بھاؤ (برخلاف حالت) مین ہو جاوے تو جانئے کہ یہ درڑھ لگا نہ تھا ابھیاس
کچا تھا- ہے منیشور من کی تیزی کے مٹانے مین کسی پدارتھ کو شکت نہین ہی کیونکہ سرشٹ مانسی ہی- اس
سے من کو من مین سماے کر چت کو پرم پد مین لگاؤ جب چت آتما مین درڑھ ہوتا ہی تب جگت کے پدارتھون
سے چلائمان نہین ہوتا- جیسے مانڈبیہ رکھیشو کو جنکا چت آتما مین لگا ہوا تھا شولی پر بھی کچھ دُکھ نہ ہوا- ہے
منیشور جسمین من درڑھ ہو کر لگتا ہی اُسکو کوئی چلا نہین سکتا جیسے اندر براہمن چلائمان نہ ہوا تیسے ہی آتما مین
استھت ہوا من چلائمان نہین ہوتا- ہے منیشور جیسا جیسا آتما مین تیبر (تیز) بھاو ہوتا ہی تیسی ہی
اُسکی سدھتا ہوتی ہی- بڑا تپسوی ایک رکھیشور تھا وہ کسی طرح ایک اندھے کنوئین مین گر پڑا اور
اُس کنوئین مین من کو درڑھ کر جگیہ کرنے لگا- اس جگت سے من مین دیوتا ہو کر اندر پُری مین پھل بھوگنے لگا
اور جیسے اندر براہمن کے پُتر منیکھون کے سمان تھے اور اُنکے من مین جو برہما کی بھاؤنا تھی اس سے وہ دسون برہما
ہوئے اور دسون نے اپنی اپنی سرشٹ رچی اور وہ سرشٹ میرے مٹاتے بھی نہین مٹتی اس سے جو کچھ درڑھ
ابھیاس ہوتا ہی وہ نہین مٹتا ہی- دیوتا اور مہارکھ آدک جو دھیرج وان ہوئے ہین اور جنکی برت ایک چھن
بھر بھی چلائمان نہین ہوتی تھی اُنکو سنسار کے ادھ بیادھ تاپ شاپ منتر اور پاپ کرم سے لیکر سنسار کے
جتنے دُکھ ہین کوئی بھی اُنکو نہین لگتے تھے- جیسے کمل کے پھول کی چوٹ پتھر کو نہین توڑ سکتی تیسے ہی دھیرج وان
کو سنسار کا تاپ نہین کھنڈت کر سکتا- جنکو آدھ بیادھ دُکھ دیتے ہین اُسکو جانیے کہ یہ پرمارتھ
درشن سے رہت ہی- ہے منیشور جو پُرش سورُوپ مین ساودھان ہوتے ہین اُنکو کوئی دُکھ
اسپرش نہین کرتا اور سپنے مین بھی اُنکو دُکھ نہین جان پڑتا ہی کیونکہ اُنکا چت ساودھان ہی- اس
سے تم بھی درڑھ پُرشارتھ کرکے من سے من کو مارو تو جگت بھرم چھوٹ جاوے گا- ہے منیشور
جس کو سروپ کا پرماد ہوتا ہی اُسکو چھن مین جگت بھرم درڑھ ہو جاتا ہی- جیسے بالک کو چھن بھر مین بیتال بھاس
آتا ہی تیسے ہی پرماد سے جگت بھاستا ہی- ہے منیشور من روپی کمھار ہی اور برت روپی مٹی ہی اُس من سے برت
چھن بھر مین کتنے ہی روپ دھرتی ہی- جیسے مٹی کمھار کے دوارا (وسیلہ) سے گھڑے وغیرہ کتنے ہی روپ دھرتی
ہی تیسے ہی نشچے کے انسار برت کتنے ہی روپ دھرتی ہی- جیسے سورج مین اُلو آدک اپنی بھاؤنا سے اندھکار دیکھتے
ہین- کتنون کو چندرما کی کرن مین بھی بھاؤنا سے اگن روپ بھاستا ہی اور کتنونکو بکھ مین امرت کی بھاؤنا ہوتی ہے

توانکو بکھ بھی امرت ہوکر بھاستا ہی اسیطرح کڑوے کھٹے نمکین بھی بھاؤنا کے انُسار بھاستے ہین۔ جیسا من مین نشچے ہوتا ہی تیسا ہی ہوکر بھاستا ہی من روپی بازیگر جیسی رچنا چاہتا ہی تیسی ہی رچ لیتا ہی اور من کا رچا ہوا جگت ست نہین اور اَست بھی نہین۔ پر تیرے سننے سے ست ہی اَست نہین اور ناش بھاؤ سے است ہی ست نہین اور سَت است بھی من سے بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین۔

سرگ اُنھتر۔ باسناتیاگ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اس پرکار پرتھم برہماجی نے جو مجھ سے کہا تھا وہ مین نے اب تمسے کہا ہی۔ پرتھم برہم جو اہم شبد پد مین استھت تھا اُسمین چت ہوا اور تھات اسم چیتنا کا الکشن ہوا اور اسکی جب ڈرھتا ہوئی تب من ہوا۔ اُس من نے پنچ تنماترا کی کلپنا کی وہ تیج روپ برہما پرمیشٹھی کہلاتا ہی۔ ہے رام جی وہ برہماجی من روپ ہین اور من ہی برہما روپ ہی اُسکا روپ سنکلپ ہی جیسا سنکلپ کرتا ہی تیسا ہی روپ ہوتا ہی اس برہما نے ایک ابدیا شکت کلپی ہی۔ اَناتم مین آتم ابھمان کرنے کا نام ابدیا ہی پھر ابدیا کی نبرت کے لیے بدیا کلپی۔ اسیطرح پہاڑ گھاس پھوس جل سمندر استھاور جنگم سب جگت کو پیدا کیا۔ اس پرکار برہما ہوا اور اس پرکار جگت ہوا تمنے جو پوچھا کہ جگت کیسے اپجتا ہی اور کیسے مٹتا ہی سو سنو۔ جیسے سمندر مین ترنگ اُپجتے ہین اور سمندر ہی مین لین ہوتے ہین تیسے ہی سب جگت برہم مین اُپجتا ہی اور برہم ہی مین لین ہوتا ہی۔ ہے رامجی شدّھ آتم ستا مین جو اہم کا بھاؤ ہوا سو من ہی اور وہی برہما ہی اُسی نے طرح طرح کا جگت رچا ہی وہی سرب چیت شکت پھیلی ہی اور چیت ہی کے پھرنے سے طرح طرح کا ہوکر بھاستا ہی۔ ہے رامجی جو کچھ جیو ہین اُن سب مین آتم ستا استھت ہی پرنت اپنے سوروپ کے نہ جاننے سے بھٹکتے ہین۔ جیسے باؤ سے بن کے کنجون مین سوکھے پتے بھٹکتے ہین تیسے ہی کرم روپی باؤ سے جیو بھٹکتے ہین اور اونچ نیچ مین گھٹی جنتر کی طرح انیک جنم دھرتے ہین۔ جب کاک تالی کیطرح ست سنگ پراپت ہو اور اپنا پرشارتھ کرے تب مُکت ہو جب تک یہ پراپت نہین ہوتا تب تک کرم روپی رسّی سے باندھے ہوئے جیو انیک جنم تک بھٹکتے رہتے ہین۔ جب گیان پراپت ہوتا ہی تبھی جگت بھرم سے چھوٹتے ہین اور طرح سے نہین چھوٹتے ہے رام جی اسطرح برہماجی سے جیو اُپجتے ہین اور مٹتے ہین۔ بے گنتی سنکٹون کی کارن باسنا ہی جو طرح طرح کے بھرم دکھاتی ہی اور جگت روپی من کی جنم روپی بیتال بیل باسنا روپی جل سے بڑھتی ہی جب سمیک گیان پراپت ہو تب اسی کٹھار سے کاٹو۔ جب من مین باسنا کا چھوبھ مٹ تب شریر روپی انگر من روپی بیج سے نہ اُپجے۔ جیسے بھُنے ہوئے بیج مین انکر نہین اُپجتا تیسے ہی باسنا سے رہت من شریر کو نہین دھارن کرتا۔

سرگ ستر۔ سرب برہم پرپتادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جتنے بھوت جات (یعنی جیو) ہین وہ سب برہم سے پیدا ہوئے ہین۔ جیسے سمندر مین لہر اور بُلبُلے کوئی بڑی کوئی چھوٹے کوئی مدھم بھاؤ کے ہوتے ہین وہ سب جل ہین تیسے سب جیو برہم سے اُپجے ہین اور برہم روپ ہین۔ جیسے سورج کی کرن مین جل بھاستا ہی اور اگن سے چنگاریان اُپجتی ہین تیسے ہی برہم سے جیو اپجتے ہین

جیسے کلپ برچھ کی منجری طرح طرح کے رُوپ دھرتی ہی تیسے ہی برہم سے جیو ہوئے ہین- جیسے چندرما سے کرنونکا
بستار ہوتا ہی اور برچھ سے پتّے پھول پھل آدک ہوتے ہین تیسے ہی برہم سے جیو ہوتے ہین جیسے سُبرن سے طرح
طرح کے بھوکھن ہوتے ہین تیسے ہی برہم سے جگت ہوتے ہین- جیسے جھرنون سے پانی کے بوند اُپجتے ہین تیسے ہی پرماتما
سے جیو اُپجتے ہین- جیسے آکاش ایک ہی ہی پرنت اُس سے گھٹ اور مٹھ کی اُپادھ سے گھٹاکاش اور مٹھاکاش
کہلاتا ہی تیسے ہی سمبیدن کے پھرنے سے جیو کلپنا ہوتی ہی- جیسے جل ہی درد تا سے لہر اور بھونر رُوپ ہو کر بھاستا ہی
تیسے ہی برہم سمبیدن سے جگت رُوپ ہو کر بھاستا ہی- درشٹا- درشن- درشیہ سب برہم ہی سے اُپجے ہین- جیسے
سورج کے تیج سے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تیسے ہی سمبیدن سے برہم مین درشٹا- درشن- درشیہ ترپٹی بھاستی
ہی پرواستو مین درشٹا درشن درشیہ کوئی کلپنا نہین- جیسے چندرما اور شیتلتا مین اور سورج اور پرکاش مین کچھ بھید
نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین- جیسے سمُدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور پھر اُسی مین لین ہو جاتے
ہین تیسے ہی جیو برہم سے ہی اُپجتے ہین اور برہم ہی مین لین ہو جاتے ہین- کوئی تو ہزار جنمون کے بعد پراپت
ہوتے ہین اور کوئی تھوڑے ہی جنمون مین پراپت ہوتے ہین- ہے راجی اِس پرکار جگت پرماتما سے ہوا ہی
اور اُسی کی اِچھا کے انُسار سب بیوہار کرتے ہین وہی بیوہار کیطرح ہو کر بھاستے ہین-

سرگ اکھتر- کرم اور پراکرم کی ایکتا برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی کرتا اور کرم ایک رُوپ ہین اور اکٹھے ہی برہم سے اُپجے ہین- جیسے پھول اور
سُگندھ اکٹھے ہی برچھ سے پیدا ہوتے ہین تیسے ہی کرتا اور کرم اکٹھے ہی پیدا ہوتے ہین جب جیو ست منکلپ
کلپناؤن کو تیاگ کرتا ہی تب نرمل برہم ہوتا ہی- جیسے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت
کلپنا پھرتی ہی پر آتما سدا ادویت اپنے آپ مین استھت ہی- یہ بھی اگیانی کے سمجھنے کے لیے کہتا ہون
کہ جیو برہم سے اُپجے ہین- اِس پرکار رستاتوک راجس تامس گنون کے بھید استھت ہین جو گیانوان ہین
اُنسے یہ کہنا بھی نہین بنتا کہ برہم سے سب اُپجے ہین تو بھی دوسرا کچھ نہین پر دوسرے کو مان کر کے اُپدیش
کرتا ہون واستو مین برہم ستا مین کوئی کلپنا نہین وہ تو سدا اپنے سوبھاؤ مین استھت ہی- جو گیانوان
ہین اُنکو سدا ایسے ہی پرتچھ بھاستا ہی اور اگیانی دور سے دور چلا جاتا ہی اسکو شمیر اور منڈراچل کی طرح
آتما اور جیو کا انتر بھاستا ہی- جیسے بسنت رِت مین طرح طرح کے نئے نئے انکُر نکلتے ہین اور اُسکے
نہ ہونے پر مِٹ جاتے ہین تیسے ہی چت کے پھُرنے سے بہت سے جیو اُپجے ہین اور چت کے نہ پھُرنے سے سب
مِٹ جاتے ہین- من اور کرم مین کچھ بھید نہین من اور کرم اکٹھے ہی پیدا ہوتے ہین جیسے برچھ سے پھل اور سُگندھ
اکٹھے ہی پیدا ہوتے ہین تیسے ہی آتما سے من اور کرم ساتھ ہی پیدا ہوتے ہین اور پھر آتما مین لین ہو جاتے ہین- ہے
راجی دیتّ ناگ منکھیہ دیوتا آدک جو کچھ جیو تمکو بھاستے ہین وے سب آتما سے اُپجے ہین اور پھر آتما ہی مین لین
ہو جاتے ہین- انکا اُتپت کارن اگیان سے بھٹکتے ہین اور جب آتم گیان اُپجتا ہی تب سنسار بھرم مِٹ جاتا ہی
شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون جو پدارتھ شاستر پرمان سے سِدھ ہی وہی ست ہی اور شاستر پرمان وہی ہی

جسمین راگ دویش سے رہت نرنی ہی اور مان نکرنا اور اہنکار نہ کرنا آدک گُن کو پالن کیا ہی اُس درشٹ سے جو اپدیش کیا ہی وہی پرمان ہی اور اُسکے اَنُسار جو جیو بچرتے ہین سو اُتم گت کو پاتے ہین اور جو شاستر پرمان کے اَنُسار نہین چلتے ہین وہ اشبھ گت کو پاتے ہین۔ لوک مین بھی پرسدھ ہی کہ کرمون کے انسار جیو اُپجتے ہین جیسا جیسا بیج ہوتا ہی تیسا ہی تیسا انکر اُس سے اُپجتا ہی تیسے ہی جیسا کرم ہوتا ہی تیسی گت کو جیو پاتا ہی۔ کرتا سے کرم ہوتا ہی اِس کارن یہ آپس مین ایک ہی ہین اُنکا اکٹھا ہونا کیونکر ہو۔ کرتا سے کرم ہوتے ہین اور کرم سے گت ملتی ہی۔ پر آپ کہتے ہین کہ من اور کرم برہم سے اکٹھے ہی پیدا ہوتے ہین اِس سے تو شاستر اور لوگون کے بچن بے پرمان ہوتے ہین۔ ہے دیوتاؤن مین اُتم اِس سندیہ کو آپ ہی دور کرسکتے ہین جو ست ہو وہی کہیے۔ بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ پرشن تمنے اچھا کیا ہی اِسکا اُتر مین تمکو دیتا ہون جس کے سننے سے تمکو گیان ہوگا۔ ہے رامجی شدھ سمبت ماتر آتم تتو مین جو سمبیدن پھرا ہی سوئی کرم کا بیج من ہوا اور سوئی سبکا کرم روپ ہی اِسلیے اُسی بیج سے سب پھل ہوتے ہین کرم اور من مین کچھ بھید نہین۔ جیسے سگندھ اور کمل مین کچھ بھید نہین تیسے ہی من اور کرم مین کچھ بھید نہین۔ من مین سنکلپ ہوتا ہی اور اُس سے کرم انکر گیانوان کہتے ہین۔ ہے رامجی پہلی دیہہ من ہی ہی اور اُس منَ روپی شریر سے کرم ہوتے ہین وہ پھل تک سدھ ہوتا ہی من مین جو پھرنا ہوتی ہی وہی کریا ہی اور وہی کرم اُس منَ سے کریا کرم ضرور سدھ ہوتا ہی اور طرح نہین ہوتا۔ ایسا پربت اور آکاش لوک کوئی نہین جسکو پراپت ہوکر کرمون سے چھوٹے جو کچھ من نے سنکلپ سے کیا ہی وہ ضرور سدھ ہوتا ہی۔ پہلے جو پرشارتھ پرجتن کچھ کیا ہی وہ نشپھل نہین ہوتا ضرور اُسکی پراپت ہوتی ہی۔ ہے رامجی برہم مین جو چیتتا ہوتی ہی وہی من ہی اور کرم روپ ہی اور سب لوگون کا بیج ہی کچھ الگ نہین۔ ہے رامجی جب کوئی دیش سے دیشانتر جانے لگتا ہی تب جانے کا سنکلپ ہی اُسے لے جاتا ہی وہ چلتا کرم ہی اِس سے اسپھورت روپ کرم ہوا اور اسپھورت روپ من کا بھی ہی اِس سے من اور کرم مین کچھ بھید نہین۔ اچھو بھ سمدر روپی برہم ہی اسمین دروتا روپی چیتتا ہی وہ چیتتا جیو روپ ہی اور اُسیکا نام منَ ہی من کرم رُوپ ہی اِسلیے جیسے منَ پھرتا ہی اور جو کچھ من سے کارج کرتا ہی وہی سدھ ہوتا ہی شریر سے چیشٹا نہین سدھ ہوتی اِس کارن کہا ہی کہ من اور کرم مین کچھ بھید نہین پر الگ جو بھاستا ہی سو متھیا کلپنا ہی۔ متھیا کلپنا مورکھ لوگ کرتے ہین بدھمان نہین کرتے۔ جیسے سمدر اور ترنگون مین بھید مورکھ لوگ مانتے ہین بُدھمان کو بھید کچھ نہین بھاستا پرنتم پرماتما سے من اور کرم اکٹھے اُپجے ہین سمدر سے دروتا کے کارن ترنگ اُپجتے ہین تیسے ہی چت کے پھرنے سے آتما سے کرم اُپجتے ہین جیسے ترنگ سمدر مین ملجاتے ہین تیسے من اور کرم پرماتما ہی مین ملجاتے ہین۔ جیسے جو پدارتھ درپن کے پاس ہوتا ہی اُسی کا پرتبمب بھاستا ہی تیسے ہی جو کچھ من کا کرم ہوتا ہی سو آتما روپی درپن مین پرتبمب بھاستا ہی۔ جیسے برف کا روپ شیتل ہی شیتلتا بنا برف نہین ہوتی تیسے ہی چت کرم ہی کرمون کے بنا چت نہین ہوتا جب چت سے اسپند تا مِٹ جاتی ہی تب چت بھی نشٹ ہوجاتا ہی چت کے نشٹ ہونے سے کرم بھی نشٹ ہوجاتے ہین اور کرم ناش ہونے سے من کا ناش ہوجاتا ہی۔ جو پُرش منَ سے مکت ہوا ہی وہی مکت ہی

اور جو من سے مُکت نہین ہوا وہی بندھن مین ہی ایک کے ناش ہونے سے دونون کا ناش ہوتا ہی- جیسے اگن کے ناش ہونے سے گرمی کا بھی ناش ہوجاتا ہی اور جب گرمی کا ناش ہوتا ہی تب اگن کا بھی ناش ہوتا ہی تیسے ہی من کے ناش ہونے سے کرم بھی ناش ہوتے ہین اور کرم کے ناش ہونے سے من بھی ناش ہوجاتا ہی ایک کے مِٹ جانے سے دونون مٹ جاتے ہین کرم روپی چیت ہی اور چیت روپی کرم ہی اِس سے آپسمین ابھید روپ ہین-

سرگ بہتر- من سنگیا بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی من بھاونا ماتر بھاؤنا پھُرنیکا نام ہی پھُرنا کریا رُوپ ہی اِس پھُرنے کریا سے سب پھل ملتے ہین- شریرامچندر جی نے کہا کہ ہے براہمن اِس من کا رُوپ جو جڑا جڑ ہی وہ بستار پورک کہیے-

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی آتم تتو اننت رُوپ اور سرب شکت مان ہی جب اُسمین سنکلپ شکت پھُرتی ہی تب اُسکو من کہتے ہین- جڑ اور اجڑ کے بیچ مین جو ڈولتا ہی اُس ملے ہوئے روپ کا نام من ہی- ہے راجی بھاؤ رُوپ جو پدارتھ ہین اُنکے مدھیہ مین جو ست است کا نشچے کرتا ہی اُسکا نام من ہی اُسمین جو یہ نشچے دیہہ سے ملکر پھُرتا ہی کہ مین چدانند رُوپ نہین کرپن ہون سو من کا روپ ہی- کلپنا سے رہت من نہین ہوتا- جیسے گُن بنا گُنی نہین رہتا تیسے ہی کرم کلپنا بنا من نہین رہتا- جیسے گرمی کی ستا اگن سے الگ نہین ہوتی ہی تیسے ہی کرمون کی ستا من سے الگ نہین ہوتی- اور من اور آتما مین کچھ بھید نہین- ہے راجی من روپی بیج سے سنکلپ روپی طرح طرح کے پھول ہوتے ہین اُنہین طرح طرح کے شریرون سے سمپورن جگت دیکھتا ہی اور جیسی جیسی من مین باسنا ہوتی ہی اُسکے انسار پھل کی پراپت ہوتی ہی اِس سے من پھُرنا ہی کرمونکا بیج ہی اور اُس سے الگ جو کریا ہوتی ہین سو اُس برچھ کی شاکھا اور طرح طرح کے انوکھے پھل ہین- ہے راجی جسطرف من کا نشچے ہوتا ہی اُسیطرف کرم اندریان بھی لگجاتی ہین اور جو کرم ہی وہی من کا پھُرنا ہی اور من ہی پھُرنا روپ ہی اسی کارن کہا ہی کہ من کرم رُوپ ہی- اُس من کی اتنی سنگیا کہی ہین من بدھ اہنکار کرم کلپنا اسمرت باسنا ابدیا پرکرت مایا آدک- کلپنا ہی سنسار کے کارن ہین- چیت کو جب چیت کا سنجوگ ہوتا ہی تب سنسار بھرم ہوتا ہی- اور یہ جتنی سنگیا تمسے کہی ہین سو چیت کے پھُرنے ہی سے کاک تالی کی طرح ایکایک پھُری ہین- شریرامچندر جی بولے کہ ہے بھگون ادویت تتو پرم بسمنت آکاش مین اتنی کلپنا کیسے ہوئی اور اُن مین ارتھ رُوپ درڑھتا کیسے ہوئی- بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی شدھ سمبت ماتر ستا پھُرنے سطرح جو استھت ہوئی اسکا نام من ہی جب وہ برت نشچے رُوپ ہوئی تب بھاؤ ابھاؤ پدارتھون کو نشچے کرنے لگی کہ یہ پدارتھ ایسا ہی یہ پدارتھ ایسا ہی اِس برت کا نام بدھ ہی- جب اناتم مین آتم بھاؤ پیدا ہوکر دیہہ روپ متھیا ابھمان درڑھ ہوا تب اُسکا روپ اہنکار ہوا وہی متھیا اہم برت سنسار بندھن کا کارن ہی- کسی پدارتھ کو لیتا ہی کسی کو تیاگ کرتا ہی اور بالک کی طرح بنا بچارے لیتا ہی اسکا نام چیت ہی- برت کا دھرم پھُرنا ہی اس پھُرنے مین پھل کو اروپ کرکے اسکی طرف دوڑنا اور کرتب کا ابھمان پھُرنا کرم ہی- پہلے جو کام کیے ہین اُنکو تیاگ کر اُنکا سنسکار چیت مین رکھکر اسمرن کرنے کا نام اسمرت ہی- پہلے جسکا انبھو نہین ہوا اور ہردے مین پھُرے کہ آگے مین نے کیا تھا اِسکا

بھی نام اَسمرت ہی- جس پدارتھ کا انبھو ہوا ور سنسکار ہردے مین درڑھ ہوا اُسکے انسار جو چیت پھری اُسکا نام باسنا ہی- ہے راجی آتم تتوا دویت ہی اُسمین اَبدیان دویت بدیمان ہو بھاستا ہی اس سے اُس کا نام اَبدیا ہی اور اپنے سوُروپ کو بھلا کر اپنے ناش کے نمت اسپند چیشٹا کرنے اور شدھ آتما مین بکلپ اُٹھنے کا نام موُل اَبدیا ہی شبد اسپرش رُوپ رس گندھ- ان پانچو اندریون کا دکھانے والا پرماتما ہی اور ادویت تتو آتما مین جس درڑھ جال کو رچا ہی اُس اسپند کلنا کا نام پرکرت ہی اور جو است کو ست اور ست کو است کیطرح دکھاتی ہی وہ مایا کہاتی ہی- شبد اسپرس رُوپ رس گندھ انبھو کرنا کرم ہی اور جس سے شبد اسپرس روپ رس گندھ ہوتے ہین وہ کرتا کارن کہلاتا ہی- شدھ چیتن چیت کو کلنا کی طرح پراپت ہوتا ہی اُس پھرُن برت کو بیرپے کہتے ہین اُس سے جب سنکلپ جال اُٹھتا ہی تب اُسکو جیو کہتے ہین- من بھی اُسیکا نام ہی چیت بھی اُسیکا نام ہی اور بندھن بھی اُسی کا نام ہی- ہے راجی پرمارتھ شدھ چیت ہی چیت کے سنجوگ سے اور سوُروپ سے برف کیطرح استھت ہوا ہی- شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون یہ من جڑ ہی یا چیتن ہی ایک رُوپ مجھ سے کہیے کہ میرے ہردے مین استھت ہو- بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی من جڑ نہین اور چیتن بھی نہین جڑ چیتن کی گانٹھ کے مدھیہ بھاو کا نام من ہی اور سنکلپ مین کلپت رُوپ من ہی اُس من سے یہ جگت پیدا ہوا ہی اور جڑ اور چیتن دونون بھاؤ مین رہتا ہی اتھات کبھی جڑ بھاؤ مین ہو جاتا ہی اور کبھی چیتن بھاؤ مین آجاتا ہی- شدھ چیتن ماتر مین جو پھُرنا ہوا اُسی کا نام من ہی اور من بدّھ چیت اہنکار جیو آدک انیک سنگیا اسی من کی ہین جیسے ایک نٹ انیک سوانگون سے انیک سنگیا پاتا ہی جسکا سوانگ بنا تا ہی اُسی نام سے کہاتا ہی تیسے ہی سنکلپ سے من انیک سنگیا پاتا ہی- جیسے پُرش طرح طرح کے کرمون سے انیک سنگیا پاتا ہی- پاٹھ کرنے سے پاٹھک اور رسوئین بنانے سے رسوئیان کہلاتا ہی تیسے ہی من انیک سنکلپون سے انیک سنگیا پاتا ہی- ہے راجی یہ جو مین نے تمسے چیت کی انیک سنگیا کہی ہین اُنکے اور اور بہت طرح کے نام کہنے والون نے کہے ہین جیسا جیسا مت ہی تیسا ہی تیسا سمجھائے کر من بدّھ اور اندریون کو مانتے ہین- کوئی من کو جڑ مانتے ہین کوئی من سے الگ مانتے ہین اور کوئی اہنکار کو الگ مانتے ہین وہ سب متھیا کلپنا ہین- نیاے شاستر والے کہتے ہین کہ سرشٹ تتوونکے سوکشم پرمانون سے اُپجتی ہین- جب پرلی ہوتا ہی تب استھول تتو پرلی ہو جاتے ہین اور اُنکے سوکشم پرمان رہتے ہین اور پھر اُتپت کال مین وہی سوکشم پرمان دونے تگنے آدک ہو کر موٹے ہو جاتے ہین اُنھین پانچون تتوون سے سرشٹ ہوتی ہی- سانکھیہ مت والے کہتے ہین کہ پرکرت اور مایا کے پرنام سے سرشٹ ہوتی ہی- اور چارباک پرتھوی جل تیج وایو اِن چارو تتون کے اکٹھے ہونے سے سرشٹ اُپجتی مانتے ہین اور چارون کے سمُدایہ کو پُرش مانتے ہین اور کہتے ہین کہ جب چارو تتو اپنے آپ سے بچھڑ جاتے ہین تب پرلے ہوتا ہی- آریہ اور ہی طرح مانتے ہین اور بودھ اور بیسیکھک آدک اور اور طرح سے مانتے ہین- پنچ راتر والے اور ہی طرح مانتے ہین پرنت سبکا سدھانت ایک ہی برہم آتم تتو ہی- جیسے ایک ہی استھان کے بہت سے مارگ ہون تو اُن سب مارگونسے اُسی استھان کو پہونچتا ہی تیسے ہی انیک متون کا ادھشٹھان ایک آتم ستا ہی-

سب کا سدھانت ایک ہی ہی اُسمین کوئی جھگڑا نہین ہی- ہے رامجی جتنے مت والے ہین وہ اپنے اپنے مت کو مانتے
ہین اور دوسرے کا اپمان کرتے ہین- جیسے راہ کے چلنے والے اپنی اپنی راہ کی اُپما کرتے ہین دوسرے کی نہین
کرتے تیسے ہی من کے الگ الگ رُوپ ہونے سے انیک پرکار جگت کو کہتے ہین ایک من کی انیک سنگیا ہوئی ہین -
جیسے ایک پُرش کو انیک پرکار سے کہتے ہین اسنان کرنے سے اسنان کرتا- دان کرنے سے دان کرتا- تپ کرنے
سے تپسوی آدک- کریا کرکے انیک سنگیا ہوتی ہین تیسے ہی انیک شکت من کی کہی ہین- من ہی کا نام جیو باسنا
کرم ہی- ہے رامجی چِت ہی کے پھُرنے سے سب جگت ہوا ہی اور من ہی کے پھرنے سے بھاستا ہی- جب وہ پرش
چیت کے پھُرنے سے رہت ہوتا ہی تب دیکھتا ہی تو بھی کچھ نہین دیکھتا- یہ پرسدھ جانیے کہ جس پرش کو اندریون
کے بشے شبد اسپرس روپ رس گندھ اشٹ انشٹ مین سُکھ دُکھ دیتا ہی اُسکا نام جیو ہی- من ہی سے سب سدھ ہوتا
ہی اور سب ارتھونکا کارن من ہی ہی- جو پُرش چیت سے چھوٹتا ہی وہ مُکت رُوپ ہی اور جسکو چیت کا سنجوگ ہی وہ بندھن
مین بندھا ہی- ہے رامجی جو پُرش من کو کیول جڑ مانتے ہین اُنکو بالکل جڑ ہی جانو اور جو پُرش من کو کیول چیتن مانتے
ہین وسے بھی جڑ ہین- یہ من نہ کیول جڑ ہی ہی اور نہ کیول چیتن ہی ہی جو من کا ایک ہی رُوپ ہو تو سُکھ دُکھ آدک
مین فرق نہو اور جگت کا لین ہو جانا بھی نہین جو کیول چیتن ہی روپ ہو تو جگت کا کارن نہین ہو سکتا اور جو کیول
جڑ روپ ہو تو بھی جگت کا کارن نہین کیول جڑ تو پتھر ہوتا ہی- جیسے پتھر سے کچھ کریا پیدا نہین ہوتی تیسے ہی
کیول جڑ من جگت کا کارن نہین ہوتا- من کیول چیتن بھی نہین کیول چیتن تو آتما ہی جسمین کرتر تو آدک کلپنا نہین
ہوتی اس سے من کیول چیتن بھی نہین اور کیول جڑ بھی نہین- چیتن اور جڑ کا مدھیہ بھاؤ ہی جگت کا کارن ہی-
ہے رام جی جیسے پرکاش سب پدارتھون کے پرکاش کا کارن ہی تیسے ہی من سب ارتھون کا کارن ہی- جب
تک چِت ہی تب تک چیت بھاستا ہی اور جب چِت اَچِت ہوتا ہی تب سب سرشٹ لین ہو جاتی ہی
جیسے ایک ہی جل رس سے انیک روپ ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی ایک من ہی انیک پدارتھ رُوپ ہو کر
بھاستا ہی اور انیک سنگیا اُسکی شاسترون کے مت والون نے کلپی ہین- سب کا کارن من ہی ہی اور پرم
دیو پرماتما کی سب شکتیون مین سے ایک شکت ہی اُسی پرماتما سے یہ پھُری ہی اور جڑ بھاؤ پھُر کر پھر اسی
مین ہوتی ہی- جیسے مکڑی اپنے مکھ سے جالا نکالکر پھیلاتی ہی اور پھر اپنے ہی مین لین کر لیتی ہی تیسے ہی پرماتما
سے یہ جڑ بھاؤ اپجتا ہی- ہے رام جی نت شدھ اور بودھ روپ برہم ہی وہ جب پرکرت بھاؤ کو پراپت
ہوتا ہی تب اَبِدیا کے بش سے طرح طرح کے جگت کو دھارن کرتا ہی اور اسی کے سب پریائے ہین -
جیو من چِت بدھ اہنکار آدک سنگیا سیلے چِت کی ہوتی ہین- یہ سنگیا الگ الگ مت والون نے
کلپی ہین پر ہمکو سنگیا سے کیا پریوجن ہی-

سرگ تھتر- چدآکاش ماہاتم برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ سب جگت من ہی نے رچا ہی اور سب من رُوپ ہی اور من ہی کرم
رُوپ ہی آپ کے کہنے سے مین نے نشچے کیا ہی پرنت اسکا انبھو کیسے ہو- بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ من بھاونا ماتر ہی

جیسے پرچنڈ سورج کی دھوپ مرگتھل مین جل ہوکر بھاستی ہی تیسے ہی آتما کا ابھاس رُوپ من ہوتا ہی اُس من سے جو کچھ جگت بھاستا ہی وہ سب من رُوپ ہی- کہین منکھیہ کہین دیوتا کہین دیت کہین پنچھی کہین گندھرب کہین ناگ پُر آدک جو کچھ روپ بھاستے ہین وہ سب ہی من سے بستار کو پراپت ہوتے ہین پر وہ تنکے اور کاٹھ کے برابر ہین اُنکے بچارنے سے کیا ہی- یہ سب من کی رچنا ہی اور من اپچار سے سدھ ہی بچار کرنے سے نشٹ ہوجاتا ہی- من ہی کے نشٹ ہونے سے پرماتما ہی باقی رہ جاتا ہی جو سب کا ساکھی اور سب پد سے اتیت سرب بیاپی اور سب کا آشرے ہی- اُسکے پرساد سے من جگت کو رچ سکتا ہی اس کارن کہا ہی کہ من اور کرم ایک روپ ہین اور شریرون کے کارن ہین- ہے راجی جنم مرن آدک جو کچھ بکار ہین وہ من ہی سے ہین اور من اپچار سے سدھ ہی بچار کرنے سے لین ہوجاتا ہی- جب من لین ہوجاتا ہی تب کرم آدک بھرم بھی سب نشٹ ہوجاتے ہین- جو اس بھرم سے چھوٹا ہی وہی مکت ہی اور وہ پُرش پھر جنم اور مرن مین نہین آتا اُسکا سب بھرم نشٹ ہوجاتا ہی- اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے ساتوکی راجسی تامسی تین طرح کے جیو کہے ہین اور اُنکا پرتھم کارن ست اَست روپی من کہا تو وہ من اشدھ روپ شدھ چنماتر تتو سے اُپجکر بڑے بستار روپی بچتر جگت کو کیسے پراپت ہوا-

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی آکاش تین ہین- ایک چدآکاش دوسرا چتاکاش تیسرا بھوتاکاش بھاؤ سے دیسے سمان رُوپ ہین اور آپ اپنی ستا ہی جو چتاکاش سے نت اُپ لبدھ رُوپ اور چیتن ماتر سب کے بھیتر باہر استھت ہی اَگناتا بودھ روپ اور سب جیوون مین برابر بیاپ رہا ہی وہ چدآکاش ہی- جو سب جیوون کا کارن رُوپ ہی اور آپ بکلپ رُوپ ہی اور سب جگت کو جس نے بستارا ہی وہ چتاکاش کہلاتا ہی- دس دشا دنکو بستار کرچکا تب پرچھید کو نہین پراپت ہوتا شون سوروپ ہی اور پون آدک بھوتون کے آشری بھوت ہی وہ بھوتاکاش کہلاتا ہی ہے راجی چتاکاش اور بھوتاکاش دونون چدآکاش سے اُپجے ہین اور سب کے کارن ہین- جیسے دن سے سب کام ہوتے ہین تیسے ہی چت سے سب پدارتھ پرگٹ ہوتے ہین وہ چت جڑ بھی نہین اور چیتن بھی نہین آکاش بھی اُسی سے اُپجتا ہی- ہے راجی یہ تینون آکاش بھی اَپربودھک کے بشے ہین گیانی کے بشی نہین- گیانوان تین اکاش اگیانی کے اُپدیش کے لیے کہتے ہین گیانوان کو ایک پربرہم پورن سب کلپنا سے رہت بھاستا ہی دویت ادویت اور شبد بھی اُپدیش کے نمت ہی پربودھ کا بشے کوئی نہین- ہے راجی جب تک تم پربودھ آتما نہین ہوتے تب تک ہین تین آکاش کہتا ہون واستو مین کوئی کلپنا نہین جیسے آگ لگنے سے بن جلکر شون بھاستا ہی تیسے گیان کی اگن سے جلے ہوئے چتاکاش اور بھوتاکاش چدآکاش مین شون کلپنا بھاستے ہین- میلا چیتن جو چیتنا کو پراپت ہوتا ہی اس سے یہ جگت بھاستا ہی- جیسے اندرجال کی بازی ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت ہی بودھ ہین کو یہ جگت بھاستا ہی- جیسے اسمیک درشی کو سیپی مین روپا بھاستا ہی تیسے ہی اگیانی کو جگت بھاستا ہی آتم تتو نہین بھاستا- جب درشیہ بھرم اسٹ جاوے مکت رُوپ ہو-

---

سرگ چوہتر - چِت اتہاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جو کچھ اُپجا ہی اُسکو تم چت سے اُپجا جانو۔ یہ جیسے اُپجا ہی تیسے اُپجا ہی اب تم اِسکے
دور ہونے کے لیے جتن کرکے آتم پد مین چت لگاؤ تب یہ جگت بھرم مٹ جاے گا۔ ہے رام جی اِس
چت پر ایک چِت کا اتہاس جو آگے ہوا ہی سُنو۔ جیسے مین نے دیکھا ہی تیسے ہی کہتا ہون کہ ایک مہا سُونیہ
بن تھا اور اُسکے کسی کونے مین یہ آکاش استھت تھا۔ اُس اُجاڑ مین مین نے ایسا پُرش دیکھا کہ
جس کے ہزار ہاتھ اور ہزار آنکھین تھین اور چنچل اور بیاکل رُوپ تھا اُسکا بڑا شریر تھا اور ہزار ہا ہاتھون
سے اپنے شریر کے مارے آپ ہی دُکھی ہو کر کتنے جو جنون تک بھاگتا چلا جاتا تھا جب دوڑتا دوڑتا تھک
جاے اور انگ انگ چور ہو جاے تب ایک کالی رات کی طرح بھیانک رُوپ کنوئین مین جا پڑے کچھ
دیر بعد وہانسے بھی نکلکر کُنج کے بن مین جا پڑے جب وہان کانٹے چُبھین تو دُکھ پاوے جیسے پتنگ دیپک
کو سکھ رُوپ جانکر اُسمین پرویش کرے اور ناش ہو جاے تیسے ہی وہ جہان سُکھ سمجھ کر جاتے وہان دُکھ ہی
پاوے اور پھر اُسی بن مین جا پڑے پھر وہانسے نکلکر آپکو اپنے ہاتھونسے مارے اور دُکھ پاوے اور پھر دوڑتا دوڑتا
کنوئین مین جا پڑے وہانسے نکلکر کیلے کے بن مین جاوے اور اُس سے نکلکر پھر آپکو مارے۔ جب کیلے کے بن
مین جاوے کچھ شانت اور پرسن ہو۔ دوڑے اور آپکو مارے اور کشٹ پاکر دور سے دور جا پڑے اسیطرح وہ اپنا کیا
آپ ہی کشٹ بھوگے اور بھٹکتا پھرے تب مین نے اُسکو پکڑ کر پوچھا کہ ارے تو کون ہی اور یہ کیا کرتا ہی کسواسطے کرتا
ہی تیرا نام کیا ہی اور یہان کیون مِتھیا جگت مین موہ کو پراپت ہوا ہی۔ تب اُسنے مجھ سے کہا کہ نہ مین کچھ ہون نہ یہ کچھ
ہی اور نہ مین کچھ کرتا ہون تو تو میرا شتری ہی تیرے دیکھنے سے مین ناش ہوتا ہون اسطرح کہکر وہ اپنے انگون کو دیکھنے
اور رونے لگا ایک چھن مین اُسکا شریر ناش ہونے لگا اور پہلے اُسکا سر پھر ہاتھ پھر پیٹ آدک کرم سے گر پڑے۔
جیسے سپنے سے جاگنے پر سپنے کا شریر نشٹ ہو جاتا ہی۔ تب مین نیت شکت کو بچار کر آگے گیا تو اور ایک پُرش
اُسی بھانت کا دیکھا کہ وہ بھی اسیطرح اپنے آپ کو مارتا ہی اور کشٹ پاتا ہی وہی کرم کرتا ہی۔ جب اُس نے
مجھے دیکھا تب پرسن ہو کر ہنسا اور مین نے اُسکو روک کر اُسیطرح پوچھا تو اُس نے بھی میرے دیکھتے دیکھتے اپنے
انگونکو تیاگ دیا اور دُکھی اور سکھی بھی ہوا۔ پھر مین آگے گیا تو اور ایک پرش کو دیکھا کہ وہ بھی اسیطرح کرتا ہی کہ
اپنے ہاتھونسے اپنے کو مار کر بڑے اندھے کنوئین مین جا گرتا ہی بہت دیر تک مین اسکو دیکھتا رہا اور جب وہ کنوئین
سے نکلا تب مین نے اُسپر پرسن ہو کر جیسے دوسرے سے پوچھا تھا تیسے ہی پوچھا تب وہ مورکھ مجھکو نہ جانکر
دور ہی سے تیاگ کیا اور جو کچھ اُسکا کرم تھا وہ کرنے لگا اِسکے اُپرانت بہت دیر تک مین اُس بن مین پھرتا
رہا تو اسیطرح مین نے بہت ایک پرش کو دیکھا کہ وہ بھی آپ اپنے کو مارتا ہی اسی طرح جسکو مین پوچھون اور
جو میرے پاس آوے اُسکو مین کشٹ سے چھڑا دون اور آنند کو پراپت کر دون اور جو میرے پاس ہی
نہ آوے اور مجھکو تیاگ دے تو اِس بن مین اُسکا وہی حال ہو اور وہی کرم کرے۔ ہے رامجی وہ بن تمنے بھی دیکھا
ہی پرنت تمنے وہ کرم نہین کیا اور اُس اٹوی مین تم جانے کے جوگ بھی نہین تم بالک ہو اور وہ اٹوی مہا بھیانک ہی

اُسمین جاکر کشٹ سے کشٹ پاتا ہی-

سرگ ۱۴۲ چھپتر - چِت اتہاس سماپت برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے براہمن وہ کون اَٹوی ہی اور مین نے کب دیکھی ہی اور کہان ہی اور وی پرش اپنے ناش ہونے کے لیے کون اُدّم کرتے تھے سو کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی وہ اَٹوی دور نہین اور وہ پُرش بھی دُور نہین یہ جو گمبھیر بڑا اکار رُوپ سنسار ہی وہی شونیہ اَٹوی ہی اور بکارون سے پورن ہی یہ اَٹوی بھی آتما سے سِدھ ہوتی ہی اسمین جو پُرش رہتے ہین وے سب مَن ہین اور دُکھ روپی کرم کرتے ہین ببیک گیان روپی مین انکو پکڑتا تھا جو میرے پاس آتے تھے دے جیسے سورج کے پرکاش سے سورج مکھی کمل کھل آتے ہین تیسے میرے پربودھ سے پرسن ہوکر جہامتّ ہوتے تھے اور چِت سے اُپشم ہوکر پرم پد کو پراپت ہوتے تھے اور جو میرے پاس نہ آئے اور ابیبیک سے موہ کر میرا انرآدر کرتے تھے وہ موہ اور کشٹ ہی مین رہے - اب انکے انگ کی چوٹ اور کنوان اور کُنج اور کیلے کے بن کا حال سُنو - ہے راجی جو کچھ بشئے کی اَبھلاکھا ہین وہ اُس من کے انگ ہین - ہاتھون سے مارنا یہ ہی کہ سکام کرم کرتے ہین اور اُنسے پھٹے ہوتے دور سے دور دوڑتے ہین - اندھے کنوئین مین گرنا یہی ہی کہ ببیک کا تیاگ کرنا - اسطرح وہ پُرس آپ کو آپ ہی مارتے ہین اور بھٹکتے پھرتے ہین اور اَبھلاکھا روپی ہزار انگون سے گھرے ہوئے مرکر نرک روپی کنوئین مین گرتے ہین - جب اُس کنوئین سے باہر نکلتے ہین تب پُن کرمون سے سُورگ مین جاتے ہین وہی کیلے کے بن سمان ہی وہان کچھ سُکھ پاتے ہین - استری پُتر آدک کٹمب کُنج کے بَن ہین - اور کُنج مین کانٹے ہوتے ہین سو پُتر دھن اور لوک کی کامنا ہین اُنسے کشٹ پاتے ہین - جب مہاپاپ کرتے ہین تب نرک روپ اندھے کنوئین مین گرتے ہین اور جب پُن کرم کرتے ہین تب کیلے کے بَن کی طرح سورگ کو جاتے ہین تو کچھ سکھ پاتے ہین ہے راجی گرہستھ آشرم مہا دُکھ رُوپ کُنج بن کیطرح ہی - یہ مُنکھیہ ایسے مُورکھ ہین کہ اپنے ہی ناش کے نِمت دُکھ رُوپ کرتے ہین ان مین جو سہت کرکے ببیک کے پاس آتے ہین وی شُبھ اَشُبھ کرمون کے بندھن سے چھوٹکر پرم پد کو پاتے ہین اور جو بیبک سے ہت نہین کرتے وہ دُور سے دُور بھٹکتے ہین -

ہے راجی جو پُرش بھوگ بھوگنے نِمت تپ آدک پُن کرم کرتے ہین وی آتم شتر یہ پاکر سورگ کا سکھ بھوگ کرتے ہین دے جو مَن روپی پُرش مجھکو دیکھ کر کہتے تھے کہ تو ہمارا شتر (دشمن) ہی تجھ سے ہم ناش ہوتے ہین اور روتے تھے وے بشی بھوگ تیاگنے کے نِمت مورکھ چِت والے مُنکھیہ کشٹ پاتے تھے کیونکہ مورکھون کی پریت بشی مین ہوتی ہی اور اُسکے تیاگنے سے وی کشٹ وان ہوتے ہین اور ببیک کو دیکھ کر رونے لگتے ہین کہ یہ اردھ پربودھ ہین - جنکو پرم پد کی پراپت نہین ہوئی وی بھوگون کو تیاگ کرنے سے دکھی ہوتے ہین اور روتے ہین - جب اَردھ پربودھ مورکھ چِت ابھلاکھا روپی انگون سے چھٹنے لگا تب اگیان کو تیاگ کرتا ہی اور ببیک کو پراپت ہوتا ہی تب بہت سکھی ہوکر ہنسنے لگتا ہی - اِس سے تم بھی ببیک کو پراپت ہوکر سنسار کی باسنا کو تیاگ کرو تب سکھی ہوگے پہلے کے سوبھاؤ اور بُرے چیشٹا کو تیاگ کرو اِس لیے کہتا ہی کہ مین متھیا چیشٹا کرتا تھا اور بہت دنون تک مورکھتا سے کشٹ پاتا رہا - ہے رام جی

جب اِس پرکار بیبک کو پراپت ہو کر چت پرم پد مین بشرام پاتا ہی تب پہلے کی بُری حالت کو یاد کر کے ہنستا ہی- ہے
رامجی جب مین اُس من روپی پُرش کو روک کر پوچھتا تھا اور وہ اپنے انگو تیاگ کرتا جاتا تھا وہ بھی سنو کہ مین ببیک
رُوپ ہون جب مین اُس چت رُوپی پُرش کو ملا تب اُسکے ہزار ہاتھ اور ہزار آنکھ روپی آنچلا کھا ونگا تیاگ ہوا
اور وہ اپنے آپ کو مارنے سے بھی رہ گیا اور جب اُس پرش کا سر اور پرچھن دہیہ ابھمانی گر پڑا تب دُرباسنا
روپی انگو نکو اُس نے تیاگ دیا اُنکو تیاگ کر وہ آپ بھی نشٹ ہو گیا- سو اہنکار نے اپنی نز باسنا کو دیکھا
ارتھات پر برہم مین لین ہو گیا ہے رامجی پُرش کو بندھن کا کارن باسنا ہی- جیسے بالک بچار سے رہت
چنچل پنے سے کھیل کھیلتا ہی اور کشٹ پاتا ہی اور جیسے کُسواری کیڑا آپ ہی اپنے بیٹھنے کی گُپھا بنا کر پھنس مرتا ہی
تیسے ہی منکھیہ اپنی باسنا سے آپ ہی بندھن مین پڑتا ہی- جیسے بندر لکڑی مین ہاتھ ڈال کر کیل کو نکلنے لگتا ہی
اور کھیل کرتا ہی تو اُسکا ہاتھ پھنس جاتا ہی اور کشٹ پاتا ہی تیسے ہی اگیانی کو اپنا کرم ہی بندھن کرتا ہی کیونکہ بچار
کے بنا کرتا ہی اِس سے ہے رامجی تم چت سے شاستر اور سنتون کے گنون مین سہت دونون تک چلو اور جو کچھ
ارتھ شاستر مین کہے گئے ہین اُن مین درڑھ بھاونا کرو جب ابھیاس سے تمھارا چت سوستھ ہوگا تب تمکو
کوئی شوک نہ ہوگا- ہے رامجی جب چت آتم پد مین استھت ہوگا تب راگ اور دویش سے جلایمان نہ ہوگا
اور جو کچھ دہیہ آدک سے پرچھن اہنکار ہی سو نشٹ ہو جائیگا- جیسے سورج کے اُدے ہونے سے برف گل جاتی
ہی تیسے ہی تچھ اہنکار نشٹ ہو جائیگا- ہے رامجی جبتک آتم گیان نہین ہوتا تب تک شاستروں کے موافق
آنند دینے والے کرم کرتا رہے شاسترون کے ارتھ مین ابھیاس کرے اور من کو راگ دویش آدک سے
موڑ کرے تب پانے جوگ اچنما شدھ اور شانت رُوپ پد کو پاتا ہی اور سب دکھون سے چھوٹ کر شانت رُوپ
ہوتا ہی- ہے رامجی جب تک آتم تتو کا پرمادہی تب تک انیک دُکھ بڑھتے جاتے ہین شانت نہین ہوتی اور جب
آتم پد کی پراپت ہوتی ہی تب سب دُکھ مٹ جاتے ہین-

سرگ چہتر- چت چکتشا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ چت پر برہم سے اُپجا ہی سو آتم رُوپ ہی اور آتم روپ بھی نہین جیسے
سمدر سے ترنگ تن جی اور الگ ہوتے ہین تیسے ہی چت ہی- جو گیانوان ہین اُنکو چت برہم روپ ہی سمجھ
الگ نہین جیسے جسکو جل کا گیان ہی اُسکو ترنگ بھی جل رُوپ بھاستے ہین اور جو گیان سے رہت ہین اُنکو
مَن سنسار بھرم کا کارن ہی جیسے جسکو جل کا گیان نہین اُسکو ترنگ الگ ہی بھاستے ہین تیسے ہی اگیانی
کو جگت الگ الگ بھاستا ہی اور گیانوان کو کیول برہم ستا ہی بھاستی ہی- ہے رام جی گیانوان
اگیانی کے اُپدیش کے نمت بھید کلپتے ہین اپنی درشٹ مین انکو سب برہم ہی بھاستا ہی- من آدک
بھی جو تمکو بھاستے ہین وے برہم سے الگ نہین ایک ہی اور شکت رُوپ ہین اُس سے الگ کوئی
پدارتھ نہین- سرب شکت پر برہم نت اور سب اور سے پورن ابناشی ہی اور سب ہی برہم ستا
مین ہی سرب شکت وان آتما ہی جیسی اُسکی رُچ ہوتی ہی وہی شکت پرتچھ ہوتی ہی- اور سرب شکت روپ ہو کر پھیلا ہی

جیوون مین چیتن شکت گیان باؤ مین اسپند تا پتھر مین جڑتا جل مین دروتا اگن مین تیج آکاش مین شونتا سورگ مین بھاؤ کال مین ناش دُکھ مین دُکھ سُکھ مین سُکھ بیرون مین بیر تا سرگ کے اُپجانے مین اتپت۔ اور کلپ کے انت مین ناش شکت آدک جو کچھ بھاؤ ابھاؤ شکت ہی سو سب برہم ہی کی ہی۔ جیسے پھول پھل بیل پتر شاکھا برچھ لبستار بیج کے اندر ہوتا ہی تیسے ہی سب جگت برہم مین استھت ہوتا ہی اور جیو چیت من آدک بھی برہم ہی مین استھت ہین۔ ہے رامجی جیسے بسنت رُت مین ایک ہی رس طرح طرح کے پھول پھل ٹہنیون سمیت بہت روپون کو دھرتا ہی تیسے ہی ایک آکاش برہم چیتا سے جگت روپ ہوکر بھاستا ہی اور اُسمین دیش کال آدک کوئی بچھر تا نہین سب جگت وہی روپ ہی۔ وہ برہما تما سربگیہ نت اُدت اور برہت رُوپ ہی۔ ہے رام جی اُسی کی من کلنا من کہلاتا ہی۔ جیسے آکاش مین آنکھ سے ترورے اور سورج کی دُھوپ مین جل بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین من ہی۔ ہے رام جی برہم مین چیت من کا روپ ہی اور وہ من برہم کی شکت رُوپ ہی اسی کارن برہم سے الگ نہین برہم ہی ہی۔ برہم سے الگ سمجھنا اگیان پنا ہی۔ برہم مین ایسا اُٹھان ہوا ہی اسکا نام من ہی اور جڑا جڑ روپ من سے جگت ہوا ہی۔ پرت جوگی اور بیو چھید ک سنکھیا روپ سب من سے کلپے ہین۔ پرت جوگی اور بیو چھید ک سنکھیا کا بھید یہ ہی کہ پرت جوگی بردھی کو کہتے ہین جیسے چیتن کا پرتجوگی جڑ ہی اور بیو چھید ک اسکو کہتے ہین کہ جیسے گھٹ الجھن پٹ۔ ایسے انیک رُوپ جگت سب من کے کلپے ہین۔ جیسے جیسے برہم مین اندر براہمن کے پتّرون کی طرح من درڑھ ہوتا ہی تیسے ہی تیسے ہوکر بھاستا ہی۔ جیسے سمدر مین درو تا سے ترنگ اور بھونر بھاستے ہین تیسے ہی شدھ چیتا تر مین جیو پھرنے سے طرح طرح کا جگت ہوکر بھاستا ہی یہ نت کچھ ہوا نہین برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے ترنگون کے ہونے اور مٹنے مین جل ایک ہی رس رہتا ہی تیسے ہی جگت کے ہونے اور مٹنے مین برہم جیون کا تیون ہی۔ جیسے سورج کی دھوپ مین درڑھ بیج سے جل بھاستا ہی تیسے ہی آتم تتو مین بچھرتا بھاستی ہی پرنت وہ سدا اپنے آپ مین استھت ہی۔ ہے رام جی کارن اور کرم اور کرتا جنم مرن آدک جو کچھ بھاستے ہین سو سب برہم روپ ہین برہم سے الگ کچھ نہین اور آتما شدھ رُوپ ہی اُسمین نہ لوبھ ہی نہ موہ ہی اور نہ ترشنا ہی کیونکہ ادویت رُوپ اور سربا تما ہی۔ جیسے سُبرن سے طرح طرح کے بھوکھن ہوکر بھاستے ہین تیسے ہی برہم سے جگت ہو بھاستا ہی۔ جو گیانوان پُرش ہی اُسکو سدا ایسے ہی بھاستا ہی اور جو اگیانی ہی اُسکو الگ الگ کلپنا بھاستی ہی۔ جیسے کسی کا کوئی بھائی بندر دور دیش سے بہت دن پیچھے آوے تو وہ دیش کال بیو دھان سے اُسکو بھی غیر آدمی سمجھتا ہی تیسے ہی اگیان کے بیودھان سے جیو ابھن روپ آتما کو بھن روپ جانتا ہی جیسے آکاش مین دوسرا چندرمان بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی ست است روپ من آتما مین بھاستا ہی اور اُس من نے شبد ارتھ روپ الگ الگ کلپنا رچی ہین پر آتم تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور من سے بندھ اور موکش کی کلپنا نہین ہی۔ اتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون من مین جو نشچے اور درڑھ پیدا ہوتا ہی اور کچھ نہین ہوتا۔ پھر من مین جو بندھ کا نشچے ہوتا ہی سو بندھ کیسے ست ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ

ہے رامجی بندھ کی کلپنا مورکھ لوگ کرتے ہین اس سے وہ متھیا ہی اور جو بندھ کی کلپنا متھیا ہوئی تو بندھ کی اپیکشا سے موکش بھی متھیا ہی واستو مین نہ بندھ ہی نہ موکش ہی۔ ہے مہامت رامجی اگیان سے اسبت بھی ست روپ ہو بھاستا ہی جیسے سیی مین سرپ بھاستا ہی۔ پر گیانوان کو اسبت ست نہین بھاستی جیسے رستی کے گیان سے سرپ نہین بھاستا تیسے ہی بندھ اور موکش کی کلپنا مورکھون کو بھاستی ہی گیانوان کو بندھ اور موکش کی کلپنا کچھ نہین۔ ہے رامجی آدی پرماتما سے من اپجا ہی اس نے ہی بندھ اور موکش موہ سے کلپا ہی اور پھر سب جگت کو بھی رچا ہی وہ جگت کلپنا ماتر ہی اور بالک کی کتھا کی طرح مورکھ انکو رچتا ہی ارتھات جو بچار سے رہت ہین انکو یہ جگت ست بھاستا ہی بچار والے کو ست نہین بھاستا۔

سرگ ستہتر۔ بالک کتھا برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے منیون مین اتم بالک کی کتھا کیا ہی وہ کرم سے کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایک اگیان بالک نے دائی سے کہا کہ کوئی انوکھی کتھا جو آگے نہ ہوئی ہو مجھ سے کہو۔ تب اسکے آنند کے لئے مہابدھمان دائی ایک کتھا کہنے لگی۔ کہ ہے پتر سن۔ ایک بڑا شونیہ نگر تھا اور اسکا ایک راجا تھا۔ اس راجا کے شبھ اچاروان اور بڑے سندر تیج وان تین پتر تھے۔ ان مین سے دو تو اپجے ہی نہ تھے اور ایک گربھ مین بھی نہ آیا تھا۔ وے تینون شبھ اچاروان اور شبھ کریا کرتا دربیہ کے ارتھ جیتنے کو چلے اور شونیہ نگر سے باہر جا کر نرمارگ روپ نگر مین دی نربدھ اور شوک سہت اکٹھے ایسے چلے جیسے بدھ شکر اور سنیچر۔ اکٹھے چلنے کا درشٹانت شکر سنیچر اور بدھ کا نہین ہی نربدھ اور شوک کا گرہن روپ درشٹانت ہی۔ سرسون کے پھولون کی طرح انکے انگ کومل تھے اسلیے وے مارگ مین تھک گئے اور اوپر سے سورج کی دھوپ تپنے لگی۔ جیسے جیٹھ اساڑھ کی دھوپ سے کمل کے پھول کمھلا جاتے ہین تیسے ہی وی بھی کمھلا گئے اور گرمی سے چرن جلنے لگے اور بہت دکھی ہوتے چرنون مین ڈابھ کے کانٹے لگنے لگے تمہ دھوپ سے رجو سل ہوگئے اور تینون دکھی ہوئے آگے چل کر انھون نے تین برچھ دیکھے جنمین سے دو تو اپجے ہی نہین اور تیسرے کا بیج بھی نہین بویا گیا۔ ان تینون نے ایک ایک برچھ کے نیچے آکر بشرام کیا۔ جیسے سورگ مین کلپ برچھ کے نیچے اندر اور جمراج آ بیٹھتے ہین۔ اور انکے پھل کھاتے پھلون کو کاٹ کر انکا رس پیا۔ انکے پھولون کی مالا گلے مین پہنی اور بہت دنون تک وہان بشرام کرکے پھر دور سے دور چلے گئے استنے مین مدھیان کال کا سمے ہوا اس سے وے تپنے لگے۔ آگے انھون نے تین ندیان دیکھین اور انکے پاس گئے جو ترنگون سے لیلا کر رہی تھین۔ ان مین سے دو مین تو کچھ بھی جل نہ تھا اور تیسری سوکھی پڑی تھی ان مین دیر تک کھیلتے رہے جیسے سورگ کی گنگا جی مین برہما بشن اور رودر کلول کرتے ہین۔ اور جل پان کیا پھر جب دن ڈوبنے لگا تب وہان سے چلے تو ایک بھوشیت نگر دیکھا جو بڑی دھجاؤن سے بھرا ہوا اور رتن اور من اور سبرن سے جڑا ہوا مانو سمیر پربت کا کنگورا تھا اس مین انھون نے ہیرے اور من سے جڑا ہوا ایک مندر دیکھا جو نرا کار روپ تھا۔

اسمین وی گھس گئے تو وہان بہت سی استریان دیکھین اور پھر بچار کیا کہ رسوئین کیجئے اور براہمنون کو بھوجن

کرائیے تب اُنھون نے سونے کی تین بٹلوہیان (دیگچی) منگوائین جنمین سے دو کا کرنے والا تو اُپجا نہین ارتھات ادھار سے رہت تھین اور تیسری چورن روپ دارتھات پسی ہوئی) تھی اُس چورن روپ بٹلوہی مین اُنھون نے سولہ سیر کھانا پکایا اور برھماجی آدک بدھیہ روپ اور بے کھروا بے رشیون نے بھوجن کیا اُس سے اُنھون نے سیکڑون براہمنون کو بھوجن کراکے آپ بھی بھوجن کیا- اس پرکار وہ راج پُتر آجتک سُکھ سے بنے ہین-

ہے چتر یہ سُندر کتھا مین نے تمکو سنائی جو تم اسکو اپنے ہردے مین رکھوگے تو پنڈت ہو جاؤگے- ہے راجی اس طرح جب اُس دائی نے اُس بالک کو کتھا سُنائی تب بالک کے من مین سچ پرتیت ہوئی- جیسے اس کتھا کا رُوپ سنکلپ کے سواے اور کچھ نہ تھا تیسے یہ جگت سب سنکلپ ماتر ہی اگیان سے ہردے مین استھر ہو رہا ہی بھرم سے اِسپر بھروسا ہوا ہی اور بندھ موکش بھی کلپنا ماتر ہی سنکلپ سے الگ اسکا سورُوپ نہین- ہے راجی شُدھ آتما نہ کنچن رُوپ ہی پر سنکلپ کے بش سے کنچن روپ ہو بھاستا ہی- پرتھوی بایو آکاش ندیان دیش آدک جو پنچ بھوتک سرشٹ ہی سو سب سنکلپ ماتر ہی- جیسے سپنے مین طرح طرح کی سرشٹ بھاستی ہی اور کچھ نہین اُپجی تیسے ہی اس جگت کو جانو جیسے کلپت راج پُتر بھوشیت نگر مین استھت ہوئے تھے اور وہ رچنا سنکلپ بالک کو سچ معلوم ہوئی تھی تیسے ہی یہ جگت سنکلپ ماتر من کے پھُرنے سے دِرڑھ ہوا ہی- جیسے دروتا سے جل مین جو ترنگ ہوتے ہین وہ جل ہی جل ہی تیسے ہی آتما آتما مین استھت ہی یہ سب جگت سنکلپ سے اُپجا ہی اور بڑا ابستار پاتا ہی- جیسے دن ہونے سے سب بیوہار بستار کو پاتے ہین تیسے ہی سنکلپ سے اُپجا جگت بستار کو پاتا ہی اور چت کا بلاس ہی چت کے پھُرنے ہی سے بھاستا ہی- اس سے- ہے راجی سنکلپ روپی میل کو تیاگ کر نرنکلپ آتم تتو کا آشرے کرو جب تم اُس پد مین استھت ہوگے تب پرم شانت کی تمکو پراپت ہوگی ارتھات جگت بھرم مٹ جائیگا-

سرگ اٹھتر- من نر بان اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی- موڑھ اگیانی پرش اپنے سنکلپ سے آپ ہی موہ کو پراپت ہوتا ہی اور جو پنڈت ہی وہ موہ کو نہین پراپت ہوتا- جیسے مورکھ بالک اپنی پرچھائین مین پشاچ کلپ کر ڈرتا ہی تیسے ہی مورکھ اپنی کلپنا سے دُکھی ہوتا ہی- شری رامچندر جی بولے کہ ہے برہم جاننے والون مین اُتم- وہ سنکلپ کیا ہی اور چھپا کیا ہی جو است ہی سچ رُوپ پشاچ کیطرح جان پڑتی ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ پنچ تتو کا شریر پرچھائین کی طرح ہی کیونکہ اپنی کلپنا سے رچا ہی اور اہنکار روپی پشاچ ہی- جیسے متھیا پرچھائین مین پشاچ کو دیکھکر مُنکھیہ ڈرتا ہی تیسے دیہہ مین اہنکار کو دیکھ کر دُکھ پاتا ہی- ہے رام جی ایک پرم آتما سب مین استھت ہی تب اہنکار کیسے ہو واستو مین اہنکار کوئی نہین پرماتما ہی ابھید رُوپ ہی اور اُسمین اہم بدھ بھرم سے بھاستی ہی- جیسے متھیا درشی کو مرُتھل مین جل بھاستا ہی تیسے ہی متھیا گیان سے اہنکار کلپنا ہوتی ہی- جیسے من کا پرکاش من پر پڑتا ہی سو من سے الگ نہین من روپ ہی ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی سو آتما ہی مین استھت ہی- جیسے جل مین دروتا سے ترنگ اور چکر ہو بھاستے ہین سو جل کا رُوپ ہی ہین تیسے ہی آتما مین چت سے جو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی سو آتما سے

الگ نہین - اسمیک درشن سے طرح طرح کا بھاستا ہی اس سے اسمیک درشٹ کو تیاگ کر آنند روپ کا آشری
کرو اور موہ کے آرمبھ کو تیاگ کر شُدھ بُدھ سہت بچار وادر بچار سے ست کو لے لو آست کو چھوڑ دو - ہے رام جی تم
موہ کا ماہا تم دیکھو کہ استھول رُوپ دیہہ جو ناش ہونے والی ہی اُسکے رکھنے کا اُپای کرتا ہی پر وہ رہتی نہین اور جس من
روپی شریر کے ناش ہوئے کلیان ہوتا ہی اُسکو پشٹ کرتا ہی - ہے راجی سب موہ کے آرمبھ متھیا بھرم سے درڑھ ہوئے
ہین آننت آتم تتو مین کوئی کلپنا نہین کون کس کو کہے جو کچھ طرح طرح کا جگت بھاستا ہی وہ ہی نہین اور جو برہم سے الگ
نہین اُس برہم تتو مین کسکو بندھ کہیے اور کسکو موکش کہیے واستو مین نہ کوئی بندھ ہی نہ موکش ہی کیونکہ آتم ستا اننت
رُوپ ہی ہے راجی واستو مین دویت کلپنا کوئی نہین کیول برہم ستا اپنے آپ مین ہی - جو آتم تتو اننت ہی
وہی اگیان سے دوسرے کی طرح بھاستی ہی - جب جیوا تم مین آتما کا ابھمان کرتا ہی تب پرچھن کلپنا ہوتی
ہی اور شریر کو اچھید روپ جانکر کشٹ مان ہوتا ہی پر آتم پد مین بھید ابھید کوئی بکار نہین کیونکہ وہ تو نت
شدھ بودھ اور ابناشی پُرش ہی - ہے رام جی آتما مین نہ کوئی بکار ہی نہ بندھن ہی نہ موکش ہی کیونکہ آتم تتو
اننت رُوپ نربکار اچھید نراکار اور ادویت روپ ہی اُسکو بندھ بکار کلپنا کیسے ہو - ہے رام جی دیہہ
کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا جیسے جھڑی مین آکاش ہوتا ہی تو اُس جھڑی کے ناش
ہو جانے سے آکاش کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا جیسے
پھول کے ناش ہونے پر گندھ آکاش مین ملجاتی ہی جیسے کمل پر برف پڑتی ہی تو کمل ناش ہو جاتا ہی بھونرا
ناش نہین ہوتا اور جیسے میگھ کے ناش ہونے سے پون ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش
ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا - ہے راجی سب کا شریر من ہی اور وہ آتما کی شکت ہی اُس مین یہ شریر
آدک جگت رچنا ہی اُس من کا گیان بنا ناش نہین ہوتا تو پھر شریر آدک کے ناش ہونے سے آتما کا
ناش کیسے ہو ہے رام جی شریر کے نشٹ ہوئے تمھارا ناش نہین ہوگا تم کیون متھیا شوک کرتے ہو تم تو نت
شدھ شانت رُوپ آتما ہو ہے راجی جیسے میگھ کے ناش ہونے سے پون کا ناش نہین ہوتا اور کمل
کے سوکھ جانے سے بھونرا کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا سنسار
مین کیول سنہار کرنے والا جو من ہی اُسکا بھی سنسار مین ناش نہین ہوتا تو آتما کا ناش کیسے ہو - جیسے
گھڑے کے ٹوٹ جانے سے اُس گھڑے کے آکاش کا ناش نہین ہوتا - ہے رام جی جیسے پانی کے کنڈ
مین سورج کا پرتمب پڑتا ہی اور اُس کنڈ کے ناش ہو جانے پر اُس پرتمب کا ناش نہین ہوتا جو اُس
پانی کو اور جگہ لیجا وین تو پرتمب بھی چلتا ہوا بھاستا ہی تیسے ہی دیہہ مین جو آتما استھت ہی سو دیہہ
کے چلنے سے چلتا ہوا بھاستا ہی - جیسے گھٹ کے ٹوٹ جانے سے گھٹا کاش مہا کاش مین استھت
ہوتا ہی تیسے دیہہ کے ناش ہونے پر آتما نراہی پد مین استھت ہوتا ہی - ہے راجی سب جیوون کی دیہہ من روپی ہی جب
وہ مرجاتی ہی تب کچھ کال تک دیش کال اور پدارتھ نہین بھاستے ہین اسکے بعد پھر پدارتھ بھاستے ہین اُس مورچھا کا
نام مرتک (مردہ) ہی - آتما کا ناش تو نہین ہوتا - چت کی مورچھا سے دیش کال اور پدارتھون کے نہ ہونے کا نام
مرتک ہی - ہے راجی سنسار بھرم کا رچنے والا جو من ہی اُس کا گیان روپی اگن سے ناش ہوتا ہی آتم تتو کا ناش

کیسے ہو۔ ہے راجی دیش کال اور بست سے من کا نشچے اُلٹ جاتا ہی چاہے جتنے اُپای کرے پرنت گیان بنا نشٹ نہیں ہوتا۔ ہے راجی کلپت روپ جنم کا ناش نہیں ہوتا تو جگت کے پدارتھوں سے آتم ستا کا ناش کیسے ہو۔ اسلیئے شوک کسی کا نہ کرنا۔ ہے مہا باہو تم تو نت شدھ ابناشی پُرش ہو۔ یہ جو سنکلپ باسنا سے تم مین جنم مرن آدک بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین اِس سے باسنا کو تیاگ کر تم شدھ چد آکاش مین استھت ہو جاؤ۔ جیسے گرڑ پچھی انڈا چھوڑ کر آکاش مین اُڑتا ہی تیسے ہی باسنا کو تیاگ کر تم چد آکاش مین استھت ہو جاؤ۔ ہے راجی شدھ آتما مین جو من پھرتا ہی وہی من ہی وہ من شکت اِشٹ انِشٹ سے بندھن کا کارن ہی اور وہ من مِتھیا بھرم سے اُدے ہوا ہی جیسے سوپن درشٹا بھرم ماتر ہوتا ہی تیسے ہی جاگرت سرشٹ بھرم ماتر ہی۔ ہے راجی یہ جگت اَبدیا سے بندھن ہی اور دکھ کا کارن ہی اور اُس ابدیا کو تیر جانا کٹھن ہی۔ ابچار سے اَبدیا شدھ ہی بچار کرنے سے نشٹ ہوتی ہی۔ اِسی ابدیا نے جگت بستارا ہی۔ یہ جگت برف کی دیوار ہی جب گیان روپی اگن کا تیج ہوگا تب مِٹ جائیگی۔ ہے راجی یہ جگت آکاش روپ ہی اَبدیا بھرم درشٹ سے آکار ہو کر بھاستا ہی اور اَست ابدیا سے بڑے بستار کو پاتا ہی یہ بڑا سپنا ہی بچار کرنے سے مِٹ جاتا ہی۔ ہے رام جی یہ جگت بھاونا ماتر ہی واستو مین کچھ اُپجا نہین۔ جیسے آکاش مین مور کے پنکھ کی طرح ترورے بھاستے ہین تیسے ہی بھرم سے جگت بھاستا ہی۔ جیسے برف کی شِلا گرم کرنے سے مِٹ جاتی ہی تیسے ہی آتم بچار سے جگت مِٹ جاتا ہی۔ ہے راجی یہ جگت اَبدیا سے بندھا ہی اِس سے انرتھ کا کارن ہی۔ جیسے جیسے چِت پھرتا ہی تیسے ہی تیسے ہو بھاستا ہی۔ جیسے اندرجال والا سونا برسانے آدِک مایا رچتا ہی تیسے ہی چت جیسا پھرتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی۔ آتما کے پرماد سے جو کچھ چیشٹا من کرتا ہی وہ اپنے ہی ناش کا کارن ہوتی ہی جیسے گھران ارتھات کسواری کیڑے کی چیشٹا اپنے ہی بندھن کا کارن ہوتی ہی تیسے ہی من کی چیشٹا اپنے ناش کے نِمت ہوتی ہی اور جیسے نٹ اپنے کرتب سے طرح طرح کے رُوپ دھرتا ہی تیسے ہی من سنکلپ کو بکلپ کر کے طرح طرح کے بھاؤ روپون کو دھرتا ہی۔ جب چت اپنے سنکلپ بکلپ کو تیاگ کر آتما کی اور دیکھتا ہی تب چت نشٹ ہو جاتا ہی اور جب تک آتما کی اور نہیں دیکھتا تب تک جگت کو پھیلاتا ہی سو دُکھ کا کارن ہوتا ہی۔

ہے راجی سنکلپ آبرن کو دور کرو تب آتم تتو پرکاشیگا۔ سنکلپ بکلپ ہی آتما مین آبرن ہی جب درشیہ کو تیاگوگے تب آتم بودھ پرکاشیگا۔ ہے راجی من کے ناش مین بڑا آنند اُدے ہوتا ہی اور من کے اُدے ہونے سے بڑا انرتھ ہوتا ہی اِس سے من کے ناش ہونے کا جتن کرو من کے بڑھانے کا جتن مت کرو۔ ہے راجی من روپی کسان نے جگت روپی بن رچا ہی اُسمین سکھ دُکھ روپی برچھ ہین اور من روپی سانپ رہتا ہی جو بِبیک سے رہت پُرش ہین اُنکو وہ بھوجن کرتا ہی۔ ہے راجی یہ من پرم دُکھ کا کارن ہی اِس سے تم اِس من روپی شتر کو بیراگ اور ابھیاس روپی کھڑگ سے مارو تب آتم پد کو پاؤگے۔ اتنا کہ کر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب بششٹھ جی نے کہا تب سائنکال کا سمے ہوا اور سب سننے والے آپسمین نمسکار کر کے اپنے اپنے استھان کو گئے اور پھر سورج اُدے ہوئے اپنے اپنے استھان پر آ بیٹھے۔

سرگ اُناسی - چیت ماہاتم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ چیت بھی پرماتما سے ہوا ہی جیسے سمدر مین لیلا سے پانی کے بوند ہوتے ہین تیسے ہی پرماتما سے من ہوا ہی - اُس من نے بڑے بستار کا جگت رچا ہی کہ چھوٹے کو بڑا کر لیتا ہی اور بڑے کو چھوٹا کر لیتا ہی جو اپنا آپ رُوپ ہی اُسکو دوسرے کی طرح دکھاتا ہی اور جو دوسرے کا روپ ہی اُسکو اپنا روپ دکھاتا ہی -

اربھات آتما کو اناتم بھاؤ مین پراپت کرتا ہی اور اناتما کو آتم بھاؤ مین پراپت کرتا ہی ایسا بھرم روپ من ہی کہ نزدیک کی چیز کو دور دکھاتا ہی اور دور کی چیز کو نزدیک دکھاتا ہی جیسے سپنے مین دور کی چیز نزدیک معلوم ہوتی ہی اور نزدیک کی چیز دور معلوم ہوتی ہی - ہے رامجی من ایک پل بھر مین سنسار کو پیدا کرتا ہی اور ایک پل بھر مین ناش کر دیتا ہی جو کچھ استھاور جنگم رُوپ جگت بھاستا ہی وہ سب من ہی سے اُپجا ہی اور دیش کال کرتا اور دربیہ انیک شکست بپربیئے رُوپ (برخلاف) من ہی دکھاتا ہی اور اپنے پھُرنے سے طرح طرح کے بھاؤ ابھاؤ کو پراپت ہوتا ہی - جیسے نٹ لیلا کر کے طرح طرح کے سوانگ بناتا ہی اور سچ کو جھوٹھ اور جھوٹھ کو سچ کر دکھاتا ہی تیسے ہی من مین جیسا پھُرنا درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی - جیسا جیسا نشچے چنچل من ہوتا ہی اُسی کے موافق اندریان بھی کام کرتی ہین - ہے رامجی جو من سے چیشٹا ہوتی ہی وہی سپھل ہوتی ہی شریر کی چیشٹا من بنا سپھل نہین ہوتی جیسے جیسا بیل کا بیج ہوتا ہی ویسا ہی اُسکا پھل ہوتا ہی اور طرح کا نہین ہوتا تیسے جو کچھ من مین نشچے ہوتا ہی وہی سپھل ہوتا ہی جیسے بالک مٹی کی فوج بناتا ہی اور طرح طرح کے اُسکے نام رکھتا ہی تیسے ہی من بھی سنکلپ سے جگت رچ لیتا ہی - جیسے مٹی کی فوج مٹی سے الگ نہین تیسے ہی آتما مین جو طرح طرح کا کلپتا ہی وہ آتما سے الگ نہین جیسے سنکلپ مین من طرح طرح کے ارتھونکو کلپتا ہی تیسے ہی جاگرت جگت بھی بھرم سے کلپا ہوا ہی - ہے رامجی ایک گویند مین من کتنے ہی جو جن رچ لیتا ہی اور کلپ کا چھن اور چھن کا کلپ رچ لیتا ہی - جیسا کچھ من مین تیبر سم بیگ ہوتا ہی تیسا ہی ہو کر بھاستا ہی اسکو رچنے مین دیر نہین لگتی جو کچھ ویش کال آدک پدارتھ ہین وہ سب من سے اُپجے ہین اور سبکا کارن رُوپ من ہی ہی جیسے پتے پھول اور ٹہنی برچھ سے اُپجتے ہین اور وہی برچھ کا روپ ہی ہین اور جیسے سمدر مین لہرین ہوتی ہین اور وہی جل روپ ہی ہین اور جیسے اگن گرمی کا رُوپ ہی ہی تیسے ہی طرح طرح کے سو بھاؤ من سے اُپجے درشٹ آتے ہین اور سب من روپ ہین - ہے رام جی کرتا کرم کریا درشٹا درشن درشیہ سب من ہی کا پھیلاؤ ہی جیسے سُبرن سے طرح طرح کے بھوکھن بھاستے ہین اور جب سُبرن کا گیان ہوتا ہی تب سب بھوکھن ایک سُبرن ہی بھاستا ہی بھوکھن بھاؤ نہین بھاستا ہی تیسے ہی جب تک آتما کا پرماد ہی تب تک دویت رُوپ جگت بھاستا ہی اور جب آتم گیان ہوتا ہی تب سب بھرم مٹ جاتا ہی - اربھات تب آتما اور جگت مین بھید نہین دیکھ پڑتا دونون ایک رُوپ ہو جاتے ہین -

سرگ اسی - اندر جال اتہاس ترپ موہ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی اب ایک برتانت جو آگے ہوا تھا وہ تمکو سناتا ہون کہ یہ جگت اندر جال کی طرح ہے جیسے من روپی اندر جال مین یہ جگت استھت ہے تیسے تم سنو۔ اس پرتھوی پر ایک اُترپا و نام دیش تھا اُس مین ایک بڑا بن تھا اُسمین طرح طرح کے برچھ پھول پھل اور تال تھے جنپر مور آدک بہت طرح کے پنچھی بول رہے تھے پھولون سے سگندھ نکلتی تھین اور بدیادھر سدھ اور دیوتا لوگ آکر بشرام کرتے تھے کنّر گاتے تھے اور مند مند پون چلتی تھی۔ اس استھان مین بہت سُندر رچنا بنی تھی اور سونے کے ایسے مہا کلپ برچھ لگے تھے اُس بن کا نام راجا بڑا تیجوان اور دھرماتما راجا ہرشچندر کے کُل مین اُپجا۔ اُسکا ایسا تیج ہوا کہ جو دشمن اُسکا نام یاد کرے اُسکو تاپ چڑھ آوے اور وہ اچھے پُرشون کی پالنا کرتا تھا اُس راجا کے جش سے سب پرتھوی بھرپور گئی تھی۔ اور سُورگ مین دیوتا اور بدیادھر جش گاتے تھے۔ اِس راجا مین لوبھ اور کٹل پنا نہ تھا اور بڑا ابدھمان اور اُدار تھا۔ ایک دن سبھا مین بڑے اونچے سنگھاسن پر بیٹھا تھا اور سُندر استریون کا ناچ ہوتا تھا بہت سُندر باجے بجتے تھے اور مدھُر دھُن ہوتی تھی۔ راجا کے شریر پر چنور (مُرچھل) ہو رہا تھا اور منتری اور منڈلیشورون کی سینا آگے کھڑی ہوئی راجا کو دیش منڈل کا حال سُناتی تھی۔ اتہاس اور کتھا کی پستکین ڈھانپ کے اُٹھا رکھی تھین اور بھاٹ لوگ استت کرتے تھے۔ کیول دو مہورت دن رہ گیا تھا کہ اُس سمے ایک اندر جالی بازیگر اپنا اسباب سب لیے ہوئے اُس سبھا مین آیا اور راجا سے کہنے لگا کہ ہے راجن آپ میرا ایک تماشا دیکھئے۔ اتنا کہکر اُس نے اپنا پٹارہ کھولا اور اُسمین سے ایک مور کا پنکھ نکالکر گھمانے لگا اُس سے راجا کو طرح طرح کی رچنا دیکھ پڑنے لگی مانو پرماتما کی مایا ہے اور طرح طرح کے رنگ راجا نے دیکھے اُسی چھن مین کسی منڈلیشور کا بھیجا ہوا ایک دُوت ایک گھوڑا لیکر راجا کے پاس آیا اور بولا کہ ہے راجن یہ مہا بلوان گھوڑا راجا نے آپ کو دیا ہے۔ جیسے اُچ شروا نام گھوڑا راجا اندر کا سمدر کے متھنے سے نکلا تھا تیسا ہی یہ ہے اور یہ ہوا کے برابر چلتا ہے میرے مالک نے کہا ہے کہ جو اُتم پدارتھ ہو وہ بڑے کو دینا چاہتے اور یہ آپ کے جوگ ہے اِس سے آپ اسکو لیجئے۔ تب اندر جالی بولا کہ ہے راجن آپ اس گھوڑے پر سوار ہون اسپر چڑھ کر آپ شوبھا کو پاوینگے۔ اتنا سنکر راجا گھوڑے کی طرف دیکھ کر مورچھت ہو گیا اور ڈر سے منتری بھی نہ جگا دے اور اُسکے ہاتھ پانؤن بھی کچھ نہ ہلین۔ جیسے کیچڑ مین کمل اچل ہوتا ہے تیسے ہی راجا اچل ہو گیا اور دو گھڑی تک مورچھت رہا۔ بھاٹ اور سب لوگ جو استت کرتے تھے وہ سب چپ ہو رہے اور منتری اور نوکر چاکر ڈر اور سنشے کے سمدر مین ڈوب گئے اور اُنھون نے جانا کہ راجا کے من مین کوئی بڑی چنتا اُپجی ہے اور سب کے سب بڑے اچرج مین ہوئے کہ راجا کو گھوڑے کی طرف دیکھنے ہی سے یہ دشا پراپت ہو گئی جسکا ٹھیک حال کچھ نہین ملتا ہے نہ معلوم کیا ہو گیا۔

سرگ اکیاسی - راجا پربودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی دو گھڑی بعد راجا چیتن ہوا اور اُسکا انگ ہلکر سنگھاسن سے گرنے لگا - تب راجا کے منتری اور نوکروں نے اُسکی بھجا پکڑ کر تھانبا پرنت راجا کی بدھ بیاکل ہوگئی اور بولا کہ یہ نگر کسکا ہی اور یہ سبھا کس کی ہی اور اسکا کون راجا ہی - جب ایسے بچن منتری نے سُنے تو شانت ہوتے اور پرسن ہوکر کہنے لگے کہ ہے راجن آپ کیون بیاکل ہوتے ہین آپ کا من تو نرمل ہی اور آپ اُدار آتما ہین جن پرشون کی پریت پدارتھون مین ہوتی ہی اور آپات رمنیک بھوگون مین چیت ہی اُنکا من موہ مین بھر جاتا ہی اور جو سنت جن اُدار ہین اُنکا چیت نرمل ہوتا ہی اُنکا من موہ مین کیسے پڑے - ہے دیو جنکا چیت بھوگون کی ترشنا مین بندھا ہی اُنکا من موہ جاتا ہی اور جو مہا پُرش سنت لوگ ہین اُنکا من موہ مین نہین ڈوبتا - جنکا چیت پورن آتم تتو مین استھت ہوا ہی اور بڑے گنون سے بھرے ہوئے ہین اُنکو منتر بریک کے رہتے اور مٹ جانے مین کچھ موہ نہین اُپجتا اور جنکو آتم تتو کا ابھیاس نہین پراپت ہوا اور جو بیبیک نہین رکھتے ہین اُنکا چیت دیش کال منتر اور اوکھدھ کے بش سے موہ مین آجاتا ہی آپ کا چیت تو بیبیک بھاؤ مین رہتا ہی کیونکہ آپ نت ہی کتھا اور باتین سنتے ہین آپ کیسے موہ مین پڑ گئے یہ اشچرج ہی کہ جیسے بایو سے پربت چلایمان ہو - تیسے ہی آپ چلایمان ہوگئے اپنی اُدارتا کو یاد کیجیے یہ سُنکر راجا ساودھان ہوا اور اُس کے مکھ کی شوبھا بڑھ گئی جیسے شرد رت کی سوکھی ہوئی منجری بسنت رت مین کھِل جاتی ہی تیسے ہی راجا آنکھین کھولکر دیکھنے لگا اور جیسے سورج راہ کیطرف اور سانپ نیولی کیطرف دیکھتا ہی تیسے ہی اندر جالی کی طرف دیکھ کر بولا کہ ہے دُشٹ اندر جالی تو نے یہ کیا کرم کیا راجا سے بھی کوئی ایسا کرم کرتا ہی - جیسے جل بنا مچھلی دُکھ پاکر پھر جل ہی مین پرسن ہوتی ہی تیسے ہی مین ہوا ہون - بڑا اشچرج ہی - پرماتما کی اننت شکت ہین اور انیک پرکار کے پدارتھ پھُرتے ہین مین نے دو مہورت مین کیا کیا بھرم دیکھا میرا من سدا گیان کے ابھیاس مین تھا سو تو موہ گیا تو سنساری جیوونکا کیا کہنا ہی - مین نے بڑا اشچرج بھرم دیکھا ہی یہ اندر جالی مانو - سمبر دیت ہی کہ اِسنے دو گھڑی مین مجھکو کتنے ہی دیش کال اور پدارتھ دکھائے - جیسے برہما جی ایک مہورت مین طرح طرح کے پدارتھ رچ لیتے ہین تیسے ایک مہورت مین اُسنے مجھکو کتنے بھرم دکھاتے ہین مین وہ سب تمھارے آگے کہتا ہون سنو مانو ساری سرشٹ (یعنے تمام دنیا) اسکے پٹارے مین بھری ہی -

سرگ بیاسی - چانڈالی بواہ برنن

راجا بولا کہ ہے سادھو لوگو مین اِس پرتھوی کا راجا ہون اور سب پرتھوی مین میری اگیا چلتی ہی اور مین اندر جالی کی طرح سنگھاسن پر بیٹھا ہون - جیسے سورگ مین اندر کے آگے سب دیوتا ہوتے ہین تیسے ہی میرے آگے منتری اور نوکر چاکر لوگ ہین ایسی اُدارتا سے مین بھرا ہون - پر مین نے بڑا بھرم دیکھا وہ یہ ہی کہ جب اُس اندر جالی نے پٹارے سے مور کا پنکھ نکالکر گھمایا تو وہ پنکھ مجھکو سورج کی کرنون کی طرح جان پڑا اور جیسے بڑا بادل گرج کر شانت

ہوجاتا ہی اور پیچھے اندر دھنکھ دکھاتا ہی تیسے ہی وہ بچتر روپ مور پنکھ مجھکو دیکھ پڑا اور پھر ایک دوت
گھوڑا لیکر آیا اُسپر مین سوار ہوا اور وہ چٹ ہی مجھکو دور سے دور لیگیا۔ جیسے بھوگون کی باسنا سے مورکھ لوگ
گھر ہی بیٹھے دور سے دور بھٹکتے پھرتے ہین تیسے ہی مجھکو وہ گھوڑا دور سے دور لیگیا۔ پھر وہ مجھکو ایک مہا
بھیانک نرجن دیش مین لے گیا جو پرلی کال کے جلے ہوئے استھانون کے سمان تھا وہان مانو دوسرا
آکاش تھا اور سات سمدر تھے اور اُنکے سمان ایک آٹھوان سمدر تھا۔ چارو دشا کے جو چار سمدر کہے
ہین اُنکے سمان وہ مانو پانچوان سمدر تھا وہ مجھکو مہا بھیانک استھانون اور دیشون کو نانگھ کر ایک مہا بن
مین لے آیا۔ جیسے گیانی کا چت آکاش کی طرح ہوتا ہی اور جیسے اگیانی کا چت کٹھور اور شونیہ ہوتا ہی تیسے
ہی استھان مین مجھکو لے گیا۔ جہان گھاس برچھ جیو منُکھیہ کوئی بھی نہ دیکھ پڑتا تھا وہان مین بڑے کشٹ
اور دینتا کو پراپت ہوا جیسے دھن اور بھائی بندون اور دیش اور بل سے رہت پرُش کشٹ پاتا ہی
تیسے ہی مین نے کشٹ پایا تب دن آخر ہوگیا اور وہان اُجاڑ مین مین نے تکلیف سے رات بسر کی اور
زمین پر سویا پر مجھکو نیند نہ آئی اور وہ رات مجھکو مارے دُکھ کے کلپ کے برابر ہوگئی۔ جب سورج نکلے
تب مین وہان سے چلا اور آگے گیا تو چڑیون کو بولتے ہوئے سُنا اور برچھ بھی دیکھے پرنت کھانے پینے کو
کچھ نہ پایا برچھون کو دیکھ کر مین پرسن ہوا جیسے موت سے چھوٹا ہوا پرُش روگ ہونے سے بھی پرسن ہو۔
تب مین ایک جامن کے برچھ کے نیچے بیٹھ گیا جیسے مارکنڈے رکھ نے پرلی کے سمدر مین کھٹک کر برگد
کا آشرے لیا تھا۔ تب وہ گھوڑا مجھکو چھوڑ کر چلا گیا اور سورج بھی است ہوگئے تو مین نے وہان سب
رات گذرانی پرنت نہ کچھ کھایا اور نہ پانی پیا اور نہ اسنان ہی کیا اس سے مین بہت دُکھی ہوا۔ جیسے
کوئی بکا ہوا منُکھیہ بے بس ہوجاتا ہی اور جیسے اندھے کنوئین مین گرا ہوا منُکھیہ کشٹ پاتا ہی تیسے ہی مین نے
بھی کشٹ پایا اور وہ رات بھی مجھکو کلپ کے سمان بیتی۔ جب وہان اَنّ پانی کچھ نہ دیکھ پڑا تب وہان سے
آگے کو چلا پنچھی بول رہے تھے اُس سمے آدھا پہر دن رہ گیا تھا تب ایک کنیا مجھے دکھائی دی جو اپنے ہاتھ مین
مٹی کی ایک ہنڈی مین پکے ہوئے چاول اور جامن کے رس سے بھرا ہوا ایک برتن لیے ہوئے جاتی تھی مین اُسکے
سامنے آیا جیسے رات کے سامنے چندرما آتا ہی اور کہا کہ ہے استری مجھکو بھوجن دے مین بھوکھ سے بیاکل
ہون۔ جو کوئی دُکھی غریب کو اَنّ دیتا ہی وہ بڑی دولت پاتا ہی۔

ہے سادھو لوگو جب مین نے بار بار کہا تب وہ کہنے لگی کہ تم تو کوئی بڑے راجا معلوم ہوتے ہو کہ طرح طرح کے گہنے
اور کپڑے پہنے ہوئے ہو مین تمکو بھوجن نہ دونگی۔ ایسا کہکر وہ آگے چلی اور مین بھی اُسکے پیچھے پیچھے سایہ کی طرح چلا۔
مین کہتا جاتا تھا کہ ہے بالا۔ مجھکو بھوجن دے کہ میری بھوکھ شانت ہو اور وہ کہتی تھی کہ ہے راجا ہم رنیچ لوگ ہین
اپنے پر یوجن بنا کسی کو بھوجن نہین دیتے۔ جو تم میرے پت ہو جاؤ تو البتہ تمکو یہ اَنّ جو اپنے باپ کیو اسطے
لیے جاتی ہون دیدون میرا باپ مرگھٹ مین بیتال کیطرح اودھوت بنا بیٹھا ہی اور وہ مور سے اُسکے انگ بھرے
ہین۔ جو تم میرے پت (شوہر) ہو۔ تو مین تمکو بھوجن دیتی ہون کیونکہ پت پران سے بھی ادھک پیارا ہوتا ہی
باپ سے مین اپنا قصور معاف کرالونگی۔ تب مین نے کہا کہ اچھا مین تجھ سے بیاہ کرونگا پر مجھکو بھوجن

!

وسے۔ ہے سادھو ایسا کون ہی جو ایسی بپت (مصیبت) مین اپنے برن آشرم کے دھرم کو درڑھ رکھے۔ اُسنے
مجھکو آدھا بھوجن اور آدھا رس جامن کا دیا اُسکو بھوجن کرکے مین کچھ شانت ہوا پرنت میرا موہ نہ مٹا تب اُسنے میرے
دونون ہاتھ پکڑکر مجھکو آگے کرلیا اور اپنے باپ کے پاس لے گئی جیسے پاپی کو جم دوت لیجاتے ہین اور کہا کہ ہے پتا
اسکو مین نے اپنا پت بنایا ہی۔ اُسکے باپ نے کہا کہ اچھا کیا ایسے کہکر چاول اور جامن کا رس بھوجن کیا پھر اُسکے پتا نے
کہا کہ ہے پتری اسکو اپنے گھر لیجا۔ تب وہ مجھکو اپنے گھر لے گئی اور جب اپنے گھر کے پاس پہونچی تب مین نے دیکھا کہ
وہان ہڈی مانس اور لہو پڑا ہی اور کتے گدھے ہاتھی آدک جیوون کی کھالین پڑی ہین اُنکو نانگھ کر وہ مجھے اپنے
گھر لے گئی جیسے پاپی کو نرک مین جم دوت لیجاتے ہین۔ وہان ایک باغیچہ تھا اُسمین جاکر وہ اپنی ماتا کے پاس مجھے
لیگئی اور کہا کہ ہے ماتا یہ تیرا داماد ہوا ہی ماتا نے کہا کہ اچھی بات ہی۔ تب مین اُس چانڈالنی کے گھر رہا اور جو کچھ
اُس نے بھوجن دیا وہ مین نے کھایا مانو بہت جنمون کے پاپ بھوگے پھر بواہ کا دن ٹھہرایا گیا اور اُسدن میرا بواہ ہوا۔
چانڈال لوگ ہنستے تھے اور ناچتے تھے مانو میرے پاپ ناچتے تھے۔

سرگ تراسی۔ اپدرو برنن

راجا بولا کہ ہے سادھو بہت کیا کہون سات دن تک میرے بواہ کا اُتساہ (جشن) رہا اور پھر وہان مین ایک
بڑا چانڈال ہوا۔ آٹھ مہینے تک وہان رہ کر پھر مین اور استھانون مین رہا۔ آخر کو وہ چانڈالی گربھوتی (حاملہ) ہوئی اور
اُس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی جو جلدی بڑھ گئی۔ تین برس بعد ایک لڑکا پیدا ہوا اور پھر ایک لڑکا اور ایک لڑکی
اور بھی پیدا ہوئی۔ اسیطرح اُس کے تین پتر اور تین کنیا پیدا ہوئین اور مین ایک بڑا چانڈال بڑے پریوار
والا ہوا۔ اُس چانڈالی سنسرت مین بہت دن تک چانڈالون مین رہا کیا اور جیسے جال مین پنچھی بندھ جاتا
ہی تیسے ہی مین اُن مین بندھا رہا۔ ہے سادھو اُن مین مین نے بڑے کشٹ پائے۔ پہلے مین جس سر پر تنکا
بھی نہ سہتا تھا اُس سر پر مین بوجھا اُٹھاتا تھا۔ نیچے ننگے پیرون ہونے سے پیر جلین اور سر پر سورج تپین
رات کو کانٹون پر سونے کو ملے۔ کوئی کپڑا بھی نہ ملے تب جیو جنت کے لہو سے بھرے ہوئے گیلے اور
پرانے کپڑے سرہانے رکھون۔ مرغا ہاتھی آدک اشدھ پدارتھون کا بھوجن کرون اور اُنکا لہو پیا کرون۔
ایسی میری دشا ہو گئی کہ جال سے پنچھی پکڑون اور کنڈی سے مچھلی کچھوا آدک پکڑون بہت طرح کے
برے نیچ کرم کرون اور جیسی تیسی بست ملے اُسی کو بھوجن کرون یہانتک میری دشا ہو گئی کہ ہڈی اور مانس
کے واسطے مین آپس مین لڑا کرون اور جاڑے مین سردی سے اور گرمی مین گرمی سے مین دُکھ پایا
کرون اس سے میرا شریر بہت دُبلا ہو گیا اور بڑھاپا بھی آ گیا۔ مرگھٹ پر رہتے رہتے بہت دن ہو گئے
مانس کھاتا اور لہو پیتا رہا۔ جو بیتال لوگ آوین اُنکو مین مارا کرون۔ جیسے چنڈکا دیبی نے دیتون کو مارا
تھا اور اُن کی آنتین اور چمڑے نیچے بچھا کر سوون اور سر کو سرہانے رکھون۔ اسیطرح بہت دنون تک
مین کرتا رہا اور بندھو لوگون سے بہت اسنیہہ بڑھ گیا۔ پرنت برسات کی ندی کیطرح میری ترشنا بڑھتی جاتی تھی
جن مٹی کے برتنون مین چانڈال لوگ بھوجن کر جاتے تھے اُنھین برتنون مین مین بھی بھوجن کرتا تھا۔ ایک سمے

پانی نہ برسا کال پڑا۔ سورج ایسے تپنے لگے کہ مانو بارہ[12] سورج اکٹھے ہو کر تپتے ہین اور بن مین آگ لگی بن کے جیو آن اور جل کا دُکھ پانے لگے اور اپنا دیش چھوڑ چھوڑ کر اور اور دیش کو جانے لگے بڑا اُپدرو ہوا جیسے بناسمی ہی کے پڑی کال آیا ہی تب بھوکھ اور پیاس سے کتنے ہی جیو مر گئے اور کتنے ہی گر پڑے اور مجھکو بھی بہت کشٹ ہوا تب مین تینون لڑکون اور تینون لڑکیون اور استری سمت وہانسے نکلا اور جہان آن اور جل سنون وہان ہی جاؤن۔ تو وہان بھی کچھ نہ ملے تب مین بہت دُکھی ہوا اور میرا شریر نرس ہو گیا سب ایسے دُکھی ہوئے کہ پتا پتر کو نہ سنبھالے اور پُتر پتا کو نہ سنبھالے بھائی بندو نکا اسنیہہ آپسمین چھوٹ گیا اور سب اپنے اپنے واسطے دوڑین۔

مرگ چوراسی۔ سامبر اتہاس سماپت برنن

راجا بولا کہ ہے سبھا کے لوگو اسطرح مین بہت دن تک پھرتا رہا۔ شریر میرا بہت بوڑھا ہو گیا اور بال برف کیطرح سفید ہو گئے۔ جیسے سوکھا پتا ہوا کے مارے اُڑتا پھرتا ہی تیسے ہی مین کرمون کے بش سے بھرمتا رہا۔

جو کچھ راجا ہونے کا ابھمان تھا وہ سب بھولگیا اور چانڈال بھاؤ درڑھ ہو گیا۔ سب جیو دکھی ہو کر استری کو چھوڑ چھوڑ گئے اور کتنے پہاڑ پر چڑھ کر دکھ کے مارے گر گر پڑے اور جیسے چڑیونکو باز کھاتا ہی تیسے ہی جیونکو بھیڑیے کھاتے تھے۔ ایک برچھ کے نیچے مین ٹھہر گیا تب ایک لڑکا جو سب سے چھوٹا تھا میرے پاس آیا اور بولا کہ ہے پتا مجھکو مانس دے کہ مین بھوجن کرون نہین تو میرے پران نکلتے ہین۔ تب مین نے کہا کہ مانس تو نہین ہی۔ اُس نے کہا کہ کہین سے لا دے۔ چھوٹا پتر سب سے پیارا ہوتا ہی اِس سے مین نے کہا کہ ہے پُتر میرا مانس ہی اِسکو تو کھلے تب اُس دُربدھ نے کہا کہ دے۔ تب مین نے جنگل سے لکڑیان لا کر آگ جلا دی اور کہا کہ ہے پُتر مین آگ مین پرویش کرتا ہون جب مین پک جاؤن تب تو مجھکو کھا لینا۔ ہے سبھا کے لوگو اسطرح مین نے مارے اسنیہہ کے کہا کہ کسی طرح یے جیتے رہین ایسے کہکر مین چتا مین گھُس گیا اور جب مجھکو گرمی لگی تب کانپا اور تمکو درشٹ آیا پھر کچھ سا دھان ہوا اور باجے بجنے لگے ہے سادھو ایسا چرتر مین نے دیکھا سو تمسے کہا۔ جیسے مارکنڈے مُن نے پرلی مین دُکھ دیکھے تھے اور دیوتون سے کہے تیسے ہی مین نے تمسے اپنا حال کہا۔

جب اندرجالی نے پونچھ (دم) گھمائی تھی تب اُسکے سامنے مین گھوڑی پر سوار ہوا تھا اور اتنی دیر تک پرتچھ بھرم دیکھتا رہا۔ بڑا اشچرج ہی کہ مجھ ایسے ببیک وان راجا کو اُسنے موہت کیا تو اور پرانی جیو دن کی کیا بات ہی۔

بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رامجی جب اِس پرکار تیجوان راجا نے کہا تب وہ سامبریک انتردھیان ہو گیا۔ اور سبھا مین جو منتری آدک بیٹھے تھے سب اشچرج مین ہو گئے اور آپسمین دیکھ کر کہنے لگے کہ بڑا اشچرج ہی۔

بھگوان کی مایا بچتر روپ ہی یہ سامبری مایا نہین ہی کیونکہ سامبری تو فائدے کیواسطے تماشا دکھاتا ہی بعد اُسکے جتن سے دھن آدک پدارتھ مانگتا ہی پرنت یہ تو بنا کچھ لیے ہی انتردھان ہو گیا یہ ایشور کی مایا ہی جس سے ایسا ببیک وان راجا موہت ہو گیا۔ جو ایسا بڑا تیجوان اور شور بیر راجا موہت ہو گیا تو سادھارن جیونکی کون بات ہی۔

ہے رامجی ایسے سندیہہ مین سب ہو گئے اور مین بھی اُس سبھا مین بیٹھا تھا۔ یہ برتانت مین نے

پرتچھ دیکھا ہی کسی کے مُکھ سے سُنکر نہین کہا۔ ہے راجی یہ جو انّ رُوپ مَن ہی سو جہا موہ اور اَبدیا اسکے پھُرنے
سے انیک پرکار کے موہ دیکھ پڑتے ہین جب یہ من اپشم ہو تبھی کلیان ہی اس سے تم اِس مَن کو جسمین بہت کلپنا
اُٹھتی ہین اُنکو تیاگ کر آتم پد مین استھت کرو۔

سرگ پچاسی چت کا برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی آد جو شدھ پرماتما سے چت سمبیدن پھُرا ہی وہ کلنا رُوپ ہوکر استھت ہوا ہی
اِسی سے جگت ست ہوکر بھاستا ہی آتما کے پرماد سے موہ مین پراپت ہوا ہی اور چِت کے پھُرنے سے بہت دنون
تک جگت مین ڈوبا رہتا ہی وہ مَن است رُوپ ہی اور اُس من نے ہی سب جگت بنا رکھا ہی جس سے بہت سے
دُکھون کو پاتا ہی جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر آپ ہی ڈرتا ہی ویہی من جب سنسار کی باسنا کو
تیاگ کر آتم پد مین استھت ہوتا ہی تب جیسے سورج کے پرکاش سے اندھکار مِٹ جاتا ہی تیسے ہی ایک
چھن مین سب دُکھ مِٹ جاتے ہین۔ ہے راجی ایسا پدارتھ کوئی نہین جو ابھیاس کرنے سے نہ پراپت
ہو اِس سے جب آتم پد کا ابھیاس کیجئے گا تب وہ پراپت ہوگا۔ آتم پد کے ابھیاس کرنے سے آتما پاس
ہی جان پڑتا ہی اور سنسار دور جان پڑتا ہی اور جب جگت کا ابھیاس درڑھ ہوتا ہی تب جگت نزدیک
بھاستا ہی اور آتما دُور بھاستا ہی۔ ہے راجی جو موڑھ پُرش ہی اُسکو اگلے پد مین بھئ ہوتا ہی۔ جیسے راہ چلنے والے
کو دور سے برچھ مین بیتال کی کلپنا ہوتی ہی اور ڈرتا ہی تیسے ہی چِت کی باسنا سے جیو ڈر کو پاتا ہی۔ ہے
راجی باسنا سہت میلے من مین طرح طرح کے سنسار بھرم اُٹھتے ہین اور جب آتم پد مین استھت ہوتا ہی تب
بھرم مِٹ جاتا ہی۔ جیسا مَن مین نشچے ہوتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی۔ جو نیترین مین شتر بُدھ ہوتی ہی تو صرور ہی وہ
شتر ہو جاتا ہی اور شراب کے متوالے کو سب پرتھوی گھومتی دیکھ پڑتی ہی اور بیاکُل ہوتا ہی تو چندرما بھی کالا سا معلوم
ہوتا ہی۔ جو امرت مین بکھ کی بھاونا ہوتی ہی تو امرت بھی بکھ کی طرح بھاستا ہی۔ یہ جاگرت پدارتھ دیش کال اور کریا مَن
بھاستے ہین۔ ہے راجی سنسار کا کارن موہ ہی اُس سے یہ جیو بھٹکتا ہی اسلیے گیان روپی کلھاڑے سے
باسنا روپی بیل کو کاٹو۔ آتم پد پانے مین باسنا ہی آبرن ہی۔
ہے راجی باسنا روپی جال مین منکھیہ روپی ہرن پھنسکر سنسار روپی بن مین بھٹکتا ہی۔ جس پُرش نے بچار کرکے باسنا
کو مٹا دیا ہی اُسکو پرماتما کا پرکاش بھاستا ہی۔ جیسے بادل سے رہت سورج پرکاشت ہوتا ہی تیسے ہی باسنا سے رہت
چِت مین آتما پرکاشتا ہی۔ ہے راجی من ہی کو تم منکھیہ جانو دیہہ کو منکھیہ نہ جانو کیونکہ دیہہ جڑ ہی اور مَن جڑ اور چیتن سے بلکشن
ہی من سے کیا ہوا کارج سپھل ہوتا ہی۔ جو مَن کے سے دیا اور جو مَن سے لیا ہی وہی دیا اور لیا ہی۔ اور جو دیہہ سے کیا ہی
وہ بھی من ہی نے کیا ہی۔ ہے راجی یہ سب جگت مَن روپ ہی پربت آکاس بایو جل اگن اور پرتھوی ہی سورج
آدک کا پرکاش من ہی سے ہوتا ہی۔ شبد اسپرش رُوپ رس گندھ سب من ہی سے لیے جاتے ہین اور طرح
طرح کی باسناؤن سے طرح طرح کے رُوپ مَن ہی دھرتا ہی۔ جیسے نٹ طرح طرح کے سوانگ بناتا ہی تیسے طرح طرح کے
رُوپ مَن ہی دھرتا ہی۔ چھوٹے پدارتھ کو مَن ہی بڑا کرتا ہی۔ ست کو است کے سمان اور است جگت کے پدارتھ

کو ست کے من ہی کرتا ہی اور من ہی متر کو شتر اور شتر کو متر کرتا ہی-

ہے رامجی جیسی برتت من کی درڑھ ہوتی ہی وہی ست ہوکر بھاستی ہی- راجا ہرشچندر کو ایک رات مین بارہ برس کا انبھو ہوا تھا اور اندر کو ایک مہورت مین جگوں کا انبھو ہوا تھا- اور من ہی کے نشچے سے اندر براہمن کے دس پتر براہم پد کو پراپت ہوئے تھے- ہے رامجی جو سکھ سے بیٹھے ہوئے کو من مین کوئی چنتا آلگتی ہی تو سکھ ہی مین اسکو رورو نرک ہو جاتا ہی اور جو دکھ مین بیٹھا ہی اور من مین شانت ہی تو دکھ سکھ ہو جاتا ہی- اس سے جیسا نشچے من مین ہوتا ہی ویسا ہو بھاستا ہی اور جس طرف من کا نشچے ہوتا ہی اسیطرف سب اندریان بھی لگ جاتی ہین اندریون کا راجا من ہی جب من ٹوٹ جاتا ہی تب اندریان الگ الگ ہو جاتی ہین- جیسے تاگے کے ٹوٹنے سے مالا کے دانے الگ الگ ہو جاتے ہین تیسے بے من کی اندریان ارتھ سے رہت الگ ہو جاتی ہین واستو مین آتم تو سب مین ادھشٹھان استھت ہی اور نرمل نربکار سو کشم سم بھاونت اور سب کا ساکھی اور سب باتون کا جاننے والا ہی وہ دیہ سے بھی ادھک سوکشم روپ ہی ارتھات آہسم بھاو کے اٹھان سے رہت چنماتر ہی اسمین من کے پھرنے سے سنسار بھاستا ہی واستو مین دویت بھرم سے رہت ہی سب جگت آتما کا کنچن ہی رچا ہی اور سب مین چیتن شکت بیاپی ہی- بایو مین اسپند پرتھوی مین کٹھورتا- سورج ادر اگن آدک مین پرکاش- جل مین درونتا اور آکاش مین شونتا وہی ہی اور سب پدارتھون مین وہی چیتن شکت بیاپ رہی ہی واستو مین اسمین انیک ہونا نہین ہی- من سے بھاستا ہی سفید چیز کو سیاہ اور دیش کال پدارتھ کریا اور دربیہ کو من ہی الٹا (برخلاف) کرتا ہی- ہے رامجی جیسا نشچے من مین درڑھ ہوتا ہی وہی سدھ ہوتا ہی اور من کے بنا کسی پدارتھ کا گیان نہین ہوتا ہے رامجی جیبھ سے طرح طرح کے بھوجن کرتا ہی پرنت جو من اور ٹھور ہوتا ہی تو کچھ سواد (مزہ) نہین ملتا ہی اور آنکھون سے چیت سہت دیکھتا ہی تو روپ کا گیان ہوتا ہی اس کارن من بنا کسی اندری کا بشے سدھ نہین ہوتا اور اندھکار اور پرکاش بھی من بنا نہین بھاستے ہے رامجی سب پدارتھ من سے بھاستے ہین- جیسے نیرون مین پرکاش نہین ہوتا تو کچھ نہین بھاستا تیسے ہی موجود پدارتھ بھی من کے بنا نہین بھاستے- ہے رام جی اندریون سے من نہین اپجا پرنت من سے اندریان اپجی ہین اور جو کچھ اندریون کا بشے جگت جال ہی وہ سب من اپجاتا ہی- جن پرشون نے من کو بس مین کر لیا ہی وہی مہاتما پرش پنڈت ہین اور انکو نمسکار ہی- ہے رام جی جو طرح طرح کے گہنے اور پھول پہنے ہوئے استری پریت سے گلے لگے پر جو چت آتم پد مین استھت ہی تو وہ استری مردہ برابر ہی- ارتھات اسکو بھلے برے کا راگ دویش کچھ نہین اپجتا- بھلے برے مین راگ دویش من ہی اپجاتا ہی من کے ٹھہر جانے سے راگ دویش کچھ نہین اپجتا- ہے رام جی ایک راگ سے رہت براہمن دھیان کرتا ہوا بن مین بیٹھا تھا اور اسکے ہاتھ کو کوئی جنگلی جیو توڑ لے گیا پر اس براہمن کو کچھ کشٹ نہ ہوا کیونکہ من اسکا ٹھہرا ہوا تھا- یہی من پھرنے سے سکھ کو بھی دکھ کرتا ہی اور اپنے مین ٹھہرے ہوتے دکھ کو بھی سکھ کرتا ہی- ہے رامجی کتھا کے سننے مین جو من کسی اور طرف جاتا ہی تو کتھا کے ارتھ سمجھ مین نہین آتے- اور جو اپنے گھر مین بیٹھا ہی اور من کے سنکلپ سے پہاڑ پر دوڑتا دوڑتا گر پڑتا ہی تو اسکو

پرنتپھ انبھو ہوتا ہی سو من ہی کا بھرم ہی- جیسی پھُرنا من مین پھرتی ہی وہی بھاستی ہی- جیسے سپنے مین ایک چھن مین ندی پہاڑ آکاش آدک پدارتھ بھاسنے لگتے ہین تیسے ہی یہ پدارتھ بھی بھاستے ہین- ہے رام جی اپنے انتہ کرن مین سرشٹ بھی من کے بھرم سے بھاستی ہی- جیسے جل مین انیک ترنگ ہوتے ہین اور برچھ مین پتے پھل پھول ٹہنی ہوتے ہین تیسے ہی ایک من کے بھیتر جاگرت سپن آدک بھرم ہوتے ہین- جیسے سونے مین زیور کوئی دوسری چیز نہین تیسے ہی جاگرت اور سپن اوستھا الگ الگ نہین- جیسے لہر اور بلبلے پانی سے الگ نہین اور جیسے نٹ طرح طرح کے سوانگون کو لے کر طرح طرح کے روپ رکھتا ہی تیسے ہی من باسنا سے طرح طرح کے روپ دھرتا ہی- ہے راجی جیسا اسپند مین درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی انبھو ہوتا ہی- جیسے لون راجا کو بھرم سے چانڈالی کا انبھو ہوا تھا تیسے ہی یہ جگت کا انبھو من ماتر ہی چیت کے بھرم سے بھاستا ہی- ہے رام جی جیسی جیسی پرتبھا من مین ہوتی ہی تیسا ہی تیسا انبھو ہوتا ہی اور یہ سب جگت من ماتر ہی اب جیسی تمھاری اچھا ہو ویسا کرو-

جیسا جیسا پھرنا من مین ہوتا ہی تیسا تیسا ہو بھاستا ہی- من کے پھرنے سے دیوتا دیت اور دیت دیوتا ہو جاتے ہین اور منکھ ناگ اور برچھ ہو جاتے ہین جیسے لون راجانے آپدا کا انبھو کیا تھا- ہے راجی من کے پھرنے ہی سے مرتا اور پیدا ہوتا ہی اور سنکلپ ہی سے پُرش سے استری اور استری سے پُرش ہو جاتا ہی- پتا پُتر ہو جاتا ہی پُتر پتا ہو جاتا ہی جیسے نٹ اپنے سوانگ سے انیک روپ دھرتا ہی تیسے ہی اپنے سنکلپ سے من بھی انیک روپ دھرتا ہی- ہے راجی جیو نرآکار ہی پر من سے آکار کیطرح بھاستا ہی- اُس من مین جو من ہی وہی موڑھتا ہی اس موڑھتا سے جو باسنا ہوتی ہی اُس باسنا روپی پون سے یہ جیو روپی پتا بھٹکتا پھرتا ہی اور سنکلپ کے بش مین ہو کر سُکھ اور دُکھ اور ڈر کو پاتا ہی- جیسے تیل تلون مین رہتا ہی تیسے ہی سُکھ دُکھ من مین رہتے ہین- جیسے تلون کو کولھو مین پیرنے سے تیل نکلتا ہی تیسے من کو من کے سنجوگ سے سُکھ دُکھ پرگٹ بھاستے ہین- سنکلپ دیش مین کال کریا سے گھنتو ہوتا ہی اور دیش کال آدک بھی من مین ہوتے ہین- جنکا من پھرتا ہی اُنکو طرح طرح کا دُکھ روپ جگت بھاستا ہی- ہے رام جی جن کا من آتم پد مین استھت ہی اُنکو دُکھ نہین دیکھ پڑتا پر نت من آتم پد سے الگ نہین ہوتا جیسے گھوڑے کا سوار رن مین جا پڑتا ہی تو بھی گھوڑا اسکے بس مین رہتا ہی تیسے اسکا من جو بستار اور رجاتا ہی تو بھی اپنے بس ہی رہتا ہی- ہے راجی جب من کی چنچلتا بیراگ سے دور ہوتی ہی تب من بش ہو جاتا ہی جیسے بندھن سے ہاتھی بس ہو جاتا ہی تیسے ہی جس پُرش کا من بش ہو جاتا ہی اور سنسار کیطرف سے چھوٹ کر آتم پد مین استھت ہوتا ہی وہ بڑا مہا پُرش کہلاتا ہی- جس کا من سنسار کیطرف دوڑتا ہی وہ دلدل کا کیڑا ہی اور جسکا من اچل ہی اور شاستر کے ارتھ روپی ست سنگ اور سنسار کی طرف سے چھوٹ کر ایکاگر بھاو مین ٹھہرا ہی اور آتم پد کے دھیان مین لگا ہوا ہی وہ سنسار کے بندھن سے مکت ہوتا ہی- ہے رام جی جب من سے من دور ہوتا ہی تب شانت پراپت ہوتی ہی جیسی چھیر سمدر سے مندراچل نکلا تو شانت ہوا تھا- جس پُرش کا من بھوگون مین لگ جاتا ہی وہ پُرش سنسار روپی بشو کے برچھ کا بیج ہوتا ہی- ہے راجی جسکا چیت سو روپ سے موڑھ ہوا ہی اور سنسار کے بھوگون مین لگا ہی وہ بڑے

گشٹ پاتا ہی- جیسے پانی کے بھونر مین آیا ہوا تنکا یعنی خس، چکر کہاتا ہی تیسے ہی یہ جیو من بھاؤ مین آ کر بھرم کو پاتا ہی اس سے تم اس من کو استھر کرو کہ شانت آتما ہو-

سرگ چھیاسی - من شکست روپ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ چت روپی مہا بیادھ ہی اسکے دور ہونے کے لیے مین تمسے ایک بڑی اتم اوکھد کہتا ہون وہ تم سنو کہ جسمین جتن بھی اپنا ہو سادھیہ بھی آپ ہی ہو اور اوکھد بھی آپ ہی ہو اور سب پرشارتھ آپ ہی سے سدھ ہوتا ہی اس جتن سے چت روپی بیتال کو ناش کرو- ہے رامجی جو کچھ پدارتھ تمکو رس سہت دیکھہ پڑین انکو تیاگ کرو- جب اچھا والے پدارتھ انکو چھوڑ دوگے تب من کو جیت لوگے اور اچل پد کو پاؤگے- جیسے لوہے سے لوہا کٹتا ہی تیسے ہی من سے من کو کاٹو اور جتن کر کے شبھ گنون سے چت روپی بیتال کو دور کرو- دیہہ آدک البست مین جو بست کی بھاونا ہی اور بست آتم تتو مین جو دیہہ آدک کی بھاؤنا ہی انکا تیاگ کر کے آتم تتو مین بھاؤنا کو لگاؤ- ہے رام جی جیسے چت مین پدارتھونکی چنتنا ہوتی ہی تیسے ہی آتم پد پانے کی چنتنا سے ست کرم کی شدھتا لیکر چت کو جتن کر کے چیتن سمبت کی اور لگاؤ اور سب باسنا تیاگ کر ایکاگر ہو رہو- تب پرم پد کی پراپت ہوگی- ہے رامجی جن پرشونکو اپنی اچھا تیاگ دینی کٹھن ہووے بشیونکے کیڑے ہین- کیونکہ اشبھ پدارتھ مورکھتا سے اچھے جان پڑتے ہین اس اشبھ کو اشبھ اور شبھ کو شبھ جاننا یہی پرشارتھ ہی ہے رامجی شبھ اشبھ دونون پہلوان ہین ان دونون مین جو بلی ہوتا ہی اسی کی جی ہوتی ہی اس سے جلد ہی پرش پر جتن کر کے اپنے چت کو جیتو- جب تم بے چت کے ہوگے تب جتن بنا ہی آتم پد کو پاؤگے جیسے بادل کے نہ ہونے سے سورج جتن بنا ہی بھاستے ہین تیسے ہی آتم پد کے آگے چت کا پھرنا جو بادل کیطرح اوٹ (پردہ) ہی وہ جب نہ رہیگا تب آجتن شدھ آتم پد بھاسیگا- چت کے استھر کرنے کا منتر بھی آپ سے ہوتا ہی جس کو اپنے چت کے بس کرنے کی بھی شکست نہین اسکو دھکار ہی وہ آدمیون مین گدھا ہی- اپنے پرشارتھ سے من کا بس کرنا اپنے ساتھ پرم ستراتا کرنی ہی اور اپنے من کیئے بنا آپ اپنا دشمن ہی ارتھات من کے اپشم کیے بنا گھٹی جنتر کے سمان سنسار چکر مین بھٹکتا ہی- جن لوگون نے من کو اپشم کیا ہی انکو پرم لابھ ہوا ہی- ہے رام جی من کے مارنے کا منتر یہی ہی کہ جگت کی اور سے چت کو ہٹا دے اور آتم چیتن سمبت مین لگا دے- آتم چنتنا کر کے چت کو مارنا سکھ روپ ہی- ہے رام جی اچھا سے من پشٹ رہتا ہی جب بھیتر سے اچھا مٹ جاتی ہی تب من اپشم ہوتا ہی اور جب من اپشم ہوتا ہی تب گرد اور شاسترون کے اپدیش اور منتر آدک کی ضرورت نہین رہتی- ہے رامجی جب اسنکلپ روپی اوکھد کر کے چت روپی روگ کاٹے تب اس پد کو پاوی جو سرب اور سرب گت شانت روپ ہی- اس دیہہ کو نشچے کر کے موڑھ من نے کلپا ہی اس سے پرشارتھ کر کے چت کو اچت کرو تب اس بندھن سے تم چھوٹوگے- ہے رامجی شدھ چت آکاش مین جتن کر کے چت کو لگاؤ- جب بہت دن تک کا تیبر سمیک آتما کی اور ہوگا تب چیتن چت کو کھالیگا اور جب چت کا چتون بناسٹ جایگا تب صرف چیتن ہی باقی رہےگا- ہے رامجی جب جگت کی بھاؤنا سے تم چھوٹوگے تب تمھاری بدھ پرمارتھ تتو مین لگےگی ارتھات لودھ روپ

ہوجاوگی اِس سے اِس چت کو چت سے کھاؤ۔ جب تم پرم پرشارتھ کرکے چت کو اچت کروگے تب مہا
اودیت پد کو پاؤگے۔ ہے رامجی من کے جیتنے مین تمکو اور کچھ جتن نہین کیول ایک سمبیدن کا پرباہ اُلٹنا ہی کہ جگت
کی اور سے ہٹاکر آتما کی طرف لگاؤ اسی سے چت اچت ہوجائیگا چت کے چوبھ سے رہت ہونا پرم کلیان ہی
اِس سے چوبھ سے رہت ہوجاؤ۔ جس نے من کو جیتا ہی اُسکو تینون لوک کا جیتنا تنکے کے برابر ہی۔ ہے رام جی جو
بڑے شورما ہین وہ ہتھیارون کی مار سہتے ہین آگ مین جلنا بھی سہتے ہین اور دشمن کو مارتے ہین تب سوابھاوک
پھرنے کے سہنے مین کیا کٹھنتا (دقت) ہی۔ ہے رامجی جنکو اپنے چت کے اُلٹانے کی سامرتھ نہین وہ نردن
مین ادھم ہین۔ جن کو یہ انبھو ہوتا ہی کہ مین جنما ہون مین مرونگا اور مین جیو ہون اُنکو وہ است رُوپ پرباد چیلتا
سے بھاستا ہی۔ جیسے کوئی کسی استھان مین بیٹھا ہوا من کے پھُرنے سے اور دیش مین کارج کرنے لگے
تو وہ بھرم رُوپ ہی تیسے ہی آپکو بھرم سے جنم مرن مانتا ہی۔ ہے رام جی منکھیہ من روپی شریر سے اِس
لوک اور پرلوک مین موکش ہونے تک چت مین بھٹکتا ہی جو چت بھی موکش تک ناش نہین ہوتا تو تمکو
موت کا ڈر کیسے ہوتا ہی تمھارا سوروپ نت شدھ بدھ اور سب بکارون سے رہت ہی یہ لوک آدک
بھرم چت مین من کے پھرنے سے اُپجا ہی من سے الگ چت کا کچھ رُوپ نہین ہی پتر بھائی نوکر آدک جو
اسنیہہ کے استھان ہین اور اُنکے دُکھ سے آپکو دکھی مانتے ہین وہ بھی چت سے مانتے ہین۔ جب چت
اچت ہوجاوے تب سب بندھنون سے چھوٹ جاوے۔ ہے رامجی مین نے اوپر نیچے سب استھان
دیکھے ہین سب شاستر بھی دیکھے ہین اور اُنکو اکیلے مین بیٹھکر بار بار بچارا ابھی ہی شانت ہونے کا اور کوئی
اُپاے نہین۔ چت کا اپشم کرنا اُپای ہی۔ جب تک چت جگت کو دیکھتا ہی تب تک شانت پراپت نہین ہوتی
اور جب چت اپشم ہوتا ہی تب اُس پد مین بشرام ہوتا ہی جو نت شدھ سرباتما اور سب کے ہردے مین
چیتن آکاش پرم شانت رُوپ ہی۔ ہے رامجی ہردے آکاش مین جو چیتن چکر ہی ارتھات برھما کا برت
ہی اُسکی اور جب من کا تیبر سمبیگ ہو تب سب دُکھ ناش ہوجاوین من کا نس بھاؤ اُسی برھما کا برت
روپی چکر سے نشٹ ہوتا ہی۔ ہے رامجی سنسار کے بھوگ جو من سے بہت اچھے جان پڑتے ہین وہ جب
اچھے نہ جان پڑین تب جانیے کہ من کے انگ کٹے جو کچھ مین تو آدک شبد ارتھ بھاستے ہین وہ سب
من ماتر ہین جب بچار کرکے اُنکی ابھاونا ہو تب من کی باسنا مٹ جاے جیسے ہنسیے سے کھیت
کٹ جاتے ہین تیسے ہی باسنا کے مٹ جانے سے پرم تتو شدھ بھاستا ہی۔ جیسے گھٹا کے نہ ہونے
سے شرد رت کا آکاش نرمل بھاستا ہی تیسے ہی باسنا کے نہ ہونے سے من شدھ بھاسیگا۔ ہے رام جی
من ہی جیو کا بڑا دشمن ہی اور اِچھا سنکلپ کرکے پشٹ ہوجاتا ہی جب اِچھا کوئی نہ اُپجے تب آپ ہی نرت ہوجایگا
جیسے اگن مین کاٹھ ڈالیے تو اگن بڑھ جاتی ہی اور جو نہ ڈالیے تو آپ ہی بجھ جاتی ہی۔ ہے رامجی اِس مین جو سنکلپ
کلپنا اُٹھتی ہی اُسکو تیاگ کرو تب تمھارا من آپ ہی نشٹ ہوجاے گا۔ جہان ہتھیار چلتے ہین اور آگ لگتی ہی
وہان بہادر لوگ بے ڈر ہوکر چلے جاتے ہین اور دشمن کو مارتے ہین اپنے پران جانے کا ڈر نہین رکھتے تو تمکو
سنکلپ کے تیاگ کرنے مین کیا ڈر ہی۔ ہے رام جی چت کے پھیلانے سے انرتھ ہوتا ہی اور چت کے نہ پھُرنے سے

بھلا ہوتا ہی یہ بات بالک بھی جانتا ہی جیسے پتا بالک کو کرپا کرکے کہتا ہی تیسے ہی مین تمکو سمجھاتا ہون کہ من روپی شتر نے بھی دیا ہی اور سنکلپ کلنا سے جتنی آپدا ہین وے من سے اُپجتی ہین - جیسے سورج کی دُھوپ مین مرگ ترشنا کا جل دیکھہ پڑتا ہی تیسے ہی سب آپدا من سے دیکھہ پڑتی ہین - جسکا من استھر ہوا ہی اُسکو کوئی آپدا نہین ہوتی ہے رام جی پرلی کال کا پون چلے اور ساتو سمُندر اپنی مرجادا تیاگ کر اکٹھے ہو جاوین اور بارہ سورج اکٹھے ہوکر تپین تو بھی من سے رہت پرش کو کوئی بگھن یعنے خلل نہین ہوتا وہ سدا شانت رُوپ ہی - ہے رام جی من روپی بیج ہی اور اُس سے سنسار روپی برچھ اُپجا ہی سات لوک اُسکے پتے ہین اور شُبھ اشُبھ سُکھ دُکھ اُسکے پھل ہین - وہ من سنکلپ سے رہت نشٹ ہو جاتا ہی اور سنکلپ کے بڑھنے سے انرتھ کا کارن ہوتا ہی اِس سے سنکلپ سے رہت اُس چکر درتی راج پد مین آیا ہوا پرم پد کو پاوے گا - جس پد کو پاکر چکر درتی راج تنکے کے برابر معلوم ہوتا ہی - ہے رانجی من کے چھین ہونے سے جیو آتم پد مانند پد کو پاتا ہی - ہے رانجی سنتوکھ سے جب من بش ہوتا ہی تب نِت اُدی رُوپ نِرمیہ پرم پاون نِرمل سم آننت اور سرب بکار بکلپ سے رہت جو آتم پد باقی رہتا ہی وہ تمکو ملے گا -

سرگ ستاسی سکھ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رانجی جس کے من مین بہت سمبیگ ہوتا ہی اُسکو من دیکھتا ہی - اگیان سے جو جگت کا بہت سمبیگ ہوا ہی اُس سے چت جنم مرن آدک بکار دیکھتا ہی اور جسکا نشچے من مین درڑھ ہوتا ہی اُسیکا انبھو کرتا ہی - جیسا من کا پھُرنا پھُرتا ہی تیسا ہی رُوپ ہو جاتا ہی - جیسے برف کا شیتل اور شُکل رُوپ ہی اور کاجل کا کرشن رُوپ ہی تیسے ہی من کا چنچل رُوپ ہی - اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ من جو بیگ ابیگ کا کارن چنچل روپ ہی سو اُسکا چنچل پنا کیسے چھوٹے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رانجی تم ست کہتے ہو چنچل پنے سے رہت من کہین نہین دیکھہ پڑتا کیونکہ من کا سوبھاؤ ہی چنچل ہی - ہے رانجی من مین جو چنچل پنے کی پھرنا مانسی شکت ہی وہی جگت کا کارن رُوپ ہی - جیسے بایو کا اسپند رُوپ ہی تیسے ہی من کا چنچل رُوپ ہی - جس کا من چنچل پنے سے رہت ہی اُسکو مرا ہوا کہتے ہین - ہے رام جی تپ اور شاستر کا سدھانت یہی ہی کہ من کے مرجانے کو موکش کہتے ہین اُسکے ناش ہونے سے سب دُکھہ دور ہو جاتے ہین - جب چت روپی راچھس اُٹھتا ہی تب بڑے دُکھہ ملتے ہین اور چت کے کھے ہو جانے سے آننت سکھ بھوگ ملتے ہین اور مقامات پر مانند سو رُوپ آتم پد ملتا ہی - ہے رام جی من مین چنچلتا اِبچار سے ہوتی ہی اور بچار کرنے سے مٹ جاتی ہی چت کی چنچلت رُوپ جو باسنا بیتر بھری ہوئی ہی وہ جب مٹ جاوے تب پرم سار پراپت ہو اِس سے جتن کرکے چنچلتا روپی ابدیا کو تیاگ کرو تب چنچلتا مٹ جاوے گی تب من شانت ہو گا - ست اسست جڑ چیتن کے بیچ جو ڈولانے شکت ہی اُسکا نام من ہی جب یہ تیزی سے جڑ کیطرف لگتا ہی تب آتما کے پرماد سے جڑ رُوپ ہو جاتا ہی اور مقامات آتما مین آتما کی پرتیت ہوتی ہی - اور جب ببیک بچار مین لگتا ہی تب اُس ابھیاس سے جڑتا مٹ جاتی ہی اور کیول چیتن آتم تتو بھاستا ہی - جیسا ابھیاس درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی انبھو اُسی کو ہوتا ہی اور

جیسے پدارتھ کی ایکتا چت مین ہوتی ہی ابھیاس کے بش سے تیسا ہی رُوپ چت ہوجاتا ہی- ہے رامجی جس پد کے نمت یہ من جتن کرتا ہی اُسکو پراپت ہوتا ہی اور ابھیاس کی تیزی سے بھاوت رُوپ ہوجاتا ہی اسی کارن تمسے کہتا ہون کہ چت کو چت سے استھر کرو اور اشوک پد کا آشرے کرو- جو کچھ بھاؤ ابھاؤ رُوپ سنسار کے پدارتھ ہین وے سب من سے اُپجے ہین اِس سے مَن کے اُپشم کرنے کا پر جتن کرو- من کے اُپشم بنا چھوٹنے کا اور کوئی اُپاے نہین اور مَن کو مَن ہی مارتا ہی اور کوئی نہین مار سکتا- جیسے راجا سے راجا ہی جدھ کر سکتا ہی اور کوئی نہین کر سکتا تیسے ہی من سے من ہی جدھ کر سکتا ہی اس سے تم من سے من کو مارو کہ شانت کو پراپت ہوجاؤ- ہے رامجی تُمنکھیہ بڑے سنسار سمُدر مین پڑا ہی جسمین ترشنا روپی سِوار نے اُسکو گھیر لیا ہی اس کارن نیچے کو چلا جاتا ہی اور راگ دویش روپی بھونر سے دُکھ پاتا ہی اس سے پار اُتر جانے کے لیئے من روپی ناؤ ہی جب شُدھ من روپی ناؤ پر سوار ہو تب سنسار سمُدر سے پار اُتر جاے اور طرح سے کشٹ ہی پاتا ہی- ہے رامجی اپنا من ہی بندھن کا کارن ہی اِس من کو من ہی سے مارو اور جگت کی اور جو سدا دوڑتا ہی اِس سے ہٹا کر آتم تتو کا ابھیاس کرو تب چھوٹوگے اور اُپای چھوٹنے کا نہین- جہان جیسی باسنا سے مَن آشا کرکے اُٹھے اُسکو وہان ہی بودھ کرکے تیاگے سے تمھاری اَبدیا مِٹ جایگی- ہے رامچندر جب تم پہلے بھوگون کی باسنا تیاگ کروگے تب جتن بنا ہی جگت کی باسنا چھوٹ جایگی جب بھاؤ ابھاؤ رُوپ جگت کا تیاگ کیا تب نربکلپ سکھ رُوپ ہوگا جب سب درشیہ بھاؤ پدارتھون کا ابھاؤ ہوتا ہی تب بھاونا کرنے والا مَن بھی نشٹ ہوتا ہی- ہے رامچندر جو کچھ سمبیدن پھرتا ہی اُس سمبیدن کا ہونا ہی جگت ہی اور سمبیدن نہ ہونے کا نام نربان ہی- سمبیدن ہونے سے دُکھ ہی اس سے پرجتن کرکے سمبیدن کو مٹانا ہی چاہیئے جب بھاؤنا کی ابھاؤنا ہو تو کلیان ہو جو کچھ بھاؤ ابھاؤ پدارتھون کا راگ دویش اُٹھتا ہی وہ من کے اَبودھ سے اُٹھتا ہی پرنت وی پدارتھ مرگ ترشنا کے جل کیطرح است ہین اِس سے اِنکا بھروسا تیاگ کرو- یے سب اَبست رُوپ ہین اور تمھارا سوروپ نِت ترپت اپنے آپ مین استھت ہی-

سرگ اٹھاسی- اَبدیا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ باسنا بھرم سے اُٹھی ہی- جیسے آکاش مین دوسرا چندر ما بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھرم سے بھاستا ہی اِسکی باسنا دور سے تیاگ کرو- ہے رامجی جو گیانوان ہین اُنکو جگت نہین بھاستا ہی اور جو اگیانی ہین اَبدیمان (غیر موجود) تدیمان (موجود) کیطرح بھاستا ہی اور سنسار نام سے سنسار کو مان لیتا ہی گیانوان سمیک درشٹی کو آتم تتو سے الگ سب اَبست رُوپ بھاستا ہی-

جیسے سمُدر دروتا سے ترنگ اور بُدبُدے ہوکر بھاستا پرنت جل سے الگ نہین تیسے ہی اپنے ہی بکلپ سے بھاؤ ابھاؤ روپ جگت دیکھتا ہی جو واستو مین است رُوپ ہی کیونکہ آتم تتو ہی اپنے سوروپ مین استھت ہی- جو نت شُدھ سم ادویت تمھارا اپنا آپ ہی- نہ تم کرتا ہو نہ اکرتا ہو- کرتا اکرتا گرہن تیاگ بھید کو لیکر کہا تا ہی تم دونون بکلپونکو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو اور جو کچھ کریا آچار آکر پراپت ہون اُنکو کرو پر بھیتر سے اسکت نہ ہو

ارتھات اپنے کو کرتا اور بھوگتا ست مانو کیونکہ کرتب آدک تب ہوتے ہین جب کچھ لینا یا چھوڑ دینا ہوتا ہی اور لینا
چھوڑ دینا تب ہوتا ہی جب پدارتھ ست بھاستا ہی پر یہ سب پدارتھ تو است اندرجال کی مایا کیطرح ہین - ہے
رامجی است پدارتھون پر بھروسا کرنا اور اُسمین لینا چھوڑنا کیا ہی سب سنسار کا بیج ابدیا ہی اور وہ ابدیا بھی سوروپ
کے پرمادسے ابدیمان ہی (یعنے غیر موجود) ست کیطرح بھاستی ہی - ہے رامجی چت مین چیت سہت باسنا
پھُرتی ہی وہی موہ کا کارن ہی سنسار روپی باسنا کا چکر ہی جیسے کمھار چکر پر چڑھا کر مٹی سے طرح طرح کے
برتن گھڑے آدک بناتا ہی تیسے ہی چت سے جو چیت سہت باسنا پھُرتی ہی وہ سنسار کے پدارتھونکو پیدا
پیدا کرتی ہی یہ ابدیا رُوپی سنسار دیکھنے ہی کو بڑا اسندر بھاستا ہی پر جیسے بانس بڑے بستار کو پراپت ہوتا ہی پھر
بھیتر سے خالی ہی ہی تیسے ہی یہ بھی بھیتر سے خالی ہی اور جیسے کیلے کا برچھ دیکھنے کو بستار سہت بھاستا ہی اور اُسکے
بھیتر سار کچھ نہین ہوتا تیسی ہی سنسار اسار رُوپ ہی - جیسے ندی کی دھارا چلی جاتی ہی تیسے ہی سنسار ناش روپ
ہی - ہے رام جی اس اَبدیا کو پکڑیے تو کچھ پکڑنے مین نہین آتا کومل جان پڑتی ہی پر بہت ہی چھین روپ ہی
اور پرگٹ آکار بھی درشٹ آتے ہین پر مرگ ترشنا کے جل کے سمان است رُوپ ہی - ابدیا مایا جس
سے یہ جگت اُپجتا ہی کہین بکار ہی کہین صاف ہی اور کہین بڑا رُوپ بھاستی ہی اور آتما سے بیت ریک
بھاؤ کو پراپت ہوتی ہی - جڑ ہی پرنت آتما کی ستا پاکر چیتن ہوتی ہی اور چیتن رُوپ بھاستی ہی تو بھی
است رُوپ ہی ایک پل بھر کے بھولنے سے وہ بڑے بڑے بھرم دکھاتی ہی جہان نرمل پرکاش
رُوپ آتما ہی وہان اندھکار دکھاتی ہی کہ مین آتما نہین جانتا - جیسے اُلّو کو سورج مین اَندھیرا بھاستا ہی تیسے
ہی مورکھ کو اَنبھو روپ آتما نہین بھاستا جگت بھاستا ہی جو اَست روپ ہی - جیسے مرگ ترشنا کی ندی
بستار سہت بھاستی ہی تیسے ہی اَبدیا طرح طرح کے رنگ بلاس بکار بکھم سو کسم کومل اور کٹھن رُوپ ہی - اور
استری کی طرح چنچل اور چھو بھ روپ سرپنی ہی جو ترشنا روپی جیبھ سے مارڈالتی ہی - وہ دیپک کی لَو کے
سمان پرکاشمان ہی جیسے جبتک تیل ہوتا ہی تب تک دیپک کی لَو جلتی ہی اور جب تیل چک جاتا ہی
تب نربان ہو جاتی ہی تیسے ہی جبتک بھوگون مین پریت ہی تب تک ابدیا بڑھتی ہی اور جب بھوگون
مین اسنیہہ نہین رہتا تب وہ بھی نہین رہتی - راگ روپی اَبدیا ترشنا بنا نہین رہتی اور بھوگ رُوپ
پرکاش بجلی کی چمک کے سمان ہین انکے آسرے مین جو کام کرو تو نہین ہوتا چھنگ روپ ہین - جیسے
بجلی میگھ کے آشری ہی تیسے ہی ابدیا مورکھون کے آسرے رہتی ہی اور ترشنا دینے والی ہی - بھوگ
پدارتھ بڑے جتن سے پراپت ہوتے ہین اور جب پراپت ہوتے ہین تو انرتھ ہی پیدا کرتے ہین - جو بھوگون
کے لیے جتن کرتے ہین اُنکو دھکار ہی کیونکہ بھوگ بڑے جتن سے پراپت ہوتے ہین اور پھر رہتے بھی نہین
ہین بلکہ اَنرتھ پیدا کرتے ہین انکی ترشنا کرکے جو بھٹکتے ہین وہ مہا مورکھ ہین - ہے رامجی جیون جیون ان کا
اَسمرن ہوتا ہی تیون تیون انرتھ ہوتے ہین اور جیون جیون انکا بسمرن ہوتا ہی تیون تیون سکھ ہوتا ہی - اس کارن
بہت سکھ کا نمت انکا بسمرن (بھولجانا) ہی ہی اور اَسمرن (یاد) دُکھ کا نمت ہی جیسے کسی کو بُرا سپنا ہوتا ہی تو
اُسکے اَسمرن کرنے ہی سے دُکھ ہوتا ہی اور جیسے کسی اَپدرو ہونے کی یاد مین اَنرتھ جانتا ہی تیسے ہی اَبدیا

جگت کے اسمرن مین انرتھ کشٹ دیتی ہی- اَبدیا ایک گھڑی بھر مین تینون لوک رچ لیتی ہی اور ایک چھن بھر مین ناش کر دیتی ہی- ہے راجی استری سے بچھڑے ہوئے کو اور روگی کو ایک رات کلپ کے برابر گذرتی ہی اور جو بہت سکھی ہوتا ہی اُسکو رات چھن بھر کیطرح بیت جاتی ہی- کال بھی اَبدیا پر مادے سے بپریے رُوپ ہو جاتا ہی- ہے رام جی ایسا کوئی پدارتھ نہین جو اَبدیا سے بپریے (برخلاف) نہ ہو شدھ نربکار نراکار ادویت تو مین اس کے کرنے اور بھوگنے کا اسپند پھرتا ہی- ہے رام جی یہ سب جگت جال تمکو ابدیا سے بھاستا ہی- جیسے دیپک کا پرکاش آنکھون کو اپنا رُوپ دکھاتا ہی تیسے ہی اَبدیا جن پدارتھون کو دکھاتی ہی وہ سب است رُوپ ہین- جیسے طرح طرح کی سرشٹ منوراج مین ہوتی ہی اور جیسے سوپن سرشٹ بھاستی ہی اور اُن مین بہت سی شاکھا سمت برچھ بھاستے ہین وہ سب است رُوپ ہین ویسی ہی یہ جگت است رُوپ ہی- جیسے مرگ ترشنا کی ندی بڑے چمتکار سمت بھاستی ہی تیسے ہی یہ جگت بھی ہی جیسے مرگ ترشنا کی ندی کو دیکھ کر مورکھ ہرن پانی پینے کے واسطے دوڑتے ہین اور دُکھی ہوتے ہین تیسے ہی جگت کے پدارتھون کو دیکھ کر اگیانی دوڑ کے جتن کرتے ہین اور گیانی لوگ ترشنا کے لیے جتن نہین کرتے جیون جیون مورکھ ہرن دوڑتے ہین تیون تیون دکھ پاتے ہین شانت نہین پاتے تیسے ہی اگیانی لوگ جگت کے بھوگون کی ترشنا کرتے ہین اور شانت نہین پاتے جیسے لہرادر بُلبُلے سُندر بھاستے ہین پرنت ہاتھ مین لینے سے کچھ نہین نکلتے ہین تیسے ہی شانت کا کارن جگت مین سار پدارتھ کوئی نہین نکلتا- جڑ رُوپ ابدیا جڑ رُوپ ہوئی ہی وہ چیتن سے الگ رُوپ نہین ہی پرنت الگ کیطرح جان پڑتی ہی- جیسے مکڑی اپنی تنت پھیلا کر پھر اپنے مین لین کر لیتی ہی وہ اُس سے الگ رُوپ نہین پر الگ کیطرح جان پڑتی ہی اور جیسے آگ سے دھوان نکلکر بادل کی صورت ہو کر رس کھینچتا ہی اور میگھ ہو کر برستا ہی تیسے ابدیا آتما سے اُپجکر اور آتما کی ستا پا کر جگت رچتی ہی اُس جگت مین یہ جیو گھٹی جنتر کیطرح بھٹکتا ہی جیسے رسی سے بندھی ہوئی بیڑی اوپر نیچے بھٹکتی ہی تیسے ہی تینون گنون کی باسنا سے بندھا ہوا جیو بھٹکتا ہی جیسے کیچڑ سے کمل کی جڑ اُپجتی ہی اور اُسکے بھیتر چھید ہوتے ہین تیسے ہی ابدیا روپی کیچڑ سے یہ جگت اُپجا ہی اور بکار روپی جگت اسمین چھید ہی سار اسمین کچھ نہین- جیسے اگن گھی اور لکڑی پانی سے بڑھتی جاتی ہی تیسے ہی اَبدیا بشیون کی ترشنا سے بڑھتی جاتی ہی- جیسے گھی اور لکڑی کے نہ ہونے سے اگن شانت ہو جاتی ہی تیسے ہی ترشنا کے نہ ہونے سے اَبدیا شانت ہو جاتی ہی- جب ببیک روپی پانی پڑی اور ترشنا روپی گھی نہ پڑی تب اگن رُوپ اَبدیا سٹ جاتی ہی اور طرح سے نہین مٹتی- ہے رام جی یہ ابدیا دیپک کی لَو کے سمان ہی اور ترشنا روپی تیل سے ادھک پرکاشمان ہوتی ہی جب ترشنا روپی تیل سے رہت ہو اور ببیک روپی پَون چلے تب وہ بجھ جاویگی اور نہ جانینگا کہ کہان گئی- ابدیا کھرے کیطرح پردہ ڈالے ہوئے بھاستی ہی پرنت جو پکڑیے تو ہاتھ کچھ نہین آتی دیکھنے ہی کو صاف دیکھ پڑتی ہی پرنت بچار کرنے سے آنچ برابر بھی نہین رہتی- جیسے رات کو بڑا اندھکار دیکھ پڑتا ہی اور جب دیپک لے کر دیکھو تو انُو برابر بھی اندھکار نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی بچار کرنے سے ابدیا نہین رہتی-

جیسے بھرم سے آکاش مین نیلاپن اور دوسرا چندرما بھاستا ہی اور جیسے سوپن سرشٹ بھاستی ہی جیسے ناو پر

سوار ہونے سے کناری کے برچھ چلتے جان پڑتے ہین اور جیسے مرگ ترشنا کی ندی اور سیپی مین روپا اور رسی مین
سانپ بھرم سے بھاستے ہین تیسے ہی اَبدیا روپی جگت اگیانی کو ست بھاستا ہی - ہے رامجی یہ جاگرت جگت بھی
دیرتک کا سپنا ہی - جیسے سورج کی کرن مین جل بدھ مرگ کے چت مین آتی ہی تیسے ہی جگت کی ستتا مورکھ کے چت
مین رہتی ہی - ہے رامجی جن پُرشون کو پدارتھون مین چاہ ہو رہی ہی اُنکی بھاونا سے اُنکا چت کھینچتا ہی اور اُن پدارتھون
کو لیکر بڑے کشٹ پاتا ہی جیسے پنچھی آکاش مین اُڑتا ہی پر دانہ مین اُسکی پریت ہوتی ہی اس سے مُگنے کے
لیے پرتھوی پر آتا ہی اور سُکھ روپ جانکر مُگنے لگتا ہی تو جال مین پھنس جاتا ہی اور دُکھی ہوتا ہی - جیسے دانہ کی ترشنا
پنچھی کو دُکھ دیتی ہی بھوگون کی ترشنا جیوُن کو دُکھ دیتی ہی ہے رامجی یہ بھوگ پہلے تو امرت کیطرح سکھ روپ
بھاستے ہین پرنت انت مین بکھ کیطرح ہوتے ہین مورکھ اگیانی کو یہ سُندر بھاستے ہین جیسے مورکھ پتنگ دیپک
کو سُکھ روپ جانکر اُسکی اچھا کرتا ہی پرنت جب دیپک سے ملتا ہی تب ناش ہوجاتا ہی تیسے ہی بھوگونکے بھوگنے
سے یہ جیو ناش ہوجاتے ہین - جیسے سندھیا سمی آکاش مین لالی بھاستی ہی تیسے ہی اَبدیا سے یہ جگت بھاستا ہی جیسے
بھرم سے دور کی چیز نزدیک جان پڑتی ہی اور نزدیک کی چیز دور جان پڑتی ہی اور سپنے مین بہت سمی تھوڑا اور تھوڑا
سمی بہت جان پڑتا ہی تیسے ہی یہ سب جگت جال ابدیا ہو بھاستا ہی - یہ ابدیا آتم گیان سے ناش ہوتی ہی
اس سے جتن کر کے من کے پرباہ (دھارا) کو روکو - ہے رامجی جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی وہ تچھ روپ ہی - بڑا
اسچرج ہی کہ جھوٹھی بھاونا کر کے جگت اندھا ہو رہا ہی - ہے رامجی ابدیا نراکار اور شونیہ روپ ہی اس نے
ست ہو کر جگت کو اندھا کر رکھا ہی ارتھات سنساری لوگ جھوٹھے پدارتھون کو سچ مانکر جتن کرتے ہین
جیسے سورج کے پرکاش مین اُلّو کو اندھکار بھاستا ہی اور بھرم سے اسکو سورج نہین بھاستا تیسے ہی چدآنند
آتما سدا اُس بھو سے پرکاستا ہی اور ابدیا سے نہین بھاستا - است رُوپ ابدیا نے جگت کو اندھا کیا ہی جو
بکر مونکو کراتی ہی اور بچار کرنے سے نہین رہتی اُس سے اپنا آپ نہین بھاستا - اور بڑا اسچرج ہی کہ
دھیرج وان دھرماتما کو بھی اپنے بس کر کے سمرتھ ہونے نہین دیتی - اَبچار سدھ اَبدیا روپی استری نے
پرشون کو اندھا کیا ہی اور اننت دکھون کا لبتار پھیلاتی ہی یہ اُتپت اور ناش اور سکھ اور دُکھ
کو کراتی ہی آتما کو بھرماتی ہی اننت دُکھ اگیان سے دکھاتی ہی لوبھ سے ہین اور کام کرودھ اُپجاتی
ہی اور من مین باسنا سے یہی بھاونا کو بڑھاتی ہی - ہے رامجی یہ اَبدیا نراکار روپ ہی اور جیو کو اسی نے باندھا
ہی جیسے سپنے مین اپنے کو کوئی بندھا دیکھے تیسے ہی اَبدیا ہی - سو روپ کے پرماد کا ہی نام اَبدیا
ہی اور کچھ نہین -

سرگ نواسی - جتھا کتھت دوش پر ہار اُپدیش برنن

اتنا سنکر شری رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی وہ سب جو ابدیا سے اُپجا ہی تو وہ اَبدیا
نیرت کسطرح ہوتی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے برف کی پتلی سورج کے تیج سے چھن بھر مین مٹ جاتی ہی تیسے
ہی آتما کے پرکاش سے اَبدیا نسٹ جاتی ہی - جبتک آتما کا درشن نہین ہوتا تب تک اَبدیا منکھیہ کو بھرم دکھاتی ہی

اور طرح طرح کے دُکھ پہونچاتی ہی پر جب آتما کے درشن کی اِچّھا ہوتی ہی تب وہی اِچّھا موہ کا ناش کرتی ہی - جیسے
دُھوپ سے چھایا ناش ہو جاتی ہی تیسے ہی آتم پد کی اِچّھا سے ابدیا ناش ہو جاتی ہی اور سرب گت دیو آتما کے درشن
ہونے سے ناش ہو جاتی ہی - ہے رامجی جگت کے پدارتھون مین اِچّھا اُپجنے کا نام ابدیا ہی اور اُس اِچّھا کے ناش کا نام بدیا
ہی اسی بدیا کا نام موکش ہی - ابدیا کا ناش سنکلپ ماتر ہی - جگت کے جتنے پدارتھ ہین اُنکی اِچّھا نہ اُپجے اور کیول چنماتر
مین چِت کی برت استھت ہووے یہی ابدیا کے ناش کا اُپاے ہی - جب سب باسنا سٹ جاوین تب آتم تتو کا پرکاش
آوے - جیسے رات کے مِٹ جانے سے سورج پرکاشتا ہی تیسے ہی باسنا کے مِٹ جانے سے آتما پرکاشتا
ہی - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے یہ نہین معلوم ہوتا کہ رات کہان گئی تیسے ہی ببیک اُپجنے سے یہ نہین
معلوم ہوتا کہ ابدیا کہان گئی - ہے رام جی سنکھیہ سنسار کی درڑھ باسنا مین بندھا ہی اور جیسے سندھیا کے سمی مُورکھ
بالک اپنی پرچھائین مین بیتال سمجھ کر ڈرتا ہی تیسے ہی یہ جیو اپنی باسنا سے ڈر کو پاتا ہی - شری رامچندر جی نے
پوچھا کہ ہے ناتھ یہ سب جگت ابدیا سے ہوا ہی اور ابدیا آتم بھاؤ سے ناش ہوتی ہی تو وہ آتما کیسا ہی بششٹھ جی
بولے کہ چیت اُنمکھتو سے رہت اور سرب گت سمان اور انبھو رُوپ جو استھ رُوپ چیتن تتو ہی وہ آتما
پرمیشور ہی - ہے رام جی برھما جی سے لیکر تنکے تک سب جگت آتما ہی اور ابدیا کچھ نہین - ہے رامجی سب
دیہون مین نت چیتن گھن ابناشی پُرش استھت ہی اسمین منو نامی کلپنا انیہ کی طرح آبھاس ہو کر بھاستی
ہی پرم آتم تتو سے الگ کچھ نہین - ہے رام جی نہ کوئی جنمتا ہی نہ مرتا ہی اور نہ کوئی بکار ہی کیول آتم
تتو پرکاشش - ستا سمان - ابناشی - چیت سے رہت شدھ چنماتر تتو اپنے آپ مین استھت
ہی اور نت سرب گت شدھ چنماتر نراُپدر و شانت رُوپ ستا سمان نربکار ادویت آتما ہی - ہے
رامجی اُس ایک سرب گت دیو سرب شکت مہاتما کی جب بھاگ کلنا شکت پرکٹ ہوتی ہی تو اسکا نام
من ہوتا ہی - جیسے سمندر مین درو تا سے لہرین ہوتی ہین تیسے ہی شدھ چنماتر مین جو چیتنا ہوتی ہی اُسکا نام
من ہی وہی سنکلپ کلنا سے جگت کی طرح بھاستا ہی اور اسی سنکلپ کلنا کا نام ابدیا ہی سنکلپ ہی سے
وہ اُپجی ہی اور سنکلپ ہی سے ناش ہوتی ہی - جیسے بایو سے اگن اُپجتی ہی اور بایو سے ہی ناش ہوتی ہی تیسے
ہی سنکلپ سے ابدیا رُوپی جگت اُپجتا ہی اور سنکلپ ہی سے ناش ہو جاتا ہی - جب چِت کی برت
جگت کی اور پھرتی ہی تب ابدیا بڑھتی ہی اور جب جگت کی برت ناش ہوا اور سرُوپ کی اور آوی
تب ابدیا نسٹ جاتی ہی - ہے رام جی جب یہ سنکلپ کرتا ہی کہ مین برہم نہین ہون تب من درڑھ
بندھن مین پڑتا ہی اور جب یہی سنکلپ درڑھ کرتا ہی کہ سب برہم ہی تب مکت ہوتا ہی - جب آتما
مین اہم ابھمان کا سنکلپ درڑھ کرتا ہی تب بندھن ہوتا ہی اور سرب برہم کے سنکلپ سے مکت
ہوتا ہی - جگت کا سنکلپ بندھن ہی اور اسنکلپ ہی مکت ہی - آگے جیسی تمھاری اِچّھا ہو سو کرو - جیسے بالک آکاش مین
سونے کے کمل ہونے کی کلپنا کرے کہ سورج کیطرح پرکاشت اور سگندھ سے بھرے ہوئے ہین تو وہ بھاونا ماتر ہوتے
ہین تیسے ہی ابدیا بھاونا ماتر ہی - اگیانی جو جانتا ہی کہ مین دُبلا اور دکھی اور بوڑھا ہون اور میرے ہاتھ پانون اور اندری
ہین تو ایسے بیوہار سے بندھن مین پڑتا ہی اور جو ایسے جانے کہ مین دُکھی نہین نہ میرے دیہہ ہی نہ بندھن ہین نہ مین

مانس ہون اور نہ میرے ہڈی ہین مین تو دیہہ سے الگ ساکھی ہون ایسا نشچے رکھنے والے کو مکت کہنا چاہیے
جیسے سورج مین من اور من کے پرکاش مین اندھکار نہین ہوتا تیسے ہی آتما مین ابدیا نہین۔ جیسے پرتھوی پر کا منکھیہ اکاش
مین نیلاپن کلپتا ہی تیسے اگیانی آتما مین ابدیا کلپتا ہی داستو مین کچھ نہین۔ پھر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
سمیر پربت کی چھایا آکاش مین پڑتی ہی یا اندھکار کی پربھا ہی یا اور کچھ ہی۔ آکاش مین نیلاپن کیسے بھاستا ہی۔
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آکاش مین نیلاپن نہین ہی نہ سمیر پربت کی چھایا ہی نہ اندھکار ہی آکاش
پول ماتر (صرف خالی) ہی یہ شونتا کا گن ہی۔ ہے رام جی یہ برھمانڈ تیج روپ ہی اسکا پرکاش ہی سروپ ہی۔
اندھکار کا سو بھاؤ نہین۔ اندھکار برھمانڈ کے باہر ہی بھیتر نہین۔ برھمانڈ کا پرکاش سو بھاؤ ہی درڑھ شونتا
سے اکاش مین نیلاپن بھاستا ہی اور کچھ نہین۔ جسکی درشٹ مند (کم) ہی اسکو نیلاپن بھاستا ہی اور جسکی دبیہ
درشٹ ہی اسکو نیلاپن نہین بھاستا۔ پول بھاستا ہی۔ جیسے مند درشٹ کو آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی تیسے
ہی اگیانی کو ابدیا ست بھاستی ہی جیسے دبیہ درشٹ والے کو نیلاپن نہین بھاستا تیسے ہی گیانوان کو
اَبدیا نہین بھاستی برہم ستا ہی بھاستی ہی۔ ہے رام جی جہان تک اسکے نیترون کی درشٹ جاتی ہی
وہان تک اکاش بھاستا ہی اور جہان درشٹ نہین پہونچتی ہی وہان نیلاپن بھاستا ہی۔ ہے رامجی جیسے جسکی
درشٹ چھوٹی ہوتی ہی اسکو نیلاپن بھاستا ہی تیسے ہی جیو کی آتم درشٹ چھوٹی ہوتی ہی اُسکو ابدیا روپی سرشٹ
بھاسنے لگتی ہی وہی دُکھ روپ ہی۔ ہے رامجی چیتن کو چھوڑ کر جو کچھ اُسمرن کرتا ہی اُس کا نام اَبدیا ہی اور
چت اچل ہوتا ہی تب ابدیا مٹ جاتی ہی۔ سنکلپ کے نہ ہونے سے اَبدیا مٹ جاتی ہی۔ جیسے آکاش
کے پھول ہین تیسے ہی اَبدیا ہی۔ یہ بھرم روپ جگت مور کھو نکو ست بھاستا ہی داستو مین کچھ نہین ہی من جب
پھُرنے سے رہت ہو تب جگت بھاونا ماتر ہی اُسی بھاونا کا نام اَبدیا ہی اور وہ موہ کا کارن ہی۔ جب وہی
بھاؤنا اُلٹ کر آتما کی طرف آوی تب ابدیا کا ناشس ہو۔ بار بار چیتنا کرنے کا نام بھاونا ہی جب بھاونا
آتما کیطرف بڑھتی ہی تب آتما کی پراپت ہوتی ہی اور ابدیا مٹ جاتی ہی من کے سنسرنے کا نام اَبدیا
ہی۔ جب آتما کی اور سنسرتا ہوتا ہی تب ابدیا مٹ جاتی ہی۔ ہے راجی جیسے راجا کے آگے منتری
اور نوکر چاکر لوگ کام کرتے ہین تیسے ہی من کے آگے اندریان کام کرتی ہین۔ ہے رام جی باہر کے
بشی پدارتھون کی بھاؤنا چھوڑ کر تم بھیتر کے آتما کی بھاونا کرو تب آتم پد کو پراپت ہوگے جن پرشون
نے انتہ کرن مین آتما کی بھاؤنا کا جتن کیا ہی وہ شانت کو پراپت ہوئے ہین۔ ہے رام جی جو پدارتھ
آدمین نہین ہوتا وہ اَنت مین بھی نہین رہتا اس سے جو کچھ بھاستا ہی وہ سب برہم ستا ہی۔ اُس سے کچھ
الگ نہین اور جو الگ بھاستا ہی وہ من ماتر ہی تمھارا سروپ نربکار اور آدانت سے رہت برہم تو ہی تم کیون شوک
کرتے ہو۔ اپنا پرشارتھ کرکے سنسار کی بھوگ باسنا کو چت کی جڑ سے اُکھاڑو اور آتم پد کا ابھیاس کرو تو جگت بھرم
مٹ جاوے۔ ہے رامجی اِس سنسار کی باسنا کا اُدی ہونا بڑھاپا اور موت اور موہ کا دینے والا ہی۔ جب سروپ کا پرماد
ہوتا ہی تب جیو کو یہ کلپنا اُٹھتی ہی اور آکاش روپی بے گنتی کھپا لسیون مین بندھتا ہی تب باسنا اور بھی بڑھتی ہی۔ اور
کہتا ہی کہ یہ میرے پُتر ہین یہ میرا دھن ہی یہ میرے بھائی بندھ ہین یہ مین ہون وہ اور ہی۔ ہے رامجی جس

شریر سے ملکر یہ کلپنا کرتا ہی وہ شریر شون رُوپ ہی- جیسے ہوا کے ساتھ تنکے اُڑتے ہین تیسے اَبدیا روپی باسنا سے
شریر اُڑتے ہین- مین تو آدک جگت کی اگیانی کو بھاستا ہی اور گیانی تو ان کو کیول ست برہم بھاستا ہی جیسے رَسّی
کے نہ جاننے سے سرپ بھاستا ہی اور رسّی کے سمیک گیان سے سرپ بھرم نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی آتما
کے اگیان سے جگت بھاستا ہی اور آتما کے سمیک گیان ہونے سے جگت بھرم نشٹ ہو جاتا ہی
اس سے تم آتما کی بھاونا کرو- ہے راجی رَسّی مین دو بکلپ ہوتے ہین ایک رسّی کا دوسرے سرپ کا-
وہ دونون بکلپ اگیانی کو ہوتے ہین گیانی کو نہین ہوتے- جو جگیاسی ہوتا ہی اُسکی برت ستّ اَستّ مین
ڈولتی رہتی ہی اور جو کچھ گیان وان ہی اُسکو بچار سے رہت برہم تتو ہی بھاستا ہی اس سے تم اگیانی مت
ہونا گیان وان ہونا- جو کچھ جگت کی باسنا ہین اُن سب کو تیاگ کرو تب سانت وان ہوگے- ہے
راجی سنسار بھوگ کی باسنا بھی تب ہوتی ہی جب آنا تم مین آتما کا ابھمان ہوتا ہی تم اُسکے ساتھ کسواسطے
ابھمان کرتے ہو- یہ دیہہ لوگون کی اور جڑ ہی اور ہڈّی مانس کی تھیلی ہی ایسی دیہہ تم کیون ہوتے ہو- جب
تک دیہہ مین ابھمان ہوتا ہی تب تک سُکھ اور دُکھ بھوگتا ہی اور اچھا کرتا ہی- جیسے کاٹھ اور لاکھ اور گھٹ اور
آکاش کا سنجوگ ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ اَبھمان اور دیہی کا سنجوگ ہوتا ہی جیسے جھجّلی کے اندر آکاش
ہوتا ہی تو اُسکے نشٹ ہو جانے سے آکاش نشٹ نہین ہوتا اور جیسے گھٹ کے ناش ہونے سے گھٹ
آکاش کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا- ہے راجی جیسے مرگ ترشنا
کی ندی بھرم سے بھاستی ہی تیسے ہی اگیان سے سکھ دُکھ کی کلپنا ہوتی ہی اس سے تم سُکھ دُکھ کی کلپنا کو تیاگ کر اپنے
سو بھاو ستا مین استھت ہو- بڑا اچنبھا ہی کہ برہم تتو ست سروپ ہی پرنتھیہ اُسکو بھول گیا ہی اور جو است بدیا ہی
اسکو بار بار اسمرن کرتا ہی ایسی ابدّیا کو تم مت پراپت ہو- ہے راجی من کا منن ہی آبدیا ہی اور انرتھ کا کارن
ہی اس سے جیو کتنے ہی بھرم دیکھتا ہی- من کے پھُرنے سے اَمرت سے بھرا ہوا چندرما کا پرکاش بھی
نرک کی اگن کے سمان بھاستا ہی اور برہای لہرون اور کملون سہت جل بھی مرُتھل کی ندی کے سمان
بھاستا ہی- جیسے سپنے مین من کے پھُرنے سے طرح طرح کے سُکھ اور دکھو نکا اُنبھو ہوتا ہی تیسے ہی
یہ سب جگت بھرم چیت کو باسنا سے بھاستا ہی- جاگنے اور سپنے مین یہ جیو من کے پھرنے سے طرح طرح
کی رَچنا دیکھتا ہی- جیسے سورگ مین بیٹھے ہوئے کو بھی سپنے مین نرکو نکا انبھو ہوتا ہی تیسے ہی آنند رُوپ
آتما مین پرماد سے دکھ کا انبھو ہوتا ہی- ہے راجی اگیانی من کے پھرنے سے شون اَنُ مین بھی سمپورن
جگت بھرم دیکھ پڑتا ہی جیسے راجا لون کو سنگھاسن پر بیٹھے چانڈال کی حالت کا انبھو ہوا تھا اس سے
سنسار کی باسنا کو تم چیت سے تیاگ دو- یہ سنسار باسنا بندھن کا کارن ہی سب بھاؤ دنکو بر تو پرنت
دویش کسی مین نہ رکھو ایسا پُرش نربندھن ہی اسکو شاستر کے اُپدیش کی ضرورت نہین وہ تو برہم رُوپ
ہی- ہے راجی جو کچھ پرکرت آچار تمکو پراپت ہو تو دینا لینا بولنا چالنا آدک سب کام کرو پرنت بھیتر سے
ابھمان کچھ نہ کرو ابھمان چھوڑ کر کارج کرو یہ گیان سب سے اُتم ہی-

---

سرگ نوّے۔ سُکھ دکھ بھوگیتہ اُپدیش برنن

اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب مہاتما بششٹھ جی نے کہا تب کمل نین شری رامچندر جی نے بششٹھ جی کیطرف دیکھا اور اُنکا انتہ کرن رات مین بند ہوئے کمل کیطرح کھل آیا تب شری رامچندر جی بولے کہ بڑا اشچرج ہی کہ کمل کی تانت کے ساتھ پربت باندھا ہی۔ اودیمان اودیا نے سمپورن جگت بس مین کرلیا ہی اور اودیمان جگت کو بجر سار کیطرح درڑھ کیا ہی یہ سب جگت است رُوپ ہی پر اسکو ست کی طرح استھت ہی ہے بھگون اس سنسار کی ٹھگنی مایا کا روپ ہی۔ مہاتما پیارا راجا لون ایسی بڑی ہپت مین کیسے پھنس گیا اور اندرجالی جس نے بھرم دکھایا تھا وہ کون تھا کہ اسکو اپنا مطلب کچھ نہ تھا وہ کہان گیا اور اس دیہی اور دیہہ کا کیسے سنبندھ ہوا ہی اور شبھ اشبھ کرمون کے پھل کیسے بھوگتا ہی۔ اتنے پرشنون کا اُتر میرے سمجھنے کے واسطے دیجئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ دیہہ کاٹھ اور مٹی کے سمان ہی۔ جیسے سپنے مین چت کے پھرنے سے دیہہ بھاستی ہی تیسے ہی یہ دیہہ بھی چت کی کلپت ہی اور چت ہی چیت سمبندھ سے جیو پد کو پراپت ہوا ہی وہ جیو چیت ستا سے شو بھائمان ہی اُس چت کے پھرنے سے سنسار اُپجا ہی وہ بندر کے بچے کے سمان چنچل ہی اور اپنے پھُرنے روپ کرمون سے طرح طرح کے شریر دھرتا ہی اسی چت کے نام اہنکار اور من اور جیو ہین وہ چت ہی اگیان سے سُکھ دُکھ بھوگتا ہی شریر نہین بھوگتا جو پربودھ چیت ہی وہ شانت روپ ہی۔ جبتک من اپربودھ ہی اور اودیا روپی نیند مین سویا ہی تب تک سپنے کیطرح بہت طرح کی سرشٹ دیکھتا ہی اور جب اودیا روپی نیند سے جاگتا ہی تب نہین دیکھتا۔ ہے راجی جب تک جیو اودیا سے میلا ہی تب تک سنسار بھرم دیکھتا ہی اور جب بودھ وان ہوتا ہی تب سنسار بھرم مٹ جاتا ہی جیسے رات ہونے سے کمل بند ہو جاتے ہین اور سورج کے اُدے ہونے سے کھل آتے ہین تیسے ہی اودیا سے جگت بھرم دیکھتا ہی اور بودھ سے ادویت رُوپ ہوتا ہی اس سے اگیان دُکھ کا کارن ہی۔ ابیک سے پنچ کوش دیہہ مین ابھمانی ہوکر جیسے کرم کرتا ہی تیسے ہی بھوگتا ہی شبھ کرم کرتا ہی اور اشبھ سے دُکھ بھوگتا ہی۔ جیسے نٹ اپنی کریا سے طرح طرح کے سوانگ بناتا ہی تیسے ہی من اپنے پھرنے سے طرح طرح کے شریر دھرتا ہی۔ جو کچھ اشٹ انشٹ سُکھ دُکھ ہین وہ سب ایک من کے پھُرنے مین ہین اور شریر مین استھت ہوکر من ہی کرتا ہی۔ جیسے رتھ پر سوار ہوکر رتھوان چیشٹا کرتا ہی اور بانبی مین بیٹھکر سانپ چیشٹا کرتا ہی تیسے ہی شریر مین رہ کر من چیشٹا کرتا ہی۔ ہے رام جی اچل روپ شریر کو من چنچل کرتا ہی جیسے برچھ کو بایو چنچل کرتا ہی تیسے ہی جڑ شریر کو من چنچل کرتا ہی۔ جو کچھ سُکھ دکھ کی کلپنا ہی وہ من ہی کرتا ہی اور وہی بھوگتا اور وہی منشیہ ہی ہے راجی اب لون راجا کا برتانت سُنو کہ لون راجا من کے بھرم سے چانڈال ہوا جو کچھ من سے کرتا ہی وہی سپھل ہوتا ہی۔ ہے راجی ایک سمے راجا ہرسچندر کے کل مین اُپجا ہوا راجا لون ایک باغیچہ مین اکیلا بیٹھکر بچار کرنے لگا کہ میرا اپتامہ بڑا راجہ ہو گیا ہی اور میرے بڑون نے راجسوی جگیہ کیے ہین مین بھی اُنکے کل مین پیدا ہوا ہون اس سے مین بھی راجسوی جگیہ کرون۔ اسطرح بچار کرکے لون راجا نے مانسی

جگیتہ کرنا شروع کی اور دیوتا رکھیشور سنیشر اگن پون آدک دیوتاؤن کی من سے پوجا کی اور منتر اور سامگری جو کچھ
راجسوی جگیتہ کا کرم ہی وہ سب کرکے مَن سے دچھنا دی - سو ابرس تک اُسنے یہ جگیتہ کیا اور مَن ہی سے اسکا
پھل بھوگا - اِس سے ہے راجی مَن ہی سے سب کرم ہوتے ہین اور مَن ہی بھوگتا ہی - جیسا چت ہی ویسا ہی پُرش
ہی پوُرن چت سے پوُرن ہوتا ہی اور نشٹ چت سے نشٹ ہوتا ہی ارتھات جسکا چت آتم تتو سے پوُرن ہی وہی
پوُرن ہی اور جو آتم تتو سے نشٹ چت ہی وہ نشٹ پُرش ہی - ہے راجی جسکو یہ نشچے ہی کہ مین دیہہ ہون وہ
نیچ بُدّھ والا ہی اور بہت سے دُکھ پاتا ہی اور جسکا چت پوُرن ببیک مین جاگا ہی اُسکو کوئی دُکھ نہین ہوتا جیسے
سورج کے اُدے ہونے سے کملونکا سکچنا دور ہو جاتا ہی اور وے کھل آتے ہین تیسے ہی ببیک روپی سورج کے پرکاش
سے رہت پُرش دکھونسے کمھلائے ہوئے رہتے ہین اور جو ببیک روپی سورج کے پرکاش سے کھلے ہوئے ہین وے سنسار
کے سب دُکھونسے ترجاتے ہین ارتھات پھر اُنکو کوئی دُکھ نہین ہوتا ہی -

سرگ اکیانوے - ساتوک جنم اوتار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - راجا لون نے راجسوی جگیتہ مَن سے کیا اور مَن ہی سے اُسکا پھل بھوگا
پرنت ایسا سامبر کون تھا جس نے اُسکو بھرم دکھایا - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب وہ سامبری لون راجا کی
سبھا مین آیا تب مین بھی وہان تھا - مجھ سے لون راجا اور اُسکے منتری نے پوچھا کہ یہ کون ہی تب مین نے اُنسے
جو کچھ کہا تھا وہ تمسے بھی کہتا ہون - ہے راجی جو کوئی راجسوے جگیتہ کرتا ہی اُسکو بارہ برس کی آپدا ہوتی ہی اُس بارہ برس
مین وہ بہت دُکھ دیکھتا ہی - راجا لون نے جو مَن سے جگیتہ کیا تھا اسلیے اُسکو آپدا بھی مَن ہی سے ہوئی - سوُرگ سے
راجا اِندر نے اپنا دوُت آپدا بھگوانے کے لیے بھیجا تھا وہ سامبری کا روپ رکھ کر آیا تھا اور راجا کو چانڈال کی
آپدا بھگوا کرِ پھر سوُرگ مین چلا گیا - ہے راجی جو کچھ مین نے پرتچھ دیکھا تھا وہ تمسے کہا اِس سے مَن ہی کرتا ہی مَن ہی
بھوگتا ہی جیسا درڑھ سنکلپ مَن مین پھرتا ہی اُسکے انسار اُسکو سُکھ دُکھ کا انُبھو ہوتا ہی ہے رام جی جب
تک چت پھرتا ہی تب تک آپدا پراپت ہوتی ہی جیسے جیون کیکر کا برچھ بڑھتا ہی تیون تیون کانٹے
بڑھتے جاتے ہین تیسے مَن کے پھرنے سے آپدا بڑھتی جاتی ہی جب مَن اِستھر ہوتا ہی تب آپدا مٹ جاتی
ہین اس سے ہے راجی اِس چت روپی برف کو ببیک روپی تپن سے پگھلاؤ تب پرم سار کی پراپت
ہوگی یہ چت ہی سب جگت کا کارن ہی اسکو تم اَبِدیا جانو - جیسے برچھ ٹیپ ترا ایک ہی چیز کے نام
ہین تیسے ہی اَبِدیا جیو اہنکار بُدّھ سب پھرنے کے نام ہین اسکو ببیک سے لین کرو - ہے راجی
جیسا سنکلپ درڑھ ہوتا ہی ویسا ہی دیکھتا ہی ہے رام جی وہ کون پدارتھ ہی جو جتن کرنے سے سِدّھ
نہ ہو جو ہٹھ کرکے اُس سے پھرے نہین تو سب کچھ سِدّھ ہوتا ہی - جیسے برف کے برتن کو پانی مین
ڈالیے تو پانی کی ایکتا ہو جاتی ہی تیسے ہی آتم بودھ سے سب پدارتھون کی ایکتا ہو جاتی ہی - شری رامچندر جی
نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ سُکھ دُکھ سب مَن ہی مین رہتے ہین اور مَن کی برت نشٹ ہو جانے
سے سب نشٹ ہو جاتے ہین سو چنچل برت کیسے مٹے بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رگھکُل مین آتم اور آکاش کے

چندر ماین تمسے من کے اُپشم کی جگت کہتا ہون کہ جیسے سوار کے بش مین گھوڑا ہوتا ہی تیسے ہی یہ من تمھارے
بش مین رہیگا- ہے رام جی سب جیو برہم ہی سے اُپجے ہین اُنکی اُتپت تین پرکار کی ہی ایک ساتوکی دوسری راجسی
تیسری تامسی- پرتھم شدھ چنماتر برہم مین جو کلنا اُٹھتی ہی اُسی باہرمکھی پھُرنے کا نام من ہوا ہی وہی برہمارُوپ ہی
اُس برہما نے جیسا سنکلپ کیا ویسا آگے دیکھا- اُسنے یہ سب جگت اور اسمین جنم مرن اور سُکھ دُکھ موہ آدک
سنسار کلپا- اسی پرکار اپنے آرمبھ سہت جیسے برف کی ڈلی سمدر سے اُپجکر سورج کے تیج سے لین ہو جاوے تیسے
ہی آرمبھ سے نربان ہو گیا- سنکلپ کے بش سے پھر اُپجا اور پھر لین ہو گیا- اسیطرح اننت کوٹ برہمانڈ برہما جی سے اُتپج
اُتپج کر لین ہو گئے ہین- کتنے ہی ہونگے اور کتنے ہی موجود ہین- اب جیسے مکت ہوتے ہین وہ سُنو- ہے رام جی
شدھ برہم تتو سے پرتھم من ستا اُپجی اُسنے جب آکاش کو چیتا تب آکاش ہوا اُس کے بعد پَون ہوا پھر اگن اور جل
ہوا اور اُسی کے درڑھ ہونے سے پرتھوی ہوئی- تب چیت شکت درڑھ سنکلپون سے پانچ تتو کو پراپت
ہوتی اور انتہ کرن جو سوکشم پرکرت ہی سو پرتھوی تیج اور بایو سے ملکر دھانیہ مین پراپت ہوا- اسکو جب پرش
بھوجن کرتے ہین تب وہ پرنام ہو کر بیج اور لہُو روپ ہو کر گربھ مین رہتا ہی جس سے پُرش اُپجتا ہی وہ پُرش
جنم ماتر سے بید پڑھنے لگتا ہی پھر گرو کے پاس جاتا ہی اور کرم سے اُسکی بدھ بیبیک کے ہوتیسے بڑھتی ہی تب
اُسکو گرہن تیاگ اور شبھ اشبھ مین بچار پیدا ہوتا ہی اور نرمل انتہ کرن سنیُکت رہتا ہی اور کرم سے سپدت
بھومکا چیدر ناکیطرح اُسکے چیت مین پرکاشتی ہی-

سرگ بانوے - اگیان بھومکا برنن

شری رامچندر جی بولے کہ ہے سب شاستروں کے تتو جاننے والے بھگون- گیان کی دی سپت بھومکا کیسے نواس کرنیوالے
ہین سنچھیپ سے مجھ سے کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اگیان کی سات بھومکا ہین اور گیان کی سات بھومکا ہین اور اُنکے
انترگت اور بہت اوستھا ہین انکی کچھ گنتی نہین پرنت وے سب انھین سات کے انترگت ہین ہے رام جی آتمارُوپی برچھ ہی
اور اپنا پرشارتھ رُوپی بسنت رت ہی اُس سے دوطرح کی بیلین پیدا ہوتی ہین ایک شبھ دوسری اشبھ پرشارتھ
رُوپی رس کے بڑھنے سے پھل کی پراپت ہوتی ہی- اب گیان کسکو کہتے ہین سو سنو- شدھ چنماتر مین چیت درشیہ
پھُرنے سے رہت ہو کر استھت ہونے کا نام گیان ہی اور شدھ چنماتر ادویت مین جو اہم سمبید نا اُٹھتی ہی سو سروپ
سے گرنا ہی وہی اگیان دشا ہی- ہے رام جی یہ مینے سنچھیپ سے تمسے گیان اور اگیان کا لچھن کہا ہی- شدھ چنماتر مین
جن کی نشٹا ہی وہ ست سروپ سے چلایمان نہین ہوتے اور راگ دویش کسی سے نہین رکھتے وے گیانی ہین
اور ایسے شدھ چنماتر سروپ سے جو گرے ہین وے اگیانی ہین- اور جو جگت کے پدارتھون مین مگن ہین وے
اگیانی ہین اس سے پرم موہ اور کوئی نہین یہی پرم موہ ہی- سروپ استھت اسکا نام ہی کہ ایک ارتھ کو چھوڑ کر
جو سمبت اور ارتھ کو پراپت ہوتا ہی- جیسے جاگرت کو تیاگ کر سُکھپت پراپت ہوتی ہی اور اُسکے مدھیہ مین
جو نرمل روپ ستا ہی اُسمین استھت ہونا سُروپ استھت کہلاتا ہی- ہے رامچندر جی بھلی پرکار سرب
سنکلپ جسکے شانت ہوئے ہین اور جو شلا کے بھیتر کیطرح شونیہ ہی وہ سُروپ استھت ہی- مین تو آدک

پھرنے سے اور بھید بکار اور جرٹ سے رہت اچیت چنماتر ہی سو آتم سوروپ کہاتا ہی اس تتو مین پھر کر جو جیوون کی اوستھا
ہوئی ہی وہ سنو - ہے رامچندر جی بیج جاگرت ہی - جاگرت - مہا جاگرت جاگرت سوپن سوپن - سوپن جاگرت سکھپت
یہ سات پرکار کی موہ کی اوستھا مین - انکے بھیتر اور بہت سی اوستھا مین پرنت مکھیہ یہ سات ہی ہین اب انکے
لچھن سنو - ہے راجی آد جو شدھ چنماتر اشبد پدتتو سے چیتن ہونے کا اہم ہی اسکا بھوشیت نام جیو ہوتا ہی آود وہ سب
پدارتھون کا بیج روپ ہی اور اُسی کا نام بیج جاگرت ہی اُسکے اندر جو اہم اور یہ میرا آدک پرتیت درڑھ ہو
اور چنماترون مین بھاسے اسکا نام جاگرت ہی -
یہ ہی - مین ہون - آدک شبدون سے تن مئی ہونا اور جنمانتر مین بیٹھے ہوتے جو من پھرتا ہی منوراج مین وہ پھرنا
درڑھ ہو بھاسنا جاگرت سوپن کہاتا ہی - اور دوسرا چندرما - سیپی مین روپا - مرگ ترشنا کا جل آدک پریے
بھاسنا بھی جاگرت سوپن ہی - نیند مین جب من پھرنے لگتا ہی اور اُس سے طرح طرح کے پدارتھ بھاسنے
لگتے ہین تو جب جاگ اُٹھتا ہی تب کہتا ہی کہ مین نے تھوڑے سمے مین بہت سے پدارتھ دیکھے اور نیند مین جو
پدارتھ دیکھے تھے اُنکو اسست روپ جاگنے مین جاننے لگتا ہی اُس نیند کے سمے مین من کے پھرنے کا نام سپنا ہی -
سپنا آوہی اور اُسمین یہ پرتیت درڑھ ہو جاوی کہ بہت سمے بیت گیا اُسکا نام مہا جاگرت ہی اور مہا جاگرت مین
اپنا شریر دیکھا اور اسمین مین اور میرا بھاؤ درڑھ ہوا اور آپ کو ست جانکر جنم مرن آدک دیکھے دیہہ رہے
یا نہ رہے اسکا نام سوپن جاگرت ہی وہ سپنا مہا جاگرت روپ کو پراپت ہوتا ہی - ان چھ اوستھاؤن
کا جہان ابھاؤ ہو جڑ روپ اور بھوشیت ہو اُسکا نام سکھپت ہی -
اُس اوستھا مین گھاس پتھر برچھ آدک استھت ہین - ہے رام جی یہ اگیان کی سات بھومکا ہی اسمین ایک ایک مین
اوستھا بھید ہی - ہے رامچندر جی سپنا بہت دیر تک رہنے سے جاگرت روپ ہو جاتا ہی اُسکے انترگت اور سوپن جاگرت
ہی اور اُسکے انتر اور ہی اِس پرکار ایک ایک کے انتر بہت ہین یہ موہ کی گھنتا ہی اور اِس سے جیو بھرمتے ہین جیسے جل
نیچے سے نیچے چلا جاتا ہی تیسے ہی جیو موہ کے پیچھے موہ پاتا ہی - ہے راجی یہ تمسے اگیان کی اوستھا کہی جسمین طرح طرح
موہ اور بھرم بکار ہین انسے تم بچار کر مکت ہو تب تم مہاتما پرش اور آتم بچار کرکے نرمل بودھوان ہوگے
اور تب ہی اس بھرم سے چھوٹ جاؤ گے -

سرگ ترانوے گیان بھومکا اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اب تم گیان کی سات بھومکا سنو - بھومکا چت کی اوستھا کو کہتے ہین گیان کی
بھومکا جاننے سے جیو پھر موہ روپی کیچڑ مین نہین ڈوبتا - ہے راجی اور مت والے بھومکا کو بہت طرح سے کہتے ہین پر میرا
سدھانت پوچھو تو یہ ہی کہ اس سے سگم اور نرمل بودھ پراپت ہوتا ہی - سوروپ مین جاگنے کا نام گیان ہی اُس گیان
کی سات بھومکا ہین جو مکت ان سات بھومکاؤن کے پرے ہین وہ بدیہہ مکت ہین - وہ یہ ہین - شبھ اچھا - بچارنا
تنمانسا - ستواپت اشنک شکت - پدارتھا بھاونی - تریا - اِنکے سار کو پانے والا پھر دُکھ کو نہین پاتا - اب اسکا
ارتھ سنو - جسکو یہ بچار پھر آوے کہ مین مہا موڑھ ہون میری بدھ ست مین نہین ہی سنسار کی طرف لگی ہی

اور ایسا بچار کرکر بیراگ سہت ست شاستر اور سنت لوگون کی سنگت کی اچھا کرے تو اُسکا نام شبھ اچھا ہی- ست شاستر ونکا بچارنا اور سنتون کی سنگت اور بشیون سے بیراگ اور ست مارگ کا ابھیاس کرنا انکے سہت ست اچار مین رہنا اور ست کو ست اور است کو است جانکر تیاگ کرنا اسکا نام بچار ہی- بچار اور شبھ اچھا سہت تتو کا ابھیاس کرنا اور اندریون کے بشیون سے بیراگ کرنا یہ تیسری بھومکا تنماسنا کہلاتی ہی ان تین بھومکا ون کا ابھیاس کرنا اور اندریون کے بشی اور جگت سے بیراگ کرنا اور شردان من ندھیاسن سے ست آتما مین استھت ہونے کا نام ستواپت ہی اسمین ست آتما کا ابھیاس ہوتا ہی- یے چار بھومکا سنجم کا پھل جو شدھ بھوت ہی اسمین اشنک شنشت رہنے کا نام اشنک شکت ہی- جگت کو بھول جانا اور بھیتر باہر سے جگت سے طرح طرح کے پدارتھون کے تچھ بھاسنے کا نام پدارتھا بھاؤنی ہی- یہ چھٹھی بھومکا ہی- ہے رامچندر جی بہت دنون تک چھٹھی بھومکا کے ابھیاس سے بھید کلنا کا ابھاؤ ہوجاتا ہی اور سروپ مین درڑھ پرنام ہوتا ہی چھہ بھومکا جہان ایک ہوجا وین اُسکا نام تریا ہی یہ جیون مکت کی اوستھا ہی جیون مکت تریا پد مین استھت ہی- تین بھومکا جگت کی جاگرت اوستھا مین ہین چوتھی تتو گیانی کی ہین پانچوین اور چھٹھوین جیون مکت کی اوستھا ہین اور تریاتیت پد مین بدیہہ مکت استھت ہوتا ہی- ہے رامچندر جی جو پُرش مہا بھاگوان ہی وہ سات بھومکا مین استھت ہوتا ہی اور وہی آتمارامی مہا پرش پرم پد کو پراپت ہوتا ہی- ہے رامچندر جی جو جیون مکت پرش ہین وے سُکھ دُکھ مین مگن نہین ہوتے اور شانت رُوپ ہوکر اپنے پرکرت آچار کو کرتے ہین اگر وہ نہین کرتے تو بھی اُنکو کچھ بندھن نہین اُنکو کریا کا بودھ کچھ نہین رہتا- جیسے سکھپت پُرش کے پاس جاکر کوئی کریا کرے تو اُسے کچھ بودھ نہین ہوتا تیسے ہی اُسکو بھی کریا بودھ کچھ نہین ہوتا وہ سکھپت کی طرح ان میلت لوچن ہی- ہے رامچندر جی جیسے سکھپت پُرش کو رُوپ اندری اور اُنکا ابھاؤ ہوجاتا ہی تیسے ہی سات بھومکا مین ابھاؤ ہوجاتا ہی یہ گیان کی سات بھومکا گیان وان کا بشئے ہی- پشو پرچھ ملیچھ مورکھ اور پاپا چاریون کے چت مین اُنکا ادھکار نہین ہوتا جسکا من نرمل ہی اُسکو ان بھومکا ون مین ادھکار ہی جو پشو اور ملیچھ آدک کو بھی انکا ابھیاس ہو تو وہ بھی مکت ہوجاتے ہین اسمین کچھ سندیہہ نہین- ہے رامچندر جی آتم گیان سے جنکے ہردے کی گانٹھ ٹوٹ گئی ہی انکو سنسار مرگ ترشنا کے جل کے سمان متھیا بھاستا ہی اور وے مکت روپ ہین اور جو سنسار سے برکت ہوکر ان بھومکا ون مین آئے ہین اور موہ روپی سمندر سے نہین ترے ہین اور پورن پد کو بھی نہین پراپت ہوئے اور جو سات بھومکا ؤن مین کسی بھومکا مین لگے ہین وہ بھی آتم پد کو پاکر پورن آتما ہونگے- ہے رام جی کوئی تو سات بھومکاؤن کو پراپت ہوئے ہین اور کوئی پہلی بھومکا مین اور کوئی دوسری اور تیسری کو پراپت ہوئے ہین اور کوئی چوتھی کوئی پانچوین کوئی چھٹھی کو اور کوئی اردھ بھومکا کو ہی پراپت ہوئے ہین- کوئی گھر مین ہین کوئی بن مین ہین کوئی تپسی ہین اور کوئی اتیت ہین اس سے آدلیکر وے پُرش دھن اور بڑے شور بیر ہین کہ جنھون نے اندری روپی شتر (دشمن) کو جیتا ہی- جس پُرش نے ایک بھومکا کو بھی جیتا ہی سو نمسکار کرنے جوگ ہی اسکو چکرورتی راجا جاننا بلکہ اسکے سامنے راج اور بڑا ایشورج بھوت (جاہ وحشمت) بھی تنکے کے برابر ہی وہ پرم پد کو پاتا ہی-

سرگ چورانوے جگت اُپدیش برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے سُبرن مین بھوکھن پھُرے اور اپنا سُبرن بھاؤ بھولکر کہے کہ مین بھوکھن ہون تیسی ہی چت سمبیدن جس سوروپ سے پھُرا ہی اُس سے بھولکر اہسم بیدنا ہوئی ہی اُس سے اہنکار رُوپ دھرا ہی مین یہ کچھ ہون- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سونے مین جو بھوکھن ہوتے ہین وہ مین جانتا ہون پرنت آتما مین آہسم بھاؤ کیسے ہوتا ہی وہ کہیے- بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی آہنکار آدکو نکا ہونا آست رُوپ آگما پائی (آنے والا جانے والا) ہی اسکا روپ کچھ الگ نہین ہی یہ آتما کا چمتکار ہی دواستو مین دوسرا کوئی نہین جیسے سمندر مین نیچے اوپر سب جل ہی جل ہی اور کچھ نہین تیسے ہی پرم تتو مین اور بھاگ کلپنا کوئی نہین شانت رُوپ ہی- جیسے سمندر مین دروتا (روانی) سے ترنگ آدک بھاستے ہین تیسے ہی سمبیدنا سے جگت بھرم بھاستے ہین آتما مین طرح طرح کا بھرم بھاستا ہی پرنت اور کچھ نہین- جیسے سُبرن مین بھوکھن اور جل مین دروتا اور بایو مین اسپند بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی- پھُرنے سے رہت شانت رُوپ کیول پرم پد ہی- ہے رام جی جیسے ہٹی کی فوج مین جو ہاتھی گھوڑے پیش ہوتے ہین وہ سب متی روپ ہین کچھ اُس سے الگ نہین تیسے ہی سب جگت آتما رُوپ ہی بھرم سے طرح طرح کا بھاستا ہی دواستو مین آتما ہی پورن رُوپ اپنے آپ مین استھت ہی جیسے آکاش مین استھت ہی تیسے ہی برھشم مین برہم استھت ہی اور ستّ مین ستّ استھت ہی- جیسے درپن مین پرتبمب ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی- جیسے سپنے مین دور کی چیز نزدیک جان پڑتی ہی اور نزدیک کی چیز دور جان پڑتی ہی سو بھرم ماتر ہی تیسے ہی آتما مین اُلٹی درشٹ سے جگت بھاستا ہی- ہے رامجی است جگت بھرم سے ستّ روپ بھاستا ہی دواستو مین است رُوپ ہی- جیسے درپن مین نگر کا پرتبمب اور جیسے مرگ ترشنا کا جل اور جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت آتما مین بھاستا ہی- جیسے اندرجال کے جوگ سے آکاش مین نگر بھاستا ہی تیسے ہی یہ است روپ جگت اگیان سے ست بھاستا ہی- جبتک آتم بچار روپی اگن سے تم اَبدیا روپی بلی کو نہ جلاؤگے تب تک جگت روپی بیل کا ناش نہ ہوگا بلکہ طرح طرح سے سُکھ دُکھ دکھاویگی- جب تم بچار سہت جڑ سمیت اُسکو جلاؤگے تب شانت پد کو پاؤگے-

سرگ پچانوے- چانڈالی شوچن برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے سُبرن مین بھوکھن مِتھیا روپ ہین تیسے ہی آتما مین اہسم توم (مین تو) آدک ابدیا روپ ہین- راجاؤن کی کتھا جو تمنے سنی ہی وہ پھر سُنو کہ لَون راجا دوسرے دن بچار کرنے لگا کہ یہ مجھکو بھرم سے بھاستا ہی پرنت ست رُوپ ہوکر دیکھا ہی دیش نگر منکھیہ آدک سب مجھکو پرتچھ دیکھ پڑتے ہین- اِس سے اب تو وہان جاکر دیکھون کہ کیسی بات ہی ایسا بچار کر دُگیجے کا من کر کے منتری اور سینا کو ساتھ لے کر دکھن کی طرف چلا- دیشون کو نانگھتا نانگھتا بِندھیاچل پربت پر پہونچا اور پورب اور دکھن کے سمندر کے بیچ مین مارگ کو بھرمتا بھرمتا کرات دیش

مین جا پہونچا جو حال اور دیش گانون آدک بھرم مین دیکھتے تھے وہی پرتچھ دیکھے اور بہت اشچرج مین ہو کر بچار کرنے لگا کہ ہے دیو یہ کیا ہی جو کچھ مین نے بھرم مین دیکھا تھا وہ اب بھی مجھکو پرتچھ ہی بھاستا ہی یہ بڑا اشچرج ہی۔ ایسا بچار کر آگے گیا تو کیا دیکھا کہ آگ سے سب برچھ جل گئے ہین اور اکال پڑا ہی۔ اپنے سمبندھیون کی چیشٹا کے استھان دیکھے اور اُنکی کتھا سُنی۔ اس پرکار دیکھتے دیکھتے آگے گیا تو کیا دیکھا کہ چانڈال شریر کی ساس بیٹھی رو رہی ہی اور کہتی ہی کہ دیو میرا پتر کہان گیا۔ ہے پُتر تم کہان گئے جنکا چندرما کیطرح مُکھ تھا میری مرگ نینی کنیا بوڑھی ہوئی ہی اور پوتی پوتے اس کال پڑنے سے سب جاتے رہے اُنکے یہ کھانے کے پدارتھ ہین اور یہ چیشٹا کے استھان ہین جو رتنا کی مالا گلے مین ڈالے جیوون کے مانس کھاتے اور لہو پیتے تھے وہ کہان گئے اسی طرح بیٹا بیٹی داماد بھرتا آدکون کا نام لے لیکر وہ روتی تھی اور اور لوگ جو آبیٹھے تھے وہ بھی روتے تھے۔ تب راجا اُنکا رونا بند کرا کے حال پوچھنے لگا کہ تو کسواسطے روتی ہی کس سے تیرا بجوگ ہوا ہی-

مرگ چھپا نوے - چت بھاو برنن

چانڈالی بولی کہ ہے راجا ایک سمی برکھا نہ ہوئی تو اکال پڑا اور سب جیوونکو بڑا دکھ ہوا اُس سمی میرے بیٹا پوتا پوتی اور بیٹی داماد اور پت آدک سب باندھو لوگ یہان سے نکل گئے اور کہین جاکر بارہ کشٹ کے مر گئے اُنکے بجوگ سے دُکھی ہو کر مین روتی ہون اور اُنکے بنا مین شونیہ ہوگئی ہون جیسے بچھڑی ہوئی ہتھنی گھبراتی ہی تیسے ہی مین گھبراتی ہون ہے راجی جب اس پرکار چانڈالی نے کہا تب راجا بہت تعجب مین آیا اور منتری کے مُکھ کی اُور ایسے دیکھتے رہ گیا جیسے کاغذ پر تصویر ہوتی ہی- راجا بار بار بچارے اور اشچرج مین ہو اور اُس چانڈالی سے بار بار پوچھے تو وہ پھر وہی کہے اور راجا اشچرج مین ہو جاے- تب راجا اُسکو جھٹا جوگ وچن دیکر دیر تک وہان رہا پھر اپنے راج مندر مین آیا جب پراتہ کال ہوا تب سبھا مین آکر مجھ سے پوچھنے لگا کہ ہے مُنیشور یہ سپنا مجھکو پرتچھ کیسے ہوا اسکو دیکھ کر مین اشچرج مین ہوا ہون تب مین نے اُسکے پوچھنے کے موافق اُسکو جُگت سے اُتر دیا اور اسکے چت کا سندیہ ایسے دور کر دیا جیسے بادل کو ہوا دور کر دے۔ وہی تمسے کہتا ہون۔ ہے رامجی اَبدیا ایسی ہی کہ است کو جلد ہی ست اور ست کو است کر کے دکھاتی ہی اور بڑا بھرم دکھانیوالی ہی- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ سپنا کیسے ست ہو گیا یہ میرے من مین بڑا سنشے ہی اسکو آپ دور کیجیے- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اسمین کون آشچرج ہی- اَبدیا سے سب کچھ بنتا ہی- سپنے مین تم پرتچھ دیکھتے ہو کہ گھٹ سے پٹ اور پٹ سے گھٹ ہو جاتا ہی- سپنے مین اور مرنے مین مورچھا کے بعد بدھ اُلٹی ہو جاتی ہی- جن کا چت باسنا سے گھرا ہوا ہی اُنکو جیسا سمبیدن پھُرتا ہی ویسا ہی بھاستا ہی- ہے رام جی جنکا چت سوروپ سے گرا ہی انکو اَبدیا بہت بھرم دکھاتی ہی جیسے شراب پینے والا اور زہر کھانے والا بھرم کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی اَبدیا سے جیو بھرم کو پراپت ہوتا ہی- ایک اور راجا تھا اُسکی بھی یہی اوستھا ہوئی تھی جو راجا لون کے چت مین پھُر آئی تھی- جیسے اسکی چیشٹا ہوئی تھی تیسے اُسکو بھی پھُر آئی تب اُسنے جانا کہ مین نے یہ کر لیا ہی- جیسے ابھوکتا پرش سپنے مین اپنے کو بھوکتا دیکھتا ہی کہ مین راجا ہوا ہون مین ترپت ہون یا بھوکتا سویا ہون

اور یہ کام مین نے کیا ہی تیسے ہی راجاون کو جھُوٹہ آیا تھا سو پرتما بھاس ہی- سبھا مین بیٹھے ہوئے راجا کو ن
کی چانڈالی چیشٹا پھر آئی یا بندھیاچل پربت کے چانڈالون کی پرتماون کی بھیٹری سوبون کے چت کا
بھرم اُسکو درڑھ ہوگیا- ایک ہی طرح کا بھرم بہت لوگون کو پھُر آتا ہی اور سپنا بھی ایک ہی طرح کا ہوتا
ہی- جیسے ایک ہی رستی مین بہت لوگون کو سانپ بھاستا ہی اسی طرح بہت سے جیوؤن کو ایک بھرم بہت
طرح کا ہو کر بھاستا ہی- ہے راجی جتنے پدارتھ بھاستے ہین اُنکی ستا روپ سمبیدن ہی جیسے اُن مین سنکلپ درڑھ ہوتا
ہی تیسے ہی ہو کر بھاستا ہی- جو پدارتھ ست رُوپ ہو کر بھاستا ہی وہ ست ہوتا ہی اور جو است روپ ہو بھاستا ہی
وہ ست ہو جاتا ہی سب ہی پدارتھ سمبیدن رُوپ ہین اور تینون کال بھی سمبیدن سے اُپجے ہین اُنکا بیج سمبیدن
ہی سب پدارتھ اَبدیا رُوپ ہین اور جیسی بالو مین تیل ہی تیسے ہی آتما مین آبدیا ہی- آتما سے ابدیا کا سمبندھ
کبھی نہین کیونکہ سمبندھ سم رُوپ کا ہوتا ہی جیسے کاٹھ اور لاکھ کا سمبندھ ہوتا ہی سو آکار سہت ہی اور
جو آکار سے رہت ہو اُسکا سمبندھ کیسے ہو- جیسے پرکاش اور اندھکار کا سمبندھ نہین ہوتا ہی-
تیسے ہی چیتن سے چیتن کا سمبندھ نہین ہوتا ہی- دوسری ذات کا سمبندھ نہین ہوتا اس
سے ابدیا روپ دیہہ کو آتما سے سمبندھ نہین- جو جڑ سے آتما کا سمبندھ ہو تو آتما جڑ ہو
پہ آتما تو سدا چیتن روپ ہی اور سدا انبھو سے پرکاشتا ہی اُسکو جڑ کیسے کہیے- جیسے مزے کو زبان
ہی پاتی ہی اور انگ نہین پاتے تیسے ہی چیتن سے چیتن کی جڑ سے جڑ کی- جل سے جل کی- مٹی سے مٹی کی-
آگ سے آگ کی- پرکاش سے پرکاش کی- اندھکار سے اندھکار کی- اسیطرح سب چیزون کی اُسی ذات کی
چیز سے ایکتا ہوتی ہی دوسری ذات سے نہین ہوتی- اس سے سب چیتن آکاش ہی اور پھر آدک دیکھنے کی
چیز کوئی نہین بھرم سے اُنکے آکار بھاستے ہین- جیسے سُبرن بدھ کو تیاگ کر طرح طرح کے بھوکھن بھاستے
ہین تیسے ہی جب آتم بیدنا آتما مین پھُرتی ہی تب طرح طرح کا جگت ہو کر بھاستا ہی- جیسے سُبرن کی
اور دیکھیے تو سب بھوکھن سُبرن ہی کے روپ ہی بھاستے ہین تیسے ہی جب برہم ستا کی اور دیکھیے تب
سب جگت برہم روپ ہی بھاستا ہی- جیسے مٹی کی فوج لڑکو نکو طرح طرح کی جان پڑتی ہی اور بدھمان کو
ایک مٹی ہی جان پڑتی ہی تیسے ہی اگیانی کو یہ جگت طرح طرح کا بھاستا ہی اَور گیانوان کو ایک برہم ستا ہی
بھاستی ہی- وہ کون برہم ہی جسمین درشٹا درشن درشیہ پھُرے ہین اُنکے بیچ اور اُنسے رہت جو ستا ہی وہ
برہم ستا ہی- ہے رامچندر جی جو ستا چیتن رُوپ اور شلا کے کوش کی طرح نربکلپ تن مے رُوپ ہی اُسمین
جب استھت ہو اور سمادھ مین رہو یا پیدا نہ ہو تب ہمکو سب وہی رُوپ بھاسے گا- ہے رامچندر جی
جو پُرش نرمل ستا مین استھت ہوا ہی وہ شریر کے اشٹ مین آنند وان نہین ہوتا اور انشٹ مین
شوک وان نہین ہوتا وہ نرمل رُوپ ہو کر استھت ہوتا ہی- جیسے بھوشیت نگر مین جو انیک چنتا جگت
جیو بستے ہین وہ سب اُسکے چت مین استھت ہوتے ہین جیسے پُرش کو دیشانتر جاتے ہوئے راستہ مین طرح طرح کے
پدارتھ اسٹ انشٹ رُوپ بھاستے ہین پرنت جہان جانا ہی اُسی کی طرف اُسکی برتّ رہتی ہی راستہ کے پدارتھون
مین اُسکو راگ دویش نہین ہوتا تیسے ہی تم ہو جاؤ- جیسے پتھر سے پانی اور پانی سے آگ نہین نکلتی تیسے ہی

آتما مین چت نہین اِبچار بھرم سے چت جانتا ہی بچار سے نہین پاتا - جیسے بھرم سے آکاش مین دوسرا چندر ما
بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین چت بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین وہ شانت شدھ پرمانند سُوروپ اپنے آپ مین استھت اور
انبھو رُوپ ہی اُسکے بھول جلنے سے دُکھ پراپت ہوتا ہی اور امرت رُوپی چندر ما مین اگن پراپت ہوتی ہی اِس سے
ہے رامچندر جی تم ساودھان ہو یہ جو پھُرنا اُٹھتا ہی اُسی کا نام چت ہی اور چت کوئی نہین اِس چت کو دور سے
تیاگ کرو جو تم ہو وہی استھت ہو - ہے رامچندر جی است رُوپ چت ہی سنسار ہی جو اُسکو است جانکر تیاگ
نہین کرتا وہ آکاش کے بن مین پھرتا ہی اُسکو دھکار ہی جسکا من بھاؤ نشٹ ہوا ہی وہ مہا پُرش سنسار سے پار ہو کر
پرم پد نشچت رُوپ مین پراپت ہوا ہی -

سرگ ستانوی - موکش اُپای پرمارتھ نروپن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی منکھیہ جس پرکار بھومکا کو پاتا ہی اُسکا کرم سُنو - کہ پرتھم جنم سے پُرش کو کچھ بودھ ہوتا ہی اور
پھر کرم سے بڑا ہو کر سنتو نکی سنگت کرتا ہی سد است رس رُوپ جو سنسار کا پرباہ ہی اُسکے ترنے کو ست شاستر اور
سنت جنون کی سنگت بنا سمرتھ نہین ہوتا - جب سنتون کا سنگ اور ست شاسترونکا بچار کرنے لگتا ہی
تب اُسکو گرہن اور تیاگ کی بُدھ اُپجتی ہی کہ یہ کرنے کے قابل ہی اور یہ تیاگ دینے کے قابل ہی اِس
بچار کا نام شبھ اچھا ہی جب یہ اِچھا ہوتی ہی تب شاستر کے دُوارا یہ بچار اُپجتا ہی کہ یہ شبھ ہی اور یہ اشبھ ہی شبھ
کو لے لینا اور اشبھ کو تیاگ کرنا اور جیتھا شاستر بچارنا اسکا نام بچار ہی - جب سمیک بچار درڑھ ہوتا ہی تب مِتھیا رُوپ
سنسار کی باسنا کو تیاگ کرتا ہی اور ست مین استھت ہوتا ہی اسکا نام تنمانسا ہی - جب سنسار کی باسنا مٹ جاتی ہی اور
ست کا درڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب اُس بیراگ اور ابھیاس سے سمیک گیان اُپجتا ہی اور آتما کا درشن ہوتا ہی
اُسکا نام ستوا پت ہی - من سے باسنا نشٹ ہو کر سدھ آدک پدارتھ پراپت ہوتے ہین انکے پراپت مین بھی
سنسکت نہین ہوتا سوروپ مین سدا ساودھان رہتا ہی - سدھ آدک پدارتھ پرار بدھ سے ہوتے ہین
انکو سپنے کیطرح جانکر کرمون کے پھلون مین بندھمان نہین ہوتا اسکا نام اسنسکت ہی اِسکے بعد جب من
کی تنتا ہو گئی ہی اور سوروپ کی اور چت کا پرنام ہوا تب درڑھ پرنام سے بیوہار کا بھی ابھاو ہو جاتا ہی
جو پل پل مین کرم پدارتھ کے بش سے کرتا ہی بلکہ اُسکے چت مین پھرنا بھی نہین پھرتا اور وہ من چھین بھاؤ مین
پراپت ہوتا ہی وہ کرتا ہوا بھی کچھ نہین کرتا اور دیکھتا ہی پر نہین دیکھتا آدھی سکھپت کی طرح ہوتا ہی اسکو
کرتبیہ کی بھاؤنا نہین پھُرتی اور من بھی نہین پھُرتا اسکا نام پدارتھا بھاؤنی جوگ بھومکا ہی - اِس مین چت
لین ہو جاتا ہی اِس اوستھا مین جب سوابھاوک چت کا کچھ کال اِس ابھیاس سے بیت جاتا ہی اور بھیتر سے
سب پدارتھون کا ابھاو درڑھ ہو جاتا ہی تب تُریا رُوپ ہوتا ہی اور جیون مکت کہلاتا ہی تب وہ اچھے کو پا کر سُکھی
نہین ہوتا اور اسکے مٹ جانے مین دُکھی نہین ہوتا سب سندیہونکو چھوڑ کر آتم پد کو پاتا ہی - ہے رامچندر جی تم بھی اَب
جاننے والی باتون کو جان چکے ہو جو کچھ جاننے کے قابل ہی اُسکو تمنے جیون کا تیون جانا ہی اور سب تمھاری پدارتھون
کی بھاؤناتنتا کو پراپت ہوئی ہی اب تمھارا ساتھ شریر رہے یا نہ رہے تم سُکھ دُکھ سے رہت نرامی آتما ہو

اور نرمل آتم تتو مین استھت سرب گت سدا اُددی روپ جنم مرن برڈھاپا سُکھ دُکھ سے رہت آتم اور بودھ روپ
شوک سے رہت ہو اور ادویت روپ اپنے آپ مین استھت ہو- دیہہ اُدی بھی ہوتی ہی اور لین بھی ہو جاتی ہی
پرنت دیش کال بست کے بھید سے رہت جو آتما ہی وہ اُدی اور است کیسے ہو- ہے راجچندر تم ابناشی ہو آپ
کو ناش روپ سمجھکر شوک کا ہیکو کرتے ہو تم امرت نرمل روپ ہو- جیسے گھڑے کے ٹوٹ جانے سے گھڑے
کے آکاش کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی شریر کے ناش ہونے سے تم ناش نہین ہوتے- جیسے سورج کے پرکاش
کے جاننے سے مرگ ترشنا کے جل کا ناش ہو جاتا ہی پرکاش کا ناش نہین ہوتا- ہے راجچندر جی جو کچھ
جگت کے پدارتھ بھاستے ہین سو سب است روپ ہین اور انکی باسنا بھرم سے ہوتی ہی پر تم تو ادویت روپ
ہو اور یہ سب تمھاری چھایا ماتر ہی- تم کس کی ابھلاکھا کرتے ہو- شبد اسپرش روپ رس گندھ یہ جو پانچو بشے
روپ دیکھ پڑتے ہین سو تمسے ذرا بھی الگ نہین سب تمھارا ہی روپ ہی تم بھرم مت کرو- ہے راجی
آتما سرب شکت روپ ہی وہی ابھیاس کرکے انیک روپ ہو بھاستا ہی- جیسے آکاش مین شونتا شکت
آکاش سے الگ نہین تیسے آتما مین سب شکت ہین- جو جگت دویت روپ ہو کر بھاستا ہی وہی چت
سے درڑھ ہوا ہی سو کرم سے تین پرکار کا تین لوک جگت جیو کو بھرم ہوا ہی- ایک تو ساتوک ہی دوسرا راجس
ہی تیسرا تامس ہی جب ان تینون کا اپشم ہوتا ہی تب کلیان ہوتا ہی جب باسنا ناش ہو جاتی ہی تب اُسکے دی کرم
بھی ناش ہو جاتے ہین اس سے بھرم ناش ہو جاتا ہی- چت کے سنسرنے کا نام باسنا ہی کرم سنسار ما
ماتر ہی اُنکے ناش ہو جانے سے سب شانت ہو جاتے ہین- ہے راجی یہ سنسار گھٹی جنتر کیطرح ہی اور جیو باسنا
سے بندھے ہوتے بھرمتے ہین- تم آتم بچار روپی شاستر سے جتن کرکے اُسکو کاٹو- جبتک اودیا کو یہ جیو
نہین جانتا تب تک بڑے موہ اور بھرم دکھاتی ہی اور جب اُسکو جانتا ہی تب بڑے شکھ کو پراپت کرتی
ہی ارتھات جبتک اودیا کو واستو مین نہین جانتا تب تک سنسار رست بھاستا ہی اور اُسمین بہت سے
بھرم بھاستے ہین اور جب اسکا سوروپ جانا کہ کچھ بست نہین بھرم روپ ہی تب سنسار پریت کو تیاگ
کر دیتا ہی اور سوروپ کو پراپت ہوتا ہی- یہ سنسار بھرم سے اُپجتا ہی اور اُسی سے بھوگ بھوگتا اور لیلا
کرتا ہی اور بھرم مین لین ہو جاتا ہی- ہے راجچندر جی شونتو اننت روپ آیرمیئ اور نردکھ روپ ہی سب اُسی
بھوت تتو سے اُپجتے ہین- جیسے پانی سے لہر اور آگ سے گرمی ہوتی ہی تیسے ہی برہم سے جگت ہوتا ہی اسی
مین استھت ہی اور وہی روپ ہی وہ سبکا آتما ہی اور وہی آتما برہم کہاتا ہی- اُسکے جاننے سے جگت
جانتا ہی پرنت تینون لوکون کو جاننے سے اسکو نہین جانتا وہ جو ابیگت اور نربان روپ ہی اُسکے جاننے
کے نمت شاستر بنانے والون نے برہم اور آتما آدک نام کلپے ہین واستو مین کوئی نام سنگیا نہین- ہے راجی وہ پرش
راگ دویش سے رہت ہی اور اندریون اور اندریونکے بشیون کے سنجوگ اور بجوگ مین دوش کو نہین پاتا وہ تو
ایک چیتن شُدھ سمت اُنبھو روپ ابناشی اور آکاش سے اُدھک نرمل ہی اسمین جگت ایسے استھت ہی جیسے
درپن مین پرتبمب بھیتر باہر روپ ہوکر استھت ہی اُس سے دویت روپ کچھ نہین- ہے راجچندر جی دیہہ سے
رہت نربکلپ چیتن تمھارا آکار ہی- لاج موہ آدک بکار تمکو کہان کہین- تم آدروپ ہو اور لاج ہرکھ بھی آدک

است رُوپ ہین - تم کیون مورکھ دُربدھی کیطرح بکلپ جال مین پڑتے ہو - تم چیتن آتما اکھنڈ رُوپ ہو دیہہ
کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا اسمیک درشٹی بھی ایسے مانتے ہین تو بودھ والون کا کیا کہنا ہی - ہے
رامچندر جی جو چیت سمبیدن جانتا ہی اُسکے انبھو کرنے والی ستا سورج کے مارگ سے بھی رد کی جاتی ہی
اُسکو تم چیت ستا جانو وہی پُرش ہی شریر پُرش رُوپ نہین - ہے رامچندر جی شریر ست ہو یا است پرنت
پُرش تو شریر نہین دیہہ کے رہنے اور نشٹ ہونے سے آتما جیون کا تیون ہی ہی - یہ جو سُکھ دکھ لیتے ہین
وہ دیہہ اندری آدک جڈ آتما کو نہین لیتے - جن پُرشون کو اگیان سے دیہہ مین ابھمان ہوا ہی اُنکو سُکھ دُکھ
کا ابھمان ہوتا ہی گیانوان کو نہین ہوتا - آتما کو دُکھ نہین ہوتا وہ تو سب بکارون سے رہت من کے مارگ
سے اتیت شونیہ کیطرح استھت ہی اُسکو سُکھ دُکھ کیسے ہو اور دیہہ سے ملا ہوا جو بھاستا ہی سو رُوپ کو تیاگ
کر درشیہ کے چیتن سے دیہہ آدک بھرم بھاستے ہین اور باسنا کے انسار دیہہ سے سمبندھ ہوتا ہی جیسے
بھونرا اور کمل کا سنجوگ ہوتا ہی دیہہ پنجر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش تو نہین ہوتا جیسے کمل کے ناش
ہونے سے بھونرے کا ناش نہین ہوتا اِس سے تم کیون برتھا شوک کرتے ہو - ہے رامچندر جی جگت کو
است جانکر ابھاؤنا کر دمن نرکیشت ہو کر ساکشی بھوت سم سوچھ نربکلپ جڈ آتما مین جگت ہو بھاستا ہی -
جیسے مَن پر کاشش رُوپ ہو بھاستا ہی تو پھر جگت اور آتما کا سمبندھ کیسے ہو - جیسے اِن اچھت درپن
مین پرتمبب آکر پراپت ہوتا ہی تیسے ہی آتما کو جگت کا سمبندھ بھاستا ہی - جیسے درپن مین پرتمبب
دویت رُوپ ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھید بھی ابھید رُوپ ہی - جیسے سورج کے اُدی ہونے
سے سب جیوون کا کام ہوتا ہی اور دیپک سے پدارتھون کا لینا ہوتا ہی تیسے ہی آتم ستا سے جگت کے
پدارتھونکا انبھو ہوتا ہی یہ جگت چیتن تتو کے سوبھاؤ سے اُپجا ہی پرنتم آتما سے من اُپجا ہی اور اُس سے
یہ جگت جال رچا ہی واستو مین آتم ستا مین استھت ہی - جیسے شونیہ آکاش شونتا مین استھت ہی اور اُسمین
جگت بھاستا ہی سو ایسے ہی جیسے اکاش مین نیلا پن اور اندر دھنکھ ہی پرنت وہ شونیہ سو رُوپ ہی
ہے رامچندر جی یہ جگت چت مین استھت ہی اور چِت سنکلپ رُوپ ہی جب سنکلپ کا ناش ہوتا
ہی تب چِت کا ناش ہوتا ہی اور جب چِت کا ناش ہو جاتا ہی تب سنسار روپی کہرا ناش ہو جاتا ہی اور نرمل
شرورِت کے آکاش کے سمان آتم ستا پرکاشتی ہی وہ چیتن ماتر ستا ایک اَج اَدوتیہ اَنت سے رہت ہی -
اِسی سے جو اسپند پھرا ہی وہ سنکلپ برھما ہو کر استھت ہوا ہی اور اُسنے طرح طرح کا جگت رچا ہی وہ
شونیہ رُوپ ہی مورکھ بالک کو ست رُوپ بھاستا ہی - جیسے بالک کو پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی جب
سمیک گیان ہوتا ہی تب لین ہو جاتا ہی - جیسے سمدر سے ترنگ اُپجکر سمدر مین ہی لین ہوتے تین تیسے
ہی آتما مین جگت اُپجکر آتما مین ہی لین ہو جاتا ہی فقط

تیسرا پرکرن سماپت ہوا

اوم سچدانند آے نمہ

جوگ بشسٹھ

چوتھا استھت پرکرن

سرگ پہلا۔ جگت نراکرن برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی اَب استھت پرکرن سنئیے جسکے سننے سے جگت نربان ہوجاتا ہی کیسا جگت ہی کہ جسکے آد انت ہی ایسا جو درشیہ رُوپ جگت ہی سو بھرم ماتر ہی جیسے آکاش مین طرح طرح کے رنگون سمہت اندر دھنکھ است روپ ہی تیسے ہی یہ جگت ہی۔ جیسے درشٹا بنا انبھو ہوتا ہی اور نیند کے بنا سپنا اور بھوشیت نگر بھاستا ہی تیسے ہی بھرم سے چت مین جگت استھت ہوا ہی۔ جیسے بندر بالو اکٹھی کرکے اگن کی کلپنا کرتے ہین پر اُس سے اُنکا شیت (جاڑا) چھوٹ نہین جاتا بھاونا ماتر اگن ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت بھاونا ماتر ہی۔ جیسے آکاش مین رتن اور من کا پرکاش اور گندھرب نگر بھاستا ہی اور جیسے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تیسے ہی یہ است رُوپ جگت بھرم سے ست رُوپ ہو بھاستا ہی۔ جیسے درڑھ انبھو سے سنکلپ رُوپ بھاستا ہی پر وہ است رُوپ ہی اور جیسے کتھا کے ارتھ چت مین بھاستے ہین تیسے اسار رُوپ جگت چت مین سار روپ ہو بھاستا ہی۔ جیسے سپنے مین پربت اور ندیان بھاس آتی ہین تیسے ہی سب بھوت بڑے بھی بھاستے ہین پر آکاش کیطرح شونیہ رُوپ ہین۔ جیسے سپنے مین استری سے پریم کرنے والا بے ارتھ اور است رُوپ ہی اور جیسے تصویر کے لکھے ہوتے اگن اور سورج ہوتے ہین پرنتو اُنسے کچھ کام نہین نکلتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی پرتچھ بھاستا ہی پرنت واستو مین کچھ نہین بے ارتھ ہی جیسے کہ کمل (پھول) سُگندھ سے رہت ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت شونیہ رُوپ ہی۔ جیسے آکاش مین اندر دھنکھ اور کیلے کا کھمبھ سندر بھاستا ہی پرنتو اسمین کچھ سار نہین نکلتا تیسے ہی یہ جگت دیکھنے مین سندر بھاستا ہی پرنت بہت ہی است روپ ہی اسمین سار کچھ نہین نکلتا دیکھنے مین پرتچھ انبھو ہوتا ہی پرنت مرگ ترشنا کی ندی کے سمان است رُوپ ہی شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب سندیہون کے ناش کرنے والے جب مہا کلپ کا ناش ہوتا ہی تب درشیہ مان سب جگت آتم روپی بیج مین لین ہوتا ہی۔ جیسے بیج مین انکر رہتا ہی اور اُس سے اُپجتا ہی اور اسی مین استھت ہوتا ہی اور پھر اُسی مین لین ہوتا ہی۔ یہ بدھ گیان کی ہی یا اگیان کی۔ سب سندیہون کے دور ہونے کے لیے مجھ سے صاف کرکے کہیے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس پرکار مہا کلپ کے ناش ہونے پر بیج رُوپ آتما مین جگت استھت ہوتا ہی جو اسبات کہتے ہین وہ پرم اگیانی اور مہا مورکھ بالک ہین جو یہ ہم کو جگت کا کارن بیج سے انکر کی طرح کہتے ہین وے مورکھ ہین۔ بیج تو درشیہ رُوپ اندری کا بشے ہوتا ہی۔ جیسے بٹ بیج سے انکر ہوتا ہی اور

پھر بستار پاتا ہی سو اندریون کا بشے ہی اور جو من سمیت چھ اندریون سے اتیت ہی ارتھات اندریون کا بشے
نہین اکاش سے بھی ادھک نرمل ہی اُسکو جگت کا بیج کیسے کہیے۔ جو آکاش سے بھی ادھک سوکشم پرم آتم
انبھو سے اُپ لبدھ اور نت پراپت ہی اسکو بیج بھاؤ کہنا نہین بنتا۔ ہے رامجی جو کہ شانت سوکشم سدا پرکاش ستا ہی
اور جسمین درشیہ جگت است رُوپ ہی اُسکو بیج روپ کیسے کہیے اور جب بیج رُوپ کہنا نہین بنتا تب
اُسکو جگت کیسے کہیے۔ اکاش سے بھی آدھک سوکشم نرمل پرم پد مین سمیر پربت سمدر پربت سمُندر آکاش آدک
جگت نہین بنتا جو کنچن اور اکنچن ہی اور نراکار سوکشم ستا ہی اُسمین بدیمان جگت کیسے ہو وہ مہا سوکشم رُوپ ہی اور درشیہ
اُسمین بردھ رُوپ ہی۔ جیسے دھوپ مین چھایا نہین۔ جیسے سورج مین اندھکار نہین۔ جیسے اگن مین برف نہین
اور جیسے اَنُ (یعنی ذرہ) مین سمیر پربت نہین ہوتا تیسے ہی آتما مین جگت نہین ہوتا۔ ست رُوپ آتما مین
است رُوپ جگت کیسے ہو بٹ کا بیج بھی ساکار روپ ہوتا ہی اور نراکار رُوپ آتما مین ساکار روپ جگت
کا ہونا بے جگت ہی۔

ہے رامجی کارن دو پرکار کا ہوتا ہی ایک سمواے کارن دوسرا نمت کارن آتما دونون کارن بھاوون سے رہت
ہی۔ نمت کارن تب ہوتا ہی جب کارج سے کرتا الگ ہو پر آتما ادوت ہی اُسکے نکٹ دوسری بست نہین ہی وہ کرتا کیسے
ہو اور کسکا ہو۔ سہکاری بھی نہین جس سے کارج کرے وہ تو من اور اندریون سے رہت نراکار اکرت روپ ہی اور سمواے
کارن بھی پرنام سے ہوتا ہی۔ جیسے بٹ بیج پرنام سے برچھ ہوتا ہی پر آتما تو اَچت رُوپ ہی پرنام کو کبھی نہین پراپت
ہوتا تو سمواے کارن کیسے ہو۔ جائیے۔ استِ۔ بردھتے۔ پرنامتے۔ چھی نیتے۔ نشیتے۔ ان چھ بکارون سے
رہت نربکار آتما جگت کا کارن کیسے ہو اِس سے یہ جگت اکارن رُوپ بھرم سے بھاستا ہی۔ جیسے آکاش
مین نیلاپن۔ سیپی مین روپا اور نیند کے دوش سے سپنا دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی اور
جب سوروپ مین جاگتا ہی تب جگت بھرم سٹ جاتا ہی اِس سے کارج کارن بھرم کو تیاگ کر تم اپنے سوروپ مین
استھت ہو۔ دربودھ سے سنکلپ رچنا ہوئی ہی اُسکو تیاگ کر دو اور آد مدھیہ اور انت سے رہت جو ستا ہی اُسی
مین استھت ہو تب جگت بھرم سٹ جایگا۔

سرگ دوسرا۔ اسمرت بیج اُپنیاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے دیوتاؤن مین اُتم شری رامچندر جی بیج سے انکر کیطرح آتما سے جگت کا ہونا مانیے تو بھی نہین بنتا
کیونکہ آتما سب کلپناؤن سے رہت مہا چیتن اور نرمل آکاش کیطرح ہی اُسکو جگت کا بیج کیسے مانیے بیج کے
پرنام مین انکر ہوتا ہی اور کارن سمواےیون سے ہوتا ہی آتما مین سمواے اور نمت سہکاری کبھی نہین بنتے جیسے بانجھ
استری کی اولاد کسی نے نہین دیکھا تیسے آتما سے جگت نہین ہوتا۔ جو سمواے اور نمت کارن نہ سہکاری پدارتھ
بھاسے تو جانیے کہ یہ ہی نہین بھرم سے بھاستا ہی آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور نرشٹ استھت پرپی سے برہم
ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی جو اس پرکار استھت ہی تو کارن کارج کا کرم کیسے ہو اور کارن کارج بھاؤ نہ ہوا تو
پرتھوی آدک تتو کہان سے اُپجے اور جو کارن کارج مانیے تو پوربجو بکار کہے ہین اُن کا دوش آتا ہی

اس سے نہ کوئی کارن ہی اور نہ کارج ہی کارن کارج بنا جو پدارتھ بھاسی اُسکو ست روپ جانی - وہ مورکھ بالک
اور بیبیک سے رہت ہی جو اسکو کارج کارن مانتا ہی اس سے یہ جگت نہ آگے تھا نہ اَب ہی اور نہ پیچھے ہوگا -
نرمل چد آکاش ستا اپنے آپ مین استھت ہی جب جگت کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی تب سمپورن برہم ہی درشٹ
آتا ہی جیسے سمدر مین ترنگ بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور کارن کارج بھاؤ کوئی نہین اور نہ
پراگبھاؤ پردھونسا اور انیونیا بھاؤ ہی ہی - پراگبھاؤ اُسے کہتے ہین کہ جو پہلے نہ ہو جیسے پہلے پُتر پیدا نہین ہوتا
اور پیچھے پیدا ہوتا ہی اور جیسے مٹی سے گھڑا پیدا ہوتا ہی - پردھونسا بھاؤ وہ ہی جو پہلے ہو کر مٹ جاتا ہی جیسے
گھڑا تھا اور مٹ گیا انیونیا بھاؤ وہ ہی جیسے گھٹ مین پٹ کا ابھاؤ ہی اور پٹ مین گھٹ کا ابھاؤ ہی - یہ
تین پرکار کے بھاؤ جسکے ہردے مین ہین اُسکو درڑھ ہوتا ہی اور اُسکو شانت نہین ہوتی جب جگت کا بالکل
ابھاؤ دیکھ پڑتا ہی تب چت شانت ہوتا ہی جگت کے بالکل ابھاؤ کے سوائے اور کوئی اُپائے نہین اور
اشیش جگت کی نبرت بنا گت نہین - سورج سے آدلیکر جو کچھ پرکاش پرتھوی آدک تتو اور چھن برس
کلپ آدک کال اور مین یہ روپ اور لوک من سنسار آدک جگت سب سنکلپ ماتر ہی اور کلپ
کلپک برھمانڈ برھما بشن رُدر اندر سے کیڑے آدتک جو کچھ جگت جال ہی وہ اُپج اُپج کر انتردھان ہو جاتا
ہی - مہا چیتن پرم آکاش مین اننت برت اُٹھتی ہی جیسے جگت کے پہلے شانت ستا تھی تیسے ہی تم اب بھی
جانو اور کچھ نہین ہوا - پرمانو - (ذرہ) کے ہزارومین حصہ کی طرح باریک چت کلا ہی اُس چت کلا مین اننت
کوٹ برسٹیان استھت ہین وہی چت ستا پھرنے سے جگت روپ ہو بھاستی ہی اور پرکاش روپ اور نراکار
شانت روپ ہی نہ اُدی ہوتا ہی نہ است ہوتا ہی نہ آتا ہی اور نہ جاتا ہی جیسے پتھر مین لکیرین ہوتی ہین تیسے آتما
مین جگت ہی - جیسے آکاش مین آکاش ستا پھرتی ہی تیسے ہی آتما مین جگت پھرتا ہی اور آتما ہی مین استھت ہی
نراکار نربکار روپ بگیان گھن ستا اپنے آپ مین استھت اور اُدی اور است سے رہت لبنا روپ ہی - ہے
رامجی جو سنبکاری کارن کوئی نہ ہوا تو جگت شونیہ ہوا تو ایسا جاننے سے سب کلنک کلنا شانت ہو جاتی ہی - ہے
رامجی تم بڑی نیند مین سوتے ہوتے ہو اس نیند سے جاگ کر گیان بھومکا کو پراپت ہو جاؤ جاگنے سے نہ شوک پد
پراپت ہوگا -

سرگ تیسرا - جگت اننت برنن

شری راجچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مہا پرلے کے انت اور سرشٹ کے آد مین جو برجاپت ہوتا ہی وہ جگت کو
پہلے کی اسمرت (یاد) سے اُسیطرح رچتا ہی تو یہ جگت اسمرت روپ کیسے نہ ہوئی بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی مہا پرلے کے
آدمین برجاپت اسمرن کر کے پہلے کیطرح جگت رچتا ہی جو ایسا مانیئے تو نہین بنتا ہی کیونکہ مہا پرلے مین برجاپت کہان
رہتا ہی جو آپ ہی نہ رہے تو اسکی اسمرت کیسے مانیے - جیسے آکاش مین برچھ نہین ہوتا تیسے ہی مہا پرلے مین برجاپت
نہین ہوتا - پھر راجچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت کے آدمین جو برھما جی تھے اُنھون نے جگت رچا -
مہا پرلے مین برھماجی کی اسمرت کا ناش تو نہین ہوتا وہ تو پھر اسمرت سے جگت رچتے ہین

آپ کیسے کہتے ہین کہ نہین بنتا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے شُبھ برت راجی مہاپرلی کے پہلے جو برھما آدک ہوتے ہین وہ سب مہاپرلی مین نربان ہوجاتے ہین ارتھات بدیہہ مکت ہوتے ہین جو اسمرت کرنے والے انتردھان ہوگئے تو اسمرت کہان رہی اور جب اسمرت نہ رہی تو اسکو جگت کا کارن کیسے کہیے۔ مہاپرلی اُسکا نام ہی جہان سب شبدارتھ سنگت نرمول ہوجاتے ہین جہان سب انتردھان ہوگئے تو اسمرت کس کی کہیے اور جو اسمرت نہ رہی تو کارن کسکا کسکی طرح کہیے اِس سے سب جگت چت کے پھرنے ماتر ہین جب مہاپرلے ہوتا ہی تب سب بناجتن ہی موکش پاجاتے ہین اور جو آتم گیانی ہوتے ہین وہ جگت کے ہوتے ہوتے بھی موکش پاجاتے ہین پر جو آتم گیان نہین ہوتا تو جگت درڑھ ہوتا ہی نبرت نہین ہوتا۔ جب درشیہ جگت کا ابھاؤ ہوتا ہی تب نرمل چیتن ستا جو آد اور انت سے رہت ہی پرکاشتی ہی اور سب جگت بھی وہی رُوپ بھاستا ہی۔ سب مین اَناد سدھ برہم تتو پرکاشت ہی اسمین جو آد سمبیدن پھرتا ہی وہ برہم روپ ہی اور انت باہک وہیہ براٹ جگت ہو بھاستا ہی اسکا ایک پرمان رُوپ یہ تینون جگت ہین اسمین دیش کال کریا درَبیہ وتن رآت کرم ہوا ہی اسکے اُن مین جو جگت پھرتے ہین جو کیا ہی سب سنکلپ رُوپ ہی اور برہم ستا کا پرکاش ہی۔ جو پربدھ آتم گیانی ہی اُسکو سب جگت ایک برہم رُوپ ہی بھاستا ہی اور جو اگیانی ہی اُسکے چت مین انیک پرکار جگت کی بھاؤنا ہوتی ہی دویت بھاؤنا سے یہ بھرستا ہی جیسے اِس برھمانڈ کے انیک جیو پرمان ہین اِنکے بھیتر اننت سرشٹ ہین اور انکے انتر اور اننت سرشٹ ہین تیسے ہی اور جو اننت سرشٹ ہین اُنکے انتر اور اننت سرشٹ پھرتی ہین سو سب برہم تتو کا ہی پرکاشش ہی۔ برہم روپی مہاسمیر ہی اُسکے بھیتر بہت سے جگت روپی پرمان ہین سو سب اَبھن رُوپ ہین۔ ہے راجی سورج کی کرنون کے سموہ مین جو سوکشم ترسرین ہوتے ہین اُنکی گنتی کبھی کوئی کر بھی سکے پرنت آد اور انت سے رہت جو آتم روپی سورج ہی اُسکی تر لوکی روپی پرمانونکی گنتی کوئی بھی نہین کرسکتا۔ جیسے سمدر مین جل اور پرتھوی مین دھول کے کنکے بے گنتی ہین تیسے ہی آتما مین بے گنتی سرشٹ ہین۔ جیسے آکاش شونیہ رُوپ ہی تیسے ہی آتما چدآکاش جگت رُوپ ہی۔ یہ جو مین نے انکی سرشٹ کہی ہی جو انکو تم جگت شبد سے جانوگے تو اگیان بُدھ ہی اور دُکھ اور بھرم دیکھوگے اور جو اُنکو برہم شبد کا ارتھ جانوگے تو اِس بُدھ سے پرم سار کو پاؤگے سب جگت برہم سے پھرتا ہی اور بگیان گھن برہم رُوپ ہی ہی دوسرا نہین۔ جب جاگوگے تب تمکو ایسا ہی بھاسے گا۔

سرگ چوتھا۔ انگر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اندریونکا جیتنا موکش کا کارن ہی اور کسی اُپاے یا کرم سے سنسار سمدر سے پار اُترنا نہین ہوسکتا۔ سنتون کی سنگت اور ست شاستر ونکے بچار سے جب آتم تتو کا بودھ ہوتا ہی تب اندریان جیتی جاتی ہین اور جگت کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی۔ جب تک جگت کا بالکل ابھاؤ نہین ہوتا تب تک آتم بودھ نہین ہوتا۔ یہ مین نے کتنے کرم کہا ہی سو سنسار سمدر سے پار ہوجانے کا اُپاے ہی۔ بہت کہنے سے کیا ہی سب کرمون کا بیج من ہی من کے چھید سے ہی سب جگت چھیدا جاتا ہی۔ جب من روپی بیج ناش ہوتا ہی تب جگت روپی انکر

بھی ناش ہوجاتاہی سب جگت من کارُوپ ہی اسکے ابھاد کا اُپاے کروبیلے مَن سے بہت سے جنمون کے ڈھیر
پیدا ہوتے ہین اور اسکے جیتنے سے سب لوکون مین جیت ہوتی ہی سب جگت من سے ہوا ہی من کے رہت
ہونے سے دیہہ بھی نہین بھاستی۔ جب من سے درشیہ کا ابھاؤ ہوتا ہی تب من بھی مرجاتاہی اسکے سواے اور
کوئی اُپاے نہین۔ ہے راجی من روپی پشاچ کا ناش اور کسی اُپاے سے نہین ہوتا کتنے ہی کلپ گذر گئے
اور گذر جائین گے تب بھی من کا ناش نہ ہوگا اس سے جب تک جگت درشیہ مان ہی تب تک اُس کا
اُپاے کرے۔ جگت کا بالکل ابھاؤ سمجھنا اور سورُوپ آتما کا ابھیاس کرنا یہی پرم اوکھد ہی اس اُپاے
سے مَن روپی درشٹا نشٹ ہوتا ہی۔ جبتک مَن نشٹ نہین ہوتا ہی تب تک مَن کے موہ سے جنم مرن ہوتا
ہی اور جب ایشور پرماتما کی پرسنتا ہوتی ہی تب مَن بندھن سے مُکت ہوتا ہی سمپورن جگت من کے پھرنے
سے بھاستا ہی جیسے آکاش مین شونتا اور گندھرب نگر بھاستے ہین تیسے ہی سمپورن جگت من مین بھاستا ہی جیسے
پھول مین سگندھ۔ تلون مین تیل۔ گنی مین گنُ۔ اور دھرماتما مین دھرم رہتے ہین تیسے ہی یہ ست آست
استھول سوکشم کارن کارج رُوپ جگت مَن مین رہتا ہی جیسے سمُدر مین ترنگ آکاش مین دوسرا چندرما
اور مرُتھل مین مرگ ترشنا کا جل پھرتا ہی تیسے ہی چت مین جگت پھرتا ہی جیسے سورج مین کرنین تیج مین
پرکاش اور آگ مین گرمی ہی تیسے ہی مَن مین جگت ہی جیسے برف مین ٹھنڈھک اور آکاش مین شونتا اور
پون مین اسپند تاہی تیسے ہی مَن مین جگت ہی سب جگت مَن رُوپ ہی مَن جگت رُوپ ہی اور پرسپر ایک
رُوپ ہین دونون مین سے ایک نشٹ ہو تب دونون نشٹ ہو جاتے ہین۔ جب جگت نشٹ ہو جاتا
ہی تب من بھی نشٹ ہو جاتا ہی۔ جیسے برچھ کے نشٹ ہونے سے پتے پھول پھل ٹہنی نشٹ ہو جاتے ہین
اور انکے نشٹ ہونے سے برچھ نشٹ نہین ہوتا۔

سرگ پانچوان۔ بھارگو سمبت گمن برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ سب دھرمون کے جاننے والے اور پورب اُپر کے گیاتا ہین مَن کے
پھرنے سے جگت کیسے پھرتا ہی اور کیسے ہوا ہی۔ درشٹانت سمت مجھ سے کہیے۔ بشسشٹھ جی بولے کہ ہے راجی جیسے اندر
براہمن کے دسوں پتُرون کی دسون سرشٹ ہوئین اور دسون ہی برھما ہوئے سو مَن کے پھرنے ہی سے اُنکے مَن کے پھرنے
مین استھت ہوئے اور جیسے لون راجا کو اندر جال کی مایا سے چانڈال کی پرتما درڑھ ہو کر بھاسی
تیسے ہی یہ جگت من مین استھت ہوا ہی۔ جیسے شکر مَن کے پھرنے سے بہت کال تک سورگ بھوگتے
رہے اور بہت سے بھرم دیکھے تیسے ہی یہ جگت من کے بھرم سے استھت ہوا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
بھرگ رکھیشور کے پُتر نے من کے بھرم سے کیسے سورگ کے سُکھ بھوگے اور وہ کیسے بھوگ کے مالک ہوئے اور کیسے
سنساری ہو کر بھرم دیکھا۔ بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی بھرگ کے پُتر کا حال سُنو کہ بھرگ اور کال کا سمباد مندراچل
پربت ہوا ہی۔ ایک سمی بھرگ جی مندراچل پربت پر جہان کلپ برچھ اور مندار برچھ اور بہت سُندر استھان اور دیہ
مورت ہین تپ کرتے تھے اور شکر جی انکی سیوا کرتے تھے۔ جب بھرگ جی نر بکلپ سمادھ مین استھت ہوئے تب

نرمل مورت شنکرجی ایکانت مین جابیٹھے وی گلے مین مندار اور کلپ برچھ کے پھولونکی مالا پہنے ہوئے بدیا اور آبدیا کے بیچ مین استھت تھے - جیسے ترشنک راجا چانڈال تھا پربشوامتر کا بردان پاکر سورگ مین گیا تب دیوتاؤن نے انادر کر کے اسکو سرگ سے گرادیا اور بشوامترنے دیکھ کر کہا کہ وہان ہی کھڑا رہ اِس سے وہ پرتھوی اور آکاش کے بیچ مین استھت رہا - تیسے ہی شنکر بیٹھے تو کیا دیکھا کہ ایک مہاسندر اپسرا انکے اوپر سرگ کو چلی جاتی ہی - جیسے لچھمی کی طرف بشن جی دیکھین تیسے ہی اپسرا کو شنکر جی نے دیکھا کہ مہا سندر اور طرح طرح کے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے ہی اور بڑی سگندھ پھیل رہی ہی اور مہاسندر آکاش مارگ بھی اُس سے سگندھت ہوگیا ہوا بھی اُسکی سگندھ کو پھیلاتی ہی اور بڑے مد سے متوالے نین ہین ایسی اپسرا کو دیکھ کر شنکر جی کا من موہ گیا اور جیسے پورنماشی کے چندرما کو دیکھ کر چھیر سمندر اُمنگتا ہی تیسے ہی اُسکی برت مارگ سے رہت ہوکر اپسرا مین جالگی اور کامدیو نے بھی ستایا -

سرگ چھٹھوان - بھارگو منوراج برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اِس پرکار شنکر جی نے اپسرا کو دیکھکر اپنی آنکھین بند کر لین اور منوراج کو پھیلا کر سوچنے لگے کہ یہ مرگ نینی استری جو سرگ کو جاتی ہی مین بھی اُسکے پاس پہوچون ایسا بچار کر اسکے پیچھے چلے اور جاتے جاتے من سے سرگ مین پہونچے - وہان سگندھ سہت مندار اور کلپ برچھ اور پکے ہوئے کی طرح دیوتون کے مندر اور ہاس بلاس سہت استریان جنکے ہرن کے ایسے نیتر ہین دیکھین - نینون کے دھیرکہ جنمین ایکدوسرے پر پرتمبب پڑتے ہین اور بشو روپ کی اُپما سرگ لوک مین دیکھی - مند مند پون چلتی ہی اور مندار برچھون مین منجری پھول رہی ہین اور اپسرا پھر رہی ہین - اندر پڑی مین جاکر دیکھا کہ ایراوت ہاتھی جس نے جدھ مین اپنے دانتون سے دیتیون کو چور چور کر ڈالا ہی بڑے مد سے کھڑا ہی دیوتون کے آگے اپسرا گاتی ہین سونے کے کمل لگے ہوئے ہین برہما جی کے ہنس اور سارس پنچھی پھر رہے ہین اور دیوتاؤن کے نایک بشرام کرتے ہین - پھر لوکپال جمراج چندرما سورج اندر بایو اور اگن کے استھان دیکھے جنکا پرکاش مہا جوالا کی طرح ہی - ایراوت کے دانتون مین دیتیون کی پنگت دیکھی - دیوتا دیکھے جو بمانون پر چڑھے ہوئے گہنے پہنے ہوئے پھرتے ہین اور اُنکے ہار مینون سے جڑے ہوتے ہین - کہین سُندر سُندر بمانون کی پنگت پھر رہی ہین کہین مندار برچھ ہین کہین کلپ برچھ ہین اُن مین سندر بیلین ہین - کہین گنگا جی کی دھارا بہتی ہی اُسپر اپسرا لوگ بیٹھی ہین - کہین سگندھ سہت پون چلتا ہی کہین جھرنون مین سے پانی چلتا ہی کہین سُندر نندن بن ہی کہین اپسرا بیٹھی ہین - کہین نارد آدک بیٹھے ہین - اور کہین جن لوگون نے پُن کیے ہین وہ بیٹھے سُکھ بھوگ رہے ہین اور بمانونپر چڑھے ہوئے پھرتے ہین - کہین اندر کی اپسرا کامدیو سے مست ہو رہی ہین اور جیسے کلپ برچھ مین پکے پھل لگتے ہین تیسے ہی رتن اور چنتامن لگے ہین - اور کہین چندرکانت من شرو تی ہین - اِس پرکار شنکر جی من سے سورگ کی رچنا دیکھی مانو تینون لوک کی رچنا یہان ہی ہی شنکر جی کو دیکھ کر اندر اُٹھ کھڑے ہوئے کہ دوسرا بھرگ آیا ہی اور بڑے پرکاش سہت شنکر جی کی مورت کو پرنام کیا اور ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بٹھا کر بولے کہ ہے شنکر جی آج ہمارے دھن بھاگ ہین جو تم آئے - آج ہمارا سرگ تمھارے آنے سے سپھل اور شوبھت اور نرمل ہوا - اب تم

بہت دنون تک یہان ہی رہو۔ جب ایسا اندر نے کہا تب شکرجی براجمان ہوئے اور اُنکو دیکھ کر دیوتا لوگون نے پرنام کیا کہ بھرگ جی کے پُتر شکرجی آئے ہین۔

سرگ ساتوان - بھار گو سنگم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب اِس پرکار شکرجی اندر کے پاس جا بیٹھے تب اپنا رنج بھاؤ جو تھا اسکو بھُلا دیا وہ مندراچل پربت پر اپنا شریر تھا اُسکو بھول گئے اور باسنا سے منوراج کا شریر درڑھ ہو گیا ایک مہورت تک اندر کے پاس بیٹھے رہے پرنت چت اُس اپسرا کے پاس رہا اُسکے بعد اُٹھ کھڑے ہوئے اور سرگ کو دیکھنے لگے تب دیوتا لوگون نے کہا کہ چلو سورگ کی رچنا دیکھو تب شکرجی دیکھتے دیکھتے جہان وہ اپسرا تھی وہان گئے بہت سی اپسرا ؤن مین وہ بھی بیٹھی۔ اُسکو شکرجی نے اسطرح دیکھا جیسے چندرما چاندنی کو دیکھتا ہی اُسکو دیکھ کر شکر کا شریر پسینے پسینے ہو گیا جیسے چندرما کو دیکھکر چندرکانت من پسیجتی ہی اور کامدیو کے بان اُنکے ہردے مین آ لگے اُس سے بیاکل ہو گئے شکرجی کو دیکھ کر اسکا چت بھی موہت ہو گیا جیسے برسات کی ندی پانی سے بھری ہوتی ہی تیسے ہی آپسمین اسنیہہ بڑھا تب شکرجی نے من سے اندھکار رچا اُس سے سب استھانون مین اندھیرا ہو گیا جیسے لوکالوک پربت کے کنارے پر اندھیرا ہوتا ہی تیسے ہی سورج کا ابھاؤ ہو گیا۔ تب سب لوگ اپنے اپنے استھانونکو گئے جیسے دن کے نہ ہونے سے پشو پنچھی اپنے اپنے گھر جاتے ہین۔ تب وہ اپسرا شکرجی کے پاس آئی شکرجی سفید بچھونے پر بیٹھ گئے اور اپسرا بھی جو سندر سندر گہنے اور کپڑے پہنے تھی چرنون کے پاس بیٹھ گئی اور اسنیہہ سے دونون کامدیو کے بس ہو گئے۔ تب اپسرا نے مدھر بانی سے کہا کہ ہے ناتھ مین نربل ہو کر تمھاری شرن مین آئی ہون مجھکو کامدیو جلائے ڈالتا ہی تم میری رچھا کرو مین اِس سے پورن ہو گئی ہون۔ اسنیہہ روپی رس کو وہی جانتا ہی جو اسکو پاتا ہی اور جس کو اس رس کا مزہ نہین ملا وہ کیا جانے۔ ہے سادھو ایسا سُکھ تینون لوک مین کوئی نہین ہی جیسا سکھ آپس کے اسنیہہ سے ہوتا ہی اب تمھارے چرنون کو پاکر مین آنندوان ہوئی ہون اور جیسے چندرما کو پاکر کملنی اور چندرما کی کرن کو پاکر چکور آنندوان ہوتا ہی تیسے ہی مجھکو اسپرش کرکے آپ آنندوان ہونگے۔ جب اس پرکار اپسرا نے کہا تب دونون کامدیو کے بش ہو کر بہار کرنے لگے۔

سرگ آٹھوان - بھانت کے جنم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اِس پرکار اُسکو پاکر شکرجی بہت اپنے کو آنندوان مانکر مندار اور کلپ برچھ کے نیچے بہار کرنے لگے اور سندر کپڑے اور گہنے اور پھولون کی مالا پہنکر بن باغیچے اور کنارون مین سیر کرتے اور چندرما کی کرنونکی راہ سے امرت پیتے رہے۔ پھر بدیادھرون کے ساتھ رہ کر انکے استھانون اور رنندن بن آدمین سیر کرتے ہوئے کیلاس پربت پر گئے اور اپسرا اسنہت بن اور کنج مین پھرتے رہے پھر لوکالوک پربت پر سیر کی پھر مندراچل پربت کے کنج مین سیر کرکے آدھے ست جُگ تک شویت دیپ مین رہے پھر گندھرون کے نگرون مین رہے

اور پھر اندر کے بن مین رہے - اسیطرح بتیس ۳۲ جُگ تک سورگ مین رہے - جب پُن چک گیا تب پرتھوی پر گرا دیے
گیے اور گرتے گرتے اُنکا سر ٹوٹ گیا - جیسے جھرنے مین سے پانی بند ہو جاتا ہے تیسے ہی شریر انتردھان ہوگیا
تب اِنکی چیتنا سہت پریشٹک آکاش مین نرآدھار ہو رہی اور باسنا روپ دونون چندرما کی کرنون مین جاکر
استھت ہوتے پھر شکر جی نے تو کرنون کے دوارا اناج مین آکر نواس کیا اور اُس اناج کو دشارنیہ نام
براہمن نے بھوجن کیا تو بیج ہوکر براہمنی کے گربھ مین آئے اور اُس اناج کو مالو دیش کے راجا نے بھی
بھوجن کیا اسکے بیج کے دوارا وہ اَپسرا اسکی استری کے پیٹ مین جاکر رہی - آخر کو دشارنیہ براہمن کے گھر مین
شکر جی پُتر ہوئے اور مالو دیش کے راجا کے گھر مین اپسرا کنیا ہوئی - جب وہ سولہ برس کی ہوئی تو شری مہادیو جی
کی پوجا کرکے یہ بنتی کی ہے دیو دیو مجھکو پہلے کا پت (شوہر) ملے - اسیطرح وہ نت پوجا کرے اور بردان مانگے -
جب وہان وہ کنیا جوان ہوئی اور یہان شکر جی جوان ہوئے تب راجا نے جگیہ کا آرمبھ (آغاز) کیا
اور اُسمین سب راجا اور براہمن آئے اور دشارنیہ براہمن بھی اپنے پُتر سہت وہان آیا - تب اُس پہلے
جنم کے پت کو دیکھ کر مارے اسنیہہ کے اُس راج کنیا کے نیترون سے جل بہنے لگا اور اُسکے گلے مین
پھولون کی مالا ڈالکر اُسکو اپنا پت بنایا - راجا یہ دیکھ کر اَشچرج مین ہوا اور نشچے کیا کہ اَچھا ہوا - پھر کرم
سے بواہ کیا اور بیٹی اور داماد کو راج دے کر آپ تپ کرنے کے لیے بن کو چلا گیا یہان یہ استری
پُرش مالو دیش کا راج کرنے لگے اور بہت دنون تک راج کرتے رہے - جب وہ دونون بوڑھے ہوئے
اور شریر نربل ہوگیا تب شکر جی کو بیراگ ہوا کہ استری مہا دُکھ کا روپ ہے پر تھوڑا ہی بیراگ ہوا تھا
اس سے شریر نربل ہو جانے سے سیونے کی شکت تو نہ رہی پرنت ترشنا نہ مٹی - آخر کو مر گئے اور بھائی
بندھون نے جلا دیا تب گیان کے نہ ہونے سے مہا اندھ کوپ موہ مین جا پڑے - ہے رام جی مرت مورچھا
مین انکو پرلوک بھاس آیا اور وہان کرم کے انسار سُکھ دُکھ بھوگ کر انگ بنگ دیش مین دھیور ہوئے اور
اپنے دھیور کرم کرتے رہے پھر جب بڑھاپا آیا تب شریر مین بیراگ ہوا کہ یہ سنسار مہا دُکھ روپ ہی
ایسا سمجھکر سورج بھگوان کا تپ کرنے لگے اور جب مرے تب تپ کے بل سے سورج بنش مین راجا ہوکر
بھاؤنا کے بش سے کچھ گیانوان ہوتے اس جنم مین وہ جوگ کرنے اور بید پڑھنے لگے جب جوگ کی بھاؤنا
سے شریر چھوٹا تب بڑے گرو ہوتے اور سب کو اُپدیش کرنے لگے - منتر سدھ کیے اور بید مین پکے ہوئے
منتر کے بل سے بدیادھر ہوتے اور ایک کلپ تک بدیادھر رہے جب کلپ کا انت ہوگیا تب شریر
انتردھان ہوگیا اور پَون روپی شریر باسنا سہت ہو رہا - جب برھما جی کی رات بیت گئی اور دن ہوا
اور برھما جی نے سرشٹ رچی تب وہ (شکر جی) ایک منیشور کے گھر مین پُتر ہوکر پیدا ہوتے - اور وہان اُنھون نے
بڑا تپ کیا سُمیر پربت پر جا کر رہے اور ایک منونتر وہان رہے جب اکھتر چوجگی بیت گئین تب بھوگون کے
بش سے ہرنی کے پُتر ہوئے اور آدمی کی صورت وہان رہے اور پُتر کے اسنیہہ سے موہ مین پھنسکر دن رات
یہی چنتا کرنے لگے کہ میرے پُتر کو بہت سادھن اور گُن اور عمر اور بل ہو اس کارن تپ کے بگڑ جانے سے
اپنے دھرم سے الگ ہو گئے عمر آخر ہو گئی اور موت روپ سانپ نے کھا لیا اور تپ کی اعلا کھا سے شریر

چھوٹا تھا اِس کارن بھوگ کی چنتا سمت مدر دیش کے راجا کے گھر مین پیدا ہوتے پھر اُس دیش کے راجا ہوئے اور بہت دنون تک راج کیا جب بوڑھے ہوتے تب شریر نربل ہوگیا اور تپ کی ابھلاکھا مین شریر چھوٹ گیا اس سے تپیشور کے گھر مین پُتر ہوکر پیدا ہوئے اور سنتاپ سے رہت ہوکر گنگا جی کے کنارے پر تپ کرنے لگے۔ ہے راجی اس پرکارمن کے پھُرنے سے شکر جی نے کتنے ہی شریر بھوگ کیے۔

سُرگ نوان۔ بھارگو کلیور برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اِس پرکار شکر جی من سے بھرمتے پھرے۔ بھرگ جی کے پاس جو اُنکا شریر پڑا تھا وہ شریر نرجیو ہوگیا پرنٹک نکلگئی تھی اور پَون اور دُھوپ سے شریر نربل ہوگیا تھا۔ جیسے جڑ سے کاٹا ہوا برچھ گر پڑتا ہی تیسے ہی شریر گر پڑا چنچل من بھوگ کی ترشنا سے دہان گیا تھا۔ جیسے ہرن بن مین بھرمتا ہی اور چکر پر چڑھا ہوا برتن گھومتا ہی تیسے ہی شکر جی نے بھرم سے بھرم کو دیکھا پر جب مُنیشور کے گھر مین جنم لیا تب چت مین بشرام ہوا اور گنگا جی کے کنارے تپ کرنے لگے۔ آخر کو مندر اچل پربت والا شریر نرس ہوگیا صرف ہڈی اور چمڑا باقی رہ گیا لہو سب سوکھ گیا جب شریر کے چھید دن مین ہوکر ہوا چلے تب بانسری کیطرح آواز نکلے مانو چیشٹا کو تیاگ کر شریر آنند وان ہوا ہی جب بڑے زور سے ہوا چلے تب زمین پر لوٹنے لگے نیتر آدک جو چھید تھے سو گڑھے کیطرح ہوگئے اور مکھ پھیل گیا مانو اپنے پہلے کے سو بھاؤ کو دیکھ کر ہنستا ہی۔ جب برسات آوے تب وہ شریر پانی سی بھر جاوے اور پانی اُسمین بھر کر چھید دن گی راہ سے بہہ نکلے جیسے جھرنون سے پانی نکلتا ہی اور جب گرمی کی فصل آوی تب لکڑی کیطرح دُھوپ سے سوکھ جاوے۔ وہ شریر بن مین چپ ہو رہا اور پشُ پنچھیون نے بھی اس شریر کو ناش نہ کیا اُسکا ایک کارن تو یہ تھا کہ راگ د دیش سے رہت پوتر استھان تھا اور دوسرے بھرگ جی بڑے تپسوی تیجوان کے پاس کوئی آنہ سکتا تھا اس کارن اِس دیہہ کو کوئی بگاڑ نہ سکا۔ یہان تو شریر کی یہ دشا ہوئی اور وہان شکر جی پون کے شریر سے چیشٹا کرتے رہے۔

سُرگ دسوان۔ کال بچن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی جب ہزار برس ارتھات اِس بھولوک کے تین لاکھ اور ساٹھ ہزار برس گذر گئے تب بھگون بھرگ جی سمادھ سے اُترے تو اُنکو شکر جی کا شریر نہ دیکھ پڑا۔ جب اچھی طرح آنکھین پھیلا کر دیکھا تب معلوم ہوا کہ شکر جی کا شریر دُبلا ہوکر گر پڑا ہی۔ یہ دشا دیکھ کر اُنھون نے جانا کہ کال نے اُسکو کھالیا اور دُھوپ ہوا اور میگھ سے شریر بگڑ گیا ہی۔ آنکھون مین گڑھے پڑ گئے ہین شریر مین کیڑے پڑ گئے ہین اور جیو دن نے اُسمین گھر بنائے ہین گھر ان ارتھات کسواری اور مکھیان اُسمین آتی جاتی ہین سفید دانت نکل آئے ہین مانو شریر کی دشا کو دیکھ کر ہنستے ہین اور منھ اور گردن مہا بھیانک روپ ہی کھوپری سفید اور ناک اور کان کے استھان سب بگڑ گئے ہین۔ اُس شریر کی دشا دیکھ کر بھرگ جی اُٹھ کھڑے ہوتے اور کرودھ کرکے کہنے لگے کہ کال نے کیا سمجھا جو میرے پُتر کو مارا۔ شکر پرم تپسوی اور سرشٹ کے انت تک رہنے والا تھا سو بنا کال کے کال نے میرے پُتر کو کیون مارا

یہ کون ریت ہی- مین کال کو شاپ دیکر بھسم کرد ونگا- تب کال کا روپ کال او بھت ہتر یہ دھر کر آیا جسکے چھ مکھ چھ ہاتھ اور ہاتھون مین تلوار لیے ترشول اور پھانسی لیے کانون مین موتی پہنے مکھ سے جوالا نکلتی تھی مہا کالا شریر اور آگ کی طرح جیبھ اور ترشول کی نوک سے آگ کی لپٹ نکلتی تھی- جیسے پرلی کال کی آگ سے دھوان نکلتا ہی تیسے ہی اُسکا کالا شریر اور بڑے پہاڑ کیطرح بڑا روپ تھا اور جہان وہ پانون رکھتا تھا تہان پرتھوی اور پربت کانپنے لگتے تھے اور بھرگ جی مہا پرلی کے سمدر کیطرح کرودھ سے بھرے ہوتے تھے- تب کال بھرگ جی سے کہنے لگا کہ ہے منیشور جو مرجادا اور پرا اور پرماتما کے جاننے والے ہین وی کرودھ نہین کرتے اور جو کوئی اُنپر کرودھ کرتا ہی تو بھی وے موہ کے بش ہوکر کرودھ نہین کرتے تم مہا کارن ہی موہ کے بش ہوکر کیون کرودھ کرتے ہو تم برھم کے پُتر اور تپسوی ہو اور ہم نیت کے پالنے والے ہین تم ہمارے پوجنے جوگ ہو یہی نیت کی اچھا ہی- اور تپ کے بل سے تم کرودھ مت کرو- تمھارے شاپ سے مین بھسم بھی نہین ہو سکتا- پرلی کال کی اگن بھی مجھکو نہین جلا سکتی تو تمھارے شاپ سے مین کب بھسم ہو سکتا ہون- ہے مُنیشور مین تو کتنے ہی برھمانڈون کو کھا گیا ہون اور کئی کروڑ برھما بشن رُدر مین نے انتردھان کر دیے ہین تمھارا شاپ میرا کیا کر سکتا ہی- جیسی آد نیت ایشور نے رچی ہی تیسی ہی استھت ہی ہم سب کے بھُگتا ہوئے ہین اور تم ایسے رکھ ہمارے بھوگ ہوئے ہین یہی آد نیت ہی-

ہے منیشور اگن اپنے سوبھاؤ سے اوپر کو جاتا ہی اور جل اپنے سوبھاؤ سے نیچے کو جاتا ہی- بھوگتا کو بھوگ ملتا ہی اور سب سرشٹ کال کے مکھ مین جاتی ہی آد پرماتما کی نیت ایسی ہوئی ہی اور جیسی بنائی تیسی ہی بنی ہی- پرنت جو نہ کلنک گیان درشٹ سے دیکھیے تو نہ کوئی کرتا ہی نہ بھوگتا ہی نہ کارن ہی نہ کارج ہی ایک ادویت ستا ہی ہی اور جو اگیان کلنک درشٹ سے دیکھیے تو کرتا اور بھوگتا سبت طرح کے بھرم بھاستے ہین- ہے براہمن کرتا بھوگتا آدک بھرم اسمیک گیان سے ہوتا اور جب سمیک گیان ہوتا ہی تب کرتا کارج بھوگتا کوئی نہین رہتا- جیسے برچھ مین پھول سوبھاؤ سے ہی پیدا ہو آتے ہین اور سبھاؤ سے ہی نشٹ ہو جاتے ہین تیسے ہی بھوت پرائی سوبھاؤ سے ہی سرشٹ مین پھر آتے ہین اور پھر سوبھاؤ سے ہی نشٹ ہو جاتے ہین برھما جی پیدا کرتے ہین اور پھر نشٹ بھی کرتے ہین جیسے چندرما کا پرتمبب جل کے ہلنے سے ہلتا بھاستا ہی اور ٹھہرنے سے ٹھہرا بھاستا ہی تیسے ہی من کے پھرنے سے آتما مین کرتبیہ بھوکتبیہ بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین سب متھیا ہی- جیسے رسی مین سانپ بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین کرتبیہ بھوکتبیہ بھرم سے بھاستا ہی اس سے کرودھ مت کرو- یہ دشٹ کرم آپدا کا کارن ہی- ہے مُنیشور مین تمسے یہ بچن اپنی بھُوت اور ابھمان سے نہین کہتا یہ آپ ایشور کی نیت ہی اور ہم اُس مین استھت ہین جو بودھوان پُرش ہین وے اپنے پرکرت چار مین رہتے ہین اور ابھمان نہین کرتے- جو کرتبیہ کے جاننے والے ہین وے باہر سے پرکرت آچار کرتے ہین اور ہردے سے سکھپت کیطرح استھت رہتے ہین- وہ گیان درشٹ اور دھیرج اور اُدار درشٹ کہان گئی جو شاستر مین پڑھ ہی تم کیون اندھے کیطرح موہ مارگ مین موہت ہوتے ہو- ہے سادھو تم تو ترکال درشی ہو اپچار سے مورکھ کی طرح جگت جنتر مین کیون موہ کو پراپت ہوئے ہو تمھارا پُتر اپنے

کرمون کے پھل کو پراپت ہوا اور تم مورکھ کیطرح مجھکو شاپ دیا چاہتے ہو۔ ہے منیشور اس لوک مین سب جیوون
کے ۲ دو ۲ دو شریر ہین ایک من روپ اور دوسرا آدھ بھوت روپ۔ آدھ بھوت روپ شریر جڑ اور ناش
ہو جانے والا ہی اور جہان اسکو من بھیجتا ہی وہان چلا جاتا ہی آپ سے کچھ بھی نہین کر سکتا ہی۔ جیسے رتھوان اچھا
ہوتا ہی تو رتھ کو اچھے استھان مین لیجاتا ہی اور رتھوان جو اچھا نہین ہوتا تو رتھ کو دکھ کے استھان مین لیجاتا ہی تیسے
ہی جو من اچھا ہوتا ہی تو اُتم لوک مین جاتا ہی اور جو دُشٹ ہوتا ہی تو نیچ استھان کو جاتا ہی جسکو من است کرتا ہی وہ
است بھاستا ہی اور جسکو من ست کرتا ہی وہ ست بھاستا ہی۔ جیسے مٹی کی فوج لڑکے لوگ بناتے ہین اور پھر
بگاڑ ڈالتے ہین کبھی ست کرتے ہین کبھی است کرتے جیسے کرتے ہین تیسے دیکھتے ہین تیسے ہی من کی کلپنا ہی سادھو
چیت روپی پُرس ہی جو چیت کرتا ہی وہ ہوتا ہی اور جو چیت نہین کرتا وہ نہین ہوتا۔ یہ جو پھُرتا ہی کہ یہ دیہہ ہی یہ آنکھ ہی
یہ شریر ہی آدک سب من روپ ہین جیو بھی من کا نام ہی اور من کا جینا جیو ہی وہی من کی برت جب نشچے
روپ ہوتی ہی تب اُس کا نام بُدھ ہوتا ہی جب اہم روپ دھرتی ہی تب اُسکا نام اہنکار ہوتا ہی اور
جب دیہہ کو اسمرن کرتی ہی تب اُس کا نام چیت ہوتا ہی اس سے پرتھوی روپی شریر کوئی نہین من ہی
درڑھ بھاونا سے شریر روپ ہوتا ہی اور وہی آدھ بھوتک ہو بھاستا ہی اور جب شریر کی بھاونا
کو تیاگ کرتا ہی تب چیت پرم پد کو پراپت ہوتا ہی۔ جو کچھ جگت ہی وہ من کے پھُرنے مین استھت ہی جیسا
من پھُرتا ہی تیسا ہی روپ ہو بھاستا ہی تمھاری پتر شکر نے بھی من کے پھُرنے سے کتنے ہی استھان
دیکھے۔ جب تم سمادھ مین استھت تھے تب وہ بشواچی اپسرا کے پیچھے من سے چلا گیا اور سورگ
مین جا پہونچا۔ پھر دیوتا ہو کر مندار برچھون مین اپسرا کے ساتھ پھرنے لگا اور پھر پارجات تمال آد برچھ اور
نندن بن مین پھرتا رہا۔ اسیطرح بتیس ۳۲ جُگ تک بشواچی اپسرا کے ساتھ لوکپالون کے استھان آدک مین
پھرتا رہا اور جیسے بھونرا کمل کو سیوتا ہی تیسے ہی بڑے سمبیگ سے بھوگ بھوگتا رہا جب پُن چُک گیا تب
وہان سے اسطرح گرا جیسے پکا پھل برچھ سے گرتا ہی۔ تب دیوتا شریر آکاش مارگ مین انتردھان ہو گیا
اور بھوم لوک مین آپڑا۔ پھر اناج مین آکر براہمن کے بیج دوارا برہمنی کا پُتر ہوا پھر مالو دیش کا راج کیا پھر
دھیور کا جنم پایا۔ پھر سورج بنسی راجا ہوا۔ پھر بدیادھر ہوا اور کلپ بھر تک بدیادھرون مین بدیمان رہا
پھر بندھیاچل پربت پر رہ کر کہرانت دیش مین دھیور ہوا۔ پھر ترنگیشٹ دیش مین راجا ہوا۔ پھر کرانت دیش
کا ہرن ہوا اور بن مین رہا۔ پھر بدیاوان گردھ ہوا۔ پھر بھی وان بدیادھر ہوا اور کنڈل آدک گہنے پہنے بڑا
ایشورج پا کر گندھربون کا سن نایک ہوا اور کلپ بھر تک وہان رہا۔ جب پرلی ہونے لگا تب پورب کے
سب لوگ بھسم ہو گئے جیسے آگ مین تنگے بھسم ہو جاتے ہین تب تمھارا پتر بزادھار اور نراکار باسنا
سے آکاش مارگ مین بھرمتا رہا۔ جیسے گھر بنا پنچھی رہتا ہی تیسے ہی وہ رہا اور جب برھماجی کی رات بیت گئی
اور سرشٹ پیدا ہونے لگی تب وہ ست جُگ مین براہمن کا بالک بسدبو نام ہو کر گنگا جی کے کنارے پر
تپ کرنے لگا۔ اب اُسکو آٹھ سو برس تپ کرتے گذرے ہین جو تم بھی گیان درشٹ سے دیکھوگے تو تمکو بھی
سب برتانت بھاس آویگا اس سے دیکھو کہ ایسا ہی ہی یا اور طرح ہی۔

سرگ گیارھوان - سنسار آدرت برنن

کال بولا کہ ہے منیشور ایسی گنگا جی کے کنارے پر کہ جنمین بڑے ترنگ اُچھلتے ہین اور جھنکار شبد ہوتے
ہین تمھارا پتر تپ کر رہا ہی - سر پر اُسکے بڑی جٹا ہین اور سب اندریون کے بھرم کو اُسنے جیت لیا ہی جو تمکو
اُسکے من کے بستار کے دیکھنے کی اچھا ہی تو ان آنکھون کو بند کرکے گیان کی آنکھون سے دیکھو - ہے رام جی
جب اس پرکار جگت کے ایشور کال نے جنکی سم درشٹ ہی کہا تب منیشور نے آنکھون کو بند کرکے جیسے
کوئی اپنی بُدھ مین پرتمبب دیکھے گیان کی آنکھون سے ایک گھڑی بھر مین اپنے پتر کا سب حال دیکھ لیا
اور بھر مندراچل پربت پر جو بھرگ کا شریر پڑا ہوا تھا اُسمین پرویش کرکے انت باہک شریر سے اپنے
آگے کال بھگوان کو دیکھ کر پتر کو گنگا جی کے کنارے پر دیکھا یہ دشا دیکھ کر اور اشچرج مین ہو کر اور بکار
درشٹ کو تیاگ کر نرمل بھاؤ سے بچن کہے کہ ہے بھگون تینون کال کے جاننے والے ایشور ہم بالک
ہین اِس سے نردوش ہین - تم سر بگیتہ بُدھمان اور تین کال آمل درشی ہین ہے بھگون ایشور کی مایا مہا اشچرج
رُوپ ہی جو جیوؤن کو بڑے بھرم دکھاتی ہی اور بُدھمان کو بھی موہ مین ڈال دیتی ہی تو مورکھون کی کون
گنتی ہی تم سب کچھ جانتے ہو جیوؤن کی سب بات تمھارے ہردے مین ہی - جیسی جیوؤن کے من کی برت
ہوتی ہی اُسکے انسار وی بھرمتے ہین وہ من کی گت سب تمھارے اندر رکھپ رتی ہی جیسے اندر جالی اپنے سب
کھیلون کو جانتا ہی تیسے ہی تم سب ان باتون کے جاننے والے ہو - ہے بھگون مین نے بھرم مین آکر کرودھ
اس کارن سے کیا کہ میرے پتر کی موت نہ تھی وہ بہت دنون تک جینے والا تھا اور اُسکو مین مرا ہوا دیکھ کر
بھرم مین ہو گیا میرا کرودھ بپت کا کارن نہ تھا کیونکہ جب مین نے پتر کا شریر نرجیو دیکھا تب کہا کہ یہ بے
کارن ہی مر گیا ہی اِس سے مجھکو کرودھ ہوا - کرودھ بھی نیت رُوپ ہی ارتھات جو کرودھ کا استھان ہو وہان کرودھ
چاہیے مین نے سنسار کی گت بچار کر کرودھ نہین کیا ارتھات پتر کی اوستھا دیکھ کر کرودھ نہین کیا نرجیو شریر کو دیکھ کر
کرودھ کیا اِسی سے یہ کرودھ بپت کا کارن نہین - یے جگت کارن سے جو کرودھ ہوتا ہی وہ بپت کا کارن
ہوتا ہی اور جگت سے جو کرودھ ہوتا ہی وہ سمپدا کا کارن ہوتا ہی یہ کرتبیہ سنسار کی ستا مین استھت ہی
یہ نیت ہی کہ جب تک جو ہی تب تک جگت کرم ہی - جیسے جب تک آگ ہی تب تک گرمی بھی ہی - جو
کرتبیہ ہی وہ کرنا ہی اور جو تیاگ کرنے کے جوگ ہی وہ تیاگ کرنا ہی یہ نیت جگت مین استھت ہی
جو بھیو پادیئی نہین جانتا اُسکو تیاگنا جوگ ہی اِس سے مین نے پتر کی آکال مرت دیکھ کر کرودھ
کیا تھا پرنت بچار کرکے جب تمنے یاد کرایا تب ہمنے بچار کرکے دیکھا کہ میرا پتر بہت سے
بھرم پا کر اب گنگا جی کے کنارے پر تپ کرتا ہی - ہے بھگون تمنے تو کہا کہ سب جیوؤن کے دو دو شریر ہین ایک
من کا - دوسرا شریر کا - پرنت مین تو یہ مانتا ہون کہ کیول من ہی ایک شریر ہی دوسرا کوئی نہین من ہی کا کیا
ہوا سپھل ہوتا ہی شریر کا کیا نہین ہوتا - کال بولا کہ ہے منیشور تمنے سچ کہا - شریر ایک من ہی ہی - جیسے گھڑے
کو کمھار بناتا ہی تیسے ہی من دیہہ کو بناتا ہی - جو من شریر سے رہت نراکار ہوتا ہی تو چھن بھر مین آکار

(صورت) کو رچ لیتا ہی- جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کو بھرم سے رچ لیتا ہی- من مین جو پھُرن ستا ہی وہ سپنے کے بھرم دکھاتی ہی اور اُسمین بڑے آکار اور گندھرب نگر بھاس آتے ہین پرنت وہ من ہی ستا ہی اِستھول درشٹ سے جیوٗن کو وہ شریر بھاستے ہین بودھوان کو تینون جگت من روٗپ بھاستے ہین اور سب من سے رچے ہین جب بھید باسنا ہوتی ہی تب اَست روپ جگت طرح طرح کا ہو کر بھاستا ہی-

جیسے اسمیک درشٹ سے دو چندرما بھاستے ہین تیسے ہی سمیک درشٹی کو ایک چندرما کی طرح سب شانت روپ آتما ہی بھاستا ہی اور بھید بھاونا سے گھٹ پٹ آدک انیک پدارتھ بھاستے ہین کہ مین دربل ہون یا موٹا ہون سُکھی ہون یا دُکھی ہون- یہ جگت ہی یہ کال ہی اتیادک- سو سنسار باسنا ماتر ہی- جب من شریر کی باسنا کو تیاگ کر پرمارتھ کی طرف آتا ہی تب بھرم کو نہین پراپت ہوتا- ہے شنشو سمدر سے ترنگ اُٹھ کر اوپر کو جاتے ہین جو وہ جانے کہ مین ترنگ ہوتا ہون تو وہ مورکھ ہی یہی اگیان درشٹ ہی- اوپر کو جاویگا تب جانے گا کہ مین اوپر کو گیا ہون اور جب نیچے جاوے گا تب جانیگا کہ مین پاتال کو گیا ہون یہ کلپنا ہی اگیان ہی واستو مین کچھ نہین- واستو درشٹ یہ ہی کہ جو نیچے ہو یا اوپر پرنت اپنے کو جل روپ ہی جانے- تیسے ہی جو پرش پرچھن دیہہ آدک مین آہم کی پرتیت کرتا ہی وہ بہت بھرم دیکھتا ہی سمیک درشٹی سب آتما روٗپ جانتا ہی-

سب جیو آتم روپی سمدر کے ترنگ ہین اگیان سے دہی روٗپ ہی- آتم روپی سمدر سم سو چھ شدھ آدروٗپ شبتل ابناشی اور لبترت اپنی مہما مین استھت ہی اور سدا آنند روٗپ ہی- جیسے کوئی جل مین استھت ہو اور کنارے پر پہاڑ مین آگ لگی ہو تو اُس آگ کا پرتبمب جل مین دیکھ کر کہے کہ مین جلا جاتا ہون- جیسے بھرم سے اُسکو جلنا بھاستا ہی تیسے ہی جیو کو ابھاس روٗپ جگت دکھ ایک بھاستا ہی جیسے کنارے کے برچھ اور بہت آدک پدارتھ جل مین انیک پرکار پرتبمب روٗپ بھاستے ہین تیسے ہی ابھاس روٗپ جگت کو جیو انیک روٗپ مانتے ہین- جیسے ایک سمدر مین طرح طرح کے ترنگ بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین طرح طرح کا جگت بھاستا ہی واستو مین دوسرا کچھ نہین سرب شکت روٗپ برہم ستا ہی اُسی سے بچتر روٗپ چنچل بھاستا ہی پر وہ ایک روٗپ اپنے آپ مین استھت ہی برہم مین جگت پھُرتا ہی اور اسی مین لین ہوتا ہی جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور پھر اُسی مین لین ہوتے ہین کچھ بھید نہین پورن مین پوٗرن استھت ہی جیسے جل سے ترنگ اور ایشر سے جگت اور پتے ڈالیان پھول پھل برچھ روٗپ ہین تیسے ہی سب جگت آتما روٗپ ہی اور وہ آتما انیک شکت روٗپ ہی- جیسے ایک پرش انیک کرمون کا کرتا ہوتا ہی او- جیسا کرم کرتا ہی تیسے ہی سنگ کو پاتا ہی ارتھات پاٹھ کرنے سے پاٹھک اور رسوئین بنانے سے رسوئیان اور جپ کرنے سے جاپک آدک کتنے ہی نام پاتا ہی تیسے ہی ایک آتما بہت سی شکت دھارن کرتی ہی- جیسے جس صورت کی پرچھائین پڑتی ہی تیسی ہی صورت جان پڑتی ہی اور ایک میگھ مین کئی رنگ کا اندر دھنکھ جان پڑتا ہی تیسے ہی یہ انیک بھرم پاتا ہی- ہے سادھو سب جگت برہما جی سے پھرا ہی اور جو جڑ بھاستے ہین وہ بھی چیتن ستا سے پھرے ہین- جیسے مکڑی اپنے مکھ سے جالا نکالکر آپ ہی کھا لیتی ہی تیسے چیتن سے جڑ پیدا ہو کر پھر لین ہو جاتے ہین

چیتن جیو سے سنکھپت جڑتا پیدا ہوتی ہی اور پھر اُسی مین نبرت ہوتی ہی اس سے اپنی اچھا سے یہ پُرش بندھن مین
پڑتا ہی اور اپنی اچھا سے مکت ہوتا ہی جب بہرمکھ دیہہ آدک اگیان سے ملتا ہی تب اپنے کو بندھن مین ڈالتا ہی جیسے
گھران کیڑا آپ ہی گھر بنا کر بندھن مین پڑتا ہی - اور جب پرشارتھ کرکے انترمکھ ہوتا ہی تب مکت پاتا ہی -
جیسے اپنے ہاتھ کے بل سے کوئی بلوان پُرش بندھن کو توڑ کر نکلجاتا ہی - ہے سادھو ایشور کی بچتر رُوپ
شکت ہی جیسی شکت پھُرتی ہی تیسا ہی رُوپ دکھاتی ہی - جیسے اُس آکاش مین اُپجتی ہی اور اُسی کو ڈھانپ
لیتی ہی - تیسے ہی آتما مین جو اچھا شکت اُپجتی ہی وہی ڈھک لیتی ہی اور اُسی مین تن مے روپ ہو جاتی ہی واستو
مین جیو کو بندھن اور موکش دونون شبد بھرم ماتر ہین - مین نہین جانتا کہ بندھن اور موکش سنسار مین کہان سے
آئے ہین آتما کو نہ بندھن ہی اور نہ موکش ہی ایسے ست روپ کو است رُوپ نے کھا لیا ہی - جو کہتا ہی کہ
مین دُکھی ہون یا سُکھی یا دُبلا یا موٹا ہون آدک یہ سب مایا نہا آسچرج رُوپ ہی جس نے سب جگت کو
موہت کیا ہی - ہے منیشور جب چت سمبت کلپنا رُوپ ہوتا ہی ارتھات جگت سے ملکر پھُرنے لگتا
ہی تب کسواری کی طرح آپ ہی اپنے کو بندھن مین ڈالتا ہی اور جب جگت سے رہت ہو کر انترمکھ ہوتا ہی
تب شدھ موکش رُوپ بھاستا ہی - بندھن اور مکت دونون من کی شکت ہین جیسا جیسا من پھُرتا ہی
تیسا تیسا رُوپ ہو بھاستا ہی - بہت سی شکت آتما سے ایک رُوپ ہین سب آتما سے اُپجا ہی اور آتما
ہی مین استھت ہی - جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور اُسی مین استھت ہو کر لین ہو جاتے ہین
اور چندرما سے کرنین اُڑی ہو کر الگ بھاستی ہین پر پھر اسی مین لین ہوتی ہین تیسے ہی جیو اُپجکر لین ہو جاتے
ہین - پرماتما روپی مہا سمُدر ہی چیتنا روپی اُسمین جل ہی جس سے جیو روپی انیک ترنگ اُپجتے اور اُسی مین
استھت ہو کر پھر لین ہو جاتے ہین - کوئی ترنگ برھما روپ کوئی بشن کوئی رُدر ہو کر پرکاشتے ہین اور
کوئی ترنگ پرماد سے رہت جم کبیر اندر سورج اگن منکھیہ دیوتا گندھرب بدیا دھر ججھ کنّر آدک رُوپ
ہو کر اُپجتے ہین اور لین ہو جاتے ہین - کوئی استھت ہو کر بہت دنون تک رہتے ہین جیسے برھماجی
آدک اور کوئی اُپجکر اور کچھ دنون تک رہ کر ناش ہو جاتے ہین جیسے دیوتا اور منکھیہ آدک اور کوئی سانپ
کیڑے آدک پھُرتے ہین اور بہت دنون تک بھی رہتے ہین اور تھوڑے ہی دنون مین بھی ناش ہو جاتے ہین
کوئی برھما آدک اُپجکر اپرمادی رہتے ہین اور کوئی پرمادی ہو جاتے ہین اور پنچ ششریر ہوتے ہین یہ سنسار
شروع سپنا ہی اور درڑھ ہو کر بھاستا ہی -

سرگ بارھوان - اُتپت بستار برنن

کال بولا کہ ہے منیشور - دیوتا منکھیہ دیت آدک اکار برہم سے الگ روپ نہین اور یہ ست ہی - جب منتھیا سنکلپ
کو جیو کرتا ہی تب جانتا ہی کہ مین برہم نہین ہون اس نشچے کو پا کر موہت ہو جاتا ہی اور موہت ہو کر نیچے کو چلا جاتا ہی
جدپ وہ برہم سے الگ رُوپ نہین اور اُسمین استھت ہی تو بھی بھاونا کے بش سے آپ کو الگ جانکر وہ کو پراپت
ہوتا ہی - شدھ برہم مین جو سمبت کا اُلیکھ ہوتا ہی وہی کلنک روپ کرم بیج ہی اُس سے آگے بستار کو پاتا ہی -

جیسے جل جس جس بیج سے ملتا ہی اُسی رس کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی سمبت کا پھُرنا جیسے کرم سے ملتا ہی تیسی گت کو پراپت ہوتا ہی سنکلپ کرکے بہت طرح کے دُکھ پاتا ہی۔ یہ بادر روپ کرم کُنج کے بیج کیطرح جسکو جو مٹھی بھربھر کے بوتا ہی وہ اپنے دُکھ کا کارن ہی اور یہ جگت آتم روپ سمُدر کی لہر ہی جو بستار سے پھُرتی ہی اور کوئی اوپر کو جاتی ہی کوئی نیچے کو جاتی ہی اور پھر لین ہو جاتی ہی برھما جی سے لیکر تنکے تک سبکا یہی دھرم ہی۔ جیسے پَون کا اسپند دھرم ہی تیسے ہی انکا بھی ہی پر ان مین کوئی نرمل پوجنے جوگ برھما بشن رودر آدک ہین اور کوئی موہ سہت ہین جیسے دیوتا منکھیہ سانپ آدک اور کوئی اننت موہ مین پڑے ہین جیسے پربت اور برچھ آدک اور کوئی اگیان سے موڑھ ہین جیسے کیڑے مکوڑے آدک جوُن۔ یے دور سے دور چلے گئے ہین۔ جیسے جل کی دھارا مین تنکا بہا چلے جاتا ہی تیسے ہی دیوتا منکھیہ سانپ آدک کتنے ہی بھرم مین ہو جاتے ہین اور کوئی کنارے کے پاس آکر پھر بہہ جاتے ہین ارتھات ست سنگ اور ست شاستر ونکو پاکر پھر مایا کے بیوہار مین بہہ جاتے ہین اور جم روپ چوہا اُنکو کاٹتا ہی۔ کوئی تھوڑے ہی موہ مین آکر پھر برھم سمدر مین لین ہوتے ہین۔ کوئی انترگت برھم سمُدر کو جانکر استھت ہوتے ہین اور اندھکار روپی اگیان سے تر گئے ہین کوئی کروڑون جنمون مین پراپت ہوتے ہین اور کوئی نیچے سے اوپر کو چلے جاتے ہین اور پھر اوپر سے نیچے کو چلے آتے ہین۔ اسی طرح پرماد سے جیو کتنے ہی جوُن پاکر دُکھ بھوگتے ہین اور جب آتم گیان ہوتا ہی تب آپدا سے چھوٹ کر شانتوان ہوتے ہین۔

سرگ تیرھوان۔ بھرگ آسن برنن

کال بولا کہ ہے سادھو یے جتنے جیو جگت مین ہین وے سب آتم روپ سمُدر کے ترنگ ہین۔ ایک ہی بہت سے بچتر روپ سے پھیلا ہوا ہی۔ جیسے بسنت رت مین ایک ہی رس بہت طرح کے پھل اور پھولونکو دھارن کرتا ہی ان جیوُن مین جسنے من کو جیت کر سربا تما برھم کا درشن کیا ہی وہ جیوَن مکت ہوا ہی۔ منکھیہ دیوتا جچھ کنر گندھرب آدک سب بھرتے ہین انکے سواے استھاور جیو تو موڑھ او استھا مین ہین کیا بات کرتی ہی۔ جگت مین تین طرح کے جیو ہین۔ ایک اگیانی جو نہا موڑھ ہین۔ دوسرے جگیاسو۔ تیسرے گیانی۔ جو موڑھ ہین اُنکو شاستر کے سننے اور بچار مین کچھ رُچ نہین ہوتی اور جو جگیاسو ہین اُنکے نمت گیان والون نے شاستر رچے ہین۔ جس جس مارگ سے وے پربُدھ آتما ہوئے ہین اُس اُسطرح کے اُنھون نے شاستر رچے ہین اور اِس سے اور اور جیو بھی موکش کو پراپت ہوتے ہین۔ سے متیشور ست شاستر جو گیانیون نے رچے ہین اُنکو جب نہہ پاپ پُرش بچارتا ہی تب اُسکو نرمل بودھ اُپجکر موہ چھوٹ جاتا ہی۔ اور جب بُدھ ہوتی ہی تب جیسے سورج کے پرکاش سے اندھکار مٹ جاتا ہی تیسے ہی ست شاستر کے ابھیاس سے موہ مٹ جاتا ہی۔ جو موڑھ اگیانی ہین وہ آتما کے پرماد اور بشی کی ترشنا سے موہ کو پراپت ہوتے ہین۔ جیسے جب اندھیری رات ہو اور اوپر سے کہرا بھی گرتا ہو تب اندھیرے سے اندھیرا ہوتا ہی تیسے موڑھ موہ سے موہ کو پراپت ہوتے ہین اور اپنے سنکلپ سے آپ ہی دُکھی ہوتے ہین جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر آپ ہی دُکھی ہوتا ہی۔ اِس سے جتنے جیو ہین اُن سب کے سُکھ دُکھ کا کارن من روپی شریر ہی۔

جیسے وہ پھرتا ہی تیسی گت کو پراپت ہوتا ہی۔ مانس والے شریر کا کیا ہوا کچھ سپھل نہین ہوتا اور اَست مانس آدک
کا رِلا ہوا جو اُدھ بھوتک شریر ہی وہ من کے سنکلپ سے رچا گیا ہی واستو مین کچھ نہین۔ سنکلپ کی درڑھتا سے جو یہ
اُدھ بھوتک شریر بھاسنے لگا ہی سو سپنے کے شریر کیطرح ہی من روپی شریر سے جو تمھارے پتر نے کیا ہی اسی
گت کو وہ پراپت ہوا ہی اسمین ہمارا کچھ اپرادھ نہین ہی۔ ہے منیشور اپنی باسنا کے انسار جیسا کرم کوئی کرتا ہی تیسے
ہی پھل کو پراپت ہوتا ہی۔ مانس کے شریر سے کچھ نہین ہوتا۔ جیسی جیسی بھاؤنا سے تمھاری پتر کا من پھرتا گیا ہی
تیسی تیسی گت کو وہ پاتا گیا ہی۔ بہت کہنے سے کیا ہی اُٹھو اب وہان ہی چلو جہان وہ براہمن کا پتر ہو کر گنگا جی کے کنارے
پر تپ کر رہا ہی۔ اتنا کہکر بالمیک بولے کہ ہے بھاردواج اس پرکار جب کال بھگوان نے کہا تب دونون جگت کی
گت کو دیکھ ہنسکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور ہاتھ سے ہاتھ کو پکڑ کر کہنے لگے کہ ایشور کی نیت اَشچرج روپ ہی جو جیون کو بڑے
بھرم دکھاتی ہی جیسے ادیاچل پربت سے سورج اُدی ہو کر آکاش مارگ مین چلتے ہین تیسے ہی پرکاش کی بڑھ اُدار آتما
دونون چلے۔ اس پرکار جب بششٹھ جی نے شری رامچندر جی سے کہا تب سورج است ہوئے اور سب سبھا اپنے
اپنے استھان کو گئی اور دن ہوئے پھر اپنے اپنے استھان پر آ بیٹھے۔

سرگ چودھوان۔ بھارگو جنمانتر برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی کال اور بھرگُ جی دونون مندراچل پربت سے پرتھوی پر اُترے اور دیوتاؤن کے
مہا سندر استھانون کو ناگھتے ناگھتے وہان گئے جہان شکر جی براہمن کے شریر سے گنگا جی کے کنارے سمادھ مین لگے تھے۔
انکا من روپی ہرن اچل ہو کر بشرام کر رہا تھا جیسے کوئی بہت دنون کا تھکا ہوا بہت دنون تک بشرام کرتا ہی تیسے ہی
اُنھون نے بشرام پایا۔ وہ انیک جنمون کی چنتنا مین بھٹکتے بھٹکتے اب تپ مین لگے تھے اور راگ دویش
سے رہت ہو کر پرم آنند پد مین استھت تھے اُنکو دیکھ کر کال نے بڑے نِدر سے کہا کہ ہے بھرگ جی دیکھو کہ یہ
شکر جی سمادھ مین بیٹھے ہین اب انکو جگاؤ۔ تب اُنکی کلنا پھرنے سے اور باہر کی آواز سے جیسے میگھ
کے شبد سے مور جاگے تیسے ہی شکر جی جاگے اور ادھ کھلی آنکھون سے کال اور بھرگ جی کو اپنے آگے
دیکھا پرنت پہچانا نہین۔ اُنھون نے دیکھا کہ دونون کالے رنگ اور بڑے پرکاش سروپ ہین مانو ساکشات
بشن اور شداسو جی ہین اِنھون کو دیکھ کر شکر جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور پریت پوربک چرنون کو نمسکار کیا
اور ملائمت اور آدر کے ساتھ کہا کہ میرے بڑے بھاگ ہین جو پربھو کے چرن اس استھان پر آئے۔
وہان ایک شلا پڑی تھی اُسپر وے دونون بیٹھ گئے۔ تب بدیو نام شکر جب کا تپ کے سنجوگ سے
پیچھے سا ناپ نام ہوا تھا اُس شانت ہردی تپسی نے اگم بچن کال اور بھرگ جی سے کہے وہ بولا کہ ہے
پربھو مین تمھارے درشن سے شانت وان ہوا ہون تم سورج اور چندرما اکٹھے ہو کر میرے آشرم مین آئے
ہو اور تمھارے آنے سے میرے من کا موہ مٹ گیا جسکا مٹنا شاستر اور تپ سے بھی کٹھن ہی۔
ہے سادھو جیسا سکھ سادھو کے درشن سے ہوتا ہی ویسا کسی ایشورج اور امرت کی برکھا سے بھی نہین ہوتا۔ تم گیان کے
سورج اور چندرما ہو۔ ہے رکھیشور و تمنے میرا استھان پوتر کیا اور مین شانت آتما ہوا۔ تم کون ہو جو پرکاش

رُوپ اُوار آتما میرے استھان پر آئے ہو۔ جب اسطرح جنانتر کے پُتر نے بھرگ جی سے پوچھا تب بھرگ جی نے کہا کہ ہے سادھو تم آپ کو یاد کرو کہ کون ہو اگیانی نہین تم تو پربودھ آتما ہو۔ جب اس پرکار بھرگ جی نے کہا تب شکر جی دھیان مین لگے اور ایک مہورت مین اپنا سب برتانت دیکھ کر آنکھین کھول دین اور تعجب مین ہو کر کہنے لگے کہ ایشور کی گت بچتر رُوپ ہی اُسکے بش ہو کر مین نے بہت بھرم دیکھے ہین اور جگت روپی چکر پر چڑھ کر مین اننت جنمون تک بھرما ہون اُن سبکو یاد کر کے مین تعجب کرتا ہون کہ مین نے بہت سی اوستھا بھوگی ہین۔ سورگ اور مندار کلپ برچھ سمیر کیلاش آدک بن کُنجون مین رہا ہون اور ایسا کوئی پدارتھ نہین جو مین نے نہین پایا ایسا کوئی کام نہین جو مین نے نہین کیا اور ایسا کوئی اِشٹ انِشٹ سُورگ نرک نہین جو مین نے ندیکھا جو کچھ جان جاننے جوگ ہی وہ کیا ہی اَب مین آتم تتو مین بشرام کرتا ہون اور سنکلپ بھرم میرا چھوٹ گیا ہی۔ اب آپ وہان چلیے جہان کہ مندراچل پربت پر میرا شریر پڑا ہی۔ ہے بھگون اب مجھکو کچھ اچھا نہین ہی۔ جدپ ہیئوپادیئی مجھکو کچھ نہین رہا ہی پرنت نیت کی رچنا دیکھتا ہون۔ جو بودھوان ہین وہ پرکرت آچار مین رہتے ہین آگے جیسی اچھا ہو وہ کیجیے بودھوان اُسی آچار کو اختیار کرتے ہین اس سے اپنے پرکرت آچار کو لیکر بیوہار مین رہے۔

سرگ پندرھوان۔ شکر پرتھم جیون برنن

بشستھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی اِس پرکار بچار کر کے تینون آکاش مارگ کو چلے اور جلد ہی میگھ منڈل کو نانگھ کر سدھون کے مارگ سے مندراچل پربت سبرن کی کندرا مین پہونچے اور شکر جی نے اپنے پہلے شریر کو دیکھ کر کہا کہ ہے تات میرے پہلے شریر کو دیکھو جسکو تمنے بہت پالا تھا جو شریر کپور سگندھ سے شوبھایمان تھا اور پھولون کی سیجا پر سوتا تھا وہ اب مٹی مین لپٹا ہوا پڑا ہی اور سوکھ گیا ہی۔ جس شریر کو دیکھ کر دیوتون کی استریان موہت ہوتی تھین اور گلے مین موتیون کی مالا ایسی شوبھت تھین مانو تارون کی پنگت ہین وہ شریر اب پرتھوی پر گرا پڑا ہی۔ نندن بن مین اُسنے بہت سے بھوگ بھوگے ہین اور آتم رُوپ جانکر مین اس کو پشٹ کرتا تھا وہ اب مجھکو بھیانک بھاستا ہی۔ جو شریر دیوتون کی استریون سے ملتا اور پرسن ہوتا تھا وہ اب ان کی چنتا مین سوکھ گیا ہی جو جو سُکھ وہ چاہتا تھا وہی کرتا تھا اور اب وہی شریر چتا کو بھی نہ پاکر مہا ابھاگی ہو کر دھوپ سے سوکھ گیا ہی اور بہت بدصورت اور بھیانک دیکھ پڑتا ہی جس کو مین آتم رُوپ جانتا تھا جس مین آہم کر کے بلاس کرتا تھا اور جسمین پھول کمل پڑے تھے اور تارا گن پرکاش کرتے تھے اسمین اب چینٹیان رینگتی ہین جو شریر تپے ہوئے سونے کیطرح سندر پرکاش رُوپ تھا وہ اَب دھوپ سے سوکھا ہوا بھیانک بھاستا ہی اور سب گُن اسکو چھوڑ گئے ہین مانو برکت آتما ہوا ہی اور بشیون سے چھوٹ کر نرکلپ سمادھ مین استھت ہوا ہی۔ ہے شریر تو آدرشٹ تن کو پراپت ہوا ہی اب تجھ مین کوئی دکھ نہین رہا اب چت روپی بیتال تجھ مین شانت ہو گیا ہی اور آنے جانے سے رہت ہو کر بشرام کر رہا ہی سب کلپنا تیری مٹ گئی ہین اور سُکھ سے سویا ہی۔ چت روپی بندر سے رہت شریر روپی برچھ ٹھہر گیا ہی اور سب انرتھ سے رہت ہو کر پربت کیطرح اچل ہو گیا ہی۔ یہ دیہہ اب سب دکھون سے چھوٹ کر برہمانند مین استھت ہی۔ ہے سادھو سب انرتھون کا کارن

چت ہی جبتک چت شانت نہین ہوتا تب تک جیو کو آنند نہین ملتا- جب آنند شکت پد کو پراپت ہوتا ہی
تب مہا آدھ بیادھ جگت کے دُکھون سے چھوٹ کر بگت پرمانند کو پراپت ہوتا ہی- شری رامچندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے بھرگ جی کے پُتر جو شکر جی تھے انھون نے تو بہت سے شریر دھرے
تھے اور پھر پھر کر بھوگ بھوگے تھے تو بھرگ جی سے جو شریر پیدا ہوا تھا اُسکو دیکھ کر بہت سوچ کیون کیا اور سب
دیہون کا سوچ کیون نہ کیا اسکا کیا کارن ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی شکر جی کی سمبید ن کلنا جو جیو بھاؤ کو پراپت
ہوئی تھی سو کرماتمک ہو کر بھرگ جی سے اُپجی- سُنو- آد پرماتم تتو سے چت کلا پھر کر بھوتاکاش کو پراپت ہوئی اور وہی
بات کلا مین استھت ہو کر پران اور اپان کے مارگ سے بھرگ جی کے ہردے مین پرویش کر گئی اور بیج کے استھان
کو پراپت ہو کر گربھ مارگ سے پیدا ہو کر کرم کر کے بڑی ہوئی جس سے بدیا اور گنون سے پھرا ہو کر شکر جی
کا شریر ہوا اُس شریر کو شکر جی نے بہت دن تک سیون کیا تھا اس سے اُسکا سوچ کیا- جدّپ وہ راگ
اور اِچھّا سے رہت تھے تو بھی بہت دن جو ابھیاس کیا تھا وہی پھر آیا- ہے رامجی گیانی ہو یا اگیانی ہو
بیوہار دونون کا برابر ہوتا ہی پرنتُ شکت اشکت کا بھید ہی- گیانوان اسنسکت نرلیپ رہتا ہی اور
اگیانی کریا مین بندھ جاتا ہی گیانوان موکش روپ ہی اور اگیانی دَرِدری ہی- جیسے بن مین جال مین پنچھی
پھنستا ہی تیسے ہی اگیانی لوک بیوہار مین بندھ جاتا ہی- بیوہار جیسے گیانی کرتا ہی اگیانی بھی کرتا ہی جو باسنا رہت
ہی وہ نربندھن ہی باسنا سہت بندھن مین ہی اِس سے باسنا ماتر بھید ہی- جب تک شریر ہی تب تک
سُکھ دُکھ بھی ہوتا ہی پرنت گیانوان دونون مین سانت بُدھ رہتا ہی اور اگیانی دُکھ سُکھ سے جلتا
رہتا ہی- جیسے کھمبھ کا پرتبمب ہلنے سے جل مین ہلتا ہوا بھاستا ہی پرنت سوروپ مین استھت ہی
ہی تیسے اگیان مین سُکھ دُکھ سے سُکھی دُکھی بھاستا ہی پرنت سوروپ مین جیون کا تیون ہی جیسے سورج کا
پرتبمب جل کے ہلنے سے ہلتا بھاستا ہی پرنت سوروپ مین جیون کا تیون ہی ہی تیسے ہی گیانی اندریون
سے سکھی دُکھی بھاستا ہی پر سوروپ مین جیون کا تیون ہی- اگیانی باہر سے کریا کا تیاگ کرتا ہی تو بھی بندھن
مین رہتا ہی اور گیانی کریا کرتا ہی تو بھی موکش روپ ہی- انتہ کرن مین جو اناتم دھرم مین بندھا ہی وہ باہر کرم
اندریون سے چھوٹا ہوا ہی تو بھی بندھن مین ہی اور جو انتہ کرن سے مکت ہی وہ کرم اندری سے جدّپ
بندھا ہوا بھاستا ہی تو بھی مکت روپ ہی جو سب کرمون کو تیاگ بیٹھا ہی اور ہردے سے جگت کو ست
مانتا ہی وہ چاہے کچھ کرے یا نہ کرے تو بھی بندھن مین ہی اور جو باہر سے چاہے جیسا بیوہار کرتا ہی پر ہردے
سے ادویت گیان مین ہی تو وہ مکت روپ ہی اُسکو کرم بندھن نہین کرتا اِس سے ہے رامجی سب کرم کر
پرنت انتہ کرن سے شون رہ کر سب ایرکھنا سے رہت آتم پد مین استھت ہو جاؤ اور اپنے پرکرت بیوہار کو کرو-
یہ سنسار روپی سمدر ہی جسمین آدھ بیادھ اور اہم ممتا روپی گڑھا ہی جو اسمین گرتا ہی وہ اوپر سے نیچے
کو جاتا ہی اِس سے سنسار کے بھاؤ مین مت استھت ہو اور شدّھ بُدھ آتم سو بھاؤ مین استھت ہو-
جو برہم شدّھ سربا تما نربکار نراکار آتم پد مین استھت ہین اُنکو نمسکار ہی-

---

سرگ سولھون - بھارگو جنمانتر برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب اِس پرکار شکر جی نے شریر کا برنن کیا اور بھیانک روپ دیکھ کر اس مین تیاگ بُدھ کی تب کال بھگوان اُنکے بچن کو نہ مانکر گمبھیر بانی سے بولے کہ ہے شکر اِس تپ روپی شریر کو تیاگ کر و بھرگ کے پُتر کا جو شریر ہی اُسکو دھارن کرو جیسے راجا دیش ویشانتر کو بھرمتا بھرمتا اپنے نگر مین آتا ہی تیسے ہی تم بھی اِس شریر مین پرویش کرو کیونکہ بھرگ والے تن سے تمکو اُسرون کا گرہ ہوتا ہی یہ آد پرماتما کی نیت ہی - مہاکلپ تک تمھاری عمر ہی جب مہاکلپ کا انت ہوگا تب تمھارے بھرگ والے تن کا ناش ہوگا اور تمکو شریر دھارن نہ کرنا ہوگا جیسے رَس کے سوکھ جانے سے پھول گر پڑتا ہی تیسے ہی پرآربدھ کے بیگ کے پورے ہو جانے سے تمھارا شریر گر پڑیگا اور شریر کے ہوتے ہوئے جیون مُکت پد کو پاکر پراکرت آچار مین رہو گے اِس سے اِس شریر کو تیاگ کر بھارگو شریر مین پرویش کرو - اب ہم جاتے ہین تم دونون کا بھلا ہو اور تمکو چاہا ہوا پھل ملے - اتنا کہکر بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی کال بھگوان ایسے کہکر اور دونون پر پھول ڈال کر انتردھان ہو گئے - تب وہ تپسوی نیت کو بچارنے لگے کہ کیا ہوتا ہی بچار کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ جیسا کال بھگوان نے کہا ہی تیسا ہی ہوتا ہی ایسا بچار کر جھاڑ بل جو شریر پڑا تھا اُسمین پرویش اور تپسوی برہمن کا شریر تیاگ دیا تب اُس شریر کی شوبھا جاتی رہی اور کانپ کانپ کر زمین پر گر پڑا جیسے جڑ کے کاٹنے سے برچھ گر پڑتا ہی تیسے ہی وہ شریر گر پڑا اور شکر والا شریر جیو دھاری ہو گیا تب بھرگ جی اُس دُبلے شریر کو جیو کلا سہت دیکھ کر اُٹھ کھڑے ہوتے اور ہاتھ مین جل کا کمنڈل لیکر منتر بدیا سے جو پشٹ شکت ہی اُسکو پڑھ کر پتر کے شریر پر جل چھڑکا تب اُس کے پڑنے سے شریر کی سب ناڑیان پشٹ ہو گئین - جیسے بسنت رت مین کملنی پھول جاتی ہین تیسے ہی وہ شریر پھول گیا اور سوانس آنے جانے لگے - تب شکر جی اپنے پتا کے سامنے گئے اور جیسے میگھ جل سے پورن ہو کر پربت کے آگے جھکتا ہی تیسے ہی بدھ سے نمسکار کر کے سر کو جھکایا اور ماری اَسنیہ کے نیترون سے جل چلنے لگا تب پتر کو دیکھ کر بھرگ جی نے اُسکو گلے سے لگایا کہ یہ میرا پتر ہی - اِس اسنیہ مین بھر گئی ہے راجی جبتک دیہہ ہی تب تک دیہہ کے دھرم پھر آتے مین اِسی سے بھرگ گیانی کو بھی ممتا اسنیہ پھر آیا اور کی کیا بات ہی - پتا اور پتر دونون بیٹھ گئے اور ایک مہورت تک کتھا بارتا کرتے رہے پھر اُنھون نے اُٹھ کر اُس تپسوی شریر کو جلایا کیونکہ بُدھمان لوگ شاستر کے موافق کام کرتے ہین اسکے بعد جبتک شریر تپ سے پرکاشوان ہو رہا ہی اور جنکی شیام کانت ہی ایسے اُدار آتما جیون مکت ہو کر وہان رہے اور سمی پاکر شکر جی دیتون کے گرو ہوتے اور بھرگ جی سمادھ مین استھت ہوگئے - اِس سے جو سب بکارسے رہت جیون مُکت پرش جگت گرو وہ سب کے پوجنے جوگ ہین -

سرگ سترھوان - منو راج ملن برنن

شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون - جیسے بھرگ جی کے پتر کو یہ پرماتما پھرتی گئی تیسے ہی اور جیو ونکو کیون نہین

سِدّھ ہوتی- بشِشٹھ جی بولے کہ ہے راجی شنکر جی کا جو برہم تتو سے پھُرنا ہوا دہی بھار گو جنم ہوا اور جنم سے کلنکت نہین ہوا اور وہ سب ایر کھنا سے رہت شُدھ چیتن تھا نرمل ہردی کو جیسی پھُرنا ہوتی ہی تیسے ہی سدھ ہو جاتی ہی اور میلے ہردی والے کا سنکلپ جلد سِدّھ نہین ہوتا جیسے بھرگ جی کے پتر کو منوراج ہوا اُور بھرمتا پھرا تیسے ہی سب ہی سوروپ کے پرمادسے بھرمتے پھرتے ہین جبتک سوروپ کا ساکشات درشن نہین ہوتا تب تک شانت پراپت نہین ہوتی- یہ مین نے بھرگ جی کے پُتر کا برتانت منوراج کی درڑھتا کے لیے تمکو سنایا ہی جیسے بیج ہی انکر پھول پھل انیک بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی سب جیوونکو من کا پھُرنا انیک بھاؤ کو پراپت کرتا ہی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی وہ سب من کے پھرنے کا رُوپ ہی متھیا بھرم سے طرح طرح کا بھاستا ہی اور کچھ نہین ہی ایک ایک مین ایسا بھرم ہی اور سب سنکلپ ماتر ہی نہ کچھ اُدی ہوتا ہی اور نہ است ہوتا ہی سب متھیا رُوپ مایا ماتر ہی جیسے سپنے کا پُر اور سنکلپ نگر بھاستا ہی تیسے ہی آپسمین بیوہار دیکھ پڑتے ہین پر کچھ ہین نہین تیسے ہی یہ جاگرت بھرم بھی اگیان سے درشٹ آتا ہی- بھوت پشاچ آدک جتنے جیو ہین اُنکا شریر بھی سنکلپ ماتر ہی جیسے دی سُکھ دُکھ بھوگ کرتے ہین تیسے ہم تم بھی بھوگ کرتے ہین جیسے یہ جگت ہی تیسے ہی اننت جگت بستے ہین اور ایک دوسرے کو نہین جانتا- جیسے ایک استھان مین بہت سے پُرش سوتے ہون تو اُنکو منوراج اور سپن بھرم آپسمین نہین جان پڑتا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی پر واستو مین کچھ نہین کیول برہم ستا اپنے آپ مین استِھت ہی جو اس جگت کو ست جانتا ہی اُس کا پرشارتھ نشٹ ہوتا ہی- جو بست بھرم سے بھاستی ہی اُسکا سمیک گیان سے ابھاؤ ہو جاتا ہی- یہ جاگرت جگت بھی لمبا سپنا ہی چِت روپی ہاتھی کا بندھن ہی اور چِت ستا سے جگت ست بھاستا ہی اور جگت ستا سے چِت ہی- ایک کے ناش ہونے سے دونون کا ناش ہوتا ہی- جب جگت کا ست بھاؤ مٹ جاتا ہی تب چِت نہین رہتا اور جب چِت اُپشم ہوتا ہی تب جگت شانت ہوتا ہی اسطرح ایک کے ناش ہونے سے دونونکا ناش ہوتا ہی دونون کا ناش آتم بچار سے ہوتا ہی- جیسے سفید کپڑے پر ہلدی کا رنگ جلد چڑھ جاتا ہی میلے کپڑے پر نہین چڑھتا تیسے ہی جسکا ہردے نرمل ہوتا ہی- اُسکو بچار اُپجتا ہی- ہردے تب نرمل ہوتا ہی جب شاستر کے انسار کرم کرتا ہی- ہے راجی ایک ایک جیو کے ہردی مین اپنی سرشٹ ہی پر ملین چِت سے ایک کو دوسرا نہین جانتا جب چِت شُدھ ہوتا ہی تب اور کی سرشٹ کو بھی جان لیتا ہی جیسے شُدھ دھات آپس مین ملجاتی ہی- جب درڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب بہت دیر تک سب کچھ بھاسنے لگتا ہی کیونکہ سب کا ادھشٹھاتا ایک آتما ہی اسمین استِھت ہونے سے سب کا گیان ہوتا ہی- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون- شنکر جی کو پرتبھا ماتر آبھاش ہوا تھا اُسمین دیش کال کریا در بیہ اُنکو درڑھ ہو کر کیسے بھاسے- بشِشٹھ جی بولے کہ ہے راجی- شنکر نے اپنے آنجہو روپی بھنڈار مین من سے جگت کو دیکھا جیسے مور کے انڈے مین سے کتنے ہی رنگ نکلتے ہین تیسے ہی شنکر جی کو اپنے ہردی مین بھرم بھاست ہوا جیسے بیج سے پتے ٹہنی پھول پھل نکلتے ہین تیسے ہی ہر ایک جیو کو اپنے اپنے انبھو مین سنسار کھنڈ پھرتے ہین یہان سپنے کا درشٹانت پر تچھ ہی- جیسے ایک ایک کے سپنے مین جگت ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی- لمبا سپنا جاگرت ہو بھاستا ہی

اور جیسا درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی بھاسنے لگتا ہی- پھر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سرشٹ کے سمُوہ (ڈھیر) آپس مین ملتے کیسے ہین اور نہین کیسے ملتے ہین- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی میلا چت آپسمین نہین ملتا اور شُدھ چت ملتا ہی جیسے شُدھ دھات ملجاتی ہی- سکھپت رُوپ آتما سے سب پھُرتے ہین سو تن مے روپ ہین جسکو اُسمین بشرام ہوتا ہی وہ گیان درشٹ سے ملجاتا ہی- جیسے جل سے جل ملجاتا ہی تیسے ہی وہ سب سے ملکر سبکو جانتا ہی اور کوئی نہین جانتا ہی-

سرگ اٹھارھوان - جیو پد برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو کچھ سنسار کھنڈ ہین اُن سب کا بیج روپ آتما ہی اور سب آتما ہی کا آبھاس ہی آبھاس کے اُدی است ہونے مین آتم ستا جیون کی تیون ہی اپنے سو بھاؤ کے تیاگ سے رہت ہی سب جیوؤنکو اپنا آپ واستو روپ ہی- اور سُکھپت کیطرح پھُرتا ہی- اُسی ستا مین جیو پھُرتے ہین تب سپنے کیطرح جگت بھرم کو دیکھتے ہین جیو جیو پیچھے اپنی اپنی سرشٹ استھت ہی جو پُرش اُلٹ کے آتم پراین ہوتا ہی وہ آتم پد کو پاتا ہی-

جس پُرش کا آتما اور برہم ایک ہو گیا ہی اُسکو آپسمین اور کی سرشٹ بھاستی ہی- انتہ کرن مین سرشٹ ہوتی ہی سو اُسکا انتہ کرن ملجاتا ہی اور اُس انتہ کرن جیو کلا کے ملنے سے آپسمین سرشٹ بھاس آتی ہی سبکا اپنا آپ سنمات ستا ہی اُسمین سب سرشٹ استھت ہوتی ہی- جیسے کپور کا پربت ہو تو اُسکے کنکے کنکے مین سگندھ ہوتی ہی اور سب کنکے اور پربت ایک ہی ہوتے ہین تیسے ہی سب جیوؤنکا ادھشٹھان آتم ستا ہی- جیسے سب ندیون کے جل کا ادھشٹھان سمدر ہی تیسے ہی سب جیوؤنکا ادھشٹھان آتما ہی- سرشٹ کہین پرسپر ملتی ہی کہین الگ الگ استھت ہی جہان چتین ماتر ستا ایکتا ہی وہان چت کی برت جسکے ساتھ ملنا چاہے اُسکو ملجاتی ہی پر میلے چت والا نہین مل سکتا- ایک ایک جیو مین ہزارون سرشٹ آپس مین گپت رُوپ ہوتی ہین جہان جیسا پھُرنا درڑھ ہوتا ہی وہان ویسا ہی بھاستا ہی جہان من کا پھُرنا تھوڑا ہوتا ہی وہان سپھل نہین ہوتا اور جہان درڑھ ہوتا ہی وہان بھاسنے لگتا ہی- ہے رامجی جب دیہہ کی بھاؤنا سٹ جاتی ہی تب پران پون ہی استھت کرنے سے چت کی برت سو بھاؤ مین استھت ہوتی ہی اور تب اور کے چت کی چیشٹا اپنے چت مین پھر آتی ہی اور جب تک چت میلا رہتا ہی اور دیہہ کی بھاؤنا کو نہین تیاگ کرتا ہی تب تک کسی پدارتھ سے ایکتا نہین ہوتی- جس کا چت نرمل ہوتا ہی اُسکو جیسے اور کے چت کا گیان ہو آتا ہی تیسے ہی اور سرشٹ مین ملنے کی بھی سامرتھ ہوتی ہی اشُدھ کو نہین ہوتی- سب جیوون کی تین اوستھا ہوتی ہین جاگرت اور سپن اور سُکھپت- یہ تینون اوستھا آتما مین جیوت کا لچھن ہین- جیسے مرگ ترشنا کی ترنگ سورج کی کرنون مین ہین واستو مین نہین ہین تیسے ہی جیو کو آتما مین پرماد ہی اِس سے تینون اوستھاؤن مین بھٹکتا ہی- جب چت کلا تُریا مین استھت ہوتی ہی تب جیون مُکت ہوتا ہی آتم ستا سو بھاؤ مین استھت ہونے سے آتما سے ایکتا کو پراپت ہوتا ہی اور سب جیوؤن سے سُہرد بھاؤ ہوتا ہی- جب اگیانی پُرش سکھپت آتم ستا سے جاگتا ہی اور بھات سنسار کو دیکھتا ہی تب سنسار کو پراپت ہوتا ہی وہ سنسار مین اور سنسار اُسمین ہی اُس پرکار پرماد کر کے بہت سی سرشٹ

دیکھتا ہی۔ جیسے کیلے کے کھمبھ سے پتے مین پتے نکلتے ہین تیسے ہی وہ سرشٹ سے سرشٹ کو دیکھتا ہی۔ شانت نہین ہوتا اور جب اُلٹ کر اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب طرح طرح کا بھاؤ ہونا مٹ جاتا ہی اور شانت روپ ہوتا ہی جیسے کیلے کے بھیتر سیتل ہوتا ہی۔ ہے راجی جگت کے سمور بھاستے ہین تو بھی آتما سے الگ نہین۔ جیسے کیلے کے بھیتر پتے سے الگ اور کچھ نہین نکلتا تیسے ہی آتما سے جگت الگ نہین۔ جیسے بیج ہی پھول ہو جاتا ہی اور پھول سے پھر بیج ہو جاتا ہی تیسے ہی آتم سے من ہوتا ہی اور بدھ سے برہم ہوتا ہی۔ جیو کا کارن رس ہی۔ آتما مین کارج کارن بھاؤ کچھ نہین بنتا وہ تو ادویت اچنت روپ ہی آدپرماتما اکارن روپ ہی وہی بچار نے جوگ ہی آدر سے کیا پر وجن ہی بیج جب اپنے بھاؤ کو تیاگتا ہی تب پھول بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور برہم ستا اپنے سو بھاؤ کو کبھی نہین تیاگتی۔

بیج پرنام سے آکاش روپ ہی آتما اکرترم نراکار۔ اور اچیت روپ ہی اس کارن آتما بیج کیطرح کبھی نہین کہا جا سکتا آکاش سے آکاش نہین اُپجتا اور ایک روپ ہی۔ نہ کوئی اُپجایا ہی کیول برہم آکاش اپنے آپ مین استھت ہی جب درشٹا پُرش کو دیکھتا ہی تب اپنے آپ کو نہین دیکھ سکتا کیونکہ جب سوراج کا پرنام جگت مین جاتا ہی تب یدیمان بسنت کی سنبھال نہین رہتی دیہہ آدک مین آتم ابھمان ہوتا ہی۔ جو پُرش آتم ستا کو دیکھتا ہی اُسکو جگت بھاؤ نہین رہتا اور جو جگت کو دیکھتا ہی اُسکو آتم ستا نہین بھاستی۔ جیسے جو کوئی مرگ ترشنا کی ندی کو جھوٹھ جانتا ہی اُسکو جل بھاؤ نہین رہتا اور جو جل جانتا ہی اُسکو است بدھ نہین ہوتی۔ آکاش کیطرح پورن پرش درشٹا ہی وہ جب اس درشیہ کی اور جاتا ہی تب آپ کو نہین دیکھ سکتا۔ آکاش کیطرح برہم ستا سب جگہ پورن ہی سو اگیانی کو نہین بھاستی اُسکو جو درشیہ کا بالکل ابھاؤ ہی وہی بھاستا ہی انبھو کا بھاسنا دور ہو گیا ہی۔ ہے راجی جب موٹی چیز کے آگے پردہ آجاتا ہی تب وہ نہین بھاستی تو جو باریک نرآکار درشٹا پرش ہی اُسکے آگے پردہ آجاوے تو وہ کیسے بھاسے۔ جو درشٹا پرش ہی وہ اپنے ہی بھاؤ مین استھت ہی درشیہ بھاؤ کو نہین پراپت ہوتا۔ درشیہ بھاستا ہی تب درشٹا نہین دیکھ پڑتا اور درشیہ کچھ بست نہین ہی۔ اس سے درشٹا ایک پرماتما ہی اپنے آپ مین استھت ہی جو آتم روپ سرب شکت سہت دیو ہی۔ جیسا بھرنا اُسمین ہوتا ہی ویسا ہی ترنت بھاس آتا ہی۔ جیسے بسنت رت مین ایک رس انیک آر دپون کو دھرتا ہی اور اُس سے کتنی پھول پھل ہوتے ہین تیسے ہی ایک آتم ستا انیک جیو دیہہ ہو کر بھاستی ہی۔ جیسے اپنے ہی بھیتر بہت سے سوپن بھرم دیکھتا ہی تیسے ہی اہم آدک جگت درشیہ بھرم کو انبھو پراپت ہوتا ہی۔ اور سو روپ ہی اور کچھ نہین ہوا جیسے ایک بیج کے بھیتر پتے کتنی پھول پھل بہت ہوتے ہین اور اُسمین اور بیج ہوتا ہی بیج کے بھیتر اور برچھ اور اُسکے بھیتر اور بیج ہوتا ہی اسی پرکار ایک بیج کے بھیتر بہت سے برچھ ہوتے ہین تیسے ہی ایک آتما مین اور بہت سے چدان پھرتے ہین اُنکے بھیتر سرشٹ ہوتی ہی اور پھر اُن سرشٹیون کے بھیتر چدان پھر چدان کے بھیتر سرشٹ۔ اسیطرح انیک سرشٹ۔ برھمانڈ ہین اُنکی گنتی کچھ کہی نہین جاتی۔ وہ سب اپنے آپ سے پھرتے ہین اور آپ ہی سواد لیتا ہی جیسے تل مین تیل ہی تیسے ہی چدان مین آکاش پون آدک انیک سرشٹ استھت ہین آکاش مین پون۔ اگن جل۔ سب بھون مین پرتھوی سرشٹ استھت ہین۔ ایسا کوئی پدارتھ نہین جو چت سے

ستا رہت ہو جہان چت ہی وہان اُسکا ابھاس رُوپ درشٹا بھی استھت ہی جیسے ڈبے مین لونگ ہوتی ہین تو اُنکے
نشٹ ہونے سے ڈبا نشٹ نہین ہوتا۔ جیسا جیسا اُسمین پھرنا ہوتا ہی تیسا تیسا ہی استھت ہوتا ہی سب کا ادھشٹھان
رُوپ آتما ہی جیسے کمل کو پورن کرنے والا جل ہی اُس سے سب کھلتے اور پرکاشتے ہین تیسے ہی سب
نشٹونکو ستا دینے والا اور آشری رُوپ آتم تتو ہی یہ جگت لمبا سپنا رُوپ اپنے انبھو سے اُدے ہوا ہی سو
باہر رُوپ ہوکر بھاستا ہی اُس سپنے سے اور سپنا نتر ہوتا ہی اُسکے آگے اور سپنا ہوتا ہی اسی پرکار سرشٹ
کی استھت ہوئی ہی جیسے ایک بیج سے بہت برچھ ہوتے ہین تیسے ہی ایک چدانو مین کتنی ہی سرشٹ
استھت ہین۔ جیسے جل مین کتنے ہی ترنگ بھاستے ہین تیسے ہی آتم انبھو مین کتنے ہی جگت بھاستے ہین
اور رُوپ مین ایک ہی ہین اِس سے دویت بھرم کو تم تیاگ دو۔ نہ کوئی دیش ہی نہ کال کریا ہی کیول
ایک ادویت آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی جیسے آکاش استھت ہی آتم ستا اپنے آپ مین استھت
ہی۔ برہما جی سے لیکر کیڑے تک جو جگت بھاستا ہی ایک پرماتما ہی اپنے آپ مین کنچن رُوپ ہوتا ہی۔
جیسے ایک رس ستا ہی کہین پھل اور سگندھ سہت بھاستی ہی اور کہین کاٹھ رُوپ ہو جاتی ہی تیسے ہی ایک
پرماتم ستا کہین چیتن اور کہین جڑ رُوپ ہوکر دکھائی دیتی ہی جو سرب گت ابناشی آتما ہی وہی سب کا بیج
رُوپ ہی اور اُسی کے بھیتر سب جگت استھت ہی یہ جسکو آتما کا پرماد ہی اُسکو طرح طرح کا رُوپ
بھاستا ہی۔ جیسے کوئی پانی مین ڈوبے اور پھر نکلے۔ پھر ڈوبے پھر نکلے اور جیسے سپنے مین اور سپنا ہوتا ہی
تیسے ہی پرماد دوش سے بھرم ماتر طرح طرح کے جگت جیو دیکھتا ہی۔ جگت اور آتما مین کچھ بھید نہین ہی
کیونکہ جگت کچھ ہی نہین آتما ہی جگت سا ہو بھاستا ہی۔ جیسے بچار رہت کو سُبرن مین بھوکھن بدھ ہوتی ہی اور
بچار کرنے سے بھوکھن بدھ نہین رہتی ہی سُبرن ہی بھاستا ہی تیسے ہی جو بچار سے رہت ہی اُسکو یہ جگت پدارتھ
بھاستے ہین کہ یہ مین ہون یہ جگت ہی یہ اُپجا ہی اور یہ مٹ جاتا ہی اور جسکو ست سنگ اور شاستر کے سنجوگ
سے بچار اُپجا ہی اُسکو دن دن پرت بھوگ کی ترشنا گھٹتی جاتی ہی اور آتم بچار درڑھ ہوتا جاتا ہی۔ جیسے
کسی کو بخار آتا ہو تو دوا کرنے سے چھوٹ جاتا ہی اور دو لچھن اُسکے دیکھ پڑتے ہین ایک یہہ کہ پیاس مٹ جاتی
ہی دوسرے دیہہ کی جلن مٹ جاتی ہی اور ٹھنڈھک پرگٹ ہو جاتی ہی تیسے ہی جیون جیون ببیک درڑھ
ہوتا ہی تیون تیون اندریونکو جیتا ہی سنتوکھ سے ہردے شیتل ہوتا ہی اور سب آتما ہی بھاستا ہی یہ ببیک
کا پھل ہی۔ ہے رام جی جیسے تصویر کی آگ سے کچھ کام نہین نکلتا تیسے ہی نشچے سے رہت بچن کا
ببیک دُکھ کو دور نہین کرتا اور شانت پراپت نہین ہوتی۔ جیسے جب ہوا چلتی ہی تب پتے اور
برچھ ہلتے ہین اور اُسکا لچھن بھاستا ہی پرنت جو بانی سے کہیے تو نہین ہلتے تیسے ہی جب ببیک ہردے مین آتا ہی
پرنت بھوگ کی ترشنا گھٹ جاتی ہی مکھ سے کہنے سے ترشنا گھٹتی نہین جیسے امرت کی تصویر پینے سے امر ہونے کا
کام نہین کرتی۔ تصویر کی آگ سردی کو دُور نہین کر سکتی اور تصویر کی استری سے اسپرش کرنے سے اولاد پیدا ہونیکا
کام نہین ہوتا تیسے ہی مکھ کا ببیک بانی بلاس ہی اور بھوگ ترشنا کو ہٹا کر شانت کو نہین پراپت کرتا جیسے تصویر دیکھنے
ہی بھرکو ہوتی ہی تیسے ہی وہ ببیک صرف بانی بلاس ہی ہی۔ ہے رامجی پرنتم جب ببیک آتا ہی تب

راگ دویش کو ناش کرتا ہی اور برہم لوک تک جو کچھ بشئے بھوگ روپ ہی اس سے ترشنا اور بیر بھاؤ کو نشٹ کرتا ہی۔ جیسی سورج کے اُدی ہونے سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی بیبیک کے اُدی ہونے سے اگیان نشٹ ہو جاتا ہی اور پاون پد کی پراپت ہوتی ہی۔

سرگ اُنیسوان۔ جاگرت سوپن سُکھپت تُریا روپ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی سب جیو ونکا بیج پرماتما ہی اور وہ سب اُور سے آکاش کے سمان اِستھت ہی اِسکے پھُرنے کا نام جیو ہی اور اُسکے بھیتر جگت ہی اُسکے آگے اور طرح طرح کی رچنا ہی پرنت واستو مین چدگھن جیو کے روپ سے بھیتر استھت ہوا ہی اِس سے سب جیو چدگھن روپ ہین۔ جیسے کیلے کے کھمبھ مین پتّے ہی ہوتے ہین تیسے ہی آتم ستا کے بھیتر جیو استھت ہین جیسے شریر کے بھیتر کیڑے ہوتے ہین تیسے ہی آتما کے بھیتر بہت سے جیو ہین اور جیسی پسینے سے جو اَن چلوا لیکھ آدک جیو اُپجتے ہین اور دوسری چیزین کیڑے اُپج آتے ہین تیسے ہی آتما مین چِت کلا کے پھُرنے سے جیو کے سموہ (ڈھیر) پھُر آتے ہین پھر جیو جیسی جیسی سدھ کے نمت جتن اُپاسنا کرتے ہین تیسی تیسی گت پاتے ہین جو دیوتا کی اُپاسنا کرتے ہین وہ دیوتا کو پراپت ہوتے ہین اور جگ کی اُپاسنا کرنے والے جگ کو پراپت ہوتے ہین اِسی پرکار جو جسکی اُپاسنا کرتے ہین وہ اُسکو پاتے ہین برہم کے اُپاسک برہم ہی کو پاتے ہین اِس سے جو اُتچھ (اچھا) پد ہی اُس مہا پد کا تم آشری کرو۔ جیسے شکرجی جب جگت کی اُور لگے تب اُنھون نے بہت طرح کے جگت بھرم دیکھے اور جب شُدھ بدھ کی اُور آئے تب نرمل گیان کو پایا تیسے ہی جس کی کوئی اُپاسنا کرتا ہی اُسکو وہ پاتا دوسرے کو نہین پاتا۔ شریرامچندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگوَن جاگرت اور سوپن کا بھید کہیئے کہ جاگرت کیا ہی اور سوپن کیا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی استھر پرتیت کا نام جاگرت ہی اور بے استھر پرتیت کا نام سوپن ہی۔ جو بہت دیر تک رہتا ہی اُسکا نام استھر ہی اور جو تھوڑی دیر تک رہے اُسکا نام بے استھر ہی اُن مین کوئی بشیکھ بھید نہین ہی دونون کا انبھو برابر ہوتا ہی۔ شریر کے بھیتر استھت ہو کر جو شریر کو چلاتا ہی اُسکا نام جیو ہی وہ تیج اور بیج روپ ہی۔ جیو دھات ہی یے سب اُسکے نام ہین۔ جب جیو دھات اسپندروپ ہوتا ہی تب وہ جیوت کے چھیدون مین پھیلتا ہی۔ مَن اور بانی اور دیہہ سے سب بیوہار ہوتا ہی اور جب چھید کھلجاتے ہین تب اُسکو جاگرت کہتے ہین۔ جب چِت کلا۔ جاگرت بیوہار مین اسپشٹ روپ ہوتی ہی اور بھیتر ہو کر پھرتی ہی تب اُسکے بھیتر جگت بھرم بھاسنے لگتا ہی وہ سپنا کہاتا ہی۔ اَب سُکھپت کا کرم سُنو کہ مَن اور بانی اور کرم سے جہان کوئی چھوبھ نہین اور نرمل برت جیو دھات بھیتر اِستھت ہی ہردے کوش مین پران بایو سے چھوبھ نہین ہوتا اور ناڑی رَس سے پورن ہوتی ہین اُس مارگ سے پران آنے جانے سے رہت ہوتے ہین اور چھوبھ سے رہت سم بایو چلتا ہی اِسکا نام سکھپت ہی۔ جیسے بایو سے رہت ایکانت گھر مین دیپک اُجل پرکاش کرتا ہی تیسے ہی وہان سمبت ستا اپنے آپ کا انبھو لیتی ہی۔ جیسے تلون مین تیل اِستھت ہوتا ہی تیسے ہی جو سمبت کلنا سے جو کلپتا ہی سو اُس سمی مین اپنے آپ مین استھت ہوتا ہی۔ جیسے برف مین ٹھنڈھک اور گھی مین چکنائی ہوتی ہی تیسے ہی وہان سمبت ستا اِستھت ہوتی ہی اسکا نام سُکھپت اوستھا ہی۔

جڑ روپ اُس سُکھپت اَوستھا سے جاگ کر درشیہ بھاؤ کو نہ پراپت ہوا ور نربکلپ پرکاش مین استھت ہو سو گیان روپ تُریا ہی - تب وہ بیوہار کرے تو بھی جیون مکت ہی وہ جاگرت اور سوپن اور سُکھپت مین نہین بندھتا ہی - ہے راجی آتم ستا سے پھرنا ہو کر سو رُوپ بھُولجاتا ہی اور پھرنا درڑھ ہو کر استھت ہوتا ہی اُسی کا نام جاگرت ہی - سو رُوپ سے پرما دوش کر کے پھُری اور جو جگت بھاسے اُسکو ست روپ جاننے اور یہ پرتیت تھوڑے دنون تک رہ کر پھر مٹ جائے اُسکا نام سوپن ہی - درشیہ کے پھُرنے کا ابھاؤ ہو جاے اور اگیات برت جڑتا روپ رہی اُسکا نام سُکھپت ہی انبھو مین گیان استھت رہی اور جاگرت سوپن سُکھپت کا بیوہار ہو پر نشچے مین ان کا ست بھاؤ ذرا بھی نہ ہو کیول گیان مین اَہم پرتیت ہو اور برت اُس سے ہٹے نہین اسکا نام تُریا پد ہی اسمین استھت ہوا جیون مکت ہوتا ہی - جاگرت سوپن سُکھپت اَوستھاؤن مین جیو استھت ہوتے ہین - جب ناڑی اَن کے رس سے پُورن ہو جاتی ہین اور پران بایو ہردے تا منی ناڑی مین نہین آتا تب چت سمیت اُچھو بھ رُوپ سُکھپت ہوتا ہی - جب اَن اُس ناڑی سے پچتا ہی اور پران بایو چلنے لگتا ہی تب چت سمیت چھو بھ رُوپ پھرنے لگتا ہی اور اُس پھرنے سے اپنے بھیتر ہو برڑے جگت بھرم دیکھتا ہی جیسے بیج سے برچھ ہوتا ہی - جب بایو کا رس ناڑی مین بہت ہوتا ہی تب چت ستا اکاش مین اُڑنا بایو اندھیری آدک پدارتھون کو دیکھتا ہی - جب کچھ بلغم کا رس ناڑی مین اَدھک ہوتا ہی تب پھول بیل باولیان جل میگھ باغیچے آدک پدارتھ دیکھتا ہی اور جب تپ (صفرا) بہت ہوتا ہی تب گرم چیزین آگ اور لال کپڑا آدک بھاسنے لگتے ہین - اِس پرکار باسنا کے انُسار جگت بھرم دیکھتا ہی اور جیسی جیسی بھاونا درڑھ ہوتی ہی تیسا ہی پدارتھ درڑھ ہو کر بھاستا ہی - جب پون چھو بھا ئمان ہوتا ہی تب چت سمیت نیتر آدک دوار کے باہر نکلکر روپ آدک کا انبھو کرتا ہی - بہت دیر تک ست جاننے کا نام جاگرت ہی باسنا کے انُسار من روپی شریر سے جیو کو آنکھ جیبھ وغیرہ کے بغیر جو روپ رس آدک کا انبھو ہوتا ہی اُسکو سپنا کہتے ہین پرنت سو روپ سے نہ کوئی سپنا ہی نہ جاگرت ہی نہ سُکھپت ہی کیول ستا اپنے آپ مین استھت ہی اسی پھرنے کا نام جاگرت سوپن اور سُکھپت ہی - بہت دیر تک پھرنے کا نام جاگرت ہی تھوری دیر تک پھرنے کا نام سپنا ہی سو کیول پرتیت کا بھید ہی واستو مین کچھ بھید نہین اور جو واستو مین کچھ بھید نہ ہو تو جگت سپنا رُوپ ہوا اِس سے یہی بھاؤنا درڑھ کرو کہ جگت است روپ سپنے کیطرح ہی اسمین ست بھاؤنا کرنا دکھ کا کارن ہی -

سرگ بیسوان - بھارگو اِتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ مین نے تمسے من کا رُوپ نردپن کر کے دکھایا ہی اور اوستھاؤن کا نردپن بھی اسی نمت سے کیا ہی اور پریوجن کچھ نہین اِس سے جیسا نشچے چت مین ہوتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی - جیسے اگن مین لوہا ڈالو تو اگن رُوپ ہو جاتا ہی تیسے ہی من جس چیز سے لگتا ہی اُسی کا رُوپ ہو جاتا ہی - بھاؤ ابھاؤ کلپنا چھوڑ دینا سب من ہی سے ہوتے ہین نہ کوئی ست ہی نہ است ہی کیول من کے چپل ہونے سے سب پھُرتے ہین - من کے موہ سے جگت بھاستا ہی اور من کے نشٹ ہونے سے نشٹ ہو جاتا ہی - جو من میلا ہی وہ اپنے پھُرنے سے جگت کو رچتا ہی یہ من ہی پُرش ہی اُسکو تم اشبھ مارگ مین نہ لگانا جب من کو جیتو گے تب سب جگت مین تمھاری جیت ہو گی - من کے جیتنے سے

سب جگت جیتا جاتا ہی اور تب بڑی دولت ملتی ہی۔ جو شریر کا نام پرش ہوتا تو شکرجی کا شریر جو پڑا ہوا تھا وہ دوسرا شریر نہ رچ لیتا پر وہ شریر تو وہان ہی پڑا رہا اور من اور اور شریرون کو رچتا پھرا اس سے شریر کا نام پرش نہین من ہی کا نام پرش ہی شریر چت کا کیا ہی۔ شریر کا کیا چت نہین ہوتا ہی۔ جس طرف چت جالگتا ہی اُسی پدارتھ کی پراپت ہوتی ہی اِس مین سندیہہ نہین اِس سے یہ پچھ پد ہی۔ آتم ستا کا چت مین سدا ابھیاس کرو اور بھرم کو تیاگ دو جب من جگت کی اور پھرتا ہی تب انیک جنمونکے دُکھ کو پراپت ہوتا ہی اور جب آتما کی اور اسکا پرباہ ہوتا ہی تب پرم پد کو پراپت ہوتا ہی اس سے جگت بھرم کو تیاگ دو اور آتم پد مین استھت ہو۔

سرگ اکیسوان۔ بگیان بادبرنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُچھلکر پھیل جاتے ہین تیسے ہی میرے ہردے مین ایک بڑا سندیہہ اُچھلکر پھیل گیا ہی کہ دیش کال اور بست کے چھید سے رہت نت نرمل بستریت اور نراجی آتم ستا مین ملین سمبت من کہانسے آیا اور کیسے استھت ہوا۔ جسمین دوسری کوئی بست نہین ہی اور نہ آگے ہوگی اُسمین کلنک کہان سے آیا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی تمنے اچھا پرشن کیا اب تمھاری بدھ موکش بھاگی ہوئی ہی۔ جیسے نندن بن کے کلپ برچھ مین کلپ منجری لگتی ہی تیسے ہی تمھاری بدھ پورب اپدرکے بچار سے جاگی ہی اب تم اُس پد کو پراپت ہوگئے جس پد کو شکر آدک پراپت ہوئے ہین تمھاری اِس پرشن کا اُتر مین سدھانت کال مین دونگا اور اِس کال مین تمکو آتم پد ایسا پر تچھ بھاسیگا جیسے ہاتھ مین انولا۔ ہے رام جی سدھانت کا پرشن اور اُتر سدھانت ہی کے سمی سوہتا ہی اور جگیاسو کا پرشنو تر جگیاسو سمی مین سوہتا ہی۔ جیسی برکھا کال مین مور کی بانی سوہتی ہی اور شرد کال مین ہنس کی بانی سوہتی ہی اور جیسے برکھا کال کے ناش ہوجانے پر سوبھاو ہی سے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہی اور برکھا کی رت مین گھٹا سوہتی ہی تیسے ہی پرشن اور اُتر (سوال وجواب) بھی ہین۔ جیسا سمی ہو تیسا ہی سوہتا ہی۔ ہے رام جی تمکو من کا سوروپ انیک پرکار کے درشٹانتون اور جگت کے ساتھ سمجھا کر کہتا ہون اور جسطرح یہ من نبرت ہو جاتا ہی وہ بھی کرم سے بہت پرکار سے کہونگا۔ من کے شانت ہونے کے اُپای جو بیدون نے برنے کیے ہین اور شاسترون نے کہے ہین اُنکے لچھن تم سنو چنچل من جیسا جیسا بھاؤ انگیکار کرتا ہی تیسا ہی تیسا روپ ہو کر بھاسنے لگتا ہی۔ جیسے پون جیسی سگندھ سے ملتا ہی تیسا ہی اُسکا سو بھاؤ ہو جاتا ہی اور جیسے جل جس رنگ سے ملتا ہی تیسا ہی روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی من جس پدارتھ سے ملتا ہی اسکا روپ ہو جاتا ہی۔ من سے رہت جو کرم شریر سے کیا جاتا ہی اُسکا پھل کچھ نہین ہوتا اور جو کرم من سے کیا جاتا ہی اُسکا پھل پورا ہوتا ہی۔ جس اُور من جاتا ہی اُسی اور شریر بھی لگجاتا ہی بدھ اندری جو من روپ ہین وہ جو چھو بھ مین پراپت ہون اور دیہہ اندری استھر ہون تو بھی کارج ہوتا ہی پر جو من چھو بھ مین نہ پراپت ہو اور کرم اندری چھو بھ مین پراپت ہون تو کارج نہین ہوتا جیسے دُھول چھو بھ مین آدی تو پون کے بنا آکاش کو اُڑا نہین سکتی اور جو پون چھو بھ مین ہو تو چاہے جیسی دُھول استھت ہو اُسکو اُڑا لیجا سکتی ہی تیسے ہی شریر پڑا رہتا ہی اور من اپنے پھرنے سے سپنے مین انیک ادستھا کو پراپت ہوتا ہی اور جاگرت مین بھی جس اور من پھرتا ہی تو دیہہ کو

بھی وہان ہی لیجاتا ہی- اِس سے سب کا مونکا بیج من ہی ہی اور مَن سے سب کرم ہوتے ہین من اور کرم اپسمین ایک
رُوپ ہین جیسے پھول اور سگندھ ایک روُپ ہین تیسے ہی من اور کرم ہین- جس کرم کا ابھیاس من سے درڑھ
ہوتا ہی اُسی کی شاخین پھیلتی ہین اُسی پھَل کو پاتا ہی اور اُسی سَواد کا انبھو کرتا ہی- جس جس بھاؤ کو چِت گرہن
کرتا ہی اُسی اُسی بھاؤ کو پرَاپت ہوتا ہی اور اُسی کو کلپنا رُوپ مانتا ہی- دھرم اَرتھ کام موکش یے چار پدارتھ
ہین اِن مین جسکی درڑھ بھاؤنا مَن کرتا ہی اُسی کو سِدھ کرتا ہی- کپل دیو نے سب شاستر اپنے من کی ستا ہی سے بنائے
ہین اُنھون نے نرنے کیا ہی کہ پرکرت اربھات مایا کے دو سو بھاؤ ہین ایک اَنُ لوم پرنام اور دوسرا پرت لوم
پرنام جب برت لوم پرنام ہوتا ہی تب درشیہ بھاؤ پراپت ہوتا ہی اور اَنُ لوم پرنام سے انترمکھ آتما کی اَور آتا ہی- آتما شدھ روپ
ہی اس سے آتما کیطرف اَنُ لوم پرنام ہی موکش کا کارن ہی اور کوئی اُپاے نہین- بیدانت بادیون نے یہ نشچے
کیا ہی کہ یہ سب برہم ہی ہی- شم دم آدک سے جب مَن پورَن ہوتا ہی تب یہ نشچے ہوتا ہی کہ سب برہم ہی ہی- اُنکے
چِت مین یہی نشچے ہوتا ہی- برہم گیان کے سواے اور کسی جتن سے موکش نہین ہوتی- بگیان بادی کہتے ہین
کہ جب تک بدھ پھرتی ہی تب تک سنسار ہی اور جب یہ اپنے سوبھاؤ مین پھرتی ہی تب اُس کال مین سورُوپ
استھت ہوتا ہی- جب وہ کال آویگا تب موکش پراپت ہوگی- اوہمت جی سے بڑے ہین اُنکو اپنے نشچے کے
اَنسار بھاستا ہی- میمانسا پاتنجل بیشکھک اور نیاے آدک شاستر بنانے والے اپنی اپنی بدھ سے جیسا
جیسا نشچے کرتے ہین تیسا ہی اُنکو بھاستا ہی سورُوپ مین نہ کوئی مت ہی نہ شاستر ہی سب کا کارن من ہی
مَن ہی کو مانکر سب مت ڈوبے ہین- نہ نیم کڑوی ہی نہ شہد میٹھا ہی نہ اگ گرم ہی نہ چندرما ٹھنڈھا ہی-
جیسا جیسا جسکے من مین نشچے ہوتا ہی تیسا ہی تیسا اُسکو بھاستا ہی- کسی کو نیم پیاری لگتی ہی اور شہد کڑوا لگتا ہی نیم کے
کیڑے کو شہد اَچھا نہین لگتا تو کیا شہد کڑوا ہوگیا- برہنی استری کو چندرما آگ کیطرح معلوم ہوتا ہی اور چکور آگ
کو کھالیتا ہی- اِس سے جیسی جیسی بھاؤنا پدارتھ مین ہوتی ہی تیسا ہی تیسا ہو بھاستا ہی- سب جگت بھاؤنا ماتر ہے
جس پُرش کو جگت مین بھاونا ہی وہ انیک دُکھ اور بھرم دیکھتا ہی اور جسکو شم دم آدک سادھن سے آکر پرم پد
کی پراپت ہوتی ہی اور من اسی صورت کا ہوا ہی وہ شانت وان ہوتا ہی دوسرا اُس سُکھ کو نہین پراپت ہوتا ہی
ہے رامجی یہ جگت درشیہ تمھاری من کے اَسمرن مین استھت ہوا ہی سو تچھ روپ ہی اسکو من سے تیاگ کرو-
یہ سُکھ دُکھ آدک مہا بھرم کے دینے والے ہین اور یہ سنسار اَشدھ اور است اور موہ روپ مہا بھوگ
کا کارن ہی- ابھاس مایا ماتر اور ابدیا رُوپ ہی- اسکی بھاونا ہی کا کارن ہی- جب جگت کے ساتھ
سمبت تن مے ہو جاتا ہی تب اسکا نام کرم بدھیشور کہتے ہین- جب درشٹا کو درشیہ سے سنجوگ ہوتا
ہی تب بڑے موہ کو پرَاپت ہوتا ہی- درشیہ سے ملکر بھرم سے اناتم مین آتما کا ابھان کرتا ہی اور
دیہہ آدک کو اَپنا آپ جانتا ہی- سنسار روپی مد سے جیو متوالا ہو جاتا ہی تب سورُوپ کی سنبھال اُسکو نہین
رہتی اسیکا نام اَبدیا بدھیشور کہتے ہین- جو درشیہ سے مِلا ہی اسکا بھلا نہین ہوتا اور جسکے آگے مَن کا پردہ پڑا ہی اُسکو
سورُوپ نہین دیکھ پڑتا جیسے سورج کے آگے جب بادل کا پردہ ہو جاتا ہی تب سورج نہین دیکھ پڑتے تیسے من کے
پردے سے آتما نہین بھاستا- اِس سے من روپی پردے کو دُور کرو- من کا رُوپ پھُرنا ہی اُسکو سنکلپ کہتے ہین

جو جو سنکلپ پھُرین اُنکو تیاگ کرو سنکلپ کے نہ ہونے سے من مرجایگا۔ ہے راجی جب تم سب بھاؤ اور سب پدارتھون مین اسنگ ہوگے تب درشٹا پُرش پرسن ہوگا اور اُس سے تمکو نربکلپ چدآتما کی پراپت ہوگی جہان نہ جگت کی ستا ہی نہ سُکھ ہی نہ دُکھ ہی کیول کیولی بھاؤ ہی جو اپنے آپ مین پرکاشتا ہی۔ جب سنسار کی بھاؤنا تمھاری ہردے سے اُٹھ جائیگی تب تم نرمل سوروپ مین استھت ہوگے اور تب درشیہ بھرم مٹ جائیگا۔ جیسے رستی کے سمیک گیان سے سَرپ بھرم نشٹ ہوجاتا ہی تیسے ہی چدآتما کے سمیک گیان سے جگت بھرم مٹ جایگا اس سے تم درشیہ بھاونا کو تیاگ کر چدآتما کی بھاؤنا کرو۔ جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسے ہو بھاستا ہی۔ جو پرتھم بھاونا کو تیاگ کر اور بھاؤنا کرتا ہی تو پرتھم کا ابھاؤ ہوجاتا ہی۔ جیسے دن ہوئے سے رات کا ابھاؤ ہوجاتا ہی تیسے ہی آتم بھاؤنا سے درشیہ بھاؤنا کا ابھاؤ ہوجاتا ہی۔ جیسے لوہے کو لوہا کاٹتا ہی تیسے ہی بھاؤنا کو بھاؤنا کاٹتی ہی۔ اس سے اچھہ نراُپادھ اور سنہ سنشے پد کا اشری کرو جب اُسکی بھاؤنا درڑھ ہوگی تب تم بھرم سے رہت سِدھ پد کو پاؤگے۔ ہے راجی تمھارا آتم سوروپ ہی تم بدھ آدک کی کلپنا مت کرو جیسے بالک سے کہیے کہ شونّ مین سنگھ ہی تو وہ ڈر جاتا ہی تیسے ہی جب شریہ آدک مین بچار سے بدھ نہین آتی اور۔ یہ مین ہون۔ یہ اور ہی۔ آدک جو کلپنا ہوتی ہین سو ایسی ہین جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال کلپنا ہوتی ہی۔ جو کہ اپنی کلپنا کے بش سے بھاؤ ابھاو سُتھہ استھہ چھن چھن مین پراپت ہوتے ہین اور کوئی ست روپ کوئی است رُوپ بھاستے ہین۔ جیسی جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی تیسا بھاستا ہی۔ پر استری مین جب کام بدھ ہوتی ہی تب چھونے سے استری کی طرح آنند دینے والی ہوتی ہی اور جو اس استری مین ماتا کی بھاونا کرتا ہی تو اُس سے کام بدھ جاتی رہتی ہی۔ اس سے دیکھو جیسی جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی تیسا ہو بھاستا ہی۔ بھاونا کے انسار پھل ہوتا ہی اور ترنت ہی اُسی صورت کو دیکھتا ہی۔ ایسا پدارتھ کوئی نہین جو ست نہین اور ایسا بھی کوئی نہین جو است نہین جیسا جیسا جسکو نرنے کیا ہی تیسا ہی تیسا اُسکو بھاستا ہی اس سے اس سنسار کی بھاؤنا کو تیاگ کر سوروپ مین استھت ہو۔ ہے راجی من مین جو پرتمبب پڑتا ہی اُسکو مَن دور نہین کرسکتی ہی پر تم تو مَن کیطرح جڑ نہین ہو تم چیتن روپ آتما ہو تم مین جو درشیہ کا پرتمبب پڑتا ہی تم اُسکو تیاگ کرو۔ جو سنکلپ درشیہ کا اُٹھے اُسکو است روپ جانکر تیاگ کرو اور پرکرت بیوہار جو پراپت ہون اُنکو کرو۔ اور من کیطرح بھیتر سے بے رنگ ہو رہو جیسے من مین پرتمبب باہر سے درشٹ آتا ہی اور بھیتر سے رنگ نہین چڑھتا تیسے ہی باہر سے دیکھنے مین بیوہار تم کرو پر ہردے مین اُسکا راگ دویش نہ لاؤ۔

سَرگ بائیسوان۔ اَن اُتم بشرام برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب جیو کو سنتونکے سنگ اور ست شاسترونکے بچارنے سے بچار پیدا ہوتا ہی تب دوسری طرف سے برتّ ہٹ جاتی ہی اور سنسار کا مَن بھی مِٹ جاتا ہی تب بیبیک روپی بدھ اُدے ہوتی ہی اور سنسار درشیہ کی تیاگ بدھ ہوتی ہی اور درشٹا آتما مین انگیکار بدھ ہوتی ہی۔ درشٹا پُرش پرگٹ ہوجاتا ہی اور درشیہ اور شیہ ہوجاتا ہی ارتھات درشٹا کے جاننے سے درشیہ کو است رُوپ جانتا ہی۔ جب پُرش جاننے والی بات جان لیتا ہی

تب پرم تتو مین جاگتا ہی اور سنسار کی اور سے گھن سُکھپت مرتک کے سمان ہو جاتا ہی اور سنسار کی اور سے بیراگ
اور بھوگ مین ابھوگ اور رس مین نِرس بُدھ اُپجتی ہی۔ جب ایسی بُدھ ہوتی ہی تب من اپنی ستا کو تیاگ کر آتم
رُوپ ہوتا ہی۔ جیسے برف کا پتلا سُورج کے تیج سے جل رُوپ ہو جاتا ہی تیسے ہی جب مَن سنسار کو ست جانتا
ہی تب اُس پھرنے سے جڑ ہو جاتا ہی جب ببیک روپی سورج اُدے ہوتا ہی تب مَن گلکر آتم رُوپ ہو جاتا ہی۔ جیسے
جب تک مرُستھل مین دھُوپ ہوتی ہی تب تک وہان سے مرگ ترشنا کی ندی نہین نشٹ ہوتی اور جب
برکھا ہوتی ہی تب نشٹ ہو جاتی ہی تیسے ہی جب تک سنسار کو ست سمجھتا ہی تب تک مَن نشٹ نہین ہوتا اور جب
گیان کی برکھا ہوتی ہی تب درشیہ سہت مَن نشٹ ہو جاتا ہی۔ ہے راجی سنسار روپی باسنا کے جال مین جیو روپی پنچھی
پھنسے ہین جب بیراگ روپی چوہا اُس جال کو کترے تب جیو اس بندھن سے مُکت ہو۔ جیسے میلا پانی نرمل ہو جاتا
ہی تیسے ہی بیراگ کو پا کر جیو کا سبھاؤ نرمل ہو جاتا ہی۔ جب جیو نراگ نراُپادھ کے سنگ اور راگ دویش
اور موہ سے رہت ہوتا ہی تب جیسے پنجڑے کے ٹوٹ جانے سے پنچھی نربندھ (آزاد) ہو جاتا ہی تیسے ہی جیو نربندھ
ہو جاتا ہی سندیہہ اور دُرمت شانت ہو جاتی ہی جگت بھرم نشٹ ہو جاتا ہی اور ہردے پورن ہو جاتا ہی۔ جیسے
پورنماشی کا چندرما سوہتا ہی تیسے ہی گیانوان سوہتا ہی سب سے اُتم سندرتا کو پراپت ہوتا ہی اور اُسکا اُدے
اَست راگ دویش نشٹ ہو جاتا ہی سب کو برابر سمجھتا ہی اور کسی کو کم یا زیادہ نہین سمجھتا جیسے ہوا کے نہ ہونے
سے سمُدر اچل ہو جاتا ہی تیسے اسنگ پُرش گونگے اندھے جڑ کرم کی باسنا رہت ہو کر اَچل ہو جاتا ہی اور وہ سب چیتن
پرکاش دیکھتا ہی اسکی بُدھ ببیک سے کھِلجاتی ہی۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سُورج مُکھی کمل کھل آتے ہین
تیسے ہی وہ پُرش پورنماسی کے چندرما کیطرح پرم لچھمی سے شوبھائمان ہو جاتا ہی بہت کہنے سے کیا ہی گیانی پُرش
آکاش کیطرح ہو جاتا ہی وہ نہ اُدے ہوتا ہی نہ است ہوتا ہی۔ بچار کر کے جسنے آتم تتو کو جانا ہی وہ اُس پد کو پراپت ہوا ہی جہان
برہما بشن اور رُدر استھت ہین اور سب اُسپر پرسَن ہوتے ہین دیکھنے مین آکار اُسکا بھاستا ہی پر ہردی اہنکار سے رہت
ہی اور بہت سے بکلپ بھی اُسکو نہین کھینچ سکتے۔ جیسے جل کے ابھاؤ جاننے والے کو مرگ ترشنا کی ندی نہین
کھینچ سکتی۔ ہے رامجی آبربھاؤ اور تِرِدبھاؤ رُوپ جو سنسار ہی اُسکو رمنیک رُوپ جانکر گیانوان دیکھ نہین
پاتا دیہہ کے ناش مین وہ اپنا ناش نہین مانتا اور اُپجنے مین اُپجنا نہین مانتا۔ جیسے گھٹ کے اُپجنے سے
آکاش نہین اُپجتا کیونکہ آگے سِدھ ہی اور گھٹ کے ابھاؤ سے آکاش کا ابھاؤ نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے
اُپجنے سے آتما نہین اُپجتا اور دیہہ کے نشٹ ہو جانے سے آتما نشٹ نہین ہوتا۔ جب ایسا ببیک اُدی
ہوتا ہی تب باسنا مِٹ جاتی ہی اور کوئی بھرم نہین رہتا جیسے مرگ ترشنا کی نَدی کا گیان سے اَبھاؤ ہو جاتا ہی
جب تک جیو کو یہ بچار نہین کہ مین کون ہون اور جگت کیا ہی تب تک سنسار روپی اندھکار رہتا ہی۔ جو پُرش
ایسا جانتا ہی کہ سنسار بھرم مِتھیا اُدی ہوا ہی اور پرم آپدا کا کارن شریر اناتم رُوپ ہی آتما سے یہ جگت الگ
نہین اور سب آتم ستا مین استھت ہی وہی جتھارتھ دیکھتا ہی۔ سب چیتن ستا ہی مین اننت چدآکاش رُوپ ہون
اور دیش کال بستُ کے پرچھید سے رہت ہون اور آدھ بیادھ بھیٔ اُدبیگ جرا جنم مرن آدسنکت دیش مین نہین۔
ایسا جو دیکھتا ہی وہی جتھارتھ دیکھتا ہی۔ بال کی نوک کے لاکھ حصے کریے اور پھر ایک حصے کے کروڑ حصہ کریے

ایسا باریک سب جگہ موجود ہی ایسا جو دیکھتا ہی وہی جتھارتھ دیکھتا ہی- مین سب شکست والا اننت آتما ہون سب پدارتھون مین استھت اور ادویت جدا وتیہ ہون ایسا جو دیکھتا ہی وہی جتھارتھ دیکھتا ہی- اوپر نیچے بیچ اور سب مین بیاپ رہا ہون مجھ سے الگ کوئی دوسری چیز نہین ہی ایسے جو دیکھتا ہی وہی جتھارتھ دیکھتا ہی- جیسے تاگے مین مالا کے دانے پروئے ہوتے ہین تیسے ہی مجھ مین سب پروئے ہین ایسے جو دیکھتا ہی وہی جتھارتھ دیکھتا ہی-

نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی کیول برھم ستا استھت ہی- ست اَست کے بیچ مین جو ایک دیو بیر کا شک ہی اور ترلوک مین جو ایک ہی وہی مین ایک ابناشی پرش ہون- جیسے سمندر مین ترنگ پھُرتے ہین اور لین ہو جاتے ہین تیسے ہی مجھ مین جگت پھُرتے ہین اور لین ہوتے ہین- یا پہلے اہم ہی تب درشیہ جگت ہوتا ہی سو نہ مین نہ جگت ہی کیول ایک آتم ستا ہی آہم اور تم (مین اور تو) اسمین کوئی نہین ایسے جو دیکھتا ہی- درشیہ سے رہت مین چیتن رُوپ پھرواپار ہون اور مین ہی جگت جال کو پورن کر رہا ہون- جو پُرش گیانوان ہین دی سکھ دُکھ اور بھاؤ ابھاؤ مین چلائمان نہین ہوتے کیول برہم روپ مین استھت ہین اور جگت کے بھاؤ ابھاؤ سے رہت انابھاس سنماتر رُوپ ہین جو ہیئیو پادیئی بُدھ سے رہت اکاش کیطرح سربا تم بھاؤ مین استھت ہوا ہی اُسکو جگت کا کوئی پدارتھ اپنے بش نہین کرسکتا وہ مہاتما پُرش مہیشور اندھکار اور پرکاش سے رہت سب کلپناؤن سے مکت سم اور نرمل روپ ہی اور اُدے استت سے رہت سمان برت والا ہی جو ایسے پرم بودھ اننت ستا مین استھت ہی اُسکو میرا نمسکار ہی-

سرگ تیئیسوان - شریر نگر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جسنے اُتم پد کا آشری کیا ہی ایسے جیون مکت پرش کا کمھار کے چکر کیطرح پراربدھ باقی رہا ہی وہ پُرش شریر روپی نگر مین راج کرتا ہی اور کبھی لوپ نہین ہوتا اُسکو بھوگ اور موکش دونون سدھ ہوتے جیسے اندر کا بن سکھ رُوپ ہی تیسے ہی اسکا شریر روپی نگر سکھ رُوپ ہوتا ہی- شریر کے سکھ سے وہ سکھی نہین ہوتا اور دُکھ سے دُکھی بھی نہین ہوتا اپنے سورُوپ مین استھت رہتا ہی- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے مہامنیشور شریر روپی نگر کیسا ہی اور اسمین رہ کر جوگی راج کیا کرتا ہی اور سکھ کیسے بھوگتا ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی گیانی کا شریر روپی نگر رمنیک ہوتا ہی اور سب گنون سہت گیان وان کو اننت آنند بلاس دکھاتا ہی جیسے سورج پرکاش کو اُدے کرتا ہی اس شریر روپی نگر مین گانٹھین اینٹین ہین لہو اور مانس گارا ہی ہڈیان کھمبے ہین کپاٹ پٹ ہین رؤین ننبس پت (نباتات) ہین پیٹ کھائین ہی چھاتی چوک ہی نو دروازے ہین اُن مین آنکھین جھروکھے ہین اُن دروازون سے ترلوکی کا پرکاش ہوتا ہی ہاتھ گلی ہین جنسے لیتا دیتا ہی مکھ بڑی کندرا ہی گردن اور سر بڑے مندر ہین اور ریکھا مالا ہین جو الگ الگ لگی ہوئی ہین ناڑی بھاگ کرنے کے استھان ہین اور پران بایو آدک سے ناڑی مین جیو پھرتا ہی چنتامن روپی آتم مین اُتم بُدھ روپی استری رہتی ہی جس نے اندری روپی بندرون کو باندھ رکھا ہی اور جسکے ہنسنے مین مہا سندر پھول ہین ایسا شریر روپی نگر گیان وان کو مہا سکھ کا کارن ہی اور سو بھاگیہ سندر رُوپ ہی اس شریر کے سکھ دُکھ سے گیانوان سکھی دُکھی نہین ہوتا- ہے رام جی جو اگیانی ہین اُنکو شریر روپی نگر اننت دُکھون کا گھر ہی کیونکہ

اگیان سے وی شریر کے ناش ہونے سے آپ کو ناش ہوا مانتے ہین اور گیانوان شریر کے ناش ہونے سے اپنے کو
ناش ہوا نہین مانتے۔ وی جبتک رہتے ہین تب تک شبد اسپرش رُوپ رس گندھ کو لیتے ہین وے اشٹ رُوپ
ہوکر بھاستے ہین اور شریر روپی نگر مین بے بھرم اور بے کھٹکے راج کرتے ہین۔ وی لوبھ سے رہت ہین اس کارن
دشمن لوگ کچھ نہین لیتے اور اُنکو اپنے استھان مین آنے نہین دیتے۔ وے دشمن کام کرودھ مان موہ آدک
اگیان دیش ہین ان مین وے آپ پر دیش نہین کرتے اور اپنے دیش مین اُنکو آنے نہین دیتے سادُھان ہی
رہتے ہین اُنکے دیش اُدارتا دھیرج سنتوکھ براگ سمتا متِرتا مُدتا اور اُپیکشا ہین ان مین اگیان نہین پرویش
کرنے پاتا اور آپ دھیان روپی نگر مین رہتا ہی۔ ستتا اور ایکتا دونون استریون کو اپنے ساتھ رکھتا ہی اور اُنسے
سدا شوبھائمان رہتا ہی جیسے چندرما چترا اور بشاکھا دونون استریون سے شوبھائمان رہتا ہی تیسے ہی گیانوان
ستتا اور ایکتا سے شوبھائمان رہتا ہی۔ وہ من روپی گھوڑے پر سوار ہوکر بچار روپی لگام اسکے لگاکر جیو برہم
کی ایکتا روپی سنگم تیرتھ مین اسنان کرنے کو جاتا ہی جس سے سدا آنندوان رہتا ہی اور بھوگ اور موکش
دونون سے بھرا پُرا رہتا ہی جیسے اندر اپنی اندرپُری مین سوہتا ہی تیسے ہی گیانوان اپنی دیہہ مین سوہتا
ہی اور جیسے گھڑے کے ٹوٹ جانے سے آکاش کی کچھ ہان نہین ہو جاتی تیسے ہی دیہہ کے ناش
ہونے سے گیانی کی کچھ ہان نہین ہوتی وہ جیُون کا تیون ہی رہتا ہی۔ جدَپ اسکے دیہہ ہوتی
ہی تو بھی وہ اس سے اسپرش نہین کرتا جیسے گھڑے سے آکاش اسپرش نہین کرتا۔ اور سب
کرمون کا کرتا اور بھوکتا ہی پرنت کسی مین لپٹت (آلودہ) نہین ہوتا سدا ایک رس بھگوان آتم دیو
مین رہتا ہی۔ جب رہتا ہی۔ جب وہ بمان پر چڑھ کر شریر روپی نگر مین پھرتا ہی تب تیری روپی
آنکھون سے سب کو دیکھتا ہی متر بھاؤ اسمین سدا رہتا ہی اور ستتا اور ایکتا سدا اُسکے پاس ہی اُس سے
شوبھائمان رہتا ہی اور سدا آنند مین مگن رہتا ہی۔ وہ جیُون کو دُکھ روپی آری سے کٹتے دیکھتا ہی جیسے
کوئی پہاڑ پر چڑھ کر زمین مین لوگون کو جلتا ہوا دیکھے اور آپ آنند مین رہے تیسے ہی وہ گیانوان جیونکو
دکھی دیکھتا ہی اور آپ آنندوان ہی اُسکی درشٹ مین تو سدا ایک ہی رُوپ ہی اور آتمانند کی
بہ نسبت اَناتم دھرم کو دُکھی دیکھتا ہی اُسکی جان مین جگت جیو کوئی نہین اور وہ دھرم ارتھ کام و موکش
چارون پدارتھون کو پُورا پاتا ہی کسی طرف سے اُسکو کمی نہین وہ سب طرح کی دولتون سے بھرا پُرا رہتا ہی جیسے
پورنماشی کا چندرما پُورا پُورا سوہتا ہی تیسے ہی جدَپ وہ بھوگونکو بھوگ کرتا ہی تو بھی اُسکو وے دُکھدایک نہین ہوتے۔
جیسے کال کوٹ بکھ کو سداشو جی نے پی لیا تھا اور وہ اُنکو دُکھدایک نہ ہوا تھا تیسے ہی وہ بھی سمرتھ ہی۔ جیسے
چور کو جانکر جب اپنے بش کرو تب وہ متر ہو جاتا ہی تیسے ہی بھوگ اُسکو دُکھ نہین دیتے۔ جب جیو بھوگون کو جانتا
ہی کہ یہ کچھ چیز نہین ہی تب وے سُکھ کے کارن ہوتے ہین اور جب تک اُنکو ست جانکر اُن مین لگا رہتا
ہی تب تک دُکھ کے کارن ہوتے ہین۔ ہے راجی جیسے جاترا مین بہت سے استری پُرش ملتے ہین اور
آپس مین اکٹھے ملکر بیٹھتے اور چلتے پھرتے ہین پر آپس مین آسکت (فریفتہ) نہین ہوتے آگے پیچھے چلے
جاتے ہین تیسے ہی گیانوان سنسار کے پدارتھون مین چت کو نہین لگاتے۔ جیسے کوئی قاصد کسی دیس مین

جاتا ہے اور راہ مین کوئی تو بڑا اُسندر سُکھد ایک استھان اور کوئی میلا بڑا دکھد ایک استھان دیکھ پڑتا ہے تو وہ راگ دویش کسی مین نہین لاتا ہے جیسا تیسا دیکھتے چلا جاتا ہے تیسے ہی گیان وان بھوگ والے کرمون مین راگ دویش کے بندھن مین نہین پڑتا اُسکے سب سندیہہ سمیک گیان سے نشٹ ہو جاتے ہین کوئی اشچرج پدارتھ اُسکو نہین دکھائی دیتا اِسکی سب باسنا سٹ جاتی ہین چکرورتی راجا کیطرح شوبھا ئمان ہوتا ہے اور بھرا پورا ہو کر رہتا ہے جیسے چھیر سمُدر اپنے آپ مین نہین سماتا تیسے ہی پورن گیانی اپنے آپ مین نہین سماتا ہے راجی ان جیوؤنکو بھوگ کی اچھا ہے دین دکھی کرتی ہے جس سے وے آتم پد سے گرتے ہین اور اناتم مین آکر کرپن (بخیل) ہو جاتے ہین اُنکو دیکھ کر آتم پد والے ہنستے ہین کہ یہ متھیا دین دکھی ہو رہے ہین۔ جیسے کوئی سوامی ہو کر استری کے بس ہو اور استری سوامی کی طرح ہو تو اُسکو دیکھ کر لوگ ہنستے ہین تیسے ہی گیانی لوگ بھوگ کی ترشنا والونکو دین دُکھی دیکھ کر ہنستے ہین۔ یہ چنچل من ہی پرم سدھانت سُکھ سے جیوونکو نیچے گراتا ہے اِس سے تم من روپی ہاتھی کو بچار روپی آنکس سے بس مین کرو تب سدھ پد کو پاؤ گے۔ جسکا من بشیون کیطرف دوڑتا ہے وہ سنسار روپی بکھ کا بیج بوتا ہے اِس سے پہلے تم اِس من کو روکو تب شانت کی پراپت ہو گی جو مانی ہوتا ہے اور کوئی اُسکا مان کرتا ہے تو وہ اُپکار کچھ نہین مانتا پر جب پہلے اُسکو دکھ دیکر تھوڑا بھی اُپکار کرے تو وہ پرسن ہوتا ہے۔ جیسے دھان پانی سے بھرے ہوتے ہین تب پانی کے سینچنے سے اُنکا اُپکار نہین ہوتا اور جب جیٹھ اساڑھ کی دُھوپ سے تپے ہوئے ہوتے ہین تب تھوڑا پانی بھی سینچنے سے اُنکو امرت کیطرح ہو جاتا ہے تیسے ہی پہلے جو من کا سنمان کرے تو متر بھاؤ نہین ہوتا اور جو اُسکو تاڑنا (سزا) دیکر پیچھے سنمان کریے تو اُپکار مانکر متر بھاؤ رکھیگا۔ تاڑنا کرنا بشی سے سنجم کرنا ہے جب سنجم کر کے نربان ہو تب یہ سنمان کرنا چاہیے کہ سنسار کے پدارتھونکو برتا تب وہ شتر بھاؤ کو تیاگ کر متر ہو جاتا ہے۔ جیسے برسات مین جب ندی جل سے پورن ہوتی ہے تب اُسمین جل کا اُپکار نہین ہوتا پرنت شرد رت مین جل کا اُپکار ہوتا ہے۔ جیسے راجا کو اور دیش کا راج پراپت ہو تو وہ پرسن نہین ہوتا اور جو اُسکو پہلے قید خانہ مین قید کیجئے اور تھوڑا بھوجن بھی دیجئے تو اتنے ہی مین وہ پرسن ہو جاتا ہے تیسے ہی جب پہلے من کو تاڑنا کیجئے تب تھوڑے سنمان سے بھی سکھد ایک ہو جاتا ہے اِس سے تم ہاتھ سے ہاتھ دبا کر دانتون سے دانت ملا کر اور انگ سے انگ روک کر اندریونکو جیت لو۔ منکھیہ کے ہردے مین من روپی سانپ کنڈل مار کر بیٹھا ہے اور کلپنا روپی زہر سے بھرا ہوا ہے جس نے اُسکو مارا ہے اُسکو میرا نمسکار ہے۔

سرگ چھبیسوان۔ منسو ستتا پرپتادن برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے راجی اگیانی جیو مہا نرک کو پراپت ہوتا ہے آشا روپی بان کی شلا کا اُسکو لگتی اور اندری روپی شتر اُسکو مارتے ہین۔ اندریان دُشٹ اور بڑی کرتگھن (احسان فراموش) ہین جس دیہہ کے آشرے رہتی ہین اُسکو شوک اور اچھا سے پورن کرتی ہین یے مہا دُشٹ اور دکھ کے بھنڈار ہین انکو تم جیت لو۔ اندریان اور من روپی چیل پنچھی ہین جب اُنکو بشی بھوگ نہین ملتے تب اوپر کو اڑتے ہین اور جب بشی بھوگ ملتے ہین تب نیچے کو آگرتے ہین۔ جس پُرش نے ببیک روپی جال۔ سے اُنکو باندھا ہے اُسکو یے بھوجن نہین کر سکتے۔ جیسے پتھر کے کمل کو ہاتھی

بھوجن نہین کرسکتا- ہے راجی یہ بھوگ دیکھنے مین اچھے اور بالکل بیمزہ ہین جو کوئی اُنکو سیوتا ہی وہ نرک کو جاتا ہی اور جو پُرش گیان کے دُھن سے پُورن ہی اور دیہہ روپی دیش مین رہتا ہی وہ پرم شوبھا کو پاتا ہی اور آنند وان ہوتا ہی کیونکہ بڑے ایشور ج سے اُسنے اندری روپی شتر جیتے ہین- ہے راجی سبرن کے مندر مین رہنے سے ایسا سُکھ نہین مِلتا جیسا سُکھ نرباسنا والے گیانی کو مِلتا ہی- جس پُرش نے اندریون اور راست رُوپی شتر کو جیتا ہی وہ پرم شوبھا سے شوبھت ہی- جیسے ہم رِتُ کو جیت کر بسنت رِتُ مین منجری شوبھت ہوتی ہین- جس پُرش کے چِت کا گرب نشٹ ہوا ہی اور جسنے اندری روپی شتر جیتے ہین اُسکی بھوگ باسنا نشٹ ہو جاتی ہین جیسے شرد رت مین کمل نشٹ ہو جاتے ہین- ہے راجی باسنا روپی بیتال نشاچر تب تک بچرتا ہی جبتک ایک تتو کا درڑھ ابھیاس کرکے مَن کو جیت نہین لیتے جب ببیک روپی سورج اُدی ہوتا ہی تب اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی- جب ببیک سے منکھیہ مَن کو بش کر لیتا ہی تب اندریان لونڈی (تابعدار) ہو جاتی ہین- من روپی سب متر ہو جاتے ہین اور آپ راجا ہو کر سوروپ راج کو بھوگتا ہی- ہے راجی ببیکی کی اندریان پت برتا استری کیطرح ہو جاتی ہین من سیتا کیطرح پالنے والا ہوتا ہی اور چت سُہرد (عزیز) ہو جاتا ہی- جب نشچے وان پُرش ست شاستر کو بچارتا ہی تب پرم سدھانت کو پراپت ہوتا ہی اور مَن اپنے مَن بھاؤ کو تیاگ کر شانت رُوپ پتا کیطرح پالنے والا ہو جاتا ہی اِس سے تم مَن کو ببیک سے بش کرو- من روپی مَن کو آتم بچار روپی شلا سے گھِسو- بیراگ جل سے اُجل کرو اور ابھیاس روپی چھید کرکے ببیک روپی تاگے مین پرو کر گلے مین پہنو تو شوبھا ہو گی- جنم روپی برچھ کو ببیک روپی کُٹھار کاٹ ڈالتا ہی اور من روپی شتر کو ببیک روپی متر نشٹ کر دیتا ہی اور سدا شبھ کرم کراتا ہی اور بشی کے انت والے دُکھ کو پاس نہین آنے دیتا اِس سے من کو بش کرنا ہی آنند کا کارن ہی جبتک من بش نہین ہوتا تب تک دُکھ دیتا ہی اور جب بش ہو جاتا ہی تب سُکھ دیتا ہی- ہے رام جی من روپی مَن بھوگ کی ترشنا سے میلی ہو گئی ہی جب ببیک روپی جل سے اُسکو صاف کرے تب شوبھا یمان ہو گی- یہ سنسار مہا بھی کا دینے والا ہی تھوڑا ببیک والے پرش بھی اِس مایا روپی سنسار مین گر پڑتے ہین تم اور جیوؤن کیطرح اسمین مت گرد یہ سنسار مایا روپ اور انیک ارتھون کی رنجیر سہت ہی- مہا موہ رُوپی کہرے سے جیو اندھے ہو گئے ہین اِس سے تم ببیک پد کا آشری کرکے بودھ سے ست کو دیکھو اور اندریون سے بیراگ روپی ناؤ پر چڑھ کر سنسار سمُندر سے پار ہو جاؤ شریر بھی است ہی اور اسمین سُکھ دُکھ بھی اسَت ہین- تم دام بیال اور کٹ کی طرح مت ہو- پریم بھاس اور رُوٹ کی استھت کو لیکر بشوک ہو- مین تو آدک کا نشچے برتھا ہی اُسکو تیاگ کر تت پد کا آشری کرو- چلتے بیٹھتے کھاتے پیتے من مین مَن کا ابھاؤ ہو-

سرگ پچیسوان- دام بیال کٹ اُتپت برنن

شریرامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ سنسار تاپ کے دور کرنے والے ہین یہ آپ نے کیا کہا اِسکو کھولکر کہیے کہ دام بیال اور کٹ کی طرح کیسے ہی اور بھیم بھاس دِرڈ کی استھت کیسے ہی- جیسے برسات کے بادل بن کو دور کرتے ہین اور شبد کرکے مور کو جگاتے ہین تیسے ہی آپ اپنی کرپا کرکے جگائیے- بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی

پہلے تم اسکی طرح رہو پھر جیسی اچھا ہو ویسی کرو کہ پاتال مین ایک سمبر نام دیت بڑا مایا جال رچنے والا اور سب شتروں کے روپ من کا موہنے والا تھا اُس نے اپنی مایا سے آکاش مین ایک نگر رچا اور اُسمین باغ دیتیون کے مندر سورج چندرما اور بے انتہا دولت سے بھرے پُورے دیت اور رتنون کی استریان بنائین جو گاتی تھین اور جنھون نے دیوتون کی استریون کو بھی جیت لیا- اُسنے برچھ ایسے بناتے جنمین چندرما کیطرح پھل لگے اور سفید رتنون کے کمل اور سونے کے ہنس اور سارس سونے کے برچھ و نکی بڑی بڑی شاخون پر بیٹھے ہوئے بنائے اور کنج کے برچھ جنمین کمل برچھ کے پھول لگائے اور رتنون سے جڑے ہوئے سندر استھان اور برف کیطرح ٹھنڈے باغیچے اور چندن کے بن (جنگل) بنائے اندر کا نندن بن بلکہ اُس سے بھی بڑھ کر اور سب فصل کے پھول لگائے جنمین دیتون کی استریان بہار کرتی تھین اور بڑے بڑے سامان بنائے- بشن اور سدا شوجی کے ایشورج کی طرح اُس نے اپنا نگر بنایا اور بڑے پرکاس سہت رتنون کے تارے بنائے جب رات ہو تب وے تارے چندرما کے ساتھ اُدے ہون اور پتلیان گانے لگین- مایا کے ہاتھی ایسے بنائے جو اندر کے ایراوت کو جیت لیوین اسیطرح تینون لوک کی دولت سے بھی بڑھکر دولت اُس نے بنائی اور بھیتر باہر سے سب دولتون سے اس نگر کو بھر دیا- سب دیت منڈلیشور نمسکار کرتے تھے اور آپ سب دیتون کا راجا حکومت کرنے والا ہوا اور سب اُسکے حکم مین چلنے والے ہوگئے بڑی بڑی بھجا والے دیت اس نگر مین رہتے تھے- جب سمبر دیت سو رہے یا کسی دیش کو چلا جائے تب سمے پاکر دیوتا دن کے سردار اُسکی فوج کو مار جائین اور نگر کو لوٹ لیجائین تب سمبر نے رچھا کرنے والے سیناپت بناکے پر سمے پاکر دیوتا لوگ اُنکو بھی مار گئے تب سمبر نے یہ سنکر بڑا کوپ کیا اور اپنے جی مین ٹھان لیا کہ اُنکو ماردن- ایسا بچار کر وہ امراپُری پر چڑھ گیا تب سب دیوتا لوگ ڈر کر سمیر پربت مین شری بھوانی شنکر جی کے پاس اور کچھ بن کنج اور سمُندر رہین جا چھپے- جیسے پرلے کے سمے سب دشا شون ہو جاتی ہین تیسے ہی سورگ شون ہوگیا- تب دیت راج امرپُری کو شون دیکھ کر اور بھی کرودھ مین بھر گیا اور اُسمین آگ لگا کر لوکپالون کے سب پر سب جلا دیے اور دیوتاون کو ڈھونڈھتا پھرا پرنت وے کہین نہ ملے- جیسے پاپی لوگ پُن کو دیکھین اور پُن کہین نہ دیکھ پڑین تیسے ہی اُسکو دیوتا کہین نہ دیکھ پڑے- تب سمبر نے کرودھ کرکے ایسے بڑے بلوان تین راچھس سینا کی رچھا کے نمت اپنی مایا سے رچے کہ وے مانو کال کی مورت تھے اور اُنکے بڑے بڑے انگ ایسے ہلتے تھے کہ مانو پنکھ سہت پربت ہلتے ہین اُنھین کے نام دام بیال کٹ ہین- وے اپنے ہاتھون مین کلپ برچھ کیطرح بڑے بڑے ہتھیار لیے جو کچھ کام پاوین اُسکو کیا کرین اُنکے دھرم اور کرم کچھ نہ تھا کیونکہ پُورب باسنا کرم اُنکو نہ تھا اور نربکلپ چنماتر انکا سوروپ تھا- وے اپنے استھول شریر کے سو بھاؤ ستا مین استھت نہ تھے اور اناتم بھاؤ مین بھی پراپت نہ ہوئے تھے- ایک اسپند ماتر کرم روپ چیتنا اُن مین تھی وہی کرم کا بیج چت کلنا اسپند روپ ہوئی تھی- وے تن آتمک ششتر پرہار کو رچے تھے اور اُسیکو پڑے کرتے تھے پرنت ہردے مین صاف صاف باسنا اُنکو کوئی نہ پھُرتی تھی کیول ادکاش ماتر سو بھاؤ سے اُنکی کریا تھی- جیسے اردھ سُکھپت بالک اپنے انگ کو سوبھاؤ ہی سے ہلاتا ہے تیسے ہی وے باسنا بنا چیشٹا کرتے تھے- وے گرنا اور گرانا کچھ نہ جانتے تھے اور نہ یہی جانتے تھے کہ

ہم کسیکو مارتے ہین یا ہم ہی مرتے ہین۔ وے نہ بھاگنا جانین اور نہ جانین کہ ہم جیتے ہین یا مرتے ہین۔ جیت ہار کو بھی وہ
کچھ نہ جانتے تھے صرف ہتھیار مارتے تھے۔ جیسے کل پتلی تاگے پر چیشٹا سمبیدن کے کرتی ہے تیسے ہی دام بیال
اور کٹ چیشٹا کرتے تھے وے ایسے مہابلی تھے کہ جنکے مارنے سے پہاڑ بھی ٹوٹ جاتے تھے۔ اُنکو دیکھ کر سمبر پرسن ہوا
کہ یے سینا کی رچھا کرنے کو بڑے بلی ہین اور اُنکا ناش بھی اُنسے نہ ہوگا کیونکہ انکو اشٹ انشٹ (مرغوب و نامرغوب)
کچھ نہین ہے۔ جنکو اشٹ انشٹ کا گیان اور باسنا نہین ہے اُنکا ناش کیسے ہو اور وے کیسے بھاگین۔ جیسے دیوتون کے
ہاتھی بڑے بلی ہونے پر بھی سُمیر پربت کو نہین اُکھاڑ سکتے تیسے ہی دیوتا لوگ بڑے بلی ہونے پر بھی انکو نہ مار سکینگے
یے مہابلوان رچھک (محافظ) ہین۔

سرگ چھبیسوان۔ دام بیال کٹ سنگرام برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار جب نرمے کرکے سمبر نے دام بیال کٹ کو استھاپن کیا تو جب دیوتاؤن
کی سینا بھولوک مین آتی تھی اور سمبر چڑھتا تھا تب وے بھاگ جاتے تھے۔ آخر کو سمبر کی فوج کو دیکھ کر دیوتا بھی سمندر
اور پہاڑون سے نکلے اور دونون بڑی سینا سہت جدھ کرنے لگے۔ جیسے پرلے کال کے سمندر اُمنڈتے ہین اور
سب استھان پانی سے بھر جاتے ہین تیسے ہی دیوتا اور دیت سب اور سے بھر گئے اور بڑے بانون سے جدھ
کرنے لگے۔ سنکھ بجا کر جو ہتھیار چلاتے تھے اُن ہتھیارون سے آواز نکلے اور آگ بھی اور تارون کی ایسی چمک ہو۔ شریرون
سے سر کٹین اور دھڑ کانپ کانپ کر زمین پر گرین۔ دونون طرف سے ہتھیار چلین پر دام بیال اور کٹ نہ بھاگین
مارتے ہی جاوین جنکی مار سے پہاڑ چور چور ہو جاوین۔ سب دشا ہتھیارون سے بھر گئے اور لہو کی ایسی دھارا بہہ چلی
کہ جسمین دیوتا اور دیت مرے ہوئے بہنے لگے اور مہا پرلے کیطرح بھی آدی ہوا۔ ایک ایک استر ایسا چلے کہ جس مین
ہتھیارون کی ندیان نکل پڑین کوئی اگن روپ کوئی میگھ روپ کوئی اندھکار روپ استر چلاتے تھے دوسرے پرکاش
روپ استر چلاتے تھے کوئی ندرا روپ کوئی پربودھ روپ کوئی گرڑ روپ استر چلاتے تھے۔ اسطرح وے آپسمین جدھ
کرتے تھے اور برہم استر چلاتے تھے اور پتھر کی شلین برساتے تھے۔ سب پرتھوی لہو اور مانس سے بھر گئی اور کتنے
ہی جیوون کے دھڑ اور سر گر گر پڑے جیسے برچھ سے پھل گرتے ہین تیسے ہی دیوتا اور دیت گرے اور بڑا بھاری جدھ
ہوا۔ بہت سے گندھرب کنّر اور دیوتا مر گئے اور دیت بھی بہت مارے گئے پرنت دیتون ہی کی کچھ جیت رہی۔
اس پرکار نایابی سمبر اور دیوتاؤن کا جدھ ہوا۔ جیسے برسات مین بادل سب آکاش مین بھر جاتے ہین تیسے ہی
دیوتا اور دیتون کی سینا اکٹھی ہو گئی اور دشا بدشا سب استھان بھر گئے۔

سرگ ستائیسوان۔ برہم باکیہ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار سنگرام ہوا جسمین دیوتا اور دیتون کے شریر ایسے گرے جیسے پنکھ کے
ٹوٹ جانے سے پربت گرتے ہین۔ لہو کی دھارا بہتی تھی اور بڑا شور و غل ہوتا تھا جس سے آکاش پرتھوی بھر گئی
تھی۔ دام نے دیوتاؤن کو گھیر لیا اور بیال نے پکڑ کر پہاڑ سے پیس ڈالا اور کٹ نے دیوتاؤن کو پیس ڈالا اور

اُنکے استھان توڑ ڈالے اور بڑا کڑا سنگرام کیا۔ دیوتاؤن کا ہاتھی جو مد سے متوالا تھا وہ مار سے گھبرا گیا تو وہان سے ڈر کر
بھاگا اور دیوتا لوگ بھی بھاگے۔ جیسے دوپہر کے سورج کا بڑا پرکاش ہوتا ہے تیسے ہی دیتون کا پرکاش ہوا اور جیسے
باندھ کے ٹوٹ جانے سے پانی کی دھارا بڑے زور سے چلتی ہے تیسے ہی دیوتا لوگ بڑے زور سے بھاگے۔
پانی کی دھارا کی طرح مرجادا ٹوٹ گئی اور دام بیال کٹ کی سینا جیت گئی۔ تب تو دیت لوگ دیوتاؤن کے پیچھے
دوڑ دوڑ کر مارنے لگے۔ جیسے بغیر لکڑی کے آگ غائب ہو جاتی ہے تیسے ہی بلوان دیوتا نربل ہو کر غائب ہو گئے
اور دیت لوگ انکو ڈھونڈھنے لگے پرنت جیسے جال سے چھوٹے پنچھی اور بندھن سے نکلے ہوئے
ہرن پھر ہاتھ نہین آتے تیسے ہی دیوتا بھی ہاتھ نہ آئے تب دام بیال کٹ تینون سینا سمت پاتال
مین اپنے سوامی سمبر کے پاس اُس کے پرسن ہونے کے لیے آئے۔ جب دیوتون نے سنا کہ دیت
لوگ پاتال کو گئے تب وے بچار کرنے لگے کہ کس پرکار ایشور انسے ہماری رچھا کرے اسی چنتا مین بہت
گھبرائے تب دیوتون کو دُکھی دیکھ کر شری برھماجی جنکا اننت تیج ہے اور سندر لال کپڑے پہنے
ہین دیوتون کے پاس آئے اور جیسے سندھیا سمے مین لال بادل مین چندرما سوہتا ہے تیسے
ہی پرکاشوان برھماجی کو دیکھ کر اندر آدک دیوتون نے پرنام کیا اور سمبر دیت کی دشمنی کا حال کہا اور یہ بھی کہا کہ ہے
تینون لوک کے ایشور ہم آپ کی شرن مین آئے ہین ہماری رچھا کیجئے سمبر دیت نے بہت دُکھ دیا ہے اور اسکے سیناپت
دام بیال کٹ جو بڑے دیت ہین سو کسی طرح ہم سے مارے نہین جاتے اُنھون نے ہماری سینا بہت مار ڈالی ہے اسلیے
اُنکے مارنے کا اُپای آپ ہمسے کہیے۔ تب سب جگت پر دیا کرنے والے شری برھما جی نے شانت کے کارن بچن
کہے کہ ہے دیوتون کے راجا اندر ابھی تو یہ دیت لوگ ناش نہ ہونگے جب انکو اہنکار اُپجیگا تب ہی یہ
مارے جائینگے اور تمھین انکو جیتوگے۔ مین نے انکی بھوشیت دیکھی ہے یہ جدھ مین بھاگنا نہین جانتے اور
مرنے مارنے کا گیان بھی انکو نہین ہے یہ سمبر دیت کی مایا سے بنے ہوئے ہین انکا ناش کیسے ہو جسکو من تو کا
ابھمان ہوتا ہے وہی ناش بھی ہوتا ہے پر یہ تو مین تو آدک دشمنون کو جانتے بھی نہین انکا ناش کبھی نہ ہوگا۔
جب اُنکو اہنکار اُپجیگا تب اُنکا ناش ہوگا اسلیے اہنکار اُپجانے کا اُپاے مین تمسے کہتا ہون کہ تم اُنکے ساتھ
جُدھ کرتے رہو اور اسطرح جُدھ کرو کہ کبھی اُنکے سامنے رہو کبھی داہنے رہو کبھی بائین رہو اور کبھی بھاگ
جاؤ۔ اس طرح جب تم بار بار کروگے تب اُنکے جُدھ کے ابھیاس کے بش سے اہنکار کا اُنکر اُپجیگا اور
جب اہنکار کا چمتکار ہردے مین اُپجیگا تب اُسکا پرتمب بھی دیکھینگے جس سے یہ باسنا بھی پھر آدیگی
کہ ہم یہ ہین۔ ہمکو یہ کرنا چاہیے۔ یہ لینے کے قابل ہے یہ چھوڑنے کے قابل ہے تب وے اپنے کو دام بیال
کٹ جانینگے اور تم اُنکو بش کر لوگے اور تمھاری جیت ہوگی۔ جیسے جال مین پھنسا ہوا پنچھی بش ہو جاتا
ہے تیسے ہی وے بھی اہنکار کرکے بش مین ہو جائینگے ابھی بش نہ ہونگے وے تو سُکھ دُکھ سے رہت بڑے دھیرج
وان ہین ابھی انکا جیتنا کٹھن ہے۔ ہے سادھو جو پرش باسنا کی تانت سے بندھے ہوئے ہین اور کنیت کے
کارج کے بش ہین وے اس لوک مین بش ہو جاتے ہین اور جو بُدھمان پُرش باسنا سے رہت ہین اور جنکی بُدھ کسی بندھن
مین نہین بندھتی اور بھلے بُرے مین ایک ہی طرح پر رہتے ہین انکو کوئی جیت نہین سکتا اور جنکے ہردے مین

باسنا ہی وہ اسی رسی سے بندھے ہوتے ہین - جنکی دیہہ مین ابھمان ہی وہ چاہے سب شاسترون کے جاننے والے
بھی ہون تو بھی انکو ایک لڑکا بھی جیت لیتا ہی سب آپدا اُن کے گھر ہین یہ دیہہ ناش روپ ہی جو پُرش اسکو اپنی
جانتا ہی اور اسمین بھاوتی بھاؤنا کرتا ہی وہ اگرچہ سب کچھ جانتا ہو تو بھی کرپن (کنجوس) ہو جاتا ہی اسمین اُدارتا (فیاضی)
کہان ہی سبکا اپنا سوروپ اننت آتما پرمے ہی - جسکو دیہہ آدک مین آتما کا ابھمان ہوا ہی اُس نے آپکو آپ ہی دُکھی
کیا ہی جب تک آتم تتو سے الگ ترلوکی مین کچھ بھی ست بھاستا ہی تب تک اُپادہ مئی بُدھ ہوتی ہی
اور بھاؤنا سے بندھا رہتا ہی - سنسار مین ست بھاؤنا کرنی دُکھ کا کارن ہی اور سنسار کو است سمجھنا
سُکھ کا کارن ہی -

ہے سادھو جبتک دام بیال کٹ کو جگت کے پدارتھون مین ست بھاؤ نہین ہوتا تب تک تم اُنکو جیسے کبھی
ہوا کو نہین جیت سکتی تیسے ہی نہ جیت سکوگے - جسکو دیہہ مین اہم بھاونا ہوتی ہی اور جگت کو ست جانتا ہی وہ جیوئی نئی
روز ہی دُکھ پاتا ہی وہ چاہے جیسا بلی ہو اسکو جیت لینا سہج ہی کیونکہ وہ تو تچھ کرپن ہی - اور جس کے انتہ کرن مین
کوئی باسنا نہین ہی اور مکھی کے برابر ہی تو بھی سُمیر پربت کے برابر بھاری ہو جاتا ہی - ہے دیوتا لوگو جو باسنا سے
سنجگت ہی وہ بڑا کرپن ہو جاتا ہی وہی گنی گنون سے بندھ جاتا ہی - جیسے مالا کے دانہ مین چھید ہوتا ہی تو تاگے
سے پرو یا جاتا ہی اور جسمین چھید نہین ہی وہ پرو دیا نہین جاتا تیسے ہی جسکا ہردے باسنا سے چھد گیا ہی اُسکے ہردے مین
گن اوگن پرویش کرتے ہین اور جو نربیدہ ہی اُسکے بھیتر پرویش نہین کرتے - اس سے جس پرکار مین یہ آدک باسنا
دام بیال کٹ کے بھیتر اُپجی وہی اُپای کرو تب تمھاری جی ہوگی - جس جس اشٹ انشٹ کے بھاؤ ابھاؤ کو جیو پراپت
ہوتے ہین وہی ترشنا روپی کنج کا برچھ ہی اُسی سے آپدا کو پراپت ہوتے اس سے رہت آپدا کا ابھاؤ ہو جاتا
ہی - جو باسنا روپی تانت سے بندھی ہوتے ہین وہ انیک جنم دُکھ پاتے ہین - جو بڑی بلوان اور سب
کچھ جاننے والے اور گُل کے بڑے ہین وی بھی جو ترشنا سہت ہین تو بندھے ہوئے ہین - جیسے سنگھ جب
زنجیرون سے پنجڑے مین بندھا ہی تو اُسکی طاقت اور بڑائی کسی کام نہین آتی تیسے ہی جو ترشنا سے بندھا
ہی وہ تچھ (ناچیز) ہی - جسکو دیہہ مین اہم بھاؤ ہی اور جسکے ہردے مین ترشنا اُپجتی ہی وہ پُرش ایسا ہی
جیسا سنگھ تاگے سے بندھا ہو اور اسکو ایک لڑکا بھی کھینچ لے - جم بھی اُسیکو بش کرتے ہین اور جو پُرش باسنا
سے رہت ہی اُسکو کوئی نہین مار سکتا ہی - جیسے آکاش مین اُڑتے ہوئے پنچھی کو کوئی نہین پکڑ سکتا - اس
سے تم ہتھیارون سے لڑنا چھوڑو اور اُنکو باسنا اُپجاؤ تب وی تمھارے بش مین آوینگے - ہے اندر جسکو مین
میترا یہ آدک باسنا نہین ہی اور راگ دویش جسکے انتہ کرن مین نہین ہوتا اسکو استر اور شستر سے کوئی
نہین جیت سکتا اس سے دام بیال اور کٹ کو اور کسی اُپای سے تم نہ جیت سکوگے جُدھ کے ابھیاس سے
جب اُنکو اُپجاؤگے تب وی تمھاری بش مین آجاوینگے - ہے سادھو یہ تو سمبردیت کے رچے ہوئے جنتر (کل)
کے پُرش ہین انکے ہردی مین کوئی باسنا نہین ہی جیسے اُسنے رچی ہین تیسے ہی بنا باسنا کے پُرش ہین جب انکو جُدھ
کا ابھیاس کراوگے تب انکو اہنکار باسنا اُپج آویگی یہ تمکو مین نے بش کرنے کی پرم جگت کہی ہی جبتک
اُنکے انتہ کرن مین نہین پھُرتی تب تک وی تمسے اجیت ہین -

سرگ اٹھائیسوان - سُر اسُر جُدّھ برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے سمُدر مین لہر پیدا ہوکر اور بولکر غائب ہو جاتی ہی تیسے ہی برھما جی کہکر جب انتردھان ہوگئے تب دیوتا لوگ اپنی بانچھت دشا کو گئے اور کئی دن اپنے استھان مین رہے پھر اپنے بیلی کے واسطے انکے ناش کرنے کو اُٹھکر جدھ کو چلے - پہلے اُنھون نے سنکھ بجائے جنسے پرلی کال کے میگھون کے گرجنے کے سمان شبدھ ہونے سے سب استھان بھرگئے - تب تو پاتال کے چھید سے آواز سنکر دیت لوگ نکلے اور آکاش مارگ سے دیوتا آئے اور جُدھ ہونے لگا - برچھی - بان - مگدر - موسل - گدا - چکر - بجر - پہاڑ - برچھہ - سانپ - اگن آدک استر شستر آپسمین چلنے لگے اور ایسے استر شستر کے پرباہ چلے کہ دیش اور پردیش مین پہاڑون اور برچھون کی ندیان چلین چکر موسل ترشول آدک ہتھیار ایسے چلے جیسے گنگا جی کی دھار اچلتی ہی بہت سے دیوتا اور دیت مارے گئے انگ پھٹ گئے سر اور ہاتھ کٹ گئے اور جیسے سمُدر کے اُچھلنے سے پرتھوی پانی سے بھر جاتی ہی تیسے ہی سب پرتھوی لہو سے بھر گئی اور آکاش دشا مین اگن کا تیج ایسا بڑھا جیسے پرلی کال مین بارہ سورجونکا تیج ہوتا ہی بڑے بڑے پہاڑون کی برکھا ہونے لگی اور لہو کی دھارا مین پہاڑ ایسے بہہ بہہ کر گھومتے تھے جیسے سمُدر مین لہر اور بھونر گھومتے ہین - ہے رامجی ایسا جُدھ ہوا کہ چھن بھر مین پہاڑ اور ہتھیارون کے پرباہ اور چھن بھر مین سانپ اور چھن بھر مین گرُڑ دیکھہ پڑتے اور اپسرا لوگ آکاش مین بھاسین - چھن بھر مین سب جل ہی جل ہو جای چھن بھر مین سب استھان آگ سے بھر جاوین - چھن بھر مین سورج کا پرکاش دیکھہ پڑے چھن بھر مین سب طرف سے اندھکار ہی جان پڑے اس طرح مہا بھیانک جُدھ ہونے لگا - دیت لوگ آکاش مین اُڑ اُڑ کر جُدھ کرتے تھے اور دیوتا لوگ بجر آدک ہتھیار چلاتے تھے اور جیسے پنکھ سے رہت پہاڑ گرتے ہین تیسے ہی بہت سے دیت لوگ گر گر کر زمین پر آپڑتے تھے اور اُن مین کسی کے سر کسی کے ہاتھ کسی کے بازو کسی کے پاؤن کٹے ہوتے ہوتے تھے - برچھون اور پربتون کے سمان انکے شریر گر گر پڑے اور بڑے سنکٹ کو دیوتا اور دیت پراپت ہوئے -

سرگ اُنتیسوان - اسر ہنن برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی تب تو دیوتاؤنکا دھیرج چھوٹ گیا اور جُدھ کو چھوڑ چھوڑ کر انتردھان ہوگئے اور پچیس برس کے بعد پھر جُدھ کرنے لگے - کبھی پانچ کبھی سات کبھی آٹھ دن کے بعد جُدھ کرتے تھے اور پھر چھپ جاتے تھے ایسا بچار کر چھل سے وی اُنسے جُدھ کرتے تھے - کبھی دام بیال کٹ کے پاس جاوین کبھی داہنے کبھی بائین کبھی آگے کبھی پیچھے دوڑتے تھے اور اِدھر اُدھر دیکھ کر مارتے - اِس پرکار جب دیوتاؤن نے بہت اُپاے کیا تب جُدھ کے ابھیاس سے دام بیال کٹ بھی دیوتاؤن کے پیچھے دوڑنے لگے اور ادھر اُدھر دیکھنے لگے اور اپنی دیہہ ادک مین اُنکو اہنکار پھُر آیا - ہے رامجی جیسے نکٹ ہونے سے درپن مین پرتبمب پڑتا ہی دور کا نہین پڑتا تیسے ہی بہت ابھیاس کرنے سے اہنکار پھُر آتا ہی اور طرح نہین پھُرتا جب اہنکار اُنکو پھُر اتب پدارتھ کی باسنا

بھی پھر آئی اور پھر یہ پھرا کہ ہم دام بیال اور کٹ ہین کسی طرح سے جیتے رہین اس اچھا سے وی دین بھاؤ کو پراپت ہوئے
اور ڈرنے لگے کہ اسطرح سے ہم مرجائین گے اسطرح سے ہم بچ جائینگے - وہی اُپائے کرین جس سے ہم جیتے رہین
اس پرکار آشائی پھانسی مین بندھے ہوے وی دین بھاؤ کو پراپت ہوئے اور اپنی دیہہ کا بھروسا کرنے لگے کہ یہ
دیہہ روپی بیل ہماری بڑھتی رہے ہم سکھی ہوین - اس باسنا سے سنجکت ہوکر اور پہلے کا دھیرج تیاگ کر دے جاننے لگے
کہ یے ہمارے ناش کرنے والے دشمن ہین اِنسے کسی طرح بچنا چاہیے انکا دھیرج چھوٹ گیا اور جس طرح بغیر پانی کے
کمل کی شوبھا جاتی رہتی ہے تیسے ہی اُنکی شوبھا جاتی رہی کھانے پینے کی باسنا بھی پھر آئی اور سنسار کی بھیانک گت
کو پراپت ہوئے تب وی آشرے (پناہ) لیکر جدھ کرنے لگے اور ڈھال آدک آگے رکھنے لگے - وی اہنکار کے
سبب سے ایسا ڈرنے لگے کہ یے ہمکو مارتے ہین اس چنتا مین سب کے ہردے پھنس گئے اور دھیرے دھیرے
جدھ کرنے لگے - جب دیوتا لوگ ہتھیار چلادین تب وی بچا جادین اور ڈر کر بھاگین - اہنکار کے اُدے ہونے
سے آپدا نے اُنکے سر پر پانون رکھا اور وی مہا دکھی ہوگئے اور ایسے ہوگئے کہ جو کوئی اُنکے آگے پڑ رہے تو بھی
وے اُسکو نہ مار سکین - جیسے بغیر لکڑی کی آگ دودھ کو بھی نہین جلا سکتی تیسے ہی وی نربل ہوگئے - جو انکے انگ
کاٹے جادین تو وی بھادین اور جیسے سمان شور (اوسط درجہ کے بہادر لوگ) جدھ کرتے ہین تیسے ہی جدھ کرنے
لگے - ہے راجی کہانتک کہون وی مرنے سے ڈرنے لگے اور جدھ نہ کر سکے - تب دیوتا لوگ اُنکو بجر تون سے
مارنے لگے جنسے وی چورن ہوگئے اور ڈر کر بھاگے پھر تو دیتون کی سب سینا بھاگی اور جو دیش دیشانتر سے آئے
تھے وی بھی سب بھاگے کوئی کسی دیش کو - کوئی پہاڑ کی کھوہ مین کوئی پانی مین چلے گئے - اور جہان جہان جگہ دیکھی
وہان وہان چلے گئے - جب سب دیت ڈر کر ہار گئے اور دیوتون کی جیت ہوئی تب دیت لوگ بھاگ بھاگ
کر پاتال مین جا چھپے -

سرگ تیسوان - دام بیال کٹ جنمانتر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی تب سب دیوتا لوگ پرسن ہوئے اور دیوتاؤنسے ڈر کر دام بیال کٹ پاتال مین
گئے اور سمبر سے بھی ڈرے - سمبر دیت پرلی کال کی جلتی ہوئی اگن کا روپ تھا اسکا ڈر مانکر دام بیال کٹ ساتوین
پاتال مین گئے اور دیتون کے منڈل کو نانگھ کر جہان جم دوت رہتے ہین وہان کگنا نام ہوکر جا رہے نرک روپی
سمندر کے دوارپالک جم دوتون نے دیا کر کے اُنکو بٹھایا اور جیسے پاپی کو چنتا پراپت ہوتی ہے تیسے ہی اُنکو
استریان پراپت ہوئین اِنکے ساتھ ساتوین پاتال مین رہے پھر اُنکے بیٹے پوتے آدک بڑی سنتان ہوئی
اور اُنھون نے ہزار برس وہان بسر کیے - وہان انکو یہ باسنا ڈرھ ہوگئی کہ یہ مین ہون یہ میری استری ہے
اور استری پُتر اور بھائی بندھون مین بہت اسنیہہ ہوگیا - ایک سمے اپنی اچھا سے وہان جمراج جی نرک
کے کچھ کام کے لیے آئے اُنکو دیکھ کر سب جم دوت اُٹھ کھڑے ہوئے اور پرنام کیا پر دام بیال کٹ
نے جو اُنکی بڑائی نہ جانتے تھے اُنکو کوئی جم دوت سمجھکر پرنام نہ کیا - تب جمراج نے کرودھ کیا اور سمجھا کہ یے
دُشٹ ابھمانی ہین انکو سزا دینا چاہیے -

ایسا بچار کرکے جمراج نے اپنے دُوت سے اشارہ کیا کہ انکو پروار سمیت آگ کی کھائین مین ڈالدو- یہ سنکر وہی رونے
لگے اور پکارنے لگے پرنت انکو اُنھون نے ڈال ہی دیا اور پروار سمیت نرک کی اگن مین یہ ایسے جلے جیسے
بڑی اگن مین پتے پھول پھل ٹہنی سہت برچھ جلتا ہی- تب ہیلی باسنا سے وہ کرانت دیش کے راجا کے دھیور ہوئے
اور بچھو مارتے رہے- جب دھیور کا شریر چھوٹا تب ہاتھی ہوئے پھر چیل ہوئے پھر بگلا ہوئے پھر ترگت دیش مین
دھیور ہوئے پھر بربر دیش مین مچھر ہوئے اور گدھ دیش مین کیڑے ہوئے- ہے راجی اس پرکار دام بیال کٹ تینون نے
باسنا سے بہت جنم پائے پھر کاشمیر دیش کے ایک تالاب مین تینون مچھلی ہوئے بن مین آگ لگی تھی اس لیے
اسکا پانی سوکھ گیا تھا تھوڑا سا گرم پانی رہ گیا تھا اسی مین وہ ابتک رہتے ہین اور وہی پانی پیتے ہین نہ مرتے ہین
نہ جیتے ہین- جنکی جو سمپدا ہی اُسکو بھی بھوگ نہین کرسکتے چنتا سے جلتے ہین- ہے راجی اگیان سے جیو
کتنے ہی بار پیدا ہوتے ہین اور مرتے ہین- جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین اور پانی کے
بھونر مین تنکے بھرمتے ہین ویسے ہی باسنا سے وہ بھرمتے ہین ابتک شانت نہین پراپت ہوتی- اہنکار اور باسنا
تہا دکھ کا کارن ہی اسکے تیاگ سے سکھ ہی اور طرح سے سُکھ کبھی نہین-

سرگ اکتیسوان- نربان اُپدیش برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی تمھارے سمجھانے کے لیے مین نے تمسے دام بیال کٹ کا برتانت کہا
ہی- اُنکی طرح تم مت ہونا- اہنکار کا نشچے ایسا ہی کہ بہت سی آپدا کو پہونچاتا ہی اور بہت سے دُکھ بھوگواتا ہی-
کہان سمبر دیت کی سینا کے ناتھ اور دیوتون کے ناش کرنے والے اور کہان گرم پانی کے مچھلی ہون- نربل
ہون- کہان وہ دھیرج اور بل جس سے دیوتاؤن کو ناش کرنا اور بھگادینا اور آپ نہ بھاگنا اور کہان کرانت دیش
کے راجا کے نوکر دھیور ذات ہونا کہان وہ نرہنکار چت اور شانت اور اُدارتا اور دھیرج اور کہان باسنا سے
سنتپا اہنکار کرنا- اتنے دُکھ اور آپدا ایکہول ایک اہنکار سے ہوتے- اہنکار سے سنسار روپی زہر کی بیل شاخ
در شاخ بڑھتی ہی- سنسار روپی برچھ کا بیج اہنکار ہی تب تک انیک دُکھ اور آپدا پراپت ہوتی ہین جب
تک اہنکار ہی اس سے تم جتن کرکے اہنکار کو مارجن کرو مارجن کرنا یہ ہی کہ اہم برت کو است رُوپ جانو
کہ مین کچھ نہین اس مارجن سے سکھی ہوگے- ہے رام جی اتم روپی امرت کا چندرما ہی اور شیتل اور شانت
رُوپ اُسکا انگ ہی اہنکار روپی سگھ سے وہ چھپا ہوا بھاستا ہی جب ببیک روپی پون چلے تب اہنکار روپی بادل
مٹے تب آتما روپی چندرما پرکچھ بھاسے- جب اہنکار روپی پشاچ اُپجا تب تو دام بیال کٹ تینون مایا روپ
دانو ست ہو کر انیک اپداؤن کو بھوگتے ہین- اب تک وہ کادسمبر نے تالاب مین مچھلی رُوپ ہوکر پڑے
ہین اور سوال کے بھوجن کرنے کو جتن کرتے ہین جو اہنکار نہ ہوتا تو اتنی اپدا کیون پاتے- شریرامچندر جی بولے
کہ ہے بھگون ست کا ابھاؤ نہین ہوتا اور است کا بھاؤ نہین ہوتا- است دام بیال کٹ ست کیسے ہوئے
بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ بات اس طرح پر ہی کہ جو ست نہین سو کسی کو کچھ بھی بھان نہین ہوتا
پرنت کوئی ست آست کو پراپت ہوا دیکھتا ہی اور کوئی است کو ہوا نہین دیکھتا ہی- جو است ہوا ہی- اسی

تمھاری کہنے سے مین جگت کے ساتھ تمکو سمجھا کر کہونگا- شری رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون ہم تم جو یے سب ہین سو ست روپ ہین اور وہ آم آدک تو صرف مایا ماتر است روپ تھے وی ست کیسے ہوئے یہ کہیے- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے وام آدک مایا روپ مرگ ترشنا کے جل کیطرح است سے استھت ہوئے تھے تیسے ہی تم ہم دیوتا دانو سب کو سنسار است مایا ماتر ست ہو کر بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین ہی- جیسے سپنے مین جو اپنا مرنا بھاستا ہی وہ است روپ ہی تیسے ہی ہم تم آدک یہ جگت است روپ ہی- جیسے سپنے مین جو اپنے مرے ہوئے بھائی بندھ آملتے ہین اور پرتچھ چرچا کرتے بھاستے ہین وی است روپ ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی است روپ ہی ہے رام جی یہ میرے بچن موڑھ کو بشی بھوت نہین اُنکو نہین سوہتے کیونکہ انکے ہردے مین سنسار کا ست بھاؤ درڑھ ہو رہا ہی اور ابھیاس بنا اس نشچے کا ابھاؤ نہین ہوتا- جیسا نشچے کسی کے ہردے مین درڑھ ہو رہا ہی وہ درڑھ ابھیاس کے جتن بنا کبھی نہین دور ہوتا- جس کو یہ نشچے ہی کہ جگت ست ہی وہ موڑھ باولا ہی اور جس کے ہردے مین جگت کا ست بھاؤ نہین ہی وہ گیانوان ہی اسکو کیول برہم ستا کا بھاؤ ہوتا ہی اور اگیانی کو جگت ست بھاستا ہی- گیانی کے نشچے کو اگیانی نہین جانتا اور اگیانی کے نشچے کو گیانی نہین جانتا- جیسے مدمت کے نشچے کو امت نہین جانتا اور امت کے نشچے کو مدمت نہین جانتا تیسے ہی گیانی اور اگیانی کا نشچے اکٹھا نہین ہوتا جیسے پرکاش اور اندھکار اور دھوپ اور چھایا اکٹھے نہین ہوتے تیسے ہی گیانی اور اگیانی کا نشچے اکٹھا نہین ہوتا جس کے چت مین جو نشچے ہی اسکو جب وہی ابھیاس اور جتن کر کے دور کرے تب دور ہوتا ہی اور طرح سے دور نہین ہوتا گیانی بھی اگیانی کے نشچے کو دور نہین کر سکتا جیسے مرتک کی جیو کلا کو منکھیہ نہین گرہن کر سکتے کہ اسکے نشچے مین سب برہم روپ دکھ پڑتا ہی اسکو جگت دوسرا نہین بھاستا اور اسی کو میرے بچن سوہتے ہین- آتم انبھو سدا است روپ اور سب است پدارتھ ہین یے بچن گیانی کے لیے ہین اور اسی کو سوہتے ہین- اگیانی کو جگت ست بھاستا ہی اس سے برہم بانی اسکو سو کھا نہین دیتی- گیانی کا یہ نشچے ہوتا ہی کہ جگت ذرہ برابر بھی ست نہین ایک برہم ہی پرم ستا سو روپ ہی یہ انبھو بودھوان کا ہی اُسکے نشچے کو کوئی دور کر سکتا کہ پرماتما سے باہر کچھ نہین- جیسے سبرن مین بھوکھن بھاؤ نہین تیسے ہی آتما مین تر شٹ بھاؤ نہین- اور اگیانی کو پنچ تتو سے باہر کچھ نہین بھاستا- جیسے سبرن مین بھوکھن نام ماتر ہی تیسے ہی وہ آپ کو نام ماتر جانتا ہی-

سمیک درشٹی کو اسکے برخلاف بھاستا ہی- جو کوئی پرش ہو کر کہے کہ مین گھٹ (گھڑا) ہون تو جیسے یہ نشچے جھوٹھا ہی تیسے ہی ہم تم آدک بھی است روپ ہین ست وہی ہی جو شدھ سمبت بودھ آکاش نرنجن سرب گت شانت روپ اُدی است سے رہت ہی- جیسے آنکھ کے درش والے کو آکاش مین ترورے بھاستے ہین تیسے ہی اگیانی کو یہ جگت ست روپ بھاستا ہی- آتم ستا مین جیسا جیسا کسی کو نشچے ہو گیا ہی ویسا ہی اسکو ترنت ہو بھاستا ہی- واستو مین جیسے وام آدک تھے تیسے ہی ہم تم آدک سب جگت ہی اور اننت چیتن اکاش سرب گت نراکار مین پھرتا ہی وہی دیہہ آکار ہو بھاستی ہی- جیسے سمبت کا کنچن وام آدک نشچے سے آکار وان ہو بھاسے تیسے ہی ہم تم بھی پھرنے ماتر ہین اور سمبت ہی کے پھرنے ہی سے استھت ہوتے ہین- جیسے سوپن نگر اور مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تیسے ہی ہم تم آدک

جگت آتم رُوپ بھاستے ہین گیا تو ان کو سب چدآکاش ہی بھاستا ہی اور سب مرگ ترشنا اور سپنے کے نگر کی طرح
بھاستا ہی - جو آتما کی اور جاگے ہین اور جگت کی اور سوئے ہین وی موکش رُوپ ہین اور جو آتما کی اور سے
سوئے ہین اور جگت کی اور جاگے ہین وی اگیانی بندھن کا روپ ہین پر واستو مین نہ کوئی سوئے ہین نہ جاگے
ہین نہ بندھے ہین نہ موکش ہین کیول چداکاش جگت رُوپ ہوکر بھاستا ہی - نربان ستا ہی جگت کی پچھی ہو کر
استھت ہوئی ہی اور جگت نربان رُوپ ہی دونون ایک ہی چیز کے نام ہین - جیسے تر ور اور برچھ ایک ہی چیز کے
نام ہین تیسے ہی برہم اور جگت ایک ہی چیز کے نام ہین - جیسے آکاش مین تر ور رے بھاستے ہین اور ہین نہین کیول
آکاش ہی ہی تیسے ہی اگیانی کو برہم مین جو جگت بھاستے ہین وہ ہین نہین برہم ہی ہی - جیسے نیتر مین
تمر روگ والے کو جو تر ور رے بھاستے ہین وہ تر ور رے نیتر روگ سے الگ نہین تیسے ہی اگیانی کو اپنا آپ
ہی دوسرا رُوپ چدآکاش استھان مین بھاستا ہی وہ چداکاش سب طرف بیاپ رہا ہی اور اُس سے الگ جگت
است ہی - سب رُوپ ایک بسترت آکار رہا شلاوت گھن سُوچھ نہ اسپند اُدی است سے رہت دہی ستا ہی
اسواسطے سب باسنا ؤنکو تیاگ کر اُسی اپنے آپ مین استھت ہو -

سرگ تیتیسوان - دیش آچار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون است ست کیطرح ہوکر جو استھت ہوا ہی وہ بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال
کیطرح بھاستا ہی سو جیسے ہوا تیسے ہوا اب آپ یہ کہیے کہ دام بیال کٹ کے رکھ کا انت کیسے ہوگا -
بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اُنکو جمراج نے اگن مین بھسم کرایا تب جمراج جی سے جم دُوتون نے پوچھا کہ ہے پربھو
انکا اُدھار کب ہوگا - تب جمراج نے کہا کہ ہے سادھو جب یے تینون آپس سے بچھڑ جائینگے اور اپنی سب کتھا سینگے تب
سنسندیہ ہوکر مکت ہونگے یہی نیت ہی - شری رامچندر جی نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون وہ کتھا دی کہان سے سینگے اور کب
سنینگے اور کون سنا دیگا - بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی کاشمیر دیش مین کملون سے بھرا ہوا ایک بڑا تالاب ہی اور
اُسکے پاس ایک چھوٹا تالاب ہی اُسمین وی بہت دنون تک بار بار مچھ ہونگے اور پھر مچھ کا شریر تیاگ کر کے
سارس پنچھی کا جنم پاکر کملون کے تالاب پر رہ کر کمل اور کملنی اور اُتپل آدک پھولون مین رہینگے اور سگندھ کو لیکر
بہت دن بسر کرینگے - دیو سنجوگ سے اُنکے پاپ ناش ہو جائینگے اور بُدھ نرمل ہو آویگی تب تینون آپس سے
بچھڑ جائینگے اور جگت سے مکت پاوینگے - جیسے رجوگن ستوگن تموگن اپنی اچھا سے آپ بچھڑ جاتے ہین تیسے
ہی وی بھی اپنی اچھا سے آپ بچھڑ جائینگے - کاشمیر دیش مین ایک پہاڑ ہی اُسکی چوٹی پر ایک نگر بسیگا تِسکا نام پردمن
ہوگا اور اُس پہاڑ کی چوٹی پر کملون سے بھرا ہوا ایک تالاب ہوگا جہان راجا کا ایک استھان ہوگا اور ایشان
کونے کی طرف اُسکا مندر ہوگا اُس مندر کے چھید مین بیتال نام دیت چڑیا ہوکر گھر بنا کر رہیگا اور
بے ارتھ بولا کریگا -
اُس سمے ہشری شنکر نام راجا اور دھن سے بھرا پورا اور دوسرا اندر ہوگا اور اُسکے مندر کی چھت کی کڑی کے چھید مین
دام نام دیت مچھر ہوکر ٹُھنگ ٹھنگ شبد کرتا پھریگا - کٹ نام دیت وہان کھیلنے کا پنچھی ہوگا اور رتنون سے

ہوئے پنجڑے مین رہیگا اُس راجا کا نرسنگھ نام منتری بڑا بدھوان ہوگا۔ جیسے ہاتھ مین آنولہ ہوتا ہی تیسے ہی اُس منتری کو بندھن اور موکش کا گیان پرسدھ ہوگا۔ وہ منتری راجا کے آگے دام بیال کٹ کی کتھا اشلوک بناکر کہیگا تب اُس کرکر نام پنچھی ارتھات کٹ دیت کو پنجڑے مین سننے سے اپنا سب حال یاد ہو آوے گا اور اُسکو بچارے گا تب اُسکا مِتھیا اہنکار شانت ہوجاے گا اور وہ پرم نربان ستا کو پراپت ہوتا ہی اسی پرکار راجا کے مندر مین چڑیا ہوا بیال نام دیت بھی سُنکر پرم نربان ستا کو پراپت ہوگا اور لکڑی کے چھید مین چھُٹا ہوا دام نام دیت بھی موکش ہوگا۔ ہے رام جی یہ سمپُورن کرم مین نے تمسے کہا ہی یہ سنسار بھرم مایا مئی ہی اور بہت پرکاش رُوپ بھاستا ہی پر مہاشون رُوپ ہی اور اُبچار سے بھاستا ہی بچار کرکے گیان ہونے سے شانت ہوجاتا ہی جیسے مرگ ترشنا کا جل اچھی طرح دیکھنے سے شانت ہوجاتا ہی۔ جدّپ اگیانی بڑے پد کو پراپت ہوتا ہی تو بھی موہ سے نیچے سے نیچے کو چلا جاتا ہی جیسے دام بیال اور کٹ مہا موہ جال مین پڑے تھے کہان تو وہ بل کہ بھون (ابرہ) کے ٹیڑھی کرنے سے سُمیر اور مندراچل پربت گرجاتے تھے اور کہان راجا کے گھر مین کاٹھ کے چھید مین چھُٹ ہوئے۔ کہان وہ بل کہ جس کے ہاتھ کی چپیٹ سے سورج اور چندرما گرپڑین اور کہان پرُدمن پہاڑ کے چھید مین چڑیا ہوکر رہنا۔ کہان وہ بل کہ سُمیر پربت کو پھول کی طرح کھیل کرکے اُٹھالے اور کہان پہاڑ کی چوٹی پر گھر مین پنچھی ہونا۔ ایک اگیان روپی اہنکار سے جو ایسی نیچ گت کو پاتے ہین اور اگیان سے رنگے ہوئے مِتھیا بھرم دیکھتے ہین۔ پرکاش روپ چدآکاش ست کے بنا جگت بھاستا ہی اور اپنی باسنا کی کلپنا سے جگت ست رُوپ بھاستا ہی۔ جیسے مرگ ترشنا کا جل بھرم سے ست بھاستا ہی تیسے ہی اپنی کلپنا سے جگت سَت بھاستا ہی۔ اِس سنسار سمدر کو کوئی نہین تر سکتا جو پُرش شاستر کے بچار سے نِرباسنا ہوا ہی اور جو سنسار نِروپن شاستر کا پرکاش رُوپ شبد ہی آشرے لیا ہی وہ سنسار کے پدارتھون کو شبھ رُوپ جانتا ہی اِس سے نیچے کو گرتا ہی جیسے کوئی گڑھے کو جل روپ جانکر اسنان کرنے کو جاوے اور گر پڑے۔ ہے رامجی اپنے اُنبھو روپی پرسِدّھ مارگ مین جو پراپت ہوتے ہین اُنکا ناش نہین ہوتا وہ سُکھ سے چلے جاتے ہین جیسے مسافر سیدھے راستہ مین چلا جاتا ہی۔ برہم نِردیک شاستر نِربید مارگ ہی اور سنسار نِردیک شاستر دُکھدایک مارگ ہین۔ یہ جگت اَست رُوپ اور بھرم ماتر ہی جسکی بدھ اسی مین ہی کہ یہ پدارتھ اور یہ سُکھ مجھکو ہون دی اِس پرکار سنسار کے بِشے کی ترشنا کرتے ہین اور وے ابھاگی ہین جو گیاتوان پُرش ہین اُنکو جگت گھاس اور تنکے کی طرح تچھ بھاستا ہی۔ جس پُرش کے ہردے مین پرماتما کا چمتکار ہوا ہی وہ اس برھمانڈ کے لوک اور لوکپالون کو تنکے کے برابر دیکھتا ہی۔ جیسے جیو آپدا کو تیاگ کرتا ہی تیسے ہی اُسکے ہردے مین ایشور رج بھی آپدا روپ تیاگنے کے جوگ ہین اِس سے ہردے سے نِسچے آتمک تتو مین رہو اور باہر سے جیسا اپنا آچار ہی تیسا کرو آچار کو نہ چھوڑنا کیونکہ آچار کے چھوڑ دینے سے شبھ کارج بھی اَشُبھ ہوجاتا ہی۔ جیسے راہ دیت نے اِمرت پینے کا جتن کیا تھا پر آچار کے چھوڑ دینے سے سر کٹ گیا۔ اِس سے شاستر کے اَنسار کرم کرنا کلیان کا کارن ہی سنت لوگونکی سنگت اور ست شاستر ون کے بچار سے بڑا پرکاش پراپت ہوتا ہی جو پُرش اُنکو سیوتا ہی وہ موہ روپی اندھے کنوئین مین نہین گرتا ہی۔ ہے رامجی بیراگ دھیرج اُدارتا سنتوکھ آدک گن جسکے ہردے مین پرویش

کرتے ہین وہ پُرش بڑی سمپدا والا ہوتا ہی اور آپدا کو ناش کرتا ہی- جو پُرش شبھ گنون سے سنتشٹ ہی اور ست شاستر کے شرون
راگ مین راگ ہی اور جسکو ست کی باسنا ہی وہی پُرش ہی اور سب پشو ہین- جسمین بیراگ سنتوکھ دھیرج آدک گنون سے
چاندنی پھیلی ہی اور ہردے روپی اکاش مین بیبیک روپی چندرما پرکاشتا ہی وہ پرش شریر نہین مانو چھیر سمندر ہی اُس کے
ہردے مین بشن بھگوان براجتے ہین- جو کچھ اُسکو بھوگنا تھا وہ اُسنے بھوگا اور جو کچھ دیکھنا تھا وہ دیکھا پھر اُسکو بھوگ
اور دیکھنے کی ترشنا نہین رہتی- جس پُرش کا جیتھا کرم اور جیتھا شاستر آچار اور نشچے ہی اُسکو بھوگ کی ترشنا مٹ جاتی ہی
اور اُس پُرش کے گُن آکاش مین سدھ اور دیوتا اور اپسرا لوگ گاتے ہین اور وہی مرت سے ترجاتا ہی اور بھوگ کی
ترشنا والے کبھی نہین ترتے- ہے رام جی جن پرشون کے گن چندرما کی طرح شیتل ہین اور سدھ اور اپسرا جنکو
گاتے ہین وہی پرش جیتے ہین اور سب مرے برابر ہین اس سے تم پرم پرشارتھ کا آشرے کرو تب پرم
سدھتا کو پاؤگے- وہ کون بست ہی جو شاستر کے انسار اچھی طرح سے پرشارتھ کرنے سے پراپت نہو کوئی بست
کیون نہو ضرور ملتی ہی- جو بہت دن ہو جاوین اور سدھ نہو تو بھی بے دھیرج نہو تو وہ پھل پک کر ملیگا- جیسے برچھ سے
پھل جب پک کر گرتا ہی تب وہ بہت میٹھا اور سکھدائک ہوتا ہی- جیتھا شاستر بیوہار کرنے والا اُس پد کو پاتا ہی جہان ڈر
اور دُکھ اور جتن سب نشٹ ہو جاتے ہین اور شانت وان ہوتا ہی- ہے رام جی مورکھ جیودن کی طرح سنسار
روپی کنوئین مین مت گرو- سنسار مٹھیا ہی تم اُدار آتما ہو اُٹھ کھڑے ہو اور اپنے پرشارتھ کا آشرے کرو اور اُس
شاستر کو بچارو- جیسے شور رن مین پران نکلنے لگے تو بھی نہین بھاگتا اور ہتھیار کو پکڑ کے جدھ کرتا ہی کہ امر پد کو پاوے
تیسے ہی سنسار روپی رن مین ہتھیار روپی پرشارتھ ہی- یہی پرشارتھ کرو اور شاستر کو بچارو کہ کیا کرنا چاہیئے جو بچار
سے رہت ہی وہ دربھاگی دُکھی ہو کر اشبھ کو پراپت ہونے والا ہی- مہا موہ روپی گھنی نیند کو تیاگ کر جاگو
اور پرشارتھ کرو جو بڑھاپا اور موت کا کارن ہی اور جو کچھ ارتھ ہی وہ انرتھ روپ ہی- بھوگ سب روگ کے
سمان ہین اور سمپدا سب آپدا روپ ہین یے سب تیاگنے جوگ ہین اسلیے ست مارگ مین چلکر اپنے پرکرت آچار
مین رہو- اور لوک کی مرجادا کے انسار بیوہار کرو کیونکہ شاستر کے انسار کرم کرنا سکھدائک ہوتا ہی جس پُرش
کا شاستر کے انسار بیوہار ہی اُسکا سنسار دُکھ نشٹ ہو جاتا ہی اور عمر اور جش (نیکنامی) اور گنُ اور لچھمی کی بردھ (ترقی)
ہوتی ہی- جیسے بسنت رِت کے پھُول کھلے ہوتے ہین تیسے ہی وہ کھلا ہوا رہتا ہی-

سرگ تینتیسوان- دام بیال کٹ کتھا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سب دُکھون اور سب سکھون کا دینے والا پھل سب جگہ سب
وقت مین سب کو اپنے کرم کے انسار ہوتا ہی- ایک دن نندی گن نے ایک تالاب پر جا کر سری
سداشو جی کا دھیان کیا اور سری سداشو جی پرسن ہوئے تو نندی نے موت کو جیت پہلے
نندی ہی تھے سو نندی گن نام ہوا اور ستر اور بھائی بندون کو اور سب کو سکھ دینے والے
اپنے سوبھاؤ سے جتن کرکے ہوئے- شاستر کے انسار جتن کرنے سے دیت لوگ کرم سے دیوتون کو جو سب سے
اُتم ہین مارتے ہین- مرت راجا کے جگیہ مین سمبرت نام ایک مہا رکھ آئے اور اُنھون نے دیوتا دیت

سنکھ آدک اپنی سرشٹ اپنے پرشارتھ سے رچی مانو دوسرے برہما جی تھے اور بشوامتر نے بار بار تپ کیا اور بہت تپ کرنے سے اور اپنے شاستر آچار سے راج رکھ سے برہم رکھ ہو گئے۔ ہے راجی اُپمن نام ایک درُبھاگی براہمن تھا جو اپنے گھر ہی مین بھوجن کرتا تھا۔ ایکدن اُسنے ایک گرہستھ کے گھر اپنے باپ کے ساتھ جا کر دودھ چاول اور شکر کا بھوجن کیا اور اپنے گھر مین آکر اپنے باپ سے کہنے لگا کہ مجھکو بھوجن دے جو مین نے کھایا تھا تب پتا نے سانوان کے چاول اور آٹے کا دودھ گھولکر دے دیا جب اُس نے بھوجن کیا تو ویسا سواد نہ لگا تب پھر اپنے باپ سے بولا کہ مجھکو وہی بھوجن دے جو وہان کھایا تھا۔ پتا نے کہا کہ ہے پُتر وہ بھوجن میرے پاس نہین ہی ہمری سدا شو جی کے پاس ہی جو دی دیوین تو ہم کھا دین تب وہ براہمن شری سدا شو جی کی اُپاسنا کرنے لگے اور ایسا تپ کیا کہ بدن مین صرف ہڈی اور چمڑا رہ گیا لہو اور مانس سب سوکھ گیا تب شری شو جی نے پرسن ہو کر درشن دیا اور کہا کہ ہے براہمن جو تجھکو اچھا ہو وہ بر دان مانگ۔ براہمن نے کہا کہ مجھکو آپ دودھ اور چاول دیجیئے تب شری سدا شو جی نے کہا کہ دودھ اور چاول کیا کچھ اور مانگ۔ پر جو تو نے کہا ہی تو یہی بھوجن کیا کر۔ تب اُسکو وہی بھوجن ملا۔ اور شری سدا شو جی نے کہا کہ جب تو ہمارا دھیان کرے گا تب ہم درشن دینگے۔ ہے رام جی یہ بھی اپنا ہی پُرشارتھ ہی۔ تینون لوک کی پالنا کرنے والے بشن بھگوان کو بھی کال انتردھیان کر دیتا ہی یہ اُس کال کو شویت نے اُدم کر کے جیت لیا ہی۔ اور ساوتری کا پت مر گیا تھا پر وہ پت برتا تھی اُسنے استت اور نمسکار کر کے جمراج جی کو پرسن کیا اور پرلوک سے اپنے پت کو لے آئی یہ بھی اپنا ہی پرشارتھ ہی۔ شویت نام ایک رکھیشور تھے اُنھون نے اپنے پرشارتھ سے کال کو جیت کر مرتنجے نام پایا۔ اِس سے کوئی ایسا پدارتھ نہین جو شاستر کے موافق جتن کرنے سے پراپت نہ ہو اپنے پرشارتھ کو چھوڑ دینا نہ چاہیے اس سے سُکھ اور پھل سب کچھ ملتا ہی۔ جو اَبناشی سکھ کی اِچھا ہو تو آتم گیان کا ابھیاس کرو اور جو کچھ سنسار کے سکھ ہین وہ دُکھ سے ملے ہوئے ہین اور آتم سکھ سب دکھونکا ناش کرنے والا ہی کسی دُکھ سے نہین ملا ہی اور واستو مین پوچھیے تو سم اَسم سب برہم ہی ہی تو بھی سم برہم گیان کا کرنے والا ہی اس سے ابھمان کا تیاگ کر کے سم کا آشرے کرو اور نت ہی بدھ سے بچار اگر دجب جتن کر کے سنتونکا سنگ کرو گے تب پرم پد کو پاؤگے ہے رام جی سنسار سمندر سے پار کرنے کو ایسا سمرتھ تپ کوئی نہین اور نہ تیرتھ ہی۔ سامانیہ شاسترون سے بھی نہین تر سکتا کیول سنت جنون کے سیونے سے بھوساگر سے سکھ پوربک تر جاتا ہی۔

جس پرش کے لوبھ موہ کرودھ آدک بکار دن دن گھٹتے جاتے ہین اور شاستر کے موافق جس کے کرم ہین ایسے پرش کو سنت اور آچارج کہتے ہین اسکی سنگت سنسار کے پاپ کرمون سے ہٹاتی اور شبھ کرمون مین لگاتی ہی۔

آتم گیانی کی سنگت سے بدھ مین سنسار کا بالکل ابھاؤ ہو جاتا ہی جب سنسار کا بالکل ابھاؤ ہو جاتا ہی تب آتما ہی باقی رہتا ہی اس کرم سے جیو کا جیون بھاؤ مٹ جاتا ہی اور بودھ تتو باقی رہ جاتا ہی۔ جگت نہ اُپجا ہی نہ اُپجیگا اور نہ اب اُپجتا ہی۔ اس پرکار مین نے تمسے اننت جگت سے کہا ہی اور کہونگا۔ گیان وان کو سدا ایسا ہی مان ہوتا ہی۔

اچل چدآتما مین چنچل چت پھُرا ہی اور اُسی نے جگت آبھاس رچا ہی۔ جیسے جیسے وہ پھُرتا ہی تیسے ہی تیسے بھاستا ہی

اور واستو مین کچھ نہین جیسے سورج اور کرنون مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ اہم روپ
آتما مین آپ کو نہ جاننا ہی آتما کاش مین میگھ روپی میلاپن ہی جب پرمارتھ مین اہم بھاؤ کو جانے گا
تب اناتم مین آہم بھاؤ لین ہو جائیگا تبھی چد آکاش اور جیو بالکل ایک ہو جاتا ہی جیسے گھٹ کے پھوٹنے سے
گھٹاکاش اور مہاکاش ایک ہو جاتا ہی نشچے کرکے جانو کہ آہم آدک درشیہ واستو مین کچھ نہین ہی بچار
کرنے سے نہین رہتا جیسے بالک کی پرچھائین مین پشاچ بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم
سے سدھ ہی اپنی کلپنا سے بھاستا ہی اور دکھ دایک ہوتا ہی پر بچار کرنے سے نشٹ ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی
آتم روپی چندرما سدا پرکاشت ہی اور اہنکار روپی بادل اسکے آگے آتا ہی اس سے پرمارتھ بدھ روپی کملنی نہین
کھلتی ہی اس سے ببیک روپی پون سے اسکو مٹادو۔ نرک سورگ بندھ موکش ترشنا گرہن تیاگ
آدک سب اہنکار سے پھرتے ہین۔ ہردے روپی آکاش مین جبتک آہنکار روپی بادل گرجتا ہی اور برستا
ہی تب تک ترشنا روپی کانٹونکی بیل بڑھتی جاتی ہی جب تک آہنکار روپی بادل آتما روپی سورج کو چھپائے
رکھتا ہی تب تک جڑتا اور اندھکار ہی اور پرکاش اُدے نہین ہوتا۔ اہنکار روپی برچھ کی بے گنتی شاخین
پھیلتی ہین۔ آہم اور تم (مین تو) آدک بستار بہت سے ارتھون کو پراپت کرتا ہی۔ سنسار مین جو کچھ سکھ
دکھ آدک ہوتے ہین وے سب اہنکار سے ہوتے ہین۔ سنسار روپی چکر کی نابھ (ناف) اہنکار ہی جس سے وہ
بھرمتا ہی اور اہم تم روپی بیج سے انیک جنم روپی برچھ پیدا ہوکر ناش ہو جاتے ہین پر وہ کبھی ناش
نہین ہوتا اس سے تم جتن کرکے اسکا ناش کرو۔ جبتک اہنکار روپی اندھکار ہی تب تک چنتا روپی پشاچنی
پھرا کرتی ہی اور اہنکار روپی پشاچ نے جس کو پکڑ لیا ہی اُس پنچ پرش کو منتر اور تنتر بھی دکھ سے چھڑا نہین
سکتے شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون نرمل چینماتر آتم ستا جو اپنے آپ مین استھت ہی اُسمین اہنکار روپی
میلاپن کہان سے پرتبمب (سایہ افگن) ہوا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راگھو۔ اہنکار کا چمتکار جو بھاستا ہی
وہ واستو دھرم نہین متھیا ہی باسنا بھرم سے ہوا ہی اور پرشارتھ کرنے سے مٹ جاتا ہی۔ نہ مین ہون
نہ میرا کوئی ہی۔ آہم اور تم مین کچھ سار نہین جب آہنکار شانت ہوگا تب دکھ بھی کوئی نہ رہیگا۔ جب
ایسی بھاونا کا نشچے درڑھ ہوگا تب اہنکار مٹ جائیگا۔ آتما مین آہم کوئی نہین درشیہ مین سہت ہی اس پرکار
جب پھرنا شانت ہوگی تب اہنکار بھی نشٹ ہو جایگا اور جب اہنکار نشٹ ہو جائیگا تب ہیہوپادے بدھ
بھی شانت ہو جاویگی اور سمتا آدک پرسنتا اُدے ہوگی اہنکار کی پربرت ہی دکھ کا کارن ہی شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے پربھو۔ اہنکار کا روپ کیا ہی اور اُسکا تیاگ کیسے ہوتا ہی اور شریر سے رہت کب ہوتا ہی اور
اُسکے تیاگ سے کیا پھل ہوتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اہنکار تین پرکار کا ہوتا ہی۔ دو طرح کا اُتم اہنکار تو
کرنے کے جوگ ہی پر تیسرا تیاگنے جوگ ہی اُسکا تیاگ شریر سہت ہوتا ہی۔ یہ سب جگت مین ہون اور پرماتما
آدویت روپ ہون مجھ سے الگ کچھ نہین۔ یہ نشچے پرم اہنکار کا ہی اور موکش دینے والا ہی بندھن کا کارن نہین اسمین
جیوان مکت رہتے ہین یہ اہنکار بھی مین نے تمکو اُپدیش کے نمت بنا کر کہا ہی اصل مین یہ بھی نہین ہی کیول اچیت
چینماتر ستا ہی۔ دوسرا اہنکار یہ ہی کہ مین سب سے بیت ریک ہون اور بال کی نوک کے دسوین حصہ کے برابر باریک ہون

۳۷

ایسا نشچے بھی جیون مکت کا ہی اور موکش دینے والا ہی بندھن کا کارن نہین - یہ اہنکار بھی مین نے تمسے کلپ کے کہا ہی داستو مین یہ کہنا بھی نہین ہی - تیسرا اہنکار یہ ہی کہ ہاتھ پاؤن آدک اتنا ماتر آپکو جاننا - اسمین جسکا نشچے ہی وہ تچھ ہی اور اپنے بندھن کا کارن ہی اُسکو تیاگ کردو - یہ دُشٹ رُوپ پرم شتر ہی اسمین جو جیو مرتے ہین وہ پرمارتھ کی اور نہین آتے - یہ اہنکار روپی چتر شتر بڑا بلوان ہی اور طرح طرح کے جنم اور مانسی دُکھ کام کرودھ راگ دویش آدک کا دینے والا ہی یہ سب جیوؤن کو نیچ کرتا ہی اور سنکٹ مین ڈالتا ہی اس دُشٹ اہنکار کے تیاگ کے پیچھے جو باقی رہتا ہی وہ آتم بھگوان مکت رُوپ ستا ہی - ہے رام جی سنسار مین جو شریر کی آہنکار بھاونا ہی کہ مین یہ ہون اتنا ہون یہی دُکھ کا کارن ہی اسکو مہا پُرش لوگون نے تیاگ کیا ہی وے جانتے ہین کہ ہم دیہہ نہین ہین شُدھ چد آنند سوروپ ہین - پرنتھم جو دو اہنکار ہین نے تمسے کہے ہین وہ انگیکار کرنے جوگ ہین اور موکش دایک ہین اور تیسرا تیاگنے جوگ ہی کیونکہ دُکھ کا کارن ہی اسی اہنکار کو کرکے دآم بیال کٹ بپت مین پڑگئے ہین جو مہا دُکھ دایک ہی اور کہنے مین نہین آتی اور جنہون نے بھوگی ہی اُنکو کیا کہنا ہی وہ جانتے ہی ہین - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تیسرا اہنکار جو آپ نے کہا ہی اُسکے تیاگ کرنے سے پُرش کا بھاؤ رہتا ہی اور اُسکو کیا لبشیشتا (خصوصیت) پراپت ہوتی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب جیو آتما تمہارے اہنکار کو تیاگ کرتا ہی تب پرم پد کو پراپت ہوتا ہی جتنا جتنا وہ تیاگ کرتا ہی اتنا دُکھ سے مکت ہوتا ہی - اس سے تم اسکو تیاگ کرکے آنندوان ہو - اسکو تیاگ کرکے مہا پُرش لوگ شو بھاکو پاتے ہین جب اسکو تم تیاگ کروگے تب اُونچے پد کو پاؤگے - سرب کال سرب جتن کرکے اس دُشٹ اہنکار کو نشٹ کرو پرمانند بودھ کے آگے آبرن (پردہ) یہی ہی اسکے تیاگ سے بودھوان ہوتے ہین جب یہ اہنکار مٹ جاتا ہی تب شریر پُن رُوپ ہو جاتا ہی اور پرم سار کے آشرے رہتا ہی یہی پرم پد ہی - جب منکھیہ استھول اہنکار کو تیاگ کرتا ہی تب سرب بیوہار چیشٹا مین آنندوان رہتا ہی - جس پُرش کا اہنکار مٹ گیا ہی اُسکو بھوگ اور روگ دونون سواد (مزہ) نہین دیتے - جیسے امرت سے جو ترپت ہوا ہی اُسکو کھٹا اور میٹھا دونون سواد نہین دیتے ارتھات راگ اور دویش سے چلایمان نہین ہوتا ایک رس رہتا ہی - جسکا اناتم مین آہم بھاؤ نشٹ ہوا ہی اُسکو بھوگون مین راگ نہین ہوتا ہی اور ترشنا اور راگ اور دویش نشٹ ہو جاتا ہی - جیسے سورج اُدے ہونے سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی ویسے ہی اپنے ورڈھ پرشارتھ سے جسکے ہردے مین اہنکار کا اُن سندھان نشٹ ہوتا ہی وہ سنسار سمدر کو ترجاتا ہی - اس سے یہی نشچے دھارن کرو کہ نہ مین ہون نہ کوئی میرا ہی - یا سب مین ہی ہون مجھ سے الگ کچھ نہین - یہ نشچے جب درڑھ ہوگا تب سنسار کی دویت بھاؤنا مٹ جایگی اور کیول آتم تتو ہی سدا بھاسیگا -

سرگ چونتیسوان - دام بیال کٹ کتھا سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب دآم بیال کٹ جدھ کرتے کرتے بھاگ گئے تب سمبر کے نگر کی جو اوستھا ہوئی وہ سنو کہ پہاڑ کے سمان نگر مین جب سمبر کی جتنی کچھ سینا تھی وہ سب ناش ہو گئی تب دیوتا لوگ جیت کر اپنے اپنے استھانون مین جا بیٹھے اور سمبر بھی دکھی ہو کر بیٹھ رہا - جب کچھ برس بیت گئے تب دیوتاؤن کے مارنے کے لیے

سمبر پھر جگت بچارنے لگا کہ دام آدک دیت جو مین نے مایا سے رچے تھے سو مورکھ اور بلوان تھے
پرنت متھیا اہنکار کا بیج اگیان انکو تھا اس سے متھیا اہنکار انکو آن پھرا جس سے وہ ناش ہو گئے اور بھاگے
بھی۔ اب مین ایسے جودھا رچون جو آتم گیانی اور اہنکار سے رہت ہون اور جنکو کبھی آہنکار نہ پیدا ہو
تب انکو کوئی جیت بھی نہ سکیگا اور وے سب دیوتادن کی سینا کو مارین گے۔ ہے رام جی اس پرکار بچار
کرکے سمبر نے مایا سے ایسے دیت رچے جیسے سمُدر اپنے بُد بُد (حباب) سے رچ لیتا ہی۔ وی سب کچھ
جاننے والے بدیاوان اور بیت راگ آتما تھے اور جو کام ملے اُسی کو کرتے تھے انکو آتم بھاؤ کا نشچے تھا اور
آتم روپ اُتم پرش اُپجے۔ بھیم بھاس اور دٹ اُنکے نام تھے۔ دے تینون سب جگت کو تنکے کے برابر جانتے
تھے اور پرم پوتر اُنکے ہردے تھے۔ وی بڑے زور سے گرجنے لگے جس سے آکاش بھر گیا۔ تب اندر آدک دیوتا
سورگ سے آواز سنکر بڑی سینا سنگ لیکر آئے اور یہ بڑے بلوان بھی بجلی کیطرح چمتکار کرنے لگے دونون
اور سے جُدّھ ہونے لگے اور ہتھیار رونکی ندیون کا پرباہ چلا۔

پرنت بھیم بھاس دٹ دھیرج سے کھڑے رہے۔ جب کبھی کوئی ہتھیار دیہہ مین لگ جاے تب جُدّھ کے
ابھیاس سے دیہہ کا موہ آن پھُرے پھر بچارین ساودھان ہون کہ ہمتو شریر سے رہت ہین اور چیتن جو نرا کار
نربکار ادویت اجیت روپ ہین ہمارے سنگ شریر کہان ہی۔ جب جب موہ آدی تب تب ایسے ہی بچار
کرین اور موت اور بڑھاپا انکو کچھ نہ بھاسے وے نربھے ہو کر باسنا کے جال سے چھوٹے ہوئے شتر کو مارتے تھے
اور جُدّھ کارج کرتے تھے اور ہیو پادے سے رہت سم درشٹ ہو کر جُدّھ کارج کو کرتے رہے۔ جب بڑا
جُدّھ ہوا تب دیوتادن کی سینا ماری گئی اور جو کچھ باقی رہے وہ بھیم بھاس دٹ کے ڈر
سے بھاگے۔ جیسے پانی پہاڑ سے نیچے کو اُترتا ہی اور بڑے زور سے چلتا ہی تیسے ہی دیوتا لوگ بڑے
زور سے بھاگے اور چھیر سمُدر مین بشن بھگوان کی شرن مین گئے۔ انکو دیکھ کر بشن بھگوان نے کہا کہ تم یہان ٹھہرو
مین انکو جُدّھ کرکے مارنے آتا ہون۔ یہ کہکر بشن بھگوان سُدرشن چکر لیکر سمبر کی طرف آئے اور اُنکا اور سمبر کا
بڑا جُدّھ ہوا مانو کال پرلے آیا ہی بڑے بڑے پربت اُچھلنے لگے اور جدھ ہونے لگا تب سمبر بھاگا اور
مہا پرکاش روپ سُدرشن چکر سے بشن بھگوان نے اسکو مار لیا۔ سمبر شریر کو تیاگ کر بشن پُری مین پراپت ہوا اور
بشن بھگوان نے بھیم بھاس دٹ کے انتہ پریشٹک مین پرویش کیا اور انکی چیت کلا جو پران سے ملی ہوئی تھی اُسکو
اَست کیا۔ جیسے پون دیپک کو نربان کرتا ہی تیسے ہی انکی پریشٹک پھُرنے سے نربان ہوئی آگے وے جیون
مکت تھے سو آب بدیہہ مُکت ہوتے۔ ہے رام جی دے بھیم بھاس دٹ باسنا سے رہت تھے اس
کارن دیپک کی طرح نربان ہو گئے اور جو باسنا سنجکت ہی وہ بندھ مین ہی جو باسنا نہین رکھتا وہ مُکت روپ
ہی۔ تم بھی ببیک سے باسنا کو تیاگ کرو۔ جب یہ نشچے ہوتا ہی کہ سب جگت است روپ ہی تب باسنا نہین پھُرتی
اس سے جتھارتھ دیکھنا کہ جگت کے کسی پدارتھ مین بدھ موہت نہ ہو۔ باسنا اور چیت ایک ہی بست کے نام
ہین سب پدارتھون کے شبد اور ارتھ چیت مین استھت ہین۔ جب ست کا اولوکن سمیک گیان ہوگا تب
یہ لی ہو جایگا اور پرم پد باقی رہ جائیگا۔ جو چیت باسنا سنجکت ہی اُسمین کتنے ہی پدارتھون کی ترشنا ہوتی ہی۔

جو مکت ہی اُسکو مکت کہتے ہین اور طرح طرح کے گھٹ پٹ آدک آکار چت کے پھرنے سے بہت سے بھاستے ہین۔ جیسے پرچھائین مین بیتال کا بھرم ہوتا ہی تیسے ہی طرح طرح کا بھرم چت مین بھاستا ہی۔ ہے رامجی جیسی جیسی بھاونا چت مین ہوتی ہی تیسا ہی آکار نشچے ہو کر بھاستا ہی۔ دام بیال کٹ کا روپ چت کے پرنام سے بپریے (برخلاف) ہوگیا تھا۔ تمکو بھیتم بھاس دٹ کا نشچے کرنا چاہیے دام بیال کٹ کا نشچے نہ کرنا چاہیئے۔ ہے رامجی یہ پرتاپ آگے ہمسے برھما جی نے کہا تھا وہی ہمنے اب تمسے کہا ہی۔ اس سنسار مین کوئی برلا سُکھی ہی دُکھ دشا مین بہت ہین جب تم اس سنسار بھاونا کو تیاگ کروگے تب دبیہ آدک کے بندھن مین نہ پڑوگے اور بیوہار مین بھی اشکت نہ ہوگے۔

سرگ پینتیسوان۔ اپشم روپ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ابدیا سے سنسار کی اور جو من سنکھ ہو رہا ہی اُسکو جس پُرش نے جیتا ہی وہی سُکھی اور شور ہا ہی اور اُسکی جے ہی۔ یہ سنسار سب اُپدرو دن کا دینے والا ہی اُسکا اُپای یہی ہی کہ اپنے من کو بس کرے۔ یہ بیرا شاستر سرب گیان سنجکت ہی اِسکو سُنکر آپ کو بچارے کہ یہ جگت کیا ہی۔ ایسا بچار کر بھوگ سے باہر ہونا اور سُت سور دپ آتما کا ابھاس کرنا چاہیے۔ جو کچھ بھوگ کی اِچھا ہی وہ بندھن کا کارن ہی اسکے تیاگنے کا نام موکش کہتے ہین اور سب شاستر کا لبتاریہ ہی۔ جو بشی بھوگ ہین انکو زہر اور آگ کے برابر جانے جیسے زہر اور آگ ناش کے کارن ہین تیسے ہی بشے بھوگ بھی ناش کے کارن ہین ایسا جانکر انکو تیاگ کرے اور بار بار یہی بچار کرے کہ بشے بھوگ زہر کیطرح ہین۔ ایسا بچار کر جب بشیون کو چت سے تیاگ کرے گا تب اُنکو سیوتے ہوئے دُکھ نہ ہوگا۔ جیسے منتر کی شکت والے کو سانپ دُکھ دایک نہین ہوتا تیسے ہی تیاگی کو بھوگ دُکھ دایک نہین ہوتے اِس سے سنسار کو ست جانکر باسنا پھرتی ہی سو دکھ کا کارن ہی۔ جیسے پرتھوی مین جو بیج بویا جاتا ہی وہی اُگتا ہی کڑوے سے کڑوا اُپجتا ہی میٹھے سے میٹھا اُپجتا ہی تیسے ہی جسکی بُدھ مین سنسار کے بھوگ کی باسنا روپی بیج ہی اُس سے برابر دُکھ ہی پیدا ہوتے ہین اور جسکی بُدھ مین شانت کی شبھ باسنا بھری ہوتی ہی اُس سے شبھ گن بیراگ دھیرج اُدارتا اور شانت روپ پیدا ہوتے ہین۔ جب شبھ باسنا کا سمبندھ ہوگا تب من بُدھ نرمل بھاؤ کو پراپت ہوگی اور جب من نرمل ہوگا تب دھیرے دھیرے اگیان مٹتا جائیگا اور بُدھ اچھی ہوتی جائیگی۔ جیسے شکل پچھ کے چندرما کی کلا بڑھتی جاتی ہی۔ جب یے شبھ گن اکٹھے ہو جاتے ہین تب ببیک پیدا ہوتا ہی اور اُسکے پرکاش سے موہ روپی اندھ کار مٹ جاتا ہی تب دھیرج اور اُدارتا بڑھتی ہی جب ست سنگ اور ست شاستر کے ابھیاس سے شبھ گن اُدے ہوتے ہین تب مہا آنند کا کارن شیتل شانت روپ پرگٹ ہوتا ہی جیسے پورنماشی کے چندرما کی کانت آنند دایک اور شیتل ہوتی ہی تیسے ہی ست سنگ روپی برچھ کا پھل سکھد ایک ہوتا ہی۔ ہے رامجی ست سنگ روپی برچھ سے ببیک روپی پھل پیدا ہوتا ہی اور اُس ببیک روپی پھل سے سمتا روپی امرت ٹپکتا ہی اُس سے من نرودوند اور سب کامنا سے رہت نراپدرو ہوتا ہی من کی چنچلتا شوک اور انرتھ کا کارن ہی من کے اچل ہونے سے سب شانت ہو جاتا ہی۔ شاستر کے ارتھ جاننے سے سب سندیہ مٹ جاتے ہین اور طرح طرح کی کلپنا مٹ جاتی ہی۔ اِس سے جیون مکت نرلیپ (بے لوث) ہوتا ہی سنسار کا کوئی بوجھ اُسکو اسپرش نہین کرتا اور وہ اچھا اور اُپادھ

اور لگاؤ اور دُکھ سے رہت ہوتا ہی- دُکھ سے رہت ہوا چت جڑ روپی گانٹھ سے چھوٹ کر پرمانند روپ
ہوتا ہی- ترشنا روپی سُوت کے جال سے جو پُرش نکلگیا ہی وہی شور بیر ہی اور جس پُرش نے ترشنا کو نہین مٹایا
ہی وہ بہت جنمون تک دُکھ مین بھرمتا ہی- جب ترشنا گھٹ جاتی ہی تب من بھی بہت سوکشم ہو جاتا ہی اور
جب بھوگ کی ترشنا نشٹ ہو جاتی ہی تب من بھی نشٹ ہو جاتا ہی- ہے راجی جیسے اچھے نوکر اپنے مالک
کے واسطے رن مین شریر کو تنکے کے برابر تیاگ دیتے ہین اور اُس سے مالک کی جیت (فتح) ہوتی ہی اور
جو دُشٹ ہوتے ہین وہ اپنا شریر نہین تیاگتے ہین اُس سے دُکھ پاتے ہین تیسے ہی من کا اُدی ہونا جیونکو
دُکھ کا کارن ہی اور من کا نشٹ ہونا سُکھ کا کارن ہی- گیانی کا من نشٹ ہو جاتا ہی اگیانی کا من بڑھ
جاتا ہی یہ سب جگت من سے ہی یہ پربت منڈل استھاور جنگم رُوپ جو کچھ جگت ہی وہ سب من رُوپ
ہی من کسکو کہتے ہین وہ بھی سنو کہ چنما تر شدھ کلا مین جو چت کلا کا پھُرنا ہوا ہی وہی سمبیدن سنکلپ بکلپ
سے ملکر سیلا ہو گیا ہی اور سورُوپ کو بھول گیا ہی اُسی کا نام من ہی وہی من باسنا سے سنسار بھاگی ہوتا
ہی- جب چیت سمبیدن درشیہ سے ملتا ہی تب اُس سے تن مَی ہو کر چیت سمبت کا نام جیو ہوتا ہی اور
وہی جیو درشیہ برگ سے ملکر سنسار دشا مین چلا جاتا ہی اور انیک بستار کو پراپت ہوتا ہی- آتم پرش پربرہم
سنساری نہین وہ نہ لہو ہی نہ مانس ہی نہ شریر ہی- شریر آدک سب جڑ رُوپ ہین آتما چیتن آکاش کی طرح
نرلیپ ہی- جو شریر کو الگ الگ کر کے دیکھے تو لہو مانس ہڈی کے سواے اور کچھ نہین نکلتا جیسے کیلے کے
برچھ کو کھولکر دیکھے تو پتے کے سواے اور کچھ نہین نکلتا تیسے ہی من ہی جیو ہی اور جیو ہی من ہی من سے الگ
آکار کوئی نہین وہی سب بکار بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی ہے راجی جیو کے بندھن کا کارن اپنی کلپنا ہی جیسے کسُواری
اپنے جتن سے آپ ہی بندھن مین پڑ جاتی ہی ٹھیک اپنی باسنا سے آپ ہی سنسار بندھن مین پھنسا ہی
اس سے تم بھوگ کی باسنا اپنے من سے دور کرو- سنسار کا بیج باسنا ہی ہی جس باسنا سنجگت
دن مین رہتا ہی تیسا ہی سپنا بھی ہوتا ہی جیسی جیسی باسنا ہوتی ہی تیسا تیسا پُن اور پاپ کے انُسار بھاستا
ہی اپنی ہی باسنا سے جگت بھاس آتا ہی- جیسے اناج جس چیز سے ملتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی ارتھات
میٹھے سے میٹھا کھٹے سے کھٹا کڑوی سے کڑوا ہو جاتا ہی تیسے ہی جیسی باسنا جس کے ہردے مین درڑھ
ہوتی ہی تیسی ہی ہو بھاستی ہی جیسے بڑے پُن وان کو سپنے مین اپنی مورت اندر کی بھاستی ہی اور نیچ کو نیچ ہی بھاستی
ہی اور بھوت کے سنگی کو بھوت آدک بھاستے ہین تیسے ہی باسنا کے انُسار پرلوک بھاس آتا ہی جب من
مین نرمل بھاؤ استھت ہوتا ہی تب من کی کلپنا اور پاپ باسنا مٹ جاتی ہی اور جب من مین میلی باسنا بڑھتی ہی تب
نرمل پنا نہین بھاشا وہی رُوپ پھل پراپت ہوتا ہی- اس سے تم درباسنا کلنک کو تیاگ کر پورنماشی کے چندرما کیطرح
براجمان ہو- یہ سنسار بھرم ماتر ہی ست رُوپ نہین- اگیان سے بھید بکار بھاستے ہین واستو مین نہ کوئی بندھن ہی
نہ موکش ہی اور نہ کوئی بندھن کرنے والا ہی سب اندر جال کیطرح متھیا بھرم بھاستے ہین- جیسے گندھرب نگر اور
مرگ ترشنا کا جل اور آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی وہ است رُوپ ہی تیسے ہی یہ جگت است روپ ہی- جیونکو
اگیان سے ایسا نشچے ہو رہا ہی کہ مین اننت آتما نہین ہون نیچ ہون جب یہ نشچے نہ رہی تب آپکو اننت آتما نشچے کر کے جاننے

۳۸

پہلے اسکا ابھیاس کرے تب ہردی مین استھت ہو اِس نشچے سے اُس نیچ نشچے کا ابھاؤ ہو جاتا ہی - سب جگت
نِرمل آتما ہی اُس سے الگ ہو کر جسکو دیہہ آدک کی بھاؤنا ہوئی ہی اُسکو لوک مین بندھن ہوتا ہی اور اپنے سنکلپ
سے آپ ہی شکرجی کیطرح بندھن مین پڑتا ہی اور جسکو سُورُوپ مین بھاونا ہوتی ہی اُسکو موکش بھاستا ہی - آتم ستا
موکش اور بندھن دونون سے رہت ہی ایک اور ادویت برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی - جب مَن نرمل
ہوتا ہی تب اِس پرکار بھاستا ہی اور کسی پدارتھ کے بندھن مین نہین آتا اور جب مَن اِس بھاؤ سے رہت
امن ہوتا ہی تب برہم ستا کو دیکھتا ہی اور طرح نہین دیکھتا ہی جب بیراگ اور ابھیاس روپی جل سے من
نِرمل ہو جاتا ہی تب اُسپر برہم گیان روپی رنگ چڑھتا ہی اور سب آتما ہی بھاستا ہی اور جب سربا تم
بھاونا ہوتی ہی تب گرہن اور تیاگ کی برت نشٹ ہو جاتی ہی اور بندھن اور موکش بھی نہین رہتا - جب
مَن مین باسنا نہین رہتی ہی اور ست شاستر کے بچار سے دھیرے دھیرے بُدھ مین بیراگ اُپجتا ہی
تب پرم گیان کو پراپت ہوتا ہی اور کمل بُدھ کھِلجاتی ہی - مَن سے ہی سب پدارتھ رچے ہین جب اُس
سے ملکر اُسیکا رُوپ ہو جاتا ہی تب اُسکا نام اسمیک گیان ہی اور جب سمیک درشٹ ہوتی ہی تب
اُسکا ترنت ناش ہو جاتا ہی - جب بھیتر باہر سے درشیہ کو تیاگ کرتا ہی اور مَن ست بھاؤ مین استھت
ہوتا ہی تب پرم پد کو پراپت ہوا کہلاتا ہی - ہے راجی یہ درشٹا اور درشیہ جو پرتچھ بھاستے ہین سو است
ہین اِن است کے ساتھ تن مَے ہو جانا یہی مَن کا رُوپ ہی - جو پدارتھ آد اور انت مین نہ ہو اور بیچ مین بھاسے
اُسکو است رُوپ جانیے سو یہ درشیہ آد مین بھی نہین اُپجا اور انت مین بھی نہین رہتا بیچ مین بھاستا ہی سو
است رُوپ ہی - اگیان سے جنکو یہ ست بھاستا ہی اُنکو دُکھ ہی ملتا ہی آتم بھاؤنا کے بنا دُکھ دور نہین
ہوتا - جب درشیہ مین آتم بھاؤنا ہوتی ہی تب درشیہ بھی نکت دایک ہو جاتا ہی - جل اور ہی اور ترنگ
اور ہی یہ اگیانی کا نشچے ہی - جل اور ترنگ ایک ہی رُوپ ہی یہ گیانی کا نشچے ہی - طرح طرح کا رُوپ جگت
اگیانی کو بھاستا ہی اِس سے دُکھ پاتا ہی اور لینے اور چھوڑنے کی بُدھ مین بھٹکتا ہی - گیانی کو سب آتما
ہی بھاستا ہی اور بھید بھاونا سے رہت انتر مکھ سُکھی ہوتا ہی - ہے رام جی یہ طرح طرح کا جگت مَن کے
پھُرنے سے رچا گیا ہی اور مَن کا رُوپ ہی - اپنے سنکلپ کے بل کا نام مَن ہی سو است رُوپ ہی جو است
اور ناش رُوپ ہی اسکو ست ماننے سے کلیش ہوتا ہی - جیسے کوئی کسی کا بھائی بندھ پردیش سے آتا ہی
اور وہ اُسکو نہین پہچانتا درشٹ آتا ہی اور اُسمین آنند نہین ہوتا پر جب اسمین اپنے کی بھاونا کرتا ہی تب
پرسن بھی ہوتا ہی - تیسے ہی جب آتما مین اہم پرتیت ہوتی ہی اور دیہہ آدک مین نہین ہوتی تب دیہہ آدک سُکھ
دُکھ اسپرش نہین کرتے اور جب دیہہ آدک مین بھاؤنا ہوتی ہی تب اسپرش کرتے ہین - ہے رامجی جب تتو کا
گیان ہوتا ہی تب کوئی دُکھ نہین رہتا وہ درشٹا اور درشیہ کے بیچ مین بیاپک ہی اسمین استھت ہو کر مَن شانت ہو جاتا
ہی جیسے بایو سے رہت دُھول نہین اُڑتی تیسے ہی مَن کے شانت ہونے سے دُھول روپی دیہہ ہو جاتی ہی اور پھر سنسار
روپی کُہرا نہین رہتا - جب برکھا رِت روپی باسنا مٹ جاتی ہی تب جانا نہین جاتا کہ جڑ روپی بیل کہان گئی - جب
اگیان روپی میگھ شانت ہوتا ہی تب ترشنا روپی بیل سوکھ جاتی ہی اور ہردے روپی پون سے موہ روپی کُہرا نشٹ

ہو جاتا ہی جیسے پراتہ کال ہونے سے رات نشٹ ہو جاتی ہی- اگیان روپی میگھ کے ناش ہونے سے دیہہ ابھمان
روپی جڑتا جاتی نہین جاتی کہ کہان گئی- جبتک اگیان روپی بادل گرجتا ہی تب تک سنکلپ روپی مور ناچتے ہین اور جب
اہنکار روپی بادل مٹ جاتا ہی تب پرم نرمل چد آکاش آتما روپی سورج نرمل پرکاشتا ہی- جب موہ روپی برسات
مٹ جاتی ہی تب گیان روپی شرد رت مین دشا نرمل ہو جاتی ہین اور آتما روپی چندرما شیتل چاندنی سے پرکاشتا
ہی جو سب سمپدا اور پرم آنند کا دینے والا ہی- جب پرتھم شبھ گنون سے ببیک روپی بیج اکٹھا ہوتا ہی تب شبھ
من سب سمپدا کا دینے والا پرمانند ات سپھل بھوم کو پراپت ہوتا ہی اس ببیکی پرش کو بن پرک آدک چودھو بھون
سب آتما ہی بھاستا ہی اور وہ نرمل سے نرمل اور شیتل سے شیتل بھاؤ نا مین بھاستا ہی- ہردے روپی تالاب بہت
بڑا ہی اور پھٹک من کیطرح اجل اور نرمل جل سے بھرا ہی اسمین دھیرج اور ادارتا روپی کمل براجتے ہین اور اس
ہردے کمل پر اہنکار روپی بھونرا پھر رہا ہی وہ جب نشٹ ہو جاتا ہی تو پھر نہین اپجتا- وہ پرس سب سے
اتم باسنا سے رہت شانت من اپنے دیہہ روپی نگر مین براجمان ایشور روپ ہوتا ہی- جسکو آتم پرکاش اُدے ہوا ہی
اس بودھوان کا من بہت ہی گل جاتا ہی بھو آدک بکار نشٹ ہو جاتے ہین اور دیہہ روپی نگر مین تاپ سے رہت
ہو کر براجمان ہوتا ہی-

سرگ چھتیسوان - چد آتما روپ برنن

شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون آتما تو چیتن روپ جگت سے الگ ہی اس چد آتما مین جگت کیسے پیدا ہوا بدھ
بڑھنے کے لیے پھر مجھ سے کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سوم جل مین ترنگ ابیکت روپ ہوتے ہین پرنت
ترکال درشی کو انکا ست بھاؤ نہین بھاستا اور انکا روپ دیکھنے ہی کو ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت سنکلپ ماتر
ہوتا ہی- جیسے آکاش سب جگہ ہی پر باریک ہونے سے نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی آتما نرانش نراکار سرب گت اور
سرب بیاپک ہی پرنت دیکھ نہین پڑتا ابیکت اور اچیت روپ ہی اس آتما مین جگت ایسے ہی جیسے کوئی کھمبھ من
روپ ہو اور اسمین کاریگر خیال کرے کہ اتنی پتلیان اسمین ہین سو وہ کیا ہین کچھ نہین صرف اس کاریگر کے من
مین پھرتی ہین تیسے ہی یہ جگت من روپی کاریگر نے آتما مین کلپا ہی سو آتما کے سہارے ہی اور آتما کے آشرے
ہو کر آتما مین استھت ہی اور آتما کبھی اس سے اسپرش نہین کرتا- جیسے میگھ آکاش کے آشرے ہو کر آکاش
مین استھت ہی پرنت آکاش اس سے اسپرش نہین کرتا تیسے ہی آتما اسپرش نہین کرتا اور سب مین پورن ہی پرنت پریشٹک روپ
ہردے مین بھاستا ہی- جیسے سورج کا پرکاش سب جگہ پر ہی پرنت جل مین اسکا پرتمب ہوتا ہی اور پرتھوی اور کاٹھ
آدک مین پرتمب نہین ہوتا تیسے ہی آتما کا پرتمب دیہہ اندری پریشٹک مین بھاستا ہی وہ آتما سرب سنکلپ اور سنگ
سے رہت سو روپ ہی اسکو گیا نوان پرش اپدیش کے لیے چیتن ابناشی آتما برہما آدک کہتے ہین پر آکاش سے بھی
نرمل اور سوکشم ہی- آتما ابھیاس سے جگت روپ ہو بھاستا ہی جگت کچھ اور بست نہین ہی- جیسے جل درو تا سے
ترنگ روپ ہو بھاستا ہی پرنت ترنگ کوئی دوسری چیز نہین ہی تیسے ہی آتما سے الگ جگت نہین چیتن سا ہی چیتیا
پھرنے سے جگت روپ ہو بھاستی ہی- جو گیا نوان پرش ہی اسکو تو ایک آتما ہی بھاستا ہی اور اگیانی کو طرح طرح کا جگت

بھاستا ہی۔ جگت بست نہین ہی کیول آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی انبھو سو بھاؤ سے پرکاشتا ہی اور سورج آدِک سب کو پرکاشنے والا ہی سب سوادون سوا دوہی ہی اور سب بھاؤ اُسی سے سدھ ہین وہی ستا اُدی است اور چلنے نہ چلنے سے رہت ہی وہ نہ لیتا ہی نہ دیتا ہی اپنے آپ مین استھت ہی جیسے اگن کا ڈھیر لپٹ (شعلہ) رُوپ اور جل ترنگ رُوپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستا جگت ہو بھاستی ہی اور جیو اپنے سمبیدن کے پھُرنے سے طرح طرح کے سنکلپ سے بپریِ (برخلاف) رُوپ دیکھتا ہی کہ یہ پدارتھ ہی یہ مین ہون یہ اور ہی۔ پر جب اپنے آپ کو جانتا ہی تب اگیان بھرم نشٹ ہو جاتا ہی۔ جیسے برچھ مین بیج ستا پرنام سے آکار کے اشچرج بڑھتا جاتا ہی تیسے ہی آتم ستا مین چِت سمبیدن پھرتا ہی۔ پھرنا جو آتم ستا کے آشرے بستار کو پراپت ہوتا ہی سو سنکلپ رُوپ ہی اور اُسمین جگت کی درڑھتا ہی۔ جیسے سمبیدن پھُرتا ہی تیسے ہی استھت ہوتا ہی اسمین نیت ہی کہ جو پدارتھ جس طرح کا ہو وہ تیسے ہی استھت ہو اور طرح پر نہین ہوتا جیسے بسنت رت مین رس بہت بستار کو پاتا ہی۔ کاتک مین دھان اُپجتے ہین۔ ہیم رت مین پانی پتھر کا رُوپ ہو جاتا ہی۔ آگ گرم ہی۔ برف ٹھنڈھی ہی جتنے پدارتھ رچے ہین وے سب ویسے ہی تھا پر سے تک استھت ہین دوسرے بھاؤ کو نہین پراپت ہوتے۔ جگت مین چودہ طرح کے جیو ہین پر اُن مین جنکو آتم گیان پراپت ہوتا ہی وے ہی شانت رُوپ آتما کو پا کر آنندوان ہوتے ہین اور جنکو پرمادہی وے بھٹکتے ہین اور جنم مرن کو پاتے ہین۔ جیسے جیسے کرم کرتے ہین تیسی تیسی گت پاتے ہین اور آواگمن مین بھٹکتے بھٹکتے جم کے دُکھ مین جا پڑتے ہین جیسے سمُدر مین ترنگ اُپجکر مٹ جاتے ہین تیسے ہی وے جنم جنم مین اُپجتے ہین اور مر جاتے ہین۔ سڑی باولے کی طرح اگیانی بھرمتے ہین۔

سرگ سینتیسوان۔ شانت اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس پرکار جگت کی استھت ہی سو سب چنچل اور بپریے رُوپ ہی جیسے سمدر مین ترنگ چنچل رُوپ ہین تیسے ہی جگت کی گت چنچل ہی۔ آتما سے جگت آپ ہی آپ اُپجتا ہی کسی کارن سے نہین اُپجتا ہی اور پیچھے کارج کارن بھاؤ ہو جاتا ہی اور وہی چِت مین درڑھ ہو کر بھاستا ہی آتما مین یہ کوئی نہین۔ جیسے جل سے ترنگ آپ ہی آپ اُٹھ کر مِٹ جاتے ہین تیسے ہی آتما سے جگت آپ اُپج کر مٹ جاتا ہی۔ جیسے گرمی کی رت مین تپنے سے سوکھی زمین صاف صاف پانی ہی جان پڑتی ہی پر پانی وہان کہین نہین اور جیسے مد سے متوالا پُرش آپ کو اور کا اور ہی جانتا ہی تیسے ہی یے پُرش آتم رُوپ ہین چِت سے آپ کو دیوتا منُکھیہ آدک شریر جانتے اور کہتے ہین ہے راجی یہ جگت آتما مین نہ ست ہی نہ است ہی۔ جیسے سُبرن مین بھوکھن تیسے ہی اگیانی لوگ اپنے کو آکار یعنی صورت مانتے ہین اس سے تم درشیہ کو تیاگ کہ درشٹا مین استھت ہو اور جس سے شبد اسپرس رُوپ رس گندھ آدک سب کو جانتا ہی اُسکو آتم برہم جانو وہ سب مین پُورن استھت سوچھ اور نرمل ہی آتم ستا مین ایک دو کی کلپنا کچھ نہین۔ جبتک آتما سے الگ کچھ بست بھاستی ہی تب تک باسنا اُسکی طرف دوڑتی ہی۔ ہے راجی آتما سے الگ کچھ سِدھ نہین ہوتا تو کِسکی اچھا کرے کسکی اُبھلا کہا کہے اور کسکا گرہن اور تیاگ (لینا اور چھوڑ دینا) کرے آتما کو

بھلا بُرا اِچھا اَن اِچھا آدک کوئی بکار بکلپ اسپرش نہین کرتا اور کرتا کارن کرم اِن تینون کی ایکتا ہی نہ کوئی آدھار نہ
ادھیہ ہی دو کی کلپنا نہین ہی اور ہین تو آدک کچھ نہین کیول برہم ستا استھت ہی ایسا جانکر سدا نردوند ہوکر سب
سنتاپ سے رہت کارج مین لگ جاؤ۔ آگے تمنے جو کچھ کیا یا کچھ نہین کیا اُس کرنے اور نہ کرنے سے تمکو کیا سِدھ
ہوا اور پانے سکے لائق کون پد کو پایا اور بھوت کی گنتی مین کیا بات ہی۔ تم آپکو ہردی مین آکرتا بھاو نا کرو اور باہر سے
اندریون کو جگت سکے کارج کرو۔ جب استھرتا روپی سمدر مین تمھاری برت دھیرج دان ہوگی تب تم شانت
آتما ہوگے پر درشیہ جگت مین تو دور سے دور گئے بھی ہردی مین شانت نہین ہوتی۔ جہان چاہے وہان جاوے
اور چاہے جیسے پدارتھ پانے کا جتن کرے پر اُسکے پانے سے بھی شانت پراپت نہ ہوگی جگت سکے سب درشیہ
پدارتھ تیاگ کر جو اپنا سوروپ باقی رہتا ہی وہی چدآتما ہی اسمین استھت ہونے سے شانت پراپت ہوگی۔

سرگ اٹھتیسوان۔ موکش اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس پرکار جو گیانی پُرش ہین اُنمین کرتبیہ بھاؤ بھی درشٹ آتا ہی اور ہنسا آدک
(جان کُشی وغیرہ) تامسی کرم بھی کرتے ہین پر تو بھی سوروپ کے گیان سے وی اکرتا ہی ہین اُنھون نے کبھی کچھ
نہین کیا اور جو موڑھ اگیانی ہین وی جیسا کرم کرتے ہین ویساہی پھل بھوگتے ہین۔ مَن مین ست جان کر جس
پدارتھ کے لینے کی اِچھا کرتا ہی سو پھر نا باسنا روپ ہوتا ہی اُسی ست بھاؤ پھُرنے کا نام کرتبیہ ہی اور
اُسی چیشٹا سے پھل کی پراپت ہوتی ہی۔ جس پدارتھ کو ست جانکر باسنا پھُرتی ہی اُسکا انبھو ہوتا ہی شریر کری
یا نہ کری پر جیسی باسنا من مین درڑھ ہوتی ہی وہ شبھ ہو یا اَشبھ ہو اُسی کے انُسار جگت بھاس آتا ہی
شبھ سے سورگ بھاستا ہی اور اَشبھ سے نرک بھاستا ہی۔ جس پُرش کو آتما کا اگیان ہی جدپ وہ پرتچھ
اکرتا ہی تو بھی انیک کرمونکے پھل کو انبھو کرتا ہی اور جو گیانی ہین اُنکے ہردی مین پدارتھون کا ست بھاؤ اور
باسنا دونون نہین ہوئین کیونکہ اُن مین کرتبیہ کا ابھاؤ ہی جدپ وی کرتے ہین پر تو بھی کرتبیہ کے پھل کو ہرگز
نہین پراپت ہوتے اور سنسار کو اَست جانتے ہین کیول شریر کا اسپند ماتر انکا کرم ہی ہردی مین بندھن اُنکو نہین ہی
پوربِ کے پرآربدھ سے سُکھ دُکھ پھل انکو پراپت بھی ہوتا ہی پرنت وی آتما سے الگ اُسکو نہین جانتے وی سب
برہم ہی دیکھتے ہین اور جو اگیانی ہین وی آدیو کے اسپند مین آپکو کرتا ہی اور اُسکے انُسار سُکھ دُکھ بھوگتے ہین اور موہ
کو پراپت ہوتے ہین۔ جنکا من اناتم بھاؤ مین مگن ہی وے اکرتا ہوئے بھی کرتا ہوتے ہین اور مَن سے رہت کیول
شریر سے کیا کرم کیا بھی نہ کیا ہی اس سے من کرتا ہی شریر کچھ نہین کرتا۔ یہ سب جگت من سے اُپجا ہی مَن روپ
ہی اور من ہی مین اِستھت ہی۔ جسکا من اَمن بھاؤ کو پراپت ہوا ہی اُسکو سب شانت روپ ہی۔ جیسے بڑی
دھوپ ہونے سے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی اور جب برکھا ہوتی ہی تب شانت ہو جاتی ہی تیسے ہی جب
آتم گیان ہوتا ہی تب یہ جگت سب شانت ہو جاتا ہی اور سنسار کے سُکھ دُکھ اسپرش نہین کرتے۔ نہ وہ چنچل ہی
نہ سَت ہی سب بکارون سے رہت شانت روپ ہی۔
وہ سنسار کی باسنا مین نہین ڈوبتا پرنت اگیانی ڈوبتا ہی کیونکہ اُسکا مَن سنسار بھرم مین مگن رہتا ہی اور

سدا پدارتھون کی ترشنا کرتا ہی گیانی نہین کرتا۔ ہے راجی اور درشٹانت سنو کہ اگیانی کے اکرتبیہ مین بھی کرتبیہ ہی
اور گیانی کے کرتبیہ مین بھی اکرتبیہ ہی جیسے کوئی پرش سجیا پر سوتا ہوا اور سپنے مین گر گر دکھ پاوے تو وہ اکرتبیہ مین
کرتبیہ ہوا اور جیسے سمادھ مین استھت ہو کر گڑھے مین گرا ہو پر اسکو شانت روپ ہی یہ کرتبیہ مین بھی اکرتبیہ ہوا۔
کیونکہ سجیا پر سوتا تھا اسکا من چلتا تھا اس سے اکرتبیہ مین اسکو کرتبیہ ہوا اور دکھ کا انبھو کرنے لگا اور دوسرے کو
شکھ کا انبھو ہوا اس سے یہ نشچے ہوا کہ جیسا من ہوتا ہی تیسی ہی سدھتا پراپت ہوتی ہی تم بھی اسنشکت ہو کر
کرم کرو تب اکرتا ہو کر رہوگے۔ جو کچھ جگت بھاستا ہی وہ آتما سے الگ نہین۔ جسکو یہ نشچے ہوتا ہی اس
گیانوان کو سکھ دکھ اسپرش نہین کرتے اسکو آدھار آدھیے درشٹا درشن درشیہ اچھا آتما سے الگ کچھ
نہین بھاستا جب ایسا نشچے ہوتا ہی کہ مین دیہہ نہین ہون سب پدارتھون سے الگ اور بال کی نوک کے دسوین
حصہ سے بھی زیادہ باریک ہون یا جو کچھ درشیہ جگت ہی سو سب مین ہی ہون سب تتو کا پرکاشک اور
سرب بیاپی ہون اس سے اسکو سکھ دکھ کا چھوبھ نہین ہوتا اور تاپ سے رہت ہو کر استھت ہوتا ہی
جذب دکھ اور سنکٹ گیانی کو بھی آکر پراپت ہوتے ہین تو بھی اسکو نہین بھاستا وہ پرمانند سے آنندوان
لبلا ماتر بچرتا ہی۔ جیسے چندرما کی چاندنی شیتل پرکاشت ہوتی ہی تیسے ہی وہ پرش شیتل پرکاشوان
ہوتا ہی اسکو نہ کوئی چنتا ہوتی ہی نہ کوئی دکھ ہوتا ہی وہ شانت روپ کرم کو کرتا بھی ہی پر اکرتا ہی
کیونکہ من سے سدا نرلیپ رہتا ہی۔

ہے راجی ہاتھ پانون آدک اندریون سے کرنے کا نام کرم نہین من کے کرنے کا نام کرم ہی من ہی سب کرمونکو کرتا ہی
مین تو کاسب بھاؤ اور سب لوگونکا بیج اور سرب گت من ہی جب من ناش ہوجاتا ہی تب سب کرم ناش ہو جاتے ہین
اور سب دکھ مٹ جاتے ہین جیسے بالک اپنے من مین نگر بنا دے اور پھر اسکو مٹا ڈالے تو اسکو بنانے اور مٹا ڈالنے
مین سکھ دکھ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی پرمارتھ درشی کو کسی کرم کا پھنساؤ نہین ہوتا وہ کرتا ہوا بھی کچھ نہین کرتا اور اسمین
کرتبیہ بھوکتبیہ سکھ دکھ اگیانی موہ سے سمجھتے ہین اور کچھ نہین۔ گیانوان کو بندھ موکش سکھ دکھ کچھ نہین بھاستا کیونکہ
وہ تو اسنسکت من ہی۔ جسکا من اسکت ہی اسکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور گیانوان کو کیول آتم ستا جو ایک ادویت
کلنا سے رہت ہی بھاستی ہی جیسے جل سے ترنگ الگ نہین تیسے ہی آتما سے جگت الگ نہین نہ کوئی بندھ ہی نہ کوئی
موکش ہی اور نہ کوئی باندھنے جوگ ہی اگیان درشٹ سے دکھ ہی بودھ سے سب لین ہو جاتے ہین۔ بندھ
اور موکش سنکلپ سے کلپت مِتھیا روپ ہین تم اس مِتھیا کلپنا اناتم اہنکار کو تیاگ کر آتما مین نشچے کرو اور دھیرج
اور بدھ سے پرکرت آچار کو کرو تب تمکو کچھ اسپرش نہ کریگا۔

سرگ انتالیسوان۔ سرب ایکتا برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سچدانند ادویت نرکار آدک گنون سے بھرا ہوا جو برہم تتو ہی اسمین
ابدیمان بچتر جگت ابدیا کہان سے آیا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راج پتر۔ یہ سب جگت برہم سروپ اور برہم ستا
سرب شکت ہی اس کارن درشیہ روپ ہو رہا ہی اور ست است ایک ادویت آدک بشو روپ بھاستا ہی جیسے

جل مین جل اُمنڈ کر طرح طرح کے ترنگ اور بُلبلے اور بھونر (گرداب) کی صورت ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی چدگھن مین چدگھن سرب شکت اور سرب رُوپ ہوکر پھُرتا ہی- کہین کرم رُوپ کہین بانی رُوپ کہین گونگا روپ کہین من رُوپ اور اُتپت پالن اور ناش کا کارن ہوتا ہی- سب پدارتھون کا بیج پیدا کرنے والی برہم ستا ہی- جیسے سمدر سے ترنگ اُپجکر اسی مین لی ہو جاتے ہین تیسے ہی سب پدارتھ اُپجکر برہم مین لی ہو جاتے ہین- شری رامچندر جی نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون آپ کے بچن کہنے مین سہج ہین پر تو بھی کٹھن اور بڑے گمبھیر ہین انکا انت نہین پایا جاتا اور انکا ٹھیک ٹھیک بھاؤ مین پا نہین سکتا- کہان من سہت چھ اندریون کی برت سے اور سب پدارتھ کی رچنا سے رہت سوروپ اور کہان جگت- جو پدارتھ جس سے اُپجتا ہی وہ اُسی کا رُوپ ہوتا ہی- جیسے دیپک سے اُپجا دیپک اور منکھیہ سے اُپجا منکھیہ اور اگن سے اُپجی اگن اُسیکا رُوپ ہوتی ہی اسیطرح کارن سے جو کارج اُپجتا ہی سو بھی اسیکا رُوپ ہوتا ہی تیسے ہی جو نربکار آتما سے جگت اُپجا ہی تو وہ بھی نربکار ہونا چاہیئے پر وہ تو ایسا نہین ہی آتما نربکار اور شانت روپ ہی اور جگت بکار اور دُکھ رُوپ ہی اُس سے کلنک روپ جگت کیسے اُپجا- اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اس پرکار شری رامچندر جی نے کہا تب برہم رکھ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سب جگت برہم رُوپ ہی پر طرح طرح کا جو میلا رُوپ بھاستا ہی سو میلا پن نہین ہی- جیسے ترنگ سمدر مین پھرتے ہین سو میلے دھول نہین ہین وہی رُوپ ہین تیسے ہی آتما مین جگت کچھ کلنک نہین ہی وہی رُوپ ہی- جیسے آگ مین گرمی آگ کا روپ ہی تیسے ہی آتما مین جگت آتما رُوپ ہی الگ نہین ہی- شریرامچندر جی نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون نردکھ اور نردھرم سے جو یہ دُکھ رُوپ جگت اُپجا ہی یہی کلنک ہی- آپ کے بچن آکاش رُوپ ہین مجھکو صاف صاف نہین معلوم ہوتے مین اسکو نہین جان سکتا- تب منیون مین سنگھ بششٹھ جی نے بچارا کہ پرم پرکاس کو ابھی انکی بُدھ نہین پہونچی ہی کچھ نرمل ہوئی ہی اور پدارتھ بھومکا کو جانتے ہین پرنت پرمارتھ کو نہین جانتے- جس کو پرمارتھ بودھ پراپت ہوتا ہی اور جس کا من شانت ہوتا ہی وہ پُرش جاننے والی بات کو جانکر موکش اُپاے کی بانی کے پار ہو جاتا ہی اور سنسار روپی ابدیا کال اُسکو نہین بھاستا وہ کیول ادوَیت ستا دیکھتا ہی- جبتک مین اور اُپدیش شریرامچندر جی کو نہ کرونگا تب تک اُنکو بشرام نہ ہوگا- جو ارُدھ پربُدھ ہی اُسکو سب برہم ہی کہنا نہین بنتا کیونکہ اُسکا چت بھوگون سے بالکل الگ نہین ہوا ہی سرب برہم کے بچن سُنکر وہ بھوگون مین پھنس جائیگا جو ناش کا کارن ہی- جس کو پرم درشٹ پراپت ہوئی ہی اُسکو بھوگ کی اچھا نہین اُپجتی ہی اس سے سرب برہم کا کہنا شریرامچندر جی کو سِدھ ہی پر سوہے گا گرو کو شکھ سے پہلے سرب برہم کہدینا نہین بنتا- پہلے شم آدک گُنون سے شکھ کو سِدھ کرے پھر سرب برہم شدھ تو ہی ایسا اُپدیش کرے تو اُس سے وہ جاگ اُٹھتا ہی- جو اگیانی ارُدھ پربُدھ ہی اُسکو ایسا اُپدیش کرنیوالا گرو مہا نرک مین ڈالتا ہی جو پربُدھ ہی اُسکو بھوگ کی اچھا مِٹ جاتی ہی وہ نشکام پُرش ہی اس سے اُسکو ابدیا روپی بل نہین رہتا اور اُسکو اُپدیش کرنے کی ضرورت نہین اس پرکار کا بچارکر اگیان روپی اندھکار کے ناش کرنیوالے اور گیان کے سورج شری بششٹھ جی نے پھر شریرامچندر جی سے کہا بششٹھ جی بولے کہ ہے رگھو- کلنا روپ کلنک برہم مین ہی یا نہین ہی یہ مین تمسے

سدھانت کال مین کہونگا یا تم آپ ہی جانوگے - برہم ستا سب شکت رُوپ اور سرب بیاپک اور سرب گت
ہی اور سب اسی مین رچی ہین - جیسے اندرجال والا بچتر شکت سے انیک روپ رچتا ہی اور ست کو است اور
است کو ست کر دکھاتا ہی تیسے ہی آتما مایا یا پرم اندرجالی اگھٹن گھٹنا ہی ارتھات جو نہ بنی اُسکو بھی بناتا ہی وہ اپنی
شکت سے پہاڑ کو گڑھا کرتا ہی بیل مین پتھر لگاتا ہی اور پتھر مین بیل لگاتا ہی - بن کی پرتھوی کو آکاش کرتا ہی اور آکاش
کو پرتھوی کرتا ہی اور آکاش مین بن لگاتا ہی جیسے آکاش مین گندھرب نگر بھاستا ہی - بن کو آکاش کرتا ہی جیسے
پُرش کی چھایا آکاش ہو جاتی اور آکاش کو پرتھوی بھاو پراپت کرتا ہی جیسے رتن کی کندرا پر تھوی پر ہی
اور اُسمین آکاش کا پرتمبب پڑی - ہے رامجی یہ بچتر رُوپ جگت جو تمسے کہا ہی سو شدھ بیکت تتو اچیتیہ چنماتر مین
جو چیتنا کا لچھن جاننا ہی اُسی سے رچا ہی اور کیسا رچا ہی کہ وہی چت سمبیدن پھُرنے سے جگت رُوپ
ہو بھاستا ہی اسمین سب پرکار اور سب رُوپ وہی ہی جو ایک رُوپ اَبدیمان ہی تو سکھ دُکھ اور اشچرج
کسکا مانیے یہ دوسرا کوئی نہین سب ایک رُوپ ہی اسی کارن ہمکو سمتا بھاو رہتا ہی اور سکھ دُکھ اشچرج
اور موہ نہین پراپت ہوتا مُمتا اور چپلتا آدک بکار ہمکو کوئی نہین ہوتے اور ایسا ہم کبھی جانتے نہین
دیش کال بست جگت اوسان کو پراپت ہو بھاستے ہین اور اِنکا بپریے ہونا بھی بھاستا ہی پر وہ اپنے
سو بھاو مین استھت ہی کیونکہ یہ جگت اپنے سوروپ کا ابھاس پھرتا بھاستا ہی - جو کچھ جگت دیکھہ پڑتا
ہی وہ ست چت سمبت کی اسپند کلا سے پھرتا ہی اور طرح طرح کا دیش کال کریا اور دربیہ ہوکر بھاستا ہی
اُسکو آتم ستا کسی جتن سے نہین رچتی بلکہ سو بھاو ہی کرکے پھُرنے سے پھرتے ہین - جیسے سمدر ترنگونکو کسی
جتن سے نہین اُپجاتا ہی اور نہ مٹا دیتا ہی سو بھاو ہی سے چمتکار پھرتا ہی اور مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتما مین
سو ابھاو کر ہی سرشٹ پھُرتی ہی اور مٹ جاتی ہی - جیسے سمدر اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما
اور جگت مین کچھ بھید نہین وہی رُوپ ہی جیسے دودھ گھی کا رُوپ ہی اور گھڑا پرتھوی رُوپ ہی اور ریشم
تانت رُوپ ہی - تیسے ہی جگت آتما رُوپ ہی - جیسے بٹ دھانیہ برچھ رُوپ ہو بھاستا ہی اور سمُدر
ترنگ رُوپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتما جگت رُوپ بھاستا ہی - ہے رام جی - اِن درشٹانتون کا
ایک انگ لینا - کارن کارج بھاو نہ لینا کیونکہ آتما مین نہ کوئی کرتا ہی نہ بھوگتا ہی اور نہ کوئی ناش ہوتا ہی کیول
آتم تتو شا کشی نراجی اور اوبھت اپنے آپ سُو بھاو ستا مین استھت ہی - یہ جگت آتما کا پرکاش ہی
جیسے دیپک اور سورج کا پرکاش - جیسے پھول کا سو بھاو سگندھ ہی تیسے ہی آتما کا سو بھاو جگت ہی کسی کارن
اور کارج سے نہین ہوا - جگت آتما کا سو بھاو آبھاس رُوپ ہی اور آتما سے کچھ الگ نہین ہوا - جیسے پَون کا
سو بھاو اسپند رُوپ ہی اور جب اسپند سے رہت ہوتا ہی تب نہین بھاستا تیسے ہی آتما مین جب سمبیدن پھرتا ہی
تب جگت ہو بھاستا ہی اور جب لی ہو جاتا ہی تب جگت نہین بھاستا - جگت کچھ نہین ہی نہ ست ہی نہ است ہی کہین
پرکٹ بھاستا ہی کہین گپت بھاستا ہی اور طرح طرح کا بچتر روپ بھاستا ہی - جیسے بن مین پھولونکا رس ہوتا ہی پر اُنکے
اُپجنے اور مٹ جانے سے بن نہ اُپجتا ہی نہ مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتم ستا جگت کے اُپجنے اور مٹ جانے سے رہت
ہی واستو مین اُپجا کچھ نہین - اس سے آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہی - پر اسمیک گیان سے جگت بھاستا ہی اور

بے گنتی شاخون سے پھیل رہا ہی اسلیے اسکو گیان روپی کلھاڑی سے کاٹو تب سُکھی ہوگے - جگت روپی برچھ کا اسمیک گیان بیج ہی شبھ اشبھ روپی پھل ہی اور آشا روپی بیل سے ڈھکا ہوا ہی دُکھ روپی اُسکی شاکھا ہین بھوگ اور برڑھاپا پھل ہین اور ترشنا روپی بیل سے گھرے ہوے بھاستے ہین ایسے سنسار روپی برچھ کو اُتم ببیک روپی کدار سے جتن کرکے کاٹ کر مُکت ہو - جیسے گجراج اپنے بل سے بندھن کو توڑ کر سُکھی چیت ہو کر بچرتا ہی تیسے ہی تم بھی نربندھن ہو کر بچرو -

سرگ چالیسوان - برھم ثرپتاون برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یے جو جیو ہین سو برہم سے کیسے پیدا ہوتے اور کتنے ہوئے ہین مجھ سے بستار پوربک کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے مہا باہو جیسی بچرتا سے یہ اُپجتے اور ناش ہوتے اور بڑھتے اور استھت ہوتے ہین اُسکا کرم (سلسلہ) سُنو - ہے نہہ پاپ راجی شُدھ برہم تتو کی برت جو چیتن شکت ہی سو نرمل ہی جب وہ پھُرن روپ ہوتی ہی تب کلنا رُوپ گھن بھاؤ کو پراپت ہوتی اور سنکلپ رُوپ دھارن کرتی ہی اور پھر تن می ہو کر من رُوپ ہوتی ہی - وہ من سنکلپ ماتر سے جگت کو رچتا ہی اور بستار بھاؤ کو پراپت کرتا ہی - جیسے گندھرب نگر بستار کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی مَن سے جگت کو پاتا ہی - برہم درشٹ کو تیاگ کر جو جگت رچتا ہی سو سب آتم ستا کا چمتکار ہی ہمکو تو سب آکاش روپ بھاستا ہی پر دور درشٹی کو جگت بھاستا ہی - جیسے چت سمبت مین سنکلپ پھرتا ہی تیسا ہی رُوپ ہوتا ہی - پرتھم برھما جی کا سنکلپ پھرا ہی اسلیے اس چت سمبت نے آپ کو برھما رُوپ دیکھا اور برھما رُوپ ہو کر جب جگت کو کلپا تب پرجاپت ہو کر چودہ طرح کے جیو پیدا کیے واستو مین سب گیان رُوپ ہین اسکے پھرنے سے جو جگت بھاستا ہی سو چیت ماتر شون آکاش رُوپ ہی واستو مین شریر کچھ نہین سنکلپ ماتر ہی - سپنے کے نگر کیطرح بھرم سے بھاستے ہین اُس بھرم روپ جگت مین جو جیو ہوتے ہین اُن مین کوئی موہ سے سنجکت ہین کوئی اگیانی کوئی مدھ مین استھت ہین اور کوئی گیانی اُپدیشٹا ہین - جتنے جیو ہین وہ سب آدھ بیادھ دُکھ سے دین ہو رہے ہین - اُن مین کوئی گیانوان ساتوکی ہین اور کوئی راجسی ساتوکی ہین - جو شانت آتما پُرش ہین اُنکو سنسار کے دُکھ کبھی اسپرش نہین کرتے وی سدا برہم مین استھت ہین ہے راجی یہ جو مین نے تم سے بھوت جات کہے ہین سو برہم شانت امرت رُوپ سرب بیاپی نرامی چیتن سو رُوپ انت آتما اور آدھ بیادھ دُکھ سے رہت بے بھرم ہی - جیسے اننت سوم جل کے کسی استھان مین ترنگ پھرتے ہین تیسے پرم برہم ستا کے کسی استھان مین جگت پرپنچ پھرتا ہی - پھر شری راجی نے پوچھا کہ ہے بھگون برہم تتو تو اننت نراکار نرادیو رُوپ ہی اُسکا ایک انش ایک استھان کیسے ہوا - نرادیو مین ادیو کرم کیسے ہوتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اُس کر کے اُپجے ہین یا اُس سے اُپجے ہین یہ جو کارن اور اپادان ہی وہ بھرم ماتر ہی - یہ شاستر رچنا بیوہار کے نمت کہی ہی پرمارتھ مین کچھ نہین ہی - ادیو سے جو دیش آدک کلپنا ہی وہ کرم سے نہین اُپجی اُدی اور استت تک درشٹ ماتر بھی ہوتی ہی پر کلپنا ماتر ہی وہ کلپنا بھی آتم رُوپ ہی - آتما سے رہت کلپنا بھی نہ کچھ بست ہی نہ ہوئی ہی اور نہ کچھ ہوگی اُسمین جو شبدارتھ آدک جگت ہی وہ بیوہار کے نمت ہی پرمارتھ مین کچھ نہین - شبدارتھ ماتر جگت کلنا اُس کر کے

اُبجی ہی اور اُس سے اُپجی ہی یہ دوسری کلپنا بھی نہین یہ تو تن وُشانت رُوپ آتما ہی ہی اور کچھ نہین جیسے آگ سے
آگ کی پٹیٹین پھُرتی ہین سو آگ کا رُوپ ہی ہین اور اُس سے اُپجی یا اُس کرکے اُپجی یہ کلپنا اگن مین کوئی نہین
اگن ہی اگن ہی جن اور جنگ ارتھات کارج اور کارن بھید آتما مین کوئی نہین۔ کارج اور کارن بھاؤ آتما مین
کلپنا ماتر ہی جہان گھٹتی بڑھتی ہوتی ہی وہان کارن کارج بھاؤ ہوتا ہی کہ یہ ادھک کارن ہی اور وہ کارج
ہی۔ الگ الگ کارن کارج شبد بنتا بھی ہی اور جہان بھید ہوتا ہی وہان بھید کلپنا بھی ہو پر ایک ادویت
مین شبد کیسے ہو اور شبد کا ارتھ کیسے ہو۔ جیسے اگن اور اگن کی لپٹ (شعلہ) مین بھید نہین ہوتا تیسے ہی
کارن کارج بھاؤ آتما مین کوئی نہین۔ شبد ارتھ کلپنا ماتر ہی۔ جہان پر تجوگی بیو چھید اور سنکھیا بھرم ہوتا ہی
وہان دویت اور نانا تو ہوتا ہی۔ جیسے چیتن کا پرت جوگی جڑ اور جڑ کا پرت جوگی چیتن ہی۔ بیو چھید ارتھات
پرچھن وہ ہی جیسے گھٹ مین آکاش ہوتا ہی اور سنکھیا یہ ہی جیسے جیو اور ایشور۔ یہ شبد ارتھ دویت کلپنا مین
ہوتے ہین اور جہان ایک ادویت آتما ہی ہی وہان شبد ارتھ کوئی نہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ اور
بُد بُدے سب جل ہی ہین جل سے الگ نہین تیسے ہی شبد اور ارتھ کلپنا برہم ہی۔ جو بودھوان پُرش ہین
اُنکو سب برہم ہی بھاستا ہی۔ چیت بھی برہم ہی مَن بھی برہم ہی اور گیان شبد ارتھ برہم ہی ہی۔ برہم
کچھ الگ نہین اور اُس سے جو الگ بھاستا ہی وہ مِتھیا گیان کا بکلپ ہی جیسے اگن اور اگن کی لپٹ
(شعلہ) کی کلپنا بھرم ماتر ہی تیسے ہی آتما سے جگت کو الگ سمجھنا اسَت رُوپ ہی۔ جو گیان سے رہت
ہی اُسکی درشٹ دوش سے سَت ہو کر بھاستا ہی۔ اِس سے سب برہم ہی برہم ہی۔ برہم سے
الگ کچھ نہین۔ نشچے کرکے پرمارتھ برہم سے سب برہم ہی ہی۔ سدھانت کال مین تمکو یہی درشٹ اُپجیگی یہ
جو سدھانت مین نے تمسے کہا ہی اُسپر درشٹانت کہونگا کہ یہ کرم ابدیا کا کچھ بھی نہین۔ اگیان کے ناش ہو جانے پر
بالکل اسَت جانوگے جیسے اندھکار سے رسّی مین سانپ بھاستا ہی اور جب اُجیرا ہو جاتا ہی تب جیون کا تیون
بھاستا ہی اور سانپ کا بھرم ہٹ جاتا ہی تیسے ہی اگیان درشٹ سے جگت بھاستا ہی جب شدھ بچار سے بھرم
ہٹ جائیگا تب نرمل پرکاش ستا تمکو بھاسیگی اسمین سندیہ نہین یہ نشچے کی بات ہی۔

سرگ اکتالیسوان۔ اَبدیا کا برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ کے بچن چھیر ساگر کی ترنگ کیطرح اُجل اور تینون تاپون کے دور
کرنے والے اور ہردے کا ہیں مٹانے کو نرمل رُوپ اور اگیان روپی اندھیرے کے ناش کرنے کو پرکاش روپ ہین
اور گمبھیر ہین مین اُنکی تھاہ نہین پا سکتا۔ ایک چھن مین سندیہ سے اندھیرے مین پڑ جاتا ہون ایک چھن مین سندیہ
ہو کر پرکاش مین آجاتا ہون۔ جیسے چنچل رُوپ میگھ سے سورج کا پرکاش کبھی بھاستا ہی اور کبھی گپت ہو جاتا ہی
اِس سے آپ میرا سندیہ دور کیجئے کہ اَپتر رُوپ آتما نند سنا پرکاش رُوپ اور راست بھاؤ سے رہت سار رُوپ
ہی تو اُس اَدویت تتو مین کلپنا کہان سے آئی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جو کچھ مین نے تمسے کہا ہی وہ جتھارتھ
ہی اور جیسے کہا ہی تیسے ہی ہی۔ یہ بچن اسمرتھ بھی نہین ہین کیونکہ جسکے ہردے مین ٹھہر مین اُسکو آتم پد مین

پراپت کرین - یے رُوپ بھی نہین ہین کیونکہ انکا رُوپ پھل پرکٹ ہی جسکے پانے سے سنسار کے سب دُکھ
مٹ جاتے ہین اور پہلے پیچھے کا برودھ بھی نہین ہی کہ پہلے کچھ اور کہا اور پیچھے کچھ کہا جو کچھ مین نے کہا ہی
سو جتھارتھ ہی کہا ہی پرنت جب گیان درشٹ سے تمھارا ہردی نرمل ہوگا اور بستار سہت بودھ ستا ہردے
مین پرکاشیگی تب تم میرے بچن کے تاپترج (خلاصہ) کو ہردی مین جانوگے - تمکو جو مین اُپدیش کرتا ہون -
سو باچیہ باچک شاستر کے سمبندھ جتانے کے لیے کرتا ہون - جب ان جگت بچنون سے تم جانوگے تب
تمکو ادویت ستا نرمل بھاسیگی اور جو کچھ باچیہ باچک شبدارتھ کی رچنا ہی اُسکو تیاگ کروگے گیان وان
کو سدا پرمارتھ ادویت ستا بھاستی ہی - آتما مین اچھا ادک کلپنا کچھ نہین نردکھ اور نردوند ہی اور جگت
رُوپ ہوکر استھت ہوا ہی - اس پرکار مین تمکو بچتر جگت سے کہونگا جبتک سدھانت اُپدیش کا آکاش
ہی تب تک آتم ستا نہین پرکاشتی - جب آتم بودھ ہوگا تب آپ ہی جانوگے - اگیان روپی اندھکار
بڑے بچونکے بنا شانت نہین ہوتا اس کارن مین تمکو انیک جگت کے ساتھ کہونگا تب تک سدھانت
اُپدیش کا ادکاش ہی - ہے راجی شدھ آتم ستا کے آشرے جو سبھیدن آبھاس پھرتا ہی اُسیکا نام اَبدیا ہی
وہ دو روپ رکھتی ہی ایک اُتم دوسرا ملین - جو اسپند کلا اَبدیا کے ناش کے لیے پرورتتی ہی وہ اُتم ہی
اور بدیا بھی اُسیکا نام ہی اور سب دُکھونکو ناش کرتی ہی اور جو سنسار کی اُور پھرتی ہی وہ اَبدیا ہی - ارتھات جو
آتما کی اور پھرتی ہی وہ بدیا ہی اور جو جگت کی اور پھرتی ہی وہ اَبدیا ہی پر دونون اسپند رُوپ ہین - اس سے
اَبدیا سے اَبدیا کا ناش کرو - جیسے برہم استر سے برہم استر شانت ہوتا ہی اور زہر کو زہر مارتا ہی اور دشمن کو
دشمن مارتا ہی تیسے ہی اَبدیا سے اَبدیا ناش ہوتی ہی - اسی پرکار تم بھی اُسکو ناش کرو تب سکھمد ایک ہوگے -
بچارسے جب اسکا ناش ہوتا ہی تب جانی نہین جاتی کہ کہان گئی - جیسے دیپک سے اندھکار کو دیکھیے تو نہین
دیکھہ پڑتا کہ کہان گیا - بڑا اَشچرج ہی کہ جیو کا گیان اسنے ڈھانپ لیا ہی - آتم ستا سدا ابھو اور اُدی رُوپ
ہی پر اگیانی جیو کو نہین بھاستی جب تک اَبدیا نہین جاتی تب تک پھرتی ہی اور جب جاتی تب نہین جانتا کہ
کہان گئی - اس سے بھرم ماتر سدھ ہی - بڑا اشچرج ہی کہ مایا نے سنسار کو باندھ رکھا ہی اور ست کیطرح
جان پڑتی ہی پر اَست ہی - بدھانون کو بھی یہ ناش کرکے چھوڑتی ہی تو اور جیوؤنکا کیا کہنا ہی - نرنتر ابھید رُوپ
آتما مین اَبدیا بھید کلپنا کوئی نہین - جس پُرش نے سنسار مایا کو جیون کا تیون جانا ہی وہی پُرشون مین اُتم
ہی - جسکو یہ بھاونا ہوئی ہی کہ اَبدیا پرمارتھ سے کچھ نہین اَست رُوپ ہی سو گیانوان ہی - جو کچھ جاننے جوگ ہی
وہ اُسنے جانا ہی اسمین سندیہہ نہین ہی جبتک تم سو رُوپ مین نہ جاگو تب تک میرے بچن مین بُدھ کو لگاؤ اور
نشچے کرو کہ اَبدیا ناش رُوپ ہی اور ہی نہین جو کچھ جگت درشیہ بھاستا ہی وہ من کا مَنن اَست رُوپ
ہی - جسکو یہ نشچے ہوا ہی وہی پُرش موکش بھاگی ہی -

یہ جو من کا پھرنا رُوپ جگت درشیہ بھاؤ کو پراپت ہوا ہی وہ سب برہم رُوپ ہی - جسکے ہردی مین یہ نشچے استھت
ہی وہی پُرش موکش بھاگی ہی اور جسکو چراچر جگت مین درڑھ بھاؤنا ہی وہ بندھ بھاگی ہی جیسے پنچھی جال مین بندھا
ہوتا ہی - ہے راجی سب جیو اس سنسار کی ست درشٹ مین بندھے ہوئے ہین سب جگت سپنا اور بھرم روپ ہی - پرنتو

اُسمین جسکو است بُدھ ہی یا ست برہم بُدھ ہی وہ اشکت ہوکر سنسار دُکھ مین نہین ڈوبتا اور جسکو اناتم دھرم دیہہ آدک
مین بھاؤنا ہی اور سورُوپ مین آتم بودھ نہین وہ سُکھ دُکھ آپدا کو پراپت ہوتا ہی۔ جسکو سورُوپ مین سورُوپ
بودھ ہی اور اناتم دھرم کا تیاگ ہی اُسکو سنسار اَبدیا نہین رہتی اور دُکھ بکار اسپرش نہین کرسکتا۔ جیسے جل مین دُھول
نہین اُڑتی تیسے ہی اُس مہاتما پُرش کے چت مین دُکھ نہین اُدے ہوتے۔ گیا نوان پُرش کے ہردے مین جگت
کے شبدارتھ کا رنگ نہین چڑھتا۔ جیسے سُوت بنا کپڑا نہین ہوتا کپڑا سوت کا رُوپ ہی ہی تیسے ہی آتما جگت
نہین ہوتا جگت آتما کا رُوپ ہی جیسے جانکر جو بیوہار کرتا ہی وہ پُرش مانسی دُکھ کو نہین پاتا اور جو اَبدیا سے
سنسار مین بھٹکتا ہی وہ آتم تتو کو نہین پاسکتا اور بدیمان بھی اُسکو نہین بھاسنا۔ کیول آتم گیان سے اَبدیا کا ناش
ہوتا ہی جسکو آتم گیان ہی وہ ابدیا رُوپی ندی کو ترجاتا ہی آتم ستا کے پراپت ہونے سے اَبدیا ناش ہوجاتی ہی۔
جنکو ابدیا رُوپی سنسار کے پدارتھ کی اِچھا پیدا ہوتی ہی وے ابدیا رُوپی ندی مین بہہ جاتے ہین۔ ہے راجی
یہ اَبدیا بڑے موہ اور بھرم دیتی ہی جب یہ درڑھ ہوکر اِستھت ہوتی ہی تب تت پد کو گھیر لیتی ہی اِس سے تم
یہ نہ بچارو کہ اَبدیا کہان سے اُپجی ہی اور کون اسکا کارن ہی۔ یہی بچارو کہ یہ ناش کیسے ہوتی ہی اِسکے ناش
ہونے کا اُپاے کرو جب یہ ناش ہوجائیگی تب تم اسکی اُتپت بھی جان لوگے کہ اِس پرکار سے اُپجی ہی اور یہ
اِسکا سورُوپ ہی یہ کارن ہی اور یہ کارج ہی۔ ہے راجی اَبدیا واستو مین کچھ ہی نہین اُبچار سے پیدا ہوتی ہی اور
بچار کرنے سے مِٹ جاتی ہی تب جانی نہین جاتی کہ کہان گئی پر جب اپنا رُوپ بھول جاتا ہی تب اُپجکر
درڑھ ہوتی ہی اور پھر دُکھ دیتی ہی اِس سے بل کرکے اِسکا ناش کرو۔ بڑے بڑے شور بیر ہوئے ہین
پر اَبدیا نے انکو بھی بیاکل کردیا ہی۔ ایسا بُدھوان کوئی نہین جسکو اَبدیا نے بیاکل نہین کیا۔ اَبدیا سب
روگون کی جڑ ہی جتن کرکے اسکی اُدکھد کرو کہ جس سے جنم دُکھ کھُرانہ پراپت ہو۔ جو کچھ آپدا ہی اُس کی یہ
اَدِھشٹھاتا سکھی ہی۔ اگیان رُوپی برچھ کی بیل ہی اور انرتھ رُوپی اَرتھ کی ماتا ہی۔ ایسی اَبدیا رُوپی کلینا (میلاپن)
کو دور کرو جو موہ بھی آپدا اور دُکھ دینے والی ہی اور ہردے مین موہ اُپجا کر جیوؤنکو بیاکل کرتی ہی اگیان چیشٹا
سے اِسکی بردھ ہوتی ہی۔ جب اَبدیا رُوپی سنسار سمدر سے پار ہوگے تب شانت ہوگے۔

سرگ بیالیسوان - جیوتتو برنن

بششٹھ جی بولے کہ راجی ابدیا رُوپی روگ کو کاٹ کر جب شانت رُوپ اِستھت ہوتے ہین اور بچار رُوپی
آنکھون سے دیکھتے ہین تب یہ ناش ہوجاتی ہی۔ اِس بڑے روگ کی دوا سُنو۔ جیو جگت کا بستار مین تم سے کہتا ہون کہ ساتوک
راجس آدک من کی برت بچارنے کے لیے مین پرورتا تھا۔ جو تتو امرت اور برہم سورُوپ ہی وہ سرب بیاپی نراجُ
چیتن پرکاش اننت اور آدانت سے رہت نربھرم ہی۔ جب وہ چیتن پرکاش اسپند رُوپ ہوکر پھرتا ہی تب
دیپک کی طرح تیج پرکاش چیتن رُوپ چت کلا جگت کو چیتنے لگتا ہی تب جگت پھُرتا ہی جیسے سوم جل درو تا
سے سمدر مین ترنگ ہوتا ہی سو جل سے الگ نہین ہی تیسے ہی سرباتما سے الگ کسی کلا کا رُوپ کچھ نہین۔ یہ اسپند
رُوپ بھی ابھید ہی۔ جیسے آکاش مین آکاش اِستھت ہی تیسے ہی آتما مین چت شکت ہی۔ جیسے ندی مین

بایو کے سنجوگ سے ترنگ اُٹھتے ہین تیسے ہی آتما مین چت کلا درشیہ جگت ہوتا ہی بلکہ ایسا بھی نہین آتما ادویت ہی
آپ ہی آپ اُسمین چت کلا ہو آتی ہی جیسے بایو مین آپ ہی سے اسپند ہوتا ہی۔ اسپند اور نہ اسپند دونون
بایو کے رُوپ ہین پر جب اسپند ہوتا ہی تب بھاستا ہی اور جب اسپند نہین ہوتا تب نہین بھاستا ہی۔
تیسے ہی چت کلا جب پھُرتی ہی تب بھاستی ہی اور جب نہ اسپند ہوتی ہی تب نہین بھاستی ہی تب شبد کو گم
نہین ہوتی اسپند سے جگت بھاؤ کو پراپت ہوتی ہی۔ جیسے سمدر مین ترنگ اور چکر پھرتے ہین تیسے ہی
چیتن مین چیتت کلا پھُرتی ہی جیسے آکاش مین موتیون کی مالا بھاستی ہی سو ہی نہین تیسے ہی آتما مین داستو
مین کچھ ہی نہین پر اسپند بھاؤ سے کچھ دوشت کھوشت ہو بھاستی ہی۔ آتما سے الگ کچھ نہین پر نت
الگ کیطرح بھاستی ہی جیسے پرکاش کی لچھمی کرُوڑ سورج کے برابر ہوتی ہی آتما مین چت شکت ہی
اور دو دیش کال کریا اور دربیہ کو جیسے جیسے چیتتی ہی تیسے ہی ہو بھاستی ہی پھر نام سنگیا ہوتی ہی اور اپنے
سورُوپ کو بھُول کر جگت سے تن مَے ہو جاتی ہی تو بھی سورُوپ سے الگ نہین ہوتی پر نت الگ
کی طرح جان پڑتی ہی۔ جیسے سمدر سے ترنگ اور سُبرن سے بھوکھن الگ نہین تیسے ہی آتما سے چت شکت
الگ نہین پر اپنے اننت سو بھاؤ کو بھولکر دیش کال کریا دربیہ کو نہین مانتی۔ سنکلپ کے دھارنے سے
ہی کلپنا بھاؤ پراپت ہوتی ہی اور بکلپ کلنا سے چھیتر گیہ رُوپ ہوتی ہی۔ شریر کا نام چھیتر ہی اور شریر کو
بھیتر باہر جاننے سے چھیتر گیہ نام ہوتا ہی وہ چھیتر گیہ چت کلا اہم بھاؤ کی باسنا کرتی ہی اور اُس اہنکار سے
آتما سے الگ رُوپ دھرتی ہی پھر اہنکار مین نشچے کلنا ہوتی ہی اُسکا نام بُدھ ہوتا ہی۔ اہم بھاؤ سے
جب نشچے سنکلپ کلنا ہوتی ہی تب اسکا نام مَن ہوتا ہی وہی چت کلا من بھاؤ کو پراپت ہوتی ہی۔ جب من
مین گھن بکلپ اُٹھتے ہین تب شبد اسپرش رُوپ رَس گندھ کی بھاؤنا سے اندریان پھر آتی ہین پھر ہاتھ
پاؤن اور پران سنجگت دیہہ بھاس آتی ہی اس پرکار جگت سے دیہہ کو پا کر جیو جنم اور مرن کو پراپت ہوتا
ہی۔ باسنا مین بندھا ہوا بھُیترے دُکھ کو پاتا ہی۔ کرم سے چنتا مین دین رہتا ہی اور جیسے کرم کرتا ہی تیسے
ہی شریر دھرتا ہی۔ جیسے سمَے پاکر پھل پکتا ہی تیسے ہی سورُوپ کے پرماد سے جیو جگت بھاؤ کو پراپت
ہوتا ہی۔ آپکو کارن کارج مانکر اہم بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی۔ نشچے برت سے بُدھ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی
اور سنکلپ سنجگت مَن بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی۔ وہی مَن تب دیہہ اور اندریون کا روپ ہوکر استھت ہوتا ہی
اور اپنا اننت رُوپ بھول جاتا ہی اور پرچھن بھاؤ کو گرہن کر کے پرَت جوگ اور بیو چھید بھاؤ بھاستا ہی اور بھی
چھا موہ آدک شکت کو پراپت ہوتا ہی۔ جیسے سمدر مین ندیان آکر جمع ہوتی ہین تیسے ہی سب آپدا اور دُکھ آکر جمع
ہوتے ہین اسیطرح اہنکار اپنی رچنا سے آپ ہی بندھن مین پڑتا ہی جیسے کسواری اپنے استھان رچکر آپ ہی بندھن
مین پڑتی ہی۔ بڑا دکھ ہی کہ من آپ ہی سنکلپ سی جگت کو رچتا ہی اور پھر اُسی دیہہ مین بھروسا کرتا ہی جس سے آپ
ہی دکھی ہوتا ہی اندر سے جلتا رہتا ہی اور آپ کو بندھن مین ڈالکر سنسار جنگل مین ابدیا رُوپ آشا کو لیے ہوئے پھرتا ہی
اپنے ہی سنکلپ کلنا سے تماترا دیہہ ہوئی ہی اور اُسمین اہم پرتیت ہوتی ہی۔ جیسے جل مین ترنگ ہوتے ہین تیسے
ہی دیہہ آدک اُدی ہوتے ہین اور اُنسے بندھا ہوا جیو دکھت ہوتا ہی جیسے سنگھ زنجیر سے باندھا جاوے۔ ایک سورُوپ ہی

وہی پھُرنے کے بش ہوکر طرح طرح کے بھاؤ کو پراپت ہوا ہی کہین من کہین بُدھ کہین اہنکار کہین گیان کہین کریا کہین پرشٹک کہین پرکرت کہین مایا کہین کرم کہین بدیا کہین آبدیا اور کہین اِچھا کہلاتا ہی۔ ہے راجی اسیطرح جیو اپنے چِت سے بھرم مین پراپت ہوا ہی اور ترشنا روپی روگ شوک سے دُکھہ پاتا ہی تم جتن کرکے اس سے پار ہو جاؤ بڑھاپا اور موت آدک بکار اور سنسار کی بھاؤنا ہی جیو کو نشٹ کرتی ہی۔ یہ اِچھا ہی اسکو لینا چاہیے یہ بڑا ہی اسکو تیاگ کرنا چاہئیے اسی سنکلپ بکلپ مین بندھا ہوا آبدیا کے رنگ سے رنگا ہوا ہی۔ اچھا کرنے سے اُسکا روپ سکچ گیا ہی اور کرم روپی انکُر سے سنسار روپی برچھ بڑھ گیا ہی جس سے اپنا اصلی رُوپ بھولگیا ہی اور کلنا سے آپ کو مَیلا جان کے آبدیا کے سنجوگ سے نرک بھوگتا ہی اور سنسار بھاؤنا روپی پربت کے نیچے دب کر آتم پد کی طرف نہین اُٹھ سکتا۔ سنسار روپی بکھ کا برچھ جرا مرن روپی شاکھا سے بڑھ گیا ہی اور آشا روپی پھانسی مین بندھے ہوئے جیو بھٹک کر چنتا روپی اگن مین جلتے ہین اور کرودھ روپی سانپ نے جیوون کو چبا لیا ہی جس سے اپنا اصلی رُوپ بھول گئے ہین۔ جیسے جھنڈ سے بھولا ہوا ہرن دُکھی ہوتا ہی اور پتنگ دیپک کی لَو مین جل مرتا ہی اور جڑ سے کاٹا ہوا کمل بے رُوپ ہو جاتا ہی تیسے ہی آشا کے بس ہوکر مورکھ بڑا دکھ پاتا ہی۔ جیسے کوئی مورکھ بکھ کو سُکھ رُوپ جانکر کھا لیوے اور دُکھ پاوے تیسے ہی یہ بھوگون کو سکھ رُوپ جانتا ہی پرنت وی بھول اسکے بڑے دشمن ہین اسکو دیوانہ بنا کر بیہوش کرتے ہین اور بڑا دکھ دیتے ہین۔ جیسے باندھا ہوا پنچھی پنجڑے مین دُکھ پاتا ہی اس سے اِسکو کاٹو۔ یہ جگت جال است اور گندھرب نگر کیطرح شون ہی اسکی اِچھا کرنا انرتھ کا کارن ہی۔ تم اس سنسار سمُندر مین مت ڈوبو۔ جیسے ہاتھی کیچڑ سے اپنے بل سے نکل آتا ہی تیسے ہی تم اپنا اُدھار کرو۔ سنسار رُوپی گڑھے مین من روپی ہاتھی گرا ہی جس سے سب انگ سِتھل ہو گئے ہین ابھیاس اور بیراگ کے بل سے اسکو نکالکر اپنا اُدھار کرو۔ جس مُنکھیہ کے اپنے من پر کبھی دیا نہین آتی کہ سنسار دُکھ سے نکلے وہ مُنکھیہ کی صورت ہی پر راچھس ہی ہی۔

سرگ تینتالیسوان - جیو بیج برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس پرکار جو جیو پرماتما سے پھر کر سنسار بھاونا کرتے ہین انکی گنتی کچھ نہین کہی جاتی کوئی آگے اُپجے ہین کوئی پیچھے اُپجے ہین کوئی اب تک اُپجتے ہین۔ جیسے پھُرنے سے جل کے بوند پرکٹ ہوتے ہین تیسے ہی برہم ستا سے جیو پھُرتے ہین پر اپنی باسنا سے بندھے ہوتے بھٹکتے ہین اور بے بش ہوکر طرح طرح کی دُردشا کو پراپت ہوتے ہین۔ چنتا سے دُکھی ہوتے ہین اور دشو دشا جَل تھَل مین بھرمتے ہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین تیسے ہی جیو جنم اور مرن پاتے ہین۔ کسی کا پہلا جنم ہوا ہی کسی کے سو جنم ہو چکے ہین کوئی بے گنتی جنم پا چکے ہین کوئی آگے ہونگے کوئی ہوکر مٹ گئے ہین اور کوئی بہت کلپون تک اگیان سے بھٹکینگے کوئی جوان ہین کوئی بوڑھے ہین کوئی موہ سے ناش ہو گئے ہین کوئی تھوڑی ہی عمر پاکر استھت ہین کوئی آننت آنند مین ہین۔ کوئی سورج کی طرح اُدے رُوپ ہین کوئی کِنّر ہین کوئی بدیادھر ہین اور کوئی سورج چندرما اندر برن کُبیر رودر برھما بشن چھچھ بیتال اور سرپ ہین۔ کوئی براہمن چھتری بیش اور شودر کہلاتے ہین اور کوئی کرات اور-

چانڈال آدک ہین - کوئی گھاس پھوس پتے پھول مول کو پراپت ہوتے ہین اور کوئی لتا گچھے پاکھان شِکھر ہوتے
ہین - کوئی کدمب تال تمال کے برچھ ہین اور کوئی منڈلیشور چکرورتی ہوتے پھرتے ہین - کوئی منیشور مون ہوکر
بیٹھ رہے ہین اور کوئی کیڑے مکوڑے چینٹی آدک کے روپ ہین - کوئی سنگھ ہرن گھوڑا خچر گدھا بیل آدکی جون
مین ہین اور کوئی سارس چکوا کوّا بگلا آدک پنچھی ہین - کوئی کمل کلی کمد سگندھ آدک ہین اور کوئی آپدا سے دُکھی
ہین کوئی دھن دولت والے ہین کوئی سورگ اور کوئی نرک مین استھت ہین کوئی نچھتر چکر ہین کوئی آکاش
مین بایو ہین کوئی سورج اور چندرما کی کرنون مین رس لیتے ہین - کوئی جیون مُکت ہین کوئی اگیان سے
بھرمتے ہین کوئی اچھے بھاگ والے بہت دنون تک بھوگون کو بھوگتے ہین - کوئی پرماتما مین ملگئے ہین کوئی
تھوڑے دنون مین اور کوئی ترنت ہی آتم تتو مین مل گئے ہین - کوئی بہت دنون مین جیون مکت ہوتے ہین -
کوئی موڑھ در بھاونا کرکے اناتما مین بھرمتے ہین - کوئی مرکر اس جگت مین جنم لیتے ہین کوئی اور جگت
مین جاکر استھت ہوتے ہین - اور کوئی نہ یہان اُپجتے ہین نہ وہان اُپجتے ہین کیول آتم تتو مین مل جاتے
ہین - کوئی سمندر اچل سمیرو آدک پربت ہوکر استھت ہوتے ہین کوئی چھیر سمندر کوئی گھی کے
سمندر کوئی اوکھ کے رس کے سمندر کوئی جل آدک کے سمندر ہوتے ہین - کوئی ندی تالاب
باولی آدک ہوئے ہین کوئی عورت کوئی مرد کوئی نامرد ہوئے ہین - کوئی موڑھ کوئی بُدھوان کوئی
مہاموڑھ ہوئے ہین - کوئی گیانی کوئی اگیانی بشئی بھوگ اور کوئی سمادھ مین استھت ہین اسیطرح
جیو اپنی باسنا مین بندھے ہوئے بھرمتے ہین اور سنسار بھاؤنا سے جگت مین کبھی نیچے کبھی اوپر کو جاکر
کام کرودھ آدک دُکھ سے دُکھی ہوتے ہین - وے کرم اور آشا روپی پھانسی سے بندھے ہوئے ہین
اور بہت سے شریرونکو اُٹھاتے پھرتے ہین - جیسے بوجھا ڈھونے والے بوجھ کو اُٹھاتے ہین تیسے
ہی کوئی منکھیہ شریر سے پھر منکھیہ شریر کو دھارن کرتے ہین - کوئی برچھ سے برچھ ہوتے ہین اور کوئی اور سے اور
شریر دھارن کرتے ہین - اسیطرح آتم روپ کو بھلاکر جو دیہہ سے ملے ہوئے باسنا روپ کرم کرتے
ہین اُنکے انسار نیچی اونچی راہ مین بھرمتے پھرتے ہین - جنکو آتم بودھ ہوا ہی وے پُرش کلیان
روپ ہین اور سب دُکھی مایا روپ سنسار مین موہت ہوتے ہین - یہ سنسار رچنا اندرجال کی طرح
ہی - جب تک جیو اپنے آنند روپ کو نہین پاتا اور ساکشات کار نہین ہوتا تب تک سنسار بھرم مین بھرمتا ہی
اور جس پُرش نے اپنے سوروپ کو جانا ہی اور جیو کیطرح تیاگ نہین کیا اور بار بار سنسار کے پدارتھون سے رہت
آتما کیطرف دوڑتا ہی وہ سہج پاکر آتم پد کو پاویگا اور پھر جنم نہ پاویگا - کوئی جیو بہت سے جنم بھوگ کر گیان سے یا
تپ سے برہماجی کے لوک مین پہونچتے ہین تب پرم پد کو پاتے ہین - کوئی ہزار جنم تک بھوگ بھوگ کر پھر سنسار مین آتے
ہین - کوئی بدھوان ببیک کو پاکر بھی پھر سنسار مین گرتے ہین ارتھات موکش گیان کو پاکر پھر سنساری ہوتے ہین -
کوئی اندر پد کو پاکر نیچ بُدھ سے پھر پشو پنچھی آدک کا جنم پاتے ہین اور پھر منکھیہ کا شریر دھرتے ہین - کوئی مہا
بُدھوان برہم پد سے اُبھکر اُسی جنم مین برہم پد کو پراپت ہوتے ہین - کوئی بہت جنمون مین اور کوئی تھوڑے
جنم مین پراپت ہوتے ہین - کتنے ایک جنم سے اور برہمانڈ کو پراپت ہوتے ہین - کوئی اسی مین لوٹا سے

پشن کا جنم پاتے ہین کوئی پشن سے دیوتا ہو جاتے ہین اور کوئی ناگ ہو جاتے ہین جیسی جیسی باسنا ہوتی ہی تیسا ہی
تیسا رُوپ ہو جاتا ہی- جیسے یہ جگت بستار روپ ہی تیسے ہی بہت سے جگت ہین- کوئی سمان رُوپ ہی
کوئی انوکھا روپ ہی- کوئی ہوتے ہین کوئی ہونگے- بچتر رُوپ سرشٹ اُپجتی ہی اور مٹتی ہی- کوئی گندھرب بھاؤ
کوئی دیوتا چھ آدک بھاؤ کو پراپت ہوتے ہین- جیسے اس جگت مین بیوہار کرتے ہین تیسے ہی اور جگتون مین
بھی بیوہار کرتے ہین پر صورتین انوکھی ہین اور اپنے سو بھاؤ کے بش ہو کر جنم مرن پاتے ہین- جیسے سمندر مین
ترنگ اُپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین تیسے ہی سرشٹ اُپجتی ہی اور مٹ جاتی ہی- جب سمبت اسپند
ہوتے ہین تب اُپجتے ہین اور جب اسپند سے رہت ہوتے ہین تب مٹ جاتے ہین جیسے دیپک کا
پرکاش مٹ جاتا ہی- سورج سے کرنین نکلتی ہین- گرم لوہے اور آگ سے چنگاریان نکلتی ہین- کال مین
رُت نکلتی ہین پھول سے سگندھ نکلتی ہی اور سمندر سے ترنگ اُپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین- تیسے
ہی آتم ستا سے جیو اُپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین- جتنے جیو ہین وی سب سمی پاکر اپنے پد مین ملجائین گے
اور سو رُوپ مین اُنکا اُپجنا استھت ہونا بندھن مین پڑنا نشٹ ہونا متھیا ہی- ترلوکی روپ مہا مایا
کے موہ سے اُپجتے ہین اور سمندر کے لہر کی طرح ناش ہو جاتے ہین-

سرگ چوالیسوان- سنسار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون- جیو اس کرم سے آتم سو رُوپ مین استھت ہی پھر لہو مانس ہڈی آدک سے
بھرا ہوا شریر روپی پنجڑا اسکو کیسے ملا- بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین نے پہلے تمسے بہت طرح پر کہا ہی پر تم اب تک
نہین جاگے پہلے پیچھے کی بچار کرنیوالی بدھ تمہاری کہان گئی- جو کچھ شریر آدک استھاور جنگم جگت دیکھ پڑتا ہی وہ سب
آبھاس ماتر ہی اور سپنے کیطرح اُٹھا ہی پر لمبا سپنا ہی چھوٹا نہین- متھیا بھرم سے بھاستا ہی جیسے آکاش مین دوسرا چندرما
بھرم ماتر ہی اور گھومنے سے پربت گھومتے بھاستے ہین تیسے ہی اگیان سے جگت بھاستا ہی- جن پرشون کی اگیان
روپی نیند مٹ گئی ہی اور نشچے سے سنسار بامنا لگ گئی وی یہ بدھ چیت ہین سنسار کو وی سپنے کیطرح جانتے ہین اور
سو روپ بھاؤ سے کچھ نہین دیکھتے- اپنے ہی سو بھاؤ مین سنسار کلپت ہی- جیو سنسار موکش سے پہلے سدا است
رُوپ دیکھتے ہین اور اُنکی سنسار بھاؤنا است نہین ہوتی ہی وی جگت آکار سدا اپنے بھیتر کلپتے ہین اور جیو کے انیک
آکار بجلی کیطرح چھن بھنگ ہوتے ہین- جیسے سمدر مین ترنگ چنچل رُوپ ہوتے ہین اور بیچ مین اُنکر رہتا ہی اور
اُسی کے بھیتر پتے اور پھول پھل ہوتے ہین تیسے ہی کلپنا روپی دیہہ من کے پھرنے مین رہتی ہی-
ہے رامجی دیہہ نہ ہو پر جہان جہان من پھرتا ہی وہان ہی دیہہ رچ لیتا ہی- جیسے سپنے مین سوراج دیہہ رچ لیتا ہی تیسے
ہی یہ دیہہ اور جگت بھی بھرم سے رچا ہوا ہی- جیسے چکر پر چڑھایا ہوا مٹی کا پنڈ گھٹ رُوپ ہو جاتا ہی تیسے ہی من کے
پھرنے سے دیہہ بنتی ہی- سب دیہہ من کے پھرنے سے استھت ہی اور جو کچھ جگت بھاستا ہی وہ سب سنکلپ ماتر ہی
جیسے مرگ ترشنا کا جل است رُوپ تیسے ہی یہ جگت است رُوپ ہی- جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال
بھاستا ہی تیسے ہی جیو کو اپنے پھرنے سے دیہہ آدک بھاستے ہین- ہے رامجی سرشٹ کے آد مین جو شریر

اُپجے ہین وہ آبھاس ماتر سنکلپ سے اُپجے ہین۔ پہلے برھماجی کمل مین استھت ہوئے اور اُنھون نے سنکلپ کے کرم سے سنکلپ نگر کی طرح بستار کیا سو سب مایا ماتر ہی مایا کی گھنتا سے یہ جگت بھاستا ہی سو رُوپ مین کچھ نہین۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آدجیو جو من رُوپ پھرنے کو پاکر برہم پد کو پراپت ہوا وہ برھما کیسے ہوا اور کیسے استھت ہی یہ مجھ سے کرم سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے مہا باہو راجی پہلے جسطرح برھماجی نے شریر کو پاکر گرہن کیا ہی اُسکو سنکر استھت بھی جانوگے۔ دیش کال آدک کے پر چھید سے رہت آتم تتو اپنے آپ مین استھت ہی وہ اپنی لیلا شکت سے دیش کال کریا کلپت رُوپ ہوا ہی اور اُس سے جیو کے اتنے نام ہوتے ہین۔ باسنا سے تت رُوپ ہوئی ہی۔ چت کلا چپل رُوپ من ہوا ہی اور وہ درشیہ کلنا کے سنمکھ ہوئی۔ پرتھم اُسی چت کلا نے مانسی شکت ہوکر آکاش کی بھاونا کی اور نرمل بیج رُوپ جو شبد ہی اُسکے سنمکھ ہوئی۔ جیسے نیا بالک پرکٹ ہوتا ہی تیسے ہی پُول رُوپ اکاش پھر آیا۔ پھر اسپرش بیج کے سنمکھ ہوئی تب پَون پھر آیا۔ جب شبد اسپرش آکاش اور پَون کا سنگھرش (رگڑنا) ہوا تب من کے تن جی ہونے سے اگن اُپجا اور بڑا پرکاش ہوا پھر رس تنماترا کی بھاونا کی تب شیتل بھاونا سے جل پھر آیا جیسے سہت گرمی سے پسینا نکلتا ہی۔ پھر گندھ تنماترا کی بھاونا کی اُس سے ناک پھر آئی۔ استھول کی بھاونا سے جل چکر پرتھوی ہوکر استھت ہوتے اور آکاش مین بڑا پرکاش ہوا۔ اہنکار کی کلا سے جگت اور بُدھ روپی بیج سے سہت روپ ہوئی اور اشٹم جیو ستا ہوئی ان آٹھو کا نام پرلشٹک ہوا اور وہی دیہہ روپی کمل کا بھونرا ہوا۔ اِس آتم ستا مین سہت بھاونا کرنے سے اُس چت ستا نے بڑا شریر دیکھا۔ جیسے بیج سے برچھ پھول ہونے سے رس پرنمتا ہی تیسے ہی نرمل آکاش مین برت اسپندبے اسپند رُوپ ہوئی ہی۔ جیسے گہنا (زیور) بنانے کے لیے سانچے مین سونا آدک دھات ڈالتے ہین تو وہ دھات گہنا رُوپ ہو جاتی ہی تیسے ہی برھماجی نے اپنی چیتن سمبیدن من روپی سمبت مین سہت بھاونا کی اُس سے استھول ہو گئے۔ آپ ہی آپ یہ جگت کا رُوپ پھرنا کرم سے ہوا کہ اوپر سر ہی بیچ مین پیٹ ہی نیچے پانون ہین چار دو شاہا تھ ہین اور بیچ مین اُور دھرم ہی۔ جیسے نیا بالک پرکٹ ہوتا ہی اور مہا اُجّل پرکاش آگ کے شعلہ کی طرح اُسکے انگ ہوتے ہین تیسے ہی برھماجی کا شریر پیدا ہوا۔ اسطرح باسنا اور کلپت من سے شریر کو پیدا کر لیا ہی آدبرھما کا شریر پرکاش ہی ہوا ہی جو سدا گیان رُوپ سب الیشور ج تیج شکت اور اُدارتا سے بھرا ہوا ہی۔ اِس پرکار برھماجی سے سب جیوؤن مالک پتے ہوئے سونے کی سی چمک پرم آکاش سے اُپجکر شریر دھاری ہوئے اور اپنی لیلا کے نمت اپنے رہنے کا گھر بنایا۔ ہے رامجی کبھی برھماجی مہا آکاش مین رہتے ہین کبھی کلپانتر مہا بھاسکر اگن مین رہتے ہین اور کبھی بشن بھگوان کے نابھ کمل مین رہتے ہین اسی پرکار بہت طرح کے آسن کبھی کہین کبھی کہین رہتے ہین اور لیلا کرتے ہین۔ جب پرم تتو سے پہلے وہ اسطرح پھرتے ہین تب اپنے ساتھ شریر کو دیکھتے ہین جیسے بالک نیند سے جاگ کر اپنے ساتھ شریر کو دیکھتے ہین جنمین بان کے پرباہ کیطرح پران آپان آتے جاتے ہین تب تب پنچ تتو کو پیدا کرتے ہین۔ اِس شریر مین بتیس دانت۔ تین تھمبھ۔ پانچ دیوتا ارتھات برھما بشن رُدر الیشور سدا شو۔ نو دروازے۔ دو جانگھین۔ دو ہاتھ دو پانون۔ بیس اُنگلی۔ بیس ناخن۔ ایک مُنھ۔ دو آنکھین ہین کبھی اپنی اچھا

سے بہت سے ہاتھ اور بہت سے نیتر کر لیتے ہین اور مانس کی کہگل کی ہی- ایسا شریر چیت روپی پنچھی کا گھر ہی-
کا مدیو بھوگنے کا استھان ہی باسنا روپی پشاچنی کا گھر ہی- جیو روپی سنگھ کی کندرا ہی اور ابھمان روپی ہاتھی کا بن
ہی- اِس پرکار برھماجی نے شریر کو دیکھا اور بڑی اچھی چمک دمک والی دیہہ کو دیکھ کر برھماجی جو تینون کال
کا حال جاننے والے ہین بچار کرنے لگے کہ اِس سے پہلے کیا ہوا اور اب ہمکو کیا کرنا چاہیئے تو اُنھون نے
گیان دیکھا کہ آگے جو جیون کی اُتپت بید کے ساتھ ہوئی ہی ایسی بہت سی اتپت ہین اُنکے سب دھرمون کو
یاد کرکے دیکھا اور بانی سہِت بھگوتی اور بید کو یاد کیا اور سب سرشٹ کے دھرم گن بکار اُتپت استھت
بڑھنا انت کو گھٹنا اور ناش ہو جانا اِن سب کو اسمرت اور شکت مین دیکھا- جیسے جوگیشور اپنا اور اور کا انبھو
کرتا ہی اور چیت شکت مین استھت ہو کر اسمرت شکت سے دیکھ لیتا ہی تیسے ہی برھماجی نے دیہہ در شٹ
سے دیکھ لیا- پھر اچھا ہوئی کہ طرح طرح کی پرجا کو پیدا کرون ایسا بچار کر پرجا کو پیدا کیا اور جیسے گندھرب نگر
تر پت ہو جاتا ہی تیسے ہی سرشٹ ہو گئی- دھرم ارتھ کام موکش چار و پدارتھ اور ان کے سادھن رچے
پھر اُن مین بدھ نکھیدھ (اجازت و ممانعت) رچے کہ یہ کرنا چاہیے اور یہ نہ کرنا چاہیئے انکے موافق پھل
رچے اور شبھ اشبھ کو پیدا کیا ہے راجی اِس پرکار پھرنے سے سرشٹ ہوئی ہی اور پھُرنے کی دڑھتا سے ہی استھت
ہی اسمین تین کال کریا در بیہ کرم دھرم رچے ہین- جیسی نیت رچی ہی تیسی ہی استھت ہی جیسے بسنت رت مین پھول
پیدا ہوتے ہین تیسے ہی برھماجی نے مَن سے سرشٹ کو پیدا کیا ہی- یہ بچتر رُوپ رچنا کا بلاس چتر روپ برھماجی کے
چیت مین کلپت ہی- کال مین پیدا ہوئی ہی اور کال ہی سے بنی ہی سو روپ نہ کچھ اُپجتا ہی اور نہ کچھ ناس ہوتا ہی
جیسے سپنے کی سرشٹ ہوتی تیسے ہی یہ سنسار رچنا ہی-

سرگ پنیتالیسوان- جتھارتھ اُپدیش جوگ برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار جو اُپجا ہی وہ کچھ نہین اُپجا اور نہ استھت ہی شون اکاش روپ ہی اور مَن
کے پھُرنے سے سرشٹ بھاستی ہی- بڑے دیش کال کریا سہِت جو برھمانڈ دیکھ پڑتا ہی اُسنے پرمارتھ مین کچھ بھی استھان
نہین روکا سپنے کے نگر کی طرح سنکلپ ماتر ہی اور آدھار بنا چتر ہی جیسے مورت کا چتر ادھار بنا متھیا ہوتا ہی تیسے ہی یہ
جگت بڑا ابھاستا ہی پر متھیا ہی است ہی اندھکار روپ ہی اور آکاش مین چتر کے سمان ہی جیسے سپنے مین بھاس
روپ جگت بھاستا ہی وہ است رُوپ ہی تیسے ہی یہ شریر آدک جگت من کے پھُرنے سے بھاستا ہی من کا
پھُرنا ہی اسکا کارن ہی جیسے نیتر کا کارن پرکاش ہی تیسے ہی جگت کا کارن چیت ہی- سب جگت آکاش ماتر اور گھٹ
پٹ گرہ آدک کرم سہت بھی است روپ ہی جیسے جل مین جو چکر اورت دگرداب) دیکھ پڑتے وے است روپ
ہین تیسے ہی پربت آدک جگت است رُوپ ہین- اپنے رہنے کے لیے مین نے یہ شریر رچا ہی- جیسے کسواری
اپنے رہنے کے لیے گھر بناتی ہی اور آپ ہی بندھن مین پڑ جاتی ہی تیسے ہی من شریر آدک کو رچکر آپ ہی دُکھی
ہوتا ہی ایسا پدارتھ کوئی نہین جو سنکلپ سے رہت سدھ ہو اور من کے جتن سے سدھ نہ ہو- کٹھن اور بڑی
بات بھی من سے سدھ ہوتی ہی- پرماتما جو دیو ہی وہ سب شکت والا ہی اور من بھی اُسی کی شکت ہی وہ کون

پدارتھ ہی جو من سے سِدھ نہ ہو۔ من سے سب کچھ بنجاتا ہی کیونکہ جو کچھ پدارتھ ہین اُن سب مین ستا پرماتما کی ہی اُس سے کچھ الگ نہین اس سے پرماتما دیو مین سب کچھ ہو سکتا ہی۔ آدچِت کلا برھما رُوپ ہوکر اُدے ہوئی ہی اِین بھاؤنا کے انسار اُسنے آپکو برھماجی کا شریر دیکھا اور اُسنے کلنا رُوپ دیوتا دیت مُنکھیہ استھاور جنگم رُوپ جگت کو رچا ہی اور سنکلپ مین استھت ہی جب تک اُسکا سنکلپ ہی تب تک تیسے ہے جب سنکلپ مٹ جاویگا تب جگت بھی مٹ جاویگا جیسے تیل سے رہت دیپک نِربان ہوجاتا ہی تیسے ہی جگت بھی ہوجایگا کیونکہ آکاش کیطرح سب ہی کلنا ماتر ہی اور دیر تک کے سپنے کی طرح استھت ہی۔ واستو مین نہ کوئی پیدا ہوتا ہی نہ مرتا ہی پرمارتھ سے تو ایسا ہی ہی اور اگیان سے سب پدارتھ بکار سہت بھاستے ہین نہ کوئی بوڑھا ہوتا ہی نہ کوئی مرتا ہی اُسمین اور بکار کیسے مانیے جیسے پتّے کی ریکھا کے اُپجنے اور مٹ جانے مین بن کی کچھ گھٹتی اور بڑھتی نہین ہوتی تیسے ہی شریر کے اُپجنے اور مٹ جانے مین آتما کو لابھ اور ہان کچھ نہین۔ سب درشیہ جگت بھرم سے بھاستا ہی گیان کی درشٹ سے دیکھو اگیانی کیطرح کیون موہ مین پڑتے ہو۔ جیسے مرگ ترشنا کا جل پر تچھ بھاستا ہی تو بھی متھیا بھرم ماتر ہوتا ہی تیسے ہی برھماجی سے لیکر تنکے تک سب بھرم ماتر ہین۔ جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی متھیا گیان سے جگت بھاستا ہی۔ جیسے ناؤ کے اوپر بیٹھے ہوئے کو کنارے کے برچھ اور استھان چلتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی بھرم درشٹ سے جگت بھاستا ہی اس جگت کو تم اندرجال کیطرح جانو۔ یہ دیہہ پنجڑا ہی اور من کے من سے است رُوپ ہی ست کیطرح استھت ہوا ہی جگت دوسرا نہین مایا سے رچی ہوئی برہم ستا ہی جیون کی تینون استھت ہی اور شریر آدک کیسے اور کسکی طرح استھت کیجیے۔ پربت اور گھاس آدک جو کچھ جگت ہی وہ سب بھرم ماتر من کی بھاؤنا سے درڑھ ہو بھاستا ہی اور است ہی ست رُوپ ہوکر استھت ہوا ہی۔ ہے راجی یہ جگت طرح کی رچنا سہت بھاستا ہی پر بھیتر سے کچھ نہین۔ اسکی ترشنا کو تیاگ کرکے سُکھی ہو۔ جیسے سپنے مین بڑے بڑے چمتکار بھاستے ہین سو بھرم ماتر اور است رُوپ ہین واستو مین کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت دیر تک سپنا ہی چت سے کلپت ہی اور دیکھنے مین بڑا البتار رُوپ بھاستا ہی بچار کرکے اسکو لیا چاہے تو کچھ ہاتھ نہین آتا۔ جیسے سپنے کی سرشٹ جاگنے پر کچھ نہین ملتی اور کسواری کو اپنا بنایا ہوا گھر بندھن کرتا ہی تیسے ہی اپنا رچا ہوا جگت من کو دکھ دیتا ہی اس سے اسکو تیاگ کرو۔ جس پُرش نے اسکو است جانا ہی وہ جگت کی بھاؤنا کچھ نہین کرتا جیسے مرگ ترشنا کے جل کو جسنے است جانا ہی وہ اُسکے پینے کو نہین دوڑتا۔ اور جیسے اپنے من کی کلپی ہوئی استری سے بُدھمان آنند نہین مانتا تیسے ہی گیانوان جگت کے پدارتھون مین آنند نہین مانتا اور جو اگیانی ہی وہ آنند مان کر بندھ جاتا ہی۔ جیسے سپنے مین است استری سے کرم کرتا ہی تیسے ہی اگیانی است جگت کو ست جانکر کرم کرتا ہی بُدھمان ست مانکر نہین کرتا۔ جیسے رسی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی من کے موہ سے جگت بھاستا ہی اور ڈر کا دینے والا ہوتا ہی پر سب بھاؤنا ماتر ہی۔ جیسے جل مین چندرما کا پرتبمب ہلتا ہوا بھاستا ہی اور اُسکے لینے کی اچھا بالک کرتا ہی بُدھمان نہین کرتا تیسے ہی جگت کے پدارتھون کی اچھا اگیانی کرتے ہین گیانوان نہین کرتے۔ ہے راجی یہ مین نے پرم گنون کا سمُوہ (ذخیرہ) تمکو اُپدیش کیا ہی اسکی بھاؤنا کرکے تم سکھی ہوگے

جو مورکھ اِن بچنون کو تیاگ کر جگت کو سکھ روپ جانکر اُسکی طرف لگتے ہین وہ ایسے ہین جیسے کوئی جاڑے کے مارے
دکھی ہوا اور پھر تیچھ اگن کو تیاگ کر جل مین اگن کے پرتبمب (عکس) کا آسرا کرے اور اُس سے اپنا جاڑا دُور کیا چاہے
تو وہ موڑھ ہے تیسے ہی آتم بچار کو تیاگ کر جگت کے پدارتھون کی سکھ کے لیے اچھا کرتے ہین وہ موڑھ ہین
جگت است رُوپ ہے اور من کے مَن سے رچا ہے۔ جیسے سپنے مین چت سے نگر بھاستا ہے اور وہ نگر جو جلتا
ہوا بھاسے تو جتنی پُرش کبھی نہین جلتا ہے تیسے ہی جگت کے ناش ہونے سے آتما کا ناش کبھی نہین ہوتا۔ وہ اُپجنے
بڑھنے گھٹنے اور ناش ہونے سے رہت ہے۔ جیسے بالک اپنے کھیل کے واسطے ہاتھی گھوڑا نگر رچ لیتا ہے اور
پھر مٹا ڈالتا ہے تو وہ اُسکے بننے اور مٹنے مین جیوٗن کا تیون ہے۔ اور جیسے بازیگر بازی کو پھیلاتا ہے اور پھر مٹا ڈالتا
ہے تو وہ اُسکے بننے اور بگڑنے مین جیونکا تیون ہے تیسے ہی آتما جگت کے اُپجنے اور مِٹ جانے مین جیون کا
تیون ہے اسکا کچھ نہین بگڑتا جو سب ست ہے تو کسیکا کچھ ناش نہین ہوتا اِس کارن جگت مین خوشی اور رنج کرنا
نہ چاہیے اور جو سب است ہے تو بھی ناش کسی کا نہ ہوا اور دُکھ بھی کسی کو نہ ہوا است است دونون طرح
سے دُکھ سکھ نہین ہوتا۔ سو رُوپ مین کسی کا ناش نہین اور سب جگت برہم سوروپ ہے تو سکھ کہان ہے برہم
ستا مین جگت کچھ دوسرا نہین بنا سب جگت پرتچھ جو بھاستا ہے سو است روپ ہے اِس است رُوپ سنسار
مین گیانوان کو لینے کے قابل کوئی چیز نہین۔ سب جگت مین برہم تتو ہی کچھ اور نہین تو تینون لوک مین اِسی
پدارتھ کے لینے اور تیاگ کرنے کی اچھا کرنا چاہیئے جگت ست روپ یا است ہوگیا نوان کو سُکھ
دُکھ کوئی نہین۔ تیون بھرم درشٹ اگیانی کو دُکھ دایک ہوتی ہے جو چیز آد اور انت مین اَست ہے اُسکو بیچ
مین بھی است جانیے اور اُسکے پیچھے جو باقی رہتا ہے اُسکو ست جانیے۔ جس سے است بھی سِدھ ہوتا ہے۔
جنکی بال بُدھ موہ سے گھری ہوئی ہے وہ جگت کے پدارتھون کی اچھّا کرتے ہین بُدھمان نہین کرتے۔ بالک کو
جگت بستار رُوپ بھاستا ہے اُس سے وہ اپنا پریوجن چاہتے ہین اور سکھ دُکھ بھوگتے ہین تم بالک مت ہو۔
جگت است ہے اسکا سہارا تیاگ کر ست آتما مین اِستھت ہو۔ جو آپ سہت سب جگت است روپ جانو تو
بھی کچھ دُکھ نہین اور جو آپ سہت سب ست جانو تو بھی اِس درشٹ سے سُکھ دُکھ نہین۔ یے دونون نشچے سکھ
کے دینے والے ہین۔ آپ سمیت سب است روپ جانوگے تو دُکھ نہ ہوگا۔ بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار
بشِشٹھ جی نے کہا تب سورج اَست ہوئے اور سب سبھا نمسکار کرکے اپنے اپنے استھان کو گئی اور سورج کی
کرنون کے نکلتے ہی پھر اپنے اپنے استھان پر آ بیٹھے۔

سرگ چھیالیسوان۔ جیتقار تھ بھونا رتھ بودھ جوگ برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو دھن اور استری آدک نشٹ ہو جاوین تو اندرجال کے کھیل کیطرح جانیے اِس سے
بھی دُکھ کا اوسر نہین ہوتا۔ جو چھن بھر مین دیکھہ پڑے اور پھر نسٹ جاے اسکا سوچ کرنا برتھا ہے جیسے گندھرب نگر
جو رتن اور من سے جڑا ہوا ہو یا دُکھ سے بھرا ہوا ہو تو اُسمین سُکھ اور دُکھ کا استھان کہان ہے۔ تیسے ہی اَبدیا سے
رچے ہوتے پتر دھن آدک کے سُکھ دکھ کا کرم (سلسلہ) کہان ہے۔ جو پُتر اور دھن آدک بڑھے تو بھی خوشی کرنا بیفائدہ

ہی کیونکہ مرگ ترشنا کا جل بڑھا بھی تو اس سے کچھ کام نہین نکلتا تیسے ہی استری اور دھن آدک بڑھے بھی تو سکھ کہان ہی دُکھ ہی رہتا ہی - وہ کون پُرش ہی جو مایا موہ کے بڑھنے سے شانت وان ہوا ہی وہ تو دکھ دایک ہی ہی جو موڑھ ہین وہی بھوگون کو دیکھکر پرسن ہوتے ہین اور بہت سے بہت چاہتے ہین اور بدھمانونکو ان بھوگون سے بیراگ اُپجتا ہی - جنکو آتما کا شاکشات درشن نہین ہوا اور بھوگون کو ناشوان نہین جانتے اُنکو بھوگ کی ترشنا بڑھتی ہی اور جو بدھمان ہین وے بھوگون کو آدسے ناشوان جانتے ہین اور دُکھ روپ جانکر اُس کی اچھا نہین کرتے اس سے ہے راگھو تم گیان وان کی طرح بیوہار مین رہا کرو - جب ناش ہو تو ہو اور جو پراپت ہو تو ہو اُسمین دُکھ سُکھ نہ مانو اُسکو شاستر کے انسار سکھ دُکھ سے رہت ہو کر بھوگو اور جو نہ پراپت ہو اُسکی اچھا نہ کرو - یہ پنڈتون کا لچھن ہی - ہے راجی یہ سنسار دُکھ رُوپ بھوگ سے آیا ہی اسمین موہ نہ کرنا جیسے گیا نوان رہا کرتے ہین تیسے ہی رہنا مورکھ کی طرح نہ رہنا - یہ سنسار اگیان سے رچا ہی جو اسکو جیون کا تیون نہین دیکھتا وہ دُربدھی نشٹ ہوتا ہی سنسار کے جن جن پدارتھون کی اچھا ہوتی ہی وہ سب بندھن کے دینے والے ہین اور اُن مین جیو ڈوب جاتا ہی - جو بدھمان ہین وی جگت کے پدارتھون مین پریت نہین کرتے اور جسنے نشچے سے جگت کو اسَت رُوپ جانا ہی وہ کسی پدارتھ مین بندھہ وان نہین ہوتا - اَبِدیا روپ پدارتھ اُسکو دُکھ نہین دیتے اور بسنت بدّھ سے وہ کھینچ نہین سکتا ہی - جسکی بدھ مین یہ نشچے ہوا ہی کہ سب مین ہی ہون وہ کسی پدارتھ کی اچھا نہین کرتا ہے راجی شُدھ تتو جو سَت است جگت کے مدّھ بھاؤ مین ہی اُسکا ہردے سے آشرے کرو اور جو بھیتر باہر جگت کے پدارتھ ہین اُنکو مت لو - اُنکا آسرا تیاگ کرکے پرم پد کو پراپت ہو کر ات لبتار والے نرمل آتما مین بشرام کرو اور راگ دویش سے رہت ہو کر سب کام کرو - جیسے آکاش سب پدارتھون مین بیاپک اور نرلیپ ہی تیسے ہی سب کام کرتے ہوئے بھی نرلیپ (بےلوث) رہو - جس پُرش کو پدارتھ مین نہ اچھا ہی نہ اَن اچھا ہی اور جو کرمونکو سو بھاو ہی سے کرتا ہی اُسکو کرم کا بندھن نہین لگتا وہ کمل کے پھول کی طرح سدا نرلیپ رہتا ہی - دیکھنا اور سننا آدک کرم اندریون سے ہوتا ہی اس سے تم اندریون سے کرم کرو یا نہ کرو پرنت اُن مین بے اچھا رہو اور ابھمان سے رہت ہو کر آتم تتو مین استھت ہو - اندریون کے ارتھ کا سار جو اہنکار ہی جب یہ ہردے مین نہ پھُرے گا تب تم جوگ پد کو پراپت ہوگے اور راگ دویش سے رہت ہو کر سنسار سمدر کو ترجاوگے - جب اندریون کے راگ دویش سے رہت ہو تب مکت کی اچھا نہ کرے تو بھی مکت رُوپ ہی - ہے راجی اس دیہہ سے الگ آپ کو جانکر جو اُوتم پد ہی اُس مین استھت ہو جاؤ تب تمھارا ایسا پرم جس ہوگا جیسے پھول سے سگندھ پرکٹ ہوتی ہی - اس سنسار روپی سمُدر مین باسنا روپی جل ہی اُسمین جو آتم گیانی بدھ روپی ناؤ پر چڑھتے ہین وے ترجاتے ہین اور جو نہین چڑھتے وی ڈوب جاتے ہین یہ گیان مین نے تمسے چھُری کی دھار کے برابر تیز کہا ہی یہ اَبِدیا کا کاٹنے والا ہی اسکو بچار کر آتم تتو مین استھت ہو - جیسے تتو کے جاننے والے آتم تتو جانکر بیوہار مین رہا کرتے ہین تیسے ہی تم بھی رہا کرو اگیانی کی طرح مت رہو - جیسے جیون مُکت پرکاش کا نت تریپت کا

آچار ہی ویسا ہی تم بھی کرو - بھوگ مین نہ پھنسو اور موڑھ کے آچار کی طرح اپنا اچار نہ کرو جو پرماتم گیانی پُرش ہین وی نہ کچھ لیتے ہین نہ کچھ تیاگ کرتے ہین اور نہ کسی کی اچھا کرتے ہین وے جیسا بیوہار پراربدھ سے پراپت ہوتا ہی اُسی مین رہتے ہین اور دُکھ سکھ کسی مین نہین مانتے - جو بڑا ایشورج ہو بڑے گن ہون بہت لچھمی ہو بڑی ببھوت ہو تو بھی گیانی لوگ اگیانی کیطرح ابھمان نہین کرتے - مہا شون بن مین وے دُکھی نہین ہوتے اور جو دیوتا وٗن کا ایسا سُندر بن ہو تو اُس سے سکھی بھی نہین ہوتے اُنکو نہ کسی کی اچھا ہی نہ تیاگ ہی ہی جیسی اوستھا اُنکو آکر پراپت ہو اُسی مین دکھ سکھ سے رہت ہوکر رہا کرتے ہین - جیسے سورج سم بھاؤ سے لین بچرتے ہین تیسے ہی وی بھی ابھمان سے رہت ہوکر دیہہ روپی پرتھوی مین بچرتے ہین - اب تم بھی ببیک کو پراپت ہوگیان کے بل مین استھت ہو اور کسی پدارتھ کی اور درشٹ نہ کرو - نربیر اور نرمن درشٹ کو لیکر رہو اور سم بھاؤ مین سم اُتم بھاؤ پرتھوی مین استھت ہوکر سنسار کی اچھا دور سے تیاگ کر جتھا بیوہار مین رہا کرو اور پرم شانت روپ ہو رہو بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار نرمل بانی سے بششٹھ جی نے کہا تب شریرامچندر جی کا نرمل چت امرت سے شیتل اور پورن ہوگیا جیسے پورنماسی کا چندرما امرت سے شیتل اور پورن ہوتا ہی تیسے ہی شریرامچندر جی شانت ہوکر پورن ہوگئے -

سرگ سینتالیسوان - جگت ست اَسَت نرنے برنن

شریرامچندر جی بولے کہ ہے بھگون آپ سب دھرم اور بید بیدانت کے جاننے والے ہین آپ کے شدھ اُدار برکت روپ کو تل اور اُچت بچنونکو سنکر مین سیچت ہوا ہون اور اُن امرت روپی بچنونکو پی کر مین اگھاتا نہین ہون - ہے بھگون آپ راجس ساتوک جگت کہنے لگے تھے سو کچھ سنچھیپ سے کہا تھا کہ اُسمین اوکاش پاکر آپ نے برھماجی کی اُتپت کہی اُسمین مجھکو یہ سندیہہ پیدا ہوا کہ کہین تو برھماجی کی اُتپت کمل کے پھول سے کہی ہی اور کہین آکاش سے کہی کہین انڈے سے کہی اور کہین جل سے کہی ہی سو بچتر روپ شاستر نے کیسے کہا - آپ سب سنشے کے ناش کرنے والے ہین کرپا کرکے جلد مجھکو اُتر دیجئے - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی کئی لاکھ برھما اور بہت سے بشن اور رُودر ہوئے ہین اور اب بھی بہت سے برھمانڈون مین بہت طرح کے بیوہار دن بہت برتمان ہین کتنے برابر ہوتے ہین کتنے بڑی چھوٹی عمر کے سپنے کے جگت کیطرح پیدا ہوتے ہین - کتنے ہوگئے ہین کتنے آگے ہونگے اِن مین سے تمنے برھما کی اُتپت جو ہمسے پوچھی ہی سو سنو - یہ بھی بہت طرح کے ہوتے ہین - کبھی سرشٹ شری سداشو جی سے پیدا ہوتی ہی کبھی برھما جی سے کبھی بشن بھگوان سے - اور کبھی منیشور رچ لیتے ہین - کبھی برھما جی کمل سے اُپجتے ہین اور کبھی جل سے کبھی پون سے اور کبھی انڈے سے اُپجے ہین - کبھی کسی برھمانڈ مین اندر ترنیتر ہوتے ہین اور کبھی بشن ہوتے ہین اور کبھی سداشو ہوتے ہین - کبھی سرشٹ مین پربت اُپجتے ہین اور کبھی منگھیہ اور کبھی برچھ ہی ہوتے ہین - سرشٹ بھی بہت طرح سے پیدا ہوتی ہی - کسی برھمانڈ مین موت کا ڈر ہوتا ہی کبھی پتھر ہی ہوتے ہین کبھی مانس ہی ہوتی ہی اور کبھی سُبرن کی ہوتی ہی - کہی سرشٹیون مین چودہ لوک ہین - کسی سرشٹ مین کئی لوک ہوتے ہین اور کسی سرشٹ مین برھماجی نہین ہوتے - اسیطرح بہت سی سرشٹ چدآکاش برہم تتو سے پھری ہین اور پھر اُسی مین

مل گئی ہین - جیسے سمُندر مین لہر پیدا ہو کر پھر سمندر مین ملجاتی ہین تیسے ہی آتما مین کتنی ہی سرشٹ پیدا ہو کر پھر آتما ہی مین ملجاتے ہین - جیسے مُرتھل مین مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی اور پھول مین سگندھ ہوتی ہی تیسے ہی پرماتما مین جگت ہی - جیسے سورج کی کرنون مین ترسرین (ذرہ) دیکھ پڑتے ہین اور اُنکی گنتی کہی نہین جاتی جو کوئی ایسا سمرتھ بھی ہو کہ اُنکی گنتی کر سکے پرنت برہم تتو مین جتنی سرشٹ پھرتی ہین اُنکی گنتی وہ بھی نہ کر سکیگا جیسے برکھا رت مین گنتے کے کھیت مین چھڑ ہوتے ہین اور نشٹ ہو جاتے ہین تیسے ہی آتما مین سرشٹ اُپجکر نشٹ ہو جاتی ہین - وہ کال نہین جانا جاتا کہ جس کال مین سرشٹ کا اُپجنا ہوا ہی - آتم تتو مین نت ہی سرشٹ کا اُپجنا اور مٹ جانا ہوتا ہی - جیسے سمندر مین آگے پیچھے ترنگ پھُرتے ہین اور اُنکا انت نہین اسی پرکار سرشٹ کا آدا اور انت کچھ نہین جانا جاتا - دیوتا دیت منکھیہ آدک کتنے پیدا ہو کر مٹ گئے ہین اور کتنے ہی آگے ہونگے - جیسے یہ برھمانڈ برھما جی سے رچا گیا ہی تیسے ہی کتنے برھمانڈ ہو گئے ہین اور جیسے کتنے ہی گھڑیان (ساعت) ایک برس مین گذرتی ہین تیسے ہی گذری ہین جیسے سمندر مین ترنگ ہوتے ہین تیسے برہم تتو مین بے گنتی جگت ہوتے ہین کتنی ہی سرشٹ ہو چکی ہین کتنی ہی اب ہین اور کتنی ہی آگے ہونگی - جیسے مٹی مین گھڑا ہوتا ہی اور برچھ مین انیک پتے ہوتے ہین پھر مٹ جاتے ہین اور جیسے جب تک سمُندر مین جل ہی تب تک لہر اور بھونر کا ہونا بند نہین ہوتا اُپجتے اور مٹتے ہین تیسے ہی برہم چداکاش ہی - تینون لوک سہت جگت اُپج اُپج کر اُسی مین ملجاتے ہین - جب تک اپنے سورُوپ کا پرماد ہی تب تک بکار سہت جگت ہی اور بڑے بستار سے بھاستا ہی - جب آتم سورُوپ دیکھوگے تب کوئی بکار نہ بھاسیگا جبتک درشٹ سے نہین دیکھتے تب تک ابھاس جگت مین اُپجتے اور مٹتے ہین پرنت نہ ست کہے جا سکتے ہین نہ است واستو مین برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین جیسے سمندر اور ترنگ مین کچھ بھید نہین - اَبدیا سے الگ ہو کر بھاستے ہین اور بچار کرنے سے نبرت ہو جاتے ہین - چراچر جگت جو طرح طرح کی چیشٹا سہت اننت سربیشور آتما مین پھُرتے ہین سو اُس سے الگ نہین - جیسے ڈالی پھُول پھل پتے برچھ سے الگ نہین اور الگ بھاستے ہین تو بھی الگ نہین ہین تیسے ہی آتما سے جگت الگ بھاستے ہین تو بھی الگ نہین آتما رُوپ ہین -

ہے راجی مین نے چودھون بھون سہت سرشٹ کہی ہین اُن مین کوئی چھوٹی ہی کوئی بڑی ہی پر سب پرماتما آکاش مین اُپجتی ہین اور وہی رُوپ ہین - برہم تتو سے کبھی پہلے برہم آکاش اُپجتا ہی اور پرتشٹھا پاتا ہی پھر اُس سے برھما جی اُپجتے ہین اور اُنکا نام آکاشجا ہوتا ہی - کبھی پہلے پون اُپجتا ہی اور پرتشٹھا پاتا ہی پھر اس سے برھما جی اُپجتے ہین تو بایوجا کہلاتے ہین - کبھی پہلے جل اُپجتا ہی اُس سے برھما جی اُپجتے ہین تو اُنکا نام جلجا ہوتا ہی اور کبھی پرتھوی پہلے اُپج کر بستار بھاؤ کو پراپت ہوتی ہی اور اُس سے برھما جی اُپجتے ہین تو اُنکا نام پارتھوجا ہوتا ہی ایسے ہی اگن سے اُپجکر اگنجا نام پاتے ہین - ہے راجی یہ پنچ تتو سے جو برھما جی کی اُتپت ہوئی وہ تتے کبھی جب چار تتو پُورن ہوتے ہین اور پانچوان تتو سب سے بڑھتا ہی تب اُس سے پرجاپت اُپجکر اپنے جگت کو رچتا ہی اور کبھی برہم تتو سے آپ ہی پھُر آتا ہی - جیسے پھُول سے سگندھ پھر آتی ہی تیسے ہی برھما جی اُپجکر

پُرش بھاؤنا سے پُرش رُوپ ہو کر رہتے ہین تب اُنکا نام سویمبھو ہوتا ہی- کبھی پُرش جو بشن دیو ہین اُنکی پیٹھ سے اپجتے ہین- کبھی نیتر سے پرکٹ ہوتے ہین اور کبھی نابھ (ناف) سے پیدا ہوتے ہین تب پرجاپت اور نیتر جا اور پدم جا نام ہوتے ہین واستو مین سب مایا ماتر ہین اور سپنے کی طرح متھیا روپ ہو کر ست کی طرح بھاستے ہین جیسے منوراج سرشٹ بھاس آتی ہی تیسے ہی یہ جگت ہی اور جیسے ندی مین ترنگ ابھن رُوپ پھُرتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت ابھید روپ پھرتا ہی واستو مین دوسرا کچھ نہین ہی- جب شدھ ستا کا آبھاس سمبیدن پھرتا ہی تب وہی جگت رُوپ ہو کر بھاستا ہی جیسے بالک کے منوراج مین سرشٹ پھُرتی ہی سو واستو مین کچھ نہین ہوتی تیسے ہی یہ ہی- کبھی شُدھ آکاش مین منن کلا پھُرتی ہی اس سے سونے کا انڈا اپجتا ہی اور انڈے سے برھما اُپج آتے ہین اور کبھی پُرش بشن دیو جل مین بیج کو ڈالتے ہین اُس سے کمل کا پھُول اُپجتا ہی اُسی کمل کے پھُول سے برھما جی اُپجتے ہین اور کبھی سورج سے پھر آتے ہین اسی پرکار بچتر روپ رچنا برہم پد سے اُپجتی ہی اور پھر لَے ہو جاتی ہی- تمھارے سمجھانے کے لیے مین نے کئی طرح کی اُتپت کہی ہی پر وہ سب مَن کے پھرنے ماتر ہی اور کچھ نہین- ہے رامجی تمھارے سمجھنے کے لیے مین نے سرشٹ کا کرم کہا ہی پر اُسکا روپ من ماتر ہی اُپج اُپج کر لَے ہو جاتا ہی بار بار دُکھ سکھ گیان اگیان بندھ موکش ہوتے ہین اور ناش ہو جاتے ہین- جیسے دیپک کا پرکاش اُپجکر نشٹ ہو جاتا ہی تیسے دیہہ اُپجکر نشٹ ہو جاتی ہی کال کا سو بھاؤ یہی ہی کہ کوئی بہت دنون تک رہتا ہی اور کوئی جلد ہی مِٹ جاتا ہی پرنت سبھی ناش روپ ہین- برھما جی سے لیکر کیڑے تک جو کچھ رُوپ بھاستا ہی وہ کال کے بھید کو تیاگ کر دیکھو کہ سب ناش ہو جانے والا ہی- کبھی ست جُگ کبھی تریتا جُگ کبھی دواپر جُگ کبھی کلجگ پھر پھر آتے اور جاتے ہین اِسی پرکار کال کا چکر گھومتا رہتا ہی- منونتر کا شروع ہوتا ہی اور کال کی پرمپرا (سلسلہ) گذرتی ہی- جیسے پراتہ کال مین پھر پراتہ کال آتا ہی تیسے ہی جگت کی وہی وہی گت ہی اندھکار سے پرکاش ہوتا ہی اور جگت برہم تتو سے پھر کر پھر لین ہو جاتا ہی- جیسے گرم لوہے سے چنگاریان اُڑتی ہین سو لوہے ہی مین ہوتی ہین تیسے ہی یہ سب بھاؤ چدآکاش سے اُپجتا ہی اور چدآکاش ہی مین استھت ہی کبھی گپت رُوپ ہوتا ہی اور کبھی پرکٹ ہوتا ہی- جیسے سمدر مین ترنگ اور بر چھ مین پتے ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت ہی اور جیسے نیتر کے دوش سے آکاش مین دو چندرما بھاستے ہین تیسے ہی چت کے پھُرنے سے آتما مین جگت بھاستے ہین اور اُسی مین استھت اور لَے ہوتے ہین- جیسے چندرما کی کرنین اُتپن ہو کر استھت اور لَے ہو جاتی ہین تیسے ہی آتما مین جگت ہی سو سو رُوپ سے کہین اُپجا نہین پھُرنے سے بھاستا ہی ہے رامجی آتما سرب شکت ہی جو شکت اُس سے پھُرتی ہی وہ اُسیکا روپ ہو بھاستی ہی- سب جگت است رُوپ ہی جسکے چت مین چھایا کی طرح است کا نشچے ہی وہ پرش پھر سنساری نہین ہوتا سو روپ مین لگا رہتا ہی ایسے مہاتما گیاوان کی درشٹ مین سرب برہم کا نشچے ہوتا ہی- ہمکو یہی نشچے ہی کہ سنسار نہین سب برہم تتو ہی ہی اور سدا رہتا ہی اگیانی کی درشٹ مین جگت سدا است روپ ہی اور سنسار اُسکو بدیمان (موجود) ہی سو پھر پھر اُپجکر مٹ جاتا ہی سو روپ اُپجنے اور مٹنے سے بھی ناش نہین ہوتا پرنت اگیانی جگت کو است

نہین جانتے ہین سدا استھت جانتے ہین اِس سے نشٹ ہوتے ہین۔ جگت کے سب پدارتھ ناش ہوجانیوالے
ہین پَرنت درشیہ سے جگت است نہین بھاستا۔ جن پدارتھون کو درڑھ کرکے ست جانا ہی وہ ناش رُوپ
ہین کچھ نہ رہیگا۔ کوئی پدارتھ ست بھاستا ہی کوئی اَست بھاستا ہی اس جگت مین ایسا کون پدارتھ ہی جو کلنا
رُوپ کرنے سے بِتا رُوپ برہم مین نہ بنے۔ یہ جگت مہاپرلی مین نشٹ ہوتا ہی اور پھر پیدا ہوتا ہی
جنم اور مَرن ہوتا ہی اور سُکھ دُکھ دشا آکاش میگھ پرتھوی پربت سب بار بار اُتپج آتے ہین جیسے سورج
کی پربھا اُدی اور است کو پراپت ہوتی رہتی ہی تیسے ہی سرشٹ اُدی اور است ہوتی بھاستی ہی۔ دیوتا
اور دیت لوکانتر کرم ہوتے ہین اور سورگ موکش آندر چندر ما نارآین دیو پربت سورج برن اگن
آدک لوکپال پھر پھر ہوتے ہین سمیر آدک استھان پھر آتے ہین اور اندھ کار روپ ہاتھی کے مارنے
کو سورج روپ کیسری سنگھ اُپج آتے ہین۔ سورگ آندر آپسرا لوگ اَمرت سے ہو آتے ہین اور دھرم
ارتھ کام موکش کریا کرم شبھ اشبھ رُوپ ہو آتے ہین اور جگیہ دان ہوم آدک سب کریا سنجگت سنساری
جیو ہوتے ہین۔ شبھ کرم کرنے والے سورگ مین رہتے ہین اور سُکھ کو بھوگتے ہین پرپُن کے چُک جانے
پر وہان سے بھی گرا دیے جاتے ہین اور مرِت لوک مین آتے ہین اِس پرکار کرم کرتے اور اُپجتے اور مِٹتے
ہین سورگ روپی کمل مین اندر روپی بھونرے ہین جو سورگ رُوپی کمل کی سگندھ کو لینے آتے ہین۔ جتنا پُن
کیا ہوتا ہی اِتنے دنون تک سُکھ بھوگ کر نشٹ ہو جاتے ہین اور ستّ جُگ آدک جُگ اور سب دیش
کال کریا دربیہ جیو اُتپج آتے ہین۔ جیسے کمھار چکر سے برتن بناتا ہی تیسے ہی چت کلا پھرنے سے جگت کے بہت
سے پدارتھ بناتی ہی۔ جیو سمت سندر استھان ہوتے ہین اور پھر نشٹ ہو جاتے ہین۔ اَست ماتر جگت
جال جیو سے رہت شُون مسان ہو جاتا ہی اور کلاچل پربت کیصورت میگھ جل برساتے ہین اُس مین
جیو بُدبُدے رُوپ ہو کر رہتے ہین بارہ سورج تپتے ہین اور شیش ناگ کے مکھ سے اگن نکلتی ہی اُس
سے سب جگت بھسم ہو جاتا ہی پھر وہ اگن بجھ جاتی ہی تب ایک شُون آکاش ہی باقی رہتا ہی اور رات
ہو جاتی ہی۔ جب رات ہو چکتی ہی تب پھر جیو پرانی دبیہ سمت من رُوپ برھما رچ لیتا ہی اِس پرکار شُون
آکاش مین مَن جگت کو رچتا ہی۔ جیسے شُون استھان مین گندھرب ایسے نگر رچ لیتا ہی تیسے ہی مَن کو جگت
رچ لیتا ہی اور بھید ہو جاتا ہی۔ اِسطرح سب جگت اُپجکر مہاپرلے مین ہو جاتے ہین اور برھماجی
کا دن بیت جانے پر پھر جب برھماجی کا دن ہوتا ہی تب پھر برھماجی سرشٹ رچ لیتے ہین پھر مہاپرلی
مین برھماجی آدک سب انتردھان ہو جاتے ہین اِسی پرکار پیدا اور مہاپرلی ہوکر کتنے جُگ بیت جاتے ہین اور
بڑا بھاری مایا روپی کال چکر پھرتا ہی اُسمین مین تمکو ست یا است کیا کہون سب بھرم رُوپ واسنا کے
ابھیاس کیطرح اور کلپنا ماتر چت چکر واستو مین شُون آکاش رُوپ ہی اور بڑے آرمبھ سنجگت بِتا
رُوپ بھاستا ہی تمپر است روپ ہی۔ جیسے بھرم سے دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت موڑھ کے ہردی
مین ست بھاستا ہی تم موڑھ کی طرح نہ رہنا گیا نو ان کی طرح بچار کر جگت کو است رُوپ جاننا اور بھات
تم آتما کو ست جاننا اور سب است ہی ہی۔

سرگ اڑتالیسواں - وامراتہاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جن لوگون کا چت بھوگ اور ایشورج مین لگا ہی وے طرح طرح کے راجسی تامسی
اور ساتوکی کرم بڑے حوصلہ سے کرتے ہین پرنت وے موڑھ آتما کی شانت نہین پاتے جب وے بھوگ
کی ترشنا سے چھوٹین تب آتما کو دیکھین - جس پُرش کو اندریان بس مین نہین کرسکتی ہین وہ آتما کو ہاتھ
مین بیل پھل کی طرح پرتچھ دیکھ سکتا ہی اور جس پُرش نے بچار کرکے اہنکار رُوپی میلے شریر کو تیاگ
کیا ہی اسکا شریر جگت رُوپ ہو جاتا ہی جیسے سانپ کیچل کو تیاگ کرتا ہی اور نیا تن پاتا ہی تیسے ہی متھیا
شریر کو تیاگ کرآتم بچار سے وہ آتم شریر کو پاتا ہی ایسے جو نراہنکار آتم درشی پُرش ہین وہ
جگت کے پدارتھون مین پھنسے ہوئے دیکھ پڑتے ہین تو بھی وے جنم اور مرن نہین پاتے - جیسے آگ
مین بھونا ہوا بیج کھیت مین نہین اُپجتا تیسے ہی گیانی پھر جنم نہین پاتا - جس اگیانی کی بُدھ بھوگون مین
لگ رہی ہی وہ من اور شریر کے دُکھ سے دُکھی ہوکر بار بار جنم اور مرن پاتا ہی جیسے دن ہوتا ہی پھر رات
ہوتی ہی تیسے ہی وہ جنم اور مرن پاتا ہی اس سے تم اگیانی کیطرح مت ہونا - یہ بارہ چیشٹا جیسے اگیانی
لوگ کرتے ہین تیسے ہی کرو پرنت ہردے سے بھوگون کی طرف چت نہ لگا کر آتما مین لگے - ہو شری رامچندرجی
نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے جو کہا کہ سنسار چکر داسُر کے اتہاس کی طرح ہی کلپنا سے رچا گیا ہی اور اُسکی
صورت اصل مین کچھ نہین یہ آپ نے کیا کہا اسکو کھولکر کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی مایا روپ
جگت مین نے تمسے برنن کے نمت کہا ہی اور داسُر کے اتہاس سے کچھ پریوجن نہ تھا پرنت جو تمنے پوچھا
ہی تو اب سنو - ہے رامجی اس سرشٹ مین مگدھ نام ایک دیش ہی جو بڑے بڑے کدمب بنس بیت اور
تالابون سے بچتر دپ من کا موہنے والا بہت طرح کے برچھون اور پھولون اور پھلون سے بھرا ہوا ہی
جنپر کوکلا آدی پنچھی بول رہے ہین - اس نگر مین ایک بڑا دھرماتما اور تپسوی داسُر نام تھا جو بن مین جاکر
کدمب کے برچھ پر بیٹھکر تپسیا کرتا تھا - شری رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگوان وہ تپسوی رکھیشور بن
مین کسواسطے آیا تھا اور کدمب کے برچھ پر کیون بیٹھا اسکا کارن کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی
مہرلوما نام رکھیشور اسکا پتا تھا جو مانو دوسرا برہما اُس پربت پر رہتا تھا اُسکے گھر مین داسُر نام پُتر ہوا جیسے
برہسپت کے گھر مین کچ ہوا - اُسی اپنے پُتر داسُر کو لیکر وہ بہت دنون تک بن مین رہا کیا اور جگ کے ناش
ہونے پر دیہہ کو تیاگ کر سورگ لوک کو گیا جیسے پنچھی گھر کو چھوڑکر آکاش مین اُڑتا ہی - تب اُس بن مین داسُر اکیلا رہ گیا اور پتا کے
بجوگ سے الیسا رونے لگا جیسے ہتھنی بجوگ سے چلاتی ہی اور جیسے ہم رت مین کمل کی شوبھا مٹ جاتی ہی تیسے
ہی دُکھی ہوگیا - وہان اور شٹ شریر سے بن دیبی تھی اُسنے دیا کرکے اس طرح آکاش بانی کی کہ ہے رکھ پتر
اگیانی کی طرح کیا روتا ہی یہ سب سنسار استت رُوپ ہی تو اس سنسار کو دیکھنا نہین کہ یہ ناش رُوپ اور بڑا
چنچل ہی سب کال اُپتین اور ناش ہوتا ہی اور کوئی پدارتھ استھر نہین رہتا - برہما جی سے کیڑے تک جو کچھ
جگت تجھکو بھاستا ہی وہ سب ناش رُوپ ہی اسمین کچھ سندیہ نہین - اس سے تو اپنے باپ کے مرنے کا بلاپ مت کر

یہ بات ضرور اسطرح پر ہی کہ جو پیدا ہوا ہی وہ مٹ جائیگا استھر کوئی نہ رہیگا جیسے سورج اُدی ہو کر است ہو جاتے ہین۔ ہے راجی جب اس پرکار بن دیبی کی بانی واشٹر نے سُنی تو اُسکو دھیرج ہوا اور جیسے میگھ کا شبد سنکر مور پرسن ہوتا ہی تیسے ہی شانت وان ہوکر شاستر کے موافق اپنے باپ کی سب کریا کی اسکے بعد سدھ ہونے کے لیے تت پد کا اُوم کیا پرنت اگیان ہردی تھا۔ ایسا شروتری ہوکر تپ کے نمت اُٹھکر بچار کیا کہ کوئی پوتر استھان ہو تو وہان جا کر تپ کرون۔ دیکھتے دیکھتے پرتھوی بھر کے کسی استھان مین چت کو بشرام نہوا سب پرتھوی اُسکو اشدھ ہی دیکھ پڑی کہین کوئی مجھن دیکھ پڑے کہین کوئی مجھن دیکھ پڑے۔ تب اُسنے بچار کیا کہ اور استھان تو سب اشدھ ہین برچھ کی شاکھا پر بیٹھکر تپ کرون۔ ایسا کوئی آپائے ہو کہ جس سے مین برچھ کی پھنگی کی نوک پر بیٹھکر تپ کرون۔ ایسا بچار کر اُسنے اگن لاے اور اپنے مکھ کا مانس کاٹ کاٹ کر ہوم کرنے لگا۔ تب دیوتا کا مکھ جو اگن ہی اُسنے بچارا کہ براہمن کا مانس میرے مکھ مین نہ آوے۔ تب بڑے پرکاش سے دیہہ دھر کر براہمن کے پاس آیا اور کہا کہ ہے براہمن کمار جو کچھ مانگنا چاہتا ہی سو مانگ۔ جیسے کوئی بھنڈار کھولکر ہن لیتا ہی تیسے ہی تو ہمسے بردان لے تب واشٹر نے چندن پھول دھوپ دیپ آدک سے اگن دیو کا پوجن کیا اور پرسن ہوکر کہا کہ ہے بھگون۔ ہیران اشت کے پون شریر سے ہن نے تپ کرنے کے لیے اُوم کیا ہی سو اور کوئی شدھ استھان مجھکو دیکھ نہین پڑتا اسواسطے مین چاہتا ہون کہ اس برچھ کی پھنگی پر بیٹھنے کی مجھکو سامرتھ ہوا اور یہان بیٹھکر مین تپ کرون یہی بردان مجھکو دو تب اگن دیو نے کہا کہ ایساہی ہو۔ اس پرکار کہکر اگن انتردھان ہو گیا جیسے سانیکال کے بادل انتردھان ہو جاتے ہین۔ تب بردان کو پاکر برہمن کمار ایسا پرسن ہوا جیسے پورنماسی کا چندرما پورن کلاؤن سے پرسن ہوتا ہی اور جیسے چندرما کے پرکاش کو پاکر کملنی پرسن ہوتی ہی تیسے ہی بردان پاکر وہ پرسن ہوا۔

سرگ اُنچاسوان۔ اولوکن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی اس پرکار بردان کو پاکر واشٹر کدمب برچھ کی پھنگی پر جو اونچا اور بڑا سندر تھا اور جسکا پتا آکاش مین لگتا تھا جا بیٹھا تو اُسنے دشا کا چنچل روپ تماشا دیکھا کہ جگت روپی مانو چنچل پتلی ہی شیام آکاش اُسکا سر ہی کالے بال ہی پرکاش روپ ہین پاتال اُسکے چرن ہین سیگھ روپی کپڑے ہین اور پھول کیطرح گورا بدن ہی سبھی جگت روپی استری ہی کہ سمدر اور کیلاس جسکے بھوکھن (زیور) ہین پران روپی پھرنے سے چلتی ہی سوہ روپی شریر ہی گھاس پھوس برچھ آدک جسکے رومین ہین سورج اور چندرما اُسکے کنڈل ہین۔ پربت بڑے ہین۔ پون پران بایو ہی دشا ہاتھ ہین سمدر آرسی ہی سورج آدک کی گرمی اُسکا پت (صفرا) ہی اور چندرما کپھ (بلغم) ہی۔ ایسی ترلوکی روپی ایک پتلی ہی۔

سرگ پچاسوان۔ واشٹر ست بودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جس برچھ کے اوپر بیٹھکر واشٹر تپ کرنے لگا اُسکا نام کدمب تا بُشر ہوا۔ ایک چھن بھر اُسنے دشا کو دیکھکر وہان سے برت کو کھینچ لیا اور پدماسن باندھ کر من ایکاگر کیا۔ واشٹر پرمارتھ پد سے اگیان تھا

اِسلیے پھل کی اچھا سے کرم کرتا تھا اور پھل مین اُسکا من لگا تھا۔ تَن سے اُسنے جگیہ کرنا شروع کیا اور جو کچھ
سامگری کی بدھ تھی وہ سب شاستر کے موافق من ہی سے کی اور دس برس من ہی مین گذران دیے اُسنے
سب دیوتاؤن کا پوجن کیا اور گومیدھ جگیہ اشومیدھ جگیہ نرمیدھ جگیہ سب بدھ کے ساتھ من
سے کیے اور براہمنون کو بہت دچھنا دی اِس پرکار سمے پاکر اُسکا انتہ کرن شدھ ہوا اور بستارہ واسے
نرمل چت مین استھت ہوا۔ اُسکے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوا اور آتما کے آگے جو میلی باسنا کا
پردہ پڑا تھا وہ اُٹھ گیا اور جیسے شردرت مین تالاب نرمل ہوتا ہی تیسے ہی اُس منیشور کا چت سنکلپ
سے رہت ہوگیا۔ ایکدن اُسنے ایک بن دیبی کو جس کے بڑے سندر نیتر چپل روپ کھول ایسے دانت
اور رِت کے سمان مہا سندر شریر تھا کام کے مَد سے پوُرن من کی ہرنے والی اپنے آگے دیکھی کہ نرم
ہوکر دیکھ رہی ہی۔ منیشور نے اُس سے کہا کہ ہے کمل نینی تو کون ہی اور کیسی سندر رُوپ ہی اور اِس پھلواری
مین کسواسطے آئی ہی۔ تب کامدیو کے موہنی والی دیبی بولی کہ ہے منیشور جو پدارتھ اس پرتھوی مین بڑے
کشٹ سے ملتا ہی وہ مہا پرشون کی کرپا سے سہج مین ملجاتا ہی۔ مین اس بن کی دیبی ہون لیلا کرتی پھرتی ہون
اَب جس واسطے مین تمھارے آگے آئی ہون وہ سُنو۔ ہے منیشور پچھلے دن چیت سُدی تیرس تھی اُس دن اِندر
کے نندن بن مین اُتساہ ہوا تھا۔ سب بن دیبیان اِکٹھا ہوکر تینون لوک سے آئین اور سب اپنے اپنے پتر دن
سمت پھولون سے بڑے کیل بلاس کرتی تھین پر میرے کوئی پتر نہ تھا اِس کارن مین دُکھی ہوئی اور اُس دُکھ کے
دور کرنے کے لیے تمھارے پاس آئی ہون تم اَرتھ کے سِدھ کرنے والے ہو اور بڑے برچھ پر بیٹھے ہو مین آنا تھ
ہون پتر کی ابھلاکھا کر کے تمھارے پاس آئی ہون۔ اِس سے تم مجھکو پتر دو اور جو نہ دوگے تو مین آگ جلا کر ابھی
مرجاؤنگی اِسطرح پتر نہ ہونے کا دُکھ دور کرونگی۔ ہے رامجی جب اسطرح بن دیبی نے کہا تب منیشور ہنسے اور
دیا کرکے ہاتھ مین پھول دیا اور کہا کہ ہے سندری جا تیرے ایک مہینہ بعد پوجنے جوگ اور مہا سندر
پتر ہوگا پرنت تو نے جو یہ اِچھا کی تھی کہ جو پتر نہ ہوگا تو مین جل مرونگی اِس سے اگیانی پتر ہوگا پر جتن
کرنے سے وہ گیان کو پا جائیگا جب اسطرح منیشور نے کہا تب پرسن ہوکر بن دیبی نے کہا کہ ہے منیشور
مین یہان رہ کر تمھاری سیوا کرونگی پرنتو منیشور نے اِس بات کو نہ مانا اور کہا کہ ہے سُندری تو اپنے
استھان مین جاکر رہ۔ تب وہ بن دیبیون مین جا رہی اور سمے پاکر اُسکے پتر ہوا۔ جب وہ پتر دس
برس کا ہوا تب وہ اُسکو منیشور کے پاس لے آئی اور پتر سمیت پرنام کرکے پتر کو منیشور کے آگے کرکے
کہا کہ ہے بھگون یہ کلیان مورت بالک ہم اور تم دونون کا پتر ہی اسکو مین نے سب بدیا سکھا کر کا
کر دیا ہی اور اب یہ سب کا جاننے والا ہی پرنت کیول ایک گیان اسکو نہین پراپت ہوا ہی جس سے اس سنسار
جنتر مین دُکھ پاویگا اِسلیے آپ کرپا کرکے اُسکو گیان اُپدیش کیجیے۔ ہے پربھو ایسا کون کلین ہی جو اپنے پتر کو مودھ رکھنا
چاہتا ہو۔ ہے رامجی جب اِسطرح بن دیبی نے کہا تب منیشور بولے کہ تم اسکو یہان چھوڑ جاؤ۔ تب وہ دیبی اُسکو
چھوڑ کر چلی گئی۔ بالک پتا کے پاس رہا اور بڑے جتن سے اُسکو گیان پراپت ہوا۔ منیشور نے طرح طرح کے
اِتہاس اور اپنے درشٹانت کلپ کر بہت دنون تک پتر کو جگایا اور بید بیدانت کا سِدّھانت اچھی طرح سے کہکر بتایا

بستار سمت کتھا کے کرم جو انبھو اور بڑے کٹھن ارتھ ہین وہ بھی کہے اور جو اپنے انبھو بش سے پرتچھ تھا وہ بھی زبردستی کرکے سکھایا کہ جس سے وہ جاگ اُٹھا اور شانت آتما ہوا تو جیسے میگھ کے شبد سے مور پرسن ہوتا ہی تیسے ہی وہ بالک بھی پرسن ہوگیا-

سرگ اکیاون-شوے تتھ بھبو برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی مین بھی اُسی سمے کیلاس باہنی گنگاجی کے اسنان کے نمت اور شٹ شریر سمت آکاش کی راہ مین سپت رشیون کے منڈل سے چلا جاتا تھا- جس برچھ پر وہ بیٹھا تھا جب اُس برچھ کے پاس مین آیا تو کچھ شبد سُنا کہ اُس برچھ کے اوپر چھید سے شبد ہوتا ہی کمل مین بند ہوئے بھونرے کے شبد کیطرح کوئی اسطرح کہتا ہی کہ ہے پُتر سُن مین تجھ سے بست کے نروپن کے نمت ایک اشچرج دینے والا اتہاس کہتا ہون کہ بہت پراکرتی اور تینون لوک مین پرسدھ شوے تتھ نام ایک راجا ہی جو بڑا لچھمی وان جگت کی رچنا کا کام کرتا ہی سب ہی لوگ جو جگت مین بڑے سردار ہین وے بھی اُتم چوڑامن کرکے اُسکو ماتھے پر دھرتے ہین اور وہ بے گنتی کرم اور طرح طرح کے اشچرج والے بیوہار کرتا ہی اُس مہا پرش کو تینون لوک مین کسی نے اپنے بس مین نہ کیا ہزارون اُسکے کام ہین اور سکھ اور دُکھ دینے والا ہی اُس کے کامون کی گنتی کچھ نہین کہی جاتی جیسے سمندر کی لہرون کی کچھ گنتی نہین کہی جاتی تیسے ہی اُسکے کرم مین اُسکا پراکرم کسی استر شستر اور اگن سے بھی ناش نہین ہوتا جیسے آکاش کو کوئی گھولنسا مارکر توڑ نہین سکتا تیسے ہی وہ ہی اسکی بڑی بھجا ہین اور لیلا کرکے کرم کرتا ہی اسکے کرم کو کوئی بھی دور نہین کرسکتا اندر بشن اور سداشو بھی سمرتھ نہین ہین-ہے مہا باہو- اُسکے تین دیہہ ہین جو سب دشا مین بیاپک ہین-ان تینون دیہون سے وہ اُتم مدھم ادھم کرکے جگت مین پھیل رہا ہی- اور بڑے بستار رُوپی آکاش سے وہ پیدا ہوا ہی اور وہان ہی شریر مین وہ استھت ہوا ہی- جیسے آکاش کا پنچھی آکاش مین رہتا ہی اور جیسے پون آکاش مین ہی تیسے ہی وہ پُرش جگت مین پھیل رہا ہی- اُس پرم آکاش مین اُسنے باغیچہ سمیت ایک استھان اپنے کیل بہار کیلئے رچا ہی اور پربت کی چوٹی پر موتیون کی بیلین بنائی ہین-سات باولیون سے وہ استھان سوہتا ہی اور دو دیپک اُسمین رچے ہین جو تیل اور بتی کے بغیر ہی پرکاش کرتے ہین اور ٹھنڈے اور گرم ہین کبھی نیچے اور کبھی اوپر کو نگر مین پھرتے ہین- اسنے سورکھ برانک گن بھی رچے ہین کوئی اوپر رہتے ہین کوئی بیچ مین اور کوئی نیچے رہتے ہین-کوئی بہت دنون مین ناش ہوتے ہین کوئی جلدی ناش ہوجاتے ہین کوئی کپڑے پہنتے ہین اور کوئی ننگے ہین- اُس نگر مین اُسنے نو دروازے بنائے ہین اور اُسمین گھنے گھنے بہت سے برچھ لگائے ہین- اُسنے پنچ ددیت دیکھنے کے نمت رچے ہین اور تین کھمبے بنائے ہین جنمین اور چھوٹے چھوٹے کھمبے بھی ہین- جر مین کے کھمبھون پر لیپن کیا ہی اور پاد تل سے سنگل کیے ہین- اسیطرح بڑی مایا سے اُس راجا نے وہ نگر رچا ہی اور نگر کی رچھا کے نمت سینا رچی ہی ایک نیت دیکھنے والے جچھ ہین- بورک گُن سے وے چلتے ہین طرح طرح کے کھیل کرتے ہین اُن شریرون سے وہ سب جگہ پھرتا ہی جچھ سب جگہ پاس ہی رہتا ہی اور لیلا کرکے ایک استھان کو تیاگ کر دوسرے

استھان مین جاکر چیشٹا کرتا ہی۔ جب کبھی اچھا ہوتی ہی تب چنچل چت سے بھوشیت نگر رچکر اسمین رہتا ہی اور کبھی ڈر سے گھبرایا ہوا وہان سے اُٹھ آتا ہی اور جلد جلد گندھرب نگر رچتا پھرتا ہی۔ جب اچھا کرتا ہی کہ مین اُپجون تب اُپج آتا ہی اور جب اچھا کرتا ہی کہ مین مرجاؤن تب مرجاتا ہی۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور پھر لی ہوجاتے ہین۔ اسیطرح وہ راجا بڑی ببھو کرتا ہی اور بار بار رچنا کرکے کبھی آپ ہی رونے لگتا ہی کہ مین کیا کرون مین اگیانی دُکھی ہون اور چت سے بیاکل ہوتا ہی اور کبھی ایسا بچار کر اُدی ہوکر بڑا موٹا ہوجاتا ہی جیسے برسات کی ندی بڑھتی ہی تیسے ہی بڑھکر آپ کو سکھی مانتا ہی اور بڑا ہوکر چلتا پھرتا ہی اور بڑے بڑے پرکاش سے پرکاشتا ہی۔ اُس راجا کی بڑی مہما ہی اور اُچت روپ ہوکر نگر مین استھت ہی۔

سرگ باون۔ سنسار بچار برنن

ہے رامجی جب اس پرکار واشٹر نے کہا تب اُسکے پُتر نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ شوے تتھ راجا کون ہی کہ جسکی جگت مین پرسدھ ہی اور اُسنے کون رچا ہی جو بھوشیت نگر مین رہتا ہی۔ رہتا تو برتمان (زمانہ موجودہ) مین ہوتا ہی بھوشیت (زمانہ مستقبل) مین کیسے رہتا ہی یہ اُلٹی بات کیسے ہی ان باتون مین میری بُدھ موہت ہوئی ہی واشٹر بولا کہ ہے پُتر مین تجھ سے ٹھیک ٹھیک کہتا ہون سن کہ جسکے جاننے سے سنسار چکر کو تو جیون کا نیون دیکھے گا کہ یہ اصل مین کیا ہی۔ یہ سنسار آرمبھ ست بستار سہت بھاستا ہی تو بھی است رُوپ ہی کچھ ہوا نہین۔ جیسے یہ سنسار استھت ہی تیسے ہی مین تجھ سے کہتا ہون۔ یہ اتہاس مین نے تجھ سے جگت نروپن کے نمت کہا ہی ہے پُتر جو شدھ اچیت چنماتر چد اکاش ہی اُس سے جو سنکلپ اُٹھا ہی اس سنکلپ کا نام شوے تتھ ہی وہ آپ ہی اُپجتا ہی اور آپ ہی لین ہوجاتا ہی سب جگت اُسکا رُوپ ہی جو بڑے بستار سہت بھاستا ہی اور اُسکے اُپجنے سے جگت اُپجتا ہی اور نشٹ ہونے سے نشٹ ہوجاتا ہی۔ برہما بشن اندر رُدر آدک سب اُسکے اَدیو ہین۔ جیسے برچھ کے انگ شاکھا ہوتے ہین اور پربت کے انگ شِکھر (کنگورے) ہوتے ہین تیسے ہی اُسکے انگ شون آکاش مین ہین۔ اُسنے یہ جگت روپی نگر رچا ہی پربت بھاس کے اَنُسندھان سے وہی چیت کلا برنچ پد کو پراپت ہوئی ہی۔ چودھ[14] استھان جو کہے ہین وہ بستار سہت چودہ لوک ہین اور بن باغیچے اُپ بن بہت پربت مہاچل مندراچل سمیر آدک پربت لیلا کے استھان ہین۔ گرم اور ٹھنڈے جو دو دیپک تیل اور بتی بنا کہے ہین وہ سورج اور چندرما ہین جو جگت روپی نگر مین نیچے اوپر کو پرکاشتے ہین۔ سورج کی کرنونکا جو پرکاش ہی وہی مانو موتی ترنگ پھرتے ہین اور دودھ اور پانی وغیرہ کے جو سات سمدر ہین وہ باولیان ہین اسمین جیو بیوہار کرتے لیتے دیتے نیچے اور اوپر کو جاتے ہین۔ پُن سے سورگ کو جاتے ہین اور پاپ سے نرک مین چلے جاتے ہین۔ جگت مین سنکلپ سے جو کھیل کے واسطے اُسنے بورگن رچے ہین وے دیہ ہین دیوتا ہوکر اوپر کو سورگ مین رہتے ہین کوئی منکھ ہوکر بیچ کے لوک مین رہتے ہین اور کوئی دیت ہوکر ناگ لوگ آدک پاتال مین رہتے ہین۔ پَوَن روپی پر باہ سے سب جنتر چلتے پھرتے ہین۔ ہڈی روپی اُن مین لکڑیان ہین اور لہو مانس سے لین کیے ہین کوئی بہت دنون مین اور کوئی جلد ہی ناش ہوجاتے ہین۔

سر پر بال کاٹے کپڑے ہین اور کان ناک آنکھ جیبھ اور موت اور بشٹھا کرنے کے استھان اور بقات لنگ اور گدا یہ نو دروازے ہین جیسے نت پون چلتا ہی۔ سرد اور گرم رُوپ پان اور آپان ہین۔ ناک وغیرہ اُسکے جھروکھے ہین۔ بھچار رُوپ گلیان ہین اور پانچ دیپک پانچ اندریان ہین۔ ہے مہا بُدھمان یہ سب سنکلپ رُوپی مایا سے رچے ہین۔ اہنکار رُوپی چچھ ہی۔ مہا بھی کا استھان یہ اہنکار سے ہوتا ہی اور دیہہ رُوپی کو رگن اہنکار رُوپی چچھ سہت پھرتے ہین وے است رُوپ ہین پرنت ست ہوکر اُسکے ساتھ کھیل کیا کرتے ہین۔ جیسے بھانڈ ہین بلاؤ اور بانبی مین سانپ اور بانس مین موتی ہین تیسے ہی دیہہ مین اہنکار ہی جو چھن بھر مین اُدے ہوتا ہی اور چھن بھر مین شانت ہو جاتا ہی۔ دیپک کی طرح دیہہ رُوپی گھر مین سنکلپ اُٹھتا ہی جیسے سمدر مین ترنگ اُٹھتے ہین اور بھوشیت نگر بھاسنا ہی سُن۔ جو کوئی اپنا سوارتھ بچارتا ہی کہ یہ کام اسطرح کرونگا اور فلانے دن اِس دیش مین جاونگا تو جیسا بچارتا ہی تیسا ہی بھاس آتا ہی اور اُسمین جا پہونچتا ہی۔ جبتک ڈر باسنا ہی تب تک انیک دکھ ہوتے اور یہ دشٹ من اہنکار سے موٹا ہو جاتا ہی۔ اور سنکلپ کے نہ ہونے سے جلد ہی اسکا ناش ہو جاتا ہی۔ جب تو سنکلپ کو ناش کر دیگا تب جلد ہی کلیان کو پاوے گا۔ اپنا سنکلپ اُٹھکر آپ ہی کو دکھ دایک ہوتا ہی۔ جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال کلپنا ہوتی ہی اور آپ ہی بھی پاتا ہی تیسے ہی اپنا سنکلپ ہی اننت دُکھ کا دینے والا ہوتا ہی اُس سے سکھ کوئی نہین پاتا ہی۔ سمپورن جگت بستار سنکلپ سے ہوتا ہی اور آتما کی سَتا سے بڑھتا ہی اور پھر سٹ جاتا ہی بچار کرنے سے نہین رہتا۔ جیسے سائنکال مین دھوپ کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور پرکاشش کے اُدے ہونے سے اندھکار کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے ہی بچار سے سنکلپ آپ ہی نشٹ ہو جاتے ہین۔ من آپ ہی کرم کرتا ہی اور آپ ہی دُکھ پاتا ہی اور رونے لگتا ہی۔ جیسے بندر کاٹھ کے جنتر کی کیل کو ہلا کر پھنس جاتا ہی اور دُکھ پاتا ہی تیسے ہی اپنا سنکلپ ہی آپکو دُکھ دایک ہوتا ہی۔ سنکلپ سے کلپت بشے کا آنند جب جیو کو پراپت ہوتا ہی تب وہ اونچی گردن کرکے خوش ہوتا ہی جیسے کسی برچھ کے پھل اونٹ کے مکھ مین آپڑین اور وہ اونچی گردن کرکے خوش ہوتا پھرے تیسے ہی اگیانی جیو بشے بھوگ کے مِلجانے مین اونچی گردن کرکے خوش ہوتے ہین۔ چھن مین جیو کو بشے کی پراپت اُپجتی ہی اور بشیکھ کر کے اِشٹ کے مِلنے مین بڑھتے ہین پر جب کوئی دُکھ ہوتا ہی تب وہ پیریت کی پرسنتا اُٹھ جاتی ہی اور چھن بکاری ہوتا ہی اور چھن مین پرسن ہو کر بست گن کے مِلجانے مین آنند دان ہوتا ہی۔ شبھ سنکلپ سے شبھ کو دیکھتا ہی اور اشبھ سنکلپ سے اشبھ کو دیکھتا ہی۔ شبھ سے نرمل ہوتا ہی اور اشبھ سے میلا ہوتا ہی۔ آگے جیسی تیری اِچھا ہو سو کر۔ سوے تتھ کے جو تین شریر مین نے تجھ سے کہے تھے اُتم مدھم ادھم سو دی ساتوک راجس تامس مین گن تین دیہہ ہین یہی سب کے کارن جگت مین استھت ہین جب تامسی سنکلپ سے ملتا ہی تب نیچ روپ پاپ چیشٹا کرم کر کے مہا کرپن ہو جاتا ہی اور مر کر کیڑے مکوڑے کی جون مین جنم پاتا ہی۔ اور جب راجسی سنکلپ سے مِلتا ہی تب لوک بیوہار ارتھات اِستری پتر آدک کے رنگ مین رنگا ہوتا ہی اور پاپ کرم نہین کرتا تو مرنے پر سنسار مین منشیہ کا شریر پاتا ہی۔ اور جب ساتوکی بھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب دھرماتما اور گیانی ہوتا ہی موکش پد کی اسکو اِنتر بھاؤنا ہوتی ہی اور ہر دم گیان پا کر چکرورتی راجہ کیطرح

استھت ہوتا ہی جب اُن بھاؤ ونکو تیاگ کرتا ہی تب سنکلپ بھاؤ نشٹ ہوجاتا ہی اور اکشی پرم پد باقی رہتا ہی
اس سے سنسار درشٹ کو تیاگ کرکے اور من سے من کو بش کرکے بھیتر باہر ہو جو درشیہ کا ارتھ چت مین استھت
ہی اُس سنسار کو دُور کرکے شانت آتما ہو- ہے پُتر اُسکے سوائے اور کوئی اُپاے نہین ہی- جو تو ہزار برس تک
کٹھن تپسیا کرے یا کھیل کی طرح اپنے کو شیلا کے سمان پیس ڈالے یا سمندر مین چلا جاے یا بڑوا اگن مین سما جاے
یا گرھے مین گر پڑے یا تلوار کی دھار کے سامنے جُدھ کرے یا برھما بشن رُدر برہسپت دیا کرکے تجھکو اُپدیش
کرین اور پاتال پرتھوی سورگ آدک اور استھانون مین جاوے تو بھی اور اُپاے کلیان کے لئے کوئی نہین ہی-
جیسے سنکلپ کا اُپشم کرنا اُپای ہی تیسے جو آناد ابناسی اَبکاری پرم پاون سکھ ہی وہ سنکلپ کے اپشم سے
پاتا ہی اس سے جتن سے سنکلپ کو اپشم کرو- جو کچھ بھاؤ پدارتھ ہین وی سب سنکلپ روپی تنتو سے پروئے
ہوئے ہین جب سنکلپ روپی تانت ٹوٹ جاتا ہی تب نہین جانا جاتا کہ پدارتھ کہان گئے- ست
است سب پدارتھ سنکلپ ماتر ہین جب تک سنکلپ ہی تب تک یہ بھاستے ہین اور سنکلپ کے مٹ جانے
سے است ہو جاتے ہین سنکلپ سے جیسی جیسی چینتا کرتا ہی چھن مین تیسے ہی ہو جاتا ہی- سنسار بھرم سنکلپ سے
اُدے ہوا ہی اور سنکلپ نبرت کرنے سے چت اودیت کے سنمکھ ہوتا ہی سب جگت است رُوپ ہی اور
مایا سے رچا ہی جب سنکلپ کو تیاگ کر جھتا پراپت مین بچریگا تب تجھکو کوئی دُکھ نہ ہوگا- است رُوپ جگت
کا رج مین دُکھ نت ہونا برتھا ہی- جب آپ سہت جگت کو است جانوگے تب دُکھی بھی نہوگے جب تک جگت
کو ست جانتا ہی تب تک دُکھ ہوتا ہی اور جب است جانتا ہی تب دُکھ بھی نہین رہتا- گیانی کو کوئی دُکھ بھی نہین
بھاستا- اس سے جو نت پراپت ستا روپ ہی اُسمین استھت ہو کر بکلپ کے بڑے سموہون کو تیاگ کرو
اور ادویت آتما مین بشرام سُکھ کو پراپت ہو کر سکھوپت رُوپ چیت برت کو لیکر رہو-

سرگ ترین- جگت چکتا برنن

اتنا سنکر پُتر نے پوچھا کہ ہے بھگون- سنکلپ کیسا ہی اور کیسے وہ پیدا ہو کر بڑھتا ہی اور ناش ہوتا ہی- واشٹر بولا کہ
ہے پُتر اننت جو آتم تتو ہی وہ ستا سمان روپ ہی جب وہ چیتن ستا دویت کے سنمکھ ہوتی ہی تب چینتا کا لچھن جو گیان
روپ ہی وہی بیج روپ سمبت اُلّاس ماتر ستا کو پاکر گھن بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی پھرنا کر آکاش کو چیتیا ہی اور آکاش کو
پُورن کرتا ہی- جیسے جل سے میگھ اپشٹ ہوتا ہی تیسے ہی پھرنے کی ڈرھتا سے آکاش آکاس ہوتا ہی اپنا اپنا سو رُوپ
آتم ستا سے الگ بھاستا ہی یہ بھاؤ ناچت مین بھاوت ہو جاتی ہی- جیسے بیج انکر بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی تیسی
ہی چت سمبت سنکلپ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی- سنکلپ ہی سے سنکلپ اُپجتا ہی اور آپ ہی بڑھتا ہی جس سے سُکھی
دُکھی ہوتا ہی- جب اچل رُوپ سے چت سمبید ن درشیہ کی اور پھرتا ہی تب اُس پھرنیکا نام سنکلپ ہوتا ہی اور سو رُوپ سے
بھولکر جب درشیہ کی اور پھرتا ہی تب سنکلپ بڑھتا ہی جو جگت جال کو رچتا ہی- جو کچھ پرپنچ ہی وہ سنکلپ کا رچا ہوا
سنکلپ ماتر ہی جیسے سمندر جل ماتر ہوتا ہی جل سے الگ نہین تیسے ہی جگت بھی سنکلپ سے الگ نہین- آکاش ماتر سے بھرم روپ
جگت پھر آیا ہی- جیسے مرگ ترشنا کا جل اور آکاش مین دو سرا چندر ما بھاستا ہی تیسے ہی تمھارا اُپجنا اور بڑھنا بھرم ماتر ہی

جیسے تم کا چمتکار ہوتا ہے تیسے ہی یہ جگت مِتھیا سنکلپ سے اُدے ہوا تجھکو بھاستا ہے۔ ہے پُتر تیرا اُپجنا بھی است
ہے اور بڑھنا بھی است ہے جب تو اِس پرکار جانیگا تب اِسکا بھرم سا مٹ جایگا۔ یہ پُرش ہے۔ وہ ہے۔ مین ہون۔
یہ سب بھاؤ دُکھ سُکھ سے ملے ہوے پدارتھ اگیان سے برتھا بھاستے ہین اور اُنکو ست جانکر ہردے سے
تپتا رہتا ہے۔ مین تو آدک جگت سب اَست رُوپ ہین۔ جب تو یہ بھاؤ نا کریگا تب پرتھوی مین کلیان
رُوپ ہوکر رہا کریگا اور پھر سنسار کو پراپت نہ ہوگا۔ مین تو سے آدلیکر جب سب جگت کی بھاؤنا ہردے سے
جایگی تب اُسکا ابھاؤ ہو جایگا۔ ہے پُتر پھل کو توڑ کر ملنے مین بھی کچھ جتن ہوتا ہے پرنت آپ سے سِدھ اور بھاؤ
ماتر سنکلپ کے تیاگ کرنے مین کچھ جتن نہین پھول کے لینے مین جتن ہے کہ ہاتھ کا اسپند ہوتا ہے پر اِسمین
جو کچھ بھاؤ رُوپ ہے وہ ہے نہین تو اُسکے تیاگ کرنے مین کیسا جتن ہے۔ اِس سے کچھ ہے نہین۔ اِس جگت
پرپنچ مین اُلٹی بھاؤنا کرنا کہ نہ مین ہون نہ جگت ہے۔ جس پُرش نے اِس جگت کے ست ہونے کا سنکلپ ناش
کر دیا ہے وہ شانت رُوپ ہوا ہے۔ یہ سنکلپ تو ایک پل بھر مین کھیل کیطرح پر جیت لیا ہے۔ بھاؤ رُوپ
جو آتم ستا ہے اُسمین جب اپنا آپ اُپشم کرے تب شانت ہوتا ہے۔ جو اپنے من کے سنکلپ سے مَن سنکلپ
کو چھیدیگا وہ آتم تتو مین اِستھت ہوگا اسمین کیا جتن ہے۔ سنکلپ کے اُپشم ہونے سے جگت اُپشم ہوتا ہے
اور سنسار کے سب دُکھ جڑ سے ناش ہو جاتے ہین۔ سنکلپ مَن بُدھ چِت اہنکار آدک جو سب نام ہین سو بھید
گِننے ماتر ہین اِنکے ارتھ رُوپ مین کچھ بھید نہین جو کچھ جگت جال دیکھ پڑتا ہے وہ سنکلپ ماتر ہے سنکلپ کے
مِٹ جانے سے کچھ نہین رہتا اِس سے سنکلپ کو ہردے سے کاٹو۔ آکاش کیطرح جگت شُون ہے۔ جیسے
آکاش مین نیلاپن بھرم سے بھاستا ہے تیسے ہی یہ جگت اَست بکلپ سے اُٹھا ہے۔ سنکلپ اور جگت
دونون است ہین اِس سے سب اَست رُوپ ہین۔ است رُوپ سنکلپ نے یہ سب سِدھ کیا ہے
اسکی بھاؤنا مین بھروسا کرنا مِتھیا ہے۔ جب ایسا جانا تب اشٹ رُوپ کسکو جانے۔ باسنا کسکی کرے اور اَنشٹ
رُوپ کسکو جانے تب سب باسنا مٹ جاتی ہین اور باسنا کے مٹ جانے سے سِدھ پراپت ہوتی ہے۔ ہے
پُتر جو یہ جگت ست ہوتا تو بچار کرنے سے بھی درشٹ آتا سو تو بچار کرنے سے کچھ اسکا باقی نہین رہتا۔
جیسے پرکاش کے دیکھنے سے اندھکار نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی بچار دیکھنے سے جگت ست نہین بھاستا۔
اِس سے یہ اَبچار سے سِدھ ہے است رُوپ ہے اور بُدھ کی چپلتا سے بھاستا ہے جس پُرش کو جگت بھاؤنا
اُٹھ گئی ہے اُسکو جگت کے سُکھ دُکھ اسپرش نہین کرتے۔ بڑنے سے جو اَست رُوپ جانا اُسپر پھر بھروسا
نہین آتا اور جب بھروسا گیا تب بھاؤ ابھاؤ بُدھ بھی نہین رہتی۔ سنسار کے دُکھ سکھ سب مِتھیا مَن کے
پھرنے سے رچے ہین اور سُوراج کے نگر کیطرح بنے ہین۔ بھُوت بھوشیہ برتمان (ماضی مستقبل حال)
جگت من کی باسنا سے پھرتا ہے اور باسنی شکت مین اِستھت ہے۔ وہ من چھن بھر مین بڑا بھاری رُوپ دھر لیتا ہے
اور چھن بھر مین ایسا چھوٹا رُوپ دھر لیتا ہے کہ جو اُسکو پکڑنا چاہے تو پکڑانے مین نہین آسکتا۔ جیسے سمندر
کی لہر کو پکڑنا چاہے تو پکڑی نہین جاتی تیسے ہی من ہے۔ جدپ بڑے بستار سہت جگت بھاستا ہے تو بھی کچھ
بست نہین ہے چھن بھر مین مِٹ جاتا ہے اور اسار باسنا سے بھاستا ہے اور باسنا کے مِٹ جانے سے شانت ہو جاتا ہے

جب تجھکو باسنا پھُرے تب اُسی سمے اُسکو ترنت ہی تیاگ کرکے ایسی بھاونا کر کہ یہ جگت پرپنچ کچھ ہی نہین اَسَت
رُوپ ہی تب باسنا مٹ جائیگی اسمین کچھ سندیہہ نہین ہی۔ جو یہ سنکلپ رُوپ جگت ہو تو اُسکے تیاگ کرنے
مین جتن بھی ہو پر یہ تو سب اَسَت ہی ہی اِسکا انرتھ چکتسا (دوا) کرنے سے تجھکو کچھ دُکھ نہ دیگا۔ جو ہی ہی نہین
تو اُسکے تیاگ مین کیا جتن ہی۔ جو یہ سنسار مول ست ہوتا تو اُسکے ناش کے نمت کوئی نہ پرورتتا پر یہ تو سب
اَسَت رُوپ ہی اور بچار کرنے سے کچھ نہین پایا جاتا۔ اس سے اَسَت اہنکار رُوپ جگت کو تیاگ کر
سَت آتما کو انگیکار کر جیسے دھان سے بھوسی کو نکالکر چاول کو انگیکار کرتے ہین تیسے ہی جتن کرکے جگت کو
تیاگ کر آتم مین پراپت ہو یہ پرم پرشارتھ ہی اور کریا کس نمت کرتا ہی۔ کل روپ سنسار کا ناش کر اور جگت
کرکے جان کہ سنسار اَسَت اور بناوٹ کا ہی تو پھر اُسکے ناش مین کیا جتن ہی۔ جیسے جگت کرکے تابنے سے میل
دور کیا جاتا ہی تب نرمل بھاستا ہی تیسے ہی جگت کرکے جب جگت روپی میل دور ہوگا تب بودھ سورُوپ
پراپت ہوگا۔ اس کارن اُدم کر۔ ہے پُتر یہ سنسار سنکلپ بکلپ سے اُپجا ہی اور بچار کرکے تھوڑے جتن سے
مٹ جاتا ہی۔ دیکھ وہ کون ہی جو سَدا استھر رہتا ہی سب پدارتھ اَسَت رُوپ ہین دیکھتے دیکھتے مٹ جاتے
ہین۔ جیسے دیپک کے پرکاش سے اندھکار کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور درشٹ بھرم سے آکاش مین دوسرا
چندرما بھاستا ہی اور نرمل درشٹ سے اُسکا ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے بچار کرنے سے جگت بھرم نشٹ ہو جاتا
ہی۔ نہ یہ جگت تیرا ہی نہ تو اِسکا ہی یہ کیول بھرم سے بھاستا ہی اس سے بھرم کو تیاگ کر دیکھ کہ اَسَت رُوپ
ہی یہ اپنے اگیان کا بڑا ایشورج پرکاش کا بلاس ہی سو تیرے ہردے مین مت ہو۔ یہ متھیا بھرم روپ ہی ہردے
سے اُٹھے تو آپ کو اور جگت کو بھی اَسَت جان۔ آتم تتو سے کچھ الگ نہین۔ جب ایسا نشچے کریگا تب تیری جگت
بھاونا سب مٹ جائیگی اور سب آتما پرکاش بھاسے گا۔

سرگ چون۔ وامر اتہاس سماپت برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رگھ کُل روپی آکاش کے چندرما شری رامچندر جی۔ جب اِس پرکار وامر نے اپنے پُتر کو اُپدیش کیا
تب مین اسکے پیچھے اکاش مین استھت تھا سو کدمب برچھ کی ٹہنگی پر جا کر ٹھہرا۔ جیسے بادل برسنے سے رہت ہو کر چُپ
چاپ پربت کے کنگورے پر جا کر ٹھہرتے ہین تیسے ہی مین بھی جا ٹھہرا۔ وامر شور بیر نے جو اگیان روپی دشمن کا
ناش کرنے والا اور پرم شکت سے پرکاشمان تھا اور جسکی دیہہ تپشیا کرنے سے سونے کیطرح چمکتی تھی مجھکو
اپنے آگے دیکھا کہ بشسٹھ مُن آئے ہین۔ ایسا جانکر اور اُٹھکر میرا ارگھ پادیہ سے پوجن کیا پھر ہم اور وہ دونون برچھ
کے پتے پر بیٹھ گئے تب پھر اُسنے ہمارا پوجن کیا جب پوجن کر چکا تب ہم دونون کتھا کہنے لگے اور اُس کتھا کو کہہ کہکر
اُسکے پُتر کو سنسار سمندر سے پار اُتارنے کے لیے جگایا۔ پھر مین نے برچھ کی اور دیکھا جو مہا سُندر پھولون اور پھلون
سے شوبھائمان تھا اور وامر کی اِچھا سے ہرن اور پنچھی اُسکے آشرے رہتے تھے۔ اُسکے پُتر کو ہمنے بگیان درشٹ سے
اچھے درشٹانت اور جگت کے ساتھ اُپدیش کیا اور طرح طرح کے انوکھے اِتہاسون سے اُس بالک کو جگایا۔
رات کو ہم سدھانت کتھا مین لگے رہے اور ہمکو ایک گھڑی کے برابر وہ رات بیت گئی۔ جب پراتہ کال ہوا

تب مین اُٹھ کھڑا ہوا اور دائر اپنے پتر سمیت میرے ساتھ چلا۔ جہانتک کہ سب کا آکاش تل تھا وہانتک وہ میرے سنگ آئے۔ پر مین نے بہت بہت طرح سے اُنکو ٹھہرایا اور مین گنگاجی کیطرف چلا اور اسنان کر کے سپت رشیون کے منڈل مین جا کر استھت ہوا۔ ہے رگھنندن یہ دائر کا اتہاس مین نے تمسے کہا ہے۔ یہ جگت پرتمبب آبھاس کی طرح ہے پرتچھ بھاستا ہے تو بھی است رُوپ ہے۔ جگت نردوپن کے نمت مین نے یہ اتہاس تمکو سُنایا ہے۔ یہ جگت است رُوپ ہے کچھ بست نہین اِسمین بُدھ کو نہ پھنساؤ جب اس کتھا کا سدھانت ہردے مین رکھکر بچار وگے تب سنسار روپی تل تمکو اسپرش نہ کریگا۔

سرگ پچپن۔ کرتبیہ بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ جگت پرپنچ ہے ہی نہین ایسا جانکر سب پدارتھون سے نراگ ہو رہو جو بست ہے ہی نہین اسکا بھروسا کرنا کیا ہے۔ اس جگت پرپنچ کے بھاسنے یا نہ بھاسنے سے تمکو کیا۔ تم نربگھن ہو کر آتم تو مین استھت ہو جاؤ اور ایسا جانو کہ جگت ہے بھی اور نہین بھی ہے اس نشچے سے بھی تم اسنگ ہو جاؤ۔ اِس چل اچل درشٹ آنے مین تمکو کیا دُکھ ہے۔ ہے راجی یہ جگت نہ آد ہے نہ اَناد ہے کیول شوے تتھ کا جو چت سمبت من رُوپ تھا اُسکے پھُرنے سے اِس پرکار بھاستا ہے واستو مین کچھ نہین۔ اِس جگت کو کسی کرتا نے نہین بنایا اور نہ اکرتا نے بنایا ہے کیول آبھاس رُوپ ہے اور آبھاس مین کرتا اکرتا پد کو پراپت ہوا ہے پرآتم ترم (سب سے بنا) رُوپ ہے کسی کا بنایا نہین اِس سے تم اِس سے لگاؤ نہ رکھو یہی بھاؤ نا ہردے مین رکھو کہ کچھ نہین ہے۔ کیونکہ کسی کرتا سے نہین اُپجا۔ آتما سب اندریون سے الگ جڑ کیطرح اکرتا رُوپ ہے اسکو کرتا کیسے کہیے یہ کہنا نہین بنتا۔ یہ جو جگت جال ایکا ایک پھُر آیا ہے سو ابھاس رُوپ ہے اسمین موہت ہونا کیا ہے۔ یہ است اور بھرم رُوپ ہے اسپر بھروسا مورکھ بالک کرتے ہین بُدھمان نہین کرتے۔ سُرُوپ مین جگت اُپجا نہین اور ناش بھی نہین ہوتا نرنتر دیکھ پڑتا ہے اور اگیان سے بار بار بھاؤ نا ہوتی ہے تو بھی کچھ ہے نہین است رُوپ ہے اور نرنتر پرتچھ نشٹ ہوتا جاتا ہے۔ تم بچار کر کے دیکھو کہ اوستھا اور استھان کہان جاتے ہین اور کہان گئے مین اِس سے تم سب اندریون سے اتیت جو آتم تتو اکرتا رُوپ ہے اسمین استھت ہو کر جگت جور (تاپ سے رہت) ہو جاؤ۔ واستو مین جگت کچھ بنا نہین پر آبھاس ستا مین بنا ہوا بھاستا ہے۔ تم ابھاس ستا مین نت درڑھ ہو جاؤ۔ جیسے ہوا ہے تیسے ہی بھاوابھاؤ دکھ دشا ہے۔ درپن روپی آبھاس مین برڈا رُوپ جگت استھت ہوا ہے جیسے ہوا ہے تیسے ہی ہے برخلاف نہین ہوتا ہے۔ ہے راجی ورشیہ دھرم مین اپراجت کال ہے سو اننت ہے ورشیہ پدارتھ کا کچھ اَنت نہین جو آتم بچار سے دیکھیے تو سپنے کیطرح ہے کچھ ہے نہین۔ جو اصل مین ایسا ہوا اسمین بھروسا کر کے جتن کرنا برتھا ہے۔ جگت کے پدارتھ ناش رُوپ ہین اِنپر بھروسا کرنا نہ چاہیئے کیونکہ آتما ستت ہے اور جگت است ہے اس سے ایک دوسرے سے برخلاف سوبھاؤ ہے۔ جڑ اور چیتن کا میل کچھ نہین بنتا جگت کے پدارتھونکو جو استھر جانیے تو رہتے نہین۔ اِس کارن اِنپر بھروسا کرنا نہین سوہتا جیسے پانی کی لہرون کا کوئی بھروسا لیکر پار ہوا چاہے تو دُکھ ہی پاتا ہے تیسے ہی جگت کے پدارتھونکا آسرا کرنے سے جیو دُکھ ہی پاتا ہے۔ جگت کا بھروسا کرنا ہی بندھن ہے

اورناش روپ ہی تم استھر روپ ہوکر اسکا بھروسا مت کرو کہین پانی کی لہراور پربت کا میل ہوا ہی۔ جو تمنے جگت کو است اور اپنے کو ست جانا تو بھی جگت کے پدارتھونکی ابھلاکھا نہین بنتی کیونکہ ست کو است کی اچھا نہین ہوسکتی اور است کی است مین بھاؤنا کرنا کیا ہی اور جو آپ سہت جگت کو ست جانتے ہو تو بھی اسکی اچھا نہین ہوسکتی ہی کیونکہ ست تو ایک آتما ہی اُسکے پاس دوسری کچھ بست نہین ہی۔ تمتو ایک ادویت ہو اچھا کسکی کرتے ہو اس سے تمکو کسی پدارتھ کی اچھا یا بے اچھا نہین ہوسکتی۔ ہیوپادیئی سے رہت ہوکر کیول سوستھ ہوکر اپنے آپ مین استھت ہو جاؤ وہ آتم تتو ہی جو سبکا کرتا اور سدا اکرتا ہی کبھی کچھ نہین کرتا اور اُداسین کی طرح رہتا ہی جیسے دیپک سب پدارتھون کو پرکاش کرتا ہی اور کسی کی اچھا اپنے ارتھ کے لیئے نہین کرتا سو بھاؤ ہی سے پرکاش رُوپ ہی تیسے ہی آتم تتو سبکا کرتا ہی اور اُسکا کرتا کوئی نہین۔ جیسے سورج سب کے کام پُورے کرتا ہی اور آپ کسی کام کے آسرے نہین کیونکہ آپ ہی پرکاش روپ ہو چلتا ہی اور کبھی نہین چلتا اور جو سورج کا پرتمبب چلتا ہوا بھاستا ہی سو پرتمبب کا چلنا سورج مین نہین ہی تیسے ہی تمھارا اسوروپ آتما سدا اکرتا اور اچل ہی اسمین استھت ہو جتنا کچھ جگت بھاستا ہی اُس مین رہو پرنت بھاؤنا کرکے اسمین بندھومت کیونکہ است رُوپ ہی۔ ہے راجی جدرپ پرتچھ آدک پرمانون سے جگت ست بھاستا ہی تو بھی ہی نہین سو تہ چیت (آزاد دل) ہوکر اپنے کو بچارو اور آپ مین استھت ہو تب جگت کچھ نہ بھاسیگا جو پرتچھ بڑے تیج بل تیج سے بھرا ہوا بھاستا ہی اور انتردھان ہو گیا تو اسکو ست کیسے کہیئے۔ اس بچار سے بھی تمکو جگت کی بھاؤنا نہین بنتی جیسے چکر پر چڑھنے سے سب استھان گھومتے بھاستے ہین اور سپنے کا نگر بھرم سے بھاستا ہی سو وہ کسی کارن کارج سے نہین ہوتا آبھاس روپ من کے پھرنے سے اُپج آتا ہی جیسے کوئی جیو ایکا ایک آنکلتا ہی تو وہ متر تا کا بھاگی نہین ہوتا اور بچار کئے بنا بُدھمان اُسمین رُچ نہین کرتے اور نہ وہ متر تا کا پاتر ہوتا ہی تیسے ہی بھرم سے جو جگت بھاسا ہی وہ بھروسا کرکے بھاؤنا باندھنے جوگ نہین۔ جیسے چندرما مین گرمی اور سورج مین سردی اور مرگ ترشنا کی ندی مین جل کی بھاؤنا کرنا جوگ نہین تیسے ہی جگت مین ست کی بھاؤنا کرنا جوگ نہین۔ یہ سنکلپ پرسُوپن نگر دوسرے چندرما کی طرح است ہی بھرم کرکے ست بھاستا ہی ہے رام جی ہردی سے بھاؤ پدارتھ کی آستھا اچھا کو تیاگ کرو اور باہر لیلا کرتے پھُرو پر ہردی سے اکرتا پد مین استھت رہو اور سب بھاؤ پدارتھون مین استھت پر سب سے اتیت ہو آتما سب پدارتھون مین سب کال مین استھت ہی اور سب سے اتیت ہی اُسکی ستا سے جگت نیت مین استھت ہی۔ جیسے دیپک سے سب پدارتھ پرکاشوان ہوتے ہین پر دیپک اچھا سے رہت ہوکر پرکاش کرتا ہی اُس سے سبکے کام نکلتے ہین اور جیسے سورج آکاش مین اُدی ہوتا ہی اور اُسکے پرکاش سے جگت کا بیوہار ہوتا ہی تیسے ہی ان اچھت آتما کی پرکاش ستا سے سب جگت پرکاشتا ہی۔ جیسے اچھا سے رہت رتن کا پرکاش ہوتا ہی اور استھان مین پھیل جاتا ہی تیسے ہی آتم دیو کی ستا سے جگت پرورتتے ہین۔ وہ کرتا ہی پر سب اندریون کے لشی سے الگ ہی اسکارن اکرتا ابھوکتا ہی سب اندریون کے انترگت استھت ہی اس کارن کرتا بھوکتا دی ہی۔ اس پرکار دونون آتما مین بنتے ہین۔ کرتا بھوکتا ہو اور اکرتا ابھوکتا بھی ہی۔ جسمین تم اپنا بھلا جانو اُسمین استھت ہو جاؤ

ہے راجی اس پرکار نشچے کرو کہ سب مین ہی ہون اور اکرتا اور ابھوکتا ہون۔ ایسی درڑھ بھاؤنا سے جگت کے کارج کرتے ہوئے بھی کچھ بندھن نہ ہوگا اور آتما سب کرتبیہ اور بھوکتبیہ سے رہت ہے اس پرکار نشچے کرنے سے بھوگ کی باسنا مٹ جائیگی اور تب چیتن بھوگ کیطرف چت نہ آویگا۔ جسکو یہ نشچے ہے کہ مین نے کبھی کچھ نہین کیا سدا اکرم رُوپ ہون وہ سب بھوگ کو نکی کامنا کس نمت کریگا اور تیاگ کِسکا کریگا۔ اِس سے تم بھی نشچے رکھو کہ مین نت اکرتا رُوپ ہون جب یہ بُدھ درڑھ ہوگی تب پرم امرت رُوپ سمان ستا باقی رہیگی۔ یا یہی نشچے رکھو کہ سبکا کرتا مین ہی ہون۔ مین مہا کرتا ہون سب کے ہردی مین رہ کرسب کام کرتا ہون۔ ہے راجی یہ دونون نشچے تمنے کہے ہین جسمین تمھاری اچھا ہو اُسمین استھت ہو۔ جہان یہ نشچے ہوتا ہی کہ سبکا کرتا مین ہون اور سب جگت بھرم بھی مین ہون تب اِن پدارتھونکے بھاؤ ابھاؤ مین راگ دویش نہ ہوگا جو سب آپ ہی ہوا تو راگ دویش کسکا کرے۔ اُسکو یہ نشچے ہوتا ہی کہ شریر میرا جلتا ہی اور وہ شریر سگندھ آدک سے لیلا کرتا ہی اُسکو دُکھ اور سکھ کسکا ہو اس سے تمکو جگت کے چھوبھ سکھ اُدی است مین سکھ دُکھ نہ ہو سب کا کرتا مین ہون تو دکھ سکھ بھی مین ہی کرتا ہون اور جب آتما اور کرتبیہ ایک ہوگئے تب دُکھ سُکھ سب آپ ہی مٹ جاتا ہی اور ستا سمان باقی رہتا ہی وہی ستا بھاؤ پدارتھ مین ان سُیت ہوکر استھت ہی اور اُسمین چت کی اِچھا استھت ہوتی ہی تب پھر دُکھ نہین پاتا۔ ہے راجی سبکا کرتا آپ کو جانو کہ کرتا پُرش مین ہون یا اکرتا جانو کہ مین کچھ نہین کرتا یا دونون نشچے تیاگ کر نہ سنکلپ نرمن ہو جاؤ تو تمھارا جو سورُوپ ہی وہی ستا باقی رہیگی۔ یہ جگت ہی۔ یہ مین ہون۔ یہ میرا ہی۔ اس بھاونا کو تیاگ کرو۔ اس ابھمان مین استھت نہ رہنا کیونکہ اس دیہہ مین اہنکار کال سُوتر نام نرک مین لیجانے کا کارن ہی۔ نرک کا جال ہی ہتھیارون کی برکھا ہوتی ہی اِن دُکھون سے دیہہ ابھمان دُکھ کا استھان ہی ارتھات اننت دُکھ دایک ہی۔ اِس سے پرشارتھ کرکے اِسکا تیاگ کرو یہ سب کے ناش مین اِستھت ہی۔ بھادی کلیان جو اچھے پُرش ہین وہ اس سے اسپرش نہین کرتے۔ جیسے چانڈال کی گود مین گتے کا مانس ہو تو اُسکے ساتھ اچھے لوگ سنگ نہین کرتے تیسے ہی دیہہ ابھمان سے اسپرش نہ کرنا یہ مہا پنچ ہی۔ یہ اہنکار رُوپی بادل آنکھون کے آگے پردہ سا پڑا ہی اس سے آتما کا درشن نہین ہوتا۔ جب بچار کرکے اس پردہ کو دور کروگے تب آتم ستا کا پرکاش اُدی ہوگا جیسے بادل کے مِٹ جانے سے چندرما پرکاشت ہوتا ہی تیسے ہی اہنکار کے مِٹ جانے سے آتما پرکاشت ہوتا ہی جب تم اِن نشچیون مین سے کوئی نشچے دھروگے تب سب دُکھون سے رہت ہو کر شانت پد کو پاؤگے یہ نر نے سب سے اُتم ہی اور اُتم پُرش اس نشچے مین سدا استھت ہین اب تم بھی بدھ یا نشیدھ (اجازت یا ممانعت) ان دونون مین سے کوئی ایک نشچے کو دھارن کرو۔

سرگ چھتیس۔ پورن سُورُوپ برنن

شری رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو کچھ آپ نے سُندر بچن کہے ہین وہ ست ہین۔ اکرتا رُوپ آتما کرتا ابھوکتا سبکا بھوکتا۔ بھوتون کا دھارنیوالا سبکا آدھار ہے بھوت اور سرب گت بیاپک چیتن تر ترل پدا نجو رُوپ ہے پوسب کے بھیتر استھت ہی۔ ہے پربھو ایسا جو برہم تتو ہی وہ میرے ہردی مین رم رہا ہی اور آپ کے بچنون سے پرکاشنے لگا ہی

آپ کے بچن شیتل اور شانت روپ ہین تپن کو مٹاتے ہین اور جیسے برکھا سے پرتھوی شیتل ہوتی ہی تیسے ہی میرا
ہردی شیتل ہوا ہی- آتما اُداسین کیطرح ان اِچھت اِستھت ہی کرتبیہ اور بھوگتبیہ سے رہت ہی سب جگت کو
پرکاشتا ہی اور سب کرم اُس سے سدھ ہوتے ہین اس کارن کرتا بھی وہی ہی اور بھوگتا بھی وہی ہی پرنت مجھکو
کچھ سنشے ہی اسکو اپنی بانی سے دور کیجئے- جیسے چندرما کا پرکاش اندھکار کو ناش کر دیتا ہی تیسے ہی آپ میری
سنشے کو دور کیجئے یہ ست ہی یہ است ہی- یہ مین ہون- وہ اور ہی- اتیادک دویت کلپنا ایک ادویت بسرت
شانت روپ آتما مین کہان سے آئی ہی نرمل مین مل کیسے ہوا ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے رانجی اس تمھارے
پرشن کا اُتر مین سدھانت کال مین کہونگا یا تم آپ جان لوگے- اس موکش اُپاے شاستر کا سدھانت جب
اچھی طرح سے تمھارے ہردی مین اِستھت ہوگا تب تم اس پرشن کے پاتر ہوگے اور طرح سے جوگ نہ
ہوگے اُس اوستھا مین اور طرح نہین پہونچوگے- ہے رانجی جیسے سندر استریون کی سُندر بانی سے سندر گیت
ہوتے ہین اور اُنکے ادھکاری جوبن وان پُرش ہوتے ہین تیسے ہی سدھانت اوستھا مین میرے بچن
کے تم اُدھکاری ہوگے- جیسے راگ وا لی کتھا بالک کے آگے کہنا برتھا ہی تیسے ہی بودھ سے نیا
اُدار کتھا کہنا برتھا ہی جیسے شرد رت مین برچھ پتون سے اور بسنت رت مین پھولون سے سوہتا ہی
تیسے ہی جیسی اوستھا پُرش کی ہوتی ہی تیسا ہی اُپدیش کرنا سوہتا ہی اور اُپدیش بھی تب درڑھ ہوکر لگتا ہی
جب بدھ سدھ ہوتی ہی- میلی بدھ مین اپدیش درڑھ نہین ہوتا ہی- جیسے نرمل بستر پر کیسر کا رنگ جلد چڑھ جاتا
ہی اور میلے بستر پر نہین چڑھتا تیسے ہی پراپت روپ جو آتما ہی اُسکا بگیان اُس دلیش سدھانت اوستھا والے
کو لگتا ہی جسکو بودھ ستا پراپت ہوئی ہی- تمھارے پرشن کا اُتر مین نے سنچھیپ سے کہا بھی ہی بستار سے نہین
کہا پرنت جو تم نہین جانتے تو بھی پر سمجھ ہی- جب تم آپ سے آپ کو پراپت ہوگے تب آپ ہی اِس
پرشن کے اُتر کو جان لوگے اسمین کچھ سندیہ نہین- سدھانت کال مین جب تم بودھ کو پراپت ہوکر اِستھت
ہوگے تب مین بھی اس پرشن کا اُتر بستار سے کہونگا- جب آپ سے اپنا آپ نرمل کر دوگے- ہے رانجی
کرتا اور کرم کا بچار جو مین نے تمسے کہا ہی اسکو بچار کر باسنا کا تیاگ کرو- جبتک سنسار کی باسنا اس
ہردی مین ہوتی ہی تب تک بندھن ہی اور جب باسنا دور ہوتی ہی تب مُکت ہوتی ہی اِس سے تم باسنا
کو تیاگ کر دو اور موکش کے ارتھ جو باسنا ہی اُسکو بھی تیاگ کرو- تب سکھی ہوگے اِس کرم (سلسلہ) سے
باسنا کو تیاگ کرو کہ پہلے شاستر کے برخلاف تامسی باسنا کو تیاگ کرو- پھر بشئے کی باسنا کو تیاگ کرو
اور میتری کرتا مُدتا اپیکشا اس نرمل باسنا کو انگیکار کرو- میتری کے ارتھ یہ ہین کہ برہم بھاؤ سے کسی مین دروہ نہ کرنا
دُکھی پر دیا کرنا کرُنا کہلاتی ہی- دھرماتما پُرش کو دیکھ کر پرسن ہونے کا نام مُدتا ہی- اور پاپی کو دیکھکر اُداسین رہنا
پر اُسکی نندا نہ کرنا اپیکشا کہلاتا ہی- ان چار پرکار کی باسنا سے پورن ہوکر ہردے سے اُنکا بھی تیاگ کرکے انکا
ابھمان نہ رکھنا چاہیے- جو باہر سے انکا بیوہار ہو پر ہردے سے جگت مین گُن کی باسنا تیاگ کر چنماتر باسنا
رکھنی چاہیے اور پیچھے اسکو بھی من بدھ کے ساتھ ملا ہوا تیاگ کرنا- تب جس سے باسنا تیاگی ہین نہی باقی
رہیگا پھر اُسکو بھی تیاگ کرنا- ہے رانجی چنماتر تتو سے کلپنا کرکے دیہہ اندریان پران اندھکار پرکاش

باسنا آدک بھرم ماتر بھاس آئے ہین۔ جب مول ارتھات اہنکار سہت اُنکو تیاگ کروگے تب آکاش کیطرح سم
(برابر) اور نرمل ہوگے۔ اِس پرکار سب کو تیاگ کرپیچھے جو تمھارا نرمل سوروپ ہی وہ نشٹ ہوگا۔ جو ہردی
سے اِس پرکار تیاگ کر استھت ہوتا ہی وہ پُرش مکت رُوپ پرمیشور ہوتا ہی چاہے وہ سمادھ مین رہے یا
کرم کرے یا نہ کرے۔ جسکے ہردی سے سب باتون کی باسنا مٹ گئی ہی وہ مکت اور اُتم اُدار چت والا ہی
اسکو کرنے نہ کرنے مین کچھ ہان لابھ نہین اور نہ سمادھ کرنے مین کچھ ارتھ ہی نہ تپ کرنے سے کچھ ہی کیونکہ اُسکا
من باسنا سے رہت ہوا ہی۔ ہے رامجی مین نے بہت دنون تک بہت سے شاستر بچارے ہین اور اُتم اُتم
پرشون سے چرچا کی ہی پر آپسمین یہی نشچے کیا ہی کہ اچھی طرح سے باسنا کا تیاگ کرے اِس سے اُتم اور پد پانے
کے جوگ نہین ہی۔ جو کچھ دیکھنے کے جوگ ہی وہ مین نے دیکھا ہی اور دسئو دشاون مین گھوما ہون۔ کتنے
لوگ جنجھار تھ ورشی درشٹ آتے ہین اور کتنے ہیپو پا دیئی سہت دیکھے ہین پر سب یہی جتن کرتے ہین
اسکے سوائے اور کچھ نہین کرتے۔ سب برھمانڈ بھر کا راج کرے یا آگ اور پانی مین چلا جاے پر ایسے
ایشورج سے پوَرن ہو کر بھی آتم لابھ کے بنا شانت نہین پاتا ہی۔ بڑے بُدھمان اور شانت بھی وہی
ہین جنھون نے اپنے اندری روپی دشمنون کو جیت لیا ہی اور وہی شوربیر ہین اُنکو جنم اور مرن اور بڑھاپا
نہین ہوتا وہ پُرش اُپاسنا کرنے جوگ ہین۔ ہے رامجی گیا نوان کو جگت کے کسی پدارتھ مین پریت نہین ہوتی کیونکہ
پرتھوی آدک پنچ تتو سب جگہ ملتے ہین تینون لوک مین انسے الگ اور کوئی پدارتھ نہین تو پریت کیونکر ہو۔ جگت
سے گیانی لوگ سنسار سمدر کو گوپد کی طرح تر جاتے ہین پر جنھون نے جگت کو تیاگ کر دیا ہی اُنکو سنسار سات سمدر
کے برابر ہو جاتا ہی۔ جو پُرش اُدار چت ہین اُنکو یہ سب جگت کدمب برچھ کے گال کیطرح ہو جاتا ہی اسمین وے
تیاگ کسکا کرین اور بھوگ کسکا کرین۔ ہیپو پا دیئی سے رہت پُرش کو جگت تچھ بھاستا ہی اِس کارن
جگت کے پدارتھون کے لیے وہ جتن نہین کرتا اور جو دُربُدھی جیو ہوتے ہین وہ تچھ برھمانڈ روپ
پرتھوی پر جُدھ کرتے ہین کتنے ہی جیوئون کو مار ڈالتے ہین اور ممتا مین بندھے ہین یہ جگت سنکلپ ماتر
مین نشٹ ہو جاتا ہی چھن چھن مین آستھا سے جتن کرنا بڑی مورکھتا ہی۔ سب جگت آتما کے ایک
انش سے کلپت ہی اسکو تنکے کے برابر بھی نہین کہ سکتے۔ اِس پرکار تینون لوک کو تچھ جانکر آتم کے
جاننے والے کسی پدارتھ کے دُکھ سکھ مین بُدھمان نہین ہوتے اور لینے اور چھوڑ دینے سے رہت ہین۔
شری سداشو جی کے لوک سے لیکر پاتال تک جل رس دتیہ راجس ساتوک تامس سہت جگت کے پدارتھ
گیانی کو پرسن نہین کر سکتے اور اُسکی اِچھا کسی مین نہین ہوتی کیونکہ وہ تو ایک ادوتیی آتم بھاؤ کو پراپت ہوا ہی اُسکی
بدھ آکاش کیطرح بیاپک ہوتی ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور چت درشیہ سے رہت چیتن چنماتر ہی۔ ترشنا روپی
جال جو بھیانک کہرا ہی اور جس سے جگت دھوسر ہو رہا ہی سو اُس پُرش کا شانت ہو جاتا ہی اور دوسری نسبت کا ابھاؤ
ہو جاتا ہی۔ برہم روپی سمدر بڑا ہی اُسکے جھاگ کے بلبلے وت کلاچل پربت ہی۔ چیتن روپی سورج مرگ ترشنا
کی ندی رُوپ جگت کی بچھی ہی اور برہم روپی سمدر مین جگت روپی ترنگ اُٹھتے اور مٹ جاتے ہین ایسا جاننے والا
جو گیانوان ہی اُسکو یہ جگت آنند دینے والا کیسے ہو۔ سورج چندرما اگن جو تمکو پرکاش رُوپ بھاستے ہین وہ

بھی گھٹ کا ٹھ آدک کیطرح جڑ روپ ہین اور جس سے یہ پرکاشتے ہین وہ سبکو سدھ کرتا آتم ستا ہی اور کوئی نہین - دیہہ جو
تھوما نس ہڈی سے بنی ہی اور اندریون سے ڈھکی ہوئی ہی اِس دیہہ روپی ڈبے مین چیتن جیو روپی رتن براجتا ہی چیتن
کے بنا جڑ کچھ نہین کر سکتا - ہے راجی یہ جو استری کی دیہہ دیکھ پڑتی ہی سو چمڑے کی پتلی ہی اسکو دیکھکر موڑھ پرسن
ہوتے ہین - جیسے ہوا کے چلنے سے پربت نہین ڈگتے تیسے ہی گیانی لوگ سنسار کے پدارتھون مین
نہین پرسن ہوتے گیانی لوگ اُس آتم پد مین براجتے ہین جسکے آگے چندرما اور سورج پاتال مین بھاستے ہین
ارتھات انکے بڑے پرکاش کی بھی کچھ اصل نہین - گیانی لوگ پرم آتم پد مین براجتے ہین اور سنساری موڑھ جو سنسار
سمُدر مین سانپ کیطرح بہے جاتے ہین - جیسے یے ہمکو بھاستے ہین تیسے کہتے ہین - اِس جگت مین ایسا بھاؤ پدارتھ
کوئی نہین جو گیانی کو اپنے رنگ مین رنگ لے - جیسے راجا کے گھر مین مہاسندر بچتر روپ والی رانیان ہون تو
اُنکو گانون کی موڑھ نیچ استریان پرسن نہین کر سکتی ہین تیسے ہی جگت کے بھاؤ پدارتھ تتو جاننے والے کو پرسن
نہین کر سکتے اور اُسکے چت مین پرویش نہین کر سکتے - جیسے آکاش مین میگھ رہتے ہین پرنت آکاش کو اسپرش
نہین کر سکتے تیسے ہی گیانی نرلیپ رہتے ہین - جیسے شری سداشو جی مہاسندر گوری جی کے ساتھ براجمان
رہتے ہین تو اُنکو مندر یا کا ناچ آنند دایک نہین ہوتا تیسے ہی گیانون کو جگت کے پدارتھ آنند دایک
نہین ہوتے - جیسے پانی سے بھرے ہوئے گھڑے مین رتن کا پرتمبب دیکھ کر بدھوان کا چت اُسکو
نہین چاہتا تیسے ہی گیانون کا چت جگت کے پدارتھون کو نہین چاہتا - یہ سنسار چکر جو بڑا البتار روپ
بھاستا ہی سو استت روپ ہی اسکو دیکھ کر کے گیانوان کیسے اچھا کرے کیونکہ یہ تو چندرما کے
پرتمبب کی طرح ہی - شریر بھی استت ہی اِسکی اِچھا مورکھ لوگ کرتے ہین - جیسے سوال کو مچھلیان
کھاتی ہین راج ہنس نہین کھاتے تیسے ہی سنسار کے بشیون کی اِچھا گیانی لوگ کبھی نہین کرتے
کیونکہ وے سب استت ہین -

سرگ ستاؤن - کچ گاتھا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ سدھانت جو پرم اُچت لبت ہی اُسکی گاتھا برہسپت کے پتر کچ نے گائی تھی
وہ پرم پاون روپ ہی - ایک سمی سمیر پربت کے کسی استھان مین دیو گرو برہسپت جی کا پُتر کچ جا بیٹھا ابھیاس کے
بش سے اُسکو آتم تتو مین بشرام ہوا اسکا انتہ کرن سمیک گیان روپی امرت سے بھر گیا - پنچ تتو جو میلے پدارتھ
ہین اُنسے الگ ہو گیا اور برہم بھاؤ مین آکر رہنے لگا - تب اسکو ایسا بھاسا کہ نِرابھاس آتم تتو سے کچھ الگ
نہین - ایک اکیلا ہی ہی ایسا دیکھ کر گد گد بانی بولا کہ مین کیا کرون کہان جاؤن کیا لون کیا چھوڑون سب جگت
ایک آتما سے پورن ہو رہا ہی - جیسے مہاکلپ مین سب طرف سے پورن ہو جاتا ہی تیسے ہی دُکھ بھی آتما ہی اور
آکاش اور دسو دشا اور مین تو آدک سب جگت آتما ہی ہی - بڑا کشٹ ہی کہ مین اپنے آپ مین کُشٹ ہو کر بندھ مین
بندھا تھا - دیہہ کے بھیتر باہر نیچے اوپر یہان وہان سب آتما ہی ہی آتما سے الگ کچھ نہین سب اُوپر سے ایک آتما ہی
استھت ہی اور سب آتما مین استھت ہی - یہ سب مین ہون اور اپنے آپ مین استھت ہون اپنے آپ مین مین نہین

سماتا ارتھات آد اور انت سے رہت اننت آتما ہون۔ اگن بایو آکاش جل پرتھوی مین ہی ہون۔ جو پدارتھ مین نہین وہ ہی ہی نہین اور جو کچھ ہی وہ سب بستار روپ مین ہون ایک پورن پرم آکاش بھیرو ارتھات بھر رہا ہون سب جگت بھی اگیان روپ ہی اور سمدر کیطرح ایک پورن آتما استھت ہی۔ وہ کلیان مورت اسطرح بھاونا کرکے سونے کے پربت کے کنج مین جا کھڑا اور اونکار کو بڑے اونچی شبد سے کہنے لگا۔ اونکار کی جو آردھ کلا ہی جسکو اردھ ماترا بھی کہتے ہین وہ پھول سے بھی آدھک کومل ہی اُسمین وہ استھت ہوا وہ اردھ ماترا کیسی ہی کہ نہ بھیتر استھت ہی نہ باہر ہی ہردے مین بھاونا کرتا ہوا اسمین استھت ہوا اور کلنا روپی جو کل تھا اُس سے رہت ہو کر نرمل ہوا اور اسکی چیت کی برت نرنترین ہو گئی۔ جیسے بادل کے مٹ جانے سے شردرت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی کلنکت کلنا کے دور ہونے سے وہ نرمل ہوا۔ جیسے پربت کی پتلی اچل روپ ہوتی ہی تیسے ہی پچ سمادھ مین بیٹھکر اچل ہو گیا۔

سرگ اٹھاون۔ کمل جا بیوہار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی استریونکے شریر آدک کا بھوگ اور جگت کے پدارتھون مین کچھ سُکھ نہین ہی گیا نیونکو یے پدارتھ تجھ بھاستے ہین وی انکی اچھا نہین کرتے تو پھر کس پدارتھ کی اچھا کرین۔ ان بھوگ اور ایشورج کے پدارتھون مین موڑھ اساد ھو لوگ سنتو کھ پاتے ہین اور جو گیا نوان سادھو ہین وہ اُن مین پریت نہین کرتے جو کرین اگیانی ہین اُنکو بھوگ ہی اچھا ہی پرنت بھوگ آد انت اور مدھ مین دُکھ روپ ہی جو پرش ان مین پریت کرتے ہین وی گدھے اور پیچ پشو ہین۔ ہے راجی۔ استری لہو مانس ہڈی سے بھری ہوئی جو اُسکو پا کہ پرسن ہوتے ہین وہ سیار ہین منکھیہ نہین۔ جو گیا نوان ہین وہ جگت کے پدارتھون مین پریت نہین کرتے۔ پرتھوی سب مٹی برچھ سب لکڑی دیہہ مانس اور پربت پتھر روپ ہی پاتال نیچے ہی اور آکاش اوپر ہی سو دشاؤن سے بیا پا ہی سب جگت پنچ تتو روپ ہی اسمین تو بڑا اسکھ کوئی نہین کہ جسمین گیا نوان پریت کرین۔ اندریون کے پانچون بشے موکش کے ہرنے والے اور ببیک کی راہ کے روکنے والے ہین اور جو کچھ جگت کے پدارتھ ہین وہ سب کھڑ روپ ہین پہلے انکا پرکاش بھاستا ہی پر پیچھے کلنک ہی دیتے ہین۔ جیسے دیپک پہلے پرکاش کو دکھاتا ہی اور پھر کاجل کلنک کو دیتا ہی تیسے ہی اندریونکے بشے آنے جانے والے ہین۔ انسے شانت نہین ہوتی۔ اگیانی کو استری آدک پدارتھ بہت اچھے لگتے ہین پر گیانی کی برت انکی اور نہین پھرتی ہی۔ اگیانی کو یے استھر روپ بھاستے ہین اور سواد (مزہ) دیتے اور نشٹ (اسودہ) کرتے ہین پر گیا نوان کو است اور چل روپ بھاستے ہین اور نشٹ نہین کراتے یہ بھی بھوگ ہین بکھ کی طرح ہین اور نام لینے سے بھی بکھ کیطرح مورچھا کرتے ہین اور ست بچار سب بھول جاتا ہی اس سے تم انکو تیاگ کر اپنے سو بھاؤ مین استھت ہو جاؤ اور گیانیونکی طرح رہا کرو۔

ہے راجی جب اس جیو کو انا تم مین آتما کا ابھمان ہوتا ہی تب کنگ روپ جگت جال بھی ست ہو بھاستا ہی برھماجی کو بھی باسنا کے بش سے کلپ دیہہ کا سنجوگ ہوتا ہی۔ جیسے سبرن کا پرتمب جل مین پڑتا ہی اور اُسکی جھلک کندھے پر پڑتی ہی پر کندھے سے سبرن کا سنجوگ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی برھماجی کا سنجوگ دیہہ سے واستو مین

کچھ نہین - کلپنا ماتر دیھہ ہی - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے مہامت آتما برھماجی کی پدوی کو پاکر پھر یہ سگھن رُوپ
جگت کیسے رچتا ہی یہ کرم (سلسلہ) سے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب پہلے برھماجی پیدا ہوتے
تب جیسے گربھ سے بالک اُپجتا ہی تیسے ہی اُپجکر بار بار یہ کہنے لگے کہ برہم برہم اِس کارن سے اُنکا نام برھما
ہوا پھر سنکلپ جال رُوپ اور کلپت آکار (فرضی صورت) من پیدا ہوا اُس من نے سنکلپ لچھمی پھیلائی
پہلے سنکلپ سے مایا اُپجتی ہی - پھر تیج اگن کے چکر کیطرح پھرنے لگا اور اُس سے بڑا رُوپ ہو گیا پھر
وہ جوالا کی طرح سُبرن لتا رُوپ بڑی جٹا سہت اور پرکاش کرتا ہوا اور شریر من سنجگت سورج رُوپ
ہو کر استھت ہوا اور اپنے سمان اکار بڑے پرکاش سہت کلپا اور جوالا کا منڈل آکاش مین استھت ہوا -
اگن رُوپ اور اگن ہی جسکے انگ ہین - ہے مہابدھمان شری راجی اسطرح تو برھماجی سے سورج ہوتے
ہین اور دوسری جو تیج کرنین پھُرتی ہین وے آکاش مین تارا اگن بمب پر چڑھے پھرتے پھر جیون جیون
وہ سنکلپ کرتے گئے تیون تیون ترنت ہی سِدھ ہو کر بھاسنے لگا اِسی پرکار آگے جگت رچا -
جس پرکار اِس سرشٹ مین برھماجی رچتے ہین اُسیطرح اور سرشٹ مین بھی رچتے ہین پہلے پرجاپت
پھر کال کلنا - نچھتر اور نار اگن - پھر دیوتا - دیت - منکھیہ ناگ - گندھرب - کچھ - ندیان - سمدر -
پربت سب اسی پرکار کلپے اور جیسے سمدر مین ترنگ کلپت ہوتے ہین تیسے ہی سدھ رچ کے اُنکے
کرم رچے دی بھی شُبھ سنکلپ رُوپ ہین - جیسا سنکلپ کرین وہی سدھ ہو کر بھاسنے لگے - اسی پرکار
پھر بھُوت اور تارا اگن پیدا کیے اور اُنھون نے اور جیو بھی پیدا کیے تب برھماجی نے بید پیدا کیے اور جیوؤن
کے نام اور آچار اور کرم برت بنائے اور جگت کی مرجادا کے لیے نیت رُوپ استری کو رچا -
اسی پرکار برہم کی مایا برھما رُوپ سے بڑے شریر دھر رہی ہی آگے سرشٹ کا بستار ہی - لوک اور
لوکپالون کے کرم کیے ہین اور سمیر پربت اور پرتھوی کے بیچ دسو وشا رچکر سُکھ اور مُوت اور راگ دویش
پرکٹ کیے - اِس پرکار سب جگت ترگن رُوپ برھماجی نے رچا ہی اور جیسا اُنھون نے رچا ہی تیسا
ہی استھت ہی - یہ جو کچھ جگت بھاستا ہی وہ سب مایا ماتر ہی - ہے راجی اِس پرکار جگت کا کرم ہوا ہی
سنکلپ رُوپ سنسار بڑا استھت ہو کر اگیان سے بھاستا ہی - یہ تو سنکلپ سے رچا ہی - سنکلپ کے لیش سے
جگت کی کریا پھیلی ہی - سنکلپ کے بس سے دیو نیت ہو کر استھت ہوا ہی اور سب برھماجی کے سنکلپ
مین استھت ہی - جب برھماجی کا سنکلپ مٹ جاتا ہی تب جگت بھی مٹ جاتا ہی -

ایک سمی برھماجی پدم آسن دھرے بیٹھے تھے اور بچار کرنے لگے کہ یہ جگت جال من کے سنکلپ کے پھُرنے
ہی سے ہی من کے پھُرنے سے اُپج آتا ہی اور طرح طرح کے بکارون سہت بیوہار اندر اُپیندر منکھیہ دیت سمدر پربت پاتال
اور پرتھوی سے لیکر سب جگت جال مایا ماتر ہی اور بہت پھیل رہا ہی اسلیے اب مین اِس سے الگ ہو جاؤن -
ایسا بچار کر اُنھون نے انرتھ رُوپ سنکلپ کو دور کر کے آوانت سے رہت اکادمت پر برہم آتما رُوپ آتم تتو مین
من کو ڈکر دیا اور آنند رُوپ آتما ہو کر اپنے آپ مین استھت ہو کر نرمل نراہنکار پرم تتو کو پراپت ہوئے - جیسے
کوئی بیوہار سے تھک کر بشرام کرتا ہی تیسے ہی وہ اپنے آپ سے آتم تتو مین استھت ہوتے - جیسے سمدر اچھوبھ

ہوتا ہی تیسے ہی وہ اچھو بھ ہوئے اور دھیان مین لگے اور پھر جب دھیان سے جاگے تو جیسے دروتا سے سمدر
مین ترنگ پھرآوین تیسے ہی چت کے بش سے برہماجی پھرآئے تب جگت کو دیکھ کر بچار کرنے لگے کہ سنسار
دکھ اور سکھ سے ملا ہوا ہے گنتی پھانسیون سے بندھا ہوا ہی اور راگ دویش بھی موہ سے بھرا ہی۔ ہے راجی اس پرکار
جیوؤنکو دیکھکر شری برہماجی کو دیا اُپجی تو ادھیاتم گیان سے بھرے ہوے بید اُپنشد اور بیدانت پرکٹ کیے اور
بڑے ارتھ والے طرح طرح کے شاستر رچے پھر جیوون کی مکت کے لیے پران بنائے اور پرم پد جو اپدا سے رہت ہی
اُسمین استھت ہوئے جیسے مندراچل پربت کے نکلنے سے چھیر سمدر شانت ہوتا ہی تیسے ہی شانت ہو کر استھت ہوئے
پھر اسیطرح جاگ کر جگت کو دیکھ کر مرجادا مین لگایا۔ پھر کمل پیٹھ مین استھت ہو کر آتم تتو کے دھیان مین لگے۔ اس پرکار
جو کچھ اپنے شریر کی مرجادا برہماجی نے کی ہی اسی پرکار نیت کے سنسکار تک لیلا کیا کرتے ہین اور کمھار کے چکر کی
طرح نیت کے موافق بچرتے ہین۔ جیسے تاڑنا اور باسنا سے رہت چکر پھرا کرتا ہی تیسے ہی برہماجی جنم اور مرن
سے رہت ہین اُنکو شریر کے رکھنے اور نہ رکھنے کی کچھ اچھا نہین اور نہ کچھ جگت کے ہونے اور نہ ہونے
کی اچھا ہی وہ کسی پدارتھ کے لینے اور چھوڑ دینے کی بھاؤنا مین نہین پھنستے اور سب مین اُنکی سمان بدھ
سمدر کیطرح پرنور ہی۔ کبھی ست سنکلپون سے رہت ہو کر شانت روپ ہو رہتے ہین اور کبھی اپنی اچھا سے
جگت رچتے ہین پرنت انکو جگت کے رچنے مین کچھ بھید نہین سب پدارتھون کی اوستھا مین برابر ہین۔
ہے راجی یہ مین نے تمسے برہماجی کی استھت کہی ہی۔ جو یہ پرم رشا اور کسی دیوتا کو بھی اُپجی تو اُسکو بھی سمتا جانیے
کیونکہ وہ شدھ ساتوک روپ ہی۔ سرشٹ کے آدمین جو شدھ برہم تتو مین چت کلا پھرُی ہی وہی من
کلا برہماروپ ہو کر استھت ہوئی ہی۔ جب پھر جگت کے استھت کرم مین کلنا پیدا ہوتی ہی تب وہی برہماروپ
آکاش اور پون کا آشرے لیکر اوکھدھ اور پتون (یعنی نباتات) مین پرویش کرتی ہی کہین دیوتا بھاؤ مین کہین منکھیہ بھاؤ
مین کہین پشو پنچھی آدک کے بھاؤ مین پراپت ہوتی ہی اور کہین چندرما کی کرن کے دوارا اَن ادک اوکھدھ مین
پراپت ہوتی ہی۔ جیسے بھاؤ کو لیکر چت کلا پھرتی ہی تیسا ہی بھاؤ ترنت پیدا ہو آتا ہی۔ کوئی اُپجکر اس سنسار کے
سنسرگ بش سے اسی جنم کے بندھن سے مکت ہو جاتے ہین کیونکہ اُنکو اپنے سوروپ کا درشن ہو جاتا ہی۔ اور کوئی
بہت جنمون مین مکت ہوتے ہین اور کوئی تھوڑے جنمون مین مکت ہوتے ہین۔ ہے راجی اسطرح پر جگت کا کرم ہی
کوئی پر تچھ سنکٹ کرم بندھ موکش روپ اُپجتے ہین اور کوئی مٹ جاتے ہین۔ اسطرح سنسار بندھ اور موکش سے
بھرا ہوا ہی۔ جب یہ کلنا روپی میل دور ہو جاتا ہی تب سنسار سے مکت ہوتا ہی اور جب تک کلنا روپی میل ہی
تب تک سنسار بھاستا ہی۔

سرگ اُنسٹھ۔ بچار پرش نرنے برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے مہابا ہو راجی اس پرکار برہماجی نے نرمل پد مین استھت ہو کر سرگ (پیدائش) کو پھیلایا
سنسار روپی کنوین مین جیو بھرمتے ہین۔ اور جیو روپی ٹیڑی ترشنا روپی رسی مین بندھے ہوے کبھی نیچے کبھی اوپر
کو جاتے ہین۔ جب باسنا روپی رسی ٹوٹ پڑتی ہی تب برہم تتو سے اُٹھے برہم تتو مین ملجاتے ہین پرہسم ستا

سے جیو اُپجتے ہین اور پھر برہم ستا ہی مین ملجاتے ہین - جیسے سمُدر سے میگھ پانی کے بوندون کے ڈھوین
سے اُپجتے ہین اور پھر برس کر اُسی مین ملجاتے ہین تیسے ہی جب تنماترا منڈل سے چِت کلا نکلتی ہی تب اُسی
کے ساتھ جیو ایک رُوپ ہو جاتے ہین - جیسے مندار برچھ کے پھول کی سگندھ پَون سے ملکر ایک رُوپ
ہو جاتی ہی تیسے ہی چِت کلا جیو تنماترا سے ملکر پران نام پاتی ہی - اِس پرکار پران بایو سے آد تنماترا جیو کلا کو
کھینچنے لگتا ہی - جیسے بڑے پرچنڈ دیت لوگ دیوتون کو کھینچتے ہین تیسے ہی کھینچا ہوا جیو تنماترا سے ایک
رُوپ ہو جاتا ہی - جیسے گندھ اور بایو تن مے ہوتے ہین تیسے ہی وہ پران تنماترا جیو کے شریر مین بیج
استھان مین جا پہونچتا ہی اور جگت مین اُپجکر پران پرتچھ ہوتے ہین - کئی دھوین کی راہ سے دیہہ وان
کے شریر مین گھُس جاتے ہین اور کئی میگھ مین پرویش کرکے بوندون کی راہ سے اوکھدھ مین رس رُوپ
ہوکر استھت ہوتے ہین اور جو کوئی اُسکو کھاتا ہی اُسکے شریر مین بیج رُوپ ہوکر استھت ہوتے ہین -
کئی اور پران بایو کے دوارا پرکٹ ہوتے ہین اور چرا اور اچر رُوپ ہوتے ہین اور کئی پَون مارگ سے دھان کے
کھیت مین چاول رُوپ ہوتے ہین اور جو اُنکو بھوجن کرتے ہین اُنکے بیج مین جاکر ٹھہرتے ہین اور طرح طرح کے
رنگ بھید سے پران دھرم اُپجتے ہین اور کوئی اُپجنے ماتر سے جیو کی پرم پرا تنماترا سے گھری ہوئی جب تک چندرما
اُدی نہین ہوتا تب تک آکاش مین استھت ہوتے ہین اور جب چندرما اُدی ہوتا ہی تب اُسکا رس جو شیتل کرنون
اور شوبھیت چھیر سمُدر کی طرح ہی اُسمین جاکر ٹھہرتے ہین اور اُسکی راہ سے اوکھدھ مین آکر ٹھہرتے ہین جیسے کمل پر
بھونرے آکر ٹھہرتے ہین تیسے ہی اوکھدھ مین جاکر جیو ٹھہرتے ہین اور پھل مین سواد (مزہ) رُوپ ہوکر استھت ہوتے
ہین - جیسے گنّا رس سے بھرا ہوتا ہی تیسے ہی جیو سے اوکھدھ اور پھل بھرے ہوتے ہین - جیسے دُودھ سے
اَستن (پستان) بھرے ہوتے ہین تیسے ہی جیو سے پھل بھرے ہوتے ہین - جب وے پھل پکتے ہین تب
دیہہ دھاری بھوجن کرتے ہین اور اُسمین جیو بیج اور جڑ آتمک رُوپ ہوکر استھت ہوتے ہین وی سکھپت
باسنا سے گھرے ہوئے گربھ روپی پنجرے مین جا پڑتے ہین - ہے رانجی جیسے مٹی مین گھڑا آدک اور لکڑی
مین آگ اور دودھ مین گھی رہتا ہی تیسے ہی بیج مین جیو رہتا ہی اِسطرح پرماتما ہمیش رُوپ سے جیوؤن کی
پرم پرا (سلسلہ) اُپجتی ہی - ہوا - دھوان - بادل - اوکھدھ - پران - چندرما کی کرن آدک بہت راہون
سے جیو اُپجتے ہین - جو اُپجنے سے آتم ستا سے اپر بادی (موافق) رہتے ہین اور جنکو اپنا سورُوپ نہین
بھولا ہی وی شدھ ساتوکی ہین اور بڑے اُودار کرم کرتے ہین اور جنکو اپنا بھول جاتا ہی اور پھر اُسی شریر
مین آتما کا درشن ہوتا ہی وہ ساتوکی رُوپ ہین اور جو اُپجکر طرح طرح کے بیوپار کرتے ہین اور جنکو اپنا سورُوپ
بھول جاتا ہی بہت سے جنم پاکر سورُوپ کا گیان ہوتا ہی وے راجس ساتوکی ہین اور جنکو اَنت کا جنم آرہتا ہی اُن کو
جس طرح سے مکت ملتی ہی وہ کرم اب کہتا ہون - سُنو - ہے راجی اُپجنے ماتر سے جو اپر بادی ہوئے ہین وی شدھ ساتوکی
ہین وی ہی برہما دک ہین اور جو پرتھم جنم سے بڑھوان ہوتے ہین وی ساتوکی ہین اور کبھی کسی جنم مین موکش ہوتے
ہین وی راجسی ساتوکی ہین - انکے سِوائے اور طرح طرح کے گونگے جڑ اور آندھے استھاور آدک بہت سے ہین - جنکو
آتم پد پراپت ہوا ہی اُسنے جو ملتے ہین انکو اَنت کا جنم ہی ایسے پُرش بچار کرتے ہین کہ مین کون ہون اور یہ جگت

کیا ہی اور اس بچار کے کرم سے موکش بھاگی ہوتے ہین وی راجس سے ساتوکی ہوتے ہین۔

سرگ ساٹھ - موکش بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جو راجس سے ساتوکی ہوتے ہین وی پرتھوی پر مہا گنون سے شوبھائمان ہوتے ہین اور سدا اُدی روپ رہتے ہین جیسے آکاش مین چندرما رہتا ہی وی پُرش دُکھ نہین پاتے۔ جیسے آکاش کو میل نہین چھوُ پاتا ہی تیسے ہی اُنکو اپدا اسپرش نہین کرتی۔ جیسے رات کے آنے سے سونے کے کمل بند نہین ہو جاتے۔ جو کچھ پرکرت آچار ہین اُسکے انسار وی کرم کرتے ہین اور جیسی سورج اپنے مین رہتے ہین اور آچار نہین کرتے تیسے ہی وی ست مارگ مین رہتے ہین اور ہردی سے پُورن شانت روپ ہین۔ جیسے چندرما کی کلا گھٹتی ہی تو بھی وہ اپنی شیتلتا کو نہین چھوڑتا تیسے ہی گیانوان بپت مین پڑجانے پر بھی دُکھی نہین ہوتے۔ وی سدا امرتا آدک گنون سے پُورن رہتے ہین اور سدا اُنسے شوبھایمان رہتے ہین۔ سمتا رُوپ جو سم رس ہی اُس سے وی پُورن اور شانت رُوپ مین ہین اور نرنتر شدھ سمدر کیطرح اپنی مرجادا مین بنے رہتے ہین۔ ہے راجی تم بھی مہاپرشونکی راہ مین سدا چلا کرو اور جو مارگ پرم پوتر آپدا سے رہت اور ساتوکی ہی اُسکے انسار چلو تب آپدا کے سمدر مین نہ ڈوبوگے۔ جیسے وی دُکھ سے رہت ہو کر جگت مین پھرتے ہین تیسے ہی تم رہا کرو۔ اب جس کرم سے راجس سے ساتوکی موکش بھاگی ہوتا ہی وہ سُنو۔ پہلے آریہ بھاؤ کو پراپت ہونا ارتھات شاستر کے موافق ست بیوہار کرنا تو اُس سے انتہ کرن شدھ ہوتا ہی اُس آریہ پد کو پاکر سنتون کی سنگت مین رہ کر بار بار ست شاسترون کو بچارنا اور جو سنسار کے اننت پدارتھ ہین اُن مین پریت نہ کرنا۔ بیراگ اُپجانا اور جو تینون لوک کے پدارتھون کے اُپجنے اور مٹ جانے مین ست رُوپ ہی بار بار اُسکی بھاؤنا کرنا اور دوسری بھاؤنا کو متھیا جانکر اُسکو جلد تیاگ کرنا۔ جو کچھ درشیہ جگت بھاستا ہی اُس سے اسمیک درشیہ ہی۔ نشپھل ہی۔ ناش رُوپ ہی۔ برتھا ہی۔ یہ جانکر اُسکی بھاؤنا کو تیاگ کرنا اور اسمیک گیان کو یاد کرنا۔ سنت لوگ اور ست شاستر جو گیان کے سہایک ہین اُنکے ساتھ بلکر بچار کرنا کہ مین کون ہون اور جگت کیا ہی اچھی طرح سے جتن کرکے بیبیک سہت سدا ادھیاتم شاستر کا بچار کرنا اور ست بیوہار اور ساتوکی کرم کرنا اور اگیان سے موت کو نہ بھولنا۔ جو موت کو بھولکر سنساری کرم مین لگ جاتا ہی وہ ڈوب جاتا ہی اِس سے یاد کرکے ست مارگ مین چلنا اور جس پد مین مہا اُدار اور شیتل چت گیانی پُرش استھت ہی اُس پد کے مارگ اور درشن مین سدا اِچھا رکھنا جیسے مور کو میگھ کی اِچھا رہتی ہی۔ ہے راجی اہنکار جو دیہ مین استھت ہی یہ دریشہ سنسار مین اُپجی ہی اِسکو بھلی پرکار بچار کر ناش کرو۔ یہ سنساری دیہ لہو مانس چربی آدک سے بنی ہی جتنے بھوت جات ہین وی سب چیتن روپی تاگے مین موتی سے پروئے ہین اِن بھوتونکو تیاگ کرکے چیتماتر تتو کو دیکھو۔ چیتن ستا ستِ نت اور بسمرت رُوپ ہی اور شُدھ سرب گت اور سرب بھاؤ اُسمین ہین۔ وہ تینون لوک کا بھُوکھن آشرے بھُوت ہی جو چیتن آکاش سورج مین ہی وہی چیتن پرتھوی کے چھید مین کیڑا مکوڑا ہی۔ جیسے گھٹاکاش اور مٹھاکاش مین بھید کچھ نہین تیسے ہی شریر اور چیتن مین بھید کچھ نہین۔ جیسے سب مرچون مین کڑائی ایک ہی ہی تیسے ہی سب جیوون مین

چیتتا ایک ہی ہی- انہوسے جانا جاتا ہی- اُس ایک چیناترمین بھنتا (جدائی) کہان سے آئی- ایک ست ستا جو نرنتر چیناتر لبست روپ ہی اُسمین جنم مرن آدک گیان سے بھاستے ہین داستومین نہ کوئی اپجاہی نہ کوئی مرتاہی ایک آتم تتو سدا جیون کا تینون اسِتھت ہی اور اُسمین جگت بکار آبھاس ماتر ہی نہ ست ہی نہ است ہی چیت کے پھُرنے سے بھاستا ہی اور چیت کے شانت ہونے سے شانت ہوجاتا ہی- جو جگت کو ست مانیے تو نادہوا اِس سے بھی شوک کسی کا نہین بنتا اور جگت کو است مانیے تو بھی شوک کا استھان نہین بنتا- اِس سے درڑھ بچار کرکے استھت ہو اور شوک کو تیاگ کرو- تمکو نہ جنم ہی نہ مرن ہی آکاش کیطرح نرمل سم شانت رُوپ ہو رہو-

سرگ اکسٹھہ موکش اُپائے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جو پُرش دھیرج اور بُدھوان ہین وی ست شاستر کو بچارین اور سنت لوگو نکا سنگ کرکے اُنکا چال چلن اختیار کرین اور جو جو دُکھ کی ناش کرنے والی اُتم گیان درشٹ ہین اُنکو جتن کرکے انگیکار کرین تب سنت پنا آجاویگا- سنت جن جو برکت آتما ہین اُنسے ملکر جب ست شاستر کو بچارے تب پرم پد ملتاہی ہے رام جی جو پُرش ست شاستر کا بچار کرنے والا ہی اور سنت لوگو نکا سنگ اور بیراگ ابھیاس آدر کے ساتھ کرتا ہی وہ تمھاری طرح بگیان کا پاتر (برتن) ہی تم تو اُدار آتما ہو اور دھیرج وان کے جوگن اور شبھ آچار اُنکے سمُدر ہو نر دُکھ ہوکر استھت ہو- اب راجسی ساتوکی اور منن شیل ہوئے ہو پھر ایسے دگدھ رُوپ سنسار مین دُکھ کے پاتر نہ ہوگے یہ تمھارا انت کا جنم ہی جو اپنے سو بھاؤ کیطرف دوڑتے ہو- انتر مکھ جتن کرتے ہو نرمل درشٹ تمکو پرکٹ ہوئی ہی اور بھوت جگت لبست کو جانتے ہو جیسے سورج کے پرکاش سے جتھارتھ لبست کا گیان ہوتاہی- اب میرے بچنو نسے سب مَل دور ہوجائینگے- جیسے اگن سے دھات کا میل جل جاتاہی تیسے ہی تمھارا مل جل جایگا اور نرمل ہوجاؤگے- جیسے بادل کے مٹ جانے سے شرد رت کا آکاش نرمل ہوکر سوبھتاہی تیسے ہی چنتا سے رہت ہوکر نرمل بھاؤ سے تم سوہوگے- مین تو آدک کی کلپنا سے چھوٹا ہوا ہی مکت ہی اسمین کچھ سندیہ نہین- ہے راجی تمھارا جو یہ انبھو اُتم بیوہار ہی اُسکے انسار جو تم بچرو گے تو اُتم پد کو پاؤگے اور جو اور کوئی اس بیوہار کو کریگا وہ بھی سنسار روپی سمُدر کو انبھو روپی بیرا سے پار اُترجایگا- تمھارے برابر جسکی مت ہوگی وہ سمُدرشی جن گیان درشٹ جوگ ہی- جیسے سب چمک اور سندرتا کا پاتر پُورنماسی کا چندرما ہوتاہی- تم تو اشوک دشا کو پراپت ہوئے ہو اور جتھا پراپت مین برتتے ہو- جب تک دیہہ ہی تب تک راگ دویش سے رہت استھر بُدھ رہو اور شاستر کے موافق جو آچیت آچار ہین اُنکو برتا کرو پر ہردے مین سب کلپنا سے رہت شیتل چیت ہو جیسے پُورنماسی کا چندرما شیتل ہوتا ہی- ہے رام جی اس ساتوک اور راجس سے- ساتوک سے الگ جو تامسی جیو ہین اُنکا بچار یہان نہ کرنا ایسے موڑھ سیار ہین اور مدرا آدک کے پینے والے ہین اُنکے بچار سے کیا پریوجن ہی- جو مین نے تمسے ساتوکی جن کہے ہین انکے سیونے سے بُدھ انت کے جنم کی ہوتی ہی اور جو تامسی ہین اُنکو سیوے تو انکی بُدھ بھی اُدار ہوجاتی ہی جس جس جات مین جیو اُپجتا ہی اُسی جات کے گُن بھی اُسکو جلد ہی آجاتے ہین- پوربْ جو کوئی بھاو ہوتاہی وہ جات کے بش سے

وہان جاتا رہتا ہی اور جس جات مین وہ پیدا ہوتا ہی اُسکے گنونکو جینے کا پرشارتھ کرتا ہی تب جتن سے پوُرب کے سوبھاو کو جیت لیتا ہی۔ جیسے دھیرج وان شور ماشتر کو جیت لیتا ہی۔ جو پوُرب کا سنسکار میلا ہی تو دھیرج کرکے اُس میلی بدھ کو مٹا دی۔ جیسے کوئی پرش دلدل مین پھنس جاوی اور اُسکو کوئی نکال لیوے تیسے ہی بُدھ کو میلے سنسار سے نکال لیوے۔ ہے راجی جو تامس۔ راجسی جات ہی اُسکو بھی جنم اور کرم کے سنسکار کے بش سے ساتوک پراپت ہوتا ہی اور وہ بھی اپنے بچار کے دوارا ساتوک جات کو پراپت ہوتا ہی۔ پُرش کے بھیتر انھوروپی چینتا مَن ہی اُسمین جو کچھ چاہتا ہی وہی رُوپ ہو جاتا ہی۔ اس سے پرشارتھ کرکے اپنا اُدھار کرو پرشارتھ کرنے سے پرش بڑے گنون سے بھرا ہوا ہوکر موکش کو پاتا ہی اور اُسکو انت کا جنم ہوتا ہی پھر جنم نہین پاتا اور بڑی جات کے کرم چھوٹ جاتے ہین۔ ایسا پدارتھ پرتھوی اور آکاش اور دیولوک مین کوئی نہین جو شاستر کے موافق جتن کرتے نہ ملی۔ ہے راجی تم بڑے گنون سے بھرے ہوئے ہو اور دھیرج اور اُتم بیراگ اور درڑھ بُدھ والے ہو اور اُسکے پانے کو دھرم بُدھ سے بیت شوک رُوپ ہو۔ تمھارے کرم کو جو کوئی جیو کرے گا وہ موڑھتا سے رہت ہو کر اشوک پد کو پراپت ہوگا۔ اب تمھارا انت کا جنم ہی اور بڑے ببیک سے سنجکت ہوکر تمھاری بُدھ مین شانت کے گُن پھیل گئے ہین اور اُنسے تم سوہتے ہو۔ ساتوک گُن کرم سے سب مین رم رہے ہو اور سنسار کی بُدھ اور موہ اور چنتا تمکو متھیا ہی تم اپنے سوستھ روپ مین استھت ہو۔

یہ چوتھا استھت پرکرن سماپت ہوا



اوم سچدانندائے نمہ

جوگ بششٹھ

پانچوان اُپشم پرکرن

سرگ پہلا - پرتھم دن برنن

اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو - اب استھت پرکرن کے بعد اُپشم پرکرن کہتا ہون جسکے جاننے سے نربان پدکو پاؤگے - جب بششٹھ جی نے ایسے بچن کہے تب سب سبھا ایسی شوبھت ہوئی جیسے شردرت کے آکاش مین تارا گن شوبھت ہوتے ہین - بششٹھ جی کے بچن پرم آنند کے کارن ہین - ایسے پوتر بچن سُنکر سب چُپ ہوگئے اور جیسے کمل کی پنکتِ کمل کی کھان مین استھت ہو تیسے ہی سبھا کے لوگ اور راجا استھت ہوئے استریان جو جھروکھون مین بیٹھی تھین اُنکے جہا بلاس کی چنچلتا سانت ہوگئی اور گھڑیالون کے شبد جو گھر مین ہوتے تھے وہ بھی شانت ہوگئے سرپہ چنور ہلانے والے بھی مورت کیطرح اچل ہوگئے اور راجا سے آدلیکر جو لوگ تھے وے سب کتھا کے سنمکھ ہوئے - شری رامچندر جی بڑے بکاش کو پراپت ہوئے جیسے پراتہ کال مین کمل بکاش کو پراپت ہوتا ہی اور بششٹھ جی کی کہی بانی سے راجا دشرتھ ایسا پرسن ہوئے جیسے میگھ کے برسنے سے مور پرسن ہوتا ہی سب کے چنچل بندر روپی من بشے بھوگ سے رہت ہی استھر ہوگئے اور منتری بھی سنکر استھر ہو رہے اور اپنے سوروپ کو جاننے لگے جیسے چندرما کی کلا پرکاشت ہوتی ہی تیسے ہی آتم کلا پرکاشت ہوئی اور لچھمن جی نے اپنے سوروپ کو دیکھ کر بڑی بدھ سے بششٹھ جی کے اُپدیش کو جانا - شترہن جی جو شترون کے مارنے والے تھے اُنکا چت بڑے آنند سے پورن ہوگیا اور جیسے پورنماسی کا چندرما ہوتا ہی تیسے ہی منتریون کے ہردی مین مترتا ہوگئی اور من شیتل اور ہردی پرپھلت ہوگیا جیسے سورج کے اُدی ہونے سے کمل ترنت ہی پرپھلت ہوجاتا ہی اور اَور جو من اور راجا اور برہمن لوگ بیٹھے تھے انکے رتن روپی چت اُجل اور نرمل ہوگئے - جب مدھیان کال کا سمے ہوا اور باجے بڑے بڑے شبد سے بجنے لگے جیسے پرلی کال مین میگھ گرجتے ہین اور اُن بڑے شبدون سے منیشورونکا شبد ڈھک گیا جیسے میگھ کے گرجنے پر کوکلا کا شبد دب جاتا ہی تب بششٹھ جی چُپ ہوگئے اور ایک مہورت تک باجا بجتا رہا - جب باجا بج چکا تب منیشور نے شری رامچندر جی سے کہا کہ ہے رام جی جو کچھ مجھکو آج کہنا تھا وہ مین کہ چکا اب کل پھر کہونگا - یہ سُنکر سب سبھا کے لوگ اپنے اپنے گھر گئے اور بششٹھ جی نے راجا سے آدلیکر سری رامچندر جی آدسے کہا کہ تم بھی اپنے اپنے گھر کو جاؤ - سب نے چرنونکو نمشکار کیا اور جو نبھ چاری (آکاش مین پھرنوالے

اور جل چاری (پانی کے جانور) تھے اُن سب کو بدا کر کے آپ بھی اپنے اپنے استھان کو گئے اور برہمن کی سُندر بانی کو بچارتے اور اپنے اپنے ادھکار کی کریاؤن کو کرتے رہے۔

سرگ دوسرا - اپدیشس برنن

اتنا کہکر پھر بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج اِس پرکار اپنے اپنے استھانون مین سب جتھا اُچت کریا کرنے لگے بششٹھ جی - مہاراجہ دشرتھ - شری رگھناتھ جی - مُنِ لوگ اور برہمن لوگون نے اپنے اپنے استھانون مین اسنان آدک کریا کی اور گئو - سونا - پرتھوی - اَن - بستر - بھوجن آدک براہمنون کو جتھا جوگ پاتر دان دیے - سُبرن اور رتنون سے جڑے ہوئے استھانون مین آکر مہاراجا دشرتھ نے دیوتونکا پوجن کیا اور کسی نے شری بشن جی کا اور کسی نے شری سداشِو جی کا کسی نے اگن کا کسی نے سورج آدک کا پوجن کیا - اسکے بعد بیٹا پوتا بھائی بندھ مترون کے ساتھ طرح طرح کے اُچت بھوجن کیے - اتنے مین دن کا تیسرا پہر آیا تب سب نے اپنے اپنے ناتے دارون سمیت اور اور کریا کی اور جب سانجھ ہوئی اور سورج است ہوتے تب سائنکال کی بدھ کی اور اگھمرکھن گایتری آدک کا جاپ کیا اور پاٹھ ستروتر اور نِرپ منوہر کتھا منیشورون کی کہی - جب رات ہوئی تب استریون نے سجیا بچھائی اور اُنپر دی براجمان ہوئے پر شری رامچندر جی کے سوائے اور سب کو رات ایک مُہورت کی طرح بیت گئی -

شری رامچندر جی بیٹھکر بششٹھ جی کے بچنونکو بچارنے لگے کہ جسکا نام سنسار ہے اسمین کون بھرما کرتا ہے - طرح طرح کے جیو کہان سے آتے ہین کہان جاتے ہین - مَن کا سُوروپ کیا ہے - شانت کیسے ہوتی ہے - یہ مایا کہان سے اُٹھی ہے اور کیسے مِٹ سکتی ہے - اور اِسکے مٹ جانے سے کیا بشیکھتا (خصوصیت) ہوتی ہے - ناش کون ہوتا ہے - اننت رُوپ سے پھیلا ہوا آتما ہے اُسمین اہنکار کیسے ہوتا ہے - مَن کے مرجانے مین اور اندریون کے جیتنے مین منیشورون نے کیا کہا ہے اور آتما کو پانے کا کیا جتن کہا ہے - جیو چت مَن اور مایا سب ہی ایک رُوپ ہین - بستار روپ اسی نے رچا ہے - اور جیسے سددیے نے ہاتھی کو باندھا تھا اور وہ دُکھ پاتا تھا تیسے ہی است روپ سنسار مین جیو بندھ کر جو دُکھ پاتے ہین اُس دُکھ کے ناش کرنے کے لیے کون اوکھد ہے - سنسار بھوگ بلاس مین میری بُدھ موہت ہوکر پھنس رہی ہے اُسکو مین کسطرح سے الگ کرون یہ تو بھوگ کے ساتھ مِلکر ایک ہوگئی ہے اور مجھکو بھوگون کے تیاگ کردینے کی سامرتھ بھی نہین ہے - بھوگون کو نہ تیاگ کردینے مین بڑی آپدا ہے اور انکے ناش کرنے کی بھی سامرتھ نہین ہے - بڑا اچرج ہے اور مجھکو بڑا اکشٹ پراپت ہوا ہے - آتم پد کی پراپت مَن کے جیتنے سے ہوتی ہے اور بید شاستر کے کہنے کا پریوجن بھی یہی ہے - گرو کے بچنون سے بھرم مِٹ جاتا ہے - جیسے بالک کو پرچھائین مین بیتال بھاستا ہے اور اُس بھرم کو بُدھمان جیسے دور کرتا ہے تیسے ہی مَن روپی بھرم کو گرو دور کرتے ہین - وہ کون سمے ہوگا کہ مین شانت ہو جاؤنگا اور سنسار بھرم مٹ جائیگا - جیسے جوبن والی استری پت کو پاکر سکھ سے بشرام کرتی ہے تیسے ہی میری بدھ آتما کو پاکر کب بشرام کریگی - طرح طرح کے سنساری کرم میرے کب شانت ہونگے اور کب آد اور انت سے رہت پد مین بشرام پاؤنگا - میرا مَن پاؤن رُوپ ہوگا - اور پُورنماسی کے

چندرما کیطرح سب کلاؤن سے پُورن ہوکر نرمل اور شیتل اور پرکاش روپ پد مین کب استھت ہونگا - مین کب
جگت کو دیکھ کر ہنسونگا اور کب میلی کلنا کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہونگا - کب مین مَن کو سنکلپ بکلپ سے
رہت شانت رُوپ دیکھونگا جیسے ترنگ سے رہت ندی شانت روپ دیکھ پڑتی ہی - ترشنا روپی ترنگ
سے بیاکُل جو سنسار سمُدر ہی وہ مایا جال سے بھرا ہوا ہی اور راگ دویش رُوپی مچھ اُسمین رہتے ہین اُسکو
تیاگ کر میری تاپ کب مٹیگی - اُس اُپشم سدھ پد کو مین کب پاونگا - جو بُدھمانون نے مُوڑھتا کو تیاگ
کرکے پایا ہی مین کب نردوش اور سم درشی ہونگا اور اگیان روپی تاپ میرا کب چھوٹ جائیگا جس سے
سب انگ میرے تپتے ہین - سب چیزین دُکھ کا رُوپ ہوگئی ہین اور اُنسے بڑا بھاری تاپ پیدا ہوا ہی اِس
سے میرا چِت کب شانت ہوگا جیسے باؤ کے نہ ہونے سے دیپک شانت ہوتا ہی - کب مین بھرم کو تیاگ
کر پرکاشوان ہونگا اور کب مین لیلا کرکے اندریون کے دکھون سے پار ہوجاونگا - دُرگندھ رُوپ دیہ سے
کب مین نیارا ہوجاونگا اور مین تو آدک متھیا بھرم کا ناش مین کب دیکھون گا - جس پد کے آگے اندر
آدکون کا سُکھ اور ایشورج اور مندار آدک برچھون کی سُگندھ اور طرح طرح کے بھوگ تنکے کے برابر
جان پڑتے ہین وہ آتم سُکھ مجھکو کب ملیگا - راگ سے رہت منیشورنے جو مجھ سے گیان کی
نرمل درشٹ کہی ہی اُسکو پاکر من بشرام پاتا ہی - سنسار تو دُکھ رُوپ ہی - مَن تو کونسا پد پاکر بشرام
ہوا ہی - ماتا پِتا پُتر آدک جو سمبندھی ہین انکا پاتر مین نہین ہون انکا پاتر بھوگی ہوتا ہی - ہے بُدھ تو میری
بہن ہی تو میرا ارتھ جلد ہی بہن کی طرح پورا کردے کہ تو اور مین دُکھ سے چھوٹ جاؤن منیشور کے بچنون
کو بچار کر میری آپدا ناش ہوجائیگی مین بھی پرم پد کو پراپت ہونگا اور تجھکو بھی شانت پراپت ہوگی -
ہے میری بُدھ تو جیونکا تیون اُسمرن کر کہ بشسٹھ جی نے کیا کہا ہی - پہلے بیراگ کو کہا ہی پھر موکش بیوہار
کہا ہی پھر اُتپت پرکرن کہا ہی کہ سنسار کی اُتپت اِس کرم سے ہوئی ہی پھر استھت پرکرن کہا ہی کہ ایشور
سے جگت کی استھت ہی اور طرح طرح کے درشٹانتون سے اُسکو برنن کیا ہی - جتنے پرکرن ہین سب گیان
بگیان سہت ہین - ہے بُدھ جیسا بشسٹھ جی نے کہا ہی تیسا ہی اُسمرن دیا دم کر اور بار بار اُسکو بچار کرلے -
بُدھ مین جو نشچے نہ ہو تو وہ کہا بھی نسپھل ہی - جیسے شردرت کا بادل بڑا گھنا بھی ہو تو بھی برسنے سے رہت اور
نسپھل ہوتا ہی تیسے ہی بُدھ مین نشچے سے رہت بچار کیا بھی نسپھل ہوتا ہی - جو بُدھ مین نشچے سے بچار کیا
جاے تو وہ بچار بھی سپھل ہوتا ہی نسپھل نہین ہوتا -

سرگ تیسرا - سبھا استھان برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج - جب اس پرکار بڑی اُدار آتما شری رامچندر جی نے چِت سہت رات کو بسر کی
تب ستارے کچھ میلے ہوئے اور دشا بھاسنے لگین - صبح کی نوبت و نقارے بجنے لگے تب شری رامچندر
ایسے اُٹھے جیسے کملون کی کھان سے کمل اُٹھے اور بھائیون کے ساتھ پراتہ کال کی سندھیا آدک کرم کرکے
کچھ لوگونکو ساتھ لے کر بشسٹھ جی کے آشرم مین آئے - بشسٹھ جی ایکانت سمادھ مین بیٹھے تھے اُنکو دور سے

دیکھ کر شری رامچندر جی نے نمسکار کرکے چرن بندنا کی اور پرنام کرکے ہاتھ باندھے کھڑے رہے - جب دِشا کا اندھکار
مِٹ گیا تب مہاراجا دشرتھ اور اُنکے پُتر اور رکھ اور براہمن لوگ جیسے برہم لوک مین دیوتا آدین تیسے آکے
بششٹھ جی کا آشرم لوگونسے بھر گیا اور ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل اِن چار و طرح کی فوج سے استھان شوبھت
ہو گیا - تب جلد بششٹھ جی سمادھ سے اُترے اور سب لوگون نے پرنام کیا - بششٹھ جی نے اُن سبکا پرنام آچار
سہت جتھا جوگ گرہن کیا اور بشوامتر جی کو ساتھ لیکر سب سے آگے چلے - باہر نکلکر رتھ پر سوار ہوتے جیسے کمل
کے پھول مین برھما جی بیٹھے ہین - اور مہاراجا دشرتھ کے گھر کو ایسے چلے جیسے برھما جی دیوتادن کو ساتھ لے کر
اندر پُری کو آتے ہین اسطرح بششٹھ جی بڑی سینا کے ساتھ مہاراجا دشرتھ کے گھر آئے اور جو بڑی بھاری
سُندر سبھا تھی اُسمین آکر پرویش کیا جیسے ہنسون کے ساتھ راج ہنس کملون مین پرویش کرتا ہی - تب مہاراجا
دشرتھ نے جو بڑے سنگھاسن پر بیٹھے تھے اُٹھکر آگے آکر چرن بندنا کی اور ملائمت کے ساتھ چرن چُومے -
بششٹھ جی سب کے آگے ہو کر شوبھت ہوئے اور بہت سے رکھ مُن براہمن آئے - مہاراجا دشرتھ
سے آدیکر راجا اور سب منتری اور نوکر چاکر اور شری رامچندر جی سے آد لیکر سب راج پُتر اور منڈلیشور اور
جگت کے ادھشٹھاتا (سردار) اور بالو آدسب سیوک اور ٹہلوے آکر جتھا جوگ اپنے اپنے آسن پر
بیٹھے اور سب کی درشٹ بششٹھ جی کی اَوَر ہوئی - بندی جن جو استت کرتے تھے اور سب لوگ جو بول
رہے تھے چپ ہو گئے - ندان سورج اُدے ہوئے اور کرنون نے جھُکلر جھرو کھون مین پرویش کیا -
کمل کھل آئے پھُولون سے استھان بھر گئے اور اُنکی مہا سگندھ پھیلی - جھرو کھون مین استریان اپنی اپنی چنچلتا
کو تیاگ کر مُون ہو کر بیٹھین اور چنور کرنے والی مَون ہو کر سر پر چنور کرنے لگین اور سب بششٹھ جی کی
مہا سُندر کومل مَدھر بانی کو اُسمرن کرکے آپسمین اشچرج کرنے لگے تب آکاش سے راج رکھ اور سِدھ اور
بِدیادھر اور مُن لوگ آئے اور بششٹھ جی کو پرنام کیا پر گمبھیرتا سے مکھ سے نہ بولے اور جتھا جوگ آسن پر
بیٹھ گئے - پھولون کی سگندھ کو لیکر بایو چلی اور اگر اور چندن آدک کی بڑی سُگندھ سبھا مین پھیل گئی بھونرے
گنجار کرتے تھے اور کملون کو دیکھکر پرسَن ہوتے تھے - رتن مَن بھوکھن جو راجا اور راج پُتر پہنے تھے اُنپر
سورج کی کرنین پڑنے سے بڑا پرکاش ہوتا تھا -

سرگ چوتھا - راگھو بچن برنن

بالمیک جی بولے کہ اُس سمے مہاراجا دشرتھ نے بششٹھ جی سے کہا کہ ہے بھگون کل کے شرم (یعنی محنت) سے
آپ تھک گئے ہین اور آپکا شریر گرمی سے بہت دُبلا ہو گیا ہی اِس نِمت آپ سے کہا ہی - ہے منیشور آپ نے جو آنند
بچن کہے ہین وے پرکٹ رُوپ ہین اور بچن روپی امرت کی برکھا سے ہم آنندوان ہوئے ہین ہماری ہردے کا اندھکار
دور ہو گیا چت شیتل ہو گیا ہی - جیسے چندرما کی کرنون سے اندھکار اور تپن دونون دور ہو جاتے ہین تیسے ہی آپکے
بچنون سے ہم اگیان روپی اندھکار اور تپن سے رہت ہو گئے ہین - آپ کے بچن امرت کی طرح اپورپ رس آنند
کو دیتے ہین اور جیون جیون اُنکو گرہن کیجئے تیون تیون بشیکھ رس کا آنند ملتا ہی - یہ بچن شوک روپی تپن کے

دور کرنے والے اور اِمرت کی برکھا کرنے والے ہین - آتما روپی رتن کو دکھانے والے اور پرمارتھ روپی دیپک ہین - سنت جن روپی برچھ کی بیل ہین اور بُری اچھا اور بُرے آچار کے ناش کرنے والے ہین - جیسے اندھکار کو دور کرنے اور ٹھنڈھک کرنے کو شانت روپ چندرما ہی تیسے ہی سنت جن روپی چندرما کی کرن روپی بچنون سے اگیان روپی جلن مِٹ جاتی ہی - ہے منیشور ترشنا اور لوبھ آدک بکار آپ کی بانی سے ایسے مٹ گئے ہین جیسے شرد رت کے پون سے بادل مِٹ جاتے ہین اور آپ کے بچنون سے ہم پاپ سے چھوٹ گئے ہین - آتم درشن کے نمِت ہم کرم کرتے ہین آپ نے ہمکو پرم انجن دیا ہی جس سے ہم آنکھ والے ہوگئے ہین اور سنسار روپی کُہرا ہمارا مٹ گیا ہی جیسے کلپ برچھ کی لتا اور اِمرت کا اسنان آنند دیتا ہی تیسے ہی اُدار بُدھ کی بانی آنند دایک ہوتی ہی - اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ایسا بشِشٹھ جی سے کہکر شری رامچندر جی کیطرف سنمکھ کرکے مہاراجا دشرتھ نے کہا کہ ہے راگھو جو کال (یعنی وقت) سنتونکی سنگت مین گذرتا ہی وہی سپھل ہوتا ہی اور جو دن ست سنگ کے بغیر گذرتا ہی وہ بیفائدہ جاتا ہی - ہے کمل نین رام جی تم پھر بشِشٹھ جی سے پوچھو تو وہ پھر اُپدیش کرین وہ ہمارا بھلا چاہتے ہین - بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار مہاراجا دشرتھ نے کہا تب شری رامچندر جی کیطرف سنمکھ کرکے بشِشٹھ جی نے کہا کہ ہے راگھو اپنے کل روپی آکاش کے چندرما مین نے جو بچن کہے تھے وہ تمکو یاد ہین اور اُن بچنونکے ارتھ بھی یاد ہین اور آگے پیچھے کا بچار کچھ کیا ہی - ہے مہابودھوان اور مہاباہو اور اگیان روپی دشمن کے مارنے والے - ساتوک اور راجس اور تامس گنون کے بھید کی اُتپت جو بچتر روپ ہی وہ مین نے تمسے کہی ہی تمھارے چت مین ہی سرب بھی وہی ہی اور امرب بھی وہی ہی - ست بھی وہی ہی اور است بھی وہی ہی اور سدا شانت ادویت رُوپ ہی یہ پرماتما دیو کا بسمرت روپ اسمرن ہی جیسے جگت ایشور سے اُدے ہوا ہی وہ اسمرن ہی - یہ جو دیو بانی ہی اِسکا پاتر شدھ چت ہی اشدھ نہین - ہے ست بدھ رام جی - اَبدیا جو بسمرت رُوپ بھاستی ہی اُسکا اسمرن ہی - ارتھ سے شون چھن بھنگ رُوپ - سمیک درشن سے رہت - نرجیو ہی - یہ جو مین نے کہے بچار دوارا ہین نے پرت پاؤن کیا ہی وہ بھلی بھانت اسمرن ہی اور بہت سے بچن جو مین نے تمسے کہے ہین انکو رات مین بچار کر ہردے مین رکھا ہی جب پُرش بار بار بچارتے ہین اسکا تاپترج (خلاصہ) اپنے ہردے مین رکھتے ہین تب بڑا پھل پاتے ہین اور جو اُسکو نہ مانکر اُسکے ارتھ کو بھلا دیتے ہین وہ پھل نہین پاتے - ہے رام جی تمتو اِن بچنون کے پاتر ہو - جیسے اُتم بانس مین موتی پیدا ہوتے ہین اور مین نہین ہوتے تیسے ہی جو بیکی اُدار آتما چت پُرش ہین اُنکے ہردے مین ئے بچن لگتے ہین بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار شری برھما جی کی پُتر بشِشٹھ جی نے کہا تب مہا گمبھیر بُدھمان شری رامچندر جی نے سمے پاکر کہا کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے آپ نے جو پرم ادار بچن کہے ہین اُنسے مین بدھوان ہوا ہون اور جیسا آپ کہتے ہین تیسا ہی ست ہی جھوٹھ نہین - ہے بھگون مین نے ساری رات آپ کے بچنونکے بچار مین بسر کی آپ تو ہردے کے اندھکار روپی اگیان کے ناش کرنے والے پرتھوی پر سورج رُوپ ہوکر پھرتے ہین - ہے بھگون آپ نے جو پچھلے دن مین آنند دینے والے پرکاش روپ سُندر پوتر بچن کہے تھے اُنکو مین نے سب اپنے ہردے مین اچھی طرح

رکھے ہیں۔ جیسے سمندر سے طرح طرح کے رتن نکلتے ہین تیسے ہی آپ کے بچن کلیان کرتا اور بودھوان ہین ارتھات
سبکے سہایک اور ہردی کے آنند دینے والے ہین۔ وہ کون ہی جو آپ کی اگیا سر پر نہ رکھتے جو موکش کو جاننے والے
ہین وی سب آپ کی اگیا کو سر پر رکھتے ہین اور اپنے کلیان کا کارن جانتے ہین۔ ہے منیشور آپ کے بچنون
سے میرے سب سندیہ مٹ گئے ہین جیسے شرد رت مین بادل اور کہر امسٹ جاتا ہی اور نرمل آکاش بھاستا ہی۔
یہ سنسار بہت اچھا بھاستا ہی۔ جبتک پدارتھون کا ابھاؤ نہین ہوتا تب تک وی سکھدایک بھاستے ہین اور
جب بشئے پدارتھ اندریون سے دور ہو جاتے ہین تب دُکھدایک ہو جاتے ہین۔ آپ کے بچن ایسے ہین کہ
جنکے آدمین بھی کچھ جتن نہین سُگم مدھر ارمبھ ہی۔ بیچ مین سوبھاگیہ مدھر ہی ارتھات کلیان کرتا ہی اور پیچھے سے
انت اُتم پد کو پراپت کرتے ہین جسکے برابر اور کوئی پد نہین یہ آپ کے پن روپ بچنونکا پھل ہی اور آپ کے
بچن روپی سدا کمل کے سمان کھلے ہوئے نرمل آنند کے دینے والے ہین اور اُدت پھول ہین اُنکا پھل ہمکو
پراپت ہوگا سب شاسترون مین جو پُن روپی جل ہی اُسکا یہ سمندر ہی اب مین پاپ سے رہت
ہوا ہون مجھکو اُپدیش کیجئے۔

سرگ پانچوان۔ پرتھم اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے سُندر مورت شری رامچندر جی۔ یہ اُتم سدھانت جو اُپشم پرکرن ہی اُسکو سنو۔ تمھاری کلیان
کے واسطے مین کہتا ہون۔ یہ سنسار بہت بڑا روپ ہی اور جیسے بڑے بھاری کھنبھے کے سہارے گھر ہوتا ہی تیسے ہی راجسی
جیون کے سہارے سنسار مایا روپ ہی۔ تم ایسے جو ساتوکی لوگ ہین وی شوربیر ہین۔

جو بیراگ اور بیبک آدک گنون سے بھرے ہوئے ہین وی کھیل کرکے سنسار مایا کو بنا جتن ہی کیسے تیاگ دیتے ہین اور
جو بُدھمان ساتوکی جاگے ہوئے ہین اور جو راجس اور ساتوکی ہین وی بھی اُتم پُرش ہین۔ وی پُرش جگت کے پورب
اپورب کو بچارتے ہین۔ جو کوئی سنت جن اور ست شاسترون کا سنگ کرتا ہی اُسکی چال پر وی چلتے ہین اور اس سے پرماتما
کے دیکھنے کی بُدھ اُنکو اُپجتی ہی اور دیپک کی طرح گیان کا پرکاش اُپجتا ہی۔ ہے رامجی جب تک منکھیہ اپنے بچار سے اپنا
سو روپ نہین پہچانتا تب تک اُسکو گیان نہین پراپت ہوتا۔ جو اُتم کل نہ پاپ ساتوک راجس جیو ہین اُنکو بچار اُپجتا
ہی اور اُس بچار سے وی اپنے آپ کو پاتے ہین۔ وی دیرگھ درشی سنسار کے طرح طرح کے جو آرمبھ ہین اُنکو بچارتے
ہین اور اُس بچار کے دوار آتم پد کو پاتے ہین اور پرمانند سُکھ مین پراپت ہوتے ہین۔ اس سے تم اس سنسار کو
بچار دکہ ست کیا ہی اور اَست کیا ہی ایسا بچار کرکے اَست کا تیاگ کرو اور ست کا آشرے کرو۔ جو پدارتھ آدمین نہ ہو
اور انت مین بھی نہ رہے اُسکو مدھیہ مین بھی اَست جانیے۔ جو آد اور انت مین ایک رس ہی اُسکو ست جانیے جو آد انت
مین ناش روپ ہی اُسمین جسکو پریت ہی اور اُسکے رنگ مین جو رنگا ہوا ہی وہ موڑھ پشُ ہی اُسکو بیبک کا
رنگ نہین لگتا۔ من ہی اُپجتا ہی اور من ہی بڑھتا ہی سمیک گیان کے اُدے ہونے سے من نربان ہو جاتا ہی۔ من
روپی سنسار ہی اور آتم ستا جیو نکا تیون ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے برہمنیہ جو کچھ آپ کہتے ہین
وہ مین نے جانا کہ یہ سنسار سب بھاؤ نامین من روپ ہی اور جرامرن آدک بکار کا پاتر بھی من ہی ہی اس کے

ترنے کا اُپائے نشچے کرکے کہیے- ہم سب رگھ بنشیونکے کُل کے اگیان روپی اندھکار کو ہردے سے دور کرنے کو آپ گیان کے سورج ہین- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی پہلے تو جیو کو بچار پوربک بیراگ کہا ہی کہ سنت جنونکی سنگت اور ست شاستروں سے من کو نرمل کرے جب من کو نرمل کریگا سو جنتا سے پورن ہوگا اور بیراگ اُپجیگا جب بیراگ پراپت ہوگا تب گیانوان گروکے پاس جائیگا- جب گرو اُپدیش کرینگے تب دھیان اور ارچن آدک کے کرم سے پرم پد کو پاویگا- جب نرمل بچار اُپجتا ہی تب اپنے آپ کو آپ دیکھتا ہی جیسے پورنماسی کا چندرما اپنے بمب کو آپ سے دیکھتا ہی- جب تک بچار روپی کنارے کا سہارا نہین لیتا تب تک سنسار مین تنکے کیطرح بھرمتا رہتا ہی اور جب بچار کرکے جیون کی تیون لبستت کو جانتا ہی تب سب دُکھ من سے مٹ جاتے ہین- جیسے سوم جل کے نیچے ریت رہ جاتی ہی تیسے ہی آدھا کلیش اُسکا رہ جاتا ہی پھر پیدا نہین ہوتا- جیسے جبتک سونا اور راکھ ملی ہوئی ہی تب تک سُنار سندیہہ مین رہتا ہی اور جب سونا اور راکھ الگ الگ ہوجاتی ہی تب سندیہہ سے رہت سونے کو پرتچھ دیکھتا ہی اور تب ہی نِسندیہہ ہوتا ہی تیسے اگیان سے جیوؤنکو موہ پیدا ہوتا ہی اور دیہہ اندریوں سے ملا ہوا سندیہہ مین رہتا ہی- جب بچار سے الگ الگ جانے تب موہ مٹ جاتے اور تبھی سندیہہ سے رہت شدھ ابناشی روپ آتما کو دیکھتا ہی- بچار کیے سے موہ کا اوسر نہین رہتا جیسے اگیانی پُرش چنتامن کی قیمت نہین جانتا ہی اور جب اُسکو گیان پراپت ہوتا ہی تب جیونکا تیون جانتا ہی اور موہ اور سندیہہ سب مٹ جاتا ہی تیسے ہی جیو جبتک آتم تتو کو نہین جانتا تب تک دُکھ پاتا رہتا ہی اور جب جیونکا تیون جانتا ہی تب شُدھ اور شانت ہوجاتا ہی- ہے رامجی آتما سے دیہہ ملا ہوا بھاستا ہی پر واستو مین کچھ ملا نہین اِس سے اپنے سوروپ مین جلد استھت ہوجاؤ- نرمل سوروپ جو آتما ہی اُسکو ذرا بھی دیہہ سے لگاؤ نہین جیسے سونا کیچڑ مین ملا ہوا دیکھ پڑتا ہی تو بھی سونے کو کیچڑ سے لگاؤ نہین الگ ہی رہتا ہی تیسے ہی جیو کو دیہہ سے کچھ لگاؤ نہین الگ ہی رہتا ہی- آتما الگ ہی دیہہ الگ ہی جیسے پانی اور کمل کا پھول الگ الگ رہتے ہین-

مین اونچی بھجا کرکے پکارتا ہون میرا کہنا کوئی نہین مانتا کہ سنکلپ سے رہت ہونا پرم کلیان ہی- یہی بھاؤنا اپنے ہردے مین کیون نہین دھرتے- جبتک جڑ دھرم ہی ارتھات بشے بھوگون مین پریت ہی اور آتم تتو سے رہت رہتا ہی تب تک موڑھ رہتا ہی- جبتک سوروپ کا اگیان ہی تب تک ہردے سے سنسکار کا اندھکار اور کسیطرح دور نہین ہوتا- جو چندرما اُدے ہو یا بہت سی آگ جلتی ہو یا بارہ سورج ایک ساتھ ہی اُدے ہون تو بھی ہردے کا اندھکار ذرا بھی دور نہین ہوتا ہی اور جب سوروپ کو جانکر آتما مین استھت ہو تب ہردے کا اندھکار مٹ جاتا ہی جیسے سورج کے اُدے ہونے سے جگت کا اندھکار مٹ جاتا ہی- جبتک آتم پد کا بودھ نہین ہوتا اور بھوگون مین من لگ رہا ہی تب تک سنسار سمدر مین بہے جاویگا اور دُکھ کا انت نہ آویگا- جیسے آکاش مین دُھول بھاستی ہی پرنت آکاش کو دھول سے کچھ لگاؤ نہین اور جیسے جل مین کمل بھاستا ہی پرنت جل سے اسپرش نہین کرتا ہی بےلگاؤ رہتا ہی تیسے ہی آتما دیہہ سے ملا ہوا بھاستا ہی پرنت دیہہ سے آتما کا کچھ لگاؤ نہین ہمیشہ الگ رہتا ہی

جیسے سونا کیچڑ اور میل سے نرلیپ (غیر ملوث) رہتا ہے۔ دیہہ جڑ ہے آتما اُس سے الگ ہے اور سُکھ دُکھ کا
ابھمان آتما جو بھاستا ہے سو بھرم ماتر اور اَست سروپ ہے۔ جیسے آکاش مین دوسرا چندرما اور نیلا پن اَست
روپ ہے تیسے ہی آتما مین سُکھ دُکھ آدک اَست رُوپ ہین۔ سکھ دُکھ دیہہ کو ہوتا ہے آتما مین سُکھ دُکھ کا ابھاؤ
ہے وہ سب سے اتیت ہے۔ یہ اگیان کر کے کلپت ہے۔ دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا
اِس سے سُکھ دُکھ بھی آتما مین کوئی نہین سب آتما ہی شانت رُوپ ہین۔ یہ جو بستِرت روپ جگت درشٹ
آتا ہے وہ مایا ہی ہے۔ جیسے جل مین ترنگ اور آکاش مین ترورے بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جو جگت
بھاستا ہے سو آتما ہی ہے۔ نہ ایک ہے نہ دو ہین سب آبھاس ماتر ہین اور مِتھیا درشٹ آکار بھاستا ہے۔
جیسے من کا پرکاش مَن سے الگ نہین اور جیسے اپنی چھایا دیکھ پڑتی ہے تیسے ہی آتما کا پرکاش رُوپ
جو جگت بھاستا ہے وہ سب برہم رُوپ ہے۔ مین اور ہون یہ جگت اور ہے۔ اِس بھرم کو تیاگ کرو۔
بسمرت رُوپ برہم گھن ستا مین اور کوئی کلپنا نہین۔ جیسے پانی مین لہر کوئی دوسری چیز نہین پانی کا روپ
ہی ہے تیسے ہی سب رُوپ آتما ایک رُوپ ہے اُسمین دوسری کلپنا کوئی نہین۔ جیسے آگ مین برف کے
ٹکڑے نہین ہوتے تیسے ہی برہم مین دوسری بست کچھ نہین اِس سے اپنے سورُوپ کی بھاونا آپ ہی کرو
کہ مین چنماتر روپ ہون جگت جال سب میرا ہی سوروپ ہے اور مین ہی بستِرت رُوپ ہون۔ جو کچھ ہے وہ
دیو ہی ہے نہ شوک ہے نہ موہ ہے نہ جنم ہے نہ دیہہ ہے ایسا جانکر جوَر (تاپ) سے رہت ہو جاؤ۔ تمھاری بُدھ اِستھر
ہے اور تم شانت رُوپ آتم من کیطرح نرمل ہو۔ ہے راگھو تم نردوند ہو کر نت سورُوپ مین مگن آتم وان
شوک سے رہت ہو کر استِھت ہو جاؤ اور ست سنکلپ دھیرج وان جنجا پر اپت مین رہا کرو۔ تم راگ
سے رہت نرجتن نرمل نہ پاپ ہو۔ نہ دیتے ہو نہ لیتے ہو لینے اور چھوڑ دینے سے رہت شانت روپ
ہو۔ سنسار سے الگ جو پد ہے اسمین پراپت ہو کر جو پانے جوگ پد ہے اُسکو پا کر پرپورن سمدر کیطرح اچھوبھ
روپ سنتاپ سے رہت ہو کر ہے راجہ جی سنکلپ جال سے مُکت اور مایا جال سے رہت اپنے
آپ سے ترپت اور بگت جوَر (تاپ سے رہت) ہو جاؤ آتم گیانی کا شریر اننت ہے اور تم بھی آد
اور اننت سے رہت پربت کے شِکھر کیطرح بگت جوَر ہو جاؤ۔

ہے راجہ جی تم اپنے آپ سے اُدار ہو کر اپنے آپ آنند سے آنندی ہو جاؤ۔ جیسے سمندر اور پورنماسی
کا چندرما اپنے آنند سے آنندوان ہے تیسے ہی تم بھی آنندوان ہو جاؤ۔ یہ جو پرپنچ رچنا بھاستی ہے سو اَست ہے
جو گیانوان ہین وہ اَست جانکر اسکی طرف نہین دوڑتے۔ تم تو گیانوان ہو اَست کلپنا کو تیاگ کر کے دُکھ سے
رہت ہو جاؤ اور نت اُدِت شانت رُوپ شُبھ گن سنجگت اُپدیش کے دوارا چکرورتی ہو کر پرتھوی کا راج
کرو پرجا کی پالنا کرو اور سم درشٹ سے رہا کرو۔ باہر سے شاستر کے موافق کرو شُبھ چیشٹا اور راج کی مرجادا
رکھو پر ہردے سے نرلیپ رہو (ارتھات چت کو اُسمین نہ پھنساؤ) تمکو تیاگ اور گرہن (لینا) سے کچھ
پریوجن نہین ہے اور گرہن اور تیاگ سے سم بُدھ اور سم بھاؤ سے راج کرو۔

سرگ چھٹھوان - کرم اُپدیش برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے راجی جسکے ہردی کی باسنا مسٹ گئی ہی وہ پُرش جو کامون کو کرتا ہی تو بھی مُکت ہی-
ہمارے مت مین بندھن کا کارن باسنا ہی ہی- جسکی باسنا مسٹ گئی ہی وہ مکت سوروپ ہی اور جسکی باسنا پدارتھون
مین ست ہی- وہ بندھن مین ہی- کوئی پُرش اپنے پرشارتھون کا آشری کرکے کرتبیہ کرتے ہین اور پریت
کرکے پروَرتتے ہین تو وی اپنی باسنا سے سورگ مین جاتے ہین اور پھر سورگ کو تیاگ کر دُکھ اور نرک
بھوگتے ہین- وی اپنی باسنا سے بندھے ہوئے پشُ آدک استھاور جون مین جنم پاتے ہین اور کوئی آتم گیانی
پُن وان پُرش من کی دشا کو بچارتے ہین اور ترشنا روپی بندھن کو کاٹ کر نرمل آتم پد مین پراپت ہوتے
ہین- جو پُرش پُورب جنم کو بھوگ کر اِس جنم مین مُکت ہوتے ہین وی راجس ساتوکی ہوتے ہین- جنکا یہ جنم انت
کا ہوتا ہی وی کرم کرکے پرپُورن پد کو پراپت ہوتے ہین- جیسے شکل پچھ کا چندرما کرم سے پورنماسی
کا ہوتا ہی اور سب کلاؤن سے پُورن ہوتا ہی جیسے برسات مین کٹیلے برچھ کی منجری بڑھ جاتی ہی تیسے ہی
سوبھاگیہ اور لچھمی اُنکو بڑھتی ہی- ہے راگھی جنکا یہ جنم انت کا ہوتا ہی اُن مین نرمل گُن جو بید نے کہے
ہین ارتھات مِترتا سو مینا مکتا گیا تبیہ تا اور ارتیا پردیش کرتے ہین- سب جیو نپر دیا کرنا مِترتا ہی-
ہردی مین سدا سمتا بھاو رہنا اور کوئی چھو بھ نہ اُٹھنا مُکتتا کہلاتی ہے- سدا پرسن رہنا سومیتا ہی شاستر
کے موافق چلنے کو آرتیا کہتے ہین- اور گیان کا نام گیاتبیہ تا ہی- جیسے راجا کے گھر مین اچھی
اچھی استریان آکر جمع ہوتی ہین تیسے ہی جسکو انت کا یہی جنم ہی اور راجس ساتوکی ہی اور اُس کے
ہردے مین مِترتا آدک سب گُن آکر اکٹھے ہوتے ہین یہ سنساری پُرش سب کامون کو کرتا ہی پرنت
اُسکے ہردے مین ہان اور لابھ کا راگ اور دویش نہین ہوتا ہی اور ہر حال مین یکسان رہتا ہی وہ نہ
سُکھی ہوتا ہی نہ دُکھی ہوتا ہی جیسے سورج کے اُودی ہونے سے اندھکار ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی آتم بھاو
سے راگ دویش ناش ہو جاتے ہین اور سب گُن سِدھ ہو جاتے ہین- جیسے شردرت کا آکاش نرمل
ہوتا ہی تیسے ہی وہ نرمل اور کومل ہوتا ہی اور اُسکا چال چلن پیارا ہوتا ہی سب جیو اُسکے چال چلن کی ابھلاکھا
کرتے ہین اور اُسکو دیکھکر موہت ہو جاتے ہین- جیسے بادل کے گرجنے سے بگلے اکٹھے ہو جاتے
ہین تیسے ہی اُس پُرش مین سب گُن اکٹھے ہوتے ہین اور گنون سے پورن ہو کر وہ گرو کی شرن مین
جاتا ہی تب گرو اُسکو ببیک کا اُپدیش کرتا ہی اور اُس ببیک سے وہ پرم پد مین استھت ہوتا ہی- ہے
راگھی جو بیراگ اور بچار سے پورن چِت ہی وہ آتم دیو کو دیکھتا ہی اُسکو کوئی دُکھ اسپرش نہین کرتا وہ جھتا رتھ
ایک آتم روپ کو دیکھتا ہی تم بچار کا آشرے کرکے من کو جگاؤ جس مین من ہی متھن ہی ارتھات سدا جگت کا
من بھاؤ کرتا ہی- جو انت کے جنم کا پُرش ہی وہ من روپی مرگ کو جگاتا ہی پہلے تو گُن گیان سے جگاتا ہی
پھر بڑے گنون سے جگاتا ہی پھر جانکر سیون کا جتن کرتا ہی اُس سے جگاتا ہی- وہ نرمل بُدھ سے چِت روپی
رتنو نکو بچار کرتا ہی اِس بچار سے جگت کو آتم روپ دیکھتا ہی اور آتما کے پرکاش بچار سے اَبدیا روپی مل دُور

ہوجاتا ہی-

سرگ ساتوان- کرم سوچپنا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ جو مین نے تمسے کرم کہا ہی سو یہ سب جیوونکو سمان ہی اب اِس سے
جو بشیکھ ہی وہ تم سُنو- اِس جگت کے آرمبھ مین جو دیہہ دھاری جیو ہین اُن جیونکا پرکاش سے موکش ہوتا ہی-
ایک اُتم کرم ہی اور ایک سمان کرم ہی- جو گرُو کے پاس جاوی اور گرُو اُپدیش کرے تو اُس اُپدیش کے دھارن سے آہستہ آہستہ
ایک جنم مین یا بہت سے جنمون مین سِدھتا پراپت ہوتی ہی اور دوسرا کرم وہ ہی جو آپ اپنے سے پیدا ہوتا ہی اور تھات
سمجھ لیتا ہی- جیسے برچھ سے پھل گرے اور کسی کو مِلجاے تیسے ہی گیان آپ سے مِلجاتا ہی اِسی پر ایک پورب
کا برتانت مین تمسے کہتا ہون سو تم سُنو- مہا پرشونکا برتانت ہی شُبھ اشُبھ گنونکے ڈھیر جنکے نشٹ ہوتے ہین-
اور انکا ایک پھل جنکو مِلا ہی اُنکا نِرمل کرم سُنو-

سرگ آٹھوان- سِدگیتا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی- جسکی سب سمپدا اُدی ہوئی تھی اور سب آپدا نشٹ ہوگئی تھی ایسا ایک اُدار بدُھ
بدیہہ نگر کا راجا جنک ہوا وہ بڑا دھیرج وان تھا- وہ ارتھ والے کا ارتھ کلپ برچھ کیطرح پورا کر دیتا تھا- اور متر روپی
کملونکو سورج کی طرح کِھلا رکھتا تھا- بھائی بندھ روپی پھولون کو بسنت رِت کیطرح اور استریونکو کامدیو کی طرح
تھا- برہم روپی چندر مکھی کمل کو وہ شیتل چندر ما تھا- ڈشٹ روپی اندھکار کا ناش کرنے والا سورج تھا اور سوجن
روپی رتنونکا سمُندر پرتھوی مین مانو بشن نام سورج تھا- ایک ایسا راجا جنک ایک سمے لیلا کرنے اپنے باغ مین جسمین
میٹھے پھل لگے تھے اور طرح طرح کے سُندر برچھونپر کوکلا بول رہی تھین اِسطرح گیا جیسے نندن بن مین اندر جاتے ہین
اُس سندر بن مین پھولون سے سگندھ پھیل رہی تھی راجا اپنے ساتھ کے نوکرون کو دور چھوڑ کر آپ اکیلا کنجون مین
پھرنے لگا- دہان شالملی نام ایک برچھ تھا اُسکے نیچے راجا نے شبد سُنا کہ اور شٹ سِدھ جو برکت چِت او رنت پربتونپر
رہنے والے ہین آتم گیتا کا پاٹھ کر رہے ہین جس سے آتم گیان پراپت ہوتا ہی اِس گیتا کو راجا نے سُنا کہ پہلا
سِدھ بولا کہ یہ درشٹا جو پرش ہی اور درشیہ جو جگت ہی اُس درشٹا اور درشیہ کے مِلاپ مین جو بُدھ مین
نشچے آنند ہوتا ہی اور اچھّے کے ملنے اور بُرے کے دور ہونے مین جو آنند چِت مین درڑھ ہوتا ہی وہ آنند آتم تتو
سے اُدی ہوتا ہی- اسپند روپ جس آتما نند سے لو اُٹھتا ہی اُسکی ہم اُپاسنا کرتے ہین- دوسرا سِدھ بولا کہ درشٹا اور
درشن اور درشیہ کو باسنا سمت تیاگ کرو- جو درشن سے پرتھم پرکاش روپ ہی اور جسکے پرکاشنے سے یہ تینون پرکاشتے
ہین اُس آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین- تیسرا سِدھ بولا کہ جو نرابھاس اور نرمل آبھاس روپ ہی جسمین منن کا بھاو نہین
ہی اور دوسری کلپنا کا بھی ابھاو ہی ادویت رُوپ ہی اُسکی ہم اُپاسنا کرتے ہین- چوتھا سِدھ بولا کہ جو دونون کے
بیچ مین ہی اور است ناست (ہست نیست) دونون سے رہت پرکاش رُوپ ستا ہی اور سب سورج آدک کو بھی
پرکاشتا ہی اُس آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین- پانچوان سِدھ بولا کہ جو ایشور سکار اور نرکار ہی ارتھات سکار جسکے

آدمین ہی اور ہکار جسکے انت مین ہی سوانت سے رہت آنند شو پرماتما سب جیو دن کے ہردے مین استھت
ہی اور نرنتر جو اہم سم رُوپ ہو کر بولتا ہی اُس آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین- چھٹھا سِدھ بولا کہ ہردے مین استھت
جو ایشور ہی اُسکو تیاگ کر جو اور دیو کے پانے کی جتن کرتے ہین وے پُرش ہاتھ مین کوستبھ من کو تیاگ کر اور
رتنونکی اچھا کرتے ہین- ساتوان سِدھ بولا کہ جو سب آشا تیاگتا ہی اُسکو پھل پراپت ہوتا ہی اور آشا روپی بکھ
کی بیل جڑ سے ناش ہو جاتی ہی ارتھات جنم مرن آدک دُکھ ناش ہو جاتے ہین اور پھر آپ جتنے جو پدارتھ ہونکو بالکل
بے رس جانتا ہی اور پھر اُن مین آشا باندھتا ہی وہ دربدھ گدھا ہی آدمی نہین ہی- جہان جہان بکھیون کی اور
درشٹ اُٹھتی ہی اُنکو بیبک سے نشٹ کرو جیسے اندر نے بجر سے پربتون کو نشٹ کیا تھا- جب اس پرکار
شُدھ آچرن کروگے تب سم بھاؤ کو پراپت ہوگے اور اُس سے من اُپشم آتم پد کو پراپت ہو کر اکشے ابناشی
پد کو پاویگا پھر کوئی دُکھ نہ رہیگا-

سرگ نوان- جنک بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی راجا جنک اس پرکار سِدھونکی گیتا سُنکر جیسے سنگرام مین کایر لوگ بکھاد
کو پراپت ہوتے ہین تیسے بکھاد کو پراپت ہوا اور سیناسہت اپنے گھر مین آیا- نوکر اور سب لوگ تو کنارے
کھڑے رہے اور راجا اُنکو چھوڑ کر جو کھنڈے پر گیا اور جھروکھے سے سنسار کی چنچل گت کو ادھر اُدھر
دیکھ کر بلاپ کرنے لگا کہ بڑا اکشٹ ہی کہ مین بھی سنسار مین لوگونکی چنچل دشا سے بھروسا باندھ رہا ہون
یہ تو سب جیو جڑ رُوپ ہین چیتن کوئی نہین- جیسے اور جیو پتھر رُوپ ہین تیسے ہی مین بھی اُن مین پتھر
ہو رہا ہون- کال انت سے رہت اننت ہی اور اُسکے کچھ انش مین میرا جینا ہی اس جینے پر مین بھروسا
کر رہا ہون- مجھکو دھکار ہی کہ مین ادھم چیتن ہون یے میرے منتری اور راج اور جینا سب چھن بھر مین
مٹ جائینگے- یے جو سکھ روپ ہین وے سب دُکھ رُوپ ہین انسے رہت ہو کر مین کسطرح استھت ہون
جیسے مہاپُرش لوگ استھت ہوتے ہین- جینا آد انت مین تچھ روپ ہی اور مدھ مین پیلو روپ ہی اسمین
مین نے کیا جھوٹھا بھروسا باندھا ہی- جیسے بالک تصویر کے چندرما کو دیکھکر چندرما مانکر بھروسا باندھتا
ہی- یہ پرپنچ رچنا اندرجال کے کھیل کیطرح ہی- بڑا اکشٹ ہی اسمین مین کیا موہت ہوا ہون- جو بست
اُچت رمنیک ادار اور بے بناوٹ ہی وہ اس سنسار مین کوئی بھی نہین- میری بدھ کیون جاتی رہی ہی-
جو پدارتھ دور ہو اور اُسکے پانے کا میرے من مین جتن ہو تو وہ نکرشٹ ہی ہی یہ نرنی کرو- اتھوا ارتھاکار
سنسار کے جو پدارتھ ہین اُنکا بھروسا مین تیاگ کرتا ہون- یے لوگ سب آنے جانے والے ہین ارتھات
پیدا ہوتے ہین اور مٹ جاتے ہین اور پانی کی لہر کیطرح سب پدارتھ چھن بھر مین مٹ جاتے ہین- جیسے
سُکھ دیکھ پڑتے ہین وے دُکھ سے ملے ہوتے ان مین مین نے کیا بھروسا باندھا ہی- سکھ کبھی دن تچھ چھینہ برس آدک
مین آتے ہین وے دُکھ بار بار آتے ہین- مین کس سُکھ سے جینے کا آسرا کرون- جو بڑے بڑے ہوئے وہ بھی سب
مٹ گئے ہین اور استھر کوئی نہ رہیگا- مین نے بار بار بچار کر دیکھا ہی اس سے مین نے جانا ہی کہ اس جگت مین

ست پدارتھ کوئی نہین سب ناش روپ ہین ایسا کون پدارتھ ہی کہ جسپر بھروسا کری - جواب بڑے بڑے ایشورج والے
دیکھ پڑتے ہین دی کچھ دن پیچھے نیچے گر پڑینگے - ہے چت بڑا دُکھ ہی تو نے کس بڑائی مین بھروسا باندھا ہی - آئربل
(عمر) سے باندھا ہوا مین کسکے بنا کلنکت ہوا ہون - اونچے پد مین استھت ہو کر بھی مین نیچے گرا ہون بڑا کشٹ ہی
کہ مین آتما ہون اور ناش کو پراپت ہوتا ہون - کس کارن مجھکو ایکا ایک موہ آیا اور میری بدھ کو اسنے بگاڑ دیا -
جیسے سورج کے آگے بادل آتا ہی اور سورج نہین بھاستا تیسے ہی مجھکو آتما نہین بھاستا - بھوگون مین میرا
کیا ہی اور بھائی بندون مین کیا ہی ان مین کیون موہت ہوا ہون - دیہہ کے ابھمان سے جیو آپ
ہی بندھن مین پڑتا ہی دیہہ مین اہنکاری جرا مرن آدک بکارونکا کارن ہوتا ہی اس لیے انسے میرا کیا پریوجن
ہی ان ارتھون مین کیا بڑائی ہی اور راج مین مین کیون دھیرج دھر کر بیٹھا ہون یہ سب پدارتھ دُکھ
کے کارن ہین اور یہ جیون کے تیون رہتے ہین ان مین مجھکو نہ ممتا ہی نہ سنگ ہی یہ سب اَست
روپ ہین سنسار کے سُکھ بکھ روپ ہین ان مین چت لگانا بر کھا ہی - جو بڑے بڑے ایشورج وان
اور بڑے پراکرمی اور بڑے گُن وان ہوتے ہین وے بھی پریوار سمیت مر گئے ہین تو اب موجود
مین کیا بھروسا کرتا ہی - کہان وہ دھن اور راج اور کہان برھماجی کا جگت - کئی پرکھونکی پنکت
بیت گئی ہین ہمکو انسے کیا بھروسا ہی - دیوتون کے راجا کتنے ہی اندر بھی ناش ہو گئے ہین جیسے
جل مین بدبدے اپجکر ناشس ہو جاتے ہین - تو مین کیا اس سنسار مین بھروسا باندھ کر جیونگا
سنت لوگ مجھکو ہنسینگے - کئی برھما ہو گئے ہین کئی پربت ہو گئے ہین اور کئی دھول کی کنکا کیطرح راجا ہو گئے
ہین تو مجھکو اس جینے مین کیا دھیرج ہی - سنسار روپی رات مین دیہہ روپی شون درشٹ سپنا ہی اس
بھرم روپ مین جو مین نے بھروسا باندھا ہی اس سے مجھکو دھکار ہی - یہ - وہ مین - آدک بھرم
آتما مین متھیا کلپنا اُٹھی ہی اور اگیانیون کی طرح مین استھت ہو رہا ہون - اہنکار روپی پشاچ سے چھن چھن
مین آیربل گذری جاتی ہی دیکھتے ہوے بھی نہین دیکھ پڑتی کال کی ایسی دشا ہی کہ سب کو اپنے چرنون
کے نیچے دھری ہی - رُدر اور بشن جی کو بھی جسنے کھیل کا گیند بنایا ہی اور سب کو بھوجن کر جاتا ہی اس سے
مجھکو جینے مین کیا بھروسا باندھنا ہی - جتنے پدارتھ ہین وے سب نرنتر ناش ہو جاتے ہین - کوئی
دن بھر مین کوئی پکھواڑے مین کوئی برس دن مین ناش ہو جاتے ہین - جو ابناشی بست ہی وہ اب
تک نہین دیکھ پڑتی برسین بیت گئی ہین جیوؤن کی چت روپی ندی مین بھوگون کی ترشنا روپی ترنگ
اچھلتی ہی شانت کبھی نہین ہوتی - جیسے بایو سے ندی مین اچھلتے ہین اور سومت سے رہت
ہو جاتے ہین - جنکو چت مین بھوگون کی ابھلا کھا ہی انکو پد کچھ نہین جان پڑتا اور وے دکھ
سے دُکھ پاتے ہین اور انکو دُکھ مین دُکھ ملتا ہی - اب تک مین برکت نہین ہوا اس سے مجھکو دھکار
ہی جسکا انتہ کرن نیچ ہی اُسنے جس جس بست مین کلیان روپ جانکر بھروسا باندھا ہی وہ ناش ہوتی دیکھ پڑتی ہی
یہ شریر ہڈی مانس سے بنا ہی اور اد انت سہت اسکا اکار ہی بیچ مین کچھ اچھا لگتا ہی پرنت سب اَشدھ چیزون
سے بنا ہوا یہ سوروپ کا ہی چھونے کے لائق نہین اس سے مجھکو کیا پریوجن ہی - جس جس پدارتھ سے لوگ بھروسا

باندھتے ہین تِس تِس مین دکھ ہی دیکھتا ہون اور یے جیو ایسے جڑ موڑھ ہین کہ سدا اِسمین لگے رہتے ہین کہ کل یہ پدارتھ مجھکو ملیگا اور اگلے دن یہ ملیگا دن دن پاپ کرتے ہین اور دکھ پاتے ہین تو بھی اُسکو تیاگ نہین کرتے - لڑکپن مین اگیان سے بھرے ہوئے موڑھتا سے کھیلا کرتے ہین - جوانی مین کا مدیو آدک سے بیاکل رہتے ہین اور باقی جو بڑھاپا ہی اُسمین چِت سے دُکھی رہتے ہین تو یہ جڑ موڑھ پرمارتھ کارج کو کس سمے مین سادھیگا - جگت کے سب پدارتھ آنے والے ہین یے رس ہین بُری دشا سے دوشت ہین ارتھات ایک بھاؤ مین نہین رہتے - سب جگت اَسار رُوپ ہی اور سَت بُدھ سے رہت اَست رُوپ ہی - سدا پدارتھ اِسمین کوئی نہین - جو لوگ راجسو جگیۂ اور اشومیدھ آدِک جگیۂ کرتے ہین وی مہا کلپ کے کسی انش کال مین سورگ پاتے ہین بہت تو نہین بھوگتے جو اسیدھ جگیۂ کرتا ہی وہ اندر ہوتا ہی پر جو برھما جی کا ایک دن ہوتا ہی اُسمین چودہ اندر راج بھوگ کر ناش ہو جاتے ہین - جب ہزار چوکڑی جگون کی گذرتی ہین تب برھما جی کا ایک دن ہوتا ہی ایسے تیس دنون کا ایک مہینہ اور بارہ مہینے کا ایک برس ہوتا ہی - سو برس کی برھما جی کی عمر ہی - اُس عمر کو بھوگ کر برھما جی بھی انتردھان ہو جاتے ہین اُسکا نام مہا پرلی ہی - اِس مہا پرلی کے اَنت مین اُسنے سورگ بھوگ کیا تو اسار سکھ کا بھروسا کرنا کیا جوگ ہی - ایسا سکھ سورگ مین کوئی نہین نہ پرتھوی مین ہی نہ پاتال مین ہی جو آپدا اور دُکھ ملا ہوا نہ ہو - سب لوگ آپدا سے ملے ہوتے ہین اور سب دکھون کی جڑ چِت ہی جو شریر رُوپی بانبی مین سانپ کیطرح رہتا ہی اور آدھ بیادھ بڑے دُکھ رُوپی بکھ دیتا ہی یہ جب کسی طرح مٹ جاے تب سکھ ہو اِس سے سب جیو پنچ پرکرت ہو رہے ہین کوئی برلا سادھو ہی جسکے ہردے مین چِت رُوپی سانپ بھوگونکی ترشنا رُوپی بکھ سہت نہین ہوتا - یے جگت کے پدارتھ ستتا کے مستک پر استِتا ہین جو اچھا بھاستا ہی اُسکے مستک پر بڑا اِستھت ہی اور جو سکھ رُوپ ہی اُسکے مستک پر دُکھ استھت ہی - جسکا مین آسرا کرون وہ دُکھ سے مِلا ہوا ہی - دُکھ کو دُکھ سے مِلا ہوا کیا کہیے وہ تو آپ ہی دُکھ ہی اور جو سکھ سمپدا ہی وہ آپدا اور دُکھ سے مِلا ہوا ہی پھر مین کِسکا آشری کرون - یے جیو پیدا ہوتے ہین اور مرتے ہین اُن مین کوئی برلا دُکھ سے بچا ہوا ہی یے یہ سُندر اِستریان جنکے نیل کمل ایسے نیتر ہین اور پرم ہاس بلاس آدک بھوگون سے سوبھت ہین اُنکو دیکھ کر مجھکو ہنسی آتی ہی کہ یے توہڑی اور ماس کی پتلی ہین اور چھن بھنگر کی انکی استھت ہی - جن پرشون کے پلک کھولنے سے جگت پیدا ہوتا ہی اور پلک بند کر لینے سے جگت مِٹ جاتا ہی وہ بھی نہین رہے ہین تو ہماری کیا گنتی ہی جو پدارتھ بہت اچھے دیکھ پڑتے ہین وے ناش ہو جانے والے ہین تو اُنکی چِنتا اور اچھا کیا کرنی ہی - طرح طرح کی سمپدا پراپت ہوتی ہین پرنت جب کوئی دکھ چِت کو آلگتا ہی تب سب آپدا روپ ہو جاتی ہین اور جو بڑی آپدا آکر پراپت ہوتی ہی اور چِت مین گھبراہٹ نہین ہوتی تو شانت روپ ہی تب وہی آپدا سمپدا روپ ہو جاتی ہین اس سے یہی سدھ ہوا کہ سب مَن کے پھرنے سے ہی - چھن بھنگ رُوپ مَن کی برت ایکا ایک جگت مین اِستھت ہوئی ہی اور اگیان سے آہم اسکی کلپنا ہی اسمین تیاگ اور گرہن کی مِتھیا بھاونا ہی - ناش روپ سنسار مین سکھ آدا ور انت سہت ہی - جو جیو سکھ رُوپ جاکر اسکی طرف دوڑتا ہی وہ سکھ پھر مِٹ جاتا ہی - جیسے پتنگا (پروانہ) دیپک کی لَو کو سکھ رُوپ جان کے اُسکی

طرف دوڑتا ہی تو جل جاتا ہی تیسے ہی سنسار کے سکھ لینے والے ترشنا سے جلتے ہین- جیسے نرک کی اگن جلاتی ہی پرنتو
بھی اچھی ہی پرنت چھن بھر مین ناش ہو جانیوالے جو سنساری سکھ ہین وی مہا نیچ ہین ناش ہونے پر بھی دُکھ ہی دیجاتے
ہین اور دُکھون کی حد مین- جو اِس سنسار سمُدر مین گرتے ہین وی سکھ نہین پاتے سنسار مین دُکھ سو بھاؤ ہی سے ہی
اور دُکھ سے مِلا ہوا ہی- مین بھی اگیانی کیطرح لوہا لکڑی کے سمان ہو رہا ہون اور بڑا دکھ ہی کہ اگیانی کیطرح شم آدک
سکھ کو تیاگ کر چھن بھر مین مِٹ جانے والے سنساری سکھ کے نمت جتن کرتا ہون- جیسے برف سے آگ نہین اُپجتی
تیسے ہی سنسار سے سُکھ نہین اُپجتے- جتنے جیو ہین وی جڑ دھرماتمک ہین- سنسار روپی ایک برچھ ہی اور ہزارون شاخون
پتون پھولون پھلون سے بھرا ہوا ہی اس سنسار روپی برچھ کی جڑ من ہی اُسکے سنکلپ روپی جل سے لبتار کو پراپت
ہوا ہی اور سنکلپ کے اُپشم ہونے سے مِٹ جاتا ہی اِس سے جس طرح یہ مِٹ جائے وہی اُپاے مین کرونگا- سنسار
مین بھوگ دیکھنے ہی کو سُندر جان پڑتے ہین اور بھیتر سے دُکھ روپ ہین- من بندر کیطرح چنچل روپ ہی اُسنے یہ رچنا
رچی ہی- جبتک اسکو واستو مین نہین جانتا تب تک چنچل ہی اور جب بچار سے جانتا ہی سب پدارتھون کے اچھے
ہونے سے من کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اِس سے مین ناش روپ پدارتھون مین نہین رمتا سنسار کی برت بہت سی
پھانسیون سے ملی ہوئی ہی اُسمین گر کر جیو پھر اُچھلتے ہین اور شانت کبھی نہین ہوتے ایسی سنسار کی برت
کو مین نے بہت دنون تک بھوگا ہی اب مین بھوگ سے رہت ہو کر برہم ہی ہوتا ہون اِس سنسار مین باربار
جنم اور مرن ہوتا ہی اور دکھ ہی پراپت ہوتا ہی اِس سے اب سنسار کی برت کو چھوڑ کر دُکھ سے رہت ہوتا ہون اب
مین گیانوان اور آنند وان ہوا ہون- مین نے اپنے چور آپ ہی دیکھے ہین جسکا نام من ہی اُسی کو مارونگا اِس من نے
مجھکو بہت دنون تک مارا ہی- اتنے دنون تک میرا من روپی موتی ابیدھ رہا تھا اب مین نے اسکو بیدھا
ہی ارتھات آتم بچار سے رہت تھا سو اب اسکو آتم بچار مین لگایا ہی اور اب یہ آتم گیان کے جوگ
ہوا ہی من روپی برف کا ٹکڑا اجڑ ہو گیا تھا اب ببیک روپی سورج سے گل گیا ہی اور اب مین اکشے شانت
کو پراپت ہوا ہون طرح طرح کے بچنون سے سادھو روپ جو ستدھ تھے اُنھون نے مجھکو جگایا
ہی اور اب مین آتم پد کو پراپت ہوا ہون- پرمانند سے اب مین آتم روپی چنتامن کو پا کر سکھی
ہو کر ایکانت مین بیٹھونگا- جیسے شردرت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی مین ہونگا من روپی
شترنے مجھکو بھرم دکھایا تھا وہ اب ببیک سے ناش ہوا ہی اب مین اُپشم کو پراپت ہوا ہون-
ہے ببیک میرا تجھکو نمسکار ہی-

سرگ دسوان- جنک نشچے برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی اِس پرکار جب راجا بچار کر رہا تھا تب ایک داسی نے راجا کے پاس آ کر کہا کہ ہے
دیو اب اُٹھیے اور دن کا اُچت بچار ارتھات اسنان آدک کیجیے- اسنان شالا (غسلخانہ) مین پھول کیسر اور گنگا جل
آدک کے کلسے لیکر استریان کھڑی ہین اور کمل کے پھول اُن مین پڑے ہین جنپر بھونرے پھرتے ہین- چھتر چنور
پڑے ہین اسنان کا سمے ہی- ہے دیو پوجن کے نمت سب سامگری آئی اور رتن اور ادکھدھ لے آئے ہین

ہاتھوں مین پوتری پہنکر براہمن لوگ اسنان کرکے اگھ مرکھن منتر کا جاپ کر رہے ہین اور آپ کے آنے کی راہ دیکھتے ہین ہاتھون مین چنور لیکر سندر استریان تمھاری سیوا کرنے کے لیے کھڑی ہین اور بھوجن شالا مین بھوجن سِدھ ہو رہا ہی اس سے جلد اُٹھیے اور جو کام ہو وہ کیجیے۔ جیسا سمے ہوتا ہی اُسی کے انسار بڑے پُرش کرم کرتے ہین اسکا تیاگ نہین کرتے اس سے سمے کو بیت نہ جانے دیجیے۔ ہے راجی جب اس پرکار داسی نے کہا تب راجا نے بچارا کہ سنسار کی جو بچتر استھت ہی وہ کتنی ہی۔ راج کے سکھون سے مجھکو کچھ پریوجن نہین یہ تو چھن بھر مین ناش ہو جانے والا ہی اس سب جھوٹے کارخانہ کو چھوڑ کر مین اکیلے مین جا بیٹھتا ہون۔ جیسے سمندر ترنگون سے رہت ہو کر شانت رُوپ ہوتا ہی تیسے ہی مین شانت ہونگا۔ یہ جو طرح طرح کے راج بھوگ اور کریا اور کرم ہین انسے اب ترپت ہوا ہون اور سب کرمون کو تیاگ کر کیول سُکھ مین استھت ہونگا میرا چت بھوگون سے چنچل تھا دے بھوگ تو بھرم رُوپ تھے اُنسے شانت نہین ہوتی اور ترشنا بڑھتی جاتی ہی۔ جیسے پانی مین سوار بڑھتی ہی اور پانی کو ڈھانپ لیتی ہی تیسے ہی ترشنا بڑھتی ہی اور ڈھانپ لیتی ہی اب مین اسکو تیاگ کرتا ہون۔

ہے چت تو جس جس دشا مین گرا ہی اور جو جو بھوگ بھوگے ہین وے سب جھوٹے ہین ترپت تو کسی سے نہ ہوتی اس بھرم رُوپ بھوگون کو جب مین تیاگ کرونگا تب پرم سکھی ہونگا۔ بہت اُچت اور اَن اُچت بھوگ بار بار بھوگے ہین ترپت کبھی نہ ہوئی۔ اس سے ہے چت انکو تیاگ کرکے پرم پد کے آشری ہو جا۔ جیسے بالک ایک کو تیاگ کر دوسر کو لے لیتا ہی تیسے ہی تو بھی جتن بنا کر۔ جب ان تچھ بھوگونکو تیاگ کرے گا اور پرم پدکا آشرے کریگا تب آنند ترپت کو پراپت ہوگا اور اُسکو پاکر پھر سنساری نہ ہوگا۔ ہے راجی اس پرکار بچار کر راجا جنک چُپ ہو رہا اور من کی چنچلتا کو تیاگ کر سو مار کار سے استھت ہوا جیسے تصویر لکھی ہوتی ہی تیسے ہی ہو گیا اور داسی بھی ڈر کر کچھ نہ کہہ سکی اسکے بعد من کی سمتا کے لیے راجا نے پھر بچار کیا کہ مجھکو لینے اور چھوڑ دینے کے قابل کچھ بھی نہین ہی کسکو مین سادھون اور کس بست مین دھیشرج دھرُون۔ سب پدارتھ ناش رُوپ ہین مجھکو کرنے سے کیا پریوجن ہی اور نہ کرنے سے کیا ہان (نقصان) ہی۔ جو کچھ کرتبیہ ہی وہ شریر کرتا ہی نرمل اچل رُوپ چیتن نہ کچھ کرتا ہی نہ بھوگتا ہی اس سے مجھکو کرتبیہ نہین۔ جو تیاگ کرونگا تو شریر کرنے سے رہت ہوگا اور جو کرونگا تو بھی شریر کریگا مجھکو کیا پریوجن ہی اس سے کرنے اور نہ کرنے مین مجھکو ہان اور لابھ کچھ نہین جو کچھ پراپت ہوا ہی اسمین بچرتا ہون اور جو نہین پراپت ہوا اُسکی اچھا نہین کرتا ہون اور پراپت مین تیاگ نہین کرتا۔ اپنے سورُوپ مین استھت ہو کر سُچت ہونگا۔ جو کچھ پراپت کرم ہی وہی کرتا ہون۔ نہ مجھکو کچھ کرنے مین مطلب ہی اور نہ کرنے مین دوش ہی۔ جو کرم ہو سو ہو۔ کرو یا نہ کرو۔ جگت ہو یا اجگت ہو مجھکو لینے یا چھوڑ دینے کے قابل کچھ نہین اس سے جو کچھ پراپت کرنے جوگ کرم ہین وہی کرونگا۔ کرم کا شریر کی پرکت سے ہوتا ہی آتما کو تو کچھ کرنے کے قابل ہی نہین اس سے مین اُنسے الگ ہو رہونگا۔ جو نہ اسپند چیشٹا ہو تو کیا سدھ ہوا اور کیا کیا۔ جو من کا منا اور تاپ سے رہت ہوا اربھات ہردے مین راگ دویش اور میلاپن نہ اُپجا تو دیہہ سے کرم ہو تو بھلے بُرے کے سلنے مین برابر

ہوگا اور جو دیہہ سے بلکہ مَن کرم کرتا ہی تب کرتا اور بھوگتا ہوتا ہی اور بھلے بُرے کی پراپت مین راگ اور دویش
لاتا ہی جب من کا منن اُپشم ہوتا ہی تب کرتبیہ مین بھی اکرتبیہ ہی- جیسا نشچے ہردی مین درڑھ ہوتا ہی ویہی رُوپ پُرش کا
ہوتا ہی- جسکے ہردی مین آہنکار نہین ہی اور باہر سے کرم چیشٹا کرتا ہی تو بھی اُسنے کچھ نہین کیا اور جسکے ہردے مین
اہنکار ابھمان ہی وہ باہر سے کچھ نہ کرتا دیکھ پڑتا ہی تو بھی بہت سے کرم کرتا ہی- اس سے جیسا نشچے ہردی مین
درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی پھل ہوتا ہی- جو باہر سے کرتا ہی پرنت ہردے مین اس کرنے کا ابھمان نہین رکھتا ہی
تو وہ دھیرج وان پُرش انامی پد کو پراپت ہوتا ہی-

سرگ گیارھوان - چت انُشاسن برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس پرکار بچار کرکے راجا جنک جیتا پراپت کریا کے کرنے کو اُٹھ کھڑا ہوا اور جو
کچھ اشٹ انشٹ کی باسنا تھی وہ چیت سے تیاگ دی- جیسے سُکھپت رُوپ پرشن ہوتا ہی تیسے ہی وہ جاگرت
مین ہو رہا- دِن کو شاستر کے موافق کریا کرے اور رات کو لیلا کرکے دھیان مین استھت ہو- مَن کو سَم رس کرکے
جب رات بیت گئی تب اس پرکار چت کو بودھ کیا کہ ہے چنچل رُوپ چیت، پرمانند سورُوپ جو آتما ہی وہ
کیا سُکھد ایک تجھکو نہین بھاتا جو اِس متھیا سنسار سُکھ کی اچھا کرتا ہی- جب تیری اچھا شانت ہو جاوے گی
تب تو سار سُکھ آتم پد کو پراپت ہوگا- جیون جیون تو سنکلپ لیلا سے اُٹھاتا ہی تیون تیون سنسار جال بستار
کو پراپت ہوتا ہی اس دُکھ روپ سنسار سے تجھکو کیا پریوجن ہی- ہے مُورکھ چت جیون جیون تو سنکلپ لیلا
سے اوبھٹاتا ہی تیون تیون سنسار کا دکھ بڑھتا جاتا ہی- جیسے پانی کے سینچنے سے برچھ کی شاکھا بڑھتی ہین تیسے
سنسار کے سکھ سے ادھک دُکھ ملتا ہی ایسے دُکھ روپ بھوگون کی اِچھا کیون کرتا ہی- یہ سنسار چیت جال
سے اُپجا ہی جب تو اسکا تیاگ کریگا تب سب دُکھ مٹ جائینگے- پھرنے کا نام دُکھ ہی اسکے ٹلنے
سے دُکھ بھی کوئی نہ رہیگا- یہ جہاں چنچل سنسار دیکھنے ہی مین سُندر ہی واستو مین کچھ نہین جو تجھکو اس سے
کچھ سار پراپت ہو تو البتہ اسکا آشرے کر- پر یہ تو چھن بھر مین مٹ جانے والا ہی اور دُکھ کی کھان ہی
اسکا بھروسا چھوڑکر آتم تتو کا بھروسا کر اور شُدھ نرمل ہو کر جگت مین رہ تب تجھکو دُکھ اسپرش نہ کریگا-
جگت استھت ہو یا شانت ہو اسکے اُدے است کی باسنا سے اُسکے گُن اوگن مین اسکت (فریفتہ) نہ ہو-
جو ابدیمان (غیر موجود) اور است رُوپ ہو اُسکا بھروسا کرنا کیا- یہ اَسَت رُوپ ہی اور تو ست رُوپ
ہی است اور سَت کا میل کیسے ہو- مُردہ اور زندہ کا کبھی میل ہوا ہی جو تو کہے کہ چیتن تتو درشیہ رُوپ
ہی تو دونون ست سورُوپ ہین اور بستار رُوپ آتما ہی ہوا تو پھر دُکھ سُکھ کیسا کرتا ہی اس سے تو
موڑھ مت ہو- سمدر کیطرح شانت رُوپ اپنے آپ مین استھت ہو اور سنسار کی بھاونا تیاگ کرکے
مان موہ مَل کو تیاگ کر- اسکی اچھا ہی دُکھ کا کارن ہی اسکو تیاگ کرکے آتم تتو مین استھت ہو تب پرپورن پد
کو پراپت ہوگا اسلیے بَل کرکے اور اسکا آشرے کرکے چنچل پنے کو تیاگ دے-

سرگ بارھوان - پراگیہ مہما برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ اِس پرکار بچار کرکے راجانے بھی سب کام کیے اور آنند برت مین اسکا گیا نو ان مَن موہ مین نہ پھنسا - وہ اشٹ مین سکھی نہ ہوا اور انشٹ مین دکھی نہ ہوا کیول ہم اور سوچھ اپنے سوروپ من استھت ہوا اور جگت مین بچرنے لگا - نہ کچھ تیاگ کری اور نہ کچھ لے لیوے کیول دُکھ اور سنتاپ سے رہت ہوکر برتمان مین کام کری اور اُسکے ہردی مین کوئی کلپنا اسپرش نہ کری جیسے آکاش کو دھول کا میلاپن اسپرش نہین کرتا ہی - میلے پن سے رہت اپنے سوروپ کے انبھ سندھان اور سمیک گیان کے اننت پرکاش مین اُسکا من اچل ہوگیا - من کی جو سنکلپ برت تھی وہ جاتی رہی اور مہا پرکاش روپ چیتن آتما انکے ہردے مین پرکاشت ہوا - جیسے آکاش مین سورج پرکاشتا ہی تیسے ہی اننت آتما پرگٹ ہوا اور سمپورن پدارتھ اسمین پرتمبت (سایہ افگن) دیکھے - جیسے شدھ من مین پرتمبب بھاستا ہی تیسے ہی اُسنے سب پدارتھ اپنے سوروپ مین آتما سے پیدا ہوتے دیکھے - اندریونکے اشٹ انشٹ بکھیون کی پرمیت مین سُکھ دُکھ مٹ گیا اور سدا اسمان رہ کر پرکرت بیوہار کرکے جیون مکت ہوکر رہنے لگا - ہے رام جی راجا جنک کو درڑھ گیان ہوا اُس سے لوگون کے پرادرکو جانکر اُسنے بدیہ نگر کا راج کیا اور جیودن کی پالنا مین سُکھ دکھ کو نہ پراپت ہوا - وہ سنتاپ سے رہت ہوکر کوئی کام بنجاوے یا بگڑ جائے دُکھ سکھ کسی مین کبھی نہ کرے اور کام کرتا ہوا دیکھہ پڑے پرنت ہردے سے کچھ نہ کرے - ہے راجی تیسے ہی تم بھی سب کام کرو پرنت نرنتر آتم سوروپ مین استھت رہو تم جیون مُکت ہو راجا جنک کی سب پدارتھ کی بھاؤنا مٹ گئی تھی اسکی برت سکھپت کیطرح ہوگئی تھی - آنے والی بات کی اِچھا نہین کرتا تھا اور گذری ہوئی کی چنتا بھی نہ کرتا تھا جو کام آجاوے اُسکو شاستر کے موافق کردیتا تھا اپنے بچار کے بش سے اُسنے پانے جوگ پد کو پایا اور اِچھا کچھ نہ کی - ہے راجی - یہ جیو آتم پد کو تب تک نہین پاتا - جبتک ہردے مین اپنا پرشارتھ روپی بچار نہین اُپجتا - جب اپنے آپ مین اپنا بچار روپ پرشارتھ جاگے تب سب دُکھ مٹ جاوین اور پرم سمپدا کو پراپت ہو - ایسا پد شاستر ارتھ اور پن کرم کرنے سے نہین پراپت ہوتا ہی جیسا اپنے ہردے مین بچار کرنے سے ہوتا ہی وہ پد نرمل اور اُجل ہی اور ہردی کی تپن کو مٹاتا ہی - بدھ کے بچار روپی پرکاش سے ہردے کا اگیان مٹ جاتا ہی اور کسی اُپاے سے نہین مٹتا - جو برا آپدا روپ دُکھ ترنے کٹھن ہی وہ اپنی بدھ سے ترنا سُگم ہو جاتا ہی - جیسے جہاز سے سمندر کو نانگھہ جاتا ہی - جو بدھ سے رہت مورکھ ہی اُسکو تھوڑی آپدا بھی بہت دُکھ دیتی ہی جیسے تھوڑی ہوا بھی تنکے کو بہت بھہ باتی ہی - جو بدھمان ہی اُسکو بڑی آپدا بھی دکھ نہین دیتی جیسے بڑی ہوا بھی پربت کو اُڑا نہین سکتی - اِسی کارن چاہیے کہ پہلے سنتون کا سنگ اور ست شاسترون کا بچار کرے اور بدھ کو بڑھاوے جب بدھ ست مارگ کی اور بڑھے گی تب پرم گیان پراپت ہوگا جیسے پانی کے سینچنے اور رکھنے سے پھول اور پھل پراپت ہوتا ہی تیسے ہی جب بدھ ست مارگ کی طرف

دوڑتی ہی تب پرم آنند ملتا ہی جیسے شکل پکچھ کا چندرما پورنماسی سے بہت پرکاش پاتا ہی۔ جیو سنسار کے نمت جتنے جتن کرتے ہین اُتنے جتن ست مارگ کیطرف کرین تو دُکھ سے چھوٹ جائین اور بڑی سمپدا کے بھنڈار کو پاوین۔ سنسار روپی برچھ کا بیج بدھ کی موڑھتا ہی اِس سے موڑھتا سے رہت ہونا بڑا لابھ ہی۔ سورگ پاتال آدک کا راج اور جو کچھ پدارتھ مِلتے ہین سو اپنے بُدھ روپی بھنڈار سے مِلتے ہین۔ سنسار روپی سمندر کے ترنے کو اپنی بُدھ روپی جہاز ہی اور تپ اور تیرتھ آدک شبھ آچار سے جہاز چلتا ہی۔ بودھ روپی پشپ لتا کے بڑھانے کو دیوی سمپدا جل ہی اُسکے بڑھنے سے سندر پھل پراپت ہوتا ہی۔ جو بودھ سے رہت اور بل اور ایشوریج سے بڑا بھی ہی تو اُسکو تُچھ مین اگیان ناش کر ڈالتا ہی جیسے بل سے رہت سنگھ کو گیدڑ اور ہرن بھی جیت لیتے ہین۔ اس سے جو کچھ پراپت ہوتا درشٹ آتا ہی وہ اپنے ہی جتن سے ہوتا ہی۔ اپنی بودھ روپی چنتامن ہردی مین استھت ہی اس سے ببیک روپی پھل ملتا ہی۔ جیسے کلپ برچھ سے جو مانگیے سو ملتا ہی تیسے ہی سب پھل بودھ سے ملتا ہی۔ جیسے جاننے والا کیوٹ (ملاح) سمندر سے پار کر دیتا ہی اور انجان نہین پار اُتار سکتا تیسے ہی سمیک بودھ سنسار سمندر سے پار کرتا ہی اور اسمیک بودھ جڑتا مین ڈالتا ہی۔ جو تھوڑی بُدھ بھی ست مارگ کیطرف ہوتی ہی تو بڑے سنکٹ کو دُور کرتی ہی جیسے چھوٹی ٹیری بھی ندی سے پار اُتار دیتی ہی۔ ہے راجی جو پُرش بودھوان ہی اُسکو سنسار کے دُکھ نہین بیدھ سکتی جیسے لوہے آدک کا کوچ (زرہ) پہنے ہو تو اسکو بان نہین بیدھ سکتے۔ بُدھ سے منکھیہ سرباتم پد کو پاتا ہی جس پد کے پانے سے سُکھ دُکھ سمپدا آپدا کوئی نہین رہتی۔ آہنکار روپی میگھ جب آتما روپی سورج کے آگے آتا ہی تب مایا کے ملین ہونے سے آتم روپی سورج نہین بھاستا۔ بودھ روپی پون سے جب اہنکار روپی میگھ دور ہو تب آتما روپی سورج جیونکا تیون بھاسے۔ جیسے کسان پہلے ہل آدک سے پرتھوی کو شدھ کرتا ہی پھر بیج بوتا ہی اور جب جل سینچتا ہی اور ناش کرنے والی چیزون سے کھیت کو بچاتا ہی تب پھل پاتا ہی تیسے ہی جب شاستر کے موافق گنون سے بدھ نرمل ہوتی ہی تب شاستر کا اُپدیش روپی بیج ملتا ہی اور ابھیاس بیراگ کر کے کرتا ہی اُس سے پرم پد پراپت ہوتا ہی وہ اَٹل پد ہی اسکے برابر کوئی نہین۔

سرگ تیرھوان۔ من نرِبان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اِس پرکار راجا جنک کیطرح تم بھی اپنے آپ سے آپکو بچار کرو اور پیچھے جو بدت بید پرشون نے کیا ہی اُسی پرکار تم بھی نرِبان ہو جاؤ جو بُدھمان پُرش ہین اور جنکا یہ اَنت کا جنم ہی وے راجس ساتوکی پرش آپ ہی پرم پد کو پراپت ہوتے ہین۔ جبتک اپنے آپ سے آتم دیو پرسن نہ ہو تب تک اندری روپی دشمنون کے جیتنے کا جتن کرو اور جب آتم دیو جو سربلو تم پرماتما اور ایشور ونکا بھی ایشور ہی پرسن ہوگا تب آپ ہی سوئم پرکاش دیکھیگا اور سب دوش درشٹ مِٹ جائیگی۔ موہ روپی بیج کو جو مُٹھی بھر بھر بوتا تھا اور طرح طرح کی آپدا روپی برکھا سے جہاں موہ کی بیل جو ہوتی درشٹ آتی تھی وہ سب ناش ہو جاوے گی۔ جب پرماتما کا ساکشات درشن ہوتا ہی تب بھرم درشٹ نہین رہتی ہی۔ ہے راجی تم سدا بودھ سے آتم پد مین

اِستھت ہو- راجا جنک کیطرح کام کو کرتے رہو اور برہم درشی ہو کر جگت مین رہو تب تمکو کچھ دکھ نہ ہوگا-

جب نت آتم بچار رہتا ہی تب پرم دیو آپ ہی پرسن ہوتا ہی اور اسکے درشن ہونے سے تم چنچل روپی سنساری جیو ونکو دیکھ کر راجا جنک کیطرح ہنسو گے- ہے رامجی سنسار کے ڈر سے جو جیو ڈرے ہوئے ہین اُنکو اپنی رچھا کرنے کو اپنا ہی پرشارتھ ہی اور دیو یا کرم یا دھن یا بھائی بندھ کسی سے رچھا نہین ہوتی- جو پُرش دیو پر نشچے کر رہے ہین پر شاستر کے برخلاف کرم کرتے ہین اور سنکلپ بکلپ مین پھنسے وے مدھیہ بُدھ والے ہین اُنکی راہ مین تم نہ چلنا کیونکہ اُنکی بُدھ ناش کرتی ہی- تم پرم ببیک کا آشرے کرو اور اپنے آپ کو آپ سے دیکھو بیراگوان شدھ بُدھ سے سنسار سمدر کو ترجاتا ہی- یہ مین نے تمسے راجا جنک کا برتانت کہا ہی- جیسے آکاش سے پھل گر پڑے تیسے ہی اُسکو سِدھون کے بچار مین گیان پراپت ہوا- یہ بچار گیان روپی برچھ کی منجری ہی-

جیسے اپنے بچار سے راجا جنک کو آتم بودھ ہوا تیسے ہی تمکو بھی ہوگا- جیسے سورج مکھی کمل سورج کو دیکھ کر پرسن ہوتا ہی تیسے ہی اِس بچار سے تمھارا ہردی پرسن ہو آویگا اور من کا من بھاؤ جیسے برف کا ٹکڑا سورج سے گرم ہو کر گلجاتا ہی شانت ہو جا بگا- جب مین تو آدک رات بچار روپی سورج سے مٹ جایگی تب پرماتما کا پرکاش ساکشات ہوگا بھید کلپنا مٹ جایگی اور اننت برھمانڈ مین جو بیاپک آتم تتو ہی وہ پرکاشت ہوگا- جیسے اپنے بچار سے راجا جنک نے اہنکار باسنا کو تیاگ کیا ہی تیسے ہی تم بھی بچار کر کے اہنکار باسنا کو تیاگ کرو- جب اہنکار روپی بادل مٹ جایگا اور چیت روپی آکاش نرمل ہوگا تب آتما روپی سورج پرکاشت ہوگا- جبتک اہنکار روپی میگھ کا پردہ ہی تب تک آتما روپی سورج نہین دیکھ پڑتا- جب بچار روپی پون سے اہنکار روپی میگھ کا ناش ہوگا تب آتم روپی سورج پرکٹ بھاسیگا- ہے رامجی تم ایسا سمجھو کہ نہ مین ہون نہ کوئی اور ہی- نہ ناست ہی نہ است ہی- جب ایسی بھاؤنا درڑھ ہوگی تب من شانت ہو جایگا اور ہیئیو پادیئی بُدھ جو اشٹ پدارتھون مین ہوتی ہی اُسمین نہ ڈوبوگے- اشٹ اور انشٹ کے لینے اور چھوڑ دینے مین جو بھاؤنا ہوتی ہی یہی من کا روپ ہی اور یہی بندھن کا کارن ہی اِسکے سوائے اور بندھن کوئی نہین- اِس سے تم اندریون کے اشٹ انشٹ مین ہیئیو پادیئی بُدھ مت کرو اور دونون کے تیاگ سے جو باقی رہے اِستھت ہو- اشٹ انشٹ کی بھاؤنا اُسکی کہجاتی ہی جسکو ہیئیو پادیئی بُدھ نہین ہوتی اور جب تک ہیئیو پادیئی بُدھ مٹ نہین جاتی تب تک سمتا بھاؤ نہین اُپجتا- جیسے بادل کے مٹ جانے بنا چندرمان کی چاندنی نہین بھاستی تیسے ہی جبتک پدارتھون مین اشٹ انشٹ بُدھ ہی اور من لولپ ہوتا ہی تب تک سمتا آدی نہین ہوتی- جب تک جگت اجگت لابھ الابھ کی اِچھا نہین مٹتی تب تک شدھ سمتا اور نرستا نہین اُپجتی- ایک برہم تتو جو نرامی اور طرح طرح کے ہونے سے رہت ہی اُسمین جگت کیا اور اجگت کیا- جبتک اچھا اَن اِچھا اشٹ انشٹ یہ دونون باتین ہین ارتھات پھرتے اور چھوبھ کرتے ہین تب تک سوبھتا بھاؤ نہین ہوتا- جو ہیئیو پادیئی بدھ سے رہت گیانوان ہی اُس پُرش کو یہ شکت آکر پراپت ہوتی ہی جیسے راجا کے رنواس مین پٹ رانیان اِستھت ہوتی ہین- وہ شکت یہ ہی- بھوگون مین نرس ہونا- دیہ کے ابھمان سے رہت بے ڈر ہونا- نت ہوتا-

سم رہنا - پُورَن آتما درشٹ - گیان مین نشٹھا - کوئی اِچھا نہ رکھنا - اہنکار کا نہ ہونا - آپ کو سدا اکرتا جاننا - بھلے بُرے کے مِلنے مین سم چت رہنا - نربکلپ رہنا - سدا آنند سورُوپ رہنا - دھیرج سے سدا ایک رَس رہنا - سوُروپ سے الگ برت کا نہ پھُرنا - سب جیوون مین متر بھاو رکھنا - سَت بُدھ - نشچے آتمک رُوپ سے تشٹ رہنا - پرَسن رہنا - اور میٹھے بچن بولنا - اتنی شکت ہیبو پادیئی بُدھ سے رہت پُرش کو آکر پَراپت ہوتی ہی -

ہے راجی سنسار کے پدارتھون کی طرف جو چیت دوڑتا ہی اُسکو بیراگ سے اُلٹا کر کھینچنا - جیسے پُل سے جل کا بیگ نوارن ہوتا ہی تیسے ہی جگت سے نوارن کرکے مَن کو آتم پد مین لگانے سے آتم بھاو پرکاشتا ہی - اِس سے ہردی سے سب باسنا کا تیاگ کرو اور باہر سے سب کرم کرتے رہو - جلد چلو - شواس لو - اور سدا سب طرح سے کرم کرو پرنت سَدا سب طرح کی باسنا کا تیاگ کرو - سنسار روپی سمدر مین باسنا روپی جل ہی اور چِنتا روپی سِوال ہی اِس جل مین ترشنا روپی مگرمچھ پھنسے ہین یہ بچار تمسے کہا ہی اس بچار روپی سِلا پر بُدھ روپی چھُری کو تیز کرو اور اِس جال کو کاٹو تب سنسار سے مکت ہوگے - سنسار روپی برچھ کا بیج مَن ہی - یے بچن جو کہے ہین اُنکو ہردے مین دھر کے دھیرج دان ہو تب آدھ بیادھ دُکھون سے چھوٹوگے - مَن سے مَن کو چھیدو جو گذری ہی اُسکو یاد کرو اور ہونہار کی چنتا نکرو کیونکہ وہ است رُوپ ہی اور موجود کو بھی است جانکر اُسکو بچارو جب مَن سے سنسار بھول جایگا تب پھر مَن مین نہ پھُریگا من مین است بھاو جانکر چلو بیٹھو شواس لو نشواس کرو اُچھلو کودو سووٴ سب کام کرو پر بھیتر سے سب است رُوپ جانو تب دُکھ نہ ہوگا - مَین تیرا کامیل مٹا ڈالو پراپت مین بچرو یا راج اگر پراپت ہو اُسمین بچرو پرنت بھیتر سے اُسمین بھروسا نہ کرو - جیسے آکاش سب کہین رہتا ہی پر کسی سے اسپرس نہین کرتا تیسے ہی باہر سے کام کرو پرنت مَن سے کسی مین بندھایمان نہ ہو - تم چیتن روپ اجنما مہیشور پُرش ہو تمسے الگ کچھ نہین اور سب مین بیاپ رہے ہو جس پُرش کو سدا یہی نشچے رہتا ہی اُسکو سنسار کے پدارتھ چلایمان نہین کر سکتے - اور جنکو سنسار مین اسکت بھاو نا ہی اور اپنے سوروپ کو بھولے ہین انکو سنسار کے پدارتھون سے بکار اُپجتا ہی اور سُکھ دُکھ اور ڈر کھینچتے ہین اُس سے وے باندھے ہوئے ہین جو گیانوان پُرش راگ دویش سے رہت ہین اُنکو لوہا ہتّا پتھر سونا سب برابر ہی سنسار کی باسنا کو تیاگ دینے ہی کا نام مکت ہی - ہے راجی جو پُرش سوروپ مین استھت ہوا ہی اور سُکھ دُکھ مین برابر رہتا ہی وہ جو کچھ کرنا بھوگنا دینا لینا آدک کرم کرتا ہی تو وہ کرتا ہوا بھی کچھ نہین کرتا ہی وہ جتھا پراپت کارج مین رہتا ہی اور اُسکو انتہ کرن مین اشٹ اَنشٹ کی بھاونا نہین پھُرتی - اور کارج مین راگ دویش والا ہوکر نہین ڈوبتا جسکو سدا یہ نشچے رہتا ہی کہ سب چدآکاش رُوپ ہی اور جو بھوگون کے نن سے رہت ہی وہ سمان بھاو کو پراپت ہوتا ہی - ہے راجی مَن جڑ روپ ہی اور آتما چیتن روپ ہی اسی چیتن کی سَتا سے جیو پدارتھونکو لیتا ہی اسمین اپنی ستتا کچھ نہین - جیسے سنگھ کے مارے ہوئے پشُ کو بلّی بھی کھانے جاتی ہی اپنا بل کچھ نہین تیسے ہی چیتن کے بل سے من جگت کا آشرے کرتا ہی یہ آپ است رُوپ ہی چیتن کی ستا پا کر جیتا ہی - سنسار کے چنتون کو سمرتھ ہوتا ہی اور پرماد سے چنتا سے تپا کرتا ہی - یہ بات پرسدھ ہی کہ من جڑ ہی اور چیتن

روپی دیپک سے پرکاشت ہی۔ چیتن ستا سے رہت سب سمان ہی اور آتم ستا سے رہت اُٹھ بھی نہین سکتا آتم ستا کو بھلا کر جو کچھ کرتا ہی اس پھرنے کو بُدھمان لوگ کلنا کہتے ہین۔ جب وہی کلنا شدھ چیتن رُوپ آپ کو جانتی ہی تب آتم بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور پرماد سے رہت آتم رُوپ ہوتا ہی۔ چت کلا جب چیت درشیہ سے پھُرتی ہی تب اُسکا نام سناتن برہم ہوتا ہی اور چیت کے ساتھ ملتی ہی تب اُسکا نام کلنا ہوتا ہی سو رُوپ سے کچھ الگ نہین کیول برہم تتو استھت ہی اور اُسمین بھرم سے من آدی بھاستے ہین۔ جب چیتن درشیہ کے سنمکھ ہوتی ہی تب وہی کلنا رُوپ ہوتی ہی اور اپنے سورُوپ کو بھول جانے سے اور سنکلپ کیطرف دوڑنے سے کلنا کہاتی ہی وہ آپ کو پرچھن جانتی ہی اس سے پرچھن ہو جاتی ہی اور ہیپوپادیئی دھرمنی ہوتی ہی۔ ہے راجی چیت ستا اپنے ہی پھرنے سے جڑتا کو پراپت ہوئی ہی اور جب تک بچار کرکے نہ جگادے تب تک سورُوپ مین نہین جاگتی اِسی کارن ست شاستروں کو بچاری اور بیراگ سے اندریون کو روکے اپنی کلنا کو آپ جگادے۔ سب جیوون کی کلنا بگیان اور سم کرکے جگانے سے برہم تتو کو پراپت ہوتی ہی اور اسکے سوائے اور مارگ سے بھرمتا رہتا ہی۔ موہ روپی مدرا (شراب) سے جو پرش اُنمت (باولا) ہوتا ہی وہ لبشٹی روپی گڑھے مین گرتا ہی۔ سوئی ہوئی کلنا کو آتم بودھ سے نہین جگاتے اپر بودھ ہی رہتے ہین سو چت کلنا جڑ رہتی ہی۔ جو بھاستی ہی تو بھی است رُوپ ہی۔ ایسا پدارتھ جگت مین کوئی نہین جو سنکلپ سے کلپت نہ ہوا اس سے تم اجڑ دھرما ہو جاؤ۔ کلنا جڑ آپ لبدھ روپی ہی اور پرمارتھ ستا سے کھلتی ہی جیسے سورج سے کمل کھلتا ہی۔ جیسے پتھر کی مورت سے کہیے کہ تو ناچ تو وہ نہین ناچتی کیونکہ جڑ روپ ہی تیسے ہی دیہہ مین جو کلنا ہی وہ چیتن کارج نہین کر سکتی۔ جیسے تصویر کا لکھا ہوا راجا شور و غل کرکے جدھ نہین کرسکتا اور جیسے تصویر کا چندرما اوکھد کو پشٹ نہین کرسکتا تیسے ہی کلنا جڑ روپ کارج نہین کر سکتی۔

جیسے بے شریر کی استری سے آلنگن (بوس وکنار) نہین ہو سکتا اور سنکلپ کے رچے ہوئے آکاش کے جنگل کے ساتھ مین کوئی نہین بیٹھ سکتا اور مرگ ترشنا کے جل سے کوئی ترپت نہین ہوتا تیسے ہی جڑ رُوپ کچھ کام نہین کر سکتا جیسے سورج کی دھوپ سے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تیسے ہی چت کلنا کے پھُرنے سے جگت بھاشا ہی۔ شریر مین جو اسپند شکت بھاستی ہی وہی پران شکت ہی اور پران ہی سے بولتا چلتا بیٹھتا ہی۔ گیان روپ سمبت جو آتم تتو ہی اُس سے کچھ الگ نہین۔ جب سنکلپ کلا پھُرتی ہی تب مین تو آدک کی کلنا سے وہی رُوپ ہو جاتا ہی اور جب آتما اور پران کا پھرنا اکٹھا ہو جاتا ہی اور تھات پران سے چیتن سمبت ملتا ہی تب اُسکا نام جیو ہوتا ہی اور بُدھ۔ چت من سب اُسی کے نام ہین۔ سب سنگیا اگیان سے کلپت ہوتی ہین۔ اگیانی کو جیسے بھاستا ہی تیسے ہی اُسکو ہی پرمارتھ سے کچھ ہوا نہین نہ من ہی نہ بُدھ ہی نہ شریر ہی کیول آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہی دوسرا کوئی نہین سب جگت آتما رُوپ ہی اور کال کریا بھی آتما رُوپ ہی۔ آکاش سے بھی نرمل ہان نہین سب وہی رُوپ ہی اور دوسرے پھُرنے سے رہت ہی اس کارن ہی اور نہین ایسا استھت ہی اور سب رُوپ سے ست ہی آتما سب پدون سے رہت ہی اس کارن است کی طرح ہی اور انبھو رُوپ ہی اس سے ست ہی اور سب کلنا سے رہت کیول انبھو رُوپ ہی

ایسے اَنبھَو کا جہان گیان ہوتا ہی وہان من چھِین ہو جاتا ہی جیسے جہان سورج کا پرکاش ہوتا ہی وہان اندھکار
چھِین ہو جاتا ہی- جب آتم ستا مین سمبت کرکے اِچھا پھُرتی ہی تو وہ سنکلپ کے سنمکھ ہوئی کھنوٹی بھی
سہت ہو جاتی ہی تب چِت کلا کو آتم سوروپ بھُول جاتا ہی- جنمون کے کرم سے جگت یاد ہو آتا ہی
اور پرم پُرکھ کو سنکلپ سے تن مَی کرکے چِت نام کہاتا ہی- جب چِت کلا سنکلپ سے رہت ہوتی ہی
تب موکش رُوپ ہوتا ہی- چِت کلا پھُرنے کا نام چِت اور مَن کہتے ہین اور دوسری چیز کوئی نہین ایک
ہی چِت کا رُوپ ہی اور سب سنسکار کا بیج من ہی سنکلپ کے سنمکھ ہونے سے چیتن سمبت کا نام من
ہوتا ہی اور نربکلپ جو چِت ستا ہی وہ جب سنکلپ کرکے میلی ہوتی ہی تب اُسکو کلنا کہتے ہین وہی مَن جگت
گھٹ آدک کیطرح پرچھِن بھید کو پراپت ہوتا ہی تب کریا شکت سے ارتھات پران اور گیان شکت
سے مِلتا ہی اُس سنجوگ کا نام سنکلپ بکلپ کا کرتا مَن ہوتا وہی جگت کا بیج ہی اور اُسکے لین کرنے کے
دو اُپای ہین ایک تتو گیان دوسرا پرانون کا روکنا- جب پران شکت کا نِرُودھ (یعنی روکنا) ہوتا ہی تب
مَن بھی لین ہو جاتا ہی اور جب شاستروں کے دوارا برہم تتو کا گیان ہوتا ہی تب بھی من لین ہو جاتا ہی- پران
کسکا نام ہی اور من کسکو کہتے ہین- ہردی کوش (خزانہ) سے نِکلکر جو باہر جاتا ہی اور پھر باہر سے بھیتر آتا ہی
وہ پران ہی- شریر مین بیٹھا ہی اور باسنا سے جو دیش مین پھرا کرتا ہی اُسکا نام من ہی اُسکو جوگ ابھیاس کرکے
باسنا سے رہت کرنا اور پران بایو کو استھت کرنا یے دونون اُپاے ہین-

ہے راجی جب تتو گیان ہوتا ہی تب من استھر ہو جاتا ہی کیونکہ پران اور چِت کلا کا آپسمین بجوگ ہو جاتا ہی- اور
جب پران استھر ہوتا ہی تب استھر ہو جاتا ہی کیونکہ پران استھر ہوئے چیتن کلا سے نہین مِلتے تب من بھی
استھر ہو جاتا ہی اور نہین رہتا- من چیتن کلا اور پران پھُرنے بنا نہین رہتا- من کو بھی ستا شکت کچھہ نہین-
اسپند رُوپ جو شکت ہی وہ پرانون کی ہی سو چل رُوپ اور جڑ آتمک ہی اور آتم ستا چیتن رُوپ
ہی اور وہ اپنے آپ مین استھت ہی- چیتن شکت اور اسپند شکت کے سمبندھ ہونے سے من اُپجا
ہی سو اُس من کا اُپجنا بھی متھیا ہی اسی کا نام متھیا گیان ہی- ہے راجی مین نے تمسے اَبدیا جو پرم
اگیان رُوپ سنسار روپی بکھ (زہر) کی دینوالی ہی کہی ہی- چِت شکت اور اسپند شکت
کا سمبندھ سنکلپ سے کلپت ہی جو تم سنکلپ نہ اُٹھاؤ تو مَن نام مٹ جائیگا اس سے سنسار بھرم
سے مت ڈرو- جب اسپند رُوپ پران کو چِت ستا چیتی ہی تب چیتنے سے مَن چِت رُوپ کو پراپت
ہوتا ہی اور اپنے پھُرنے سے دُکھ پراپت ہوتا ہی- جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر ڈرتا
ہی- اکھنڈ منڈلاکار جو چیتن ستا سرب گت ہی اُسکا سمبندھ کسکے ساتھ ہوا اور اکھنڈ شکت آتما کو
کوئی اکٹھا نہین کر سکتا اسی کارن سمبندھ کا اَبھاؤ ہی- جو سمبندھ ہی نہین تو مِلنا کِس سے ہوا اور جو ملاپ نہ ہوا
تو من کی سدھتا کیا کہیے- چِت اور اسپند کا ایک ہونا من کہاتا ہی مَن کوئی دوسری چیز نہین ہی- جیسے رتھ
ہاتھی گھوڑا پیادہ اِنکے سِواے سینا (فوج) کا رُوپ اور کچھ نہین تیسے ہی چِت اسپند کے سواے من کا رُوپ
اور کچھ نہین- اِس کارن من کے برابر دُشٹ اور کوئی تینون لوک مین نہین ہی جب سمیک گیان ہو تب مرتک رُوپ

من نشٹ ہوجاتا ہی۔ مِتھیا اَنرتھ کا کارن چت ہی اسکو مت رکھّو ارتھات سنکلپ کا تیاگ کرو۔ ہے راجی
مَن کا اُپجنا مِتھیا ہے پرمارتھ سے نہین۔ سنکلپ کا نام من ہی اِس کارن کچھ ہی نہین۔ جیسے مرگ ترشنا کی
ندی مِتھیا بھاستی ہی تیسے ہی من مِتھیا ہی۔ ہردی روپی مرتھل ہی چیتن روپی سورج ہی اور من روپی مرگ
ترشنا کا جل بھاستا ہی۔

جب سمیک گیان ہوتا ہی تب اسکا ابھاؤ ہوجاتا ہی۔ من جڑتا سے بنہ سوروپ ہی اور سربدا مرتک روپ ہی۔
اسی مرتک نے سب لوگونکو مرتک کیا ہی۔ یہ بڑا آشچرج ہی کہ انگ بھی کچھ نہین اور دیہہ بھی نہین آدھار بھی نہین
آدھیئی بھی نہین ہی پر جگت کو کھاتا ہی اور بنا چال کے لوکرونکو پھنسائے ہوئے ہی۔ سا آن بل تیج بھوت ہاتھ پاؤن سے
رہت لوگونکو مارتا ہی مانو کمل کے مارنے سے سربھٹ جاتا ہی۔ جو پُرش جڑ اور ادھم اور گونگے ہین وہ ایسا مانتے ہین کہ ہم باندھے
ہین مانو پورنماسی کے چندرما کی چاندنی سے جلتے ہین۔ جو شور بیر ہوتے ہین وہی اسکو مارتے ہین جو ابدیمان (غیرموجود)
من ہی اسی نے مِتھیا ہی جگت کو مارا ہی اور مِتھیا سنکلپ سے اُدی اور استھت ہوا ہی ایسا دُشٹ ہی جیسا کسی نے
دیکھا بھی نہین۔ مین نے تمسے اسکی شکست کہی ہی سو تو بڑے اشچرج رُوپ سے پھیلی ہوئی ہی۔ اس چنچل اَست
رُوپ چت سے مین اشچرج مین ہون۔ جو مورکھ ہی وہ سب آپدا کا گھر ہی کہ مَن ہی نہین پر اُس سے وہ اَنادُکھ پاتا
ہی۔ بڑا کشٹ ہی کہ سرشٹ مورکھتا سے جلی جاتی ہی اور سب من سے تپ رہے ہین یہ مین مانتا ہون کہ سب جگت
موڑھ رُوپ ہی اور ترشنا روپی ہتھیار سے ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا ہی پیلو رُوپ ہی جو کمل سے بدارن ہوا ہی۔ چندرما
کی چاندنی سے جل گئے ہین۔ درشٹ روپی ہتھیار سے مارے گئے ہین اور سنکلپ روپی من سے مرتک ہوگئے
ہین واستو مین کچھ نہین مِتھیا کلپنا نے نیچ کر پن لوگونکو مارا ہی۔ اس سے وے مورکھ ہین۔ مورکھ ہمارے
اُپدیش جوگ نہین۔ اُپدیش کا ادھکاری جگیاسی ہی جسکو سورُوپ کا ساکشات درشن نہین ہوا پر سنسار
سے باہر ہوا ہے موکش کی اچھا رکھتا ہی اور پد پدارتھ کا جاننے والا ہی وہی اُپدیش کرنے جوگ ہی۔
پورے گیانی کو اُپدیش نہین بنتا اور نرے اگیانی مورکھ کو بھی نہین بنتا مورکھ بانی کی دُھن سُنکر ڈرتا ہی
اور باندھو ہو بندرا مین سویا ہوا ہی انکو مرتک جان کے ڈرتا ہی اور سپنے مین ہاتھی کو دیکھ کر ڈر کر بھاگتا ہی اس
من نے اگیانیونکو بش کیا ہی۔ بھوگون کے سکھ جو تچھ ہین اُنکے لیے جیو بہت سے جتن کرتے اور دُکھ پاتے
ہین ہردے مین استھت جو اپنا سورُوپ ہی اُسکو وے نہین دیکھ سکتے اور پرماد سے بڑے دُکھ پاتے
ہین۔ اگیانی جیو مِتھیا ہی موہت ہوتے ہین۔

سرگ چودھوان۔ چیت چیت رُوپ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی سنسار روپی سمدر مین راگ دویش روپی بڑے ترنگ اُٹھتے ہین اور اُسمین وے
پُرش بہتے ہین جو مَن کو جڑ رُوپ موڑھ نہین جانتے اُنکو جو آتم رُوپ پھل ہی وہ نہین پراپت ہوتا۔
یہ بچار اور ببیک کی بانی مین نے تمسے کہی ہی سو تم الیسون کے جوگ ہی۔ جن موڑھ جڑونکو من کے جیتنے کی سامرتھ
نہین اُنکو یہ نہین سوہتی اور وے ان بچنونکو نہین لے سکتے اُنسے کہنے سے کیا پریوجن ہی۔ جیسے جنم کے اندھے کو

سندر پھولون کا بن دکھائیے تو وہ نشپھل ہی ہوتا ہی کیونکہ وہ دیکھ نہین سکتا تیسے ہی بیبیک بانی کا اُپدیش کرنا اُنکو
نشپھل ہوتا ہی - جو مَن کو جیت نہین سکتے اور اندریون کے بش مین ہین اُنکو آتم بودھ کا اُپدیش کچھ کام نہین کرتا -
جیسے کوڑھ سے جسکا شریر گل گیا ہی اُسکو طرح طرح کی خوشبو کا لگانا کچھ سُکھدایک نہین ہوتا تیسے ہی موڑھ کو
آتم گیان کا اُپدیش سکھدایک نہین ہوتا - جسکی اندریان بے چین اور برخلاف ہین اور جو شراب سے مست
ہی اسکو دھرم کے نرنے مین ساکشی کرنا کوئی پرمان نہین کرتا - ایسا دُربدھی کون ہی جو مرگھٹ مین مُردہ
سے چرچا بچار اور سوال جواب کری - اپنے ہردے روپی بانبی مین سانپ کیطرح گونگا اور جڑ من بیٹھا ہوا
ہی جو اسکو نکالڈالے وہ پُرش ہی اور جو جیت نہین سکتا اُس دُربُدھی کو اُپدیش کرنا برتھا ہی - ہے راجی مَن
تھا کچھ (بالکل ناچیز) ہی جو چیز کچھ نہین اُسکا جیتنا کیا مشکل ہی - جیسے سپنے کا نگر پاس ہی ہوتا ہی اور دیر تک
بھی رہتا ہی پر جاگ کر دیکھیے تو کچھ نہین تیسے ہی من کو جو بچار کر دیکھے تو کچھ نہین - جس پُرش نے اپنے من
کو نہین جیتا وہ دُربدھی ہی اور امرت کو چھوڑ کر زہر کو پیتا ہی اور مرجاتا ہی - جو گیانی ہی وہ سدا آتما ہی
دیکھتا ہی - اندریان اپنے اپنے کام مین لگ رہی ہین پر ان کی اسپند شکت ہی اور پرماتما کی گیان شکت
ہے اندریونکو اپنی شکت ہی پھر جیو کس سے بندھ جاتا ہی واستو مین سرب شکت سرباتما ہی اُس
سے کچھ الگ نہین - یہ سن کیا ہی جسنے سب جگت ہیچ کر رکھا ہی - ہے راجی موڑھ جیوونکو دیکھ
کر مین دیا کرتا ہون اور تپتا ہون کہ یے کیون دُکھ پاتے ہین اور وہ دُکھ دینے والا کون ہی جس سے
یے جلتے ہین - اور جیسے اونٹ کانٹون کے برچھون کی پرم پرا (سلسلہ) کو پراپت ہوتا ہی تیسے موڑھ جیو
پرماد سے دُکھونکی پرم پرا کو پاتا ہی اور دُربدھی دیہہ کو پاکر مرجاتا ہی - جیسے سمندر مین بُدبُدے اُپجکر
مٹ جاتے ہین تیسے ہی وہ سنسار سمندر مین اُپجکر مٹ جاتے ہین اُسکا سوچ کرنا کیا ہی وہ تو تچھ اور پلش
سے بھی ہیچ ہی - تم دیکھو کہ دشو دشاون مین پشو آدک ہوتے ہین اور مرتے ہین اُنکا سوچ کون کرتا ہی - مچھر
وغیرہ جیو مر جاتے ہین اور پانی کے جانور پانی مین جیو کو کھالیتے ہین اُنکا سوچ کون کرتا ہی - آکاش
مین پنچھی مرتے ہین اُنکا دُکھ کون کرتا ہی - اسی پرکار بہت سے جیو مرتے ہین اُنکا بلاپ کچھ نہین ہوتا تیسے
ہی اب جو ہین اُنکا بلاپ نہ کرنا کیونکہ کوئی استھر نہ رہیگا سب ناش رُوپ اور تچھ ہین سبکا پرت جوگی کال
ہی اور کتنے ہی جیوونکو بھوجن کرتا ہی - جو اُن چلوا وغیرہ کو مکھی اور مچھر کھالیتے ہین اور مکھی اور مچھر ونکو
مینڈھک کھالیتے ہین مینڈھکون کو سانپ - سانپونکو نیولا نیولے کو بلّی بلّی کو کتّا کتّے کو بھیڑیا - بھیڑیے
کو سنگھ - سنگھ کو شربھ اور شربھ کو میگھ کا گرجنا ناش کر دیتا ہی - میگھونکو بایو - بایو کو پربت - پربت کو اندر کا بجر
اور اندر کے بجر کو بشن بھگوان کا سدرسن چکر جیت لیتا ہی اور بشن بھگوان بھی اوتارونکو دھر کر سکھ دکھ جرا مرن کو
انگیکار کرتے ہین - اسیطرح نرنتر سب جیوونکو کال بھوجن کرتا ہی - آپسمین جیو جیوون کو کھاتے ہین اور نرنتر طرح
طرح کے جیو دشو دشاون مین اُپجتے ہین - جیسے پانی مین مچھلی کچھوا - پرتھوی مین کیڑے آدک - آکاش مین
پنچھی - بن مین سنگھ - ہرن چینٹی مینڈھک کیڑا آدک - اور غلیظ مین کیڑے - اسیطرح طرح طرح کے جیو نت
ہی اُپجتے ہین اور مٹتے ہین - کوئی سکھی ہوتا ہی - کوئی دُکھی ہوتا ہی - کوئی روتا ہی اور کوئی سکھ اور دکھ مانتا ہی

پاپی پاپون کے دُکھ سے نِرنتر مرتے ہین اور پھر جگت مین پیدا ہوتے ہین پھر مرتے ہین - جیسے برچھ سے پتے
اُپجتے ہین تیسے ہی کتنے پرانی اُپجکر مٹ جاتے ہین جنکی کچھ گنتی نہین - جو گیانی پُرش ہین وہ اپنے آپ سے
آپ دیا کرکے اپنے کو سنسار سمدر سے پار کرتے ہین - ہے راجی اور جتنے جیو ہین وہ سب پشُ کیطرح ہین -
موڑھ اور پشُ مین کچھ بھید نہین اور اُنکو ہماری کتھا کا اُپدیش نہین - وے پشُ دھرما لوگ اِس بانی کے جوگ
نہین ہین دیکھنے ہی بھر کو منکھیہ ہین پرنت منکھیہ کا ارتھ اُنسے کچھ سِدّھ نہین ہوتا - جیسے اُجاڑ بن مین ٹھونٹھ
برچھ چھایا اور پھل سے رہت کسی کو آرام دینے والے نہین ہوتے تیسے ہی موڑھ جیوون سے کچھ ارتھ
سِدّھ نہین ہوتا - جیسے گلے مین رسّی ڈالکر پشُ کو جہان کھینچتے ہین وہان چلے جاتے ہین تیسے ہی وے
جہان چت کھینچتا ہی وہان چلے جاتے ہین موڑھ چت والے جیو پشُ بشیِ روپی کیچڑ مین پھنسے ہین اور اُس سے
بڑا دکھ پاتے ہین اُن موڑھون کا دُکھ دیکھکر پتھر بھی روتے ہین - جن مورکھون نے چت کو نہین جیتا اُنکو
بہت سے دُکھ مِلتے ہین اور جنھون نے چت کو بندھن سے نکالا ہی وہ بڑی سمپدا والے ہین اُنکے سب
دُکھ مِٹ جاتے ہین اور وی پھر سنسار مین نہین اُپجتے - اِس سے اپنے چت کے جیتنے بنا دُکھ دور
نہین ہوتے - جو چت کے جیتنے سے پرم سکھ نہ مِلتا تو بُدھمان لوگ اسمین جتن نہ کرتے پرنت بُدھمان
لوگ تو اُسکے جیتنے مین لگ رہے ہین - اِس سے جاننا چاہیئے کہ چت بھی بس مین ہو جاتا ہی اور من روپی
بھرم کے ٹلنے سے آتم سکھ مِلتا ہی - ہے راجی من کچھ نہین ہی مِتھیا بھرم سے کلپت ہی - جیسے بالک کو اپنی پرچھائین
مین بیتال بُدّھ ہوتی ہی اور وہ اُس سے ڈرتا ہی تیسے ہی بھرم رُوپ من سے ناش مانتے ہین - جبتک آتم ستا
کو بھُولا ہوا ہی تب تک موڑھ ہی اور ہردی مین من روپی سانپ رہتا ہی جب اپنا بیبیک روپی گرُڑ اُدی ہو تب وہ
نشٹ ہو جاتا ہی - اب تم جاگے ہو اور جیونکا تیون جانتے ہو - ہے دشمنونکے ناش کرنے والے شری رامچندر جی
اپنے ہی سنکلپ سے چت بڑھتا ہی اسلیے اُس سنکلپ کا جلد تیاگ کرو تب چت شانت ہوگا - جو تم جگت
کا آشرے کروگے تو بندھن ہوگا اور اہنکار آدک جگت کا تیاگ کروگے تو اُچت موکش وان ہوگے - یہ
گنون کا سمبندھ مین نے تمسے کہا ہی کہ جگت کا آشرے کرنا بندھن ہی اور اس سے رہت ہونا موکش ہی -
آگے جو اچھا ہو وہ کرو - تم اسطرح دھیان کرو کہ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی - مین کیول اچل روپ ہون -
ایسے نِہ سنکلپ ہونے سے آنند چد آکاش ہردی مین آکر پرکاشیگا - آتما اور جگت مین جو بھاگ
کلنا پیدا ہوئی ہی وہی مل ہی اس سودیت بھاؤ کے تیاگ کرنے سے جو باقی رہیگا اُسمین استھت ہو
آتما اور جگت مین بھید کیا ہی - درشٹا اور درشیہ کے بیچ مین جو درشن اور انبھو ستا ہی اُسکی سدا بھاونا
کرو - اور سواد اور بے سواد لینے والے کو تیاگ کر اُنکے بیچ جو سواد روپ ہی اُسمین استھت ہو - وہی آتم
تتو ہی اُسمین تن مے ہو جاؤ - انبھو جو درشٹا اور درشیہ ہی اُسکے بیچ مین جو نرالمب ساکشی روپ آتما ہی اُسی
مین استھت ہو جاؤ - ہے راجی سنسار بھاؤ ابھاؤ روپ ہی اُسکی بھاونا کو تیاگ کرو اور بھاؤ روپ آتما کی بھاونا
کرو وہی اپنا سُوروپ ہی - پرپنچ درشیہ کو تیاگ کرنے پر جو بست اپنا سوروپ ہی وہی رہیگا جو پرم آنند
سُوروپ ہی - چت بھاؤ کو پراپت ہونا انت دُکھ ہی اور چت روپی سنکلپ ہی بندھن ہی اُس بندھن کو

اپنے سوروپ کے گیان کے بل سے کاٹو تب مُکت ہوگی - جب یہ جیو آتما کو تیاگ کر جگت مین گرتا ہی تب طرح طرح کے سنکلپ بکلپ کے دُکھون مین پڑتا ہی - جب تم آتما کو بیت ریک شد کروگے تب من بہت سے دُکھون سمت پرگٹ ہوگا اور بیت ریک بھاؤنا کے تیاگ کرنے سے من کے سب دُکھ مٹ جاوینگے -

یہ سب آتما ہی آتما سے کچھ الگ نہین جب یہ گیان اُدی ہو تب چیت اور چت اور چتنیا تینون کا ابھاؤ ہو جاوی مین آتما نہین - جیو ہون - اس کلپنا کا نام چت ہی - اس سے بہت دُکھ پراپت ہوتے ہین - جب یہ نشچے ہوا کہ مین آتما ہون - جیو نہین ہون - وہ ست ہی کچھ الگ نہین - اسیکا نام چت اُپشم ہی - جب یہ نشچے ہوا کہ سب آتم تتو ہی - آتما سے کچھ الگ نہین - تب چت شانت ہو جاتا ہی اسمین کچھ سنشے نہین - اسطرح آتم گیان کرکے من نشٹ ہو جاتا ہی جیسے سورج کے اُدی ہونے سے اندھکار ناش ہو جاتا ہی - جبتک من سب شریرون مین رہتا ہی تب تک جیو کو بڑا ڈر رہتا ہی یہ جو پرمارتھ جوگ مین نے تمسے کہا ہی اس سے من کو کاٹ ڈالو - جب تم من کا تیاگ کروگے تب کچھ ڈر بھی نرہیگا یہ چت بھرم ہی سے اُدی ہوا ہی - چت روپی بیتال سمیک گیان روپی منتر سے مٹ جاتا ہی ہے بلوانون مین اُتم سنہ پاپ شتری راجچندر جی جب تمھاری ہردے روپی گھر سے بیتال روپی چت نکلجایگا تب تم دکھون سے رہت ہو کر استھر ہو جاوگے اور پھر تمکو ڈر اور گھبراہٹ کچھ نہ بیاپے گی - اب تم میرے بچنون سے بیراگی ہوتے ہو اور تمنے من کو جیتا ہی - اس بچار اور بیبیک سے چت نشٹ اور شانت ہو جاتا ہی اور دُکھ سے رہت آتم پد کو پراپت ہوتا ہی - سب اِیر کھنا کو تیاگ کرکے شانت روپ استھت ہو -

سرگ پندرھوان - ترشنا برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی اس پرکار تم دیکھو کہ چت آپ بچتر روپ ہی اور سنسار روپی بیج کا ٹکڑا ہی جیو روپی پنچھی کے بندھن کا جال سنسار ہی - جب چت سمبت آتم ستا کو تیاگتا ہی تب درشیہ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور جب چت اُپجتا ہی تب کلنا رُوپ ہل دھارن کرتا ہی وہ چت بڑھ کر موہ اُپجاتا ہی موہ سے سنسار کا کارن ہوتا ہی اور ترشنا روپی بکھ کی بیل پھولتی ہی اُس سے مور چھت ہوتا ہی اور آتم پد کی طرف سا دھان نہین ہوتا - جیون جیون ترشنا اُدی ہوتی ہی تیون تیون موہ کو بڑھاتی ہی - ترشنا روپی کالی رات بے انتہا اندھکار کی دینے والی ہوتی ہی پرمارتھ ستا کو ڈھانپ لیتی ہی اور پرلی کال کی اگن کیطرح جلاتی ہی اسکو کوئی سنگھار نہین کرسکتا وہ سبکو بیاکل کردیتی - ترشنا روپی تلوار کی تیز دھار دیکھنے ہی کو کومل اور شیتل اور سندر ہی پر چھونے سے ناش کرڈالتی ہی اور بہت دُکھ دیتی ہی - جو بڑے اسادھ دُکھ ہین اور جو بڑے پاپون سے ملتے ہین دی سب ترشنا روپی پھولون کے پھل ہین - ترشنا روپی گتیا چت روپی گھر مین سدا رہتی ہی چھن بھر مین بڑے آنند کو پراپت ہوتی ہی اور چھن بھر مین شون رُوپ ہو جاتی ہی اور بڑے ایشورج کے ساتھ ہی جب من کو ترشنا اُپجتی ہی تب وہ دین (عاجز) ہو جاتا ہی - جو کوئی دیکھنے مین نردھن اور کرپن جان پڑتا ہی پر ہردی مین ترشنا سے رہت ہی وہ بڑا ایشورج وان ہی - جسکے ہردے روپی چھید مین ترشنا روپی ناگن نہین گھسی اُسکے

پران اور شریر استھت ہین او۔ اسکا ہردی شانت رُوپ ہوتا ہی۔ یہ بات نشچے کرکے جانو کہ جہان ترشنا روپی کالی
رات کا ابھاؤ ہوتا ہی وہان پُن ایسے بڑھتے ہین جیسے شکل پچھ کا چندرما بڑھتا ہی۔ ہے رامجی جس منکھیہ روپی برچھ کا
ترشنا روپی گھُن نے بھوجن کیا ہی اُسکی پُن روپی ہریالی نہین رہتی اور وہ پرپھلت نہین ہوتا۔ ترشنا روپی ندی مین
بے گنتی کلول اور بھونر اُٹھتے ہین اور تنکے کیطرح بہتی ہی۔ جیو روپی کھیلنے کی پتلی ہی اور ترشنا روپی جنتری
کو بھرماتی ہی اور سب شریروں کے بھیتر ترشنا روپی تاگا ہی اُس سے وے پروئے ہین او۔ ترشنا سے
موہت ہو کر دُکھ پاتے ہین پر سمجھتے نہین۔ جیسے ہری گھاس سے چھپے ہوئے گڑھے کو دیکھ کر ہرن
کا بچہ چرنے جاتا ہی اور گڑھے مین گر پڑتا ہی۔ منکھیہ کے کلیجے کو اور کوئی ایسا نہین کاٹ سکتا جیسا ترشنا
روپی ڈاکنی منکھیہ کا آنند اور بل روپی کلیجا نکال لیتی ہی اور اس سے وہ دُکھی ہو جاتا ہی۔ ترشنا روپی امنگل
اِن جیوؤن کے ہردے مین رہ کر نیچ کر دیتی ہی۔ ترشنا کر کے بشن بھگوان اندر کے ہیت چھوٹا رُوپ
رکھ کر راجا بل کے دوارے گئے۔

جیسے سورج نیت کو دھرکر آکاش مین بھرمتا ہی تیسے ہی ترشنا روپی تاگے سے بندھے ہوئے جیو بھٹکتے ہین
ترشنا روپی ناگن بڑے بکھ سے پورن ہوتی ہی اور سب جیوونکو دُکھ دیتی ہی اس سے اُسکو دور سے تیاگ کرو
پون ترشنا سے چلتا ہی۔ پربت ترشنا سے استھت ہی پرتھوی ترشنا سے جگت کو دھرتی ہی اور ترشنا ہی سے
تینون لوک ڈھکے ہوئے ہین۔ سب لوگ ترشنا سے بندھے ہوئے ہین۔ رسّی سے باندھا چھوٹتا ہی پرنت ترشنا سے
باندھا ہوا نہین چھوٹتا ترشنا والا کبھی مُکت نہین ہوتا اور بے ترشنا والا مکت ہو جاتا ہی اس کارن ہے رگھناتھ جی
تم ترشنا کا تیاگ کرو۔ سب جگت من کے سنکلپ مین ہی اس سنکلپ سے رہت ہو۔ من بھی کچھ اور بست نہین جگت
سے نرنی کر کے دیکھو کہ سنکلپ پرباد کا نام من ہی جب اسکا ناش ہو تب ترشنا بھی ناش ہو جاتے ہین تو یہ آدک کا
خیال مت کرو یہ مہا موہ والی درشٹ ہی اسکو تیاگ کر کے ایک ادویت آتما کی بھاؤنا کرو۔ اناتما مین جو آتم بھاؤ ہی
وہ دکھونکا کارن ہی اسکے تیاگ کرنے سے گیانیون مین پرشدھ ہوگے۔ آہم بھاؤ روپی اشدھ بھاونا ہی اسکو
اپنے سُوروپ شلاکا روپی بھاؤنا سے کاٹ ڈالو۔ یہ بھاؤنا پانچوین بھومکا ہی وہان سنسار کا ابھاؤ ہی دارنگات
جنم مرن نہین ہی۔

سرگ سولھوان ترشنا چکتشا اُپدیش برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور آپ کے بچن گمبھیر اور تول سے رہت ہین۔ آپ کہتے ہین کہ اہنکار اور
ترشنا مت کرو۔ جو اہنکار کو چھوڑ دینگے تو کرم کیسے ہو سکینگے تب تو دیہہ کا بھی تیاگ ہو جایگا۔ جیسے برچھ پیڑی
(تنہ درخت۔ موٹی شاخ زیرین) کے سہارے سے ہتے ہین جو پیڑی نہ رہے تو برچھ بھی نہین رہتے۔ تیسے ہی دیہہ
کو اہنکار دھارن کر رہا ہی اسکے نہ ہونے سے دیہہ گر جاویگی۔ اس سے مین اہنکار کو تیاگ کر کے کیسے جیتا رہونگا
یہ ارتھ مجھ سے نشچے کرکے کہیے کیونکہ آپ کہنے والون مین اُتم ہین۔ بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے کمل نین شری
رامچندر جی سب گیان والون نے باسنا کو تیاگ کہا ہی سو دو پرکار کی ہی۔ ایک کا نام دھیئی تیاگ ہی اور

دوسرے کا نام نیتہ تیاگ ہی - مین پدارتھ رُوپ ہون - مین ایسے جیتا ہون - انکے بنا مین نہین جی سکتا اور میرے سوائے یہ بھی کچھ نہین - یہ جو ہردے مین نشچے ہی اسکو تیاگ کرکے مین نے بچارا ہی کہ نہ مین پدارتھ ہون اور نہ میرے پدارتھ ہین ایسی بھاونا کرنے والے جو پرش ہین انکا انتہ کرن آتم پرکاش سے شیتل ہوتا ہی اور دی جو کچھ کرم کرتے ہین وہ کھیل کیطرح ہین جس پُرش نے نشچے کرکے باسنا کا تیاگ کیا ہی وہ سب کرمون مین سب آتما ہی جلتا ہی اسکو بندھن کا کارن نہین ہوتا - اُسکے ہردی مین کوئی باسنا نہین ہی باہر دیکھنے مین اندریون سے کرم کرتا ہی جو پُرش جیون مکت کہاتا ہی اُسنے جو باسنا کا تیاگ کیا ہی اُس باسنا کے تیاگ کا نام دھیئی تیاگ ہی اور جس پُرش نے من سہت دیہہ باسنا کا تیاگ کیا ہی اور اُس باسنا کا بھی تیاگ کیا ہی وہ نیہ تیاگ ہی - نیہ باسنا کے تیاگ سے بدیہہ مکت کہلاتا ہی - جس پُرش نے دھیا ابھمان کا تیاگ کیا ہی - اور سنسار کی باسنا لیلا سے تیاگ کی اور سورُوپ مین استھت ہو کر کرم بھی کرتا ہی وہ جیون مُکت کہلاتا ہی جسکی سب باسنا مٹ گئی ہین اور بھیتر باہر کے کرمون سے رہت ہوا ہی ارتھات ہردی کا سنکلپ اور باہر کے کرم تیاگ دیے ہین اُسکا نام نیہ تیاگ ہی اُسکو بدیہہ مکت جانو - جس نے دھیئی باسنا کا تیاگ کیا ہی اور لیلا کرکے کرتا ہوا استھت ہی وہ جیون مکت مہاتما پُرش راجا جنک کیطرح ہی اور جس نے نیہ باسنا تیاگی ہی اور اُپشم رُوپ ہوگیا ہی وہ بدیہہ مُکت ہو کر پرم تتو مین استھت ہی پراپتر جسکو کہتے ہین وہ وہی ہوتا ہی - ہے رگھناتھ جی اِن دونون سمپار تیاگون مین استھت ہوئے پرم پد مین پراپت ہوتا ہی - دی سنتاپ سے رہت آتم پُرش دونون مکت سورُوپ ہین اور نرال پد مین استھت ہوتے ہین - ایک کی دیہہ اسپھرن رُوپ ہوتی ہی اور دوسرے کی دیہہ اسپھرن نہین ہوتی وہ بدیہہ جگت رُوپ دیہہ مین استھت ہوتا ہی اور کرم کرتا ہوا سنتاپ سے رہت جیون مُکت گیان کو دھرتا ہی اور پھر دوسری دیہہ تیاگ کر بدیہہ پد مین استھت ہوتا ہی اسکے ساتھ باسنا اور دیہہ دونون نہین بھاستے اِس سے بدیہہ مُکت کہاتا ہی - جیون مکت کے ہردی مین باسنا کا تیاگ ہی اور باہر سے کرم کرتا ہی - جیسے سمی سے سُکھ دُکھ پراپت ہوتا ہی تیسے ہی وہ نرنتر راگ دویش سے رہت ہو کر رہتا ہی اور سُکھ مین خوش اور دُکھ مین ناخوش نہین ہوتا وہ جیون مکت کہاتا ہی - جس پُرش نے سنسار کے اچھے اور برے پدارتھون کی اچھا تیاگ کردی ہی وہ سب کامون مین سکھپت کیطرح اَچل برت ہی وہ مکت کہلاتا ہی ہیو پادیئی مین اور میرا - آدک سب کلنا ہردے سے جاتی رہی ہین وہ جیون مکت کہلاتا ہی جسکی برت سب پدارتھون سے سکھپت کیطرح ہوگئی ہی اور جسکا چِت سدا جاگرت ہی اور جو کلنا اور کرم کرتا ہوا بھی دیکھہ پڑتا ہی برت ہردے سے آکاش کیطرح نرمل ہی وہ جیون مُکت پوجنے جوگ ہی - اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب بششٹھ جی نے کہا تب سورج بھگوان است ہوتے اور سبھا کے لوگ آپسمین نمسکار کر کر اسنان کرنے کے لیے اُٹھے اور رات کو بسر کرکے سورج کے نکلتے ہی سب آآ کر اور آپسمین نمسکار کر کر اپنے اپنے اسنون پر جا بیٹھے ارتھات بششٹھ جی کی کتھا سننے کو سب پہلے ہی سے مستعد ہو بیٹھے -

---

سرگ سترھوان- ترشنا اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جو پُرش بدیہہ مُکت ہی وہ ہماری بانی کا بشے نہین اس اُتم جیون مُکت ہی کا
لچھن سنو- جو کچھ پرکرت کرم ہی اُسکو جو کرتا ہی پرنت ترشنا اور اہنکار سے رہت ہی اور نراہنکار ہو کر برتتا ہے-
وہ جیون مکت ہی- جگت کے پدارتھون مین جسکی درڑھ بھاؤنا ہی وہ ترشنا سے سدا دکھی رہتا ہی اور سنسار
کے درڑھ بندھن مین بندھا ہوا کہاتا ہی اور جسنے نشچے کرکے ہردے سے سنکلپ کا تیاگ کیا ہی اور باہر سے
سب بیوہارون کو کرتا ہی وہ پُرش جیون مکت کہاتا ہی- جو باہر سے جگت مین بڑے بڑے کام کرتا ہی اور
اچھا سہمت دیکھ پڑتا ہی پر ہردے مین سب ارتھون کی باسنا اور ترشنا سے رہت ہی وہ مکت کہاتا ہی
جس پُرش کو بھوگون کی ترشنا مٹ گئی ہی اور برتمان مین (حالت موجودہ مین) نت رہا کرتا ہی وہ نردُکھ
اور نہ کلنک کہاتا ہی- ہے مہا بُدھمان جسکے ہردے مین یہ اہنکار نشچے ہی اور جو اُسکو دھارکر سنسار کی بھاؤنا
کرتا ہی اُسکو ترشنا روپی زنجیر سے بندھا ہوا اور کلنا سے کلنکت جانو- اس سے تم مین ہیر اور ست
اُست بُدھ سنسار کے پدارتھونکا تیاگ کردو اور جو پرم اودار پد ہی سب کال اسمین ہو جاؤ- بندھ
اور مکت اور ست اُست کی کلپنا کو تیاگ کر سمُدر کیطرح استھر چت ہو رہو- نہ تم پدارتھ جال
ہو نہ یہ تمھارے ہین اُست روپ جانکر انکا بکلپ تیاگ کرو- یہ جگت بھرم ماتر ہی اور اسکی ترشنا
بھی بھرم ماتر ہی ایسے رہت آکاش کیطرح سنماتر تم ست سوروپ ہو اور ترشنا متھیا روپ ہی
تمھارا اور اُسکا کیا سنگ ہی- ہے راجی جیو کو چار پرکار کا نشچے ہوتا ہی اور وہ بڑے آکار کو پراپت
ہوتا ہی- چرنون سے لیکر مستک تک شریر مین آتم بُدھ ہوتا اور ماتا پتا سے پیدا ہوا جاننا یہ نشچے
بندھن روپ ہی اور اسمیک درشن بھرم سے ہوتا ہی یہ پہلا نشچے ہی- دوسرا نشچے یہ ہی کہ مین بھاؤن
اور پدارتھون سے الگ ہون بال کی نوک سے بھی زیادہ باریک ہون اور ساکشی ہو کر باریک
سے بھی بہت باریک ہون یہ نشچے شانت روپ موکش کو اُپجاتا ہی- جو کچھ جگت جال ہی وہ سب
پدارتھون مین مین ہی ہون اور آتما روپ مین ابناشی ہون یہ تیسرا نشچے ہی یہ بھی موکش دایک ہی
چوتھا نشچے یہ ہی کہ مین بھی اُست ہون اور جگت بھی اُست ہی ایسے رہت آکاش کی طرح سنماتر ہی یہ
بھی موکش کا کارن ہی- ہے راجی یہ چار پرکار کے نشچے جو مین نے تمسے کہے ہین ان مین سے
پہلا نشچے بندھن کا کارن ہی اور باقی تینون موکش کے کارن ہین اور وے شُدھ بھاؤنا سے اُپجتے
جو پرتھم نشچے والا ہی وہ ترشنا روپ سگندھ سے سنسار مین بھرمتا ہی اور باقی تینون بھاونا شُدھ جیون مُکت
بلاسی پُرس کی ہین- جسکو یہ نشچے ہی کہ سب جگت مین ہی آتم سوروپ ہون اُسکو ترشنا اور راگ ویش پھر نہین دُکھ دیتے
نیچے اوپر اور بیچ مین آتما ہی بیاپ رہا ہی اور سب مین ہی ہون مجھ سے کچھ الگ نہین ہی جسکے ہردے مین یہ نشچے
ہی وہ سنسار کے پدارتھون مین بندھایمان نہین ہوتا- شون پہ کرت مایا برھما شو پُرش الشیور یے سب جنکے نام
ہین وہ بگیان سوروپ ایک آتما ہی سدا ایسر بد ایک ادویت آتما مین ہون دُویت بھرم چت مین نہین ہی اور

سدا بدیمان ستا بیاپک رُوپ ہون - برہما جی سے آدلیکر تنکے تک جو کچھ جگت جال ہے وہ سب پرپورن آتم تتو بھر رہا ہی - جیسے سمدر مین ترنگ اور بُدبُدے سب جل روپ ہین تیسے ہی سب جگت جال آتم رُوپ ہی ہی - ست سوروپ آتما کے سوائے دوسری کوئی چیز نہین ہی - جیسے بُدبُدے اور ترنگ سمدر سے الگ نہین اور بھوکھن سونے سے الگ نہین تیسے ہی آتم ستا سے الگ کوئی چیز نہین - دویت اور ادویت جو جگت رچنا مین بھید ہی وہ پرماتما پُرش کی پھرن شکت ہی اور وہی دویت اور ادویت روپ ہوکر بھاستا ہی - یہ اپنا ہی - یہ اور کا ہی - یہ بھید جو سدا سب مین رہتا ہی اور پدارتھون کے اُپجنے اور مٹنے مین سکھ دُکھ بھاستا ہی اُنکا گرہن مت کرو - بھاؤ روپ ادویت ستا کا آشری کرو اور بھرم دویت کو تیاگ کرکے ادویت پورن ستا ہو جاؤ سنسار کے جو کچھ بھید بھاستے ہین اُنکو مت گرہن کرو - اس بھومکا کی بھاؤنا جو بھید رُوپ ہی اُسکو دُکھ دائی جانو جیسے اندھا ہاتھی ندی مین گرتا ہی اور پھر اُچھلتا ہی تیسے تم پدارتھون مین مت کرو - تم پورن سوروپ ہو مہاتما پُرش کو راگ دویش کچھ نہین ہوتے - سرب گت آتما ایک ادویت نرنتر اُدی رُوپ اور سرب بیاپک ہی ایک اور دو سے رہت بھی ہی سرب رُوپ بھی وہی ہی اور نہ کنچن رُوپ بھی وہی ہی - نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی سب ابدیا روپ ہی ایسا سمجھکر سب کا تیاگ کر دیا ایسا سمجھو کہ گیان سورُوپ ست است سب مین ہی ہون - بھکارا سروپ سبکا پرکاسنے والا اجر امر نربکار نراکار تنہ پریا اور پرم امرت رُوپ ہی اور نہ کلنک جیو شکت کا جیون رُوپ اور سب کلنا سے رہت کا انت کا کارن ہی - نرنتر اُدوت الیشور لسبرت رُوپ ہی اور انہو سُوروپ سب انبھو کا بیج ہی - اپنا آپ آتم پد اُچیت سوروپ برہم مین اور میرا بھاؤ سے رہت ہی - اس سے تین اور تیہ کی کلنا کو تیاگ کر اپنے ہردے مین یہ نشچے دھرو اور جیتھا پراپت کریا کرو تم تو اہنکار سے رہت شانت روپ ہو اور تھات آتما روپ ہو -

سرگ اٹھارھوان - جیون مُکت برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جنکا ہردی مکت سُروپ ہی اُن مہاتما پرشونکا یہ سوبھاؤ ہی کہ اسمیک درشٹ اور دیہابھمان سے نہین رہتے پر لیلا کے طور پر جگت کے کامونکو کرتے ہین اور جیون مکت شانت رُوپ ہین جگت کی گت آد اور انت اور مدھ مین بے رس اور ناش رُوپ ہی اس واسطے شانت روپ ہین اور سب طرح سے اپنا کام کرتے ہین سب برتیون مین رہ کر اُنھون نے ہردے سے دیکھی باسنا تیاگی ہی نرالمب تتو کا آشری لیا ہی اور کسی مین بھی گھبراہٹ نہ کرکے سب باتون مین سنتشٹ رہتے ہین - ببیک روپی بن مین وہ سدا رہا کرتے ہین بودھ روپی باغ کی سیر کیا کرتے ہین اور سب سے اتیت پد کا آشری لیا ہی - انکا انتہ کرن پورنماسی کے چندرما کیطرح شیتل رہتا ہی اور سنسار کے پدارتھون مین اُدبیگ کبھی نہین کرتے اور اُدبیگ اور بے سنتوکھ سے رہت ہین - وے سنسار مین کبھی دُکھی نہین ہوتے وی چاہے دشمنون کے بیچ مین ہوکر جدھ کرین یا دیا کرتے یا بڑے بڑے کوم کرتے دیکھ پڑین تو بھی جیون مکت ہین سنسار مین وہ دکھی کبھی نہین ہوتے اور نہ کسی پدارتھ مین آنندوان ہوتے ہین

نہ کسی مین دُکھی ہوتے ہین نہ کسی پدارتھ کی اِچھا کرتے ہین اور نہ شوک کرتے ہین چُپ چاپ رہ کر جو کام آجاے اُسی کو
کرتے ہین اور سنسار مین دُکھ سے رہت ہو کر سکھی ہوتے ہین۔ جو کوئی پوچھتا ہی تو سلسلہ سے جیون کا تیون کہتے ہین
اور جو کوئی کچھ نہ پوچھے تو گونگے جڑ بر چھ کی طرح ہو رہتے ہین۔ اچھا اور ان اِچھا سے رہت ہو کر سنسار مین دُکھی
نہین ہوتے اور سب سے ہت کرکے اور کومل اُچت بانی سے بولتے ہین۔ وی جگیہ آدک کرم بھی کرتے
ہین پرنت سنساری کام مین نہین ڈوبتے۔ ہے راجی جیون مُکت پُرش جگت اجگت طرح طرح کی اُگردشا
ست جگت کی برت کو ہاتھ مین بیل پھل کی طرح جانتا ہی پرنت پرم پد مین درڑھ ہو کر جگت کی گت کو
دیکھتا رہتا ہی اور اپنا انتہ کرن شیتل اور جیوون کو تپت دیکھتا ہی۔ وہ سوروپ مین کچھ دویت نہین
دیکھتا ہی پرنت بیوہار کی اپیکشا سے اِسکی مہما کہی ہی۔ ہے رگھناتھ جی جنھون نے چت کو جیتا ہی اور پرماتما
کو دیکھا ہی اُن مہاتما پرشون کی سوبھاؤ برت مین نے تمسے کہی ہی اور جو موڑھ ہین اور جنھون نے اپنے
چت کو نہین جیتا ہی اور بھوگ روپی کیچڑ مین ڈوبے ہوئے ہین ایسے گدھونکے لچھن ہمسے نہین کہتے بنتے
اُنکو دیوانہ کہیئے دیوانہ اس طرح ہین کہ مہا نرک کی جوالا استری ہی اور وے جلتے ہوے نرک کے
ایندھن اُسی مین جلا کرتے ہین اور طرح طرح کے ارتھون کے نمت انرتھ پیدا کرتے ہین بھوگون کے
انرتھ روپ دُکھون سے اُنکے چت مارے گئے ہین اور سنسار کے آرمبھ سے دُکھی ہوتے ہین
اور طرح طرح کے کرم جو دی کرتے ہین اُنکے پھل ہردی مین رکھتے ہین اور اُن کرمون کے انسار سُکھ دُکھ
بھوگتے ہین ایسے جو بھوگ کے رسیا ہین اُنکے لچھن ہم نہین کہہ سکتے ہین۔ ہے راجی گیا نوان پُرشون کی
درشٹ جو پہلے ہمنے کہی ہی اُسی کو تم اختیار کرو ہردی سے دھیئی باسنا کو تیاگ کرو اور جیون مُکت ہو کر
جگت مین رہو۔ ہردی کی سمپورن اچھا تیاگ کرکے راگ اور باسنا سے رہت ہو رہو۔ باہر سے سب
آچار وان ہو کر لوگون مین رہو۔ اور سب دشا اور اوستھا کا اچھی طرح بچار کر کے اُن مین جو اُتّھ پد ہون
اُنکا آشری کرو پرنت بھیتر سے سب پدارتھونسے نرس اور باہر سے اچھا کے سنمکھ رہو۔ بھیتر سے ٹھنڈھے
رہو اور باہر سے جلتے رہو۔ باہر سے سب کام کرتے اور بھیتر سے سب سے الگ ہو رہو ہے
راجی اب تم گیا نوان ہوئے ہو اور سب پدارتھونکی بھاؤنا کا تمکو ابھاؤ ہوا ہی جیسی اِچھا ہو تیسے رہو
جب اندریونکا اشٹ پدارتھ ہو آدی تب جھوٹھ موٹھ آنندوان ہونا اور جب کوئی آجادی تب بھی جھوٹھ موٹھ دُکھی ہو جانا
کریا کا آرمبھ کرنا اور ہردی سے سار بھوت رہنا ارتھات باہر سے کرم کرو پر بھیتر اہنکار سے رہت آکاش کیطرح نرمل
رہو۔ کارج کلنا سے رہت ہو کر جگت مین پھرو۔ اور آشا روپ پھانسی سے چھوٹ کر اشٹ اور انشٹ سے ہردی
مین سم (برابر) رہو اور باہر سے کرم کرتے ہوئے لوگون مین بچرو۔ اِس چیتن پُرش کو واستو مین نہ بندھن
ہی نہ موکش ہی متھیا اندر جال کیطرح بندھن اور موکش سنسار کی ریت پر چلتا ہی سب جگت بھرم ماتر ہی اور
پرماد سے یہ جگت بھاستا ہی۔ جیسے بڑی دھوپ ہونے سے مرتھل مین جل بھاستا ہی تیسے اگیان سے
جگت بھاستا ہی۔ آتما بندھن سے رہت اور سرب بیاپی روپ ہی اُسکو بندھن کیسے ہو اور جو بندھن نہین
تو مُکت کیسے کہیے۔ آتم تتو کے اگیان سے جگت بھاستا ہی اور تتوگیان سے لین ہو جاتا ہی۔ جیسے رسّی کے

ہے رامجی تمتو گیانوان ہوئے ہو- اگیان سے سرپ بھاستا ہی اور رسی کے جاننے سے سرپ لین ہو جاتا ہی- ہے رامجی تمتو گیانوان ہوئے ہو
اور اپنی سوشم بُدھ سے نراہنکار ہوئے ہو اب آکاش کیطرح نرمل ہو رہو- جو تم است رُوپ ہو تو سمپُورن
بھائی بندھ متر بھی تیسی ہی ہین اُنکی ممتا کو تیاگ کر دیو نکہ جو آپ کچھ نہ ہوا تو بھاؤ ناکسکی کریگا اور جو تم ست
سورُوپ ہو تو بالکل ست آتما کی بھاؤنا کرو درشیہ جگت کی بھاؤنا سے رہت ہو رہو- یہ جو مین میرا بھوگ
باسنا جگت مین ہی وہ پرمادسے بھاستی ہی اور مین میرا اور بھائی بندھو نکا شُبھ کرم آدک جو جگت جال
بھاستا ہی اِس سے آتما کا کچھ سنجوگ نہین تم کیون شوک وان ہوتے ہو- تم آتم تتو کی بھاؤنا کرو تمھارا سمبندھ
کسی سے نہین ہی- یہ جگت بھرم ماتر ہی جو نراکار اجنما پُرش ہو اُسکے پُتر بھائی بندھ دُکھ سُکھ کیسے ہو سکتا ہی-
تم آپ اجنما نراکار نربکار ہو تمھارا سمبندھ کسی سے نہین تم انکا شوک کسواسطے کرتے ہو- شوک کرنے
کا استھان وہ ہوتا ہی جو ناش رُوپ ہو سو نہ تو کوئی پیدا ہوتا ہی نہ مرتا ہی اور جو جنم مرن بھی مانیے تو آتما
اُسکو ستا دینے والا ہی جو اس شریر کے آگے اور پیچھے بھی ہوگا- آگے جو تمھارے بڑے بُدھمان ساتوکی
اور گنوان بہت سے بھائی بندھ ہو گئے ہین اُنکا شوک کیون نہین کرتے جیسے وی تھے تیسے ہی تو یہ بھی
ہین- جو پہلے تھے وہ اَب بھی ہین- تم شانت رُوپ ہو اِس سے موہ کو کیون پراپت ہوتے ہو جو ست
سورُوپ ہی اُسکا نہ کوئی دشمن ہی اور نہ وہ ناش ہوتا ہی جو تم ایسا مانتے ہو کہ مین اَب ہون آگے نہ ہونگا-
تو بھی بر تھا شوک کیون کرتے ہو- تمھارا سندیہ تو جاتا رہا ہی اپنی پرکرت مین ہرکھ شوک سے رہت
ہو کر رہو اور سنسار کے سُکھ دُکھ مین ایکسان رہو- پرماتما بیاپک روپ سب جگہ موجود ہی اور اُس
سے کچھ اَلگ نہین- تم آتمانند آکاش کیطرح نرمل لبسرت اور نت شدھ پرکاش رُوپ ہو جگت کے پدارتھون
کے نمت کیون شریر کو سکھاتے ہو سب پدارتھون مین ایک آتما بیاپک ہی- جیسے موتیونکی مالا مین ایک
تاگا بیاپک ہوتا ہی تیسے ہی آتما سب مین بیاپک ہی گیانوان کو سدا ایسا ہی بھاستا ہی اور اگیانیونکو
ایسا نہین بھاستا اِس سے گیانوان ہو کر تم سُکھی رہو- یہ جو سنسرن رُوپ سنسار بھاستا ہی وہ پرماد
سے سار بھوت ہو گیا ہی- تمتو گیانوان اور شانت بُدھ ہو-
درشیہ بھرم ماتر سنسار کا گیا رُوپ ہی- بھرم اور سپنے سے کچھ الگ نہین- سپنے مین جو کرم اور جو بست ہی سب متھیا
ہی ہی تیسے ہی یہ سنسار ہی- سرب شکت جو سرباتما ہی اُسمین جو بھرم ماتر شکت ہی اُسی سے یہ سنساری مایا اُٹھی ہی جو
ست نہین ہی- واستو مین پوچھو تو کیول گیان سورُوپ ایک آتم ستا ہی استھت ہی- جیسے سورج پرکاشتا ہی تو اُسکو
نہ کسی سے برودھ ہی اور نہ کسی سے اسنیہ ہی تیسے ہی وہ سربتر سربدا سرب رُوپ سب کا ایشور ہی- اُس ستا کا
ابھاس سمبیدن پھُرتا ہی اُس سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور الگ الگ رُوپ نرنتر ہی پیدا ہوتے ہین جیسے سمدر
مین ترنگ اُپجتے ہین تیسے ہی دیہہ دھاری جیسی باسنا کرتا ہی اُسی کے موافق جگت مین پیدا ہو کر چکر سا بھرمتا ہی
سورگ مین استھت جیو نرک مین جاتے ہین اور نرک مین جو جیو استھت ہین وی سورگ مین جاتے ہین ایک جون
سے دوسری جون مین اور ایک دیپ سے دوسری دیپ مین جاتے ہین اور اگیان سے دھیرج والا کرپن ہو جاتا
ہی اور کرپن دھیرج وان ہو جاتا ہی- اسیطرح جیو اُچھلتے ہین اور گرتے ہین اور اگیان سے انیک بھرم

پراپت ہوتے ہین پر آتم ستا ایک رُوپ ہی- استھت ہی- استھر ہی- نرمل ہی اور اپنے آپ مین اچل ہی اور دُکھ اور بھرم اُسمین کوئی نہین - جیسے اگن مین برف کا ٹکڑا نہین پایا جاتا تیسے ہی جو آتم ستا مین استھت ہی اسکو کلیش کوئی نہ ہوتا اُسکا ہردی جو شیتل رہتا ہی سو آتم ستا کی بڑائی ہی- سنسار کی یہی دشا ہی کہ جو بڑے بڑے الیشورج والے دیکھ پڑتے تھے وی کچھ دنون کے بعد ناش ہو گئے دیکھ پڑے - تو ادرین آدکی بھاؤنا آتما مین متھیا بھرم سے بھاستی ہی- جیسے آکاش مین دوسرا چندر ما بھاستا ہی تیسے ہی یے بھائی بندھ ہین- یہ اور مین یہ مین ہون آدک متھیا درشٹ تمھاری اب مٹ گئی ہی- سنسار کی جو بچار ورشٹ ہی جس سے جیوناش ہوتے ہین اُسکو جڑ سے کاٹ کر تم جگت مین کرم کرو- جیسے گیانوان جیون مکت ہوکر سنسار مین رہتے ہین تیسے ہی تم بھی رہو بو جھاڈ ہونے والے کیطرح بھرم مین نہ پڑنا- جہان ناش کرنے والی بھاونا اُٹھے وہان یہ بچار کرو کہ یہ پدارتھ متھیا ہی تب وہ باسنا مٹ جایگی- یہ بندھن ہی- یہ موکش ہی- یہ پدارتھ نِت ہی ایسی ایسی گنتی چھوٹے چت مین اُٹھتی ہی اُدار چت مین نہین اُٹھتی- اُدار چت جو گیانوان پرش ہین اُنکے آچرن کے بچارنے مین دبیہ درشٹ جاتی رہیگی تم ایسا سمجھو کہ جہان مین نہین وہان کوئی پدارتھ نہین اور ایسا کوئی پدارتھ نہین جو میرا نہین اس بچار سے دبیہ درشٹ تمھاری نشٹ ہو جایگی- ایسے گیانوان پُرش سنسار کے کسی پدارتھ سے گھبراتے نہین اور کسی پدارتھ کے نہ ہونے مین دُکھی بھی نہین ہوتے- وی چد آکاش روپ سب کو ست اور استھت رُوپ دیکھتے ہین- آکاش کیطرح آتما کو بیاپک دیکھتے ہین اور بھائی بندھ آدک جیوونکو است رُوپ دیکھتے ہین طرح طرح کے بہت سے جنمون مین بھرم سے بہت سے بھائی بندھ ہو گئے ہین واستو مین ترلوکی اور بھائی بندھون مین بھائی بندھ بھی وہی ہی اور دوسرا کوئی نہین-

سرگ اُنیسوان- باؤن بودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرسنگ پر ایک پُرانا اتہاس ہی جو بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی سے کہا ہی اُسکو سنو کہ اسی جمبو دیپ کے کسی استھان مین مہیندر نام ایک پربت ہی وہان کلپ برچھ ہی اُسی برچھ کی چھایا کے نیچے دیوتا اور کنر لوگ آکر بشرام کرتے تھے- اس پربت کے بڑے بڑے شکھر بہت اونچے تھے جو برہم لوک تک گئے تھے جنپر دیوتا لوگ سام بید پڑھا کرتے تھے- کسیطرف بہت جل سے بھرے ہوئے میگھ پھرتے تھے کہین پھول سے لدی ہوئی بیلین لگی تھین- کہین پانی کے جھرنے جھر رہے تھے اور گھاٹیون مین اُچھلتے تھے جیسے سمندر کے ترنگ اُچھلتے ہین- کہین پنچھی بول رہے تھے کہین کندرا مین سنگھ گرجتے تھے- کہین کلپ برچھ اور کدمب برچھ لگے تھے- کہین اپسرا لوگ پھر رہی تھین کہین گنگا جی کی دھارا چل رہی تھی اور کسی استھان مین مہاسُندر رتن اور من برلجتے تھے- وہان گنگا جی کے کنارے ایک بڑا تپسوی استری سمت تپ کرتا تھا اور اُسکے مہاسُندر دو پُتر تھے- جب کچھ سمے بیت گیا تب پُن نام پُتر گیانوان ہوا پر پاؤن اَردھ پربدھ اور لُولُپ اوستھا مین رہا- جب کال چکر کے پھرتے ہوئے کئی برس بیت گئے تو اُس بڑے تپسوی کا شریر بوڑھا ہو گیا اور اُسنے شریر کی چھن بھنگ اوستھا

دیرگھ تپا کی پرلشٹکا کلنا رُوپ شریر کو دیکھ کر چت کی برت کو دیہہ سے الگ ارتھات بدیہہ ہونے کی اچھا کی۔ دیرگھ تپا کی پُرلشٹکا کلنا رُوپ شریر کو دیکھ کر چت کی برت کو دیہہ سے الگ ارتھات بدیہہ ہونے کی کندرا مین جو آشری تھا اُسمین اُسنے شریر کو تیاگ کرتی بھئی اور جیسے سانپ کینچل کو تیاگ کر دیتا ہی تیسے ہی پربت کی کندرا مین جو آشری تھا اُسمین اُسنے شریر کو اُتار دیا اور کلنا سے رہت اچیت چینما تر ستا سوروپ مین استھت ہوا اور راگ دویش سے رہت جو پد ہی اُسمین وہ پراپت ہوا جیسے دھوان آکاش مین جاکر ٹھہرتا ہی تیسے ہی وہ چد آکاش مین جاکر ٹھہرا۔ تب منیشور کی استری نے اپنے پت کا شریر پرانون سے رہت دیکھا اور جیسے ڈنڈے سے کمل کاٹا ہو تیسے ہی چت بنا شریر دیکھا تب اُسنے بہت دنون تک جوگ کرم کرکے اپنا شریر پران اور پَون کو بس کرکے تیاگ دیا جیسے بھونرا کملنی کو تیاگ دیتا ہی تیسے ہی شریر کو تیاگ کرکے اپنے پت کے پد کو پہونچگئی۔ جیسے آکاش مین چندرما است ہوتا ہی اور اُسکی چاندنی اُسکے پیچھے ادرشٹ ہو جاتی ہی تیسے ہی دیرگھ تپا کی استری دیرگھ تپا کے پیچھے ادرشٹ ہوگئی۔ جب وہ دونون بدیہہ مُکت ہوئے تب پُن جو بڑا پُتر تھا اُنکے دیہک کرم مین ساودھان ہو کرم کرنے لگا پرنت پاؤن نام پتر ماتا پتا کے بنا بہت دکھی ہو کر بارے سوچ کے بیاکل چت ہوگیا اور بن کنجون مین پھرنے لگا۔ پُن نام پُتر جو ماتا پتا کی دیہاوک کریا کرتا تھا جہان پاؤن نام پتر دُکھ سے بلاپ کر رہا تھا وہان آیا اور بھائی کو دکھ مین دیکھ کر کہنے لگا کہ ہے بھائی تم سوچ کیون کرتے ہو جو برسات کے میگھون کی طرح آنسوئون کی دھارا بہاتے ہو۔ ہے بُدھمان تم کسکا سوچ کرتے ہو تمھاری پتا اور ماتا تو آتم پد کو پراپت ہوتے ہین جو موکش پد ہی وہی سب جیوونکا استھان ہی اور گیانیونکا سوروپ ہی چدپ سبکا اپنا آپ سوروپ ایک ہی ہی پر تو بھی گیان وان کو اس پرکار بھاستا ہی اور اگیانی کو ایسا نہین بھاستا وی تو گیان وان تھے اور اپنے سوروپ مین پراپت ہوئے ہین انکا سوچ تم کسواسطے کرتے ہو۔ یہ کیا بھاونا تم نے باندھی ہی۔ سنسار مین جو شوک موکش دایک ہی وہ تم نہین کرتے اور جو شوک کرنے جوگ نہین وہ کرتے ہو نہ وہ تمھاری ماتا تھی نہ وہ تمھارا پتا تھا۔ نہ تم اُسکے پُتر ہو۔ کئی تمھاری ماتا پتا ہوگئے ہین اور کئی پُتر ہوگئے ہین۔ بے گنتی بار تم اُنکے پُتر ہوتے ہو اور بے گنتی پُتر اُنھون نے پیدا کئے ہین اور بے گنتی پتر متر بھائی بندھ بھائی بندھ تمھارے جنم جنم مین ہو چکے ہین۔ جیسے رت رت مین بڑی بڑی چھوٹی ڈالیون مین پھل پیدا ہوتے ہین اور مٹ جاتے ہین تیسے ہی جنم اور مرن ہوتے ہین تم کسواسطے ماتا اور پتا کے اسنیہہ مین سوچ کرتے ہو۔ جو تمھارے اور ہزارون ماتا پتا ہو کر بیت گئے ہین اُنکا سوچ تم کیون نہین کرتے جو اس جنم کے ماتا پتا کا سوچ کرتے ہو تو اُنکا بھی کرو۔ ہے مہا بھاگ یہ جو اجگت تمکو دیکھ پڑتا ہی سو جاگرت بھرم ہی پرمارتھ مین نہ کوئی جگت ہی نہ کوئی پتر ہی نہ کوئی بھائی بندھ ہی۔ جیسے مرُتھل مین بڑی ندی بھاستی ہی پرنت اُسمین پانی کا ایک بوند بھی نہین ہوتا تیسے ہی واستو مین جگت کچھ نہین ہی۔ بڑے بڑے لچھمی وان جنکے اوپر چھتر اور مُرچھل شوبھایمان رہتے ہین وہ بر خلاف ہو جائینگے کیونکہ یہ لچھمی چنچل روپ ہی کچھ دنون مین چلی جاتی ہی۔ ہے بھائی تم پرمارتھ درشٹ سے بچار کرکے دیکھو کہ نہ تم ہو نہ یہ جگت ہی۔ یہ جگت بھرم رُوپ ہی اسکو ہردی سے تیاگ کرو۔ اسی مایا درشٹ سے بار بار اُپجتا ہی اور مٹ جاتا ہی۔ یہ جگت اپنے سنکلپ سے اُپجا ہی اسمین ست پدارتھ کوئی نہین اگیان روپی مرتھل مین جگت روپی ندی ہی جسمین شبھ اشبھ روپی ترنگ اُٹھتے اور مٹتے ہین۔

سرگ بیسوان۔ پاون بودھ برنن

پُن بولے کہ ہے بھائی کتنے ہی ماتا اور کتنے ہی پتا ہو ہو کر مٹ گئے ہین۔ جیسے ہوا سے دُھول کے کنکے اُڑتے ہین تیسی بھائی بندھ ہین۔ نہ کوئی متر ہے نہ کوئی شتر ہے سب جگت بھرم ماتر ہے اور اُسمین جیسی بھاونا پھرتی ہے تیسے ہی ہو بھاستی ہے بھائی بندھ متر پتر آدک ہین جو اسنیہہ ہوتا ہے سو موہ سے کلپت ہے اور اپنے من سے ماتا پتا آدک کی سنگیا کلپت ہے۔ جگت پر پنچ ہین جیسی سنگیا کلپتا ہے تیسی ہی ہو بھاستی ہے۔ جہان باندھو کی بھاونا ہوتی ہے وہان باندھو بھاستا ہے اور جہان اور کی بھاونا ہوتی ہے وہان اور ہی ہو بھاستا ہے جو امرت مین بکھ کی بھاونا ہوتی ہے تو امرت بھی بکھ ہو جاتا ہے سو کچھ امرت مین بکھ ہے نہین۔ بھاونا روپ بھاستا ہے تیسے ہی نہ کوئی متر ہے نہ کوئی شتر ہے سرب کال تدمیان ایک سرب گت سرباتما پرش استھت ہے اُسمین اپنے اور دوسرے کی کلپنا کوئی نہین۔ اور جو کچھ شریر آدک ہین وے لہو مانس آدک سے بنے ہین اُن مین اہم ستا کون ہے اور اہنکار چت بدھ اور من کون ہے۔

پرمارتھ درشٹ سے یہ تو کچھ نہین ہے۔ بچار کرنے سے نہ مین ہون نہ تو ہے یہ سب متھیا گیان سے بھاستے ہین۔ ایک اننت چدآکاش آتم ستا سربدا ہے اُسمین تیری ماتا کون ہے یہ سب متھیا بھرم سے بھاستا ہے واستو مین کچھ نہین شریر کو دیکھ تو جو کچھ شریر ہے وہ پنچ تتو سے بنا ہوا جڑ روپ ہے اُسمین چیتن ایک روپ ہے اور اپنا اور پرایا کون ہے اِس بھرم کو تیاگ کرکے تتو کا بچار کرو متھیا بھاونا کرکے ماتا پتا کے لیے کیون شوکوان ہوتے ہو۔ جو سمیک درشٹ کا آشری کرکے اُس اسنیہہ کا شوک کرتے ہو تو اور جنمون کے بھائی بندھ متر ون کا شوک کیون نہین کرتے۔ بہت سے پھولون اور لتاؤن مین تم ہرن کے بچہ ہوئے تھے اُس جنم کے تمھاری کتنے ہی متر اور باندھو تھے اُنکا شوک کیون نہین کرتے۔ بہت سے کملون سہت تالاب مین ہاتھی رہتے تھے وہان تم ہاتھی کے پتر تھے اُن ہاتھیون والے جنم کے بھائی بندھو نکا شوک کیون نہین کرتے۔ ایک بڑے بن مین برچھ لگے تھے اور تم مین پھل پتے لگے تھے اور بہت سے برچھ تمھارے بھائی بندھ تھے اُنکا شوک کیون نہین کرتے۔ پھر ندی تالاب مین تم مچھلی ہوئے تھے اور اُس مچھے جون کے باندھو لوگ تھے اُنکا شوک کیون نہین کرتے۔ دشارنو دیش مین تم کوا اور بندر ہوئے تھے۔ اور تکھار نیہ نام دیش مین تم راج پتر ہوئے پھر جنگلی کوے ہوئے پھر بنگ دیش مین ہاتھی ہوئے پھر ہادیش کے براج دیش مین گدھا ہوئے۔ الو دیش مین تم سانپ اور برچھ ہوئے بنگ دیش مین تم گدھ ہوئے بنگ دیش مین پربت مین پشپ لتا ہوئے۔ کوشل دیش مین براہمن ہوئے۔ پھر بندراچل پربت پر گیدڑ ہوئے۔ کیبٹ اوستھا مین ہاتھی ہوئے ایک پیچ گانون مین بچھڑا ہوئے اور بندرہ تیتر ہوئے تکھار دیش مین گھوڑا ہوئے اور جمبو دیپ مین تم جینے وہان رہے۔ پھر ایک بن مین تالاب تھا وہان کمل کے پھولون مین گھونرا ہوئے۔ جیسی جیسی تمھاری باسنا بہت بار پیدا ہوتے ہو۔ ہے بھائی اِس پرکار باسنا سہت برتانت مین نے کہا۔ جیسی جیسی تمھاری باسنا ہوتی گئی تیسے تیسے جنم تم پاتے گئے۔ مین سو کشم اور نرمل تدھ سے دیکھتا ہون کہ ایک گیان کے بنا تمنے

کتنے ہی جنم پاتے ہین اُن جنمون کو جانکر تم کس کس باندھو کا شوک کروگے اور کس کس سے اسنیہہ کروگے- جیسے وے باندھو تھے تیسے ہی اُنکو بھی جانو- میرے بھی بہت سے باندھو ہوتے ہین- جن جن مین مین نے جنم پایا ہی اور جو جو بیت گئے ہین وہ سب مجھکو یاد ہین- اب مجھکو ادویت گیان ہوا ہی- ہے بھائی ترراگ دیش مین مین طوطا ہوا- تالاب کے کنارے پر ہنس ہوا- پنچھیون مین کوا ہوا- بیل ہوا- بنگ دیش مین برچھ ہوا- اس بن پربت مین بڑا اونٹ ہوکر رہا- پونڈر دیش مین راجا ہوا- اور سہیاچل پربت کی کندرا مین بھیڑیا ہوا جہان تو میرا بڑا بھائی تھا پھر مین دس برس تک ہرن ہوکر رہا- پانچ مہینے تک تیرا بھائی ہرن ہوکر رہا- اَب تیرا بڑا بھائی ہون- اِس پرکار گیان سے رہت ہوکر باسنا کرم کے انسار کتنے ہی جنمون مین مین بھرستا رہا ہون- مین نے تمسے سب کہا ہی اور مجھکو یاد ہی- اِس پرکار جگت جال کی استھت مین نے تمسے کہی- تمھارے اوپر ہمارے کتنے جنمون کے ماتا پتا بھائی اور متر ہوئے ہین اُنکا شوک تم کیون نہین کرتے- یہ سنسار دُکھ سُکھ روپ اپرمان بھرم رُوپ ہی اِس کارن سب کو تیاگ کر اپنے سوُروپ مین اِستھت ہو جاؤ- یہ جگت بھرم روپ ہی اسکی باسنا کو تیاگ کرو جب اہنکار باسنا کو تیاگ کروگے تب اُس پد کو پراپت ہوگے جہان گیان وان لوگ پراپت ہوتے ہین- اس سے ہے بھائی یہ جو جیو بھاؤ ارتھات جنم مرن اوپر جاتا پھر نیچے کو گرتا بیوہار ہی اُسمین بُدھمان لوگ شوک نہین کرتے وے دُکھ کے دُور ہونے کے لیے اپنا سوروپ یاد کرتے ہین جو بھاو ابھاؤ اور جرا مَرن سے رہت نِت شدھ پرانند ہی تم اُسی کو یاد کرو مورڑھ مت ہو- تمکو نہ سکھ ہی نہ دُکھ ہی نہ جنم ہی نہ مَرن ہی نہ ماتا نہ پتا ہی تم تو ایک ادویت رُوپ آتما ہو اور کسی سے سمبندھ نہین رکھتے ہو کیونکہ کچھ الگ نہین ہی- ہے سادھو یہ جو طرح طرح کا سنسار بشئ سنجکت جنتر ہی اُسکو اگیان رُوپ نِت لیتا ہی اور اشٹ انشٹ مین پھنستا ہی- جو آتم درشی پرش ہین اُنکو کوئی کرم اسپرش نہین کرتا وے کیول سکھ رُوپ ہین اور جو اگیانی ہین وے دیہہ اندریون کے گنون سے ملکر اُسی کا روپ ہو جاتے ہین اور اشٹ انشٹ سے سُکھ دُکھ کو بھوگ کرتے ہین- جو گیان وان پرش ہین وے دیکھنے والے ساکشی ہوتے ہین کرتے ہوئے بھی اکرتا رُوپ ہین اور اشٹ انشٹ کی پراپت مین راگ دویش سے رہت ہین- جیسے درپن مین پرتمب (عکس) آپڑتا ہی تو درپن بھلے بُرے رنگ سے رنگ نہین جاتا تیسے ہی گیان رکھنے والا پُرش راگ دویش کے رنگ مین رنگا نہین ہوتا- سب اچھا اور بھی کلنا سے رہت نِرمل آتم ستا سدا پرچلت رُوپ ہی اور استری پتر بھائی بندھو نکے اسنیہہ سے رہت ہی اور اُسکا ہردی روپی کمل سب اچھا اور مین تیرا سے رہت اپنے سوُروپ مین سنتشٹ رہتا ہی- اِس سے متھیا دیہہ آدک کی بھاونا کو تیاگ کر اپنے نِت شدھ شانت اور پرمانند سوروپ مین تم بھی استھت ہو- تمتو پر برہم اور نِرمل رُوپ ہو-

سرگ اکیسوان- ترشنا چکتشا اُپدیش برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی جب اس پرکار پُن نے پاؤن سے بودھ اُپدیش کیا تب پاؤن بودھ وان ہوا

تب دونون گیانوان اور نراچھت آنند پرش ہو کر بہت دنون تک بچرتے رہے اور پھر دونون بدیہہ مکت ہو کر
نربان پد کو پراپت ہوتے۔ جیسے تیل سے رہت دیپک نربان ہو جاتا ہے تیسے پر آربدھ کرم کے چھین ہونے
سے دونون بدیہہ مکت ہوتے۔ ہے راجی اسی پرکار تم بھی جانو۔ جیسے دی ہتر باندھو دھن آدک کے اسنیہہ
سے رہت ہو کر بچرے تیسے ہی تم بھی اسنیہہ سے رہت ہو کر بچرو۔ اور جیسے اُنھون نے بچار کیا تھا تیسے ہی
تم بھی بچار کرو۔ اس متھیا روپ سنسار مین کسکی اچھا کرے اور کسکا تیاگ کرے۔ ایسا بچار کر بے انتہا خواہشون
اور ترشنا کا تیاگ کرے یہی ادکھد ہے۔ ترشنا کی اچھا کا پالنا ادکھد نہین کیونکہ پالنے سے کبھی پورن
نہین ہوئی۔ جو کچھ جگت ہے وہ چت سے پیدا ہوا ہے اور چت کے مٹ جانے سے سنسار دکھ مٹ
جاتا ہے۔ جیسے لکڑی کے پانے سے آگ بڑھتی جاتی ہے اور لکڑی کے نہ پانے سے شانت ہو جاتی ہے تیسے
ہی چت کی چینتا سے جگت بستار کو پاتا ہے اور چینتنا سے رہت شانت ہو جاتا ہے۔ ہے راجی دھیئی بابسنادان
تیاگ روپی رتھ پر چڑھ کر رہو۔ کرتا دیا اُدار تا سہت ہو کر لوگون مین رہو اور اشٹ انشٹ مین راگ دویش
سے رہت ہو کر رہو۔ یہ برہم استھت مین نے تمسے کہی۔ نشکام نردوش اور سوستھ روپ کو پا کر پھر موہ
کو نہین پراپت ہوتا۔ پرم آکاش ہی اسکا ہردی ماتر ببیک ہے اور بدھ اُسکی سکھی ہے۔ جنکے پاس بدھ
اور ببیک ہے دی پرم بیوہار کرتے ہوتے ہوئے بھی سنکٹ مین نہین پڑتے اس سے تم پرم ببیک اور بدھ کا
سنگ لیکر جگت مین رہو گے تب سنکٹ اور دکھ سے موہت نہ ہوگے۔ طرح طرح کے دکھ اور سنکٹ
اور اسنیہہ آدک جو بکار روپی سمدر ہے اُس سے پار اُترنے کو بیڑا ایک اپنا دھیرج ہی ہے اور کوئی اُپاے
نہین۔ سو دھیرج کیا ہے کہ درشیہ جگت سے براگ اور ست شاستر کا بچار۔ ان اُتم گنون کے ابھیاس
سے آتم پد کی پراپت ہوتی ہے وہ آتم پد تینون لوک کے ایشورج روپی رتنون کا بھنڈار ہے۔ جو تینون لوک
کے ایشورج سے بھی نہین پراپت ہوتا وہ براگ بچار ابھیاس اور چت کے استھر کرنے سے ہوتا ہے
جبتک منکھیہ جگت کوش مین اُپجتا ہے اور من ترشنا روپی تاپ سے رہت نہین ہوتا تب تک دکھ
ہے اور جب آتم ببیک[خزانہ ۱۲] سے من پورن ہوتا ہے تب سب جگت امرت روپ بھاستا ہے۔ جیسے جوتا کے
پہننے سے سب پرتھوی چمڑے سے منڈھی ہوئی ہو جاتی ہے تیسے پورن پد اچھا اور ترشنا کے تیاگنے
سے پاتا ہے۔ جیسے شرد کال کا آکاش میگھون سے رہت نرمل ہوتا ہے تیسے ہی اچھا سے رہت پرش
نرمل ہوتا ہے۔ جن پرشون کے ہردی مین آشا پھرتی ہے اُنکے بش ہوئے چت شون ہو جاتا ہے اور جیسے اگست
مُن نے سمدر کو پی لیا تھا تب سمدر جل سے رہت ہو گیا تھا تیسے ہی آتم روپی جل سے رہت
چت روپی سمدر شون ہو جاتا ہے جس پرس کے چت روپی برچھ مین ترشنا روپی چنچل بندریا رہتی ہے اُسکو
وہ استھر ہونے نہین دیتی اور سدا شوبھایمان ہوتی ہے اور جسکا چت ترشنا سے رہت ہے اُس پرش کو تینون لوک
کمل کی کلی کے سمان ہو جاتے ہین۔ بہت سے جو جن گوپد کے برابر سگم ہو جاتے ہین اور مہا کلپ آدھے پل کے برابر
ہو جاتا ہے۔ ہے راجی چندرما اور ہمالے پربت بھی ایسا شیتل نہین اور کیلے کا برچھ اور چندن بھی ایسا شیتل نہین
جیسا شیتل چت ترشنا سے رہت ہوتا ہے۔ پورنماسی کا چندرما اور چھیر سمدر بھی ایسا شدھ نہین اور شری لچھمی جی کا

لکھ بھی ایسا نہین جیسا اِچھا سے رہت سن شوبھایمان ہوتا ہی - جیسے چندرما کے پرکاش کو بادل ڈھک لیتا ہی اور
جیسے شدھ استھان کو اشدھ لیپن میلا کردیتا ہی تیسے ہی اہنکار روپ پشاچ پرشونکو میلا کر دیتا ہی - چت روپی برچھ
کی بڑی بڑی شاخین سب دشاؤن مین پھیل رہی ہین سو آشا روُپ ہین جب ببیک روپی کلھاڑے سے اُن کو
کاٹینگے تب اچت پد کی پراپت ہوگی اور تبھی ایک استھان روپی چت رہیگا - ابیبک اور دھیرج اور ترشنا کی
شاخون سہت ہی اُنکی پھر بہت سی شاخین ہونگی اسلیے آتم دھیرج کو دھرو کہ چت نہ بڑھنے پاوے -
آتم دھیرج کرکے جب چت نشٹ ہوجایگا تب ابناشی پد پراپت ہوگا - ہے راجی اُس ہردے چھیتر مین
جب چت ٹھہرتا ہی تب آشا روپی جگت نہین اُپجنے دیتا کیول برہم روپ باقی رہتا ہی - جب تمھارا چت برت
سے رہت اچت روُپ ہوگا تب موکش روُپ بڑا بھاری پد پراپت ہوگا - چت روپی اُلو پنچھی کی ترشنا روپی
استری ہی ایسا جہان بچرتا ہی وہان امنگل پھیلا ہی - جہان اُلو پنچھی رہتے ہین وہان اُجاڑ ہوجاتا ہی - ببیک آدک
جس سے دور ہوگئے ہین ایسے چت کی برت سے تم دور ہو رہو - جب تم ایسے ہوکر رہوگے تب اچنت پد کو
پراپت ہوگے - جیسی جیسی برت پھُرتی ہی تیسا ہی تیسا رُوپ جیو ہوجاتا ہی - اس کارن چت اُپشم کے نمت
تم وہی برت دھارن کرو جس سے آتم پد کی پراپت ہوسے مہاتما پُرش جسکو سنسار کے پدار تھون کی اِچھا
اور ایرکھنا مٹ گئی اور جو بھاؤ ابھاؤ سے چھُوٹ گیا ہی وہ آتم پد پاتا ہی - اور جسکا چت آشا روپی پھانسی
سے بندھا ہی وہ مکت کیسے ہو آشا والا کبھی مکت نہین ہوتا ہمیشہ بندھا رہتا ہی -

سرگ بائیسوان - بِرُوچن برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے راجی مین نے تمکو اُپدیش کیا ہی اُسکو تم بُدھ سے بچارو - شری رامچندر جی
بولے کہ ہے سب دھرمون کے جاننے والے - تمھارے پرتاپ سے جو کچھ جاننے کے جوگ
تھا وہ مین نے جانا اور پانے کے جوگ پد کو پایا اور نرلیپ پد مین بشرام کیا - بھرم روپی میگھ
سے رہت شردرت کے آکاش کی طرح نرمل میرا چت ہوا ہی موہ روپی اہنکار مٹ گیا ہی - امرت سے ہردے
پُورنماسی کے چندرما کیطرح شیتل ہوا ہی اور سنشے روپی میگھ مٹ گیا ہی پرنت آپ کے بچن روپی امرت
کے پینے سے مین ترپت نہین ہوتا - جس طرح راجا بل کو بگیان بُدھ بھید پراپت ہوا ہی وہ بودھ
کے بڑھنے کے لیے مجھ سے جیون کا تیون کہیے - نرمل چت والے چیلے سے کہتے ہوئے بڑی ڈکھ
نہین مانتے - بشِشٹھ جی بولے کہ ہے راجی راجا بل کا جو برتانت ہی وہ مین کہتا ہون سنو اُس سے پوتر بودھ پراپت
ہوگا - ہے راجی اس جگت کے نیچے پاتال ہی وہ استھان مہا چھیر سمدر کیطرح اُجل اور نرمل ہی وہان کہین مہا
سندر ناگ کنیا براجتی ہین کہین بِگھدھر سرپ جنکے ہزار سر ہین براجتے ہین - کہین دیتون کے پُتر رہتے ہین اور
کٹ کٹ شبد کرتے ہین - کہین سُندر سکھ کے استھان ہین - کہین بہت سے جیو نرکون مین جلتے ہین اور کہین
درگندھ کے استھان ہین - سہاٹ پاتال ہین اُن سب مین جیو دھاری رہتے ہین - کہین رتنون سے جڑے
استھان ہین - کہین کپل دیوجی جنکے چرن کملون پر دیوتا اور دیت سر رکھتے ہین براجتے ہین اور

کہین رتنون کے سُگندھت باغ لگے ہین ایسی دو بُھجاؤن سے پالی ہوئی پرتھوی مین دیتون مین آتم بروچن کا پُتر راجا بل رہتا ہی- جس نے سب دیوتون اور بدیادھرون اور کنّرون کو کھیل کیطرح جیت لیا ہی- اور تینون لوک کو اپنے بس مین کرلیا ہی- سب دیوتاؤن کا راجا اندر اُسکے چرن سیوا کی ابھلاکھا رکھتا ہی تینون لوک مین جو طرح طرح کے رتن ہین وہ سب اُسکے وہان موجود تھے اور سب تھریدون کی رچھا کرنے اور بھاؤنا سے دھرمون کے دھرنے والے بشن بھگوان اُسکے دروازے کے دربان ہین- ایراوت ہاتھی جس کے گنڈاستھل سے مدجھڑتا ہی اُسکی بانی سنکر ایسا ڈرتا ہی جیسے مور کی بانی سنکر سانپ ڈرتا ہی اُسکا ایسا تیج ہی جیسے سات سمدرونکا جل بڑوا اگن سوکھ لیتی ہی اور جیسے پرلی کال کے بارہ سورجون سے سمدر سوکھنے لگتا ہی- اُسنے ایسے جگیہ کیے جسکے دودھ اور گھی کی آہُت کا دُھوان میگھ بادل ہوکر پربتون پر چھا رہا- جسکی درڑھ درشٹ دیکھ کر کُلاچل پربت بھی نرم ہو گیا- جیسے پھولون سے لدی ہوئی بیل جُھک جاتی ہی تیسے ہی کھیل کر کے اُس نے بڑے لستار والے تینون لوک کو جیت لیا اور تینون لوک کو جیت کر دس کروڑ برس تک راجا بل نے راج کیا- راجا بل نے بہت سے جگونکو گذرتے ہوئے دیکھا اور بہت سے دیوتا اور دیت بھی پیدا ہوتے اور مرتے کتنے ہی بار دیکھے تینون لوک کے طرح طرح کے بھوگ بھی اُسنے بھوگے- تب اُنسے گھبرا کر سمیر پربت کے کنگورے پر ایک اونچے جھروکھے مین اکیلا جا بیٹھا اور سنسار کی استھت کو بچارنے لگا کہ اس بڑے چکرورتی راج سے مجھکو کیا پریوجن ہی- جدپ تینون لوک کا راج بڑا ہی تو بھی اس مین اشچرج کیا ہی- اسمین مین بہت دنون تک بھوگ بھوگتا رہا ہون پرنت شانت نہین پراپت ہوئی- یہ بھوگ پیدا ہو کر پھر مٹ جاتے ہین ان بھوگون سے مجھکو شانت اور سکھ پراپت نہ ہوا- پرنت بار بار مین وہی کرم اور وہی بیوہار کرتا ہون اور دن رات اُسی کام کے کرنے مین مجھکو شرم بھی نہین آتی ہی- وہی استری کے ساتھ بھوگ کرنا- پھر بھوجن کرنا- پھولون کی سجیا پر شین کرنا- اور لیلا بہار کرنا- یے کام بڑونکو شرم کے دینے والے ہین- وہی نرس بیوہار پھر کرنا جو ایک بار نرس ہو چکا اور پھر اسی سے مین ترپت کرتا ہی پھر اُسیکو بار بار روز روز کرتے ہین- یہ مین مانتا ہون کہ یہ کام بدھمانون کو ہنسنے جوگ اور لجا کے دینے والے ہین- جیوؤن کے چت مین بہتا سنکلپ بکلپ اُٹھتے ہین- جیسے سمدر مین ترنگ اُٹھتے اور مٹتے ہین تیسے ہی یے سنکلپ اور اچھا جال جو اُٹھتے اور مٹتے ہین سو باوے کیطرح جیوؤن کی چیشٹا ہی یہ تو ہنسی کرنے جوگ اور بالکون کی لیلا ہی اور مور کھتا سے انرتھ پھیلاتی ہی اس مین جو کچھ بڑا اُدار پھل ہو وہ مین نہین دیکھتا بلکہ اس مین بھوگون کے سوائے اور کوئی بات کچھ نہین ملتی- اسلیے جو کچھ اس سے بڑھ کر رمنیک اور ابناشی ہو اُسکو مین بچار کرون ایسا بچار کر کہنے لگا کہ مین نے پہلے بھگوان بروچن سے پوچھا تھا- میرا پتا بروچن آتم تتو کا جاننے والا تھا اور سب لوک لوک مین پھرا تھا- اُس سے مین نے پوچھا تھا کہ ہے بھگون مہاتما جہان سب دکھون اور سکھون کا انت ہو جاتا ہی اور سب بھرم مٹ جاتا ہی وہ کون استھان ہی- وہ پد مجھ سے کہیے جہان من کا موہ ناش ہو جاتا ہی- سب اچھا سے رہت ہو جاتا ہی اور راگ دویش سے رہت جہان من کا موہ

ناش ہو جاتا ہی سب اِچھّا سے چھوٹ جاتا ہی اور راگ دویش سے رہت جسمین سدا البشرام ہوتا ہی پھر کچھ دُکھ
نہین رہتا ہے تات وہ کون پد ہی جسکے پانے سے پھر اور کچھ پانا نہین رہتا اور جسکو دیکھ کر پھر اور کچھ دیکھنا
نہین رہتا۔ جدپ جگت کے بہت سے بھوگ پدارتھ ہین تو بھی کوئی سکھ دایک نہین بھاستے ہین کیونکہ چھوبھ
کرتے ہین اور اُن سے جوگیشوردن کے مَن بھی موہت ہو کر گر پڑتے ہین۔ ہے تات جو سکھ سُندر بڑا آنند دایک ہی
وہ مجھ سے کہیے اُسمین استھت ہو کر مین سدا البشرام پاؤنگا۔

سرگ تیتیسوان ۔ بل برتانت برُوچن کتھا برنن

بروچن بولے کہ ہے پُتر ایک بہت لمبا چوڑا اپپلُ دیش ہی اُسمین ہزارون ترلوک بھاستے ہین وہان سمدر جل دھارا
پربت بن تیرتھ ندیان تالاب پرتھوی آکاش نندن بن پون اگن چندر ما سورج لوک دیش دیوتا دیت جچھ
راچھس کملون کی شوبھا لکڑی گھاس چتر اچر دشا اوپر نیچے بیچ اُجیرا اندھیرا آہنگ بشن اندر رُدر آدک نہین ہین۔
کیول ایک ہی ہی۔ جو بڑائی اور طرح طرح کے پرکاش کو دھارن کرنے والا ہی سب کا کرتا اور سرب بیاپی ہی اور
سب رُوپ گپت بھاؤ سے استھت ہی۔ اُسنے سب منتریون سہت ایک منتری سنکلپ کیا وہ منتری جو نہ بنے اُسکو
جلد ہی بنا لیتا ہی اور جو بنے اُسکو نہ بنانے کی سامرتھ رکھتا ہی۔ وہ آپ سے کچھ نہین بھوگتا اور سب جاننے کو سمرتھ
ہی کیول راجا کے ارتھ وہ سب کارج کرتا ہی۔ جدپ وہ آپ گیانی ہی تو بھی راجا کے بل سے گیانی اور کارج کرتا
ہی۔ یہ سب کامون کو کرتا ہی اور اُسکا راجا ایکتا مین کیول اپنے آپ مین استھت ہی۔ راجا بل نے پوچھا
کہ ہے پربھو آدھ بیادھ اور دُکھون سے رہت جو پرکاشوان ہی وہ دیش کون ہی اور اُسکی پراپت کس
سادھن سے ہوتی ہی اور آگے کسنے پایا ہی۔ ایسا منتری کون ہی اور وہ مہا بلی راجا کون ہی جو جگت
جال سہت مین نے بھی نہین جیتا۔ ہے دیو یہ انوکھا اتہاس آپ نے کہا ہی جو آگے مین نے نہین سنا
ہی۔ میرے ہردے روپی آکاش مین سندیہ روپی بادل اُدے ہوا ہی سو بچن روپی پون سے مٹا دیجیے۔
بروچن بولے کہ ہے پُتر اس دیش کا منتری بھگوان اور انیک کلپ کے دیوتا اور اسُر گنون سے بش
نہین ہوتا۔ ہزار آنکھ والے جو اندر ہین اُنکے بش بھی نہین ہوتا جم اور کبیر بھی اُسکو بش نہین کر سکتے
اور دیوتا اور اسر بھی اُسکو جیت نہین سکتے۔ موسل بجر چکر گدا کھڑگ آدک اُسپر چلانے سے
گوٹھل (کُند) ہو جاتے ہین جیسے پتھر پر چلانے سے کمل گوٹھل ہو جاتے ہین وہ منتری استر اور شستر سے
بش نہین ہوتا اور بڑے جُدّھ کرنے سے بھی پایا نہین جاتا۔ دیوتا اور دیت سب کو اُسنے بش کیا ہی۔ بشن آدک
دیوتا اور ہرنیہ کشپ آدک دیت اُسنے گرا دیے ہین جیسے پرلے کال کا پون سمیر پربت کے کلپ برچھ کو گرا دیتا
ہی۔ پرمادسے تینون لوک کو بش کر کے چکرورتی راجا کی طرح وہ رہتا ہی اور سُر اسرون کے گروہ اُس سے
بھاستے ہین۔ جدپ وہ گپت اور گُن سے رہت ہی تو بھی دُرمت دُشٹ اہنکار اور کرودھ اُس سے پیدا ہوئے ہین
دیوتا اور دیتون کے گروہ پھر پھر اُپجاتا ہی سو اُسکا کھیل ہی۔ ایسا منترون سے سنجکت منتری ہی۔ ہے پتر جب
اُسکے راجا کو بش کرو تب اُسکے منتری کو بش کر لینا سہج ہوتا ہی۔ راجا کو بش کیے بنا منتری بش نہین ہوتا کبھی بھیتر

رہتا ہی کبھی باہر جاتا ہی - جس سے راجا کی اچھا ہوتی ہی کہ منتری اپنے کو جیتے تب جتن بنا جیت لیتا ہی وہ ایسا بلوان جو دھا ہی جس سے تینون لوک اُلاس کو پراپت ہوتے ہین - وہ منتری مانو سورج ہی جسکے اُدے ہونے سے ترلوک روپی کملون کی کھان کھل جاتی ہی اور جسکے مٹ جانے سے جگت روپی کمل بھی مٹ جاتے ہین - ہے پُتر جو اُسکے جیتنے کی شکت تجھکو ہی تب تو پراکرم والا ہی اور جو موہ سے رہت ایکتر بدھ ہو کر اُس سے ایک کو جیت سکیگا تب تو دھیرج وان ہی اور تیری سُندر برت ہی کیونکہ اُسکے جیتنے سے جو نہین جیتا اُسپر جیت پاتا ہی اور جو اُسکو نہین جیتا پر اور اور سب لوک جیت لیے ہین تو بھی جیتے اجیت ہو جائینگے اس کارن جو تو اننت سُکھ چاہتا ہی تو جو نت ابناشی ہی اُسکے جیتنے کے لیئے جتن کر اور بڑے کشٹ اور چیشٹا کر کے بھی اُسکو بش مین کر دیو تادیت جچھ منکھیہ مہا سُرپ اور کنّر دن سنجگت آت بلی ہین تو بھی سب اور سے جتن کرنے سے بش ہوتے ہین اس سے تو اُسکو بش مین کر لے -

سرگ چوبیسوان - چت چکتسا اُپدیش برنن

راجا بل نے پوچھا کہ ہے بھگون کس اُپاے سے وہ جیتا جاتا ہی اور ایسا مہا بلوان منتری کون ہی اور راجا کون ہی یہ برتانت سب جلد مجھ سے کہیے کہ مین اُسکا اُپاے کرون بروچن بولے کہ ہے پُتر اِستھت ہوا بھی تیاگنے جوگ ہی ایسے منتری کو جس پرکار جیت سکیے وہ اُپاے مین اچھی طرح سے کہتا ہون تو سن - اُس جُگت سے گرہن کرنے سے جلدی بش مین ہو جاتا ہی جگت کے بنا بش مین نہین آسکتا ہی - جیسے بالک کو جُگت سے بش مین کر لیتے ہین تیسے ہی جو پُرش جُگت سے اُس منتری کو بش مین کر لیتا ہی اُسکو راجا کا درشن ہوتا ہی اور اُس سے پرم پد پاتا ہی جب راجا کا درشن ہوتا ہی تب منتری بش مین ہو جاتا ہی اور اُس منتری کے بش ہونے سے پھر راجا کا درشن ہوتا ہی - جبتک راجا کو نہ دیکھا تب تک منتری بش مین نہین ہوتا اور جبتک منتری کو بش مین نہین کیا تب تک راجا کا درشن نہین ہوتا راجا کے دیکھے بنا منتری کا جیتنا کٹھن ہی اور منتری کے جیتے بنا راجا کو دیکھنا کٹھن ہی اس کارن دونون کا اکٹھا ابھیاس کر راجا کا درشن اور منتری کا جیتنا اپنے پرشارتھ اور آہستہ آہستہ ابھیاس کرنے سے ہوتا ہی اور دونون کے سمپادن سے منکھیہ کا کلیان ہوتا ہی جب تو ابھیاس کریگا تب اُس دیش کو پراپت ہوگا یہ ابھیاس کا پھل ہی ہے دیت راج جب تو اُس کو پاوے گا تب ذرا بھی شوک تجھکو نہ رہیگا اور سب جتنون سے شانت ہو کر نت ہی پرسن اور پرپھلت رہیگا - جو سادھو لوگ ہین دے سب سندیہون سے رہت ہو کر اُس دیش مین رہتے ہین - ہے پُتر سُن وہ دیش اب پرکٹ کر کے مین تجھ سے کہتا ہون - دیش نام موکش کا ہی جہان سب دُکھ مٹ جاتے ہین اور راجا اُس دیش کا آتم بھگوان ہی جو سب پدون سے الگ ہی اُس مہا راجا نے منتری من کیا ہی پرنام کو پا کر سب طرف سے جگت روپ ہوا ہی جیسے مٹی کا پنڈا گھٹ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور جیسے دھوان بادل کا روپ دھرتا ہی تیسے ہی من نے جگت روپ رکھا ہی اُس من کو جیتنے سے جگت کے سب سکھونکو جیت لیتا ہی من کا جیتنا کٹھن ہی پرنت جُگت سے بش مین ہو جاتا ہی - راجا بل نے پوچھا کہ ہے بھگون اُس من کے بش کرنے کی

جُگت مجھ سے کہیئے - برو چن بولے کہ ہے پُتر شبد اسپرش روپ رس گندھ کے رس کی سربدا سب اور سے استھا تیاگ دینی اربھات ناش ونت اور بھرم روپ جاننا یہی من کے جیتنے کی پرم جُگت ہی - من روپی ہاتھی بشئے روپی مد سے متوالا ہی وہ اس جُگت سے جلد ہی مرجاتا ہی - یہ جُگت بہت کٹھن ہی اور بڑے دُکھ سے پراپت ہوتی ہی پرنت ابھیاس سے سہج ہی مین پراپت ہوتی ہی - آہستہ آہستہ ابھیاس کرنے سے اور برکت (آزاد - تارک) رہنے سے یہ جُگت سب اور سے پرکٹ ہوجاتی ہی - جیسے رسیلی زمین سے بیل اُپجتی ہی تیسے ہی جو جوشٹھ جیو ہین وہ اسکی اِچھا کرتے ہین پرنت ابھیاس کے بنا اُنکو نہین پراپت ہوتی اور ابھیاس والے کو پرکٹ ہوتی ہی اس سے تم بھی ابھیاس سہت جُگت کا آشرے کرو - جبتک بشیون سے برکتتا (یعنی دنیا کی لذتون سے جدائی) نہین اُپجتی تب تک سنسار روپی بن مین دکھون مین بھرمتا ہی پر بشیون سے برکت ہونا ابھیاس کے بنا کسی کو نہین پراپت ہوتا - جیسے ابھیاس بنا نہین پہونچتا تیسے ہی جب آتما دھیئ کو پُرش نرنتر دھرتا ہی تب ابھیاس والے کی برت بشیون مین پرتیت نہین کرتی ہی جیسے جل کے ابھیاس سے بیل کو جب سینچتے ہین تب بیل بڑھتی ہی ایسے ہی پرشارتھ سے سب کام بنتے ہین اور طرح سے نہین بنتے - یہ نشچے کیا ہی کہ جو کرم آپ سے آپ کرلیے اُسکا پھل ضرور ملتا ہی وہی لوگون مین دیو کہلاتا ہی - جو ضرور ہوتا ہی اُسکی جو نیت ہی وہ دُور نہین ہوتی اُسکو دیو شبد کہیے یا نیت کہیے پر اپنے ہی پرشارتھ کا پھل پاتا ہی - جیسے مرتھل مین بھرم سے جل بھاستا ہی اور سمیک گیان سے بھرم نبرت ہوجاتا ہی اس دیو اور نیت کو اپنے پرشارتھ سے جیتو - جیسا پرشارتھ سے درڑھ سنکلپ کرتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی - جیسے آکاش کو نیلاپن گرہن (لینا) کرتا ہی پر وہ نیلاپن کچھ ہی نہین تیسے ہی سکھ اور دُکھ کا دینے والا اور کوئی نہین ہی جیسا سنکلپ کرتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی اور جیسی نیت ہوتی ہی تیسا ہی سنکلپ کرتا ہی اُسی نیت سے ملکر کبھی کرم کرتا ہی تو اُس سے اس جگت مین جیو شریر دھارن کرکے کچھ کرتا ہی - جیسے آکاش مین پَون پھرتا ہی پر وہ کبھی نیت سے پھرتا ہی اور کبھی انیت سے پھرتا ہی تیسے ہی دونون سیرڑھیان من سے ہوتی ہین - آکاش روپی مَن مین نیت انیت روپی پَون چلتا ہی اس کارن جب تک مَن ہی تب تک نیت ہی اور دیو ہی - مَن سے رہت نہ نیت ہی نہ دیو ہی - من کے است ہوجانے پر جو ہی وہی رہتا ہی تیسے ہی جیو پرش سے پرشارتھ کر جیسا سنکلپ اس لوک مین درڑھ ہوتا ہی سو کبھی اور طرح نہین ہوتا - ہے پُتر اپنے پرشارتھ بنا یہان کچھ سدھ نہین ہوتا اس سے پرم پرشارتھ کرکے بشئے سے الگ ہوجاؤ - جبتک بشئے سے الگ نہین ہوتا تب تک پرم سکھ کا دینے والا موکش پد اور سنسار بھی کا ناش کرنے والا نہین پراپت ہوتا - جبتک بشیون مین موہ اور پریت ہی تب تک سنسار کی دشا بھرمایا کرتی ہی دُکھ دایک ہوتی ہی اور سانپ کیطرح بکھ پھیلاتی ہی ابھیاس کیے بنا نبرت نہین ہوتی - پھر راجا بل نے پوچھا کہ ہے سب اسرون کے ایشور - چت مین بھوگون سے برکتتا (آزادی) کیسے اُپجتی ہی جو جیوون کو بہت دنون تک جینے کا کارن ہی - برو چن بولے کہ ہے پُتر جیسے شرد رِت کی مہالتا مین پھولونسے پھل لگتے ہین تیسے ہی آتما کے دیکھنے والے پُرش کو بھوگون مین برکتتا پرگٹ ہوتی ہی

آتما کے دیکھنے سے بشیون کی پریت نبرت ہو جاتی ہی اور ہردے مین استھت پراپت ہوتی ہی۔ جیسے کملون کے پیٹ مین سندر شوبھا استھت ہوتی ہی تیسے ہی بیچ مین لچھمی استھت ہوتی ہی اس سے سُو کشم بدّھ بچار والے نے آتم دیو کو دیکھ کر بشیون کی پریت کی ہی اُسکو سب طرف سے دور کرو۔ پرتھم دن کے دو بھاگ (حصہ) بھوگ کرم دیہہ کے کارج کرو ایک بھاگ شاستروں کو سنو اور بچارو اور ایک بھاگ گرو کی سیوا ٹہل کرو جب کچھ بچار سنجکت من ہو تب دو بھاگ بیراگ سنجکت شاستر و نکو بچارو اور دو بھاگ دھیان اور گرو کے پوجن مین رہو اس کرم سے جوگیان کتھا کے جوگ ہوتا ہی اور کرم (سلسلہ) سے نرمل بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی۔ تب آہستہ آہستہ آتم پد کی بھاونا ہوتی ہی۔ اس پرکار شاستروں کے ارتھ بچار مین چت روپی بالک کو لگاؤ۔ جب پرماتما مین گیان پراپت ہوتا ہی تب کرم روپی پھانسی سے چھوٹ جاتا ہی۔ جیسے چندرما کے اُدے ہونے سے چندرکانت منی پسیجتی ہی تیسی وہ شیتل ہو کر براجتا ہی۔ بدھ کے بچار سے سدا اسم اور آتم درشٹ دیکھنی اور ترشنا کا نبدھن تیاگ دینا یہ پرسپر کارن ہی۔ پرماتما کے دیکھنے سے ترشنا دور ہو جاتی ہی اور ترشنا کے تیاگ دینے سے آتما کا درشن ہوتا ہی جیسے ناؤ کو ملاح لیجاتا ہی اور ملاح کو ناؤ لیجاتی ہی تیسے ہی پرماتما کا درشن ہوتا اور بھوگون کا تیاگ ہوتا ہی پربرہم مین جو انت بشرانت نت اُدے ہوتی ہی سو موکش روپ آنند اُدے ہوتا ہی اُسکا ابھاؤ کبھی نہین ہوتا۔ جیو کو آنند آتم بشرانت کے سوا نہ تپ سے پراپت ہوتا ہی نہ دان سے پراپت ہوتا ہی نہ تیرتھ سے پراپت ہوتا ہی جب آتم سو بھاؤ کا درشن ہوتا ہی تب بھوگون سے برکتتا اُپجتی ہی پر آتم سو بھاؤ کا درشن اپنے پرجتن بنا اور کسی جتن سے نہین پراپت ہوتا۔ ہے پُتر بھوگون کے تیاگ کرنے اور پرمارتھ درشن کے جتن کرنے سے برہم پد مین بشرانت اور پرمانند موکش پد کو پراپت ہوتا ہی۔ برہما جی سے آدلیکر کاٹھ تک کو اس جگت مین ایسا آنند کوئی نہین جیسا پرماتما مین استھت ہونے سے ہوتا ہی اس سے تم پُرش پرجتن کا آشرے کرو اور دیو کو دور سے تیاگو اس مارگ کے روکنے والے بھوگ ہین اُنکی نندا بُدھمان لوگ کرتے ہین۔ جب بھوگون کی نندا درڑھ ہوتی ہی تب بچار اُپجتا ہی۔ جیسے برسات گذر جانے پر شرد رت کی سب دشا نرمل ہو جاتی ہین تیسے ہی بھوگون کی نندا سے بچار اور بچار سے بھوگون کی نندا پرسپر ہوتی ہین۔ جیسے سمدر کی اگن سے دھوان نکلتا ہی اور بادل ہو کر پانی برسا کر پھر سمدر کو پورن کرتا ہی اور جیسے کوئی متر آپ سے آپ پرسپر کارج سدّھ کر دیتا ہی۔ اس سے پرتھم تو دیو کا انادر کرو اور پُرش پر جتن کرکے دانتوں کو دانتون سے پیسکر بھوگون کی پریت تیاگ کرو اور پھر پرمارتھ سے آبرودھ اُپجاؤ اور اُسے اپنے گن وان جنم اور کلیان مورت کو ارپن کرو اور بھوگون سے اسنگ ہو کر انکی نندا کرو تب بچار اُپجیگا پھر شاستر گیان کو سنگرہ کر تب پرم پد پراپت ہوگا۔ ہے دیت راج جب تو سب پا کر بشیون سے برکت چت ہوگا تب بچار کے بش سے پرم پد پاویگا۔ اپنے آپ سے جو پاؤن پد ہی اُسمین تب تو اچھی طرح سے بالکل بشرام پاویگا اور پھر کلپنا دُکھ مین نہ گرے گا۔ انگ اور دیش آچار کے کرم سے تھوڑا دھن اُپجانا پھر نندا سے اُسکو سادھو کے سنگ لگانا۔ اُنکے سنگ سے بیراگ اور بچار سنجکت ہونے سے تجھکو آتم لابھ ہوگا۔

سرگ پچیسوان ۔ بل چنتا سدھانت اُپدیش برنن

راجا بل نے بچار کیا کہ اس طرح آگے مجھ سے میرے پتا جی نے کہا تھا اب مین اسمرت درشٹ سے پرسن ہوا ہون اور بھوگون سے برکتتا اُپجی ہی اسلیے شانت اور سم نرمل امرت روپی شیتل سکھ مین استھت ہو جاؤن ۔ دھن اکٹھا ہوتا ہی اور ناش ہو جاتا ہی پھر آشا اُپجتی ہی پھر دھن سے پورن ہو جاتا ہی پھر استریونکی ابلا کھا اُپجتی ہی پھر اُنکو انگیکار بھی کر لیتا ہی اب مین دھن کے ہونے سے دُکھی ہوا ہون ۔ بڑا اشچرج ہی کہ اس رمنیک پرتھوی سے اب مین سم اور شیتل چت ہوتا ہون اور دُکھ سکھ سے رہت ہو کر سرب شانت کو پراپت ہوتا ہون ۔ جیسے چندرما کے منڈل مین استھت ہوا سم شیتل ہوتا ہی تیسے ہی بھیتر سے مین پرسن اور شیتل ہوتا ہون ۔ دُکھ روپی ایشورج سے رہت ہو کر اب مین اچھوبھ ہوتا ہون ۔ یہ سب من روپی بالک کی روز روز کی کلا ہی ۔ پہلے مین استری سے چڑھتا تھا پھر موہ سے میری پریت بڑھ گئی تھی ۔ جو کچھ درشٹ سے دیکھنے جوگ تھا وہ مین نے دیکھا ہی اور جو کچھ بھوگنے جوگ تھا اُسکو بہت دنون تک اکھنڈ بھوگا ہی اور سب جیو دن کو بس مین کر لیا ہی پر اُس سے کیا شوبھا ہوئی پھر پھر ان مین اُسیصورت سے اور اور دیکھے اس سے اس چت انوکھے پدارتھ کو نہین دیکھتا ۔ پھر پھر جگت کے وہی پدارتھ ہین اس سے اپنی بُدھ سے انکا نشچے تیاگ کر پورن سمندر کیطرح اپنے آپ سے آپ مین نرمل اور سوستھ اور استھت ہون پاتال اور پرتھوی اور سورگ مین جو استری اور رتن آدک سار بست ہین وہ بھی تچھ ہین سبھی پاکر اُنکو بھی کال کھا لیتا ہی اتنے کال تک مین بالک تھا اور جو تچھ پدارتھ من کے رچے ہین انکی اچھا سے دُکھ کر کے دیوتون کے ساتھ برودھ کرتا تھا اُنکے دکھونکے تیاگنے سے کیا مہاتم کا انرتھ ہوگا ۔ بڑا اکشٹ ہی کہ مین بہت دنون تک انرتھ کو ارتھ ۔ سمجھتا رہا اگیان روپی مد سے متوالا رہا اور چنچل ترشنا سے اس جگت مین کیا نہین کیا ۔ جو کام پیچھے دُکھ پیدا کرتے ہین وہی مین نے کیئے پر اب بھلی بُری چنتا سے مجھکو کیا ہی برہمان چکتسا پرشارتھ سے سپھل ہوگا ۔ جیسے سمندر متھنے سے امرت پرکٹ ہوا تیسے ہی اننت روپ آتما کی بھاونا سے اب سب اور سے سکھ ہوگا ۔ مین کون ہون ۔ اور آتما کے درشن کی جُگت گرو سے پوچھونگا ۔ اسلیے اب مین اگیان کے ناش ہونے کے نمت شکراچارج کا دھیان کرون ۔ وہ جو پرسن ہو کر اُپدیش کرینگے اُس سے اننت بھو (بے انتہا دولت) اپنے آپ مین آپ سے استھت ہوگا اور کامنا سے رہت پُرشونکا اُپدیش میرے ہردی مین پھلیگا ۔

سرگ چھبیسوان ۔ بل اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار بچار کر کے راجا بل نے نیترونکو موند لیا اور شکر جی جنکا مندر آکاش مین ہی اور جو سب جگہ پورن چینماتر تتو کے دھیان مین استھت ہین اُنکا آباہن روپ دھیان کیا اور شکر جی نے جانا کہ ہماری شکھ راجا بل نے ہمارا دھیان کیا ہی ۔ تب چدآتم شکر جی اپنی دیہہ وہان لے آئے جہان رتنون کے جھروکھی مین راجا بل بیٹھے تھے تب راجا بل اُجل اور آکاش روپ گرو کو دیکھ کر اُٹھے اور جیسے سورج نکھی کمل سورج

کو دیکھ کر کھل جاتا ہی تیسے ہی اُنکا چت کھل گیا تب راجا بل نے رتن ارگھ پشپون سے چرن بندنا کی اور رتنون سے
ارگھ دیا اور بڑے سنگھاسن پر بیٹھا کر کہا کہ ہے بھگون آپ کی کرپا سے میری ہردی مین جو پرتبھا اُٹھتی ہی وہ استھر
ہو کر مجھکو پرسش مین لگاتی ہی- اب مین اُن بھوگون سے جو موہ کے دینے والے ہین برکت ہوا ہون اور تتوگیان کی
اچھا رکھتا ہون جس سے موہ مٹ جاے- اس برھمانڈ مین استھر بستت کون ہی اور اسکا کتنا پرمان ہی- اندر کیا ہی
اور اہم کیا ہی- مین کون ہون- تم کون ہو- اور یہ لوک کیا ہی ان پرشنون کا اُتر کرپا کر کے دیجئے شکر جی
بولے کہ ہے دیت راج بہت کہنے سے کیا ہی مین آکاش مین جانا چاہتا ہون اس سے سب کا سار (خلاصہ)
سنچھیپ سے مین تجسے کہتا ہون سو سنو- جو چیتن تتو اور بستترت رُوپ ہی وہ سب چیتن ماتر ہی اور چیتن ہی
پرمان ہی- تو بھی چیتن سو روپ ہی اور مین بھی چیتن ہون اور یہ لوک بھی چیتن روپ ہی یہی سب کا سار ہی-
جب تم اس نشچے کو درڑھ کر کے اپنے ہردی مین رکھو گے تب نرمل نشچے آتمک بُدھ سے اپنے کو آپ سے دیکھو گے
اور اُس سے بشرانت وان ہوگے ہے راجن جو تم کلیان مورت ہو تو اسی کہنے سے سب سدھانت
کو پراپت ہوگے- اور سب کا سار جو چِد آتما ہی اُسکو پاوگے اور جو کلیان مورت نہین ہو تو کتنا بھی برتتا
ہی- چیتن کو جو چیت کلا کا سمبندھ ہی وہی بندھن ہی اس سے جو مکت ہی وہی مکت ہی- آتم تتو چیتن سو روپ
چیت کلنا سے رہت ہی- یہ سب سدھانتون کا سنگرہ ہی- ہے راجن اس نشچے کو دھارن کرو اور نرمل بُدھ
سے اپنے آپ سے آپ کو دیکھو یہی آتم پد کی پراپت ہی- سپت رکھیون سے دیوتاؤن کا کچھ کام ہی اسواسطے مین
آکاش کو جاتا ہون- جبتک یہ دیہہ ہی تب تک مُکت بُدھ کو جبتھا پراپت کارج تیاگنے سے جوگ نہین- اتنا کہکر
بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی ایسے کہکر شکر جی بڑے بیگ سے آکاش مین چلے- اور جیسے سمدر مین لہر
اُٹھکر لین ہو جاتی ہی تیسے شکر جی انتردھان ہوگئے-

سرگ ستائیسوان- بل بشرانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی دیوتا اور دیتون کے پوجنے جوگ شکر جی کے چلے جانے پر اُن مین اُتم راجا بل اپنے من
مین بچار کرنے لگا کہ بھگوان شکر جی یہ کہا گئے ہین کہ تینون لوک چینماتر رُوپ ہین- مین بھی چیتن ہون دشا بھی چیتن روپ
ہین پرمارتھ سے آدجو ست سو روپ ہی وہ بھی چیتن اُس سے الگ نہین- یہ جو سورج ہی اسمین چیتن ہونے سے ہی سورج
پنے کا بھاؤ بھاستا ہی اور یہ جو بھوم ہی اُسکو چیتن نہ چیتے تو اُسمین بھوم پنے کا بھاؤ نہین یہ جو دس دشا ہین جو اِن کو
چیتن نہ چیتے تو دشا مین دشا ہونے کا بھاؤ نہ رہے- پربت مین پربت پنا بھی چیتن بنا نہین- اس جگت مین
جگت بھاؤ اور آکاش مین آکاش بھاؤ اور شریر مین تجھتن بھی چیتن بنا نہ پائے جاینگے اندریان بھی چیتن ہین-
من بھی چیتن ہی- بھیتر باہر سب چیتن ہی اور چِد آتما ہی مین تو آدِک بھاؤ روپ ہو کر اسفنت ہی چیتن مین
ہون- سب اندریون سمت بشیون کا اسپرش مین کرتا ہون اور کبھی کچھ نہین کیا ہی کاٹھ اور لوہے کے برابر
شریر سے میرا کیا ہی- مین تو سب جگت مین آتما چیتن ہون اور آکاش مین بھی ایک مین آتما ہون سورج
بھوت پنجر- دیوتا- دیت- استھاور- جنگم سب کا چیتن آتما ایک ادویت چیتن ہی اور ادویت

کلنا نہین - بس جو اِس لوک مین دوسرا کوئی نہین ہی تو دشمن کون ہی اور دوست کسکو کہیے - جس شریر کا نام بل ہی
اُسکا سر کاٹا تو آتما کا کیا کاٹا - سب لوگون مین آتما پورن ہی پر جب چت دُکھ چینتا ہی تب دُکھی ہوتا
ہی چیتن بنا دکھ نہین پاتا - اِس کارن جو دکھ دایک بھاؤ ابھاؤ پدارتھ بھاستے ہین وی سب آتما رُوپ
ہین - چیتن تتو سے الگ کچھ نہین سب اُور سے آتما پورن ہی آتما سے الگ جگت کا کچھ کا کچھ بیوہار نہین -
نہ کوئی دُکھ ہی نہ کوئی روگ ہی نہ مَن ہی نہ مَن کی برت ہی ایک شُدھ چیتن ماتر آتم تتو ہی اور بکلپ کلنا
کوئی نہین - سب اور سے چیتن سوُروپ بیاپک نِت آننداد ویت سب سے اتیت اور النشانشی بھاؤ
سے رہت چیتن ستا بیاپک ہی چیتن آدک نام سے بھی مین رہت ہون وی چیتن آدک نام بھی میرے
بیوہار کے نمت کلپے ہین - چیتن جو آتما کی اسپھرن شکت ہی وہی لبتار مین جگت روپ ہو کر بھاستی ہی -
درشٹا درشن سے مکت کیول اَدویت روپ ہی اور پرکاشک بھاؤ سے رہت نر ابھاس درشٹا
پرمیشور رُوپ ہون - نہ مین کرتا ہون نہ مین بھوگتا ہون مین کیول درشٹا نرامے روپ کلنا
کلنک سے رہت ہون - انِسے پرے ہون اور یہ سوروپ بھی مین ہون یہ مجھ مین ابھاس ماتر ہی اور
مین نِت اُدی اور ابھاس سے بھی رہت ایک پرکاش رُوپ ہون - سوروپا ہونے سے میرا چپت جگت کے
راگ سے رہت مکت رُوپ ہی - پرنچھ چیتن جو میرا سوُروپ ہی اُسکو نمسکار ہی - چپت درشیہ سے رہت ہی
اور جگت اجگت سب کا پرکاش رُوپ مین ہون مجھکو نمسکار ہی - مین چِت سے رہت چیتن ہون - سب
اور سے شانت روپ ہون - پھُرنے سے رہت ہون - اور آکاش کیطرح اننت باریک سے باریک
دُکھ سکھ سے الگ اور سمبیدن سے رہت اسمبید رُوپ ہون مین چیت سے رہت چیتن ہون -
جگت کے بھاؤ ابھاؤ پدارتھ مجھکو نہین چھید سکتے یا اِس جگت کے پدارتھ چھیدتے ہین وہ بھی
مجھ سے الگ نہین کیونکہ چھید مین ہون اور چھیدنے والا بھی مین ہون سو بھاؤ بھوت لبست سے
لبست گرہن ہوتی ہی یا نہین ہوتی تو بھی کس سے کس کا ناش ہو - مین سربدا سرب پرکار سرب
شکت رُوپ ہون - سنکلپ بکلپ سے اب گیا ہی - مین ایک ہی چیتن اجر رُوپ ہو کر پرکاشتا ہون - جو کچھ
جگت جال ہی وہ سب مین ہی ہون - مجھ سے الگ کچھ نہین - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اِس
پرکار تتو کے جاننے والے راجا بل نے بچارا تب اُونکار کی اَردھ ماترا تریا پد کی بھاؤنا سے دھیان مین استھت
ہوا اور اُسکے سنکلپ اچھی طرح سے شانت ہو گئے - وہ سب کلنا اور چپت چیت سے رتھ ہنہ سنک ہو کر
استھت ہوا - اور دھیاتا جو ہی اہنکار - اور دھیان جو ہی مَن کی برت اور دھیہ جسکو دھیاتا تھا - اِن تینون سے
رہت ہوا اور مَن سے سب باسنا نشٹ ہو گئی - جیسے بایو سے رہت اچل رُوپ دیپک پرکاشتا ہی تیسی
ہی راجا بل شانت رُوپ پد کو پراپت ہوا - اور رتنون کے جھروکھے مین بیٹھے بیٹھے بہت دن بیت گئے
جیسے کھمبھ مین پتلی ہون تیسے ہی سب ایرکھنا سے رہت ہو کر وہ سمادھ مین استھت رہا اور سب چھوبھ
دُکھ بگھن سے رہت ہو کر شرورت کے آکاش کیطرح نِرمل چت ہو رہا -

سرگ اٹھائیسوان - بل بگیان پراپت برنن

بشنشٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب اس پرکار دیت راج راجا بل بہت دنون تک سمادھ مین بیٹھے رہے تب
بھائی بندھ متر سیوک منتری رتنون کے جھروکھے مین دیکھنے چلے کہ راجا کو کیا ہوا - ایسا بچار کر اُنھون نے کیواڑون
کو کھولا اور اوپر چڑھے - چھتہ بدیا دھر اور ناگ ایک اور کھڑے رہے اور رمبھا اور تلوتما آدک اپسرا ہاتھون مین
چنور (مرچھل) لیکر کھڑی ہوئین اور ندیان اور سمندر اور پربت آدک مورت دھر کر اور رتن آدک بھینٹ (نذر) لیکر
سب پرنام کرنے کے لیے کھڑے ہوتے اور تینون لوک کے پیٹ پالنے والے جتنے تھے وے سب آئے
پرنت راجا بل دھیان مین ایسے مگن تھے جیسے تصویر لکھی ہوتی ہے اور پربت کیطرح اچل تھے راجا کو دیکھ
کر سب دیتون نے پرنام کیا - کوئی تو راجا بل کو دیکھ کر شوک وان ہوتے اور کوئی آنند وان ہوتے کوئی
آشچرج کرنے لگے کوئی ڈرنے لگے - تب منتری بچار کرنے لگے کہ راجا کی یہ کیا دشا ہوئی اس
لیے شکر جی کا دھیان کیا تب شکر جی جھروکھے مین آئے - انکو دیکھ کر دیت لوگون نے پوجن
کیا اور بڑے سنگھاسن پر گرو کو بیٹھایا - راجا بل کو دھیان مین مگن دیکھ کر شکر جی بہت پرسن ہوتے کہ
جو پد مین نے اُپدیش کیا تھا اُسمین اِسنے بشرام پایا ہے - اسکا بھرم اب نشٹ گیا ہے اور چھیر سمندر کی طرح
پرکاش ہے - ایسا دیکھ کر شکر جی نے کہا کہ بڑا اشچرج ہے کہ دیت راج نے بچار کر کے نرمل آتم پد پایا
ہے - اب بھگوان سدھ ہوا ہے اور اپنے سوروپ مین جو سب دُکھون سے رہت پد ہے اُسمین یہ استھت
ہوا ہے اور چنتا بھرم اسکا نشٹ گیا ہے اب اُسکو مت جگاؤ یہ آتم گیان کو پراپت ہوا ہے اور جتن اور کلیش
اسکا دور ہوگیا ہے جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھ کار دور ہو جاتا ہے اب مین اسکو نہ جگاؤنگا
یہ آپ ہی دیہ برس مین جاگیگا کیونکہ پرآربدھ انگر اسکا رہتا ہے اور اُٹھکر اپنا راج کاج
کرے گا - اب تم اسکو مت جگاؤ - اپنے راج کاج مین جا لگو - بشنشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
جب شکر جی نے ایسا کہا تب سب سنکر سوکھے برچھ کی منجری کی طرح ہرے ہوگئے اور شکر جی
انتر دھیان ہوگئے - دیت لوگ بھی اپنے راجا بل وچن کی سبھا مین جا کر اپنے اپنے
کام مین لگے اور کھیچر (آکاش مین پھرنے والے) اور بھوچر (زمین پر رہنے والے)
اور پاتال کے رہنے والے اپنے اپنے استھان مین گئے اور دیوتا دشا پربت سمندر ناگ کنر گندھرب
سب اپنے اپنے کامون مین جا لگے -

سرگ اُنتیسوان - بل اتہاس سماپت برنن

بشنشٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب دیوتون کے ہزار برس گذر گئے تب راجا بل سمادھ سے اُتری نوبت نقاری
بجنے لگے - دیوتا اور دیت لوگ بڑی شبد سے جے جے کرنے لگے - نگر باسی لوگ دیکھ کر بہت پرسن ہوئے اور جیسے سورج
کے نکلنے سے کمل کھل آتے ہین تیسے ہی کھل گئے - جبتک دیت لوگ نہ آئے تھے تب تک راجا نے بچارا کہ بڑا

آشچرج ہی کہ پرم پد جو ایسا رمینک اور شانت روپ اور شیتل پد ہی اُسمین استھت ہو کر مین نے پرم بشرام پایا ہی اس سے پھر اُسی پد کا آشرے کرون اور اُسی مین استھت ہو جاؤن - راج بھوت سے میرا کیا پریوجن ہی ایسا آنند شیتل چندرما کے منڈل مین بھی نہین ہوتا جیسا انہو مین استھت ہونے سے پایا جاتا ہی - ہے راجی اس پرکار بچار کر کے راجابل پھر سمادھ کرنے لگا کہ جس سے گلت من ہو - تب دیتون کی سینا منتری سیوک بھائی بندھون نے آکر اُنکو گھیر لیا اور جیسے چندرما کو میگھ گھیر لیتا ہی تیسے ہی گھیر کر پرنام کرنے لگے - راجابل نے بچارا کہ مجھکو لینے اور چھوڑ دینے کے لائق کون چیز ہی - چھوڑ دینا اُسکو چاہئے جو انشٹ اور دُکھ دایک ہو اور لینا اُسکو چاہیے جو آگے نہ ہو پر آتما سے الگ کچھ نہین اُسمین گرہن اور تیاگ کسکا کرون - موکش کی اچھا بھی مین کسواسطے کرون کیونکہ جو بندھن مین ہوتا ہی اُسکو موکش کی اچھا ہوتی ہی اور جب بندھن نہین تب موکش کی اچھا کیسے ہو یہ بندھن اور موکش لڑکون کا کھیل کہا ہی اصل مین نہ بندھن ہی نہ موکش ہی یہ کلپنا بھی موڑھتا مین ہی سو موڑھتا تو میری مٹ گئی ہی اب مجھکو دھیان بلاس سے کیا پریوجن ہی اور دھیان سے کیا ہی - اب مجھکو نہ پرم تتو کی اچھا ہی اور نہ کچھ دھیان سے پریوجن ہی ارتھات نہ بدیہ مُکت کی اچھا ہی اور نہ جگت مین استھت رہنے کی اچھا ہی - نہ مین مرتا ہون نہ جیتا ہون نہ ست ہون نہ است ہون نہ سم ہون نہ بکھم ہون نہ کوئی میرا ہی اور نہ کوئی اور ہی - ادویت روپ مین ایک آتما ہون سو مجھکو نمسکار ہی - اس راج کریا مین مین استھت ہون تو بھی آتم پد کارج مین استھت ہون اور سدا شیتل ہون - دھیان دشا سے مجھکو سدھتا نہین اور نہ راج کارج بجھوت سے کچھ سدھ ہوتا ہی اس سے راج کارج سے میرا کچھ پریوجن نہین - مین آکاش کیطرح رہتا ہون - مین نہ کچھ اچھا کرونگا نہ راج کارج کرونگا تو بھی میرا کچھ سدھ نہین ہوتا - اس سے جو کچھ پرکرت آچار ہی اُسی کو مین کرون - بندھن کا کارن اگیان ہی سو تو جاتا ہی رہا ہی اب کوئی کرم مجھکو بندھن کا روپ نہین - ہے راجی اسی پرکار نرنے کر کے راجابل نے دیتون کی طرف دیکھا تب دیوتا اور دیتون نے سر سے پرنام کیا - اور راجا نے دیکھ کر اُنکے پرنام کو لیا تب راجابل نے دھیئی باسنا کو من سے تیاگ کیا اور راج کے کارج کرنے لگا -

براہمن اور دیوتا اور گرو کا پہلے کیطرح پوجن کیا - جو کوئی ارتھ والے اور منتر اور رشتے دار اور بھائی بندھ تھے اُن کے ارتھ پورن کیے - استریونکو طرح طرح کے کپڑے اور گہنے دیے اور جو دنڈ دینے جوگ تھے اُنکو دنڈ دیا پھر تو راجابل نے جگیہ کا آرمبھ کر کے دیوتون کا پوجن کیا اور شکر جی سے آدلیکر تکھ دیوتا لوگ جگیہ کرانے کو بیٹھے - پھر بشن بھگوان نے اندر کا ارتھ سدھ کرنے کے نمت چھل کر کے راجابل کو ٹھگ لیا اور باندھکر پاتال کو بھیجدیا - راجابل آگے اندر ہوگا - اب جیون مُکت سوستھ روپ سدا دھیان مین استھت اور اپر کھنا سے رہت پُرش پاتال مین ہی - ہے راجی - جیون مُکت پُرس راجابل سمپدا اور آپدا مین سم چت ہو کر رہتا ہی اور سمپدا مین ہرکھ نہین کرتا اور آپدا مین شوک نہین کرتا - بہت سے جیوؤن کو اُپجتے اور مرتے ہوئے راجابل نے دیکھا ہی - دس کروڑ برس تک تینون لوک کے کام کیے اور بڑے بڑے بشئے بھوگ بھوگے ہین - انت مین

جیوئون

ترشنا مِٹ گئی اور مَن اُپشم ہوا-
بھوگونکو برَس (بے مزہ) جانکر اُسکا مَن برس ہوا- بچار کرنے سے
ہیئیو پادیئی کیطرح طرح کی چیشٹا راجا بل نے دیکھن پرپدارتھون کے بھاؤ ابھاؤ مین من شانت کو نہ پراپت
ہوا- اب بھوگونکی ابھلاکھا کو چھوڑکر آتما راجی ہوکر نت سوروپ مین استھت پاتال مین براجتا ہی-
ہے رام جی اِس راجا بل کو پھر اِس جگت کا اندر ہونا ہی اور سمپورن جگت کا کارج کرنا ہی وہ بہت
برسون تک اپنا حکم چلاویگا پرنت اندر کی پدوی پاکر بھی شنگشٹ نہ ہوگا اور اپنے ایشورج پدکے گرجانے
سے دُکھی بھی نہ ہوگا اور سب پدارتھون اور بھبھُوتیون کے اُدی اور است مین امر ہوگا- یہ راجا بل
کے بگیان پراپت ہونے کا کرم برتانت کہا ہی اِسی درشٹ کا آشرے کرکے تم بھی استھت ہو اور راجا
بل کیطرح اپنے ببیک سے نِت ترپت آتم نشچے کو دھارو- کہ سب مین ہی ہون- اِس نشچے سے نردُند
اور پرم پدپراپت ہوگا- ہے رام جی دس کروڑ برس تک راجا بل نے تینون لوک کا راج کیا
اور انت مین برکت ہوا تیسے ہی تم بھی بھوگون سے برکت ہو جاؤ- یہ بھوگ تچھ ہین انکو تیاگ
کر پرم پد مین پراپت ہو جاؤ- یہ جو درشیہ پرپنچ طرح طرح کے بکار دن سنہت کہا جاتا ہی وہ نہ
کوئی تیرا ہی اور نہ تو کسی کا ہی- جیسے پربت اور شلا مین بڑا ابھید ہی تیسے ہی جس پرش کا مَن سنسار کیطرف
دوڑتا ہی وہ مَن کی برت مین ڈوبتا ہی- جب تم من کو ہردے مین دھروگے تب سب جگت کا پرکاش
ہوگا تم آتم سوروپ ہو تو اپنا کیا اور پرایا کیا- یہ سب متھیا کلپنا ہی تم سب کے اوپر شوتم ہو تمھین
ساکار روپ پدارتھ ہو اور تمھین سب اور سے پورن اور سب جگت مین چیتن روپ ہو اور استھاور جنگم
جگت سب تم مین پروئے ہین جیسے سُوت مین مالا کے دانے پروئے ہین- تم نت شدھ بودھ روپ اور
بھرم سے رہت ہو جنم آدک سب روگون کے ناش ہونے کے لیے آتم بچار کرکے زبردستی سے سب
بھوگونکو تیاگ کر سب کے بھوگتا ہو جاؤ- تم کیول سوروپ جگت کے ناتھ ہو اور چیتن سورج پرکاش
روپ ہر بدا استھت ہو- سب جگت تمھاری پرکاش سے پرکاشتا ہی اور سُکھ دُکھ کی کلپنا تم مین کوئی نہین-
تم تو شدھ ہر باتما اور سب کے پرکاش کرنے والے ہو- اشٹ انشٹ کو تیاگ کرکے کیول اپنے سوروپ
مین استھت ہو اشٹ انشٹ کے تیاگ سے نرنتر ستتا اُدے ہوتی ہی اُس ستتا کو ہردے مین
دھار کر پھر جنم مرن کبھی نہین ہوتا- جس جس پدارتھ مین مَن لگے اُس اُس سے نکالکر آتم تتو مین لگاؤ جب اِس پرکار
تم درڑھ ابھیاس کروگے تب مَن جو مست ہاتھی ہی وہ باندھا جائیگا اور تبھی سب سدھانت کے پرم سار کو پراپت ہوگے
ہے راجی تم موڑھون کی طرح مت ہو کیونکہ موڑھ جو سب کرم متھیا ہی کرتے ہین- متھیا کرمون سے جنکی بُدھ نشٹ
ہوئی ہی اور ابدیا روپی دُھورت سے ٹھگے ہین اُنکے سمان مت ہونا یہ جگت آنُ ماتر (ذرہ برابر) بھی کچھ
نہین ہی پر بڑا البتارہ روپ جو دیکھ پڑتا ہی سو نرنے کرکے دیکھا ہی کہ موڑھتا سے بھاست ہوا ہی- موڑھتا
پرم دُکھ روپ ہی اِس سے بڑھ کر دُکھ کوئی نہین- آتما روپی سورج کے آگے آبرن (پردہ) کرنے والا جو اگیان
روپی میگھ ہی اُسکو ببیک روپی پون سے ناش کرو تب آتما کا ساکشات کار ہوگا آتم بچار کے ابھیاس
اور بشیون سے بیراگ بنا آتما کا ساکشات کار نہین ہوتا- بیدروپ بیدانت شاستر جو درشٹانت اور

ترک (اعتراض) سمت ہو اُنسے بھی اپنے بچار بنا ساکشات کار نہین ہوتا۔ اتم بچار اور پرشار تھ سے آتما کی
پرسنتا ہوتی ہو اور بُدھ کی نرملتا اور بودھ سے پراپت ہوتی ہو اس سے سنکلپ بکلپ سے رہت ہو کر
چیتن تتو مین استھت ہو جاؤ۔ بسترت اور بیاپک رُوپ آتم تتو کی استھت میری بچنون سے گرہن کر کے
سب سنکلپ تمھاری مٹ گئے ہین۔ سمبندن روپی بھرم شانت ہوا ہو اور سنسار کو تنک روپی
کہُرا تمھارا مٹ گیا ہو۔

سرگ تیسوان۔ ہرنیہ کشپ بدھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اب تم بگیان پراپت ہونے کے نمت اور کرم سنو۔ جیسے دیت اسُر پرہلاد کو آتما کی
سدھتا ہوئی ہو تیسے تم بھی ہو جاؤ۔ پاتال مین ایک ہرنیہ کشپ نام دیت بڑا بلوان ہوا ہو جسنے اندر کو بھگا دیا تھا
اور بشن جی کے سمان اُسکا پراکرم تھا۔ سب لوک اُسنے بش کر لیے تھے اور سب دیوتا اور دیتونکو بش کر کے جگت کا
کارج کرتا تھا۔ وہ سب دیتون اور تینون لوک کا مالک ہوا اور سمے پاکر کئی پُتر پیدا کیے جیسے بسنت رت مین انکر
پیدا کرتی ہو اُسکے پُترون مین سب سے بڑے پُتر پرہلاد جی سب سے ادھک پرکاشمان ہوئے اور انسے
ہرنیہ کشپ ایسا شوبھایمان ہوا جیسے سرب سُندر لتا سے بسنت رت شوبھایمان ہوتی ہو۔
جیسے پرلی کال مین سورج سب جگت کو تپاتا ہو تیسے ہی وہ تپانے لگا۔ جب دُشٹ کرم سے دیوتاونکو دیت
دُکھ دینے لگے تب سب دیوتا ملکر بشن بھگوان کی شرن مین گئے اور بنتی کی کہ یہ ہرنیہ کشپ مہا دُشٹ ہو آپ اسکا
ناش کیجئے اور ہماری رچھا کیجئے۔ بار بار دکھانے سے مہا پُرش لوگ بھی کرودھ مین آجاتے ہین۔ ہے
رام جی اس پرکار دیوتاؤن نے بنتی کی تب بشن بھگوان نے کہا کہ تم لوگ اب جاؤ مین پُتر کے ہیت
سے اُسکو مارونگا ایسا کہکر بشن بھگوان انتردھان ہو گئے اور ہرنیہ کشپ اپنے کل کی ریت پرہلاد جی
کو سکھانے لگا پرہلاد جی نے اُسکو نہ مانا۔ ہرنیہ کشپ نے بہت طرح کے دنڈ بھی پرہلاد جی کو دیے
پر تو بھی اُسکی بات کو پرہلاد جی نے نہ مانا پرہلاد جی بشن بھگوان کی ارادھنا کرتے تھے اس کارن کسی دنڈ
کا دُکھ پرہلاد جی کو کچھ نہ ہوا۔ تب ہرنیہ کشپ اپنے ہاتھ مین تلوار لیکر کہنے لگا کہ ہے دُشٹ تیرا ایشور کہان
ہو جسکا تو ارادھن کرتا ہو۔ میرے سوا دوسرا ایشور کون ہو پرہلاد جی نے کہا کہ میرا ایشور سرب بیاپک
ہو۔ تب ہرنیہ کشپ نے کہا کہ اس کھمبے مین کہان ہو جو ہو تو دکھا دے اور جو نہ دکھاویگا تو تجھکو مارونگا تب
سرب بیاپک بشن بھگوان کھمبے سے بھاسنے لگے اور بڑا شبد ہونے لگا۔ پھر اُس کھمبے کو پھوڑ کر
بڑی بڑی بھُجا اور تیز ناخنون سمت مہا بھیانک رُوپ سے بشن بھگوان نے نرسنگھ رُوپ پرگٹ
کر کے ہرنیہ کشپ کو ناخنون سے چیر ڈالا اور ایسا کوپ وان رُوپ رکھا کہ جس سے دیتون کے
استھان جلنے لگے اور درشٹ سے مانو پربت پسے جاتے تھے۔ دیتون کے بہت سے گروہ مارے گئے
کتنے ہی بھاگ گئے کتنے ہی دشا بدشا کو دوڑ گئے جیسے ہوا کے ماری مچھر اُڑ جاتے ہین۔ اور کچھ پاتال کے
چھید مین مر گئے۔ پرلی کال کی طرح استھان شون ہو گئے مانو اکال پرلی آیا ہو۔ اسطرح دیتونکو ناش کر کے

بشن بھگوان انتردھیان ہوگئے - کچھ دیت بھائی بندھ نوکر چاکر جو رہ گئے تھے پرہلاد جی کے پاس دُکھ کھملائے ہوئے آئے جیسے بے پانی کا کمل کھملایا ہوتا ہی - سب بھائی بندھ ملکر پرہلاد جی کو سمجھانے لگے - پرہلاد جی نے سب سے ملکر پتا کا سوچ کیا اور پھر اُٹھ کر سب کرم کیے - سب دیت لوگ سنشی سمیت بیٹھے اور بچار کرکے دُکھی ہوئے اور سب سوکھ کر تصویر کی پتلی کیطرح ہوگئے - جیسے جلا ہوا برچھ سوکھ کر رس سے رہت ہوجاتا ہی تیسے ہی ہرنیہ کشپ بنا دیت لوگ مہا دُکھی ہوئے -

سرگ اکتیسوان - پرہلاد بگیان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب ہرنیہ کشپ کے مارے جانے پر دیت لوگ بہت دُکھی ہوئے تب پرہلاد جی نے مَون ہوکر بچارا کہ پاتال مین سب دیت ملکر چنتا مین بیٹھے ہین - اُنسے جاکر پرہلاد جی نے کہا کہ اب اپنی رچھا کے لیے تم کون اُپائے کروگے - دیتون کے ناش کرنے والے بشن بھگوان مہا بجاگوان مہا بلوان ہین جنکے ناخن تیز تلوار کی دھار کیطرح ہین - جیسے سنگھ ہرن کو مارتا ہی تیسے وہ دیتون کو مارتے ہین - پاتال مین دیت لوگ کبھی شانت وان نہین ہونے پاتے - جب دیت لوگ بڑھتے ہین تب بشن بھگوان آکر اُنکو ناش کردیتے اور جیسے کملون پر پربت آگرے تیسے اُنکو پیس ڈالتے ہین - بڑے بڑے شبد کرنے والے دیت اُنچ اُنچ کر مٹ جاتے ہین جیسے جل مین ترنگ اُبج اُبجکر مٹ جاتے ہین - بھیتر باہر وہ ہمکو بڑا کشٹ دیتے ہمارے شتر بڑے بلوان ہین اور بڑا اپورب اندھکار آ بڑھا ہی ہمارا ہردے اندھکار سے بھر گیا ہی اور سب سمپدا نشٹ ہوگئی ہی - جو دیوتا لوگ ہمارے پتا کے ہاتھ سے مار کھایا کرتے تھے اب اُنکا بل ہمسے ادھک ہوگیا ہی اور وہ ہماری استریون کو بش کر لے گئے ہین جیسے ہرن کو بیادھ (شکاری) لیجاتا ہی - وہ ہمارا سب دھن بھی لے گئے ہین اور ہم دُکھی ہورہے ہین جیسے جل بنا کمل کھملا جاتے ہین تیسے ہی ہم بھی بھائی بندون بنا ہوئے ہین - ہمارے گھرون مین دھول اُڑتی ہی جو بڑے استھان رچ رچ کر بنائے تھے وہ خالی پڑے ہین اور ہماری استھانون مین جو بڑے کلپ برچھ لگے تھے وہ اُکھڑ کر نندن بن مین لگائے گئے ہین - نرسنگھ جی کی سہایتا سے دیوتون نے ایسا بل پایا ہی - ہمارے برچھ اور استھان نرسنگھ جی نے جلا دیے ہین جن دیوتاؤن کی استریونکے مکھ دیت لوگ دیکھتے تھے ان سب دیتونکی استریونکے مکھ اب دیوتا لوگ دیکھتے ہین - جس سمیر پربت پر کلپ برچھ اور منضار برچھ براجتے تھے دی استھان اب خالی پڑے ہین وہان دھول اُڑتی ہی اور سمیر اب درلبھ ہوگیا ہی - جو دیتونکی استریان اپنے اپنے استھانون مین بیٹھی تھین اب وہ دیوتون کی استریون کے سر پر چنور کرتی ہین اور وے ہاس بلاس کرتی ہین - یہ بڑا کشٹ ہی ہمکو آپدا نے دین (عاجز) کر دیا ہی - ہے دیت لوگو ہمکو کوئی اُپائے درشٹ نہین آتا جب اُنھین بشن بھگوان کی شرن مین جائینگے تب سُکھ پاوینگے - وہ کونسا پرُش ہی جسکے دو بھجا رہ وہی برچھون کی چھایا مین دیوتا لوگ بشرام کرتے ہین اور جیسے ہمالی پربت پر کوئی چل نہین سکتا ہی تیسے ہی جو کوئی بشن بھگوان کی شرن مین جاتا ہی وہ نہین جلتا ہی - تم دیکھتے ہو کہ جو دیوتون کی استریان دیتون کی استریون کو پوجتی تھین اب وہ

اپنے کو پچھانے لگی ہین اور ہم دیتیون کی استریون کے مکھ کمھلا گئے ہین - جیسے برف برسنے سے کمل کمھلا جاتے ہین
تیسے ہی ہمارے مندر ٹوٹ گئے ہین اور نیل مَن کے کھمبے گر پڑے ہین - دیتیون کی سینا جو آپدا کے سمدر مین
ڈوبی تھی اُسکی رچھا کرنے کو ہماری پتا آدک بڑی سمرتھ تھے ڈوبنے نہ دیتے تھے جیسے چھیر سمدر مین مندراچل
پربت کو کچھپ رُوپ نے ڈوبنے نہ دیا تھا - ہماری پتا آدک جو بڑے بڑے بلوان رچھا کرنے
والے تھے اُنکو بشن بھگوان نے مار کے پیس ڈالا جیسے پرلی کال کا پَون پربتونکو پیس ڈالتا ہی - ایسے مرد سو دن
کی گت بڑی ٹیڑھی ہی - وے دیتیون کی بھُجا روپی دنڈ کے کاٹنے والے کٹھار ہین انکی سہایتا سے اندر آدک
دیتونکی سینا کو جیتنے اور مارنے لگے ہین جیسے بالک کو بندر مارتے ہین - ان کمل نین بشن بھگوان کو جیت
لینا بہت کٹھن ہی جو وہ کوئی ہتھیار نہ لیے ہون تو بھی ہماری ہتھیار اُنکو مار نہین سکتے اور بجر بھی اُنکو چھید
نہین سکتا وی مہا پراکرمی ہین اُنھون نے جُدھ کا بڑا ابھیاس کیا ہی اور بہت بتون کے ساتھ جُدھ کرتے رہے
ہین - ہمارا پتا جو بڑا بلوان تھا اور جس نے تینون لوک کے راجا اور سب دیوتون کو بش کر لیا تھا اُسکو
بھی اُنھون نے مار ڈالا تو ہمارا مارنا کون کٹھن ہی - یہ تو مہابلی ہین اُنکو ہم نہین جیت سکتے - اسلیئے
مین ایک اُپاے تمسے کہتا ہون اُس سے بشن بھگوان بش مین آجائینگے وہ اُپای یہ ہی کہ بشن بھگوان
جو مہر باتما اور سب کے پرکاشک اور سب کے کارن ہین اُنکی ہم شرن ہون اور ہماری کوئی گت
اور آشری نہین ہی - ہے دیت لوگو اُنسے بڑھ کر اور کوئی تینون لوک مین نہین ہی - جگت کی اتپت اور استھت
اور پرلی کے کرنیوالے وہی بشن بھگوان ہین اُنھین کے دھیان مین لگ جاؤ اور ایک پل بھر بھی اُنکے دھیان
سے نہ اُترو - مین بھی اُنکے دھیان مین لگتا ہون وہ نارائن اجنما پُرش ہین اور مین سُدا اُنکی شرن مین ہون
اور سب پرکار سے نارائن مین ہون - اُنکو نمو نارائناے - یہ منتر سب ادبھوتون کو سِدھ کرتا ہی اِس منتر
کے دھیان جاپ کرتے ہوئے ہماری ہردے مین اَسپھُرن رُوپ ہونگے وہ ہرسب کے آتما ہین -
پرتھوی بھی ہر ہی یہ سب جگت بھی ہر ہی - مین بھی ہر ہون - آکاش بھی ہر ہی اور سب کا آتما بھی ہر ہی -
اَبیشنو ہو کر جو بشن بھگوان کا پوجن کرتے ہین وے پوجن کا پھل نہین پاتے اور جو بیشنو ہو کر بشن بھگوان
کا پوجن کرتے ہین وے پرم اُتم پھل پاتے ہین - اس سے مین بشن رُوپ ہو کر استھت ہوتا ہون
مین اننت آتما آکاش گروڑ کے اوپر سوار ہون اور سونے کے گہنے پہنے ہون - میرے ہاتھ روپی برچھ
پر جیو روپ سب پنچھی بشرام پاتے ہین یہ میری چار بھُجا ہین - جب مین نے چھیر سمدر کو متھا
تھا تب لیے آپس مین گھسی ہین اور یہ میرے پارکھد ہین جنکے ہاتھون مین سُندر چنور ہین - اُنکو
مین نے چھیر سمدر سے اُپجایا ہی - ترلوک روپی برچھ کی یہ سُندر منجری جو بہت اچھی مَن کی
ہرنے والی ہی یہ میرے پارکھدون مین مایا ہی جس نے جگت جال نرنتر اُتپت اور پرلی کیا ہی اور
اندر جال کی بلاسنی ہی - یہ میرے پارکھدون مین جو شکت ہی اِسنے لیلا کرکے تینون لوک کو بش کر لیا ہی جیسی
کلپ برچھ لتا پھولتی ہی تیسے ہی میرے پارکھدون مین یہ پھولتی ہی - ٹھنڈھی اور گرم میری دو آنکھین ہین
جو سب جگت کو پرکاشش کرتی ہین اور چندرما اور سورج اُنکے نام ہین - یہ میرا نیل کمل اور مہا سندر شیام

میگھ کیطرح دیپہ مہا پرکاش رُوپ ہی- یہ میرے ہاتھ مین پانچ جنیہ شنکھ جسکی پھُرن رُوپ دھُن ہی چھیر
سمُدر سے نکلا ہی- یہ میرا نابھ کمل ہی جس سے برھما جی پیدا ہوے ہین اور اسمین رہتے ہین جیسے بھونرا کمل
مین رہتا ہی- یہ میری ہاتھ مین کومودکی گدا ہی جو سمیر پربت کے شکھر کیطرح رتنون سے بنی ہی اور دیت
دانوئون کی ناش کرنے والی ہی- یہ میرے ہاتھ مین مہا پرکاش رُوپ سُدرشن چکر ہی جسکا تیج بڑی
جوالا کیطرح اور سادھو لوگون کو سکھ دینے والا ہی- یہ میرے ہاتھون مین اگن کے سموہ والا کٹھار ہی جو دیت روپی
برچھونکا کاٹنے والا ہی اور سادھو لوگون کو آنند دایک ہی- یہ میرے ہاتھ مین سارنگ دھنکھ ہی
اسکی مہا پرکاش دت دھُن ہی- یہ میرے پیلے رنگ کے کپڑے ہین یہ بجنتی مالا ہی- یہ میرے گلے مین
کوستبھ منَ ہی ایسا مین بشن دیو ہون- اننت جگت جو پیدا ہوکر مٹ گئے ہین اُن سب کا دھارنیوالا ہون-
پرتھوی میرے چرن ہین آکاش میرا سر ہی تینون لوک میرا رُوپ ہی- دسو دشا میرے بکش استھل ہین
اور مین ساکشات بشن ہون- نیلے بادل کیطرح میری چمک ہی- گرُڑ کے اوپر سوار ہون شنکھ چکر گدا پدم
دھارن کرنے والا ہون- جسکا چت دُشٹ ہی وہ ہمکو دیکھ کر بھاگ جاتا ہی- یہ سندر شیتل چندرما
کیطرح میری کانت ہی اور پیت بستر شیام بدن گدا دھاری ہون لچھمی میرے بغل مین ہی اور اجیت روپی
بشن مین ہون- وہ کون ہی جو میرے ساتھ برودھ کر سکے- مین تینون لوک کو جلا سکتا ہون جو میرے
ساتھ جُدھ کرنے کو سنمکھ آوے اُسکو آپ اور تیج ناش کا کارن ہی- جیسے اگن مین پتنگے جل مرتے ہین تیسے
ہی میرا تیج ہی- میری درشٹ کوئی سہہ نہین سکتا- مین بشن ایشور ہون- برھما اندر جم آدک میری نت
استت کرتے ہین اور تنکا کاٹھ استھاور جنگم جو کچھ جگت ہی سب کے بھیتر مین بیاپ رہا ہون تینون
لوک مین مین پرکاش روپ اور اجنما اور سبھی کا ناش کرنے والا ہون ایسے میرے سُوروپ کو میرا نمسکار ہی-

سرگ بیسوان- بدھ بیت ریک برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی اس پرکار پرہلاد جی نے اپنا نارائن سوروپ کر کے دھیان کیا- پھر پوجن کے
نمت بشنو کو چیتن کیا اور من مین بشن بھگوان کی دوسری مورت جو گرُڑ پر سوار اور چار شکت ارتھات دھرم ارتھ
کام موکش سے پورن ہی- چار و ہاتھون مین سنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے اور شیام رنگ ہی چندرما اور سورج
جسکے سندر نیتر ہین اور ہاتھ مین سارنگ دھنکھ ہی- دھارن کر کے پروار سمت اچھی طرح سے دھُوپ دیپ اور
طرح طرح کے سُندر بستر اور بھوکھنون سمت پوجن کیا اور ارگھ دیا- چندن کیپن دھوپ دیپ طرح طرح کے بھوکھنون
سمت کھجور پتہ بادام آدک میوہ بھچھ بھوجیہ چوکھیہ لیہیہ (چبانے کھانے چوسنے- چاٹنے کی چیزین) چار طرح کے
بھوجن کرائے- پھر اپنا آپ بشن بھگوان کو ارپن کیا اور پرم بھگت کو پراپت ہوا جس پرکار من سے پوجن کیا
اسی پرکار استھُن مین بشن بھگوان کی مورت کو دیکھ کر پوجن کیا-
اسی پرکار روز روز بشن بھگوان کی پوجا کی- جسطرح پرہلاد جی من کی چنتن سے پوجا کرتے تھے اُسیطرح اور
دیت بھی مانسی پوجا کرتے تھے- اُنکو پرہلاد جی نے سکھایا اور اس نگر مین سب دیت کلیان مورت بشن بھگت

ہو گئے - جیسا راجا ہوتا ہی تیسی ہی اُسکی پرجا ہوتی ہی اسمین کچھ اشچرج نہین - یہ بات دیولوک مین پرکٹ ہوئی
کہ دیتون نے بشن بھگوان سے بیر کرنا چھوڑ دیا ہی اور بھگت ہوئے ہین - تب تو دیوتا لوگ اشچرج مین ہوئے
اور اندر آدک دیوتا لوگ بچارنے لگے کہ یہ کیسا ہوا جو دیتون نے بشن بھگوان کی بھگت کی اور اُنکو وہ
بھگت کیسے ملی - ایسے اشچرج مین ہوکر چھیر سمندر مین بشن بھگوان کے پاس دیتونکا حال کہنے کو دیوتا لوگ
گئے اور کہا کہ ہے بھگوان آپ نے یہ کیا مایا پھیلائی ہی کہ جو دیت لوگ سدا آپ سے بیر کرتے تھے وہ آپ
کے ساتھ تن من رُوپ ہوکر رہے ہین - کہان وہ درمت اور پربت کے توڑ ڈالنے والے دیت اور کہان
آپکی بھگت جو بہت سے جنمون مین بھی دُرلبھ ہی - ہے جنارد ن آپ کی بھگت کہان اور اُنکی برت
کہان - یہ تو اشچرج کی بات ہی جیسے سمی بنا پھُولون کی مالا نہین سوہتی ہی تیسے ہی سُپاتر بنا آپ
کی بھگت نہین سوہتی اور یہ ہمکو سکھدایک نہین بھاستی جیسا جیسا کوئی ہوتا ہی تیسے ہی تیسے استھان مین
سوہتا ہی - جیسے کانچ مین مہامن نہین سوہتی تیسے ہی دیتون مین آپ کی بھگت نہین سوہتی - جیسا گُن
کسی مین ہوتا ہی تیسے ہی پہنگت مین وہ سوہتا ہی اَور مین استھت ہوا نہین سوہتا ہی - جو سُدیش نہین ہوتا
تو دُکھدایک ہوتا ہی جیسے انگون مین بجر دُکھدایک ہوتا ہی جیسا گُن وان ہو تیسا ہی پدارتھ جب پراپت
ہوتا ہی تب وہ شوبھا پاتا ہی اِسکے برخلاف شوبھا نہین پاتا جیسے کمل جل ہی مین سوہتا ہی سوکھے
استھان مین نہین سوہتا تیسے ہی کہان وہ اَدھرمی نیچ دیت بھیانک کرم کرنیوالے اور کہان آپ
کی سُندر بھگت - جیسے کملنی پرتھوی پر نہین سوہتی تیسے ہی آپ کی بھگت دیتون مین نہین سوہتی اور تیسی
ہی ہمکو آپ کی بھگت اُن مین سکھدایک نہین بھاستی ہی -

سَرگ تینتیسوان - پرہلاد اشٹک اَنترنارایَن گمن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار بڑے شبد سے دیوتا لوگ کہنے لگے تب
مادھو آکر بولے کہ ہے دیوتا لوگو تم شوک مت کرو - پرہلاد میرا بھگت ہی اور اُسکا یہ اَنت کا جنم ہی
اور اب موکش کو پاکر پھر جنم نہ پاوے گا ہے دیوتا لوگو گن وان کے گنون کو تیاگ کر اُسمین دوش
لگانا آنرتھ رُوپ ہوتا ہی اور جو پرتھم گنون سے رہت نرگُن ہو اور پھر اُنکو تیاگ کر گنون کو اختیار
کرے اور شاستر کی راہ پر چلے تو یہ سکھدایک ہوتا ہی - پرہلاد جی کی بچتر چیشٹا تمکو سکھدایک ہوگی - اب
تم اپنے اپنے استھانون کو جاؤ - پرہلاد میرا بھگت ہی - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس
پرکار کہکر بھگوان چھیر سمندر مین انتردھان ہو گئے اور دیوتا لوگ نمسکار کرکر اپنے اپنے استھانونکو
گئے اور پرہلاد جی سے بیر بھاؤ تیاگ کر دیا - پرہلاد جی دن دن پرت اپنے گھر مین منسا باچا کرمنا
سے جناردن کی بھگت کرنے لگے اور سمے پاکر دیتون مین بڑی بھگت ہو گئی تب اُنکو پرم ببیک
پراپت ہوا اور بشی بھوگ سے بیراگ وان ہوتے - وے بشیون سے پریت نہ کرین اور سندر استریون کے
ساتھ بھی نہ رہین - جگت مین اُنکی پریت نہ اُپجے اور یہ بھوگ جو روگ رُوپ ہین اُن مین اُنکا چت بشرام نہ پاوے

اور اُس سے پرسن بھی نہ ہون پرنت مُکت دینے والا جو آتم گیان ہی وہ اُنکو نہ پراپت ہوا۔ وی مُکت پھل کے
پاس آکر اِستھت ہوتے اور بھوگون کی ابھلاکھا تیاگ کر نرمل ہوتے پرنت پرم سمادھ کو نہ پراپت ہوئے چت
اُنکا چنچل رہا تب شیام مورت بشن بھگوان پرہلاد جی کی برت بچار کر پاتال مین اُنکے گھر پوجا کے استھان مین جہاں
پرکاش والے سُندر روپ سے پرگٹ ہوتے اور اُنکو دیکھ کر بشیکھ پوجا پرہلاد جی نے کی اور پریم مین آکر
گدگد بانی سے کہا کہ ہے ایشور تینون لوک مین سُندر مورت کے دھارنے والے سب کلنکون کے ہرنے
والے پرکاش رُوپ آشرن کے شرن اَجنم اور اَچُت مین آپ کی شَرن مین ہون۔ ہے نیلوپتل اور کملون
کے پربت شیام رُوپ اسنک چت سے دھرنے والے مین آپ کی شرن مین ہون۔ ہے نرمل رُوپ
کیلے کی طرح کومل انگ اور سفید کمل کی طرح سفید سنکھ ہاتھ مین لیے ہوئے آپکی نابھ کمل مین بھونرے
کی طرح برہما جی استھت ہو کر بید کا اُچارن روپی گرگر شبد کرتے ہین اور ہردے کمل مین براجنے والے
جل کے ایشور رُوپ مین آپ کی شرن مین ہون۔ جسکے سفید ناخن ستارون کی طرح چمکتے ہوئے۔ اور چندر منڈل
کی طرح ہنستا ہوا مکھ۔ اور ہردے مَن سب کا پرکاشک اور شردرت کے آکاش کی طرح نرمل اور بستار
رُوپ مین آپکی شرن مین ہون۔
ہے تربھون روپی کملنی کے پرکاش کرنے والے چندرما اور ہے موہ روپی اندھکار کے ناش کرنیوالے سورج اور
اجر چد آتما سمپورن جگت کے دُکھ ہرنے والے مین آپ کی شرن مین ہون۔ ہے نئے کھلے ہوئے کمل کے
پھولون سے بھوکھت انگ اور سونے کیطرح پیتامبر پہنے مہا سُندر روپ مین آپکی شرن مین ہون۔ ہے ایشور لیلا کر کے
سرشٹ کو پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے اور پرم شکت شنکر جوگ کیطرح درڑھ دیہہ مین آپ کی شرن مین ہون
ہے بجلی کی طرح پرکاش رُوپ سبکو سنگھار کر کے جل مین بالک روپ دھر کر بٹ (برگد) کے نیچے سونے والے
مین آپکی شرن مین ہون۔ دیوتا رُوپ کملون کے پرکاش کرنے والے سورج منڈل۔ اور دیت پتر روپی کملنیون
کے تُکھار روپی برف جلانیوالے اور ہردی روپی کملون کے آشرے (پناہ) مین آپ کی شرن مین ہون۔ بششٹھ جی
کہتے ہین کہ ہے رامجی جب اِس طرح انیک گنون سے آٹھ اشلوک پرہلاد جی نے کہے تب بشن بھگوان پرہلاد جی
سے بولے۔

سرگ چونتیسوان۔ پرہلاد اُپدیش برنن

شری بشن بھگوان بولے کہ ہے گُن ندھ اور دیت کل کے شرومن۔ جو پھل تم چاہتے ہو وہ مانگو اور جنم دُکھ
کے شانت کے نمت بردان مانگو پرہلاد جی بولے کہ ہے سب سنکلپ کے پھل دایک اور سب جگت مین بیاپک رُوپ
جو بست بہت ہی دُرلبھ ہو وہ مجھ سے آپ جلد کہیے اور وہی دیجیے۔ شری بھگوان جی بولے کہ ہے پتر سب بھرم کے
ناش کرنے والے اور پرم پھل رُوپ برہم سے بشرانت ہوتی ہی اور وہ جس آتم ببیک کی سمتا سے پراپت ہوتی ہی وہی
آتم ببیک تمکو ہوگا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار پرہلاد جی سے کہکر بشن بھگوان انتردھان ہو گئے
پھر پرہلاد جی نے پشپانجلی دی اور پوجا اُتم آسن بچھا کر اُسپر آپ پدم آسن باندھکر بیٹھے اور بدھ کے ساتھ

اُتم شاستروں کا پاٹھ کرنے لگے - جب پاٹھ کرکے نشچت ہوتے تب بچارنے لگے کہ بشن بھگوان نے مجھ سے کیا کہا تھا - اُنھون نے کہا تھا کہ تمکو بیبک ہوگا اسلیے سنسار سمُندر سے پار ہو جانے کے لیے مین جلد بچار کرون اس سنسار مین مین کون ہون جو بولتا ہون - نرا دریہ جگت تو مین نہین - یہ تو است اُپجا ہی اور جڑ رُوپ پون سے اسپھرن روپ ہوتا ہی سو مین کیسے ہو سکتا ہون - یہ دیہہ بھی مین نہین ہون کیونکہ یہ تو چھن بھر مین کال کے نکھ مین چلی جاتی ہی اور جڑ رُوپ ہی - شرون (کان) روپی جڑ بھی مین نہین کیونکہ جو شبد سنتے ہین وہ شون سے اُپجا ہی - تو چا (کھال) اندری بھی مین نہین کیونکہ اسکا چھن بھر مین مٹ جانے کا سو بھاؤ ہی - پراپت ہوا یا سنوا - یہ اچھا ہی یہ بُرا ہی - اندری آپ جڑ ہی - پر اسکا جاننے والا چیتن تتو ہی اور چیتن کے پرماد سے یہ بشی بھوگ ہوتے ہین اس سے نہ مین تو چا اندری ہون اور نہ اسپرس کرتا ہون یہ جو جڑ آتمک ہی یہ جو چنچل روپی جیبھ اندری ہی جسکے آگر (نوک) مین پانی کا ذرہ سا بوند رہتا ہی وہی رس (مزہ) لیتا ہی وہ رس بھی آتم ستا ہی سے ملتا ہی - آپ جڑ ہی اس سے یہ جڑ روپ جیبھ اور رس بھی مین نہین - یہ جو ناش روپ آنکھین جگت کے دیکھنے مین لگ رہی ہین وہ بھی مین نہین اور نہ مین اُنکا بشی رُوپ ہون کیونکہ یے بھی جڑ ہین - یہ جو ناک پرتھوی کا انش ہی سو کیول آتما کے سہارے ہی آپ جڑ ہی پر اسکا جاننے والا چیتن ہی سو نہ مین ناک ہون نہ گندھ ہون - مین آہسم اور مم اور من سکے منن سے رہت شانت رُوپ ہون - اور یے پانچ اندریان مجھ مین نہین - مین شُدّھ چیتن روپ کلنا کلنک سے اور چت سے رہت چنماترا اور سب کا پرکاشک سب کے بھیتر باہر بیاپک اور نہ سنکلپ نرمل شانت رُوپ ہون - اشچرج یہ ہی کہ اب مجھکو اپنا سو رُوپ یاد آتا ہی - پرکاش روپ چیتن انبھو اد و یت میرے انبھو چیتن سے استھت ہی - سورج گھٹ پٹ آدک سب پدارتھ مین پرکاشتا ہون جیسے دیپک سے اُتم تیج بھاستا ہی تیسے ہی چیتن انبھو سے اندریون کی برت اسپھرن روپ ہوتی ہی - جیسے تیج سے چنگاریان اسپھر روپ ہوتی ہین تیسے ہی ہر بگیہ انبھو ستا سے من کی منن رُوپ شکت پھُرتی ہی - جیسے سورج کے تیج سے مراستھل مین مرگ ترشنا کی ندی پھُرتی ہی تیسے انبھو ستا سے پدارتھ بھاستے ہین - جیسے دیپک مین سفید وغیرہ رنگ بھاستے ہین تیسے ہی ان پدارتھون مین آہسم آدک پدارتھ بھاستے ہین - وہ جاگرت کی طرح سب پدارتھون کا پرکاش کرنے والا ہی - سب کو انبھو بھاستا ہی اور سب کے بھیتر آتم بھاؤ استھت ہی -

جیسے بیج مین انکر رہتا ہی تیسے ہی چیتن روپ دیپک کے پرکاش سے بکلپ رُوپی پدارتھونکی شکت بھاستی ہی گرم رُوپ سورج - شیتل رُوپ چندرما - گھن رُوپ پربت - درو تا روپ جل ہی اسی پرکار انبھو ستا سے سب پدارتھ پرگٹ ہوتے ہین - جیسے سورج کے پرکاش سے گھٹ پٹ آدک ہوتے ہین - برہما بشن اندر یے سب کے کارن روپ جگت مین استھت ہین اور انکا کارن انبھو تتو آدک انت سے رہت اور سب کارنون کا کارن ہی - جیسے برف سے ٹھنڈک پیدا ہوتی ہی تیسے ہی انبھو سے جگت اُدی ہوتا ہی -

چت چیت درشیہ درشن کلنا سے رہت پرکاش رُوپ ستا میرا آتما مجھکو نمسکار ہی - اسی سے سب جیو

اُتپتّی اور استھت ہو کر پھر لی ہو جاتے ہین سو نربکلپ چیتن سبکا آشرے آتما ہی - جو اس چت سے انتہ کرن کلپت
رُوپ ہو جاتا ہی - آتما سے رہت ست ست بھی است ہو جاتا ہی - جو چیتن سمبت مین کلپت رُوپ ہوتا
ہی سوئی پدارتھ اپنے سوُروپ کو پاتا ہی اور جو چت سمبت مین کلپت روپ نہین ہوتا سو ست بھی است
رُوپ ہو جاتا ہی - یہ جو گھٹ پٹ آدک پدارتھ بھاستے وی لبستر رُوپ چد آکاش درپن مین پرتمبت
ہین اور انبھوستا سب بھوتون کا آد رُوپ ہی - جنکا چت نشٹ ہو جاتا ہی اُن سنت پرشون کو ایسے
درڑھ بھاؤ پراپت ہین اور وی پرم آکاش رُوپ آتما مین ابھیاس سے تن می ہو جاتے ہین - انبھوستا
پدارتھون کے بردھ ہونے سے بردھ نہین ہوتی اور نشٹ ہونے سے نشٹ نہین ہوتی - پدارتھون
کے بھاؤ ابھاؤ مین ستا سامانیہ جیون کی تیون ہی - جیسے سورج کے پرتمب مین گھٹ ست ہو یا است
ہو سورج جیون کا تیون ہی - سنسار روپ طرح طرح کی بچتر رچنا ایسے آتما مین استھت ہی جیسے بچتر گچھون
والے برچھون کی پنگت کی بچتر رچنا پربت پر استھت ہوتی ہی تیسے ہی سنسار رُوپ درشیہ طرح
طرح کی منجری کو دھرنے والا آتم ستا برچھ ہی جتنے جیو تینون لوک مین ہین وی سب آتما کے رُوپ سے
الگ نہین - برھماجی سے لیکر تنکے تک سب کا پرکاشن کرنے والا آتما ہی وہ انبھوستا آد انت سے
رہت ہی جس کا سرب رُوپ آکار ہی اور استھاور جنگم سب جگت مین انبھو روپ ہو کر استھت ہی
وہ ایک انبھو آتما مین ہون - درشٹا درشن درشیہ سب روپ آتما مین ہون اور ہزار
ہاتھ ہزار آنکھین میرے ہین - مین ہی چد آکاش رُوپ ہون - سورج ہو کر آکاش مین پھرتا ہون
اور پون دیہہ سے بہتا ہوا بایو کے باہن پہ سوار ہون - مین بشن رُوپ سنکھ چکر گدا پدم کا دھرنے
والا ہون سب سو بھاگیہ دیکھنے والا ہون - اور سب دیتونکو بھگانے والا اور ناش کرنے والا مین ہی
ہون - نابھ کمل سے پیدا ہوا ہون پدم آسن سے نربکلپ سماؤدھ مین استھت رُوپ برھما ہون
اور من برت رُوپ کو پراپت ہوا مین نے ہی ترنیتر آکار لیا ہی گوری میری اردھانگنی ہین اور سرشٹ
کے انت مین مین ہی سب کو سنگھار کرتا ہون - جیسے کوئی اپنے انگون کو سمیٹ لے تیسے ہی مین
سنگھار کرتا ہون - ترلوک رُوپی مڑھی کو اندر رُوپ ہو کر مین پالن کرتا ہون اور کرمون کے انسار
جیسا کوئی تپ کرے ویسا پھل دیتا ہون گھاس پھوس بیل برچھ مین گچھے اور رس ہو کر مین
استھت ہون - مین ہی پیدا کرنے والا اور چیتن رُوپ ہون اور لیلا کرنے کو جگت بستار رُوپ
مین نے ہی کیا ہی جیسے بالک مٹی کے کھلونے رچ لیتا ہی - مجھ مین سب کرم ارپن کرنے سے
سب شانت پراپت ہوتی ہی اور مجھ سے رہت کچھ بست نہین - مین ستا سوروپ درپن ہون سب پدارتھ مجھ
مین پرتمبت ہوتے ہین تب یہ است روپ بھی ست ہو جاتا ہی - اس سے مجھ سے الگ کچھ نہین - پھولون
مین سگندھ - پتون مین سندرتا - پرشون مین انبھو - استھاور جنگم روپ جو جگت درشٹ آتا ہی وہ سب مین
ہون - مین سب سنکلپ سے رہت پرم چیتن ہون اور مین تو دغیرہ سے الگ ہون - جل مین رس، شکت
اور راگ مین گرمی اور برف مین ٹھنڈھک مین ہی ہون - جیسے لکڑی مین آگ رہتی ہی تیسے ہی سب مین

اِستھت ہون - سب پدارتھون مین مین پرماتما بیاپک ہون اور سب کو اپنی اچھا سے اُپجاتا ہون - جیسے دودھ مین گھِرت شکت - جل مین رس شکت - سورج مین پرکاش شکت ہی تیسے ہی مین چیتن سوروپ سب پدارتھون مین اِستھت ہون - ترکال کا جگت سب مجھ مین اِستھت ہی اور مین چیت کے اپجا پھرنے سے رہت شُدّھ سوروپ اور سب کا بھرن اور پینے والا اور بیراٹ راج ہوکر اِستھت ہوا ہون - ترلوک کا راج مجھکو اپورب پراپت ہوا جو شسترون اور دیوتون کے دل بنا نِراچھت بستِرت ہی - بڑا اسچرج ہی کہ مین اتنا بڑا بستِرت روپ ہون اور اپنے آپ مین نہین سماتا جیسے کلپ کے انت مین بایو سے اُچھلا ہوا سمدر اپنے آپ مین نہین سماتا - مین اننت روپ آتما اپنی اچھا سے آپ پرکاشتا ہون - جیسے چھیر سمُدر اپنی اُجلتا سے سوہتا ہی تیسے ہی مین بھی اپنے آپ سے سوہتا ہون - یہ جگت روپی مٹکی بہت چھوٹی ہی جیسے بل مین ہاتھی نہین سماتا تیسے ہی مین اپنے آپ مین بستِرت روپ سے جگت مین نہین سماتا - مین کوٹ برھمانڈ مین بیاپک ہون اور برہم لوک سے پری جو تتون کا انت آتا ہی اُس سے بھی پرے مین اننت روپ ہون - یہ مین ہون - یہ مین نہین - یہ نرملتا مجھ مین تچھ روپ ہی مین تو آد انت سے رہت چیتن آکاش ہون اور مجھ مین ناش ہونا مِتھیا بھاستا ہی - مین تو وہ یہ آدک متھیا بھرم ہین - دیہہ کیا پر کیا - اپر کیا - مین تو سرب بیاپک چیتن تتو ہون - میرے پتا بڑے یچ بدھ تھے جو ایسے بڑے ایشورج کو تیاگ کے تچھ ایشورج مین بڑہی تھے - کہان یہ مہا درشٹ سبکا کرتا برہم روپ اور کہان وہ سنسار بھرم کا راج انت روپ سکھ بھوگ دکھ دایک - اننت سکھ پرم اُپشم سوبھاو شُدّھ چیتن درشٹ اب مجھ مین ہوئی ہی -

سب بھاو پدارتھون مین چیت سے رہت مین چیتن آتما اِستھت ہون اب مجھکو نمسکار ہی کیونکہ میری جے ہوئی ہی اور جیرن روپ سنسار بھرم سے نکلا ہون اس سے میری جیت ہوئی ہی پانے جوگ آتم پد کو پایا ہی اور جیوت سارتھک ہوا ہی - ایسا اُتم سم راج چکرورتی مین بھی نہین رہتا - یے جیو نرنتر گیان کو تیاگ کر دکھ روپی کامون مین رہتے ہین - لکڑی پانی اور مٹی سے ملی ہوئی جو پرتھوی ہی اسکو پاکر جو بھولے رہتے ہین اُنکو دھکار ہی وہ کیڑے ہین - یہ دربتیہ ایشورج اَبدیا روپ ہین اَبدیا سے اُپجے ہین اور اَبدیا روپ اُنکا بڑھنا ہی اُن مین کیا گُن ہی جس نمِت جتن کرتے ہین - اِس جگت روپی مڑھی مین کئی برس تک ہرنیہ کشپ نے راج سکھ بھوگا پرنت اُپشم جو شانت سکھ ہی اُسکو نہ پایا - اُسنے ایک جگت کا راج کیا ہی پرنت جو سیکڑون جگت کا راج سکھ ہو تو بھی بیمزہ ہی اِس سے وہ جو سمتا روپ آتمانند ہی سو نہین پراپت ہوتا جب اُس آتمانند کے مزہ کا جتن ہو تب پراپت ہو اور طرح پر نہین پراپت ہوتا - جس پُرش کو بڑے اندریون کے سکھ اور بڑے ایشورج پراپت ہوئے ہین پر سمتا سکھ سے رہت ہی تو جانیے کہ اُسکو کچھ ایشورج اور سکھ نہین مِلا اور جنکو کچھ ایشورج اور سکھ نہین مِلا پرنت سمتا سکھ مِلا ہی اُنکو سب کچھ مِلا جانیے - وی پرم امرت سے پورن ہین اور اکھنڈ سکھ جو آتما ہی اُس پرم سکھ کو پراپت ہوئے ہین اور آنند روپ ہین - جو اکھنڈ سکھ کو چھوڑ کر ناش والے سکھ کو لیتا ہی وہ موڑھ ہی اور جو پنڈت اور گیانی ہی وہ ناش والے سکھ مین پریت نہین کرتا - جیسے اونٹ دوسرے پدارتھون کو تیاگ کر کانٹون کے پاس دوڑتا ہی

اور دوسرا اپشُ نہین دوڑتا ہی تیسے ہی موڑھ کے سواے اور ایسا کون ہی جو آتم سُکھ کو تیاگ کر جلے ہوئے راج سُکھ مین رَمی اور امرت کو تیاگ کر کانٹے اور نیم کو چبا وے - میرے پتا اور اور جو سب بڑے موڑھ ہوگئے ہین وہ اِس پرم امرت درشٹ کو تیاگ کر راج روپی کانٹے مین پریت کرتے گئے ہین - کہان پھول پھل آدک سے پورن نندن بن کی زمین اور کہان جلی ہوئی سوکھی زمین تیسے ہی کہان یہ شانت روپ گیان درشٹ اور کہان بھوگون مین اُتم بدُھ - اِس سے ایسا پدارتھ تینون لوک مین کوئی نہین جس کی مین اچھا کرون سب چیتن سُوروپ ہین اور انبھو کرتا چیتن تتو سوچھ سم بھاؤ نربکار سربدا سب مین سب اُور سے استھت ہی یہ جیسا ہی تیسا پایا جاتا ہی گیان وان کو پرتچھ ہی - سورج مین پرکاش چندرما مین امرت برہم مین مہت اندر مین ترلوک پالن بشن بھگوان مین سب اُور سے پورن لچھمی شکت ہی - شیگھر گمن کرتا شکت من کی ہی - بلوان شکت پون مین - جلانے کی شکت اگن مین - رس شکت جل مین ہی - اور مون سے مہاتپ کی سِدھتا شکت اور برہسپت بدیا و یوتاون مین بمانون پر چڑھکر آکاش مین پھرنے کی شکت ہی - پربتون مین استھتا بسنت رتُ مین پھول اور سب سمی میگھون کی شانت شکت - پکشون مین ممتو شکت - آکاش مین نرلیپ پنا - برف مین شیتلتا جیٹھ اساڑھ مین گرمی آدک - دیش - کال - کریا رُوپ طرح طرح کے آکار بکار جو ترکار کے پیٹ مین استھت ہین سو سرب شکت سوچھ نربکار کلنا روپ کلنک سے رہت چیتن کی ہی سو اس پرکار ہو جاتی ہی اور وہی آتم تتو سم پدارتھ جات مین بیا پک ہوا ہی - جیسے سورج کا پرکاش سب اور سے سمان اُدے ہوتا ہی تیسے ہی وہ سرب دیش پدارتھون کا بھنڈار اور سرب کا آشرے بھوت ہی - تینون کال اُسی مین کلپت روپ ہوتے ہین جیسا انبھو اُس مین ہوتا ہی تیسا ہی ترنت ہو جاتا ہی - جیسے جیسے چیتن تتو مین دیش کال کریا دربیہ پھُرتے ہین تیسے تیسے ہی ہو جاتے ہین - آتما مین تینون کال کی سم پرتبھا پھُرتی ہی اُس مین پھر اننت کال کی پرتبھا ہوئی ہی اور شُدھ چیتن تتو مین سب اور سے پورن ہی - ترکال کے اسمرن مین درشیہ سنجگت ہو جاتا ہی تو چیتن تتو باقی رہتا ہی اور اسکو ترکال کا گیان ہوتا ہی - میٹھے کڑوے آدک الگ الگ سے ایک سمتا ہو جاتی ہی - جیسے میٹھا پن میٹھا کھانے والے ہی کو ہو جاتا ہی اور کو نہین ہو جاتا تیسے ہی سرب جو سنکلپ کلنا ہی سو بھوگتا ہی - سو کشم چیتن ستا سوروپ سب پدارتھون کا ادھشٹھان ہی اُس سے آناگت ہو کر دوسرا جگت ہو جاتا ہی اور طرح طرح کی جو پدارتھ لچھمی ہی وہ بہت سے دُکھ کو پراپت کرتی ہی - جب ترکال کا انبھو ہوتا ہی تب سب ہی سم ہو جاتا ہی - بھاؤ پدارتھ مین جو پدارتھ ہین وے ایشور کے ہین اُن بھاؤ پدارتھون کو تیاگ کر ابھاؤ کی بھاونا کرنے سے دُکھ سب نشٹ ہو جاتے ہین اور سنتُشٹتا پراپت ہوتی ہی - اس سے ترکال کو مت دیکھو یہ بندھن رُوپ ہی - ترکال سے رہت جو چیتن تتو ہی اُسکے دیکھنے سے نبھاگ کلپنا کال کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور ایک سم آتما باقی رہتا ہی جسکو بانی بش کر نہین سکتی اور جو استھت کیطرح نرنتر استھت ہی اُسکی پراپت ہوتی ہی - اناد سدھانت شون بادی کیطرح استھت ہوتا ہی - نہ کنچن آتما برہم ہوتا ہی یا سرب رُوپ پرم اُپشم مین لین ہوتا ہی اور جسکا انتہ کرن میلا ہی اور سنکلپ سے

سمیک درشی ہی اسکو جیون کا تیون نہین بھاستا۔ جگت بھاستا ہی اور جسکی اچھا نشٹ ہوئی ہی اور پرم پد کا ابھیاس
کرتا ہی اُسکو آتم تتو بھاستا ہی۔ جو جگت کے کسی پدارتھ کی اچھا کرتا ہی اور ہیئو پادیئی روپی پھانسی مین بندھا ہی وہ
پرم پد نہین پاسکتا جیسے پیٹ سے باندھا ہوا پنچھی آکاش مین نہین اُڑ سکتا۔ جو پرش سنکلپ کلنا سنجگت ہی
وہ موہ روپی جال مین گر پڑتا ہی جیسے نیترون بنا منکھیہ گر پڑتا ہی۔ سنکلپ کلنا جال سے جسکا چت بندھا
ہوا ہی وہ بشئی روپی گڑھے مین گرا ہی اور آچیت پد وی کو نہین پاتا۔ میرے پتامہہ کئی دن پرتھوی مین پھر پھر
کر لین ہوگئے وی بالک کیطرح نیچ تھے۔ جیسے گڑھے مین مچھر لین ہو جاتے ہین تیسے ہی اگیان سے وے
پرم تتو کو نہین جانتے تھے بھوگون کی اچھا جو دُکھ روپ ہی اُسکو اگیانی لوگ کہتے ہین اور اُس سے بھاؤ
ابھاؤ روپ گڑھے اور اندھے کنوئین مین گر کر نشٹ ہوتے ہین اور اچھا اور دویش سے جو اُٹھا ہی
اُس سے بندھمان ہوتے ہین جیسے پرتھوی مین کیڑے رہتے ہین تیسے ہی وے رہتے ہین اور جنکو مرگ ترشنا
روپ جگت مین گرہن تیاگ کی بدھ شانت ہوئی ہی وی پرش جیتے ہین اور سب بیچ مرتک روپ ہین۔ کہان
نرمل اور ابناشی روپ چیتن چندرما کیطرح ٹھنڈھا اور کہان گرم کلنک سمت چت کی اوستھا۔ اب میرے آتما کو
نمسکار ہی سدا پرکاشتا ہی اور پرکاش اور اندھکار دونکا پرکاشنے والا ہی۔ ہے چدآتما دیو مجھکو تو بہت دنون سے
پراپت ہو کر پراپت ہوا ہی جو بکلپ روپی سمندر سے میرا اُدھار کیا ہی جو تو ہی سو مین ہون اور جو مین ہون
سو تو ہی تجھکو نمسکار ہی۔ سنکلپ بکلپ کلنا کے نشٹ ہونے سے انت شو آتم تتو کا چندرما
سدا نرمل اور اُدی روپ ہی۔

سرگ پینتیسوان۔ آتم لابھ چیتن برنن

پرہلاد جی کہتے ہین کہ جسکا نام اوم ہی وہ بکار سے رہت برہم مین ہون۔ جو کچھ جگت ہی وہ سب آتم سروُپ
ست است سے الگ چیتن سروُپ اور سب جیوئون کے بھیتر ہی۔ سورج آدک مین پرکاش وہی ہی۔ اگن آدکو
گرم کرنے والا وہی ہی اور چندرما مین شیت کرنے والا وہی ہی امرت کا ٹپکنا آتما ہی سے ہی اور اندریونکے بھوگون
کا بھوگ کرنے والا انبھو روپ یہی ہی۔ راجا کیطرح کھڑا بیٹھا ہون تو مین کبھی نہین بیٹھا اور چلتا ہون تو کبھی نہین
چلتا اور نہ بیوہار کرتا ہون۔ مین سدا شانت روُپ کرتا ہون کسی سے لوپایمان نہین ہوتا تینون کال مین سم روُپ
ہون اور سرب دا سب اوستھا مین پدارتھون کے اُپجنے اور مٹنے مین جیون کا تیون ہون برہماجی سے آدلیکر تنکے
تک سب جگت آبرت آتم تتو استھت ہی۔ پون جو اسپند روپ ہی اُسمین بھی مین بہت باریک اسپند روُپ
ہون۔ پربت استھان جو اچل پدارتھ ہین اُنسے بھی مین اچل روُپ ہون۔ آکاش سے بھی بہت نرلیپ ہون
من کو بھی آتما ہی چلاتا ہی جیسے پتون کو پون چلاتا ہی اور اندریون کو بھی آتما ہی پھیرتا ہی۔ جیسے گھوڑے کو
سوار پھیرتا ہی۔ سامرتھ والے چکرورتی راجا کیطرح مین بھوگون کو بھوگتا ہون اور اپنے الیشوریج سے آپ
شوبھائمان ہون۔ سنسار سمندر مین جرا مرن روپی جل سے پار اُتارنے والا آتما ہی۔ یہ سب سے سلبھ ہی اور
اپنے آپ سے جانا جاتا ہی اور باندھو کیطرح پراپت ہوتا ہی۔ آتما شریر روپی کملون کے چھیدونکا

بھونرا ہی اور بنا کھینچے بُلائے آپ سے آپ آکر سہج مین ملجاتا ہی جو کوئی ذرا بھی بُلاتا ہی تو اُسی ساعت وہ اُسکے
سامنے آجاتا ہی اسمین کوئی سندیہہ اور بکلپ نہین وہ نِہ کلنک اور پرم سمپدا وان ہی اور سدا سوستھ رُوپ ہی
رس دینے والی چیزدن مین جیسے رس کا مزہ ہی اور پھولون مین سگندھ اور تلون مین تیل تیسے ہی وہ دیو پرماتما
دیہون مین استھت ہی تو بھی اپچار کے بش سے جانا نہین جاتا - جیسے بہت دنون کے بعد جو اپنا بھائی بندھ
اپنے آگے آوی تو وہ بھی نہین پہچانا جاتا - جب بچار پیدا ہوتا ہی تب ایسے پرمیشور کو جان لیتا ہی جیسے کسی
بہت پیارے بھائی بندھ کے مِلنے سے آنند ہوتا ہی تیسے ہی آتما دیو کے درشن ہونے سے پرم آنند
ملتا ہی اور سب باندھوپن نشٹ ہو جاتا ہی تب جتنی کچھ دُشٹ چیشٹا ہی اُس کا ابھاؤ ہو جاتا ہی سب اور
سب اور سب سے بندھن کی پھانسی ٹوٹ جاتی ہی سب دشمن مِٹ جاتے ہین اور آشا پھر نہین پھُرتی
جیسے پہاڑ کو چوہا نہین تور سکتا - ایسے دیو کے دیکھنے سے سب کچھ دیکھنا ہوتا ہی اور سُننے سے سب کچھ
سننا ہوتا ہی - اسکے اسپرش کرنے سے سب جگت کا اسپرش ہوتا ہی اور اُسکی استھت سے سب
جگت استھت بھاستا ہی - یہ جو جاگرت ہی سو سنسار کی اور سے سوپن ہی اسی جاگرت سے اگیان
نشٹ ہو جاتا ہی اور جتنی آپدا ہین اُنکا کشٹ دُور ہو جاتا ہی - آتما کے پراپت ہونے سے آتما ہی ہو جاتا
ہی - اور وہ بسترت رُوپ آتما دیپک کیطرح ساکشی ہوتا ہی - جگت کی استھت مین بھوگو نسے راگ اُٹھا
ہی سب اور سے آتم تتو کا پرکاش بھاستا ہی اور بھیتر شانت رُوپ سب کو انبھو کرنے والا سب دیہون
مین مین استھت ہون - جیسے مرچون مین کڑوا پن استھت ہی تیسے ہی سب جگت کے بھیتر باہر مین بیاپ
رہا ہون - جو کچھ جگت کے پدارتھ بھاستے ہین اُن سب مین ایشور رُوپ ستا سامانیہ استھت ہی - آکاش
مین سونتا - بایو مین اسپندتا - تیج مین پرکاش - جل مین رس - پرتھوی مین کٹھورتا - چندرما مین شیتلتا
اُسیکا رُوپ ہی اور سب جگت مین ایک آتم تتو ہی بیاپ رہا ہی - جیسے برف مین سفیدی اور پھولون
مین بُو ہی تیسے ہی سب دیہون مین آتما بیاپک ہی جیسے سرب گت کال ہی اور سرب بیاپک آکاش ہی تیسے
ہی سب جگت مین آتما بیاپک ہی - جیسے راجا پر بھتا سب مین ہوتی ہی تیسے ہی مجھ سے الگ اور کوئی کلنا
نہین ہی - جیسے دھول کو پکڑ کر آکاش کو کوئی اسپرش نہین کر سکتا اور کمل کو جل اسپرش نہین کر سکتا اور
پتھر کو اسپھرن بھرم اسپرش نہین کرتا تیسے ہی میرے ساتھ کسی کا سمبندھ اسپرش نہین کرتا سکھ دُکھ کا
سمبندھ دیہہ کو ہوتا ہی جو دیہہ بہت دن تک رہے یا ابھی مِٹ جاے تو مجھکو ہان لابھ کچھ نہین
جیسے دیپک کا پرکاش رسّی سے نہین باندھا جاتا تیسے ہی آتما کسی سے نہین باندھا جاتا سب پدارتھون
کے گرہن مین ابندھ رُوپ ہی جیسے آکاش کسی سے باندھا نہین جاتا اور من کسی سے رکا نہین جاتا تیسے
ہی پرماتما کو دیہہ اندری کا سمبندھ واستو مین نہین ہوتا جو شریر کے ٹکڑے ہو جاوین تو بھی آتما کا ناش نہین ہوتا
جیسے گھٹ (گھڑا) کے ٹوٹ جانے سے دودھ آدک پدارتھ نہین رہتا پرنت آکاش کہین نہین جاتا وہ جیونکا تیون ہی
رہتا ہی تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے پران کلا نکلجاتی ہی آتما کا کچھ ناش نہین ہوتا اور پشاچ کیطرح اُدی ہو کر
بھاستا ہی - جسکا نام مَن ہی اُس مَن سے جگت بھاست ہوا ہی اور اُسی مین جڑ شریر کے ناش کا نشچے ہوتا ہی

ہمارا کیا ناش ہوتا ہی - جس کے مَن سے دُکھ سکھ سے باسنا ناش ہوتی ہی وہ بھوگونسے نِبرت ہوکر سکھ سے پوُرن
ہوتا ہی اور گرہن کرتے بھوگ سے اور اندریون کے اگیان سے موڑھ لوگ دُکھ پاتے ہین - یہ بڑا آشچرج
ہی کہ آتما کے اگیان سے موڑھ دُکھ پاتا ہی - اَب مین نے آتم تتو دیکھا ہی اُس سے میرا بھرم شانت ہوگیا ہی
اور کچھ بھی کسی سے اَب مجھکو چھوبھ نہین - اب مجھکو نہ کچھ بھوگون کے گرہن کرنے کی اِچھا ہی اور نہ تیاگ کی اِچھا ہی جو جاوے
سو جاوے اور جو آوے سو آوے - نہ مجھکو دیہہ آدک کے سکھ کی اِچھا ہی اور نہ دکھ کے دور ہونے
کی اِچھا ہی - سکھ دکھ آوے اور جاوے مین ایک رس چد آنند سوُروپ ہون - جس دیہہ مین باسنا
کرنے سے طرح طرح کی باسنا اُپجتی ہی دیہہ بھرم میرا مِٹ گیا ہی - یہ باسنا نہین پھُرتی - اِتنے دنون تک
مجھکو اگیان روپی شتر نے مار رکھا تھا اب مین نے اپنے کو جانا ہی اور اَب مین اِسکو مارتا ہون - اِس
شریر روپی برچھ مین اہنکار روپی پشاچ تھا سو مین نے پرم گیان روپی منتر سے اُسکو دور کیا ہی اِس
سے پوِتر ہوا ہون اور پھوُلے ہوئے برچھ کیطرح سوہتا ہون - موہ روپی درشٹ میری شانت ہوئی
ہی دُکھ سب نشٹ ہوئے ہین اور بِبیک روپی دھن مجھکو مِلا ہی اب مین پرم ایشور روُپ ہوکر اِستھِت ہوا
ہون جو کچھ جاننے جوگ تھا وہ مین نے جانا ہی اور جو کچھ دیکھنے جوگ تھا وہ دیکھا ہی - اب مین نے اِس
پد کو پایا ہی جس کے پانے سے پھر کچھ پانے جوگ نہین رہتا - اَب مین نے آتم تتو کو دیکھا ہی - بِشے روپی سانپ
مجھکو تیاگ گیا ہی موہ روپی کہُر انشٹ ہوگیا ہی اِچھا روپی مرگ ترشنا شانت ہوگئی اور راگ دویش روپی
دھُول سے رہت سب اُور سے نِرمل ہوا ہون - اَب مین اُپشم روپی برچھ سے شیتل ہوا ہون اور سب
اُور سے بِستار روپ کو پراپت ہوا ہون - اَب مین نے سب سے اُچت پرماتم دیو پرمارتھ کو گیان
اور بِچار سے پایا ہی اور پرگٹ دیکھا ہی - پنچ گت کا کارن جو اہنکار ہی اُسکو مین نے دور سے تیاگ دیا ہی
اور اپنا سو بھاؤ روپ جو آتم بھگوان سناتن برہم ہی سو اہنکار کے بِش سے بھولا ہوا تھا اُسکو اَب بہت دیر کرکے
دیکھا ہی - اندری روپی گڑھے مین مین گرا تھا اور راگ دویش روپی سانپ سے دُکھ پاکر مرگیا تھا - مرت کی
بھومکا لوٹنے بنا ترشنا روپی کرنجوے کی کُنجون مین مین بھرمتا رہا جہان کام روپی کویل کے شبد ہوتے
تھے اور جنم روپی کنوین مین دُکھ پاتا تھا - سُکھ کے پانے کی آشا مین ڈوبا - باسنا روپی جال مین پھنسا -
دُکھ روپی آگ مین جلا اور آشا روپی پھانسی مین بندھا ہوا مین کئی بار جنم مرَن کو پراپت ہوا کیونکہ آہنکار
کے بِش ہونے سے جنم مرَن تو ہوتا ہی ہی - جیسے رات مین پشاچ دکھائی پڑے اور بے دھیرج کردے
تیسے ہی مجھکو اہنکار نے کیا تھا سو اب پرماتما روُپ کی تمنے مجھکو پریرنا یعنے تحریک کی ہی اور اپنی شکت بِشن
روپ دھر کر بِبیک اُپدیش کیا اور جگایا ہی - ہے دیو ایشور تمھارے بودھ سے اہنکار روپی راچھس نشٹ ہوگیا
ہی - ہے پربھو اب مین اُسکو نہین دیکھتا ہون جیسے دیپک سے اندھکار نہین دیکھ پڑتا - آہنکار روپی جو چھ
تھا اور مَن مین جو باسنا تھی وہ سب نشٹ ہوگئی - اَب مین نہین جانتا کہ وے کہان گئے جیسے دیپک
جب نربان ہوتا ہی تب نہین جانا جاتا کہ پرکاش کہان گیا - ہے ایشور آپ کے درشن سے میرا آہنسم
بھاؤ مِٹ گیا ہی - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے چور کا ڈر سٹ جاتا ہی تیسے ہی دیہہ روپی رات مین اہنکار روُپی

پشاچ اُٹھا تھا وہ اَب نشٹ ہوا ہی اور اَب مین پرم سوستھ ہوا ہون - جیسے بندرون سے رہت برچھ سوستھ ہوتا ہی تیسے ہی مین پرم نربان کو پراپت ہوا ہون اب مین سم اور شانت بودھ مین جاگا ہون اور بہت دنون تک چورون سے جو گھرا ہوا تھا سو اب چھوٹا ہون - اب میرا ہردی شیتل ہوا ہی اور آشا روپی مرگ ترشنا شانت ہوئی ہی - جیسے پانی سے پہاڑ کی گرمی مٹے اور برکھا ہونے سے شیتل ہو جاے تیسے ہی ببیک روپی بچار سے آہنکار روپی گرمی دور ہو گئی ہی - اَب موہ کہان اور دُکھ کہان اور آشا روپی سورگ کہان اَور نرک کہان - بندھن کہان اور مُکت کہان - اہنکار کے ہونے سے پدارتھ بھاستے ہین اہنکار کے مِٹ جانے سے انکا ابھاؤ ہو جاتا ہی - جیسے مُورت (تصویر) دیوار پر لکھی جاتی ہی آکاش پر نہین لکھی جاتی تیسے ہی اَہنکار سنجگت جو چیتن ہی وہ نہین سوہتا - آہنکار ہی سے سکھ دُکھ کا پاتر ہوتا ہی - جیسے میلے کپڑے پر کیسر کا رنگ نہین چڑھتا تیسے ہی اُسمین گیان نہین سوہتا - جب اہنکار روپی بادل مِٹ جاتا ہی تب ترشنا روپی کہرا بھی مٹ جاتا ہی اور شردرت کے آکاش کی طرح نرمل چیت رہتا ہی مہر نر اہنکار روپی جل مین پرسنتا روپی کملون سے سوہتا ہی - ہے آتما تجھکو نمسکار ہی - اندریان روپی تندوے اور چیت روپی بڑواگن دونون جس سے نشٹ ہوئے ہین ایسے آتما روپی سمدر کو نمسکار ہی جس سے آہنکار میگھ دور ہوا ہی اور داواگن شانت ہوئی ہی ایسا جو آتما انند روپی پربت ہی اُس آنند کے آشرے مین نے بشرام پایا ہی - ہے دیو تجھکو نمسکار ہی جسمین آنند روپی کمل کھلے ہین - اور جس سے چیت روپی ترنگ شانت ہوتے ہین ایسا جو بان سرور مین آتما ہون اُسکو نمسکار ہی - آتما روپی ہنس مین سمبت روپی پنکھ ہین اور ہردی روپی کملون سے پورن بان سرور پر بشرام کرنے والے کو نمسکار ہی کال روپی کلنا سے رہت نہ کلنک سدا اُدی رُوپ سب اُور سے پورن اور شانت آتما تجھکو نمسکار ہی مین سدا ادت شیتل ہردے کا اندھکار دور کرنے والا اور سب مین بیاپک ہون پرنت اگیان سے آدرشٹ ہوا تھا سو اُس چیتن سورج کو نمسکار ہی - مَن کے مَن سے جو اُپجے تھے وہ اب شانت ہوئے ہین اور مَن کو مَن سے اور اہم کو اہم سے چھید کر جو باقی رہے وہی میری جے ہی - بھاؤ رُوپ جو درشیہ پدارتھ ہین اُنکو آتم بھاؤ سے - ترشنا کو اَترشنا کے چھیدے سے - اناتما کو آتم بچار سے نشٹ کرنے سے اور گیان سے جاننے والی بات کو جاننے سے - مین نر اہنکار پد کو پراپت ہوا ہون اور بھاؤ ابھاؤ کریا نشٹ ہو گئی ہی - مین اَب کیول آپ مین استھت ہون اور نر بھو نر اہنکار نرمن نہ اشپند شدھ آتما ہون - میرا شریر جیو کیطرح استھت ہی بیلا کر کے مَن نے اہنکار کو جیتا ہی - پرم اُپشم کو پراپت ہوا ہون اور پرم شانت مجھکو پراپت ہوتی ہی - مہا موہ روپی بیتال در آہنکار روپی راچھس نشٹ ہوتے ہین - باسنا روپی روگ سے چھوٹ گیا ہون اور ترشنا روپی رَسّی سے بندھا ہوا جو دیہہ روپی پنجڑا تھا اور اُسمین آہنکار رُوپی پنچھی پھنسا تھا سو ترشنا روپی رسّی کو ببیک روپی کترنی سے کاٹی ہی - اَب جانا نہین جاتا کہ شریر روپی پنجڑے سے آہنکار روپی پنچھی کہان نِکلگیا -

اگیان روپی برچھ مین اہنکار روپی پنچھی رہتا تھا اُسکے جاننے سے جانا نہین جاتا کہ کہان گیا - دراشا روپی درکمت نے

دھو سر کیا تھا- بھوگ روپی بھسم نے شدھ درشٹ دور کی تھی اور باسنا سے ہم مرگئے تھے- اتنے دنون سے مین چت روپی بھومکا مین متھیا اہنکار کو پراپت ہوا تھا- اب مین اُپجا ہون آج ہی میری بڑی شوبھا بڑھی ہی اہنکار روپی مہا میگھ نشٹ ہوا ہی اور اُسمین ترشنا روپی جو سمتا تھی وہ مٹ گئی ہی- اب مین نرمل آکاش کی طرح سوبھتا ہون اب مین نے آتم بھگوان دیکھا ہی اور اپنے سورُوپ کو پراپت ہوا ہون اور انبھو رُوپ سدا پراپت ہی پر بُھتا کے سموہ کے آگے اگیان الپ رُوپ ہی-

سرگ چھتیسوان - سنستون برنن

پرہلاد جی بولے کہ ہے مہاتما پُرش تجھکو نمسکار ہی- تو سرب پد سے اتیت اُتم ہت دنون مین مجھکو یاد آیا ہی تیرے مِلنے سے میرا بھلا ہوا ہی- ہے بھگون تمکو دیکھ کر سب اور سے نمسکار کرتا ہون اور ہردے سے تمکو پیار کرونگا تینون لوک مین تمسے بڑھ کر کوئی باندھو (عزیز) نہین تم سب سے اُدھک سکھد ایک ہو اور سب کے تمھین سنگھار کرتا اور رچھا کرتا ہو اور دینے اور لینے والے بھی تمھین ہو اب تم کیا کروگے اور کہان جاؤگے تمنے اپنی ستا سے سب جگت کو پُورن کیا ہی اور جگت رُوپ بھی تمھین ہو- اب سب اور سے مین تمکو دیکھتا ہون اور تمھین نت رُوپ سب جگہ موجود ہو- تیرے اور میرے مین کتنے ہی جنمونکا بیچ پڑا تھا پر اب کلیان ہوا جو تجھکو دیکھا ہی- تو بہت نزدیک ہی اور پرم باندھو رُوپ ہی تجھکو نمسکار ہی- تو سبکا کرت کرتیہ سورُوپ کرتا ہرتا ہی اور سنسار تیرا ناچ ہی- ہے نت نرمل سورُوپ تجھکو نمسکار ہی- سنکھ چکر گدا اور پدم کے دھارنے والے بشن اور دھ چندر ما کے دھارنے والے شری سدا شو رُوپ تمکو نمسکار ہی- ہے ہزار آنکھ والے اندر تجھکو نمسکار ہی- پدم جنم برہما سب دیو بدیا کا سمبندھ تو ہی ہی- تجھ مین کچھ بھید نہین تو تیرے میرے مین بھید کیسے ہو جیسے سمدر اور ترنگون کا سنجوگ ابھید ہی ویسے ہی تیرا اور میرا سنجوگ ابھید ہی- تو ہی اننت اور بچتر رُوپ ہی اور بھاؤ ابھاؤ جگت کی دھرنے والی نیت ہی جو جگت کی مرجادا کرتی ہی- ہے درشٹا روپ تجھکو نمسکار ہی- ہے سربگیہ سرب بھاؤ روپ آتما دیو- جنم جنم مین مین بہت دکھون کی راہ مین بھرمتا رہا ہون اور تیری مایا سے بہت دنون تک جلتا رہا ہون- ہے دیویش دلیش لوک مین نے بہت دیکھے ہین اور درشٹا بھی بہت دیکھے ہین پرنت کسی سے ترپت نہ ہوا- جگت کو جس اور سے دیکھتا تھا اُسی اور سے لکڑی پتھر پانی مٹی آکاش دیکھ پڑتا تھا اب تیرے سِوا اور کچھ نہین دیکھ پڑتا- اب اچھا کس کی کرون جبکہ تجھکو دیکھا ہی اور اُپ لبدھ سورُوپ کو پراپت ہوا ہون- تجھکو نمسکار ہی نیترون کی شیاما مین جو پتلی رُوپ استھت ہی اور روپ کو دیکھتا ہی وہ ساکشی بھوت بھیتر کیسے نہین دیکھتا- جو تو چام مین اسپرش کرتا ہی اور سرد گرم کو جانتا ہی ایسا سب انگون مین بیاپک انبھو کرتا ہی جیسے تِلون مین تیل بیاپک ہوتا ہی اُسکو انبھو کوئی نہین کرتا- جو شبد شرون اندری کے بھیتر گرہن کرتا اُس شبد شکت کی جو جاننے والی ستا ہی اور جسمین شبد شکت کا بچار ہوتا ہی اس سے رومین کھڑے ہوآتے ہین سو ستا اور کیسے ہو- جو جیبھ کی نوک سے رس کا سواد لیتا ہی اُس رس کی انبھو کرنے والی ستا دور کیسے ہو-

ہے

ناک مین جوگرہن شکت ہی اُسکا گندھ آتی ہی اُسکو انبھو کرنے والی الیپ ستا ہی وہ سنمکھ کیسے نہ ہو بید بدانت سپت سدھانت پُران اور گیتا سے جو جاننے جوگ آتما ہی اُسکو جب جانا تب بشرام کیسے نہ ہو۔ وہ تو پر اور پرماتما پُرش ہی۔ جن بھوگون کی مین ترشنا کرتا تھا وہ بھوگ اَب موجود ہین تو بھی تیرے درشن سے رس نہین دیتے۔ ہے سوچھ روپ نرمل پرکاش تو سورج بھاؤ ہو کر پرکٹ ہوا ہی اور تیری ستا سے چندرما شیتل ہوا ہی تیری ستا سے پرتھوی استھت ہی۔ تیری ستا سے دیوتا لوگ آکاش مین پھرتے ہین اور تیری ستا سے آکاش مین آکاش بھاؤ ہی۔ میری آہنگتا (خودی) تجھ مین تنتو کو پراپت ہوئی ہی تجھ مین اور مجھ مین بھید کچھ نہین تجھ اور مجھے نمسکار ہی۔ مین سم سوچھ ساکشی رُوپ نربکار اور دیش کال پدارتھ کے چھیدنے سے رہت ہون۔ جب مَن چھوبھ کو پراپت ہوتا ہی تب اندریون کی برت اسپھُرن روپ ہوتی ہی اور پران اپان شکت جب اُلاّس کو پراپت ہوتی ہی تب دیہہ رُوپی جنتر بہتا ہی اُس جنتر مین چمڑا ہڈی آدک لکڑیان اور رسی ہین اندری روپی گھوڑی ہین اور من روپی سارتھی چلانے والا ہی اُس دیہہ روپی رتھ مین مَین چیتن رُوپ بیٹھا ہون پرنت مین کسی مین آستھا نہین کرتا۔ دیہہ رہی یا گری مجھکو کچھ اچھا نہین مین اب آتما لابھ کو پراپت ہوا ہون اور بہت دنون بعد اُپشم کو پراپت ہوا ہون۔ جیسے کلپ کے اَنت مین جگت شانت کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی اس سنسار روپی بڑے مارگ مین مین بہت دنون تک بھرمتا بھرمتا اب بشرام کو پراپت ہوا ہون جیسے کلپ کے اَنت مین بایو چلتا رہ جاتا ہی۔ ہے سرب روپ آتما تجھکو نمسکار ہی جو تجھکو اور مجھکو اس پرکار جانتے ہین۔ ہے دیو یہ سب جگت جال جو بڑے بستار رُوپ ہی اُسکو تمنے کبھی نہین اسپرش کیا تمھاری جی ہی جیسے پُشپون مین گندھ اور تلون مین تیل رہتا ہی تیسے ہی تم سب دیہون مین رہتے ہو۔ تم سب جگت کے پرکاش کرنے والے دیپک ہو اُتپت اور پرلی کے کرتا اور سدا اکرتا روپ ہو تمھاری جی ہی۔ تمھارے پرمان چداُن مین یہ بستار روپ جگت استھت ہی جیسے بٹ بیج مین برچھ ہوتا ہی پھر اور مین اور ہوتا ہی تیسے ہی چداُن مین جگت ہی۔ جیسے آکاش مین ایک بادل کے انیک آکار درشٹ آتے ہین تیسے ہی چت کلا کے پھُرنے سے انیک پدارتھ بھرم روپ بھاستے ہین۔ اِس سنسار کے جو چھن بھنگ رُوپ پدارتھ ہین اُنکی اکچھاؤنا کرنے سے اَب جھاؤ ابھاؤ سے رہت بھاؤ کو دیکھتا ہون۔ مجھکو اب یہ نشچے ہوا ہی کہ مان مدگرودھ اور کلکھتا اور کٹھورتا آدک بکارون مین مہاپُرش لوگ نہین ڈوبتے پرنتو نیچ پرکرت ہی وی ان دوشون اور اوگنون مین ڈوبتے ہین۔ پہلے جو میری مہادُر آتما نیچ اوستھا تھی اُسکو یاد کرکے اَب مین ہنستا ہون کہ مین کون تھا اور کیا جانتا تھا۔

ہے میرے آتما مَین اُس پد کو پراپت ہوا تھا جہان چنتا روپی اگن کی جوالا تھی اور دگدھ ہوئے جیرن سنسار کے آر بھوتھے۔ پراب دیہہ روپی نگر مین اسپھار روپی سورتھ کی جی ہے اور اَب دکھ گرہن نہین کرسکتے۔ جہان دشٹ اندریان روپی گھوڑے اور مَن روپی ہاتھی جاتا تھا اُس بھوگ روپی بشتر کو اب چارو اور سے کھالیا ہی۔ اور بے کھٹکے چکرورتی راجا ہوا ہون۔ تو پرم سورج ہی اور پرم آکاش مین تیرا مارگ ہی اُدی است سے رہت تو

نت پرکاش رُوپ ہی اور سب کے بھیتر باہر پرکاشتا ہی- اَب مین بھوگون کو لیلا روپ دیکھتا ہون- جیسے
کامی کامنی کو دیکھے پرنت اچھّا سے رہت ہو تیسے ہی تو گرہن کرتا ہی- نیتر روپی جھروکھے مین بیٹھکر تو رُوپ
بشئی کو گرہن کرتا ہی اور اپنی شکت سے اسی پرکار سب اندریون مین وہی روپ دھر کر شبد اسپرش
رُوپ رس گندھ بشیون کو گرہن کرتا ہی- برہم کوٹر مین جو دلیش ہی اسمین پران اَپان شکت سے تو ہی بچرتا
ہی- برہم پڑی مین جاتا ہی اور چھن بھر مین پھر آتا ہی اور سب جگت کی دیہون مین تو ہی بچرتا ہی-
دیہہ روپی پھولون مین تو سگندھ ہی- دیہہ روپی چندرما مین تو امرت ہی- دیہہ روپی برچھ مین تو رس
ہی اور دیہہ روپی برف مین تو شیتلتا ہی- دودھ مین گھی اور کاٹھ مین اگن اور آتم سوادن مین سواد اور
تیج مین پرکاش اور سرب اتھرب ارتھ کرتا پُورن تو ہی ہی اور سب جگت کا پرکاشنے والا بھی تو ہی ہی-
بایو مین اسپند اور من مین آنند اور راگن مین تیج تجھی سے سِدھ ہی پرکاش مین پرکاش تو ہی اور سب
پدارتھون کو سِدھ کرتا دیپک تو ہی پر لین ہو جانے پر جانا نہین جاتا کہ کہان گیا- سنسار مین جتنے پدارتھ
اور مین تو آدک شبد ہین وی ایسے ہین جیسے سُبرن مین بھوکھن ہوتے ہین سو اپنی لیلا کے نمت کیے
ہین اور آپ ہی پرسن ہوتا ہی- جیسے مند بایو سے کھنڈ کھنڈ ہوئے بادل کے ہاتھی آدک آکار
ہو بھاستے ہین تیسے ہی تو بھوتک درشٹ سے الگ الگ رُوپ بھاستا ہی- ہے دیو برہما رُوپی موتی
مین تو نراچھت بیاپک ہی- جیو روپی اَن کا تو کھیت ہی اور چیتن روپی رس سے بڑھنے والا ہی تو است
کی طرح اسھتت ہی ارتھات اندریون کے بشیون سے رہت ایکت رُوپ ہی اور سب پدارتھون
کا پرکاشنے والا ہی جو پدارتھ سو بھاوان ہوتا ہی پر جو تیری اوستھا اُسمین نہین ہوتی تو وہ است ہوتا ہی-
جیسے سندر استری سب گہنے پہنے اندھے کے آگے کھڑی ہو تو وہ است ہوتی ہی تیسے ہی موجود پدارتھ
ہو اور تو نہ کلپے تو وہ اَسَت ہو جاتا ہی- جیسے درپن مین مکھ کا پرتبمب ہوتا ہی اُسکو دیکھ کر اپنی سُندرتا
بنا کوئی پرسن نہین ہوتا- ہے آتما تیری سنکلپ بنا یہ دیہہ لوٹ پھوٹ کر لوہا لکڑی کیطرح ہو جاتی
ہی- جب پرلشٹک شریر سے ادرشٹ ہو جاتی ہی تب سُکھ دکھ آدک کرم نشٹ ہو جاتا ہی اور
کسی کا گیان نہین ہوتا- جیسے اندھیرے مین کوئی پدارتھ درشٹ نہین آتا- تیرے دیکھنے سے سُکھ
دُکھ آدک اسھتت ہوتے ہین جیسے سورج کی درشٹ سے پرانتہ کال شکل برن سے پرکاش آتا ہی-
جب اپنے سورُوپ کو پراپت ہوتا ہی تب اگیان روپ سب بکار مِٹ جاتے ہین جیسے پرکاش سے
اندھکار نشٹ ہوتا ہی تو پدارتھ جیون کا تیون بھاستا ہی تیسے ہی اگیان کے نشٹ ہونے سے آتما جیون کا تیون
بھاستا ہی- یہ جو مَن رُوپ تو ہی تیرے اُپجنے سے سکھ دُکھ کی پچھی اُپج آتی ہی اور تیرے اَبھاو ہونے سے سب
لئے ہو جاتا ہی- سو رُوپ سے تو اناجی رُوپ ہی اور اس چھن بھنگ دیہہ مین جو من نے آستھا کی ہی سو بہت سوکشم
اَن بال کا لاکھوان حصہ ایسا باریک ہی- سکھ دُکھ آدک کی بھاؤنا کرکے انیشورتا کو پراپت ہوا ہی تیرے پرساد
سے پُورن رُوپ ہوتا ہی اور تیرے دیکھنے سے سب لین ہو جاتا ہی- یہ جو پُرلشٹک تیرا رُوپ ہی اُسکے
دیکھنے سے چھن پدارتھ بھاس آتے ہین- جیسے نیتر و نکھے کھولنے سے رُوپ بھاستا ہی اور انتردھان

من کے مرنے سے سب نشٹ ہو جاتا ہی اور پھر سے گرہن نہین ہوتا۔ جو بست چھن بھنگ ہی اس سے
کچھ کام سِدھ نہین ہوتا۔ جیسے بجلی کے پرکاش سے کچھ کام سِدھ نہین ہوتا تیسے ہی انتردھان ہونے سے
دیہہ سے کچھ ارتھ سِدھ نہین ہوتا۔ جو پیدا ہو کہ ترنت ہی مِٹ جلے اِس سے کیا کام سِدھ ہو۔ دیہہ آدک
جڑ اور ناش دنت ہین اور جو سب کو پرکاشتا ہی وہ سدا نربکار سچدانند رُوپ ہی۔ سکھ دُکھ آدک اگیانی کے
چت کو اسپرش کرتے ہین اور جسکا چت سم ہی اُسکو اسپرش نہین کرتے۔ ہے دیو یہ جو سُکھ دُکھ آدک اپیک
کے آشرے ہین سو اپیک نسٹ ہو گیا ہی۔ تو نربیہ نرتِشٹی نربکار ہی اور ست اَشت سے پری بھیرو رُوپ
پرماتما تیری سدا جی ہی۔ تو سب شاشترون کا اسپد ہی۔ تو جات آجات روپ کی سدا جی ہی تیرے
ناش اور ابناش رُوپ کی جی ہی۔ اور تیرے بھاؤ اور ابھاؤ روپ کی سدا جی ہی اور جیتنے اور
نہ جیتنے جوگ تیری جی ہی۔ مایا بلاس اور آپ شانت کو پراپت ہوا ہی تجھکو نمسکار ہی۔ ہے نردوش
تجھ مین اِستھت ہونے سے میرے راگ دویش مٹ گئے ہین اب بندھ کہان اور موکش کہان
اور آپدا سمپدا اور بھاؤ ابھاؤ کہان۔ اب میرے سب بکار شانت ہو گئے ہین اور سم
سادھ مین اِستھت ہوا ہون۔

سرگ سینتیسوان۔ دیت پُری بھنجن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اِس پرکار چیتن کرکے مہا دھیرج وان پرہلاد جی نربکار نرانند سمادھ مین ایسے
جم گئے جیسے تصویر کا پہاڑ ہو۔ بہت دن تک جب اپنے گھر مین سمیرپربت کیطرح سمادھ مین بیٹھے رہ گئے
تب دیت لوگ اُنکو جگانے لگے پرنت وہ نہ جاگے جیسے سمی نہ ہونے پر بیج انکر نہین دیتا۔ اور پانچہزار برس سمادھ
مین گذر گئے پرشریر اُسی پرکار پُشٹ بنا رہا۔ دیتّون کے نگر مین شانت ہو گئی اور پہلاد جی پرمانند آتما کو پراپت
ہوئے۔ نرآنند جو پرکاش ہی سو پرکاش ماتر رہ گیا اور کلنا سب مِٹ گئی۔ اتِنا کال جب اِسطرح بیت گیا تب
رساتل منڈل مین راج بھی دور ہو گیا اور چھوٹے کو بڑا کھا جانے لگا۔ دیت منڈل کی اُلٹی دشا ہو گئی اور نربل
کو بلوان مار کر لوٹ لے گئے۔ تب بہت سے جودھا مِلکر پرہلاد جی کو جگانے لگے پر تو بھی وہ نہ جاگے۔ جیسے
سورج مکھی کمل کو رات مین بھونرے گنجار کرین تو بھی وہ نہین کھلتا بند ہی رہتا ہی سمبت کلا جو چت دھات
ہی سو اُسکے بھیتر پھرتی بھاستی تھی جیسے مورت کا لیلا سورج پرکاش سے رہت ہوتا ہی تیسے ہی پرہلاد جی
کو دیکھ کر دیت لوگ گھبرا گئے اور جہان جسکو سکھد ایک دیش استھان مِلا وہان وہ چلا گیا۔ مرجادا سب دُور
ہو گئی جھگڑا ہونے لگا اور استری پُرش سب دُکھی ہو ہو کر رونے لگے۔ کوئی مارے جاوین کوئی لوٹے
جاوین اور کوئی برتھا انرتھ کرنے والے ہو گئے۔ سب دیت دین ہو گئے بھائی بندھ سب ناش ہو ہو گئے
اور اُپدرو ہونے لگے۔ دشا کے مکھ اگن رُوپ ہو گئے دیوتا لوگ آ آکر دکھائی دینے لگے اور نربل دیتونکو
مار مار کر لیجانے لگے۔ دیت لوگون کی جرٹ پرتھوی سے رہت ہو گئی اور نرلچھمی اور اُجاڑ سے ہو گئے۔ اور
دیت نگر مین انیت اور بڑا اُپدرو ہوا جیسے کلپ کے انت مین جیو دُکھ پاتے ہین تیسے ہی دیت دُکھ پانے لگے۔

سرگ اُڑتیسوان - بھگوان چت بیگ برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب اس پرکار دیت پُری کی دشا ہوئی تب سب جگت کے پالنے والے بشن بھگوان جو چھیر سمُدر مین شیش ناگ کی سیجیا پر شین کرنے والے ہین چار مہینے برسات کی نیند سے جاگے اور اپنی بُدھ کی آنکھون سے جگت کی مرجادا بچاری تو دیکھا کہ پاتال مین پرہلاد دیت سمادھ مین پدم آسن باندھکر بیٹھا ہی اور سرشٹ دیتون سے رہت ہوئی ہی - بڑا کشٹ ہی کہ اب دیوتا لوگ جیتنے کی اچھا چھوڑ کر آتم پد مین استھت ہو جائینگے اور جب دیوتا اور دیتونکا برودھ رہتا ہی تب جیتنے کے لیئے جاچنا کرتے ہین کہ دیت نشٹ ہون اب سب دیوتا نردوند روپ ہوکر پرم پد کو پراپت ہونگے - جیسے رس سے رہت بیل سوکھ جاتی ہی تیسے ابھمان اور اچھا سے رہت ہوکر دیوتا لوگ جگت کی اور سے سوکھ کر آتم پد کو پراپت ہونگے جب سب دیوتا لوگ شانت ہو جائینگے تب پرتھوی پر جگیہ اور تپ آدک اُتم کرم سب نشپھل ہو جائینگے نہ کوئی کریگا اور نہ کوئی پاوے گا اور جب پرتھوی لوک سے شُبھ کرم مٹ جائینگے نہ کوئی کریگا اور نہ کوئی پاویگا اور جب پرتھوی لوک سے شُبھ کرم مٹ جائینگے تب لوک بھی مِٹ جائینگے بڑے پرلی کی گت ہوگی اور جگت کی سب مرجادا مِٹ جائیگی جیسے دُھوپ سے برف مٹ جاتی ہی تیسے ہی جگت کرم سب مٹ جائیگا جگت کے مِٹ جانے سے میرا کچھ نقصان نہین پر مین نے جو لیلا اپنی رچی ہی وہ سب مِٹ جائیگی تب مین بھی اِس دیہہ کو تیاگ کر پرم پد مین استھت ہونگا اور اکانڈی ہی جگت اُپشم کو پراپت ہوگا اس سے اسمین مین کچھ بھلائی نہین دیکھتا جو دیتون سے بے ڈر ہوکر دیوتا بھی شانت ہو جائینگے تو تپسیا آدک کرم نشٹ ہو جاوینگے - اور جیو دکھی ہو ہوکر مَر مَر جائینگے اِس سے مین جگت کے کرم کو استھاپن کرون کہ پرمیشور کی نیت اسی پرکار کی ہی - اب مین رساتل لوک کو جاؤن اور جگت کی مرجادا جیون کی تیون استھاپن کرون - پرنت جو مین پرہلاد سے الگ ہوکر پاتال کا راج کرونگا تو وہ دیوتاؤن کا دشمن ہوگا اس سے ایسا بھی نہ کرونگا - پرہلاد کا یہ انت کا جنم ہی اور پرم پاون دیہہ ہی اور کلپ بھر تک رہیگی یہ ایشور کی نیت ہی سو جیون کی تیون ہی - اس سے مین جاکر دیتون کے راجا پرہلاد کو جگاؤن کہ اب وہ جاگ کر جیون مُکت ہوا ہی سو دیتون کا راج کرے جیسے درپن میل سے رہت ہوکر پرتمبب کو لیتا ہی تیسے ہی پرہلاد بھی اچھا سے رہت ہوکر راج کرے اس پرکار سرشٹ دیوتا اور دیتون سہت رہیگی اور انکے آپسمین دویش نہ ہوگا اور میری لیلا اور اچھا بنی رہیگی جدپ سرشٹ کا ہونا اور نہ ہونا دونون مجھکو برابر ہین پر تو بھی جو نیت ہی وہ جیسی استھت ہی تیسی ہی رہے جو بست بھاؤ مین برابر ہو اُسکے مِٹ جانے اور بنے رہنے مین جتن کرنا مورکھتا ہی آکاش کے ناش کرنے کے برابر برتھا ہی -

سرگ اُنتالیسوان - نارائن بن اُپنیاس جوگ برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی - اس پرکار بچار کر سُرشٹا بشن بھگوان اپنے پروار سمیت چھیر سمُدر سے چلے

۱۳۰

جیسے میگھ گھٹا اِکٹھے ہوکر چلے اور آکر پرہلاد جی کے نگر مین پہونچے وہ نگر مانو اندر لوک تھا اور پرہلاد جی کے مندر
مین دیکھا کہ دیت لوگ پاس بیٹھے ہین - وے بشن بھگوان کو دور سے دیکھ کر بھاگ گئے جیسے سورج کو دیکھ کر
اُلو آدک بھاگ جاتے ہین - تب جو کچھ بچے دیت تھے اُنکے ساتھ بشن بھگوان نے دیت پُری مین پرویش
کیا جیسے ستارون کے ساتھ چندرما آکاش مین پرویش کرتا ہی تیسے ہی بشن بھگوان گروڑ پر سوار اور شری
لچھمی جی چنور کرتی ہوئی اور بہت سے رِکھ اور دیوتاؤن کو ساتھ لیکر پرہلاد جی کے گھر آئے - آتے ہی
بشن بھگوان نے کہا کہ ہے مہاتما پُرش جاگ جاگ - ایسا کہکر پانچ جنیہ شنکھ بجایا جس سے مہا شبد
ہوا اچھر پرہلاد جی کے کانون کے پاس لگایا - اور جیسے پرلی کال مین سب میگھون کا اِکٹھا شبد ہوتا ہی
تیسے ہی بڑے شبد کو سُنکر دیت لوگ پرتھوی پر گر پڑے اِسی طرح آہستہ آہستہ پرہلاد جی کو جگایا اور
پران شکت جو برہم رندھر مین تھی وہان سے اُسکو بشن بھگوان نے اُٹھائی - اور وہ شریر مین پرویش
کر گئی - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سورج کا پرکاش بن مین پرویش کر جاتا ہی تیسے ہی نو دروازون
سے پرویش کر گئی - تب پران روپی درپن مین چت سمبت پرتمبب ہوکر چیتن لکھتو ہوئی اور من بھاؤ کو
پراپت ہوئی تب جیسے پراتہ کال مین کمل کھل آتے ہین تیسے ہی پرہلاد جی کے نیتر کھل گئے اور پران اور
اپان ناڑی مین چھیدون کی راہ بچرنے لگے جیسے بایو سے کمل پُھرنے لگتے ہین تیسے ہی من اور پران شکت
سے انگ پُھرنے لگے اور جاگ جاگ شبد جو بھگوان کہتے تھے اُس سے وہ جاگے اور جانا کہ بشن بھگوان نے
مجھکو جگایا ہی اور جیسے میگھ کا شبد سنکر مور پرشن ہوتا ہی تیسے ہی پرہلاد جی پرشن ہوئے اور من مین درڑھ اِسمرت
ہو آئی - تب تینون لوک کے ایشور بشن بھگوان نے جیسے پہلے کمل سے پیدا ہوئے برھما جی سے کہا تھا
کہا کہ ہے سادھو تو اپنی مہا لچھمی کو یاد کر کہ تو کون ہی - سمی بنا دیہہ کے تیاگنے کی اِچھا کیا کی تھی - جو
گرہن اور تیاگ کے سنکلپ سے رہت پُرش ہین اُنکو بھاؤ ابھاؤ کے ہونے مین کیا پریوجن - اُٹھکر
اپنے آچار مین سا دھان ہو تیرا یہ شریر کلپ بھر تک رہیگا اور نشٹ نہ ہوگا - اِس نیت کو مین
جیون کی تیون جانتا ہون - ہے آنندت تو جیون مکت ہوکر راج مین اِستھت ہو - ہے چھین من -
گت اُدبیگ تیرا شریر کلپ بھر تک رہیگا اور پھر کلپ کے انت مین تو شریر کو تیاگ کر اپنی مہما
مین اِستھت ہوگا - جیسے گھٹ کے ٹوٹ جانے پر گھٹاکاش مہاکاش مین ملجاتا ہی اب تو نربل
درشٹ کو پراپت ہوا ہی لوکونکا پار اوار تو نے دیکھا ہی اور اَب تو جیون مکت بلاسی ہوا ہی - ہے سادھو
بارہ سورج جو پرلی کال مین تپتے ہین وہ اُدے نہین ہوئے تو پھر تو کیون شریر تیاگ کرتا ہی - اُنّت پون جو تینون
لوک کی بھسم اُڑانے والا ہی وہ تو ابھی نہین چلا اور دیوتاؤن کے بمان اُس سے نہین گرے تو کیون برتھا شریر
تیاگ کرتا ہی سب لوگون کے شریر سوکھے برچھ کی منجری کیطرح نہین سوکھے - پُشکل میگھ اور وہ بجلی پھرنے نہین لگی -
پربت بھی آپسمین جدّھ کر کے گرنے نہین لگے - ابتک مین جیونکو کھینچنے نہین لگا لوکون مین بچرتا ہون یہ ارتھ
ہی - یہ مین ہون - یہ پربت ہی - یے پرانی ہین - یہ جگت ہی - یہ آکاش ہی - تو دیہہ مت تیاگ - دیہہ کو
دھاری رہ - ہے سادھو جو جیو اگیان جوگ سے شتھل ہوا ہی اُرتھات جسکی دیہہ مین آتم ابھمان ہی کہ مین اور میری سے

بیاکل رہتا ہی اور دُکھون سے نِربل رہتا ہی اُسکو مرنا سوہتا ہی جسکو ترشنا جلاتی ہی اور ہردی مین سنسار
بھاوَنا نربل کرتی ہی اور جس کے من روپی بن مین چت رُوپی لتا دُکھ سُکھ روپی پھولون سے رہی ہی
اور آدی ہوتی ہی اسکو مرنا سوہتا ہی۔ جو پُرش اپنی دیہہ مین آدھ بیادھ دُکھون سے جلتا ہی اور جسکے
ہردی مین کام کرودھ روپی سانپ رہتے ہین اور دیہہ روپی سوکھا برچھ نشپھل ہی اور چت چنچل ہی
ایسی دیہہ کے تیاگ کرنے کو لوک مین مرنا کہتے ہین۔ سوُروپ مین ناش کسی کا نہین ہوتا کیا گیانی
کا ہو کیا اگیانی کا ہو۔ ہے سادھو جسکی بُدھ آتم تتو کے دیکھنے سے باہر نہین ہوتی ایسا جو جتھارتھ
ورشی گیاتوان ہی اور جسکا ہردی راگ دویش سے رہت ہو کر شیتل ہوا ہی اور جگت کو شاکشی ہو کر
دیکھتا ہی اُسکا جینا اُتم ہی۔ جو پُرش سمیک گیان دوارا ہیئیوپادیئے سے رہت ہی اور چیتن تتو مین تدرُوپ
چت ہوا ہی۔ جسنے سنکلپ روپی کل سے رہت چت کو آتم مین لگایا ہی اور جس پُرش کو جگت کے
اِشٹ اَنِشٹ پدارتھ سمان بھاتے ہین اور شانت چت ہو کر لیلا کیطرح جگت کے کام کرتا ہی جو اشٹ
اَنشٹ کے پراپت مین راگ اور دویش نہین کرتا۔ جسکو گرہن اور تیاگ کی بُدّھ نہین ہی اور جسکے
سننے اور درشن کرنے سے اورونکو آنند اُپجتا ہی اُسکا جینا سوہتا ہی۔ جسکے اُدی ہونے سے جیوؤن کے
ہردے کے کمل کھلجاتے ہین اُسکا بہت دن تک جینا پرکاشوان سوہتا ہی اور وہی پورنماسی کے چندرما
کی طرح سُپھل پرکاش کرنے والا ہی۔ پنچ نہین سوہتا۔

سرگ چالیسوان - پرہلادبودھ برنن

شری بھگوان بولے کہ ہے سادھو۔ یہ جو دیہہ سنگ درشٹ آتی ہی اسکا نام جینا کہتے ہین اور اس دیہہ کو تیاگ کر
اور دیہہ مین جانے کا نام مرنا ہی۔ ہے بُدھمان اب تو اِن دونون باتون سے مکت ہی تجھکو مرنا کیا ہی اور جینا کیا ہی
دونون بھرم ماتر ہین۔ اِس ارتھ کے دکھانے کے نِمت مین نے تجھ سے مرنا اور جینا کہا ہی کہ گن والون کا جینا
اچھا ہی اور موڑھ لوگونکا مرنا اچھا ہی۔ پرنت تو نہ جیتا ہی نہ مریگا۔ دیہہ کے ہوتے بھی تو بدیہہ ہی اور تیرے
آکاش کیطرح انگ ہین۔ جیسے آکاش مین بایو نِت چلتا ہی پرنت آکاش سے نرلیپ رہتا ہی تیسے ہی تو
دیہہ مین نِرلیپ رہیگا۔ دیہہ اندریان من آدک کی کریا سب تجھ سے ہوتی ہین سب کا کرتا اور ستا دینے والا تو ہی
ہی اور سوُروپ سے سدا اکرتا ہی۔ جیسے برچھ کی اُنچائی کا کارن آکاش ہی تیسے ہی تجھ مین کرتبیہ ہی۔ تو
اب جاگا ہی اور تو نے بست جیون کی تیون جانی ہی اور تو آشت ناست سب کا آتما ہی۔ یہ ناش رُوپ
جو دیہہ ہی سو اگیانی کا نشچے ہی اور یہ کیول دکھون کا کارن ہی۔ تو سب طرح سربا تما چیتن پرکاش ہی تیری
بُدّھ آتم پراین ہی تجھکو دیہہ اور ادیہہ کیا اور گرہن اور تیاگ کیا۔ جو تتو درشی پرش ہین اُنکا بھاؤ پدارتھ
اُدی ہو یا لین ہو اور پرلی کال کا پون چلے تو بھی اُنکو چلا نہین سکتا۔ اور جسکا من بھاؤ ابھاؤ سے رہت
ہی وہ جو پربت کے اوپر پربت گرے اور پیس ڈالے اور کلپ کی آگ مین جلنے لگے تو بھی وہ اپنے
آپ مین استھت ہی چلایمان نہین ہوتا۔ جو سب جیو اِکٹھے ہووین اور سب ناش ہوجاوین یا بردھ ہون تو بھی

وہ سدا اپنے آپ مین استھت ہی اِس دیہہ کے ناش ہونے سے وہ ناش نہین ہوتا اور بردھی ہوئے پراپت
نہین ہوتا - اِس دیہہ مین جو پرمیشور آتما استھت ہی وہ مین ہون میرا اناتم بھرم مٹ گیا ہی اور گرہن تیاگ
کی متھیا کلپنا اُدے نہین ہوتی - جو بیکی تتو جاننے والا ہی اُسکا سنکلپ بھرم مٹ جاتا ہی اور جو پربُدھ پُرش ہی وہ سب
کرم کرتے ہوئے بھی اکرتا پد کو پراپت ہوتا ہی وہ سب ارتھون مین اکرتا اور ابھوکتا رہتا ہی اور جگت کے کسی
پدارتھ کی اِچھا نہین کرتا - جب کرم اور بھوگ مٹ جاتے ہین تب پرم پد باقی رہتا ہی - اِس نشچے کی درڑھتا
کو بُدھ اور مُکت کہتے ہین - پربُدھ پُرش چنماتر سورُوپ ہی اور سب کو اپنے بش کرکے استھت ہی وہ گرہن
کس کا کرے اور تیاگ کسکا کرے - گرہن اور گراہک شبد بھاؤ ابدیا ہی اور دیہہ اندریون سے ہوتا ہی سو گرہن
کرنا کیا اور تیاگ کرنا کیا جب گرہن اور گراہک بھاؤ ہردے سے دور ہوا تب اُسیکا نام مکت ہی جسکو ایسی
استھت اُدے ہوئی وہ یارتھ ستا مین سدا استھت رہتا ہی اور وہ پرشوان مین پرشوتم سکھپت کی طرح
استھت ہی اُسکے انگون کی چیشٹا بودھ کو پراپت ہوئی ہی - پرم بشرانت وان نربا سنگ پرشون کی باسنا بھی
جو جگت مین استھت دیکھ پڑتی ہی اور اردھ سکھپت کی طرح چیشٹا کرتے ہین پرمت وے سب جگت
مین آتما دیکھتے ہین وے آتما بشی والی بُدھ سے سُکھ مین سکھی نہین ہوتے اور دُکھ مین دُکھی بھی نہین
ہوتے ایک رس آتم پد مین استھت رہتے ہین - نِت پربُدھ پرش کارج بھاؤ کو کرتا ہی پر جیسے اِچھا
سے رہت درپن پرتبمب کو گرہن کرتا ہی تیسے ہی بھلی بری بھاؤنا اُسکو اسپرش نہین کرتی وہ آتم
پد مین جاگرت ہی اور سنسار کی اور سے سویا ہی اور سکھپت رُوپ ہی اور جیسے پالنے مین سویا ہوا
بالک سو بھاؤ ہی سے انگ ہلاتا ہی تیسے ہی اُسکا ہردے سکھپت روپ ہی اور بیوہار کرتا ہی
ہے پُتر تو اجات پرم پد کو پراپت ہوا ہی تو اِس دیہہ سے برھما جی کا ایک دن بھوگیگا - اور راج
راج لچھمی کو بھوگ کر پھر اُچِنت پرم پد کو پراپت ہوگا -

سرگ اکتالیسوان - پرہلاد تلک برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی - ادبھُت جسکا درشن ہی ایسے جگت روپی رتنون کے ڈبے شری بھگوان
نے جب شیتل بانی سے اِس پرکار کہا تب پرہلاد جی نے آنکھین کھولکر دھیرج سہت کومل بچن اور رمن بھاؤ کو لے کر
دیکھا اور پرچرم درشٹ سے باہر دیکھا کہ بڑا کلیان ہوا ہی - پرمیشور اپنا آپ سُورُوپ اننت آتما ہی اور سب سنکلپون
سے رہت آکاش کیطرح نرمل ہی - اب مجھکو نہ شوک ہی نہ موہ ہی اور نہ بیراگ سے دیہہ تیاگ چنتا ہی - جو کچھ کارج
بھئے وہ ایک ہوتا ہی سو ایک آتما کے موجود ہوئے شوک کہان - ناش کہان - دیہہ روپی سنسار کہان سنسار کی
استھت کہان اور ابھی کہان - مین جنجھا اچھٹت اپنے آپ مین استھت ہون - اِس پرکار مین نرمل بسترت
رُوپ کیول پاؤن مین استھت ہون اور سنسار بندھن کو تیاگ کر مکت ہوا ہون - جو اپربدھ موڑھ لوگ
ہین اُنکی بُدھ مین ہرکھ شوک چنتا بکار سدا رہتا ہی وے دیہہ کے بھاؤ مین سُکھ مانتے ہین اور ابھاؤ
مین دُکھی ہوتے ہین - یہ چنتا روپی بکھ کی پنکت موڑھون کو لو پائمان ہوتی ہی - یہ اِشٹ ہی یہ انشٹ ہی یہ

گرہن کرنے جوگ ہی یہ تیاگ کرنے جوگ ہی اسطرح ہو رکھوٹے چت کی اوستھا ڈولتی رہتی ہی پنڈتو نکی نہین ڈولتی
مین آور ہون وہ اور ہی یہ اگیان سے اندھ باسنا ہی شدھ بُدھ والے کو نہین ہوتی - جیسے سورج کے پرکاش سے
رات دور رہتی ہی تیسے ہی یہ باسنا دور رہتی ہی - یہ تیاگ دیجے اور یہ گرہن کریجے سو ہتھیا چت کا بھرم
ہی اور باورے اگیانی کے ہردے مین ہوتا ہی گیانوان کے ہردی مین یہ بھرم اُدی نہین ہوتا ہی - ہے
کمل نین سب تو ہی ہی اور بستررت آتما رُوپ ہی - ہیہیو پادیئی اور دویت بھاؤ کلپنا کہان ہی - یہ سب
جگت بگیان رُوپ ستا کا آبھاس ہی ست است رُوپ جگت مین گرہن اور تیاگ کسکا کیجے کیول
اپنے سو بھاؤ سے درشٹا اور درشیہ کا بچار کیا ہی اسمین مین پر تھم چھین بشرانت وان ہوا تھا اب
بھاؤ ابھاؤ جگت کے پدارتھون سے نکست ہوا ہون اور ہیہیو پادیئی سے رہت آتم تتو مجھکو بھاستا
ہی اور سم بھاؤ کو پراپت ہوا ہون مجھکو سنشے کچھ نہین رہا جو کچھ کرتا ہون وہ آتما سے کرتا ہون تینون
لوک مین تو تب تک پوجنے جوگ ہی جبتک اُنمتؔ نہین ہوا اس سے مین آور سنجکت پوجن کرتا ہون
تم گرہن کرو - بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی اس پرکار دیت راج نے کہکر چھیر سمدر مین شئین کرنے
والے بشن بھگوان کو سُمیر پربت کی اُتم مَن سے پوجا - پھر شنکھ چکر گدا پدم آدھتھیارون کو پوجکر
گرڑجی کی پوجا کی - پھر دیوتا اور بدیادھرون کی پوجا کی - اس پرکار بھگوان کے آتم سروپ کا دھیان
ہردے مین دھرکر پرہ رسہت پوجن کیا - تب لچھمی پت بھگوان بولے کہ ہے دیتون کے راجا تم اُٹھکر
سنگھاسن پر بیٹھو مین تمکو اپنے ہاتھ سے تلک کرتا ہون اور پانچ جنیہ شنکھ بجاتا ہون اُسکا شبد سُنکر سب
سدھ اور دیوتا لوگ آکر تیرا منگل کرینگے - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار کہکر بشن بھگوان
نے پرہلاد جی کو اس طرح سنگھاسن پر بیٹھایا جس طرح سُمیر پربت پر آکر میگھ بیٹھ جاتے ہین - پھر چھیر
سمدر اور گنگا جی آدک تیرتھون کا جل منگوا کر پانچ جنیہ شنکھ بجایا - جسکے شبد سے سب سدھ گ
براہمن بدیادھر دیوتا اور رشی لوگ آئے اور سب نے استت کی - اس طرح تلک کرکے مدھ سودن
بھگوان بولے کہ ہے سہ پاپ جب تک سُمیر پربت کی دھرنے والی پرتھوی اور سورج چندرما
کا منڈل ہی تب تک تو اشٹ انشٹ مین سم بُدھ اور راگ اور کرودھ سے رہت ہو کر راج بھوگ
کر اور راج کی پالنا کر - تجھکو پوری بھوم کی سمپت پرپت ہوئی ہی اُس مین استھت ہو کر جیسے پراپت ہو تیسے ہی
ہرکھ سوگ اور اُدبیگ سے رہت ہو کر بچر - ہیہیو پادیئی سے رہت ہو - تو بندھوان نہ ہوگا -
سنسار کی استھت تو نے دیکھی ہی اور سبکو جانتا ہی اب مین تجھکو کیا اُپدیش کرون تو راگ دویش
سے رہت ہو کر راج بھوگ کر - اب دیتون کا کوئی مین پھر نہ گھیرے گا اور تھات دیوتاؤن کے ساتھ
بردوھ نہ ہوگا آج سے دیوتا اور دیتون کا سنگرام گیا - جیسے مندراچل پربت سے رہت ہو کر
چھیر سمدر شانت وان ہوا تھا تیسے ہی سب جگت سوستھ رہیگا - موہ روپی اندھکار تیرے ہردے
سے دُور ہوا ہی اور سدا پرکاش روپ لچھمی ہوئی ہی - اب تو اننت بلاسون کو راج لچھمی سے بھوگ
کرتا ہوا آتم پد مین استھت رہ -

سرگ بیالیسوان - پرہلاد بیوستھا برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسطرح کہکر کمل نین بھگوان پریوار سمیت چلے مانو دوسری سنسار کی رچنا دیتون کے مندر چلی - اسکے بعد پرہلاد جی نے پشپانجلی دی اور بھگوان چھیر سمدر مین پہونچے تب دیوتاؤن کو بدا کر کے آپ شیش ناگ کے آسن پر جیسے سفید کمل پہ بھونرا بیٹھے تیسے سوستھ ہو کر بیٹھے ہے رام جی یہ درشٹ اگیان کے سب مل کی ناش کرنے والی ہی - پرہلاد جی کو بودھ کی پراپت کی جو اوستھا مین نے تمسے کہی ہی وہ چندرما کے منڈل کیطرح شیتل ہی جو منکھیہ بڑا پاپی ہو اور اسکو بچارے وہ بھی جلد ہی پرم پد کو پراپت ہو اور جو پاپون سے رہت ہی اُسکی کیا بات کہیے - کیول سمیک بچار کرکے پاپ ناش ہو جاتا ہی وہ کون ہی جو اِن باتون کا بچار کرکے پرم پد کو نہ پراپت ہو - ہے رام جی اگیان روپی پاپ اسکے بچار سے نشٹ ہو جاتے ہین اور پاپون کا کارن جو اگیان ہی اُسکا ناش کرنے والا یہ بچار ہی - اِس سے بچار کا تیاگ کبھی مت کرو - یہ جو پرہلاد جی کی سدھتا کہی ہی اسکو جو منکھیہ بچارینے اسکے انیک جنمون کے پاپ ناش ہو جاینگے اسمین کچھ سندیہ نہین ہی شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان پرہلاد کا من تو پرم پد مین لگ گیا تھا پانچ جنیہ شنکھ کے شبد سے انکو بشن بھگوان نے کیسے جگایا - بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی لوک مین مُکت دو طرح کی ہی - ایک سدیہ دوسری بدیہہ - انکا الگ الگ بھاگ سنو - جس پُرش کی بُدھ دیہہ آدک مین نہین لگی ہی اور جسکو گرہن اور تیاگ کی اچھا نہین اور اہنکار سے رہت ہو کر کرم کرتا ہی اُسکو تم سدیہہ مکت جانو - اور دیہہ آدک سب نشٹ ہو جاوین اور پھر جنم نہ پاوے اُسکو بدیہہ مکت جانو - وہ اُس پد کو پراپت ہوتا ہی جو اورشیہ رُوپ ہی - اگیانی کی باسنا کچے بیج کی طرح ہی جو جنم روپی انگر کو پراپت کرتی ہی اور گیان وان مُکت کی باسنا بھونے بیج کیطرح ہی جو جنم روپی انگر سے رہت ہوتی ہی - بدیہہ مُکت کی باسنا کا انگر دیکھہ نہین پڑتا - جیون مُکت پُرش کے ہردے مین شُدھ باسنا ہوتی ہی اور پاؤن رُوپ پرم اُدار تا ستامات رنت آتم وصیان مین ہی اور سنسار کی اور سے سکھیپت کیطرح شانت رُوپ ہی - ہزار برس گذر جاوین اور شدھ باسنا کا بیج ہردے مین ہو تو وہ پُرش سمادھ سے جاگے گا وہ جیون مُکت ہی اِس سے پرہلاد جی کے ہردے مین شدھ باسنا تھی اس کارن سے پانچ جنیہ شنکھ کے شبد سے جاگے - بشن بھگوان سب پرانیون کے آتما ہین جیسی جسکی اچھا پھُرتی ہی تیسے ہی ترنت ہی ہو جاتا ہی اور وہ سربگیہ (ہمہ دان) اور سب کے کارن ہین - جب بشن بھگوان نے اچھا کی تب پرہلاد جی جاگے - آپ کارن ہین کوئی انکا کارن نہین - یے ہی سب جیون کے کارن ہین - سرشٹ کی استھت کے لیے آتما پرش نے بشن بھگوان کا رُوپ رکھا ہی اور آتما کے دیکھنے سے ہی بشن بھگوان کی آرادھنا سے جلد ہی آتما کا درشن ہوتا ہی - آتما کے دیکھنے کے لیے تم بھی اسی درشٹ کا آشری کرو - تم براٹ روپ ہو اسی درشٹ سے جلد ہی آتم پد کو پاؤ گے - یہ برسات کی ندی کی طرح سنسار اسار باول ہی سو بچار روپی

سورج کے دیکھے بنا جرٹتا دکھاتا ہی- بشن رُوپ جو آتما ہی اُسکی پر سنتا سے بُدھوان کو یہ جگت روپ مایا نہین
بیدھتی- جیسے جچھ مایا جنتر منتر جاننے والے کو نہین مار سکتے تیسے ہی آتما کی اِچھّا سے یہ سنساری مایا گھنتا کو
پراپت ہوتی ہی اور آتما کی اِچھّا سے نبرت ہوتی ہی- یہ سنسار مایا ایشور کی اِچھّا سے بڑھتی ہی جیسے
اگن کی جوالا بایو سے بڑھتی ہی اور بایو سے مِٹ جاتی ہی-

سرگ تینتالیسوان- پرہلاد بشرانت برنن

اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے آپ کے بچن
پرم شدھ اور کلیان رُوپ ہین جنکو سنکر مین آنند وان ہوا ہون جیسے چندرما کی چاندنی سے اوکھد
پُشٹ ہوتی ہین اور آپ کے بچنون کے سننے کی جو پاؤن اور کومل ہین جسکو اِچھّا ہی وہ پُرش جیسے پھولون
کی مالا سے سُندر رچھاتی سوہتی ہی تیسے ہی وہ سوہتا ہی- ہے گرُو جی آپ کہتے ہین کہ سب کام اپنے پرشارتھ
سے سِدھ ہوتے ہین جو ایسا ہی ہی تو پرہلاد جی بشن بھگوان کے بردان بنا کیون نہ جاگے جب مادھونے بردان
دیا تب اُنکو گیان پراپت ہوا بششٹھ جی بولے کہ ہے رگھناتھ جی پرہلاد جی کو جو کچھ پراپت ہوا وہ پُرشارتھ سے
پراپت ہوا پُرشارتھ بنا کچھ پراپت نہین ہوتا جیسے تل اور تیل مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور بشن بھگوان
مین کچھ بھید نہین- بشن بھگوان ہین سو آتما ہی اور جو آتما ہی سو بشن بھگوان ہین- بشن اور آتما دونون ایک
ہی بست کے نام ہین بٹپ اور پادپ دونون ایک برچھ کے نام ہین- پرہلاد جی نے جو پہلے اپنے آپ سے
اپنی پریم شکت بشن بھگوان کی بھگت مین لگائی سو آتم شکت سے لگائی- آتما سے آپ ہی بردان پایا
اور آپ ہی بچار کر اپنے مَن کو جیتا- آتما مین کداچت آپ ہی اپنی شکت سے جاگتا ہی یا بشن شکت سے
جاگتا ہی- ہے رام جی پرہلاد جی بہت دنون تک ارادھنا کرکے پرتاپوان ہوئے بے بچار والے کو بشن
بھی گیان نہین دیتے- آتما کے ساکشات کار مین مُکھیہ کارن اپنے پُرشارتھ سے اُپجا ہوا بچار ہی اور کون
کارن بردان آدک ہی- اِس سے تم مُکھیہ کارن آشری کرو- پہلے پانچو اندریونکو بش مین کرو پھر چت کو آتم بچار
مین لگاؤ- جو کچھ کسی کو پراپت ہوتا ہی وہ اپنے پُرشارتھ سے ہوتا ہی پرشارتھ بنا نہین ہوتا اپنے پرشارتھ پرتین سے
اندری روپی پربت کو نانگھی تو سنسار سمدر سے ترجاوی اور تب پرم پد کو پاوے- جو پُرشارتھ بنا جنار دن
بکنٹ دین تو پشو اور پنچھیونکو کیون نہین درشن دے کر اُدّھار کر دیتے- جو گرو اپنے پُرشارتھ بنا اُدّھار کرتے تو
اگیانی اپچاری اونٹ بیل آدک پشو ونکو کیون نہین اُدّھار کر جاتے- اِس سے بشن گرو آدک اور کسی کے پانے کی
اِچھّا بدھوان لوگ نہین کرتے- اپنے من کے سوستھ کیے بنا پرم سدّھتا کی پراپت دھاتما پُرش نہین جانتے جنھون
نے براگ اور ابھیاس سے اِندری روپی دشمنون کو بس مین کرلیا ہی وہ اپنے آپ سے اُسکو پاتے
ہین اور کسی سے نہین پاتے- ہے راجی آپ سے اپنی ارادھنا اور ارچنا کرو- آپ سے آپ کو دیکھو
اور آپ سے آپ مین استھت رہو- شاستر بچار سے رہت موڑھونکی پرکرت کی استھت کے لیے بسنو بھگت بنائی
ہی پرنتھم جو ابھیاس جتن کا سکھ کہا ہی اُس سے جو رہت پُرش ہی اُسکو گون پوجا کا کرم کہا ہی کیونکہ اُسنے

اندریونکو بس مین نہین کیا اور جس نے اندریونکو بس مین کرلیا ہی اسکو بھید ہو جاتا ہے کیا پریوجن ہی - بچار اور اُپشم بنا
بھی بشن بھگوان کی بھگت سِدّھ نہین ہوتی اور جب بچار اور اُپشم سُنجکت ہوا تب کمل اور پتھر سے کیا پریوجن ہی
اِن سے بچار سنجکت ہو کر آتما کا آرادھن کرو اُسکے سِدّھ ہونے سے تم سِدّھ ہو جاؤگے - جس نے اسکو سِدّھ
نہین کیا وہ بن کا گدھا ہی - جو پرانی بشن بھگوان کے آگے پرارتھنا کرتے ہین وہ اپنے چت کے آگے کیون
نہین کرتے - سب جیوون کے بھیتر بشن بھگوان اِستھت ہین اُنکو تیاگ کر جو باہر کے بشن بھگوان کے
آسرے ہوتے ہین وہ بُدّھمان نہین - ہردے گپھا مین جو چیتن تتو اِستھت ہی وہ ایشور کا مکھ سناتن
رُوپ ہی اور شنکھ چکر گدا پدم ہاتھہ مین جسکے ہی وہ آتما کا گون رُوپ ہی - جو مکھیہ کو تیاگ کر گون کیطرف
دوڑتے ہین وہ موجودات امرت کو چھوڑ کر جو سادھنے سے سِدّھ ہو اُسکے ملنے کے لیے جتن کرتے
ہین - ہے راجی مَن روپی ہاتھی کو جس پُرش نے آتم ببیک روپی آنکس سے بش نہین کیا اُس اَبیبکی چت
کو راگ دویش کٹھور نے نہین دیتے جسکے ہاتھون مین شنکھ چکر گدا پدم ہی اُس ایشور کی جو ارچنا کرتے
ہین وہ بڑی تپسیا سے پوجن کرتے ہین اُنکا چِت سمی پاکر نرمل بھاؤ اور ابھیاس اور بیراگ کو پراپت ہوتا ہی -
نِت ابھیاس سے بھی چت نرمل ہوتا ہی تب آتم پد کو پراپت ہوتا ہی چت نرمل بنا آتم پد کو پراپت نہین
ہوتا اور چت نرمل ہوا تب بیراگ اور ابھیاسوان ہو کر آتم پد کا بھاگی ہوتا ہی - جیسے بویا ہوا بیج سمے پا کر
پھل دیتا ہی تیسے ہی آہستہ آہستہ پھل ہوتا ہی - ہے راجی بشن پوجا کا کرم بھی نمت ماتر ہی آتم تتو کے
ابھیاس روپی شاکھا سے پھل پراپت ہوتا ہی اور جو سب سے آتم پرم سمپدا کا ارتھہ ہی وہ اپنے
من کے روکنے سے سِدّھ ہوتا ہی - اپنے من کا روکنا ہی بیج ہی جو چیتن روپی کھیت سے پھولکر پھلدایک
ہوتا ہی - جو سب پرتھوی کی دولت اور شِلا برابر بڑی بڑی مَن ہو وین تو بھی مَن کے روکنے کے برابر
نہین - جیسا دُکھ کا ناش کرنے والا اور بڑا اپدار من کا روکنا ہی تپسیا اور کوئی نہین - جب تک جیو انیک
جنم پاتا ہی تب تک یہ اُپشم سے رہت من روپی مگرمچھ سنسار روپی سمُدر مین بھرماتا ہی - ہے راجی
برھما بشن مہیش کو بہت دنون تک پوجتا رہے اور من اُپشم اور بچار سہت نہ ہو تو دیوتا جو کرپال ہو تو بھی
اُسکو سنسار سمُدر سے پار نہین اُتارتے - یہ جو جگت کے پدارتھہ دیکھنے مین سندر بھاستے ہین اُنکو
اندریون سے تیاگ کرو تب جنم کے نہ ہونے کا کارن جانو - بشیون کی اِچھا سے رہت ہو کر نرامی اور
سب دُکھون سے رہت آتم مین اِستھت ہو اور جو ستا ماتر تتو ہی اور سب کا سار روپ ہی اُسکا سواد
(مزہ) لیکر من روپی ندی کے پار اُتر جاؤ -

سرگ چوالیسوان - گاول اِتہاس چانڈال برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ سنسار رُوپ نامنی مایا اَننت ہی اور کسی پرکار اسکا انت نہین آتا - جب
چت بس مین ہو جاے تب یہ نبرت ہو جاتی ہی اور طرح سے نہین نبرت ہوتی - جتنا جگت دیکھنے اور سننے
مین آتا ہی وہ سب مایا ماتر ہی اور مایا روپ جگت بھرم سے بھاستا ہی اسپر ایک پُرانا اتہاس ہی وہ تم سُنو -

ہے راجی اِس پرتھوی پر کوشل نام ایک دیش ہی جو سمیر پربت کی طرح رتنون سے بھرا ہوا ہی اور جو جو اُتم اُتم
پدارتھ ہین وہ سب اُس دیش مین ہین - وہان گادھ نام ایک براہمن جو بیدون مین پربین مانو بید کی مورت
تھا رہتا تھا - لڑکپن سے وہ بیراگ آدک گنون سے پرکاشوان سندر کی طرح سوبھتا تھا - ایک سمے
وہ کچھ منورتھ کرکے تپسیا کرنے کو بن مین گئے اور اُس بن مین ایک کملون سے پورن تالاب کو دیکھ کر گلے تک
پانی مین کھڑا ہو کر تپ کرنے لگا - آٹھ مہینے تک جب پانی مین رات دن کھڑا رہا تو اسکے درڑھ تپ کو
دیکھ کر بشن بھگوان پرسن ہوئے اور جہان وہ براہمن تپ کرتا تھا وہان جیٹھ اساڑھ کی تپی ہوئی پرتھوی پر میگھ
کیطرح آکر کہا کہ ہے براہمن جل سے باہر نکل اور جو کچھ بانچھت پھل ہو وہ مانگ - تب گادھ نے کہا کہ ہے
بھگون بے گنتی جیوون کے ہردے روپی کمل کے چھید مین آپ بھونرے ہین اور ترلوک روپی کملون کے
آپ تالاب ہین آپ ایسے ایشور کو میرا نمسکار ہی - ہے بھگون یہی اِچھا مجھکو ہی کہ آپ کی آشچرج روپ
مایا کو جس نے یہ جگت رچا ہی کسی طرح سے دیکھون تب بشن بھگوان نے کہا کہ ہے براہمن تم ہماری
مایا کو دیکھوگے اور دیکھ کر پھر تیاگ بھی دوگے - ایسا کہکر جب بشن بھگوان انتردھان ہوگئے
تب براہمن بردان پاکر بڑا پرسن ہوا اور جل سے باہر نکلا جیسی نردھن منکھیہ دھن پاکر پرسن ہوتا ہی تیسے ہی
وہ براہمن بردان پاکر پرسن ہوا - چلتے بیٹھتے اُسکی سُرت بشن بھگوان کے بردان مین لگی رہی اور یہی
بچار کرے کہ مین مایا کب دیکھونگا - ایک سمے وہ اُسی تالاب پر اشنان کرنے لگا اور ڈوبکی مار
کر جل مین اگھ مرکھن منتر جپنے لگا اگھ مرکھن - پاپون کے ناش کرنے والے منتر کو کہتے
ہین، اُس منتر کو جپتے جپتے جب اُسکا چیت اُلٹا ہو کر نکلگیا تب اُسکو کرشن منتر بھول گیا اور آپکو پھر اپنے
گھر مین بیٹھا دیکھا پھر اُسنے اپنے کو مرا ہوا دیکھا اور دیکھا کہ سب کٹمب کے لوگ روتے ہین اور
شریر کی شوبھا ایسی جاتی رہی ہی جیسے لوٹتے ہوئے کملون کی شوبھا جاتی رہتی ہی - جیسے پون کے
ٹھہر جانے سے برچھ اچل ہو جاتے ہین تیسے ہی انگ اچل ہو گیا اور اُونٹھ پھٹ کر سوکھ گئے
مانو اپنے جینے کو ہنستے ہین - ماتا گادھ کو پکڑے ہوئے بیٹھی ہی اور سب پروار والے ایسے اکٹھے ہوگئے
جیسے برچھ پر پنچھی آکر اکٹھے ہو جاتے ہین اور جیسے پل کے ٹوٹ جانے سے پانی چلتا ہی تیسے ہی وہ سب
روتے ہین - پھر سب بھائی بندھ کہنے لگے کہ اب یہ امنگل روپ ہی اُسکو جلانا چاہیے ایسا کہکر
اُسکو سب جلانے کو لے چلے اور چتا مین ڈال کر جلا دیا پھر اپنے گھر مین آکر کریا کرم کیا - ہے راجی
اِس کے بعد وہ براہمن ایک دیش مین چانڈال ہوا - اُس دیش مین ایک چنڈالون کا گانون تھا
وہان اسنے ایک چانڈالی کے گربھ مین کتے کی بشٹا مین کیڑے کیطرح پرویش کرتے ہوئے دیکھا اور سمے پاکر
گربھ سے باہر نکلا جیسے پکا پھل برچھ سے گرتا ہی - وہان بہت سندر بالک ہو کر پیدا ہوا اور چانڈالی اس سے پریت
کرنے لگی - اسطرح وہ دن دن بڑھنے لگا جیسے چھوٹا برچھ بڑھتا ہی - جب وہ بارہ برس کا ہو کر پھر سولہ برس کا ہوا کتونکو
ساتھ لیکر بن مین جایا کری اور ہرن کو مارا کرے - اسیطرح بہت استھانون مین پھرا کرے - پھر اُسکا بواہ ہوا اور جوبن
اوستھا کو جو بن مین گذرانا اور بہت بڑا کٹمبی ہوا جب بوڑھا ہو کر شریر نربل ہو گیا تھا تو گھاس پھوس کی کٹی بنا کر

باہر جا رہا جیسے منیشور لوگ رہتے ہین - دیو جوگ سے وہان دُربچھ (اکال) پڑا اور اُسکے بھائی بندھ بھُوکھ کے ماری مرنے لگے تب وہانسے اکیلا نکلا اور بہت سے استھان نانگھتا ہوا کرانت دیش مین جا پہونچا - اُس سندر دیش کا راجا مر گیا تھا اور اُسکے منتریون نے ایک بڑا ہاتھی اسواسطے چھوڑا تھا کہ جو کوئی منکھیہ اسکا سامنا کرے اُسکو راجا کیجیے یہ راج مارگ مین چلا جاتا تھا اُس ہاتھی کو دیکھا کہ بہت سُندر چرنونسے سمیر پربت کی طرح چلا آتا ہی جب پاس آیا تب اُسنے اُسکو اپنے ماتھے پر اٹھا لیا چڑھا لیا جیسے سورج کو سمیر پربت اپنے سر پر بیٹھا لے اِسکے ہاتھی پر سوار ہوتے ہی تُرہی اور نقارے بجنے لگے اور ایسے شبد ہونے لگے مانو پرلی کال کے میگھ گرجتے بھاٹ لوگ آ آکر استت کرنے لگے اور ہاتھی پر بیٹھنے سے اسکے مکھ کی شوبھا اور ہی ہوگئی - تب تو سینا سہت راجا ایسے سوہنے لگا جیسے ستارون مین چندرما سوہتا ہی - راجا رنواس مین جا کر رانیون کے پاس بیٹھا اور سب رانیان اور سہیلیان اسکے پاس آئین اور اِس سے ملنے لگین - سہیلیون نے اسکو اسنان کرا کے طرح طرح کے گہنے کپڑے ہیرے موتی پہرائے - سب طرح سے شوبھت ہو کر راج کرنے لگا اور سب استھان اور سب دیشون مین اسکا حکم چلنے لگا اور سب لوگ اِس سے ڈرنے لگے - وہان وہ بڑے تیج اور لچھمی سے پورن ہوا اور تیج وان ہو کر اِسطرح رہنے لگا جیسے بن مین سنگھ رہتا ہی اور ہاتھی پر چڑھ کر شکار کھیلنے جاتا تھا وہان اسکا نام گاول ہوا -

سرگ پینتالیسوان - راج بدھونس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار لچھمی پا کر وہ آنندوان ہوا اور جیسے پورنماسی کا چندرما سوہتا ہی تیسے ہی وہ بھی سوہنے لگا جب آٹھ برس اِسطرح راج کیا تب ایکدن اُسکے من مین یہ سنکلپ پھرا کہ گہنا کپڑا پہننے سے مجھکو کیا ہی اور انکی سندرتا کیا ہی مین تو راجادھراج ہون اور اپنے تیج سے آپ شوبھائمان ہون - ہے رامجی ایسا بچار کر اُسنے سب گہنے اُتار ڈالے شدھ شیام مورت ہو کر استھت ہوا اور جیسے پراتہ کال مین تارونسے رہت شیام آکاش ہوتا ہی تیسے ہی ہو کر پھر اپنے چانڈال اوستھا کے کپڑے پہنکر اکیلا نکلکر باہر ڈیوڑھی پر جا کھڑا ہوا - دیو جوگ سے اِس دیش کے بڑے چانڈال جنکو دُربچھ سے چھوڑ آیا تھا اُس راہ سے ہو کر آ نکلے - اُن مین سے ایک چانڈال ہاتھ مین لاٹھی لیے آتا تھا اُس نے راجا کو دیکھ کر پہچانا اور شیام پربت کی طرح راجا کے پاس آکر کہا کہ ہے بھائی تو اتنے دنون تک کہان تھا - ہمکو چھوڑ کر یہان آکر سکھ بھوگنے لگا ہے بھائی یہان کے راجا نے تجھکو سکھی کیا ہوگا کیونکہ تو گاتا بہت اچھا ہی اور راجا کو راگ پیارا ہوتا ہی اور تو کوئلا کیطرح گاتا ہی اِس سے راجا نے پرسن ہو کر تجھکو بہت دھن دیا ہوگا - یا اور کسی دھن وان نے پرسن ہو کر تجھکو دھن اور مندر دیا ہوگا - ہے رامجی اِس پرکار وہ چانڈال مکھ سے کہتا اور ہاتھ پھیلاتا ہوا اِسکے سامنے چلا - اور یہ آنکھون اور ہاتھون سے اشارہ کرے کہ چپ رہ - پر وہ چانڈال کچھ نہ سمجھے سامنے چلا ہی آوے - جیون جیون وہ پاس آتا تھا تیون تیون راجا کی شوبھا گھٹتی جاتی تھی کہ اِتنے مین جھروکھون مین سے سہیلیون نے دیکھا اور دیکھ کر بچار کیا کہ یہ راجا چانڈال ہی - ایسا بچار کر وے بہت دکھی ہوئین اور کہنے لگین کہ ہمکو بڑا پاپ ہوا کہ اسکے ساتھ ہمنے اسپرش اور بھوجن کیا اِس سوچ سے سبکی

شوبھا جاتی رہی جیسے برف گرنے سے کمل کی شوبھا جاتی رہتی ہی - اور جیسے بن مین آگ لگنے سے برچھونکی شوبھا
جاتی رہتی ہی تیسے ہی اُنکی شوبھا جاتی رہی - سب نگرباسی بھی یہ بات سُنکر شوک وان ہوگئے اور ہائے ہائے
کرنے لگے - جب وہ چانڈال راجا اپنے رنواس مین آیا تو اُسکو دیکھ کر سب بھاگ گئے اور کوئی پاس نہ
آوے جیسے پربت مین آگ لگتی ہی تو وہان سے پشُ پنچھی سب بھاگ جاتے ہین تیسے ہی چانڈال راجا کے
پاس کوئی بھی نہ آتا تھا اُس دیش مین جو بُدھوان پنڈت تھے اُنھون نے بچار کیا کہ بڑا انرتھ ہوا جو ہم لوگ اتنے دن
تک چانڈال راجا سے جیسے - ہمکو بڑا پاپ لگا اِسلیے اِس پاپ کا اور پرشچرن کوئی نہین سوائے اِسکے کہ ہملوگ چتا
بنا کر اگن مین پرویش کرکے جل مرین تب یہ پاپ چھوٹے گا - ہے راجی براہمن اور چھتری لوگ یہ بچار کرکے
چتا بنا کر استری پُتر اور بھائی بند دنکو چھوڑ کر چتا مین پرویش کرنے لگے - جیسے دیپک مین پتنگ جلتے ہین تیسے ہی
جلنے لگے - جیسے آکاش مین تارے دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی چتا کے انیک چمکار دیکھ پڑنے لگے اور دھوین
کے مارے اندھیرا ہوگیا - کوئی دھرماتما سُنکھیہ اپنی اِچھا سے جلتے تھے اور جو اپنی اِچھا سے نہ جلتے تھے
اُنکو اور لوگ لیجا کر جلا دیتے تھے - چانڈال راجا نے بچارا کہ مجھ ایک کے کارن اتنے نگرباسی برتھا
جلتے ہین - اِس سنسار مین جینا اُسیکا اچھا ہی جس سے شوبھا پیدا ہو اور جس کے جینے سے پاپ
پیدا ہون اُسکا مرنا اچھا ہی - ہے رام جی ایسا بچار کر اُس راجا نے بھی چتا بنائی اور جیسے دیپک
مین پتنگ پرویش کرتا ہی تیسے ہی وہ بھی پرویش کرگیا جب اگن کا تیج شریر مین لگا تب گادھ کا شریر
جو تالاب مین ڈبکی لگائے تھا کانپنے لگا - تب پانی سے باہر سر نکالا پرنت ساودھان نہ ہوا -
اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار بششٹھ جی نے کہا تب سورج است ہوئے اور سب سبھا
کے لوگ آپسمین نمسکار کرکر اسنان کرنے کو گئے -

سرگ چھیالیسوان - گادھ گیان پراپت برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اتنا بھرم اُسنے دو گھڑی بھر مین دیکھا اور آدھی گھڑی تک اُسکو کچھ گیان نہ ہوا
پھر اسکے بعد گیان ہوا اور سنسار بھرم سے رہت ہوا - جیسے شراب کا نشہ اُتر جانے پر بودھ ہوتا ہی تیسے ہی وہ بودھوان
ہوا اور باہر نکلکر بچارنے لگا کہ مجھکو کچھ بھرم سا ہوا ہی - کہان وہ میرا گھر مین مرنا پھر چانڈال کے گھر مین جنم لینا
پھر کٹمب مین رہنا اور پھر راج کرنا - یہ بڑا بھرم مجھکو ہوا - ہے رام جی ایسا بچار کر پھر اُسنے سندھیادک کرم کیے اور
اُس بھرم کو پھر پھر بچار کر اچنبھے مین ہو - پر یہ جانتا تھا کہ بھگوان کا بردان پاکر مین نے یہ مایا دیکھی جب کچھ دن
بیت گئے تب ایک بھوکھا دُبلا براہمن اُسکے گھر پر آیا تو برہماجی کے گھر پر دُرباسا رکھ آئے - تب گادھ نے
اُس براہمن کو آدر سمت بیٹھایا اور پھل پھول اِکٹھے کرکے جیسے بسنت رِت مین پھل سے برچھ پورن ہوتا ہی
تیسے ہی اُسکو پورن کیا وہ براہمن کئی دِن وہان رہا - سندھیا آدک کرم اور منتر جاپ دونون اکٹھے کرتے رہے اور
رات کو پتون کی سیجا بنا کر سوتے رہے - ایک رات کے سمے سیجا پر بیٹھے ہوئے دونون بات چیت کرتے
تھے کہ پرسنگ پاکر گادھ نے پوچھا کہ ہے براہمن تیرا شریر جو ایسا دُبلا اور تھکا ہوا ہی اسکا کیا کارن ہی -

اُسنے کہا کہ ہے سادھو جو کچھ تونے پوچھا ہی وہ مین کہتا ہون - مین ست بادی (راستگو) ہون - جو کچھ حال ہی وہ سچ سچ کہتا ہون تو سُن - کہ ایک سمی مین دیش دیش پھرتا ہوا اُتردشا کی اور گیا اور کرانت دیش مین جا پہونچا اور وہان رہنے لگا - وہان کے گرہستھ لوگ اچھی طرح سے میری سیوا کرتے تھے اور اُنکے اَچھے بھوجن اور اَچھے اچھے کپڑے دینے سے مین پرسن ہوکر رَس سوادسے میرا چت موہ گیا - ایک دن میرے مکھ سے یہ بات نکلی کہ یہان کے لوگ بہت شردھاوان اور دیاوان ہین - تب جو لوگ پاس بیٹھے تھے وہ کہنے لگے کہ ہے سادھو آگے یہان دیا دھرم بہت تھا اب کچھ کم ہوگیا ہی - تب مین نے پوچھا کہ کیون - تب اُنھون نے کہا کہ اِس دیش کا راجا مر گیا تھا تب ایک چانڈال راجا ہوا تھا - پہلے کسی نے نہ جانا اور وہ آٹھ برس تک راج کرتا رہا - جب اُسکی یہ بات پرگٹ ہوئی کہ یہ چانڈال ہی تب دیش کے رہنے والے براہمن چھتری لوگ چتا بنا کر جل مرے اور پھر راجا بھی جل مرا ایسا پاپ اِس دیش مین ہوا ہی اِس سے دیا دھرم کچھ کم ہوگیا ہی - ہے براہمن جب مین نے اِس پرکار نگر کے رہنے والون سے سُنا تب مین بہت دُکھی ہوا اور وہان سے یہ بچارتا ہوا چلا کہ ہاے ہاے مین بڑا پاپی دیش مین رہا ہون - ایسا بچار کرمَین پریاگ راج آدک تیرتھون کو چلا اور تیرتھ کرکے کچھ اور چاندراین برت کیے اور تھات کرشن پچھ مین ایک ایک گراس (لقمہ) گھٹاتا جاؤن اور جب اماوس آوے تب نراہار رہ جاؤن - اور جب شکل پچھ آوے تب ایک ایک گراس بڑھاتا جاؤن - اسیطرح پورنماشی کے چندرما کی کلا کے حساب سے بڑھاتا جاؤن اور کلا کے گھٹنے سے گھٹاتا جاؤن - اِس پرکار مَین نے تین کو چھ چاندراین برت کیے وہان سے چلکر تیری آشرم پر آکر اب برت کھولا ہی - ہے سادھو اِس کارن میرا شریر دُبلا اور نربل ہوا - ہے رام جی جب اِس پرکار براہمن نے کہا تب گادھ آشچرج مین ہوا کہ مین جانتا تھا کہ ایسا بھرم مجھکو ہوا ہی سو اُس نے پرتچھ بات کہ سُنائی ایسا بچار کر پھر گادھ نے پوچھا اور پھر اُسنے ایسا ہی کہا تب سنکر آشچرج مین ہوا - جب رات بیت گئی اور سورج اُدی ہوئے تب سندھیا آدک کرم کیے اور پھر اکیلے مین جا کر بچارنے لگا کہ یہ کیسا بھرم مین نے دیکھا ہی اور براہمن نے ست کیسے دیکھا - اِس سے اب اُس دیش کو چلکر دیکھون جہان مجھکو چانڈال کا شریر ملا تھا - ہے راجی اِس پرکار بچار کر منوراج کے بھرم کو دیکھنے کے لیے گادھ براہمن چلا اور چلتا چلتا اُس دیش مین جا پہونچا جیسے اونٹ کانٹون کو ڈھونڈھتا ڈھونڈھتا کانٹون کے بن مین جا پہونچتا ہی تیسے ہی یہ جب چانڈالون کے استھانون کو پراپت ہوا تب چانڈالونکے استھان بھی دیکھے اور جہان اپنا استھان تھا وہ بھی دیکھا اور اپنے کھیتی لگانے کا استھان دیکھا کہ کچھ مینڈ کھڑی ہی اور کچھ گر گئی ہی اور پشُ کے ہاڑ چمڑے جو اپنے ہاتھ سے ڈالے تھے وہ بھی پرتچھ دیکھے - تب بڑے آشچرج مین ہوکر کہنے لگا کہ ہے دیو یہ کیا بات ہی کہ چت کا بھرم مین نے پرتچھ دیکھا - جو لڑکپن مین کھیلنے کے اور بھوجن کرنے اور شراب پینے کے استھان اور برتن وغیرہ تھے وہ بھی سب پرتچھ دیکھے اور جہا بیراگ کو پراپت ہوا - گانون کے رہنے والون سے پوچھا کہ ہے سادھو یہان ایک چانڈال بڑے کالے رنگ کا ہوا تھا تمکو بھی کچھ یاد ہی - ہے راجی جب اِس پرکار براہمن نے پوچھا تب گانون کے رہنے والون نے

کہا کہ ہے براہمن یہان ایک کُٹ جل نام چانڈال کرکے بڑا ہوا پھر اُسکا بواہ ہوا اور بیٹا بیٹی پروار سہت بڑا کٹمبی
ہوا۔ جب بوڑھا ہوا تب دَیو سنجوگ سے اکیلا کہین چلا گیا جاتے جاتے کرانت دیش مین جا پہونچا اور وہان
راجا کے مرنے سے وہانکا راج اُسکو مِلا اور آٹھ برس تک راج کرتا رہا۔ جب نگرباسیون نے سُنا کہ یہ
چانڈال ہی تب وہ بہت دُکھی ہوئے اور چتا بنا کر جل مرے۔ یہ بات سنکر گادھ بڑی آشچرج مین ہوا تو
ایک سے سُنکر دوسرے سے پوچھا اُس نے بھی اِسی پرکار کہا۔ اسیطرح بار بار لوگون سے پوچھتا رہا اور
ایک مہینہ بھر وہان رہا پھر آگے چلا اور ندیان پہاڑ دیش ہمالی پربت کی اُتر دشا کرانت دیش مین جا پہونچا۔
جن استھانون کا برتانت سنا تھا سو سب دیکھا۔ جہان سندر اِستریان تھین اور چنور ہلتے تھے اُنکو بھی پرتچھ
دیکھا۔ پھر نگرباسیون سے پوچھا کہ یہان کوئی چانڈال راجا بھی ہوا ہی تمکو کچھ یاد ہو تو مجھ سے کہو۔ نگرباسیون
نے کہا کہ ہے سادھو یہان کا راجا مر گیا تھا اور منتریون نے ایک ہاتھی چھوڑا تھا کہ جو کوئی مُنگھیہ اِس
ہاتھی کا سامنا کرے اُسکو راجا کرین جب وہ ہاتھی چلا تو اُسکے سامنے ایک چانڈال آیا تو ہاتھی نے
اُس چانڈال کو اپنے سر پر چڑھا لیا تب اور بچار کسی نے کچھ نہ کیا اور اُسکو راج تِلک کر دیا۔ آٹھ
برس تک وہ راج کرتا رہا۔ جب اِسکے بھائی بندھ آئے اور اُس سے چرچا (بات چیت) کرنے
لگے تب سہیلیون نے اوپر سے دیکھا کہ یہ چانڈال ہی ایسا دیکھ کر اُنھون نے اُسکو تیاگ کر دیا اور
بچاروان لوگ جو اُسکے ساتھ کام کرتے تھے وہ اُسکو چانڈال جانکر جل مرے اور وہ راجا بھی آپ کو
دھِکار کر جل مرا۔ اب اِسکو بارہ برس مرے ہوے گذری ہین۔ ہے رامجی اِس پرکار سُنکر وہ گادھ براہمن
بڑی آشچرج مین ہوا کہ کہان مین پانی کے اندر کھڑا تھا اور کہان اتنی باتین دیکھین۔ یہ بچار کر رہا تھا کہ اتنے
مین پہلے کی بات یاد آئی کہ یہ آشچرج بھگوان کی مایا ہی۔ مین نے بردان مانگا تھا اِس سے یہ مایا سے اِتنا
بھرم دیکھا ہی۔ یہ بات تعجب کی ہی کہ یہان دو گھڑی گذری ہین اور وہان سپنے کے بھرم کیطرح اِتنے
برس بیت گئے جان پڑتے اور ست کی طرح استھت ہوئے یہ بڑا آشچرج ہی اِس سے سندیہ مٹنے کے
لیے پھر بشن بھگوان کا دھیان کرون جنکی مایا سے مین نے اِتنا بھرم دیکھا ہی اور کوئی اِس سندیہ کو دور
نہین کر سکتا۔ ہے رامجی اِس پرکار بچار کر گادھ براہمن پھر پہاڑ کی کندرا مین جا کر تپ کرنے لگا اور
کیول ایک انجلی جل پی کر رہے اور کچھ بھوجن نہ کرے۔ اِس پرکار ڈیڑھ برس تک اُس نے تپ کیا
تب ترلوکی ناتھ بشن بھگوان پرسن ہو کر اُسکے پاس آئے اور کہا کہ ہے براہمن میری مایا کو دیکھ جو
جگت کی رچنے والی ہی اب اور کیا اِچھا کرتا ہی۔ ہے رامجی جب بشن بھگوان نے ایسے کہا تب براہمن اسطرح بولا
جس طرح میگھ کو دیکھ کر پپیہا بولتا ہی۔ ہے بھگوان آپ کی مایا تو مین نے دیکھی پرنت ایک سندیہ مجھکو یہ ہی کہ
جو سپنے کے بھرم کیطرح مین نے دیکھا اسمین کال کی بلکھنتا (اختلاف وقت) کیسے ہوئی کہ یہان دو گھڑی
گذری ہین اور وہان بہت دنون تک بھرمتا رہا اور اُن جھوٹھے پدارتھون کو جاگرت مین پرتچھ کیسے دیکھا شری
بھگوان بولے کہ ہے براہمن اور کچھ نہین تیرے چت ہی کا بھرم ہی۔ جسکے چت مین تتو کی اَودرشٹتا ہی اُسکو یہ
چت بھرم ہوتا ہی اور وہ کیا بھرم تھا جتنا کچھ جگت پرتچھ دیکھتا ہی وہ تیرے من مین استھت ہی پرتھوی آدک

تتو کوئی نہین - جیسے بیج کے بھیتر پھول پھل پتے ہوتے ہین تیسے ہی پرتھوی جل تیج بایو آکاش جو پانچ تتو ہین وہ سب بستار چت مین استھت ہی جیسے برچھ کا بستار بیج مین دیکھہ نہین پڑتا اور جب بویا ہوا اُگتا ہی تب بستار سے دیکھہ پڑتا ہی تیسے ہی جب چت گیان مین لین ہوتا ہی تب جگت نہین بھاستا اور جب اسپند رُوپ ہوتا ہی تب بڑی بستار سہت بھاستا ہی - ہے براہمن جو کچھ جگت دیکھہ پڑتا ہی وہ سب چت کا بھرم ہی - جیسے کمھار گھڑے وغیرہ برتن پیدا کرتا ہے تیسے ہی ایک چت ہی بہت سے بھرم رُوپ پدارتھون کو پیدا کرتا ہی اور جو چت باسنا سے رہت ہی اُس سے بھرم روپ پدارتھہ کوئی نہین اُپجتا - اس سے چت کو استھت کر - ہے براہمن اِس چت مین کروڑون برھمانڈ استھت ہین جو تجھکو چانڈال اوستھا کا انبھو ہوا تو اسمین کیا اشچرج ہوا اور تو کہتا ہی کہ مین نے بڑی آشچرج رُوپ مایا دیکھی ہی سو اسی کو مایا کہتا ہی - اب جو تجھکو موجود دیکھہ پڑتا ہی وہ بھی سب مایا ہی - جو تجھکو اپنے گھر مین انبھو ہوا تھا اور چانڈال کے گھر مین جنم لیا کٹمبی ہوا اور براج کیا پھر چتا مین چلا پھر اُتتھہ براہمن سے ملا پھر جا کر سب استھان دیکھے سو بھی مایا تھی - جیسے اتنا بھرم تو نے مایا سے دیکھا تیسے ہی یہ سب جگت بھی مایا ہی - ہے سادھو جیسے سپنے مین طرح طرح کے پدارتھہ بھاستے ہین اور شراب پینے والے کو سب پدارتھہ بھرمتے دیکھہ پڑتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم سے بھاستا ہی - جیسے ناو پر بیٹھنے والے کو کنارے کے برچھ چلتے جان پڑتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم سے بھاستا ہی اور چت کے استھت کرنے سے جگت بھرم نشٹ ہو جاتا ہی اور طرح سے نشٹ نہین ہوتا - جیسے پتے پھول پھل ٹہنی کاٹنے سے برچھ ناش نہین ہوتا جب جڑ سے کاٹو تب ناش ہوتا ہی تیسے ہی جب جگت بھرم کی جڑ چت نشٹ ہو جاویگا تب سب بھرم مٹ جایگا - یہ چت کا ناش ہونا گیا ہی - چت کی چیشٹا جو جگت کی اور دوڑتی ہی وہی جگت کا بیج ہی جب یہی چیشٹا جگت کی اور پھرنے سے رہت ہو تب جگت بھرم بھی مٹ جائیگا - اور جگت کی اور پھرنا تب مٹے گا - جب جگت کو مایا جانوگے ہے سادھو یہ سب جگت مایا ماتر ہی کوئی پدارتھہ ست نہین جیسے وہ بھرم کو مایا ماتر بھاستا ہی تیسے ہی یہ بھی سب مایا ماتر جانو - اِس سے اِس بھرم کو تیاگ کر اپنے براہمن کے کرم کرو - ہے راجی اِس پرکار کہکر جب بشن بھگوان اُٹھ کھڑے ہوتے تب گادھر نے اور اور رکھیشور لوگ جو وہان تھے اُنھون نے بشن بھگوان کی پوجا کی اور بشن بھگوان چھیر سمندر کو گئے تب وہ براہمن پھر اُسی بھرم کو دیکھنے چلا - وہ پھر اُس کرانت دیش مین گیا اور اُسکو دیکھہ کر اشچرج مین ہوا - بشن بھگوان مایا ہی کہاتے ہین جو کچھ مین نے بھرم دیکھا تھا وہی پرتچھہ دیکھتا ہون - ایسا بچار کر پھر کہا کہ جو اِس سندیہہ کو اور کوئی دور نہین کر سکتا اس سے مین پھر بشن بھگوان کی ارادھنا کرونگا - ہے راجی اِس پرکار بچار کر گادھہ پھر پربت کی کندرا مین جا کر تپ کرنے لگا - تب تھوڑے دنون مین بشن بھگوان پرسن ہو کر آئے اور جیسے میگھہ مور سے کہی تیسے ہی براہمن سے بولے کہ ہے براہمن اب کیا چاہتا ہی تب گادھہ نے کہا کہ ہے بھگوان آپ کہتے ہین کہ سب بھرم ماتر ہی اور یہ تو پرتچھہ بھاستا ہی جو بھرم ہوتا ہی وہ پرتچھہ انبھو نہین ہوتا اور مین نے پھر وہ استھان دیکھے اور تھوڑے

کال مین بہت کال دیکھنے کا مجھکو سنشے ہی سو آپ دُور کر دیجئے - ہے راجی جب اِس پرکار گادھ نے کہا تب
بھگوان بولے کہ ہے براہمن جو کچھ تجھکو بھاستا ہی سو سب مایا ماتر ہی اور جس پرکار تجھکو بھاستا ہی سو سب
مایا ماتر ہی - جسپر تجھکو یہ انجھو ہوا ہی سو سُن - کہ کنٹک جل نام چانڈال ایک چانڈال کے گھر مین پیدا ہوا تھا اور کرم
سے بڑا ہو کر بڑا کٹمبی ہوا پھر وہان آکال پڑا تب اُس دیش کو چھوڑ کر کرانت دیش کا راجا ہوا - پھر لوگون نے
سُنا تب سب آگ مین جل مرے اور وہ چانڈال آپ بھی آگ مین جلا - وہ کنٹک جل چانڈال اور تھا یہ اوستھا
(حالت) اسکی ہوئی تھی اور وہی پر بتجا تجھکو آن پھری ہی - جیسی اوستھا اُسکی ہوئی تھی سو تیرے چت مین آن
پھری اِس کارن تو نے جانا کہ یہ اوستھا مین نے دیکھی ہی - ہے سادھو ایکا ایک ایسا بھی ہوتا ہی کہ اور کی
پر بتجا اور کو پھر آتی ہی کہین اور طرح بھی ہوتی ہی کہین ایک ایسی بھی ہوتی ہی - اِس بھرم کا انت لینا نہین
بنتا کیونکہ یہ چت کے پھُرنے سے ہوتا ہی جب چت آتم پد مین استھت ہوتا ہی تب جگت بھرم
مِٹ جاتا ہی - کال کی بکھمتا بھی ہوتی ہی جیسے جاگنے کی دو گھڑی مین بہت برسونکا سپنا دیکھتا ہی تیسے
ہی یہ سب چت کا بھرم جان - تو اِس بھرم کو نہ دیکھ چت کو استھر کر کے اپنے براہمن کا آچار
کر - ہے رام جی ایسے کہکر بشن بھگوان انتردھان ہو گئے پرنت براہمن کا سندیہ دور نہ ہوا - وہ
اپنے من مین بچار کرے کہ اور کی پر بتجا مجھکو کیسے ہوئی یہ تو مین نے پرتچھ بھوگی ہی اور جا کر دیکھی
ہی یہ اور کی بات کیسے ہو سکتی ہی جو آنکھون سے نہین دیکھی ہوتی اُسکا انبھو بھی نہین ہوتا اور مین نے
تو پرتچھ انبھو کیا ہی - ایسے ایسے بچار کر پھر وہی استھان دیکھے اور اَشچرج مین ہوا - پھر بچار کیا کہ
یہ مجھکو بڑا سنشے ہی اسکے دور کرنے کا اُپاے بھگوان سے پوچھون - ہے رام جی ایسا بچار کر پھر وہ
تپ کرنے لگا جب کچھ دنون تک پہاڑ کی کندرا مین تپ کیا تب پھر بشن بھگوان نے آکر کہا کہ ہے
براہمن اب تیری کیا اچھا ہی - جب اسطرح بشن بھگوان نے کہا تب گادھ براہمن بولا کہ ہے بھگوان
آپ کہتے ہین کہ یہ اور کی پر تبھا تجھکو پھُر آئی اور اپنی ہو کر بھاستی ہی اور کال کی بکھمتا (اختلاف وقت) بھی
بھاستی ہی یہ سندیہ جس پرکار میری چت سے دور ہو وہ اُپاے کہیے - اور میرا پوجن کچھ نہین ہی کیول یہ بھرم
میرا ہٹا دیجئے - شری بھگوان بولے کہ ہے براہمن یہ سب جگت میری مایا سے رچا ہی اس سے مین ست
کیا کہون جو کچھ تجھکو بھاستا ہی سب مایا ماتر ہی اور چت کے بھرم سے بھاستا ہی اُس چانڈال
کی اوستھا تیرے چت مین بھاس آئی تھی - جیسے کسی کو بھرم سے رسّی مین سانپ بھاسے - اسیطرح
اور ونکو بھی رسّی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی پر تبھا تجھکو بھاس آئی ہی کال کا روپ آکار کچھ
نہین پر کال بھی تجھکو ایک پدارتھ کیطرح پھُر آیا ہی - چت مین پدارتھ کال سے بھاستے ہین اور
کال پدارتھون سے بھاستا ہی - اور ادرگھٹ بندھ جو بھاستا ہی سو سپنے کی طرح ہی - جیسے جاگرت کے ایک
مہورت مین سپنے کے بہت کال کا انبھو ہوتا ہی - یہ چت کا پھُرنا جیسے جیسے پھُرتا ہی تیسے تیسے ہو کر بھاستا ہی - روگی
کو تھوڑا کال بھی بہت بھاستا ہی اور بھوگی کو بہت کال بھی تھوڑا بھاستا ہی - ہے سادھو جو نہین بھوتا ہوتا
اسکا بھی انبھو ہوتا ہی - جس پرکار ترکال درشی کو ہونے والا برتانت بھی برتمان کی طرح بھاستا ہی تیسے

ہی تجھکو بھی انبھو ہوا ہی- ایک ایسا بھی ہوتا ہی کہ پرتچھ انبھو کیا بھول جاتا ہی یہ سب مایا روپ چت کا بھرم
ہی جبتک چت آتم پد مین استھت نہین ہوتا تب تک بہت سے بھرم بھاستے ہین اور جب چت استھت
ہوتا ہی تب بھرم مٹ جاتا ہی اور تب کیول ایک ادویت آتم تتو ہی بھاستا ہی- جیسے سمیک منتر کا پاٹھ
کرکر گرٹھے کا میگھ نشٹ ہو جاتا ہی اسمیک منتر سے ناش نہین ہوتا تیسے ہی تیرا چت ابتک بش نہین ہوا-
چت کو آتم پد مین لگانے سے سب بھرم مٹ جائیگا- مین تو آدک جو کچھ شبد ہین وہ اگیانی کے چت
مین ورڑھ ہوتے ہین گیانی ان مین نہین پھنستا ہے سادھو جو کچھ جگت ہی وہ اگیانی سے بھاستا ہی اور آتم
گیان ہونے سے ناشش ہو جاتا ہی- جیسے پانی مین تونبی نہین ڈوبتی تیسے ہی مین تو آدک شبدون مین
گیانی نہین ڈوبتا- سب شبد چت مین برتتے ہین سو گیانی کا چت اچت پد کو پراپت ہوتا ہی اس سے
تو دس برس تک تپ مین استھت ہو تب تیرا ہردی شدھ ہوگا- جب اچت پد پراپت ہوگا تب سب
سنکلپ سے رہت آتم پد تجھکو پراپت ہوگا تب سب سنشی جگت بھرم مٹ جایگا- ہے رام جی ایسا
کہکر جب ترلوکی ناتھ بشن بھگوان انتردھان ہو گئے تب گادھ براہمن ایسے اپنے من مین دھر کر تپ کرنے
لگا اور من کے سنسرنے کو استھر کرکے دس برس تک سمادھ مین چت کو استھت کیا جب ایسا پرم
تپ کیا تب اسکو شدھ چدانند آتما کا ساکشات کار ہوا پھر شانت وان ہو کر بچارا اور جو کچھ راگ دویش
آدک بکار ہین انسے رہت ہو کر شانت پد کو پراپت ہوا-

سرگ سینتالیسوان- راگھو سیون برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ گادھ براہمن کا اتہاس مین نے تمسے مایا کی بکھمتا جتانے کے لئی کہا ہی کہ
پرماتما کی مایا موہ کو دینے والی ہی اور بڑی بستار سہت اور درگم ہی- جو آتم تتو کو بھولا ہوا ہی اسکو یہ اشچرج روپ بھرم
دکھاتی ہی- تم دیکھو کہ دو گھڑی کہان اور اتنا کال کہان- چانڈال اور راج بھرم کو جو برسون تک دیکھتا رہا-
بھرم سی بھاستا رہا اور پرتچھ دیکھنا یہ سب مایا کی بکھمتا ہی سو استروپ بھرم ہی اور جو ورڑھ ہو کر پرسدھ بھاست
ہوتا ہی اس سے آشچرج روپ پرماتما کی مایا ہی- جبتک گیان نہین ہوتا تب تک یہ بھرم دکھاتی ہی- شری رامچندر
جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ مایا سنسار چکر ہی اسکی بڑی تیز چال ہی اور سب انگونکو چھیدنے والا ہی جس سے
یہ چکر رکے اور اس بھرم سے چھوٹے وہی اپاے آپ کہیئے- بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ جو مایا کا سنسار چکر
ہی اسکا نابھ استھان چت ہی جب چت بش ہو تب سنسار چکر کی چال روکی جاوے اور کسی طرح نہین روکی
جا سکتی- ہے راجی اس بات کو تم اچھی طرح جانتے ہو- ہے نہ پاپ- جب چکر کی نابھ روکی جاتی ہی تب چکر
ٹھہر جاتا ہی روکے بنا نہین ٹھہرتا- سنسار روپی چکر کی جب چت روپی نابھ کو روکتے ہین تب یہ چکر بھی
ٹھہر جاتا ہی روکے بنا یہ بھی نہین استھت ہوتا- جب تم چت کو استھت کروگے تب جگت بھرم سب مٹ
جایگا اور جب چت استھت ہوتا ہی تب پربرہم پراپت ہوتا ہی تب جو کچھ کرنا تھا سو کیا ہوتا ہی اور تھات کرنے
کے لائق کام کو کر چکتا ہی اور جو کچھ ملنا تھا سو مل چکتا ہی پھر کچھ پانا نہین رہتا- اس سے جو کچھ تپ دھیان

تیرتھ وان آدک اُپاے ہین اُن سب کو تیاگ کر چت کے استھت کرنے کا اُپای کرو۔ سنتونکے سنگ اور برہم بدیا والے شاسترون کے بچار سے چت آتم پد مین استھت ہوگا۔ جو کچھ سنتون اور شاسترون نے کہا ہی اُسکا بارمبار ابھیاس کرنا اور سنسار کو مرگ ترشنا کے جل اور سپنے کیطرح جانکر اس سے بیراگ کرنا۔ ان دونون اُپایون سے چت استھت ہوگا اور آتم پد کی پراپت ہوگی اور کسی اُپاے سے آتم پد کی پراپت نہ ہوگی۔ ہے رام جی بولنے چالنے کو کچھ منع نہین ہی بولو وان دو یا لیو پرنت بھیتر سے چت کو مت لگاؤ۔ اُنکا ساکشی جاننے والا جو ابھو آکاش ہی اُسکی اور برت ہو۔ جُدّھ کرنا ہو تو جُدّھ بھی کرو پرنت برت ساکشی ہی کی اور رہو اور اُسیکو اپنا رُوپ جانو اور استھت رہو۔ شبد اسپرش۔ روپ۔ رس گندھ۔ یے جو پانچ بشے اندریون کے ہین اُنکو کام مین لاؤ پرنت اُنکے جاننے والے ساکشی مین استھت رہو۔ تمھارا نج رُوپ وہی چد آکاش ہی جب اُسکا ابھیاس باربار کروگے تب چت استھت ہوگا اور آتم پد کی پراپت ہوگی۔ ہے رام جی جب تک چت آتم پد مین استھت نہین ہوتا تب تک جگت بھرم بھی نبرت نہین ہوتا۔ اس چت کے سنجوگ سے چیتن کا نام جیو ہی جیسے گھٹ کے سنجوگ سے آکاش کو گھٹاکاش کہتے ہین پر جب گھٹ ٹوٹ جاتا ہی تب مہاکاش ہی رہتا ہی تیسے ہی جب چت کا ناش ہوتا ہی تب یہ جیو چد آکاش ہی ہوتا ہی یہ جگت بھی چت مین استھت ہی چت کے ابھاؤ ہونیسے جگت بھرم شانت ہوجاتا ہی۔ ہے رامجی جبتک چت ہی تب تک سنسار بھی ہی جیسے جبتک میگھ ہی تب تک بوند بھی ہین اور جب میگھ نرہینگے تب بوند بھی نہ رہینگے۔ جیسے جبتک چندرما کی کرنین شیتل ہین تب تک چندرما کے منڈل مین تکھار (برف) ہی تیسے ہی جبتک چت ہی تب تک سنسار بھرم ہی۔ جیسے مانس کا استھان مشان ہوتا ہی اور وہان پنچھی بھی ہوتے اور جگہہ اکٹھے نہین ہوتے تیسے ہی جہان چت ہوتا ہی وہان راگ دویش آدک بکار ہوتے ہین اور جہان چت کا ابھاؤ ہی وہان بکار کا بھی ابھاؤ ہی۔ ہے رام جی جیسے پشاچ آدک کا اُتپات رات مین ہوتا ہی دن مین نہین ہوتا تیسے ہی راگ دویش بھی اچھا آدک بکار چت مین ہوتے ہین۔ جہان چت نہین وہان بکار بھی نہین۔ جیسے اگن بنا گرمی نہین ہوتی۔ برف بنا شیتلتا نہین ہوتی۔ سورج بنا پرکاش نہین ہوتا اور جل بنا ترنگ نہین ہوتے تیسے ہی چت بنا جگت بھرم نہین ہوتا۔ ہے رامجی شانت بھی اسیکا نام ہی اور شوتا بھی یہی ہی سربگتیا بھی یہی ہی جو چت نشٹ ہو تو آتما بھی یہی ہی اور ترپتا بھی یہی ہی پرنت جو چت نشٹ نہین ہوا تو اِن پدون مین سے کوئی بھی نہین ہی۔ ہے رام جی چت سے رہت چیتن چیتن کہاتا ہی اور امن شکت بھی وہی ہی۔ جب تک سب کلنا سے رہت بودھ نہین ہوتا تب تک طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین اور جب بست کا بودھ ہوا تب ایک ادویت آتم ستا بھاستی ہی۔ ہے رامجی گیان سمبت کی اور برت رکھنا جگت کی اور نہ رکھنا اور جاگرت کی اور نہ جانا۔ جاگرت کے جاننے والی کی اور جانا سوپن اور سکھپت کی اور نہ جانا بھیتر کی جاننے والی جو ساکشی ستا ہی اُسکی اور برت رکھنا ہی چت کے استھت کرنے کا پرم اُپاے ہی سنتون کے سنگ اور شاسترون سے نرنے کیے ارتھ کا جب ابھیاس ہو تب چت نشٹ ہوا اور جو ابھیاس نہ ہو تو بھی سنتونکا سنگ کری

اور بہت شاسترون کو سُنکر بَل (کوشش) کری تو سہج ہی چمتکار ہو آوے۔ مَن کو بن سے گھسے تو گیان رُوپی اگن نکل آوے جو آشا رُوپی پھانسی کو جلا ڈالے گی۔ جبتک چِت آتم پد سے دُور ہی تب تک جگت کا بھرم دیکھتا ہی اور جب آتم مین استھت ہوتا ہی تب سب بھرم مِٹ جاتے ہین۔ جب تمکو آتم پد کا درشن ہوگا تب کال کوٹ بکھ بھی اِمرت کے برابر ہو جایگا ور بکھ کا جو بکھ بھاؤ مارنا ہی سو نہ رہیگا۔ جیو جب اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب سنسار کارن موہ مِٹ جاتا ہی اور جب نرمل نرنش آتم سمبت سے گرتا ہی تب سنسار کا کارن موہ آکر گھیر لیتا ہی اور جب نرنش نرمل آتم سمبت مین استھت ہوتا ہی تب سنسار سمندر سے تر جاتا ہی۔ جتنے تیج ایشور بلوان ہین اُن سب سے تتو جاننے والا اُتم ہی اُس کے آگے سب چھوٹے ہو جاتے ہین اور اُس پُرش کو سنسار کے کسی پدارتھ کی اچھا نہین رہتی کیونکہ اُس کا چِت ست پد کو پراپت ہوتا ہی اِس سے چِت کو استھت کرو تب برتمان کال بھی بھوسیت کال کیطرح ہو جایگا اور جیسے بھوشیت کال کا راگ دویش نہین اسپرش کرتا ہی تیسے ہی برتمان کال کا راگ دویش بھی اسپرش نہ کریگا۔ ہے رام جی آتما پرم آنند روپ ہی اُسکے پانے سے اِمرت بھی بکھ سمان ہو جاتا ہی۔ جو پُرش آتم پد مین استھت ہوا ہی وہ سب سے اُتم ہی۔ جیسے سمیر پربت کے آگے ہاتھی تچھ بھاستا ہی تیسے ہی اُسکے آگے تینون لوک کے پدارتھ تچھ بھاستے ہین۔ وہ ایسے بڑے تیج کو پراپت ہوتا ہی جس کو سورج بھی نہین پرکاش کر سکتے وہ پرم پرکاش رُوپ سب کام سے رہت اددیت تتو ہی۔ ہے رام جی اُس آتم تتو مین استھت ہو رہو۔ جس پُرش نے ایسے سورُوپ کو پایا ہی اُس نے سب کچھ پایا ہی اور جس نے ایسے سورُوپ کو نہین پایا اُسنے کچھ نہین پایا ہمکو گیان کی باتین کرتے گیانوان کو دیکھ کر کچھ لاج نہین آتی اور جو اِس گیان سورُوپ کی باتون سے الگ ہی جدپ وہ مہا بلوان ہو تو بھی گدھے کے برابر ہی جو بڑا ایشورج والا ہی اور آتم پد سے دور ہی اُسکو تم بشٹھا کے کیڑے سے بھی ادھک نیچ جانو۔ جینا اُنکا اچھا ہی جو آتم پد کے نمت جتن کرتے ہین اور جینا اُنکا برتھا ہی جو سنسار کے نمت جتن کرتے ہین۔ وہ دیکھنے کو جیتے ہین پرنت مرے ہوئے کے برابر ہین۔ جو تتو جاننے والے ہوتے ہین وہ اپنے پرکاش سے آپ پرکاشتے ہین اور شریر کا ابھمان ہی وہ مُردہ برابر ہین۔ ہے رام جی اِس جیو کو چِت نے دین (عاجز) کیا ہی جیون جیون چِت بڑا ہوتا ہی تیون تیون اُسکو دکھ ہوتا ہی اور جس کا چِت مر گیا ہی اُسکا کلیان ہوا ہی۔ جب آتم بھاؤ انا تم مین درڑھ ہوتا ہی اور بھوگون کی ترشنا ہوتی ہی تب چِت بڑا ہو جاتا ہی اور آتم پد سے دور پڑتا ہی۔ جیسے سبت بادل کے ہونے سے سورج نہین بھاستا تیسے اناتما ابھمان سے آتما نہین بھاستا جب بھوگون کی ترشنا مِٹ جاتی ہی تب چِت مر جاتا ہی جیسے لبنت رِت کے چلے جانے سے پتے سب نربل ہو جاتے ہین تیسے بھوگ باسنا کے مِٹ جانے سے چِت نربل ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی۔ چِت رُوپی سانپ دُرباسنا رُوپی درگندھ اور بھوگ رُوپی بایو اور شریر مین درڑھ آستھا رُوپی مرتکا استھان سے بڑا ہو جاتا ہی اور جب اِن پدارتھون سے بڑا ہو تب موہ رُوپی بکھ سے جیو کو مارتا ہی۔ ہے رام جی۔ جب ایسے دُشٹ رُوپی سانپ کو مارے تب کلیان ہو۔ دیہہ مین جو آتم ابھمان ہو گیا ہی۔ بھوگونکی ترشنا پُھرتی ہی اور موہ رُوپی بکھ چڑھ گیا

اِس سے جو بچار روپی گرڑ منتر کا ابھیاس کرتا رہی تو کچھ اُتر جاے اِسکے سوای کچھ اُترنے کا اور کوئی اُپاے نہین۔
ہے راجی اَناتما مین آتما ابھمان اور استری پتر آدک مین ممتا ہونے سے چت بڑا ہو جاتا ہی اور اہنکار روپی
بکار اور ممتا روپی کیڑا اور یہ میرا آدک بھاؤنا سے چت کٹھن ہو جاتا ہی۔ چت رُوپی بکھ کا برچھ دیہہ روپی
پرتھوی پر لگا ہی سنکلپ اسکی ساخین ہین در باسنا اسکے پتے ہین اور سکھ دُکھ آدھ بیا دھ مرت اِسکے
پھل ہین۔ اور اہنکار روپی کرم جل ہی اسکے سینچنے سے بڑھتا ہی اور کام بھوگ اسکے پھُول ہین۔ چنتا
روپی بڑی بیل کو جب بچار اور بیراگ روپی کھماڑی سے کاٹے تب شانت ہو اور طرح سے شانت
نہ ہوگا۔ ہے راجی چت روپی ہاتھی ہی اُس نے شریر روپی تالاب مین گھُسکر شبھ باسنا روپی جل کو میلا
کر ڈالا ہی اور دھرم سنتو کھ بیراگ روپی کمل کو ترشنا روپی سونڑ سے توڑ ڈالا ہی اسکو تم آتم بچار روپی
نیتر دن سے دیکھ کر ناخنون سے چھید ڈالو۔ ہے رام جی جیسے کوا اشُدھ پدارتھونکو بھوجن کرکے سدا
کان کان کیا کرتا ہی تیسے ہی چت دیہہ روپی اشُدھ گھر مین بیٹھا ہوا سدا بھوگون کیطرف دوڑتا ہی اور
اُنکے رسون کو لیتا ہی چپ ہو کر کبھی نہین بیٹھتا۔ درباسنا سے وہ کوتے کیطرح کالا ہو رہا ہی۔ جیسے کوّے کے
ایک ہی آنکھ ہوتی ہی تیسے ہی چت ایک بشی بھوگ ہی کی طرف دوڑتا ہی ایسے امنگل رُوپی کوّے کو بچار روپی
ڈھنکھ سے مارو تب سکھی ہوگے۔ چت روپی چیل پکھیرو ہی جو بھوگ روپی مانس کے لیے سب طرف دوڑتا
ہی جہان امنگل روپی چیل آتی ہی وہان دھن کا ناش ہو جاتا ہی۔ وہ ابھمان روپی مانس کیطرف اونچی ہو کر دیکھتی
ہی نرم بھاؤ نہین ہوتی۔ ایسا جو امنگل روپی چت چیل ہی اُسکو جب ناش کروگے تب شانت کو پاؤگے
جیسے پشاچ جسکو لگتا ہی اور وہ دُکھ پاتا ہی اور چلاتا ہی تیسے اسکو چت روپی پشاچ لگا ہی اور ترشنا روپی
پشاچنی کے ساتھ شبد کرتا ہی اُسکو نکالو جو آتما سے الگ ہو کر ابھمان کرتا ہی۔ ایسے چت روپی پشاچ
کو بیراگ رُوپی منتر سے دور کرو تب سو بھاستا کو پراپت ہوگے۔ یہ چت روپی بندر بڑا چنچل اور سدا
بھٹکتا رہتا ہی ہر ایک چیز پر دوڑتا ہی جیسے بندر جس برچھ پر بیٹھتا ہی اُسکو ٹھہرنے نہین دیتا۔ ہے راجی
چت روپی رستی سے سب جگت کرتا کرم کریا روپی گانٹھ سے بندھا ہی۔ جیسے ایک زنجیر کے ساتھ
بہت سے بندھوان بندھے ہوتے ہین اور ایک تاگے کے ساتھ بہت سے دانے پروتے ہوتے
ہین تیسے ہی ایک چت کے ساتھ بہت سے دیہہ دھاری بندھے ہین جب اُس رستی کو اسنگ
ہتھیار سے کاٹو تب سکھی ہو۔ ہے رام جی چت روپی اجگر سانپ بھوگ کے ترشنا روپی
بکھ سے بھرا ہوا ہی اور اُسنے اپنی پھنکار سے بڑے بڑے لوک جلا دیے ہین اور شم دم دھیرج روپی سب
کمل جل گئے ہین۔ اس دُشٹ کو اور کوئی نہین مار سکتا جب بچار روپی گرڑ پچھی تب اسکو مار پاوی جب چت روپی
سانپ مرجائیگا تب آتم رُوپی دھن پراپت ہو جایگا۔ ہے راجی یہ چت ہتھیارون سے بھی کاٹا نہین جاتا
نہ آگ سے جلتا ہی اور نہ کسی دوسرے اُپاے سے نشٹ ہوتا ہی کیول سادھون کے سنگ اور ست شاسترون
کے بچار سے اور ابھیاس کرنے سے ناش ہوتا ہی۔ ہے راجی یہ چت روپی گرجے کا میگھ بڑا دکھ دایک ہی بھون
کی ترشنا روپی بجلی اسمین چمکتی ہی اور یہ برستا ہی وہان گیان روپی کھیت اور شم دم روپی کملون کو

ناش کرتی ہی جب بچار روپی منتر ہو تب شانت ہو - ہے راجی چت کے چنچل پنے کو اپنے اُسنکلپ سے
تیاگو - جیسے برہم استر سے برہم استر چھید تا ہی تیسے ہی مَن سے مَن کو چھید دار بھاوت انتر مکھی کر استھت کر و جب
چت روپی بندر ٹھہر جائیگا تب شریر روپی برچھ چھو بھ سے رہت ہو گا - شدھ گیان سے مَن کو جیتو اور یہ
جگت جو تنکے سے بھی تچھ ہی اُس سے پار ہو جاؤ -

سرگ اڑتالیسواں - اُدّالک بچار برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی - من کی برت ہی اشٹ انشٹ کو گرہن کرتی ہی اور تلوار کی دھار کی طرح تیز ہی
اسمین تم پر بیت مت کرو بلکہ اسکو مِتھیا جانکر تیاگ کرو - ہے راجی بودھ روپی بیل جو اچھے کھیت اور اچھے
سمَے سے پراپت ہوئی ہی اُسکو ببیک روپی جل سے سینچوگے تب پرم پد کو پاؤگے - ہے راجی جبتک شریر
میلا نہین ہوتا اور جبتک زمین پر نہین گرتا تب تک بُدھ کو اُدار کر کے سنسار سے مکت ہو جاؤ - مین نے
جو بچن تمسے کہے ہین اُنکو تمنے جانا ہی اب تم انکا درڑھ ابھیاس کرو تب جگت بھرم مٹ جائیگا - ہے راجی یہ پانچ تتو کا شریر
جو تمکو بھاستا ہی سو تمھارا روپ نہین ہی تم تو شدھ چیتن روپ ہو - شدھ بودھ سے بچار کر کے پنچ تتو والے اناتم
ابھمان کو تیاگ کرو - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون کس کرم اور کس پرکار سے اسکا ابھمان تیاگ
کر اُدّالک من سکھی ہوتے بھئے وہ کہیے - بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی جیسے اگلے زمانے مین وہ اُدّالک جگت
جیون کو بچار کر کے پرم پد کو پراپت ہوئے ہین وہ تم سنو - ہے راجی جگت روپی پرانے گھر کے بایبیہ
کونے مین ایک دیش ہی جو پربت اور تمال آدک برچھون سے پورن ہی اور مہا منیون کا استھان ہی - اُس
استھان مین اُدّالک نام ایک بُدھوان براہمن بانپنے جوگ رہتا تھا پرنت اَرُدھ پربُدھ تھا کیونکہ پرم
پد کو اُس نے نہ پایا تھا وہ براہمن جوانی کی عمر سے پہلے ہی اپنی بشُدھ اچھا سے شاستر کے کہے ہوئے
یم اور نیم اور تپ کو سادھنے لگا تب اُسکے چت مین یہ بچار اُپجا کہ ہے دیو جسکے پانے سے پھر کچھ
پانے جوگ نہ رہے اور جس پد مین بشرام پانے سے دُکھ کبھی نہو اور جس کے پانے سے پھر جنم
نہ لینا پڑے ایسا پد مجھکو کب پراپت ہو گا - کب مین مَن کے منن بھاؤ کو تیاگ کر بشرانت وان ہونگا
جیسے میگھ بھرمنا کو تیاگ پہاڑ کی چوٹی پر بشرانت کرتا ہی اور کب چت کی رُوپ باسنا مٹیگی - جیسے ترنگ
سے رہت سمُدر شانت وان ہوتا ہی تیسے ہی کب مین مَن کے سنکلپ بکلپ سے رہت ہو کر
شانت وان ہونگا - ترشنا روپی ندی کو گیان روپی ناؤ اور ست شاستر روپی ملاح سے کب ترونگا چت روپی ہاتھی
جو ابھمان روپی مَد سے متوالا ہی اُسکو ببیک روپی آنکس سے کب مارونگا اور گیان روپی سورج سے اگیان روپی
اندھکار کو کب ناش کرونگا - ہے دیو سب کرمونکو تیاگ کر مین الیپ اور اکرتا کب ہونگا - جیسے جل مین کمل
الیپ (بے لگاؤ) رہتا ہی تیسے ہی مجھکو کرم کب اسپرش نہ کرینگے - میرا پربار تھ روپی سورج کب اُدے ہو گا
جس سے مین جگت کی گت کو ہنسونگا ہردے مین سنتوکھ پاؤنگا اور پورن بودھ براٹ آتما کی طرح ہونگا
وہ سمے کب ہو گا کہ مجھ جنمون کے اندھے کو گیان روپی نتر پراپت ہونگے جس سے مین پرم بودھ پد

کو دیکھونگا - وہ سمی کب ہوگا جب میرا چت روپی میگھ باسنا روپی بایو سے رہت ہو کر آتما روپی سمیر پربت
مین استھت ہو کر شانت وان ہوگا - اگیان دشا کب جاویگی اور گیان دشا کب آویگی - اب وہ سمی
کب ہوگا کہ من اور کایا کی پر کرتیون کو دیکھ کر مین ہنسونگا - وہ سمی کب ہوگا کہ جب جگت کے کرمون
کو لڑکون کے کھیل کی طرح جھونٹھ جانونگا اور جگت مجھکو سکھپت کیطرح ہو جایگا - وہ سمی کب ہوگا کہ جب
مجھکو پتھر کی شلا کیطرح نربکلپ سمادھ لگے گی اور شریر روپی برچھ مین پنچھی اپنا گھر بناوینگے اور بے ڈر
ہو کر چھاتی پر آ بیٹھینگے - ہے دیو وہ سمی کب ہوگا - جب اسٹ انشٹ بشی کے پراپت مین میرے چت کی
برت چلایمان نہ ہوگی اور براٹ کی طرح مین سرباتما ہو جاونگا - وہ سمی کب ہوگا جب میرا اسم اسم آکار
شانت ہو جایگا اور کسی بات کی اچھا نہ رہیگی - کب مین الپشم کو پراپت ہونگا جیسے مندراچل سے رہت
چھیر سمدر شانت وان ہوتا ہی اور کب مین اپنا چیتن روپ پا کر شریر کو آشریہ کی طرح دیکھونگا - کب
میری پورن چنماتر برت ہوگی اور کب میری بھیتر باہر کی سب کلنا شانت ہو جاوینگی اور سب چنماتر ہی
مجھکو بھاسیگا - مین گرہن اور تیاگ سے رہت کب سنتوکھ پاونگا - اور اپنے پرکاش مین استھت ہو کر
سنسار روپی ندی کے جرا مرن روپی ترنگون سے کب رہت ہونگا اور اپنے سبھاو مین کب استھت ہونگا -
ہے راجی ایسے بچار کر اُدالک چت کو دھیان مین لگانے لگے پرنت چت روپی بندر جگت کی اور
نکلجاتا ہی استھر نہ ہے تب وہ پھر دھیان مین لگاوین اور پھر وہ بھوگون کی طرف نکلجاے جیسے بندر نہین
ٹھہرتا ہی تیسے ہی چت نہ ٹھہری - جب اُس نے باہر بشیونکو تیاگ کر چت کو انترمکھ کیا تب بھیتر جو درشٹ
آئی تو بھی وہ بشیونکو بچارنے لگا نربکلپ نہ ہوا - اور جب روک رکھین تب سکھپت مین لین ہو جاوی -
سکھپت اور نی جو نیدرا ہی اُسی مین چت رہتا ہی - تب وہ وہان سے اُٹھکر اور استھانکو چلا جیسے سورج سمیر
پربت کی پیکرما (طواف) کو چلتا ہی اور گندھمادن پربت کی ایک کندرا مین استھت ہوا جو پھولون سہت
سندر اور پشو پنچھیون سے رہت ایکانت استھان تھا اور جو دیوتا کو بھی دیکھنا کٹھن تھا - وہان بہت
پرکاش بھی نہ تھا اور بہت اندھیرا بھی نہ تھا - نہ بہت جاڑا نہ بہت گرمی - جیسے کاتک مہینا ہوتا ہی -
تیسے ہی وہ نرمل اور ایکانت کا استھان تھا جیسے موکش پد نرمل اور ایکانت روپ ہوتا ہی تیسے ہی
اُس پربت مین کُٹی بنا کر اور اُس کُٹی مین تمال کے پتے اور کملون کا آسن کر کے اُسپر مرگ چھالا
بچھا کر بیٹھے اور سب کامنا کو تیاگ کیا - جیسے برھما جی جگت کو پیدا کر کے چھوڑ بیٹھی تیسے ہی اُدالک
سب کلنا کو چھوڑ بیٹھے اور بچار کرنے لگے کہ ارے مورکھ من تو کہان جاتا ہی یہ سنسار مایا ماتر ہی
اور اتنے دنون تک تو جگت مین بھٹکتا رہا پر کہین شانت تجھکو نہ ہوئی کیونکہ بھرتا ہی دوڑتا رہا - ہے
من تو جو اُپشم کو تیاگ کر بھوگون کیطرف دوڑتا ہی سو امرت کو چھوڑ کر بکھ کا بیج بوتا ہی - یہ سب کرم تیرے
دکھ کے کارن ہین جیسے کسواری کیڑا اپنا گھر بنا کر آپ ہی کو بندھن مین ڈالتا ہی تیسے ہی تو بھی آپ سے آپکو
سنکلپ اُٹھا کر بندھن مین ڈالتا ہی - اب تو سنکلپ کے سنسرنے کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو کہ جس سے تجھکو
شانت ہو - ہے من جیبھ کے ساتھ جو تو بولتا ہی وہ تیرا بولنا مینڈھک کے شبد کی طرح برتھا ہی - اور کانونکے

ساتھ ملکر سُنتا ہی تب بھلی بُری بات کو مانکر ہرن کیطرح مارا جاتا ہی - توچا (کھال) کے ساتھ ملکر جو تو اسپرش کی
اچھا کرتا ہی تو ہاتھی کیطرح ناش ہوجاتا ہی - جیبھ کے سواد کی اِچھا سے مچھلی کی طرح مارا جاتا ہی اور گندھ لینے
کی اِچھا سے بھَونر کیطرح ناش ہوتا ہی - جیسے بھونرا سُگندھ لینے کے کارن پھول مین جاکر پھنس مرتا ہی تیسے
ہی تو پھنس مریگا اور سندر استریون کی اِچھا سے پتنگے کیطرح جل مریگا - ہے مورکھ مَن جو ایک اندری کا بھی
سَواد (مزہ) لیتے ہین وہ ناش ہوجاتے ہین تو تو پانچ اندریون کا سواد لینے والا ہی کیا تیرا ناش نہ ہوگا اِس
سے تو اِنکی اِچھا تیاگ دے کہ تجھکو شانت ہوجاے جو تو ان بھوگون کی اِچھا کو نہ تیاگ کریگا تو مین
ہی تجھکو تیاگ کرونگا - تو متھیا اَست رُوپ ہی تجھسے میرا کیا پریوجن ہی - بچار کر مین تجھکو تیاگ کرتا
ہون - ہے مورکھ مَن جو تو دیہہ مین اہم کرتا ہی سو تیرا اَہم کس پر ہاتھ کا ہی انگوٹھے سے لیکر ماتھے تک
اَہم کچھ نسبت نہین یہ شریر تو ہڈی مانس اور لہو کا تھیلا ہی یہ تو اَہم روپ نہین ہی اور سوانس (دم)
بایو رُوپ اور پول آکاش رُوپ ہی - یہ پانچ تتو کا جو شریر بنا ہی اُسمین اَہم رُوپ نسبت تو کچھ نہین ہی
ہے مورکھ من تو اَہم اَہم کیون کرتا ہی - یہ تو جو کہتا ہی کہ مَین دیکھتا ہون مین سُنتا ہون مین سونگھتا
ہون مین اَسپرش کرتا ہون مین سواد لیتا ہون اور اُنکے بھلے بُرے ہونے مین راگ دویش سے جلتا ہی
سو برتھا کشٹ پاتا ہی - رُوپ کو آنکھین دیکھتی ہین اور آنکھین رُوپ سے پیدا ہوئی ہین اور تیج اَنش
اُن مین استھت ہی جو اپنے بشئے کو گرہن کرتا ہی اُنکے ساتھ ملکر تو کیون جلتا ہی - شبد آکاش سے
پیدا ہوا ہی اور آکاش کا اَنش کانون مین استھت ہی جو اپنے گُن شبد کو گرہن کرتا ہی اسکے ساتھ ملکر کیون
راگ دویش کرکے جلتا ہی - اَسپرش (چھونا) بایو سے پیدا ہوا ہی اور بایو کا اَنش کھال مین رہتا ہی وہی
اسپرش لیتا ہی اُس سے ملکر تو کیون راگ دویش سے تپتا ہی - جیبھ اندری جل سے پیدا ہوئی ہی اور جل
کا انش جیبھ ہی جو نوک پر رہتا ہی وہی رس کو لیتا ہی اِس سے ملکر تو کیون برتھا ابھمان ہوتا ہی اور ناک
اندری گندھ سے اُپجی ہی اور پرتھوی کا انش ناک مین ہی وہی گندھ کو لیتا ہی اُس سے ملکر تو کیون
برتھا راگ دویش کرتا ہی - ہے مورکھ مَن اندریان تو اپنے اپنے بشئے کو لیتی ہین تو پھر کیون اِن
مین اَبھمان کرتا ہی کہ مَین دیکھتا ہون مین سونگھتا ہون مین سنتا ہون مین اَسپرش کرتا ہون مین رس لیتا
ہون - یے سب اندریان تو اتم بچار مین اَرتھات اپنے اپنے بشئے کو لیتی ہین اور کے بشئے کو نہین لیتی ہین کہ
آنکھین دیکھتی ہین پر سنتی نہین اور کان سنتے ہین پر دیکھتے نہین اسیطرح سب اندریان اپنا دھرم کسی کو
نہین دیتی اور نہ کسی کا لیتی ہین وے اپنے دھرم مین استھت ہین اور بشیون کے لینے مین انکو راگ دویش کچھ
نہین - انکو لینے کی اِچھا بھی کچھ نہین ہوتی - اور تو ایسا مورکھ ہی کہ اورون کے دھرم آپ مین مانکر راگ دویش
سے رہت ہوکر کرم کرے تو تجھکو دُکھ کچھ نہ ہو - جو باسنا سہت کرم کرتا ہی وہ بندھن کا کارن ہی - باسنا کے نہ
ہونے سے کچھ دُکھ نہین ہوتا - تو مورکھ ہی جو بچار کر نہین دیکھتا - اِس سے مین تجھکو تیاگ کرتا ہون تیرے ساتھ ملکر
مین بڑے دُکھ پاتا ہون - جیسے بھیڑیے کے بچے کو سنگھ مار ڈالتا ہی تیسے ہی تو نے مجھکو مارا ہی - تیری ساتھ
ملکر مَین تچھ ہوا ہون اب تیرے ساتھ میرا پریوجن کچھ نہین مین تو نربکلپ شُدھ چدانند ہون جیسے مہاکاش

گھٹ سے ملکر گھٹاکاش ہوتا ہی تیسے ہی تیری ساتھ ملکر مین تچھ ہوا ہون اس سے تیرا ساتھ چھوڑ کر مین پرم چداکاش ہو جاؤنگا - مین نربکار ہون اور مین تو آدک کی کلپنا سے رہت ہون - تو کیون مین تو کرتا ہی - شریر مین بربھا اہنکار کرنے والا اور کوئی نہین تو ہی چور ہی - اب مین نے تجھکو پکڑ کر تیاگ دیا ہی تو تو گیان سے اُپجا متھیا اور است رُوپ ہی - جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال جانکر آپ ڈرتا ہی تیسے ہی تو نے مجھ کو دکھی کیا ہی - جب تو ناش ہوگا تب آنند ہوگا تیرے اُپجنے سے مہا دکھ ہی - جیسے کوئی اونچے پہاڑ پر سے گر کر کنوئین مین جا گرے اور دکھ پاوی تیسے ہی تیرے سنگ سے مین اُتم پد سے گر کر دیہہ ابھمان روپی کنوئین مین گر کر راگ دویش روپی دُکھ پاتا تھا پر اب تجھکو تیاگ کر مین نراہنکار پد کو پراپت ہوا ہون - وہ پد نہ پرکاش ہی نہ اندھکار ہی نہ ایک ہی نہ دو ہی نہ بڑا ہی نہ چھوٹا ہی مین تو آدک سے رہت اچیت چنماتر ہی - جرا - مرت راگ دویش بھی سب تیرے سنجوگ سے ہوتے ہین - اب تیرے بجوگ سے مین نربکار شدھ پد کو پراپت ہوتا ہون - ہے من تیرا ہونا دکھ کا کارن ہی جب تو نربان ہوگا تب مین برہم روپ ہو جاونگا تیرے سنگ سے مین تچھ ہوا ہون جب تو مٹ جایگا تب مین شدھ ہو جاونگا جیسے میگھ اور کہرے کے ہونے سے آکاش میلا بھاستا ہی پر جب بر کھا ہو جاتی ہی تب شدھ اور نرمل ہو جاتا ہی تیسے ہی تیرے ہٹ جانے سے نرلیپ آتما اپنا آپ بھاستا ہی - چت یہ جو دیہہ اندری آدک پدارتھ ہین سو الگ ہین ان مین اہم بست کچھ نہین انکو ایک تو ہی نے اکٹھا کیا ہی جیسے ایک تاگا بہت سے دانون کو اکٹھا کرتا ہی تیسے ہی تو سب کو اکٹھا کرکے اہم اہم کرتا ہی - تو متھیا راگ دویش کرتا ہی اس سے جلد ہی سب اندریونکو لیکر نربان ہو جا جسمین تیری جی ہو -

سرگ اُنچاسوان - اُدالک بشرانت برنن

اُدالک بولے کہ آتما جو باریک سے بھی زیادہ باریک ہی اور موٹے سے بھی زیادہ موٹا ہی اور شدھ اور نربکار اور شانت روپ ہی سو مین اچیت چنماتر ہون مجھ مین کوئی بکار نہین اور جتنے جنم مرن آدک بکار بھاستے ہین دے آتما مین چت کے کلپے ہوئے ہین واستو مین آتما کو کوئی بکار نہین - جنم اُسکو کہتے ہین جو پہلے نہ ہو اور پیچھے اُپجے آتما تو پہلے ہی سدھ ہی پھر جنم کیسے کیے اور مرن وہ کہاتا ہی جو پیچھے نہو پہلے ابھاؤ ہو جاوی پرنت آتما جو جگت مین پیچھے بھی سدھ ہی اس سے سب بکارون سے رہت ہی پھر مرن اور ناش بھاؤ کیسے کہئے - دیہہ کے آد اور مدھ اور انت تینون کال سدھ ہین اس سے وہ سب بکارون سے رہت ہی اور چت کے سنجوگ سے بکارون سہت بھاستا ہی ہے چت تیری سنجوگ سے مین نے اتنے بھرم پائے تھے اور شریر مین بربھا اہم اہم ہوتا ہی سو جانا نہین جاتا کہ کون ہی - شریر تو لہو اور مانس کا پنڈا ہی اندریان اور من آدک سب جڑ ہین تو اہم کرنے والا کون ہی جب اہم ہوتا ہی تب بھاؤ ابھاؤ پدارتھ کو گرہن کرتا ہی اور جہان اہم نہین ہی وہان بھاو ابھاؤ کیسے ہو - اہنکار جھوٹھا ہی اور اندریان اپنے اپنے بشیونکو لیتی ہین اور من آدک بھی اپنے سُبھاؤ مین استھت ہین یہ اہم کرنے والا نہین پایا جاتا کہ کون ہی - اہم کا رُوپ کچھ نہین اس سے نشچے ہوا کہ سب پدارتھ

ہوتے ہین - مین اِس سے
جھوٹے ہین اہنکار کا گرہن کرنے والا بھی جھوٹھا ہی اور جتنے پدارتھ ہین سب اہنکار سے ہوتے ہین - مین اِس سے
ملکر دیہہ اندریون کے اشٹ انشٹ مین کیا راگ دویش کرون اِسکا اور میرا کچھ سنجوگ نہین مین تو نِرلیپ
اددیت آتما ہون سنجوگ کِس سے ہو - مین بھاؤ ابھاؤ رُوپ برہم ہون میرا سنجوگ کِس سے ہو - یہ تو سب است
رُوپ ہی اور جو کہیے کہ دیہہ آدک ہین تو بھی سنجوگ نہین بنتا جیسے لوہے اور بٹے کا سنجوگ نہین ہوتا - یہ بڑا
آشچرج ہی کہ سب کا اہسم کرنیوالا کون تھا - یہ مِتھیا اہنکار اگیان سے دُکھدایک تھا - جیسے بالک کو اگیان
سے بیتال بھاسکر دُکھ دیتا ہی تیسے ہی اَبچار سے دُکھ ہوتا ہی جیسے پہاڑ پر بادل استھت ہوتا ہی تو پہاڑ بادل
نہین ہوتا اور بادل پہاڑ نہین ہوتا تیسے آتما آناتما نہین ہوتا اور اناتما آتما نہین ہوتا - جیسے سورج کی
کرنون مین جل اور رسّی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار بھاستا ہی اور بچار کرنے سے اہنکار کچھ
نہین نکلتا - جہان اہنکار ہوتا ہی وہان دُکھ بھی آکر ٹھہرتے ہین جیسے جہان میگھ ہوتا ہی وہان بجلی بھی ہوتی
ہی تیسے ہی جہان اہنکار ہوتا ہی وہان شریر روپی برچھ کی منجری بڑھتی ہی - جیسے گروڑ کے ہوتے ہوئے
سانپ نہین رہتا تیسے ہی آتم بچار کے ہوتے ہوئے اہنکار نہین رہتا اِس سے چِت آدک سب جھوٹے
ہین اور اگیان سے بھاستے ہین تو اُنسے رچا ہوا جگت کیسے ست ہو یہ جگت آکارن ہی اِس سے مِتھیا
بھرم سے بھاستا ہی جیسے بھرم سے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی اور ناؤ پر بیٹھنے سے کناری
کے برچھ چلتے بھاستے ہین اور گندھرب نگر بھاستا ہی - جب چِت نشٹ ہوتا ہی تب سب بھرم کا
ابھاؤ ہو جاتا ہی - دیہہ مین جو ابھمان ہی وہی دُکھ کا کارن ہی - جبتک بچار نہین اُپجتا ہی تب تک بھاستا ہی
جیسے برف کی پتلی تب تک ہوتی ہی جب تک سورج کا تیج نہین لگتا اور جب سورج کا تیج لگتا ہی تب
برف کی پتلی گلجاتی ہی اور جیسے بالک کو گھومنے سے سب پرتھوی گھومتی ہوئی بھاستی ہی تیسے ہی
چِت کے بھرم سے یہ جگت بھاستا ہی اور بچار کے اُپجنے سے اہنکار گل جاتا ہی - ہے من تیرے ساتھ
مِلنے سے بڑا دُکھ ہوتا ہی تجھ سے رہت ہو کر مین نے آپ کو دیکھا ہی اب تو سب اندریون سہت
نِربان ہو جا - آتم بچار سے آتم اگن مین استھت ہو کہ سب میل تیرا جلکر شدھ ہو جاوے - اِس دیہہ کے
ساتھ تیرا ملاپ دُکھ کے نِمت ہی من اور دیہہ کے آپسمین بھیتر سے شتر بھاؤ ہی اور باہر سے اَسنیہہ
بھاستا ہی پر دونون بھیتر آپسمین ناش کرنے کی اِچھا کرتے ہین جو دُکھ ہوتا ہی تو من اُس کے ناش
کرنے کی اچھا کرتا ہی اور دیہہ کہتی ہی کہ جو من نہ ہو تو مجھ مین کوئی دُکھ نہین - اِسکا ملنا ہی دُکھ
کا کارن ہی - ہے مورکھ من دیہہ کو تیرے سنگ سے دُکھ ہوتا ہی - آپ اِسمین بھی کوئی - من مین دیہہ
کا ابھمان نہ ہو تو بھی کوئی دکھ نہین اِسکے سنجوگ سے ہی دکھ ہوتا ہی اور بچھڑنے سے دُکھ کچھ نہین تیسے
ہی من اور دیہہ مین بجوگ کچھ نہین - جیسے جہان انگارے برستے ہین وہان بدھمان لوگ نہین رہتے
تیسے ہی اِنسے مِلاپ کرنا ہمکو جوگ نہین - ہے مورکھ من جتنا کچھ دُکھ مجھکو ہوتا ہی سو دیہہ کے ملاپ
سے ہوتا تو پھر اِسکے ساتھ کسواسطے ملتا ہی اور آپکو سُکھ جانتا ہی اِسکے مِلنے سے تجھکو دُکھ ہی ہوتا ہی پرنت تو ایسا مورکھ ہی
جو بار بار دیہہ کیطرف ہی دوڑتا ہی اور سکھ جانتا ہی پر تیرا ناش ہوتا ہی - جیسے پتنگ دیپک کو سکھ روپ جانکر ملنے کی

اِچھا کرتا ہی پر جل ہی مرتا ہی اور مچھلی مانس کی اِچھا کرتی ہی تو کانٹی مین پھنس مرتی ہی تیسے ہی تو دیہ کی اچھا کرتا
ہی اور ناش کو پاتا ہی اِس سے اسکا ابھمان تیاگ کر تب تو شانت ہو۔ دیہہ کچھ بست نہین ہی کیول من ہی
کا بکار ہی۔ پانچ تتو سے دیہہ بنی ہی سو بھی کچھ بست نہین ہی سب من کے پھرنے سے۔ جی ہی اِس سے پھرنے
کو تیاگ کر آتم پد مین اِستھت ہو کہ جسمین تجھکو شانت ہو۔ مین اِس سے الگ شُدّھ چدانند سورُوپ
ہون میرے پاس نہ کوئی من ہی نہ اندریان ہین مین ادویت روپ ہون۔ جیسے راجا کے پاس دَردَر نہین
ہوتا تیسے ہی میرے پاس من اندریان کوئی نہین۔ مین شُدھ آتم تتو ہون بھوگون سے مجھے کیا پریوجن
ہی کہ اُنسے مِلکر دُکھ کو پراپت ہون مجھکو اُنکے ساتھ کچھ پریوجن نہین بہت دن تک رہین یا ابھی ناش
ہو جاوین اِنکے ناش ہونے سے میرا ناش نہین ہوتا اور رکھنے سے بھی کچھ پریوجن نہین ہوتا۔
مین نے اُنسے آپ کو الگ جانا ہی۔ جیسے تِلون سے تیل نکال لیا تب پھر تِلون مین نہین مِلتا اور دودھ
سے ماکھن نکال لیا تو پھر دودھ مین نہین مِلتا تیسی ہی بچار کرکے اپنا آپ نکال لیا تب پھر اُنکے ساتھ
نہین مِلتا۔ مین شُدّھ چدانند آتما ہون سب جگت میری آشری ہی اور سب مین مین ایک ہی
بیاپ رہا ہون اب مین اُسی سوروپ مین اِستھت ہوؤن۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی ایسا بچار کر
اُدّالک براہمن بشیون سے برِت کو نبرت کرکے پدم آسن باندھکر پرتوارتھ تات اُردھ ماترا اور اکار آکار
کی اُپاسنا کرم سے کرنے لگا اور پرانایام کرکے ماترا کا دھیان کیا۔ اکار برھما۔ اُکار بشن مکار شِو اور اَردھ
ماترا تُریا اُنکو کرم سہت کرنے لگا۔ پہلے ریچک پرانایام کرنے لگا اور اکار کی دُھن کے ساتھ ریچک
کیا اس سے سب پران بایو بھیتر سے نکلے اور ہردی شون اور شُدّھ ہو گیا جیسے اگست مُن نے سمُدر
کو شون کر دیا تھا۔ اور آکاش سے ایسی دُھن ہوئی جو برھما بشن رُدر تک چلی گئی اور دیہا بھمان کو تیاگ
کر پُریشٹک کو سکھمنا کے مارگ مین پراپت کیا جیسے پنچھی اپنے گھر کو تیاگ کر آکاش مین اُڑتا ہی تیسے ہی اُدّالک
نے پُریشٹک کو برہم رندھر مین اِستھت کیا۔ ہٹھ کرنے سے دُکھ ہوتا ہی اسکارن جبتک سُکھ رہا تب تک
اِستھت رہا اور جب تھکا اور پُریشٹک کا بایو نیچے آیا تب اُکار بشن روپ کی دھیان کے ساتھ کُمبھک کیا۔
جب سب پران بایو کو آدھار چکر مین روک لیا نہ نیچے جاوی نہ اوپر آوی تب پران اِستھت سنگھٹ
ہوئے اور اُس سے اگن نکلی جس سے پاپ پُن روپی شریر جل گیا اُسمین تب تک سُکھ رہا جب تک
رہا کیونکہ ہٹھ جوگ دُکھ دایک ہی۔ پھر مکار کی دُھن سے رُدر کا دھیان کرکے پورک پرانایام کیا۔
پورک پرانایام کرکے سب استھان بایو سے پورن کیے اور اوپر کو چت کلا پراپت ہوئی اُس سے یہ
اور کو پوتر کرنے والا ہوا۔ جیسے دھوان آکاش کو جاتا ہی اور جل پاکر اور دنکو شیتل کرنے والا ہوتا ہی تیسے
ہی اسکا شریر اور دنکو پوتر کرنے والا ہوا۔ جیسے مندراچل سے متھے ہوئے چھیر سمُدر سے کلپ برچھ
نکلا تیسے ہی اِسکے شریر مین پران بایو اِستھت ہوئی اور پدماسن باندھ کر اندریونکو روکا جیسے ہاتھی بندھنونسے
بندھتا ہی تیسے اُسنے اندریونکو روکا۔ اردھ ماترا جو تُریا پد ہی اُسکے درشن کے نِمت جتن کرنے لگا اُسنے نیترونکو
آدھا مُوندا اور باہر کے بشیونکو تیاگ کر اندریونکو بھی تیاگ کیا اور پران اَپان کو مول چکر مین روکا جس سے

نو دروازے روکے گئے جیسے بالک کے کھیلنے کا پانی چور (کھونا) ہوتا ہی اور اُسکے موندنے چکنا ہوا پانی سب
چھیدون سے رُکا جاتا ہی تیسے ہی مول چکر کے رُدکنے سے نو دروازے روکے گئے اِس پرکار اُسنے چت
کو روکا اور جب مَن روپی چنچل ہرن دوڑے تب بیراگ اور ابھیاس کے بل سے پھر اُسکو روکے۔ جیسے باندھ
سے پانی کا بہنا رُک جاتا ہی تیسے ہی اُس نے جب چت کو استھت کیا تب انتہ کرن کی جو ساتوکی برت ہی
اُسکو بھی تیاگ کر کے استھت ہوا۔ جب مَن کی برتّ جو ندرا روپ ہی اسمین من مور چھت ہو گیا تب
راجس تامس کا پرباہ پھیر پھیرنے لگا اور اُسکو آتم ببیک سے نبرتّ کیا۔ جیسے پرکاش اندھکار کو نبرتّ
کرتا ہی تیسے ہی اِس بکلپ روپی اندھکار کو اُس نے نبرتّ کیا اور ببیک کے بل سے چت کلا مین لگا اور
چت کی برتّ سے ساکشات کار کیا پر اسمین ایک چھن بھر چت استھت رہا اور پھر باہر نکلگیا جیسے باندھ
کو توڑکر پانی نکلجاتا ہی۔ تب اُس نے ابھیاس کے بل سے پھر اُسکو آتم کلا مین لگایا تب اُس پرم شانت آتم
پد مین چت کی برتّ استھت ہوئی اور پرمانند امرت مین مگن ہوئی۔ جو اشبد۔ آنند۔ اور پرنام سے رہت
ہی اور جس پد مین دیوتا رکھیشور برھما بشن اور رُدر استھت ہین۔ ہے رام جی جو اِس پد مین ایک چھن بھر
بھی استھت ہوا ہی اور جو برس دن تک استھت ہوا ہی دونون برابر ہین جسکو اِس پد کا انبھو ہوا ہی وہ بھوگون
کی اِچھا نہین کرتا۔ جیسے جس نے سورگ کا نندن بن دیکھا ہی وہ کُنج کے بن دیکھنے کی اِچھا نہین کرتا تیسے
ہی گیانی بھوگون کی اِچھا نہین کرتا۔ اور شوک کبھی نہین اُپجتا۔ جیسے جسکو راج پراپت ہوا ہی وہ دُکھ
نہین پاتا ہی۔ تیسے ہی جسنے آتم پد مین استھت پائی ہی اُسکو بشیونکی ترشنا اور شوک نہین اُپجتا۔ ہے رام جی اِس
پرکار جب اُدّالک استھت ہوئے تب سِدھ گندھرب بدیادھر لوگ جنکے مکھ چندرما کیطرح تھے اُدّالک کے
پاس آئے اور نمسکار کر کے بولے کہ ہے بھگون۔ سورگ مین چلکر سندر بھوگ بھوگو تمنے بڑی تپسیا کی ہی دھرم
ارتھ اور پُن کا سار کام ہی اور کام کا سار جو استریان ہین وی تمہاری بھوگنے کیواسطے ہین جن سے سورگ بھی
سوہتا ہی جیسے بسنت رت کی منجری اور پھولون سے پرتھوی سوہتی ہی۔ اِس سے تم بمان پر بیٹھکر سورگ
کو چلو اور بہت دنون بھوگ بھوگو ہے رام جی جب سِدھون نے اِسطرح بہت کہا تب اُدّالک نے اُنکو
اتتھ (مہمان) جانکر نراد تو نہ کیا بلکہ جیتھا جوگ پوجا کر کے ہنسکر کہا کہ ہے سِدھو تمکو نمسکار ہی آو۔
پر وہ اُنکی سِدھتا مین آسکت ہوئے کیونکہ پرمانند مین استھت تھے اور بشیون کے سُکھ تچھ جانتے
تھے۔ جیسے امرت پینے والا اِکھ کی اِچھا نہین کرتا تیسے ہی اُدّالک سُکھ کی اِچھا نہ رکھتے تھے۔ کچھ دن
رہ کر سِدھ بچنڑ رہے پھر چلے گیے۔ اور اُدّالک پرم پد مین رہ کر اپنے پرکرت بیوہار کو کرتے رہے
پھر سُمیر اور مندراچل پر بتون پر رہی اور کندراین دھیان لگا کر بیٹھ گئے کہین ایک دن بھر بیٹھے رہے
کہین برسون بیٹھے رہے اِس پرکار سمادھ کر کے اُتری تب سمادھ ہو گئی۔ ہے رام جی چت تو جاننے والی ابھیاس
سے مہا چیتن تتو کو پراپت ہوتا ہی۔ دشا مین جیسے چیتر کا سورج ہوتا ہی تیسے ہی اُدے است سے رہت ہو کر اُدّالک
نے پرم اُپشم پد کو پایا۔ چت اچھی طرح سے شانت ہو گیا اور جنم روپی پھانسی کو توڑ کر دیہہ روپی بھرم چھوٹ کر
شردکال کے آکاش کیطرح نرمل ہو گیا اور بستّرت پرکاش روپ ستھر ہو گیا۔ تب وہ اُدّالک ستا سامانیہ

مین استھت ہو کر رہنے لگے اور پرم شانت کو پراپت ہوئے۔

سرگ پچاسوان - اُڈّالک نربان برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے آتم رُوپ - آپ گیان روپی دن کے پرکاش کرنیوالے سورج ہین اور سنشے روپی پھوس کے جلانیوالی اگن ہین اور اگیان روپی تاپ کے شانت کرنے والے چندرما ہین - ہے ایشور ستا سامانیہ کا رُوپ کیا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جگت کے بالکل نہ ہونے کی بھاونا کرکے جب چت چھین ہو اور اُسمین جو باقی رہے وہی ستا سامانیہ ہی - جب چت سے رہت آتم ستا ہو اور اُسمین چت لین ہو جاوی تب ستا سامانیہ اُدی ہو جو است کیطرح استھت ہی وہی ستا سامانیہ ہی - ہے راجی جب سب اندریونکا پرپنچ شانت ہو کر شدھ بودھ رہے بھیتر باہر کا بیودھان مٹ جاوی اور سب جگت ایک رُوپ ہو کر سمادھ اور اُٹھان ایک سا ہو جاوی ایسی دشا کی جو پراپت ہو وہی ستا سامانیہ ہی - وہ دیہہ کے ہوتے ہی بدیہہ روپ ہی اور اُسکو تریاتیت کہتے ہین سمادھ مین استھت ہو تو بھی کیول رُوپ ہی اور اُٹھان ہو تو بھی کیول رُوپ ہی - اگیانی سمادھ اور اُٹھان کے تل نہین ہوتا کیونکہ گیان سے اُپجی ہوئی سمادھ اُسکو نہین پراپت ہوئی ہیسے آدلیکر نارد دیو رکھ بر ہما بشن رُدر آدک جنکو گیان کی درشٹ پُشٹ ہوئی ہی دی ستا سامانیہ مین استھت ہین اور اُنکو سمادھ اور اُٹھان دونون برابر ہین - جیسے آکاش مین پون کا چلنا اور ٹھہرنا دونون برابر ہین اور جیسے پرتھوی مین جل استھت ہی اور آگ مین گرمی استھت ہی تیسے ستا سامانیہ مین وہ استھت ہی - جب تک جگت مین بچرنے کی اُسکی اچھا تھی تب تک وہ ایسے بچرتا رہا اور جب بدیہہ مکت ہونے کی اچھا ہوئی تب پہاڑ کی کندرا مین پتون کا آسن بنا کر پدم آسن باندھکر دانتون سے دانتون کو ملا کر سب سنکلپون کو تیاگ کیا اور پران بایو کو مول آدھار چکر کے نو دوار کھیچری مُدرا سے روکے نہ بھیتر نہ باہر نہ نیچے نہ اوپر سب بھاوا بھاؤ بکلپون کو تیاگ کر اُس نے جب آتم تتو مین چت کی برت کو لگایا تب شُدھ چنماتر مین چت کی برت جا پہونچی اور روئین کھڑے ہو آئے جب اُس بیودھان کو بھی اُس نے تیاگ کیا تب ستا سامانیہ بشو بھیر پد کو پراپت ہوا جو پرم بشرانت اناد آنند اور سندر روپ ہی - تب چتلی کیطرح اُسکا شریر ہو گیا اور جیسے شرد رت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی نرمل پد کو پراپت ہوا - جیسے سورج کی کرنون اور برچھ مین رس ہوتا ہی اور پھر سورج اُسکو کھینچ لیتا ہی اور جیسے سمدر مین ترنگ اُچھلکر پھر اُسی مین ملجاتی ہین تیسے ہی اُسکا (یعنی اُدّالک کا) چت جس سے اُپجا تھا اُسی مین ملگیا -

ہمپورن اُپادھ بلاس سے سنکلپ رہت ہوا اور اُس آنند پد کو پراپت ہوا جسمین اندر آدک کا آنند بھی تچھ بھاستا ہی ایسا بشو بھیر آنند جو اُتم پرشون سے سیونے جوگ ہی اور جو ادویت اور اشبد ستا سامانیہ ہی اُسمین جب اُدّالک پراپت ہوا تو پرم شانت رُوپ ہو گیا - پھر کچھ دنون بعد اُسکا شریر گر پڑا جیسے رس کے سوکھ جانے سے برچھ گر پڑتا ہی - جیسے بین بجتی ہی اور اُسکا شبد پرگٹ ہوتا ہی تیسے ہی جب بایو چلے اور اُسکے شریر مین پرویش کر کے نکلے تب شبد پرکٹ ہوتا تھا - کچھ دنون بعد دیوتاؤن کی استریان اور اشونی کمار کی شکل جنکا تیج اگن کیطرح ہی اور دیو دیوی

جوسب دیوتاؤن سے پوجیۂ ہین شکھتّون سہت آئین اور اُس شریر کو سگندھ والے پھولون کی مالا پہنا کر اُسکی پوجا کرکے ناچنے لگین اور لیلا کی۔ ہے راجی اُدّالک کے چت کی برتّ مین کلنا سے رہت ببیک روپی بیل ہوئی اور اُسمین آتمانند روپی پھل لگا۔ جسکے ہردی مین ایسے پھولون کی سُگندھ استھت ہو وہ سب بھرمون سے ترجاوی۔ جسکو ایسا ببیک پراپت ہو وہ سب بھرم سے چھوُٹ جاے۔

سرگ اکیاون۔ دھیان بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرکار اُدّالک رکھیشور آتم پد کو پراپت ہوا ہی اُسی کرم سے اپنے آپ کو بچار کرکے تم بھی آتم پد کو پراپت ہو جاؤ۔ ہے کمل نین کرتب یہی ہی کہ گرو اور شاسترون کی باتون کو دھارن کرکے جگت بھرم سے مُکت ہو اور آتم ابھیاس سے شانت پد کو پراپت ہو۔ پہلے گرو اور شاسترونکی باتون کو سمجھو اور اُس سے جو بشے بھوت ارتھ ہی اُسکے ابھیاس مین بُدّھ کو لگاؤ۔ اِس پرکار جب درڑھتا ہو تب پرم پد پراپت ہو یا بُدّھ مین بہت بڑا ابھیاس ہو اور کلنک کلنا سے رہت ایسا بودھ ہو تو سادھن آدک سامگری سے رہت ہو یا بیراگ آدک سامگری سے رہت ہو تو بھی ابناشی پد کو پراپت ہو۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھوت بھوشیہ کے ایشور۔ ایک گیان وان پُرش تو سمادھ مین استھت ہوتا ہی اور پھر جگت بیوہار مین بچرتا ہی اور ایک سمادھ مین استھت ہی اور جگت کا بیوہار نہین کرتا۔ اِن دونون مین سریشٹھ کون ہی۔

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی پہلے سمادھ کا لچھن سنو کہ سمادھ کسکو کہتے ہین اور بیودھان کیا ہی۔ یہ گُنون کا سموہ اہنکار سے لیکر تتو گُن آتمک ہی جو اُنکو اناتم روپ دیکھتا ہی آپکو کیول اُنکا ساکشی چیتن جانتا ہی اور سوکھا ؤ ہی سے جسکا چِت شیتل ہی اُسکو سمادھ کہتے ہین۔ جو ہرتا کرنا امان ہونا آدک گنون مین استھت ہوا ہی اور جسکا مَن آتم بشی سے شانت ہوتا ہی اُسکو سمادھ کہتے ہین۔ ہے رام جی جسکو ایسا نشچے ہوتا ہی کہ مین شدّھ چدانند سوروپ جگت کے سمبندھ سے رہت ہون وہ چاہے بن مین رہے چاہے گھر مین رہے دونون استھان اُسکو برابر ہین اور وہ دونون پُرش برابر ہین۔ انتہ کرن کا شیتل ہونا بڑے تپونکا انت پھل ہی۔ ہے رام جی جو اندریون کو مار کر بیٹھا ہی اور مَن سے جگت کے پدارتھون کی چنتا کرتا ہی اُسکی سمادھ متھیا ہی وہ باولے کی طرح ناچتا ہی اور جس کے من مین کوئی باسنا نہین اور بیوہار کرتا ہی اُسکو بُدّھمانون کی سمادھ کے برابر جانو۔ کوئی گیانی بیوہار کرتا ہی اور کوئی گیانی بیوہار کو تیاگ کر بن مین سمادھ لگا کر استھت ہو بیٹھا ہی۔ پر دونون نشچے سے پرم پد کو پراپت ہوتے ہین اِس مین سندیہ نہین گیانوان نرباہ پُرشارہ کرتا ہوا بھی دیکھہ پڑتا ہی تو بھی اکرتا ہی۔ اور اگیانی جو کرتا بھی نہین پرنت باسنا سے کرتب بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی۔ جیسے کوئی کتھا سننے بیٹھا ہو اور اُسکا من کسی اور جگہ نکلگیا ہو تو سنتا بیٹھا بھی نہین سنتا۔ تیسے ہی گیانی کا چت آتم پد کی طرف لگا ہی اِس سے وہ کرتا بھی اکرتا ہی کیونکہ اُسکو کرنے کا ابھمان نہین ہوتا۔ گھن باسنا سہت اگیانی سب اندریون کو استھت کرکے سو گیا ہو تو اُسکو سپنا آتا ہی اور پربت سے گرنے مین آپ کو گرا دیکھتا ہی اور دُکھی ہوتا ہی۔ اِس سے جہان باسنا ہی وہان چھو بھی ہی اور جہان کچھ

باسنا نہین وہان شانت ہی۔ ہے رام جی جسمین کرم کا ابھمان نہین ہی اور نشچے سے آپ کو اکرتا جانتا ہی اُسکو کیولی بھاؤ سے سمادھ مین استھت جانو اور جسکو کرم کا ابھمان ہی اور سمادھ مین بیٹھا ہی تو بھی اُسکو بیوھان جانو ہے رام جی چت کے چلانے کا کارن اسمرت ہی جو اسمرت جگت کو لیکر سمادھ لگا بیٹھتا ہی تو بھی چت باسنا سے پھیل جاتا ہی۔ جیسے بیج سے انکر اُپجتا ہی اور پھیل جاتا ہی تیسے ہی مَن مین جو باسنا کی اسمرت ہوتی ہی اِس سے چت پھیل جاتا ہی اور جو جگت کی باسنا مَن سے جاتی رہتی ہی ارتھات جگت کا ست بھاؤ مِٹ جاتا ہی تو چت اچل ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی جس چت سے باسنا مٹ جاتی ہی اُسکو اچل استھت کہتے ہین وہ دھیان مین کیولی بھاؤ مین استھت ہوتا ہی اور جس کے چت مین سدا باسنا پھُرتی ہی اُسکو سدا چھوبھ ہوتا ہی اِس سے باسنا سے رہت ہو کر تم پرم پد کو پراپت ہو۔ ہے رامجی جس چت مین باسنا کی گندھ ہوتی ہی اُسمین کرم کا ابھمان بھی پھرتا ہی اور اِس سے سدا دکھ ہوتا ہی باسنا کے مٹ جانے سے مُکت ہوتا ہی۔ جس پُرش کے چت سے جگت کی آستھا مٹ گئی ہی اور شوک سے رہت ہوا ہی وہ سُچت ہی اُسکو سمادھ کہتے ہین۔ ہے رامجی جسکے ہردے سے سنسار کا راگ دویش مٹ گیا ہی اور شانت کو پراپت ہوا ہی اُسکو سدیہ سمادھ کہتے ہین۔ اِس سے چت مین جو پدارتھ بھاؤنا ہی اُسکو تیاگ کر اپنے سبھاؤ مین استھت ہو جاؤ۔ تب گھر مین رہو یا بن مین جاؤ دونون جگہ تمکو برابر ہین۔

ہے رامجی جو گھر مین بیٹھا ہی اور چت اُسکا سماہت ہی اور اہنکار کے دوش سے رہت ہی اُسکو کٹمب پروار اور سب لوگ بھی بن کے برابر ہین۔ گیانی کو گھر اور بن دونون برابر ہین اور دیہہ ابھمانی جو اگیانی ہی وہ جب بن مین جا کر اور سمادھ لگا کر بیٹھتا ہی پر چت کی برتّ بشیون کی اور رہتی ہی تب وہ بہت سے جگت دیکھتا ہی یا سکھوپت مین جڑ ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی چت اُتھان مین سُو روپ سے گرا ہوا جگت بھرم دیکھتا ہی اور جب چت نربان پد آتما مین استھت ہوتا ہی تب اُپشم ہوتا ہی۔ ہے رامجی جو پُرش سب بھاؤ پدارتھون مین آتما کو اتیت جانتا ہی وہ سماہت چت کہلاتا ہی اور جسکو جاگرت جگت سپنے کی طرح بھاستا ہی وہ سماہت چت کہلاتا ہی۔ وہ پُرش بہت سے لوگون مین رہتا ہی تو بھی اُسکا سمبندھ کسی سے نہین۔ جیسے کوئی پُرش راج مارگ چلا جاتا ہی تو مارگ کے کسی پدارتھ سے سمبندھ نہین رکھتا تیسے ہی اُس پُرش کا ابھمان کسی مین نہین پھُرتا جس پُرش کا چت انترمکھ ہوتا ہی وہ سووے یا بیٹھے یا چلے یا دیکھے اسکو نگر اور گانون سب مہا بن رُوپ بھاستے ہین سب جگت اُس کو آکاش رُوپ بھاستا ہی۔ جس پُرش کو آتما مین پریت ہی وہ انترمکھی کہلاتا ہی۔ اور جس کا ہردے آتم گیان سے شیتل ہوا ہی اُس کو سب جگت شیتل رُوپ بھاستا ہی۔ وہ جب تک جیتا ہی تب تک تاپ سے رہت ہو کر جیتا ہی اور جس کا ہردے ترشنا سے جلتا ہی اُس کو سب جگت داواگن سے بھی ادھک تپتا بھاستا ہی۔ ہے رامجی یہ سب جگت چت مین استھت ہی۔ جیسی بھاونا چت مین ہوتی ہی اُسکے انسار جگت بھاستا ہی۔ سُورگ پرتھوی۔ لوک۔ پاتال۔ بایو۔ ندیان۔ آکاش۔ دیش۔ کال۔ جو کچھ جگت ہی وہ سب ہی چت انتہ کرن مین ہی اور وہی باہر لبتار ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے بٹ برچھ کے بیج مین بٹ پھیل جاتا ہی تیسے ہی چت

ہین جگت کا بستار ہوتا ہی۔ باہر جو سورج آدک بھاستے ہین وہ بھی چت کے بھیتر استھت ہین جیسے پھول کھلتے
ہین اُسکے بھیتر کی سگندھ باہر بھاستی ہی اور واستو مین نہ کچھ بھیتر ہی نہ باہر ہی جیسا کنچن ہوتا ہی تیسا ہی چت
تا سے پھرتا ہی تیسے ہی دہی ستا جگت روپ ہوکر بھاستی ہی جگت سب آتم رُوپ ہی اور نہ کوئی ست
ہی نہ است ہی ایک آتم ستا جیون کی تیون استھت ہی۔ جو گیا نوان پُرش ہین اُنکو سدا ایسا ہی بھاستا ہی
ہے رام جی جسکا ہردی شانت ہی اُسکو سب جگت شانت روپ ہی اور جسکا ہردی دیہہ کے ابھیمان مین
استھت ہی وہ ناش ہوتا ہی اور بھی پاتا ہی۔ کسی اَور سے اُسکو شانت نہین پراپت ہوتی وہ سورگ بھوقوی
لوک پاتال بایو آکاش پربت ندی دیش کال سبکو پرلَی کال کی اگن کیطرح جلتا دیکھتا ہی۔ جسکے ہردی
مین تاپ ہوتا ہی اُسکو سب جگت تپتا بھاستا ہی پر آتم گیانی کو شانت روپ بھاستا ہی۔ جیسے
اندھے کو سب جگت اندھکار رُوپ بھاستا ہی اور آنکھ والے کو سب جگت پرکاش رُوپ بھاستا ہی۔
ہے رامجی جس پُرش کو آتم پد مین پرتیت ہوئی ہی اور اندریون سے کرم بھی کرتا ہی پرنت ہرکھ شوک کے
بش نہین ہوتا وہ سماہت چت کہاتا ہی۔ جو پُرش سب کو آتم رُوپ دیکھتا ہی اور چت کو نہین دیکھتا۔
بھوشیت (آیندہ) کی اچھا نہین کرتا اور برتمان (موجود) مین راگ دویش نکر کے بچرتا ہی وہ سماہت چت
کہلاتا ہی۔ ہے رامجی جو پرش جگت کی اگلی پچھلی گت کو دیکھکر ہنستا ہی وہ سمبھید مین استھت ہوتا ہی اور کسی مین ممتا
نہین کرتا وہ سماہت چت کہلاتا ہی۔ جو پُرش اہم ممتا سے رہت ہی اور جگت کی بھاگ کلنا سے بھی رہت
ہی اور جسکو چیتن اچیتن بھاؤ نہین پھُرتا وہ پُرش ست ہی اور آکاش کیطرح اُجل اور نرمل ہی اور راگ دویش
کرودھ آدک بکاردن سے لوہے لکڑی کیطرح ہو رہتا ہی۔ وہ سب جیوونکو اپنے سمان دیکھتا ہی اور اور
کی دربیہ کو دیکھکر درشٹ نہین کرتا وہ سو بھاؤ ہی سے اُسکو نہین چاہتا دوند کے ور سے نہین تیاگتا۔
ایسا جو دیکھتا ہی اور اہنکار سے رہت ہوتا ہی وہ جگت کے نہ سَت بھاؤ کو دیکھتا ہی نہ است بھاؤ کو
دیکھتا ہی نہ گیان کو دیکھتا ہی نہ اگیان کو دیکھتا ہی نہ جرڑ کو دیکھتا ہی نہ چیتن کو دیکھتا ہی وہ تو کیول
ادویت تتو کو دیکھتا ہی وہ مہاشانت پد مین استھت ہی وہ اُٹھے کھڑا ہو یا بیٹھا رہی اُدی ہو یا است
ہو بڑے بھوگون مین رہی یا بن مین جا بیٹھے یا شراب پی کر مست ہو اور ناچے یا گیا آدک تیرتھون
مین نواس کرسے یا پہاڑ کی کھوہ مین رہے شریر کو اگر چندن سے لیپٹے یا کیچڑ مین لیپٹے دیہہ ابھی گر پڑی
یا کلپ بھرتک بنی رہی اُس پُرش کو کبھی کچھ کلنک نہین لگتا جیسے سونے کو کیچڑ مین ملانے سے کچھ دوش نہین
لگتا۔ تیسے ہی گیانی کو کرم کا دوش نہین۔ ہے رامجی اِس سمبت کو اہنکار ہی کلنک ہی جہا پُرش اہنکار سے
رہت ہی اِس سے اُسکو کرم کا اسپرش نہین ہوتا۔ جیسے سیپی کو روپے کا آبھاس اسپرش نہین کرتا تیسے
ہی گیانی کو کرم کا اسپرش نہین ہوتا۔ ہے رامجی اہنکار ہی سے جو دُکھی ہوتا ہی جب اہنکار پھرتا ہی تب طرح طرح کے
دُکھ سکھ دیکھتا ہی اور بہت سے جنمون کو پاتا ہی اور ڈرتا ہی۔ جیسے کسی کو رسّی مین سانپ بھاستا ہی اور ڈرتا ہی پر
جب اچھی طرح دیپک کے پرکاش سے دیکھتا ہی تب سانپ کا ڈر مٹ جاتا ہی تیسے ہی اہنکار سے یہ دُکھ پاتا
ہی اور اہنکار کے شانت ہو جانے سے شانت ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی گیانوان جو کچھ کرم کرتا ہے کھاتا پیتا بیتار

ہوون کرتا ہی اُسمین اہمتا (خودی) کا ابھمان نہین کرتا اِس سے کرنے مین اُسکا کچھ ارتھ سِدھ نہین ہوتا اور جو نہین کرتا تو اُسمین بھی کچھ ابھمان نہین۔ اِس سے کرنے مین اُسکی کچھ ہان نہین ہوتی وہ اپنے سوبھاؤ مین استھت ہی اور جگت کو دویت بھاؤ سے نہین دیکھتا سبکو آتم بھاؤ سے دیکھتا ہی اِس سے اُسکو کرم اسپرش نہین کرتا۔

سرگ باون۔ بھید نراشا برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی چت آدک جو جگت ہی سو واستو مین آتم سے الگ نہین ہی آتما روپی مرچ ہی اُسمین چت اہنکار روپی دلیش کال کڑوائی ہی الگ نہین ہی جیسے اُوکھ سے میٹھا پن الگ نہین تیسے آتما سے جگت الگ نہین۔ جیسے پتھر مین گرواپن ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی۔ جیسے پربت مین جڑتا ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار ہوتا ہی۔ جیسے جل مین دروتا (روانی) ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار آدک ہوتا ہی۔ جیسے پھول پھل ٹہنی برچھ سے الگ نہین ہوتے تیسے ہی آتما مین اہنکار آدک ہوتے ہین۔ جیسے مرچ سے کڑوائی الگ نہین تیسے ہی چت اہنکار روپی دلیش کال آتما سے الگ نہین۔ جیسے آگ مین گرمی برف مین ٹھنڈھک سورج مین پرکاش اور گڑ مین میٹھا پن ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی۔ جیسے امرت مین سواد ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین دلیش کال ہوتا ہی۔ ہے رامجی جیسے من مین پرکاش ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار ہوتا ہی اور جیسے جل سے ترنگ الگ نہین ہوتے تیسے ہی آتما سے اہنکار آدک الگ نہین ہوتے۔ جو کچھ جگت بھاستا ہی سو سب آتم تتو کا پرکاش ہی۔ جو اننت آتما سب مین پورن ہی اور ایک ہی ایشور بھاؤ مین استھت مہاگھن شلا کیطرح استھت ہی اُس سے الگ کچھ نہین۔ جیسے آکاش اپنے بھاؤ مین استھت ہی تیسے ہی ست کیول آتما مین استھت ہی اور اپنے آپ سے نربید ہی پر بہت بید نا بھی اُس سے الگ نہین جیسے جل ہی ترنگ روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتما بیدن روپ ہو بھاستا ہی اور جیسے پانی مین بہنا اور ہوا مین چلنا بھاستا ہی تیسے ہی گیان روپ آتما مین اہنکار روپ دلیش کال جگت بھاستا ہی۔ ہے رامجی جیو ونکا جینا گیان سے ہوتا ہی اور گیان ستا کا جینا چیتن سے ہوتا ہی جنپاتر اور جیوون مین ذرا بھی بھید نہین جیسے گیان چیتن ستا اور جیو مین بھید نہین تیسے ہی گیانی اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ ایک ہی اکھنڈ ستا جیون کی تیون استھت ہی ہے رامجی سرب ستا ایک اجنما انادا اور اننت مدھ سے رہت پرکاش روپ چنماتر ادویت تتو اپنے آپ مین استھت ہی وہ اشبد ہی اُسمین بانی پرویش نہین کرسکتی اور جتنے بچن ہین وہ سب اُسکے جتانے کے لیے کہے ہین واستو مین دوسری بست کچھ نہین۔ ایک آتم تتو کو اپنے ہردے مین دھارن کرکے رہو۔

سرگ ترپن۔ سُرگھ برتانت مانڈو اُپدیش برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایک آگے پُرانا اتہاس ہوا ہی اُسکو تم سنو کہ اُتر دِشا مین ایک سگندھت پرتھوی ہی وہ مانو کپور سے لپی ہوئی ہی اور مانو سدا شیو جی کے ہنس آکر استھت ہوگئے ہین ہمالے کی چوٹی پر وہ کیلاش پربت ہی جو سب پربتون سے اُتم اور اُجل ہی۔ وہ رُدر بھگوان کے رہنے کا استھان ہی۔ وہان کلپ برچھ لگے ہین اور گنگا جی کی دھارا بہتی ہی اور بھی بہت سی بڑی بڑی ندیان وہان بہتی ہین اور کملون سہت بہت سے بہت

سندر تالاب بنے ہین جہان بہت پشو پنچھی ہین - اُس ہمالی کے نیچے سونے کی طرح جٹا والے کرانت رہتے ہین
جیسے برچھ کی جڑ مین چیٹیان رہتی ہین - اُس کرانت دیش کا راجا سُرگھ تھا جو برتچھ ہی لچھمی جی کی مُورت
دھاری ہوئے تھا اور بیگ وان ایسا مانو پَون کی مُورت - بیراگ وان مانو گجیندر - بُدھمان مانو برہسپت
اَور کبیشور شُکر کے سمان تھا - راجا ایسا تھا مانو اندر ہی اور دھنی ایسا تھا جیسے کبیر ایسا راجا ہو کر وہ راج کرتا
تھا اور اچھی طرح سے پرجا کو پالتا تھا - جو اچھے مارگ مین چلتے تھے اُنکی وہ رچھا کرتا تھا اور جو پاپ کرم چوری
آدک کرتے تھے اُنکو وہ دنڈ دیتا تھا اور جو کام آجاوے اُسکو دیش سے رَہت ہو کر کیا کرتا تھا - ایک
سمے وہ اپنے استھان مین بیٹھا تھا تب چت مین بچار اُپجا اور سَنشے روپی پَون سے اُسکی بُدّھ روپی چڑیا
اُڑنے لگی کہ بڑا انرتھ ہی کہ مین جیوؤن کو دُکھ دیتا ہون اس سے مین اُنکو دھن دُون دُکھ نہ دون جیسے
تلون کو تیلی پیرتا ہی تیسے ہی مین پاپیون کو دُکھ دیتا ہون - دُشٹون کو دُکھ دیے بنا راج نہین چلتا جیسے
جل بنا ندی کا پربا ہ نہین چلتا - اور جو دنڈ دیتا ہون تو وہ دُکھ پاتے ہین - مین کیا کرون
دونون طرح مشکل ہی ہے رام جی ایسے بچار مین راجا بہت بھرمتا رہا ایکدن اُس کے گھر مین مانڈو
مُن آئے جیسے اندر کے گھر مین نارد آتے ہین تب راجا نے اُنکا پوجن کیا اور ستسنگ مین آکر پوچھا
کہ ہے بھگون آپ سب دھرمون کے جاننے والے ہین آپ کے آنے سے مین بہت آنند کو
پراپت ہوا ہون - جیسے بسنت رت مین پرتھوی پر پھُلت ہوتی ہی تیسے ہی مین پر پھُلت ہوا ہون
مین بھی آپ کو پُن جانتا ہون اور اب مین بھی پُن وانون مین پرسدھ ہونگا کیونکہ آپ میرے گھر
آئے ہین - جیسے سورج کے اُدی ہونے سے پرکاشش ہوتا ہی تیسے ہی مین آپ کے درشن سے پرسن
ہوا ہون - ہے بھگون مجھکو ایک سنشے ہی اُس کے دور کرنے کو آپ ہی جوگ ہین - جیسے سورج کے
اُدی ہونے سے اندھکار مٹ جاتا ہی تیسے ہی آپ سے میرا سنشے مٹ جائیگا - جو کوئی مہا پُرشونکا سنگ
کرتا ہی اُسکا سنشے ضرور مٹ جاتا ہی - سنشے ہی پرم دکھون کا کارن ہی اس سے میرے سنشے کو آپ
دُور کیجیے -

مجھکو یہ سنشے ہی کہ جو کوئی بُرے کرم کرتا ہی اُسکو مین دنڈ دیتا ہون اور جب اُسکو دیکھتا ہون تو دیا اُپجتی ہی -
جیسے سنگھ ناخنون سے ہاتھی کو کھینچتا ہی تیسے ہی یہ سنشے مجھکو کھینچتا ہی اِس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے
مجھکو سمتا پراپت ہو - جیسے سورج کی کرن سب جگہ سم (برابر) ہوتی ہی تیسے ہی اشٹ انشٹ مین مین سم
ہوؤن کرپا کر کے مجھ سے وہی اُپاے کہیے - مانڈو بولے کہ ہے راجن یہ تو بہت سگم ہی اور اپنے ادھین ہی آپ
ہی سے سدھ ہوتا ہی اور اپنے ہی گھر مین ہی - ہے راجن سب اُپادھ من مین اُٹھتی ہین وہ مَن تچھ ہی اور بچار
کرنے سے نِرت ہو جاتا ہی - جیسے گرمی سے برَف پانی ہو جاتی ہی تیسے ہی بچار کرنے سے جب مَن بھاؤ
مِٹ جاتا ہی تب تاپ بھی مِٹ جاتا ہی - جیسے شردرت کے آنے سے کُہرا مِٹ جاتا ہی تیسے ہی بچار کرنے
سے مَن بھاؤ مِٹ جاتا ہی - تم یہ بچارو کہ مین کَون ہون - اندریان کیا ہین - جگت کیا ہی - جنم مرن کس کو کہتے
ہین - اِس بچار سے جب تم اپنے سبھاؤ مین استھت ہوگے تب تمکو دُکھ سُکھ کرودھ راگ دویش

چلائمان نہ کرسکیگا۔ جیسے بایو سے پربت چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی تم اچل رہوگے۔ ہے راجن جب آتم بودھ ہوگا تب مَن بھاؤ کو تیاگ کر دیگا اور تم سنتاپ سے رہت ہوکر اپنے سوروپ کو پراپت ہوگے جیسے ترنگ بھاؤ مٹنے سے جل نِرمل ہوتا ہی تیسے ہی تم اچل ہوگے اور مَن دھرم بھی رہیگا پرنت اگیان جاتا رہیگا اور آتم ستا بھاؤ ہوگا۔ جیسے کال وہی رہتا ہی پرنت رِت اور ہو جاتی ہی تیسے ہی مَن وہی ہوگا پرنت سو بھاؤ اور ہو جائیگا تیرے نوکر اور چاکر بھی سادھو ہو جاوینگے اور تیری اگیا مین چلینگے اور تجھکو دیکھ کر پرسن ہونگے۔ ہے راجن جب تجھکو بیبک روپی دیپک سے آتما روپی مَن ملیگی تب تیری بڑائی سمیر پربت اور سمندر اور آکاش سے بھی بڑھ کر ہوگی۔ جب تجھکو بیبک سے آتما کی مہتوتا (بزرگی) کا پرکاش ہوگا تب تو سنسار کی تچھ برِتّ مین نہ ڈوبیگا جیسے گوپد کے جل مین ہاتھی نہین ڈوبتا تیسے ہی تو راگ دویش مین نہ ڈوبیگا۔ جسکو دیہہ مین ابھمان ہی اور چت مین باسنا ہی وہ تچھ سنسار کی برتّ مین ڈوبتا ہی اس سے جتنا اناتم بھاؤ درشیہ ہی اسکا تیاگ کر۔ اسکے بعد جو باقی رہے وہ پرم تتو آتما ہی۔ ہے راجن جو کچھ ست بست ہی اسکو اپنے ہردی مین تم دھرو اور جو اَست ہی اسکو تیاگ کرو۔ جیسے تب تک کلٹ سے سنار دھوتا ہی جب تک سبرن نہین نکلتا اور جب سبرن نکلتا ہی تب دھونے کو تیاگ کرتا ہی تیسے ہی تب تک آتم بچار کرنا چاہیے جب تک آتما کا ساکشات کار نہین ہوتا اور جب آتم تتو کا ساکشات کار ہوتا ہی تب بچار سے کچھ مطلب نہین رہتا۔ ہے راجن سب مین پرکار سب کال سب آتما کی بھاؤنا کرو۔ یا جتنا درشیہ بھاؤ ہی سو سب تیاگ کرو تو کچھ باقی رہیگا وہ سب تمکو بھاس آوے گا۔ جب تک سب درشیہ کا تیاگ نہ کروگے تب تک تمکو آتم پد کا لابھ نہ ہوگا سب درشیہ کے تیاگ کرنے سے آتم پد بھاسے گا۔ ہے راجن جب کسی بست کے پانے کا جتن کیا جاتا ہی تو اور سب کو چھوڑ کر اُسی کا جتن کیا جاتا ہی تب وہ پراپت ہوتا ہی تو پھر آتم تتو اَنینہ (دوسے رہت) ہوکر چت بنا کیسے پراپت ہوگا۔ جب اپنا سمپورن جتن ایک اور لگتا ہی تب اُس پد کی پراپت ہوتی ہی اس سے آتم پد کے پانے کے سب درشیہ کا تیاگ کرو۔ سب کے تیاگ کرنے سے جو باقی رہیگا وہ پرم پد ہی ہے راجن سب کے تیاگ کیے سے جو ستا اوشٹھان رہیگا وہ تمکو آتم بھاؤ سے پراپت ہوگا۔

سرگ چودن۔ سُرگھ برتانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجن اِس پرکار کہکر جب مانڈومُن اپنے استھان کو گئے تب راجہ سُرگھ اکیلے مین بیٹھکر بچار کرنے لگا کہ مین کون ہون۔ نہ مین سمیر ہون نہ میرا سمیر ہی نہ مین جگت ہون نہ میرا جگت ہی نہ مین پرتھوی ہون نہ میری پرتھوی ہی۔ نہ مین کرمانت منڈل ہون نہ میرا کرمانت منڈل ہی کیونکہ یہ اپنے بھاؤ مین استھت ہین میرے بھاؤ سے نہین۔ جو نہ ہون تو بھی یہ جیون کے تیون استھت ہین تو یہ میرے کیسے ہو وین اور مین انکا کیسے ہووُن۔ نہ مین نگر ہون اور نہ میرا نگر ہی۔ ہاتھی گھوڑا اسَندر دھن استری پتر آدک جو کچھ پدارتھ ہین سو نہ میرے ہین اور نہ مین انکا ہون ان مین آسکت ہونا برتھا ہی۔ ان مین میرا کچھ سمبندھ نہین

جتنے بھوگ ہین یے نہ مین نہ یے میرے ہین - نوکر چاکر اور استری سب اپنے بھاؤ سے سِدھ ہین میرا اِنسے
سمبندھ کچھ نہین - نہ مین راجا ہون نہ میرا راج ہی مین ایک شریر ماتر ہون اور ان مین مین ممتو کرتا ہون
سو بربھا ہی - شریر مین مین آہم جو کہتا ہون سو بھی بربھا ہی کیونکہ ہاتھ پانون آدک کا سوروپ الگ ہی نہ
یہ مین ہون نہ یہ میرے ہین ان مین میرا اشبد کچھ نہین یہ ہڈی مانس لہو آدک کا روپ ہی سو مین نہین
یہ جڑ ہی اور مین چیتن ہون اِنکے ساتھ میرا سمبندھ کیسے ہوسکتا ہی - جل کا اسپرش کمل کو نہین ہوتا تیسے
ہی اِنکا اسپرش مجھکو نہین - نہ مین کرم اندریان ہون نہ میری کرم اندریان ہین یہ جڑ ہی مین چیتن ہون نہ مین
گیان اندری ہون نہ میری گیان اندریان ہین - اِنسے پرے مَن ہی سو بھی مین نہین کیونکہ یہ ہی مَن بدّھ
چِت اہنکار یے سب اناتما روپ ہین میرا سمبندھ انکے ساتھ اَبدیا سے ہی - بھرم سے مین انکو
اپنا سوروپ جانتا تھا پر یہ سب بھوتون کا کام ہی انکے پیچھے چیتن جیو ہی جو چیتن درشیہ کو چیتنے والا
ہی سو چیتن چیتنا بھی مین نہین ان سب سے جو باقی رہے وہ چیتن چنماتر ستّا میرا سوروپ ہی - بڑا کلیان
ہوا جو مین نے اپنا آپ پایا اب مین جاگا ہون - بڑا اچنبھا ہی کہ مین بربھا دیہہ آدک کو اپنا
جانکر شوک اور موہ کو پراپت ہوا تھا - مین تو ایک نربکلپ چیتن اور اننت آتما سب مین چھپا
اور سب کے بھیتر بیاپ رہا ہون اور برہم روپ آتما ہون اندریون سے آدلیکر جتنے بھوت
گن ہین اُن سب کا مین آتما ہون - یہ بھگوان آتما سب کے بھیتر بیاپ رہا ہی جیسے سب کے
بھیتر تتو ہوتے ہین تیسے ہی یہ چیتن روپ سب بھاونکو بھر رہا ہی اور سب بھاؤون مین بیاپ رہا ہی بھیرو
اور اُدی است بھاو آدبکارون سے وہ رہت ہی - برہما جی سے آدلیکر تنکے تک سبکا آتما یہی ہی -
سب پرکاشوانکا پرکاشنے والا دیپک یہی ہی اور سنسار روپی موتیون کے پرونے والا تاگا اور سب
کا کارن یہی ہی - وہ ساکار سے رہت ہی اور شریر آدک سب اُسی کی ستّا سے استھت ہین - شریر
روپی رتھ اِسی سے چلتا ہی پرواستو مین شریر آدک کچھ بستو نہین - یہ جگت روپی نٹ کا ناچ اور
کھیل ہی چِت مین جگت پھرتا ہی اصل مین کوئی چیز نہین - بڑا کشٹ ہی کہ مین سنگرہ اسنگرہ کی چنتا بربھا
ہی کرتا تھا - یہ کنون کا پرباہ ہی اِسمین مین کیون شوکوان ہوتا تھا - بڑا آچنبھا ہی کہ جھوٹھا بھرم
ستّ ہو کر مجھکو دیکھہ پڑتا تھا اب مین نشچے کرکے سَم پربودھ ہوا ہون اور بڑی درشٹ
میری دُور ہوئی ہی - درشٹ کی جو الکھ درشٹ ہی وہ مین نے اب دیکھی ہی اور جو کچھہ پانے جوگ
تھا وہ مین نے پایا ہی اور اچیت چنماتر تتو کو پراپت ہوا ہون - جو کچھہ درشیہ ہی اُسکو مین سوروپ
سے دیکھتا ہون اور اہم مم دُکھ میرا مِٹ گیا ہی - مین چدانند پورن اور نِت شدھ آنند آتما اپنے آپ
مین استھت ہون - گرہن کیا اور تیاگ کیا - یہ کلیش کوئی نہین اور نہ کوئی دُکھ ہی نہ سکھ ہی سب برہم ہی اور
دوسری بستو کچھ نہین - مین راگ کِسکا کرون اور دویش کسکا کرون - مین متھیا موڑھ بنکر دُکھی ہوتا تھا اب
میرا کلیان ہوا کہ مین موڑھ پنے سے چھوٹ کر اپنے آپ سوبھاؤ مین استھت ہوا ہون - ایسے آتما کے ساکشات
درشن نہ ہونے سے مین دکھی تھا - اِسکے درشن سے اب کسکا شوک کرون اور کسکا موہ کرون - اب مین کیا دیکھون

کیا کرون اور کہان رہون - یہ سب جگت آتما کے پرکاش سے ہی اور سب آتما رُوپ ہی - ہے اتتو رُوپ ارتھات
تتون کی اُپادھ جسمین کچھ نہین تیری درشٹ نہ کلنک ہی مین اب سمیک گیان وان ہوا ہون - میرا مجھ ہی کو
نمسکار ہی - مین اننت آتما انجو رُوپ نہ کلنک سب اِچھا اور بھرم سے رہت سکھپت کیطرح شانت
رُوپ اچیت چینماتر سدا اپنے آپ مین استھت ہون -

سرگ پچپن - سُرگھ برتانت سماپت برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی - کرانت جو سُبرن رُوپ دیش ہی اُسکا راجا پرمانند کو پراپت ہوا - وہ اس طرح
بچار ابھیاس سے برہم رُوپ ہوا جیسے گادھ کا پتر بشوامتر تپسیا کرکے اسی شریر سے چھتری سے برہمن ہوا تھا تیسے
ہی راجا سرگھ ابھیاس کرکے برہم رُوپ برہم گیانی ہوا - اور جیسے سورج اسٹ انسٹ مین سم ہی اور بگت موہ ہوکر
دنون کو گذرانتا ہی تیسے راگ دویش سے رہت ہوکر وہ راج کاج کرتا رہا جیسے جل اونچے اور نیچے استھان
مین جاتا ہی اور اپنا جل بھاؤ نہین چھوڑتا سم رہتا ہی تیسے ہی راجا دُکھ سُکھ سے رہت ہوکر راج کاج کرتا رہا اور
اپنے سوبھاؤ کو نہ چھوڑا - آتم بچار کو دھارن کر سکھپت کیطرح اُسکی برت ہوگئی اور سنسار بھاؤ کا پھرنا بھی بند ہوگیا
جیسے بایو سے رہت دیپک پرکاشتا ہی تیسے ہی وہ شدھ پرکاش والا ہوا - ہے رامجی وہ دیا کرتا ہوا بھی دیکھ پڑتے
پرنت اُسکی درشٹ مین دیا کچھ نہین اور دیا سے رہت بھی اورونکو دیکھ پڑے پرنت اُسکی درشٹ مین نردئی پنا
نہین - نہ کچھ سُکھ نہ دُکھ نہ ارتھ نہ انرتھ سب پدارتھون مین ایک سم بھاؤ آتما دیکھے اور ہردے مین وہ پورنماسی
کے چندرما کی طرح شیتل رہے - وہ جگت آتما کا کنچن رُوپ جانتا تھا اور اُسکے سُکھ دُکھ کا بھاؤ شانت ہوگیا تھا
جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار نشٹ ہوجاتا ہی تیسے ہی اُسکے سُکھ دُکھ نشٹ ہوگئے تھے - سوک
بلاس کرتا - بست ہوتا - استھت ہونا - چلنا - سوانس لینا - اور پانچو بشیون کو گرہن کرتا بھی وہ راگ دردویش کو
نہ پراپت ہوتا تھا - جیسے پتھر مین پھُرنا کچھ نہین پھُرتا تیسے ہی اُسکو کرم اور بھوگ کا مان کچھ نہ پھُرا سب کرنے
جوگ کامون کو کرتا ہوا بھی نہ سنگ رہا - جیسے پانی مین کمل بے لگاؤ رہتا ہی تیسے اُس راج مین بھی بے لگاؤ
رہ کر جیون مُکت ہوا - اسطرح جب بہت دن گذرے تب اُسنے شریر کو تیاگ دیا - جیسے برف کا ڈھیلا سورج
کی گرمی سے پانی ہوجاتا ہی تیسے ہی اُسکا شریر اپنے بھاؤ کو تیاگ کر آتم تتو مین ملگیا - جیسے ندی سمدر مین
ملجاتی ہی تو الگ نہین بھاستی تیسے ہی سُرگھ اپنے بھاؤ کو تیاگ کر اچل بھاؤ کو پراپت ہوا -
اور کلنا روپی کل کو تیاگ کر نرمل برہم ہوا - جیسے شردرت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی وہ نرمل چدانند
جوت بھاؤ کو پراپت ہوا اور جیسے گھٹ کے ٹوٹ جانے سے گھٹا کاش مہا کاش ہوجاتا ہی تیسے وہ (ارتھات
راجا سُرگھ) پورن برہم چدانند تتو ہوگیا -

سرگ چھپن - سُرگھ برگھ سماگم برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم بھی اسی درشٹ کا آسرے کرکے بچارو تب ڈر تمھارا مِٹ جائیگا -

جیسے بڑہی اندھیرے مین بالک ڈرتا ہی اور جب دیپک کا پرکاش ہوتا ہی تب سب ڈر دور ہوجاتا ہی تیسے ہی سنسار
بڑی اندھیرے مین آیا ہوا پُرش دُکھ پاتا ہی اور جب گیان روپی دیپک کا پرکاش ہوتا ہی تب نربھی ہوجاتا ہی ہے
رامجی جب آتم بچار مین منکھیہ کا چت کچھ بھی بشرام پاتا ہی تب اس بشرام کا آشری کرے وہ سنسار سمدر سے نکلجاتا
ہی جیسے گرڑھے مین گرے اور گھاس کا برچھ ہاتھ آوے تو اُسکے سہارے سے بھی نکلجاتا ہی۔ ہے رام جی یہ پاؤن
درشٹ مین نے تمسے کہی ہی اسکو چت مین بچارو اور یہ سپربلکر درشانت کے ساتھ ابھیاس کرکے نت ایک
سمادھ مین استھت ہو اور پرتھوی کا بھوگھن ہوکر لوگون مین رہو۔ اتنا سنکرشہ۔ یرامچندر جی نے پوچھا کہ ہے
منیشور ایک سمادھ کسکو کہتے ہین اور وہ کیسے ہوتی ہی سو کہیے جسمین میرا چت جو پھرتا ہی سو استھت
ہوجاوے جیسے ہوا سے مور کی دُم ہلتی ہی تیسے ہی چنچل رُوپ چت سدا پھرتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی جب راجا پرگھ پربدھ ہوا تھا تب اُسکا سمباد پرناد راج رکھہ کے ساتھ ہوا تھا وہی ادبھت
سمادھ ہی اُس کو سنکر جب تم بچارو گے تب تم بھی ایک سمادھ والے ہوگے۔ اُس نے آپسمین ملکر
جو چرچا کی تھی وہ سنو۔ ہے رام جی پارس دیس کا راجا مہابلوان تھا اُسکا نام پرگھہ تھا اور وہ
سرگھہ کا متر تھا جیسے نندن بن مین کام دیو اور بسنت رت کا متر بھاؤ ہی تیسے ہی سرگھہ اور پرگھہ کا متر بھاؤ
تھا۔ ایک سمی پرگھہ کے دیش مین پرلی کال کے بنا پرلی کال کیطرح سمی ہوا اور اُس سے سب جیو دُکھ
پانے لگے یہانتک پرجا کی پاپ بدھ کا پھل آن لگا کہ مہا کال پڑا۔ کوئی بھوکھہ کے مارے مرگئے کوئی آگ
مین جل گئے اور بہت سے جھگڑا کرکے مرگئے۔ پرجا کو بہت دُکھ ہوا پر راجا کو کچھ دُکھ نہ ہوا۔ جب پرجا نے
بہت دُکھ پایا اور راجا نے پرجا کو دُکھی دیکھا پر پرجا کا دُکھ دور نہ کرسکا تب پرجا اپنے اپنے کٹمب کو چھوڑکر
چلی گئی۔ جیسے بن مین آگ لگنے سے پنچھی بن کو چھوڑکر چلے جاتے ہین۔ تب راجا ایک پہاڑ کی کھوہ مین
تپ کرنے لگا اور ایسا تپ کرنے لگا جیسا جینندر نے کیا تھا۔ وہ اُس پہاڑ کی کھوہ مین پھل بھی نہ
پاتا تھا کیول سوکھے پتے لیکر کھاتا تھا جیسے اگن سوکھے پتے کو کھاتی ہی اسی سے اُسکا نام پرناد ہوا۔
چت کی برت کو آتم پد مین لگا کر ہزار برس تک اُس نے تپسیا کی تب ابھیاس کے بل سے چت استھت
ہونے سے کیول گیان رُوپ آتم تتو ہردے کے نرمل ہونے سے چمک آیا اور سب تپن مٹ گئی
تب وہ راگ دویش سے رہت ہوکر سنہ کری اور آتم درشی اور جیون مکت ہوکر رہنے لگا۔ جیسے
تالاب مین کملون کے پاس بھونرا ہنسون کے ساتھ جا ملتا ہی تیسے ہی سدھون کے ساتھ راجا ملا۔
ایسے پھرتا پھرتا وہ کرانت دیش مین سرگھہ کے سر پر گیا۔ سرگھہ اُس پرانے متر کو دیکھ کر اُٹھ کھڑا
ہوا اور دونون آپسمین گلے لگ کر ملے پھر آپس مین بھاؤ کرکے ایک آسن پر چندرما اور سورج کیطرح دونون
بیٹھے اور آپسمین کشل پوچھنے لگے۔ پہلے پرگھ بولے کہ ہے متر تمھارے درشن سے جیسے کوئی چندرما کے
منڈل مین جا کر آنندوان ہو تیسے ہی مین آنندوان ہوا ہون۔ بہت دنون کا جو بچھڑنا ہوتا ہی تو پریت
بہت بڑھتی ہی جیسے اوپر سے کاٹنے سے برچھ بڑھتا ہی تیسے ہی پریت بڑھتی ہی۔ ہے سادھو اب مین بھی
گیانی ہوا اور تم بھی مانڈوہن اور آتما کے پرشاد سے گیان کو پراپت ہوئے۔ ہے راجن میری من مانی بات ہی

کہ تم اَب دکھون سے چھوٹ کر بشرام کو پراپت ہوئے - آتم پد پانے کی بڑائی سمیر پربت آدک سے بھی سوائی اونچی ہے اُسکو تم پراپت ہوئے اور پرم کلیان وان آتما رامی ہوئے ہو - تم راگ دویش کے مل سے رہت ہوئے ہو جیسے شرد رِت کا آکاش نرمل ہوتا ہے - اور سب کام کرتے ہوئے بھی سم بھاؤ مین رہتے ہو - آدھ بیادھ تاپ تمھاری دور ہوئے ہین تمھاری پرجا بھی بگت جور ہوئی ہے اور دھن اور راج مین بھی کشل ہے - جیسے چندرما کی چاندنی شیتلتا پھیلاتی ہے تیسے ہی تمھارا جش دِشا دِشا مین پھیل رہا ہے اور تمھارا جش گانو نگی رہنے والی لڑکیان کھیتون مین گاتی ہین - ہے راجن تمھاری نوکر چاکر پرجا استری پُتر سب آدھ بیادھ سے رہت ہوئے ہین بشئے پدارتھ اَپات رمنیک ہین اُن مین اَب تمھاری پریت نہین ہے اور ترشنا روپی ناگن اَب تو تمکو نہین ڈستی - ہے راجن تمھاری ہماری بِتر تائی ہوئی تھی سمے پاکر تم کہان رہے اور ہم کہان رہے اب پھر اکٹھے ہوئے ہین -

بڑا آشچرج ہے ایشور کی نیت جانی نہین جاتی - سُکھ سے دُکھ ہو جاتا ہے اور دُکھ سے سُکھ ہو جاتا ہے سنسار کی دشا آگما پائی (آنے جانے والی) ہے - سنجوگ کا بجوگ ہوتا ہے اور بجوگ کا سنجوگ ہوتا ہے تیسے ہی تمھارا ہمارا بھی سنجوگ کا بجوگ ہو گیا تھا اَب پھر بجوگ کا سنجوگ ہوا ہے - بڑا آشچرج ہے - ایشور کی نیت ادبھُت رُوپ ہے - سرگھ بولے کہ ہے دیو - پرماتم دیو کی نیت جان نہین سکتے اور وہ مہا گمبھیر اور آشچرج کی دینے والی اور دُرگیات (مشکل سے سمجھ مین آنے والی) ہے جب ہمارا تمھارا بجوگ ہوا تب دور سے دور جا پڑے تم کہان تھے ہم کہان تھے اَب پھر اکٹھے ہوئے ہین - دیو کی نیت آشچرج روپ ہے - تمنے جو ہمسے کشل پوچھی سو تمھارا آنا ہی پُن ہے اُس سے مین پرم پاون ہوا ہون اور تمھاری درشن سے سب پاپ ناش ہو جاتے ہین - آج ہمارے پُن کا پھل لگا ہے جو تمھارا درشن ہوا ہے اور جو کچھ جش سمپدا ہے وہ سب آج پراپت ہوئی ہے - ہے بھگون سنتون کا آنا امرت کی طرح میٹھا ہے - جیسے امرت جھرنے سے نکلتا ہے تیسے ہی تمھارے درشن اور تمھاری باتونسے پرارتھ روپی امرت ٹپکتا ہے جسکو پا کر جیو نربھے ہو جاتا ہے - سنتون کا ملنا پرم پد کے ملنے کے برابر ہے - اسلیے اب ہم پرم سدھتا کو پراپت ہوئے ہین -

سرگ ستاون - سمادھ نشچے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار جب وہ اگلی باتین کر رہے تھے تب پھر پرگھ بولے کہ ہے راجن سماہت چِت اس جگت جال مین جو جو کرم کرتا ہے سو سُکھ رُوپ ہوتا ہے سنکلپ سے رہت جو پرم بشرام اور پرم اُپشم سمادھ ہے اُسمین تم اب استھت ہوئے ہو - سرگھ بولے کہ ہے بھگون تمھین کہو کہ سب سنکلپونسے رہت پرم اُپشم سمادھ کسکو کہتے ہین اور جو تم مجھ سے پوچھو تو سنو کہ جو گیان وان مہاتما پُرش ہین وے چاہین کرم کرین اور چاہین کچھ نہ کرین پر وے اسماہت چِت کبھی نہین ہوتے - ہے سادھو جنکا چِت نت پربُدھ ہے وے جگت کے کام بھی کرتے ہین پر آتم تتو مین استھت ہین تو وہ سدا ہی سمادھ مین استھت ہین - اور جو پدم آسن باندھکر بیٹھے ہین اور برہم انجلی ہاتھ مین رکھتے ہین پر چِت آتم پد مین استھت نہین ہوتا اور بشرانت نہین پاتے اُنکو سمادھ

کہان وہ سمادھ نہین کہلاتی ہی - ہے بھگون پرمارتھ تتو بودھ آشا روپی گھاس کی جلادینے والی اگن ہی - ایسی نراشا روپ جو سمادھ ہی وہی سمادھ ہی - توشنی (چُپ ہو رہنے) کا نام سمادھ نہین ہی - ہے سادھو جسکا چت سماہت اور نِت ترپت اور سدا شانت روپ ہی اور جو جتھا بھوتارتھ ہی ارتھات جسکو جیون کا تیون گیان ہوا ہی اور اُسمین نشچے ہی وہ سمادھ کہلاتی ہی توشنی ہونے کا نام سمادھ نہین ہی جسکے ہردے مین سنسار روپ ستتا کا چھوبھ نہین ہی اور جو اہنکار سے رہت ہی اور اَن اُدے ہی وہ پُرش سمادھ مین کہلاتا ہی ایسا جو بُدھمان ہی وہ میری پربیت سے بھی ادھک استھت ہی - ہے سادھو جو پُرش نشچنت ہی اور جسکی گرہن اور تیاگ بُدھ نبرت ہوئی ہی اور جس کو پورن آتم تتو ہی بھاستا ہی وہ کرم کرتا ہوا بھی دیکھ پڑتا ہی تو بھی اُسکو سمادھی ہی کہتے ہین جسکا چت ایک چھن بھر بھی آتم تتو مین استھت ہوتا ہی اُسکو بالکل سمادھ ہو جاتی ہی اور چھن چھن بڑھتی جاتی ہی نبرت نہین ہوتی جیسے امرت کے پینے سے اُسکی ترشنا بڑھتی جاتی ہی تیسے ہی ایک چھن بھر کی بھی سمادھ بڑھتی ہی جاتی ہی جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سب کسی کو دن بھاستا ہی تیسے ہی گیانوان کو سب آتم تتو بھاستا ہی اسکے سوائے اور کچھ نہین بھاستا ہی جیسے ندی کا پرباہ کسی سے روکا نہین جاتا تیسے ہی گیانوان کی آتم درشٹ کسی سے روکی نہین جاتی اور جیسے کال کی گت کال کو چھن بھر نہین بھولتی تیسے ہی گیانوان کو آتم درشٹ نہین بھولتی - جیسے چلنے سے ٹھہرے ہوئے پَون کو اپنا پَون بھاؤ بھُول نہین جاتا تیسے ہی گیانوان چنماتر تتو کو بھول نہین جاتا اور جیسے سَت شبد بنا کوئی پدارتھ سِدھ نہین ہوتا تیسے ہی گیانوان کو سوائے آتما کے اور کوئی پدارتھ نہین بھاستا جس طرف گیانوان کی درشٹ جاتی ہی اُسے وہان اپنا آپ ہی بھاستا ہی جیسے درپن کے سندر مین سب طرف اپنا ہی مکھ بھاستا ہی اور جیسے گرمی کے بغیر آگ نہین اور سردی کے بغیر برف نہین اور سیاہی بغیر کاجل نہین ہوتا تیسے ہی آتما بنا جگت نہین ہوتا - ہے سادھو جس کو آتما کے سوائے اور کوئی پدارتھ نہین بھاستا اُسکو اُتھان کیسے ہو - مین سربدا بودھ روپ نرمل اور سربدا سرباتما سماہت چت ہون - اِس سے اُتھان مجھکو کبھی نہین ہوگا آتما سے الگ مجھکو کوئی نہین بھاستا سب طرح سے آتم تتو ہی مجھکو بھاستا ہی - ہے سادھو آتم تتو سربدا جاننے جوگ ہی - سربدا اور سرب پرکار آتما استھت ہی پھر سمادھ اور اُتھان کیسے ہو - جسکو کارج کارن مین بھاگ کلنا نہین پھرتی اور جو آتم تتو ہی مین استھت ہی اُسکو سماہت اسماہت کیا کہیے - سمادھ اور اُتھان کا اصل مین کچھ بھید نہین - اتم تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہی دوسرا کچھ بھید نہین تو سماہت اسماہت کیا کہیے -

سرگ اٹھاون - سرگھ پر گھ نشچے برنن

سرگھ بولے کہ ہے راجن نشچے کرکے اب تم جاگے ہو اور پرم پد کو پراپت ہوتے ہو - تمھارا انتہ کرن پُور نماسی کے چندرما کیطرح شیتل ہوا ہی اور پرم شوبھا سے تمھارا مکھ شوبھت ہو کر تم برہم لچھمی سے پورن اور پرمانند سے مگن ہوکے ہو تمھارا ہردے کمل شیتل اور چکنا براجتا ہی اور تمھاری گمبھیرتا بہت بڑی اور نرمل مجھکو پرگٹ بھاستی ہی نرمل شرد رت کے آکاش کیطرح تمھارا ہردے بھاستا ہی اور اہنکار روپی بادل تمھارا ہٹ گیا - ہے راجن اب تم سبطرح سے

سوستھ اور سنتشٹ ہوا ور کسی مین تمکو راگ نہین تم راگ سے رہت ہو کر براجتے ہو سار اور اسار کو تمنے اچھی طرح سے جانا ہی اور اُسکو جانکر اسار سنسار روپی سمُدر سے پار ہوئے ہو- بھابو دھ کو تمنے جیونکا تیون جانکر اکھنڈ استھت پائی ہی اور بھاو ابھاؤ پدارتھ دونونکو تم جانتے ہو- تم جگت کے سم اُسم پدارتھون سے مُکت ہوئے ہو اور بھارا منُور تھ آنند اور شانت ہوا ہی- اشٹ انشٹ گرہن تیاگ بھارا چھوٹ گیا ہی- راگ دویش اور ترشنا روپی بادلون سے رہت نرمل آکاش کیطرح سوبھتے ہو اور اپنے آپ سے ترپت ہوئے ہو- کچھ اچھا تمکو نہین ہی- سرگھ بولے کہ ہے منیشور اِس جگت مین گرہن کرنے جوگ کوئی بست نہین جگت کے جتنے پدارتھ ہین سب آبھاس روپ ہین تو گرہن کسکو کیجئے اور جو کہیے کہ گرہن کرنے جوگ نہین اِس سے اُنکو تیاگ کیجئے تو آبھاس روپ پدارتھون کا تیاگ کیا کیجئے اور گرہن کیا کیجئے کیونکہ ہی نہین- سب کچھ اُتچھ پدارتھ ہین- جیسے سورج کی کرن مین جل بھاستا ہی تو اُس جل بھاس کا کون انگ گرہن کیجے اور کون انگ تیاگ کیجئے تیسے ہی یہ جگت بھی ہی- ہے منیشور جگت کے کوئی پدارتھ تچھ ہین کوئی اچھ ہین- جو تھوڑی کال مین نشٹ ہو جاتے ہین اور تچھ ہین اور جو بہت دنون تک رہتے ہین وہ اچھ ہین پرنت دونون کال سے اُپجے ہین- اب مین نے اکال رُوپ کو دیکھا ہی اِس سے دونون برابر ہو گئے ہین پھر اِچھا کسکی کرون- ہے منیشور جو لوگ پدارتھونکو رمنیک جانتے ہین وہ اُنکی اچھا کرتے ہین- پرنت تینون لوک رمنیک پدارتھ کوئی نہین سب تچھ اور ناش رُوپ ہین اور ابچار سے جیوُنکو بھاستے ہین- شبد اسپرش رُوپ رَس گندھ- جو اندریون کے بشئی ہین وے بھی سب اسار رُوپ ہین- استری کو بڑا پدارتھ جانتے ہین پر وہ بھی دیکھنے ہی کو سُندر ہی اور بھیتر سے لہوُ مانس بشٹھا موت کا بھیلا بنا ہوا ہی اسمین بھی کچھ سار نہین- پربت بڑے پدارتھ ہین سو پتھر بٹے ہین- سمُدر جل ہی- بنسپت (نباتات) لکڑی پتے ہین اور انسے آدجو پدارتھ ہین وہ آپات رمنیک ہین بچار نہ کرنے سے سندر بھاستے ہین- اِنکی جو اِچھا کرتے ہین وے اپنے ناش کے نمِت کرتے ہین- جیسے پتنگ دیپک کی اِچھا کرتا ہی سو اپنے ناش کے نمِتّ کرتا ہی اور ہرن راگ سننے کی اِچھا سے ناش کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی جو لوگ بشیونکی ترشنا کرتے ہین وہ اپنے ناش کے لیے کرتے ہین- اِس سے بچار سے رہت جو اگیانی ہین وہ پدارتھون کو اچھا جانکر اپنے ناش ہونے کی اِچھا کرتے ہین اور جو سم درشی گیان وان ہین وہ اچھا نہ جانکر جگت کے پدارتھون کی اِچھا نہین کرتے- جیسے سورج کے اُدی ہونے سے اندھکار کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے ہی جب پدارتھون کا راگ اُٹھ گیا تب ترشنا کس مین رہے- ہے سادھو راگ دویش اِچھا گرہن تیاگ جو کچھ بکار ہین اُن سب سے ارتھات بکاروںسے رہت ہو کر شدھ آتم تو مین استھت ہو- بہت کہنے سے کیا ہی جس پُرش کے مَن سے باسنا مٹ گئی ہی وہ اُپشم وان کلیان موُرت پرم پد کو پراپت ہوا ہی اور سنسار روپی سمدر سے پار ہو گیا ہی (ارتھات پھر اُسکا جنم اور مرن نہین ہوتا ہی)-

سرگ انسٹھ - کارن اُپدیش برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی اِسطرح سرگھ اور پرگھ جگت کو بھرم رُوپ بچار کرتے اور آپسمین گرد جانکر پوجتے رہے - کچھ دنون کے بعد پرگھ چلا گیا - ہے رام جی اِنکا جو آپس کا سمباد تمکو مین نے سنایا ہی سو پرم بودھ کا کارن ہی اِس بچار کے کرم سے بودھ پراپت ہوتا ہی - بہت بودھ سے جب بچار کروگے تب اہنکار روپی بادل میٹ جایگا اور شدھ ہردی روپی آکاش مین آتم روپی سورج کا پرکاشس ہوآویگا - اِس سے پرم پد ملنے کے واسطے اہنکار روپی بادل کے مٹنے کا جتن کرو آتما جو ست اور سب آنند ون کی سمپدا چدآکاش ہی اُسمین تم اِستھت ہو جاؤگے - ہے رام جی جو پُرش نت انترمکھی ادھیاتم ہی اور نت چدآنند مین چت کو لگاتا ہی وہ سدا سکھی ہی اُسکو دکھ کبھی نہین ہوتا - اور جو پُرش آتم پد مین اِستھت ہوا ہی وہ بڑے بڑے کام کری اور راگ دویش سنہت دیکھہ پڑے تو بھی اُسکو کچھہ کلنک نہین ہوتا - جیسے کمل پانی مین دیکھہ پڑتا ہی تو بھی پانی سے اونچا رہتا ہی پانی اُسکو چھو نہین جاتا تیسے ہی گیان وان کو کاموں کا راگ دویش ہردی مین اَسپرش نہین کرتا - ہے راجی جسکا من شانت ہوا ہی اُسکو سنسار کے بھلے بُرے پدارتھ چلا یمان نہین کر سکتے - جیسے سنگھ کو ہرن دُکھہ نہین دے سکتے تیسے ہی گیان وان کو جگت کے پدارتھ دُکھہ نہین دے سکتے جس پُرش کو آتمانند پراپت ہوا ہی اُسکو بشیون کی ترشنا نہین رہتی اور نہ وہ بشیون کے نِمت کبھی دین (عاجز) ہوتا ہی جیسے جو پُرش نندن بن مین رہتا ہی وہ کاٹنے والے برچھونکی اِچھا نہین کرتا تیسے ہی گیاوان جگت کے پدارتھونکی اِچھا نہین کرتا - ہے راجی جس پُرش نے جگت کو اَبدیا رُوپ جانکر تیاگ کیا ہی اسکے چت کو جگت کے پدارتھ دُکھہ نہین دے سکتے - جیسے برکت چت والے پُرش کی اِستری مرجادے تو وہ دُکھی نہین ہوتا ہے تیسے ہی گیان وان کے چت مین بھوگون کا دُکھہ ایسے نہین اُپجتا جیسے نندن باغ مین کانٹون کا برچھہ نہین اُپجتا - جس پُرش کو آتم بودھ ہوا ہی اور سنسار کا کارن موہ مٹ گیا ہی وہ جو جگت کا کارج کرتا ہوا بھی دیکھہ پڑتا ہی تو بھی کارج اُسکو اَسپرش نہین کرتا ہی جیسے آکاش مین اندھکار دیکھہ پڑتا پرنت آکاش کو اَسپرش نہین کرتا - ہے رام جی ابدیا کے مٹنے کا کارن بدیا ہی اور کسی اُپاے سے نہین مٹتی ہی - جیسے پرکاشس بنا اندھکار نہین مٹتا تیسے ہی بچار بنا اَبدیا نہین مٹتی - ابچار کا نام اُبدیا ہی اور بچار کا نام بدیا ہی - جب اَبدیا مٹ جاے گی تب بشئے بھوگ سواد (مزہ) نہ دینگے اور آتمانند سے سنتشٹ رہوگے - ہے رام جی گیان وان کو بچار کے کارن اندریون کے بیوہار اندھا نہین کر سکتے - جیسے جل مین مچھلی رہتی ہی اور جل اُسکو اندھا نہین کر سکتا پر اور کوئی اندھا ہو جاتا ہی - جب گیان روپی سورج اُدی ہوتا ہی تب اگیان روپی رات سٹ جاتی ہی چت پرم آنند کو پراپت ہوتا ہی اور راگ دویش روپی نشاچر نشٹ ہو جاتے ہین تب پھر وہ موہ کو نہین پراپت ہوتا - جسکے ہردی روپی آکاش مین آتم گیان روپی سورج اُدی ہوا ہی اُسکا جنم اور کل سپھل ہوتا ہی - جیسے پورنماشی کا چندرما اپنے

اِمرت کو پاکر اپنے ہی مین شیتل ہوتا ہے تیسے ہی جو پُرش آتم چنتا مین ابھیاس کرتا ہے وہ شانت کو پاتا ہے۔ ہے
راجی بُدھ اور اُتم دن اور مِرت اور ست شاستر وہی ہے جس سے سنسار سے بیراگ اور آتم تتو کا بچار اُپجے۔
جب جیو آتم پد کو پاتا ہے تب اُسکے سب کلیش مٹ جاتے ہین اور جنکو آتم بچار مین رُچ نہین دسے مہا
ابھاگی ہین ایسے پُرش بہت دنون تک کشٹ پاوینگے اور جنم روپی جنگل کے برچھ ہونگے۔ ہے راجی جیو روُپی
بیل بہت سی آشا روپی پھانسیونسے بندھا ہوا ہے بڑھا پا روپی پتھرون کی راہ مین چلکر نِربل ہو گیا ہے۔
بھوگ روپی گڑھے مین گرا ہے اور کرم روپی بوجھ کو لادے ہوئے جنم روپی جنگل مین تھک کر کرم روپی
کیچڑ مین پھنسا ہوا ہے۔ راگ دویش مچھڑون سے دُکھی ہوتا ہے۔ اسنیہہ روپی رتھ کو پکڑ کے کھینچتا ہے اور
استری پُتر آدک کی ممتا روپی کیچڑ مین غوطہ کھاتا ہے اور موہ سنسار روپی مارگ مین کرم روپی رتھ کے ساتھ
لگا ہے اور اوپر سے اگیان روپی دھوپ مین جلتا ہے اور سنت جن اور ست شاستر روپی برچھ کی چھایا
نہین پاتا ہے۔ ہے راجی جیو روپی بیل ایسا ہے اُسکے نکالنے کا جتن کر جب تتو کو دیکھوگے تب جھٹ بھرم
مٹ جاویگا۔ ہے راجی سنسار روپی سمُدر سے ترنے کا اُپاے سُنو۔ کہ مہا پُرش اور سنت لوگ ملاح
ہین انکی جگت روپی جہاز ہے اس سے سنسار روپی سمُدر سے تر جاؤگے اور اُپاے کوئی نہین یہی بڑا
اُپاے ہے۔ جس دیش مین سنت جن روپی برچھ نہین ہین اور جنکی پھولون سمیت شیتل چھایا نہین ہے اُس نرجن
مرُ استھل مین ایک دن بھی نہ رہیے۔ ہے راجی سنت جن روپی برچھ ہین جنکے چکنے اور شیتل بچن روپی پتے
ہین پرسن ہونا سُندر پھول ہے اور نشچے اُپدیش روپی پھل ہے جب یہ پُرش اُسکے پاس جاوے تب مہا موہ روپی
جلن سے چھوٹے اور شانت کو پاکر ترپت ہو تب ہی تینون پھولونکو پاکر اگھاے جاویگا اور سب دُکھون سے
چھوٹ جاویگا۔ ہے راجی اپنا آپ ہی متر ہے اور اپنا آپ ہی شتر ہے۔ اپنے آپکو جنم روپی کیچڑ مین نہ ڈالی۔ جو کوئی دیہہ
مین اہم بھاؤنا سے بشیون کی ترشنا کرتا ہے وہ اپنا آپ ہی ناش کرتا ہے اور جو دیہہ بھاؤ کو تیاگ کر
آتم ابھیاس کرتا ہے وہ اپنا آپ اُدھار کرتا ہے اور وہ اپنا آپ ہی متر ہے اور جو اپنے آپکو سنسار سمدر مین ڈالتا
ہے وہ اپنا آپ شتر ہے۔ ہے رام جی پہلے یہ بچار کر دیکھو کہ جگت کیا ہے اور کیسے پیدا ہوا ہے اور کسطرح نِبرت
ہوگا۔ مین کون ہون۔ ست کیا ہے اور است کیا ہے ایسا بچار کر جو ست ہے اُسکو لے لو اور جو است ہے اُسکو
تیاگ کرو۔ ہے رام جی نہ دھن کلیان کرتا ہے اور نہ متر بھائی بندھ اور نہ شاستر کلیان کرتے ہین
اپنا اُدھار آپ ہی ہوتا ہے۔ اِس سے تم اپنے مَن کے ساتھ متر تائی کرو جب وہ درڑھ بیراگ اور ابھیاس
کریگا تب سنسار کے دُکھ سے چھوٹے گا۔

جب بیراگ ابھیاس سے تتو اولوکن روپی بیڑی کٹے تب سنسار روپی سمدر سے تر جاوے۔ ہے راجی جیو روپی
ہاتھی جنم روپی گڑھے مین گرا ہوا ہے ترشنا اور اہنکار روپی زنجیر سے بندھا ہوا ہے اور کامنا روپی مَد سے متوالا ہے
جب اِنسے چھوٹے تب مکت ہو۔ ہے راجی ہردے روپی نیترون مین اناتم ابھمان روپی ماڑا چھا گیا ہے جب بچار
روپی اوکھد سے اُسکو دُور کیا جاے تب آتم روپی سورج کا درشن ہو۔ ہے راجی اور اُپای کوئی نہ کرو ایک
اُپاے تو ضرور کرو کہ دیہہ کو لوہے لکڑی کے سمان جانکر اسکا ابھمان تیاگ دو۔ جب اہم ابھمان روپی

بادل مٹ جاَیگا تب آپ ہی آتمارُوپی سورج دیکھ پڑیگا جب اہنکار رُوپی بادل کی ہو جایگا تب آتم تتو رُوپی
سورج بھاسیگا وہ پرمانند سُورُوپ ہی۔ سکھپت سے مُون اَنگر ہی اور کیول ادویت تتو ہی۔ بانی سے کہا
نہین جاتا اپنے انبھو سے آپ ہی جانا جاتا ہی۔ ہے رامجی سب جگت اننت آتما ہی۔ جب چت درِڑھ پُرنام
اُسمین ہو تب استھاور جنگم روپ جگت مین وہی دیو بھاسیگا۔ اور سب باسنا مٹ جاَیگی تب انبھو سے کیول پرمانند
آتم تتو دکھائی دیگا۔ سو سوروپ پُورن اور اَدویت ہی۔ سب جگت کو تیاگ کر اُسکے پانے کا جتن کرو۔

مرگ ساٹھ۔ بھاس بلاس برتانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی مَن سے مَن کو چھیدو۔ اور اَہم مَن بھاؤ کو تیاگ کرو۔ جبتک مَن نِبرت
نہین ہوتا تب تک جگت کے دُکھ نبرت نہین ہوتے۔ جیسے مُورت کا سورج مُورت کے بگڑ جانے بنا
اَسِت نہین ہوتا جب مورت مِٹ جاے تب سورج کی صورت بھی مِٹ جاے تیسے ہی جب مَن
نشٹ ہو گا تب جگت کے دُکھ بھی نشٹ ہو جاینگے۔ ہے رامجی جیسے پرلی کال مین اَننت دُکھ ہوتے ہین
تیسے ہی مَن کے ہونے سے اَننت دُکھ ہوتے ہین اور جیسے میگھ کے برسنے سے ندی بڑھتی جاتی ہی تیسے ہی
مَن کے جاگنے سے آپدا بڑھتی جاتی ہی۔ اسی پر ایک پُرانا اتہاس منیشور کہتے ہین سو آپس مین مترتا کا ہیت ہی۔ ہے
رامجی سہیاچل پربت سب پربتون مین بڑا ہی اُسپر بہت سے پھول اور طرح طرح بِرچھ مین پانی کے جھرنے چلتے ہین
اور موتیون سے استھان اور سُبرن کے شکھر ہین۔ کہین دیوتاؤن کے استھان ہین۔ کہین پنچھی بول رہے
ہین نیچے کرانت رہتے ہین اوپر سِدھ دیوتا اور بدیادھر رہتے ہین۔ پیٹھ مین منکھ رہتے ہین اور نیچے ناگ
رہتے ہین مانو سب جگت کا گھر یہی ہی اُس کے اُتر دشا مین سُندر برچھ پھلون سے پُورن ہین اور تالاب بھی
ہی جو بہت سُندر بنا ہوا ہی جیسے سورگ مین ہی وہان اترنام ایک رکھیشور سادھون کا آشرم دکھائی
دور کرنے والا رہتا تھا اُس کے آشرم کے پاس دو تپسوی آکر رہنے لگے مانو آکاش مین برہسپت
اور شکر آکر رہے ہین۔ اِن دونون کے گھر مین دو مہا سُندر پُتر جیسے کمل پیدا ہو تیسے ہی پیدا
ہوئے اور ایک کا نام بھاس اور دوسرے کا نام بلاس ہوا دونون کرم سے بڑے ہوتے جیسے
اُنگلی کے دو نون پور بڑھتے ہین تیسے ہی بڑھنے لگے۔ آپس مین اُنکی پریت بہت بڑھی اور اِکٹھے
رہنے لگے جیسے تل اور تیل اور پھول اور سُگندھ اِکٹھے رہتے ہین اور جیسے استری اور پُرش کی پریت
آپسمین ہوتی ہی تیسے ہی اُنکی پریت بڑھی۔ وہ دیکھنے مین تو دو دیکھہ پڑتے تھے پرنت مانو ایک ہی
تھے انکی اشنان آدک کریا اور مانسی کریا بھی ایک ہی طرح کی تھی اور وے مہا سندر پرکاشوان تھے
جیسے چندرما اور سورج ہون۔ جب کچھ دن بیت گئے تب اُنکے ماتا پتا سریر تیاگ کر سورگ کو
گئے اور اُنکے بجوگ سے وے دونون دُکھی ہوئے اور جیسے کمل کی شوبھا جل کے بنا جاتی رہتی ہی تیسے ہی
اُنکے مکھ کی شوبھا جاتی رہی پھر اُنھون نے اُنکے مرنے کی سب کریا کی اور اُنکے گُنون کو یاد کر کر بلاپ
کرنے لگے اور بہت دُکھی ہوئے کیونکہ مہا پُرش لوگ بھی لوک کی مرجادا سے باہر نہین ہو جاتے ہین۔

ہے رامجی اس پرکار سارے دُکھ کے اُنکا شریر دُبلا ہو گیا-

سرگ اکسٹھہ- آنتر پر سنگ برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے اجاڑ بن کا برچھ جل بنا سوکھ جاتا ہی تیسے ہی اُنکا شریر سوکھ گیا تب وی دنون تاپ سے رہت ہو کر بچرنے لگے جیسے اپنے جھنڈ سے بچھڑا ہوا ہرن دُکھی ہوتا ہی تیسے ہی وی دکھی ہوے کیونکہ نرمل گیان اُنکو نہ پراپت ہوا تھا- جب کچھ دن بیت گئے تب وی پھر آملے- بلاس نے کہا کہ ہے بھائی ہردی کو آنند دینے والا امرت کا سمُدر جیون روپی برچھ جو ہی اُسکا پھل سُکھ ہی- سو تم اِتنے دنون تک سکھ سے رہے ہو- ہمارا تمہارا بجوگ ہو گیا تھا تب تم کیسی کرپا کرتے رہے- تمنے اپنا چت کچھ نرمل کیا ہی اور اب آتم پد پایا ہی اب تمھاری بُدّھ شوک سے رہت ہو کر بدیا تمکو ملی ہی اور تم اب کشل رُوپ ہوئے ہو- بھاس بولے کہ ہے سادھو اب ہمکو کشل ہوئی جو تمھارا درشن ہوا- جگت مین کشل کہان ہی- اِس سنسار مین رہ کر ہمکو سُکھ اور کشل کہان ہی- ہے سادھو جب پرم تتو کو نہین پایا اور جب تک چت بھومکا نہین مٹی اور جبتک سنسار سمدر کو نہین ترے تب تک کشل کہان ہی- جبتک چت سے دُکھ دور نہین ہوتا تب تک چت کی بھومکا نشٹ نہین ہوتی- جب تک سنسار سمُدر سے پار نہین ہوتے تب تک سکھ کہان ہی- جبتک چت روپی کھیت مین آشا روپی کانٹون کی بیل بڑھتی جاتی ہی اور آتم بچار روپی ہنسیے سے کاٹی نہین جاتی تب تک ہمکو کشل کہان- جبتک آتم گیان اُدے نہین ہوتا تب تک ہمکو کشل کہان ہی ہے سادھو- سنسار روپی بشوچکا روگ آتم گیان روپی اوکھدھ بنا دور نہین ہوتا- سب جیونت وہی کرم کرتے ہین جس سے دُکھ پراپت ہو اس سے سکھ کو نہین پاتے- دیہہ روپی برچھ مین بال اوستھا روپی پتے ہین اور جوانی اور بڑھاپا روپی پھل ہین سو موت کے مُنھ مین جا پڑتا ہی پیدا ہوتا ہی پھر مٹ جاتا ہی-

یہ سُکھ جو چھن بھر کا ہی اور دُکھ جو بہت سے دیر تک رہتا ہی ایسے جو شبھ اشبھ کرم ہین اُن مین دن رات گذرتے ہین ہے سادھو چت روپی ہاتھی بیراگ روپی زنجیر کے بنا ترشنا رُوپی ہتھنی کے پیچھے دُور سے دور چلا جاتا ہی جیسے چیل پنچھی مانس کی اور دوڑتا ہی تیسے ہی چت بشیون کی اور دوڑتا ہی اور آتما روپی چنتامن کی اور نہین جاتا- اہنکار روپی چیل دیہہ آدک روپی مانس کیطرف دوڑتا ہی اور سُکھ روپی کمل اپمان روپی دُھول سے دُھوسر ہو جاتا ہی اور جوگ روپی برف سے نشٹ ہو جاتا ہی- ہے سادھو وہ دیہہ روپی کنوئین مین گرا ہی جسمین بھوگ روپی سانپ ہی اور آشا روپی کانٹے ہین اور ترشنا روپی جل ہی اُسمین دُکھ پاتا ہی- ہے سادھو طرح طرح کے رنگ رنجتا روپی رنگ ہی اور جسمین ترشنا روپی چنچلتا ہی ایسے چیت ورشیہ مین مگن ہی- چت روپی جھنڈا کال روپی ہوا سے ہلتا ہی چت روپی سمُدر مین چنتا روپی بھونر ہین جسمین جیو روپی سمدر مین چنتا روپی بھونر ہین جسمین جیو روپی تنکے آکر دُکھ پاتے ہین اور بُدھ روپی پنچھی ہی جو باسنا روپی جال مین دُکھ پاتا ہی- یہ مین کرتا ہون- یہ مین کرونگا- اسی باسنا روپی جال مین بدھ رُوپی پنچھی کشٹ پاتا ہی ایک چھن بھر بھی بشرام نہین پاتا ہی- ہے بھائی اس چت روپی کمل کو راگ دویش روپی ہاتھی پیسے ڈالتا ہی- یہ میرا استر ہی یہ میرا شتر یعنے دشمن ہی- یہ مین- میرا- یہی اسکو مارتا ہی- شدھ آتم روپ کو تیاگ کر

دیہہ آدک اَناتم رُوپ مین اَہم بھاؤ کرتا ہی اور دُکھی ہوتا ہی- جیسے راج سے رہت راجا کشٹ پاتا ہی تیسے
ہی آتم بھاؤ سے رہت کشٹ پاتا ہی اور دیہہ اَبھمان سے جنم مَرن کے دُکھ دیکھتا ہی- جب دیہہ اَبھِمان کو تیاگ
کرے تب کشل ہو اور طرح سے کُشل نہین ہی-

سرگ باسٹھ- انتراسنگ بچار برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے راجی اِس پرکار انھون نے آپسمین کشل پوچھا- جب کچھ دن گذری تب ابھیاس کرتے کرتے
انکو نرمل گیان پراپت ہوا اور موکش پد کو پاگئے- اِس سے ہے راجی کلیان کے واسطے گیان کے سوا اور
کوئی دوسرا مارگ نہین ہی- جسکا چِت آشا رُوپی پھانسی سے بندھا ہوا ہی وہ سنسار سمدر سے پار نہین ہوسکتا
اِس سے جیو سنسار رُوپی سمدر مین غوطہ کھاتا ہی- اور گیان وان ایسے سہج مین تر جاتا ہی جیسے کوئی گو پد کو سہج
مین نانگھ جاتا ہی- جیسے جس پنچھی کے پنکھ ٹوٹے ہین وہ سمدر کو نہین تر سکتا بیچ ہی مین گرکر غوطہ کھاتا ہی
اور گرُڑ پنکھون سے جلد ہی نانگھ جاتا ہی تیسے ہی جن پُرشون کے بیراگ اور ابھیاس رُوپی پنکھ ٹوٹے
ہین وہ سنسار سمدر سے پار نہین ہوسکتے اور جن پرشون کے بیراگ اور ابھیاس رُوپی پنکھ ہین وہ ترنت
ہی ترجاتے ہین- ہے راجی جو دیہہ سے اتیت جہا تما پُرش چینما تر تتو مین استھت ہوئے ہین وہ اونچے
ہوکر دیکھتے ہین اور اپنی دیہہ کو دیکھ کر ہنستے ہین جیسے سورج لوگون کو دیکھکر ہنستا ہی ارتھات جگت کے
کرمون سے نرلیپ رہتا ہی جیسے رتھ کے ٹوٹ جانے سے رتھ کی ہوا کو کچھ دُکھ نہین ہوتا
تیسے ہی دیہہ کے دُکھ سے گیا نوان کو کبھی دُکھ نہین ہوتا اور مَن کے چھوبھ سے بھی آتم تتو مین
کچھ چھوبھ نہین ہوتا- جیسے ترنگ پر دُھول پڑتی ہی تو اُس سے سمُدر کو کچھ لیپ نہین ہوتا تیسے ہی مَن
کے دُکھ سے آتما کو کچھ دُکھ نہین ہوتا- ہے راجی جیسے جل اور ہنس کا اور جل اور بیڑی کا کچھ
سمبندھ نہین تیسے ہی دیہہ اور آتما کا کچھ سمبندھ نہین جیسے پہاڑ اور سمُدر کا سمبندھ نہین اور
جیسے پانی پتھر کاٹھ ایک جگہ رہتے ہین پرنت کچھ سمبندھ نہین- اور جیسے جل اور بیڑی کا سنجوگ ہوتا ہی تو پانی
کے بوند اُٹھتے ہین تیسے ہی دیہہ اور آتما کے سنجوگ سے چِت برت پھرتی ہی- ہے راجی جیو کو دکھ سنگ ہی
سے ہوتا ہی- جہان اَہم مم کا اَبھمان ہوتا ہی وہان دُکھ بھی ہوتا ہی اور جہان اَہم مم کا اَبھمان نہین وہان
دکھ بھی کچھ نہین- جیسے مچھلی کو جل مین ممتو ہوتا ہی اور اُسکے بجوگ سے دُکھ پاتی ہی تیسے ہی جس پُرش کو دیہہ مین
اَہم مم بھاؤ ہی وہ بڑا کشٹ پاتا ہی اور جسکو دیہہ مین اَبھمان نہین اُسکو دُکھ بھی کچھ نہین ہوتا- ہے رام جی
جیون جیون مَن سے سنسرگتا بنرت ہوتی ہی تیون تیون بھوگ پرباہ کشٹ نہین دیتا- جیسے جل اور پتھر کو
کشٹ نہین ہوتا اور جیسے درپن مین پربت کا پرتمب ہوتا ہی سو درپن کو پرتمب کا سنگ نہین ہوتا اور
کشٹ بھی نہین ہوتا تیسے ہی جب دیہہ سے سنسرگ بھاؤ اُٹھ جاتا ہی تب کوئی بھی کشٹ نہین ہوتا ہی جیسے
درپن کو کچھ کشٹ نہین ہوتا تیسے ہی آتما اور جگت کی کریا ہی- ہے رام جی سربتھا سمیت ماتر آتم تتو استھت ہی
وہ شُدھ ہی اور دویت شبد کے پھرنے سے رہت ہی- جو اسمین استھت ہی اُسکو دویت شبد نہین پھُرتا

اور جو اگیانی ہی اُسکو دویت کلنا اُٹھتی ہی- ہے رامجی یہ سب جیو دکھ رُوپ نہین ہین پرنت اگیان بھرم سے آپ کو دُکھی جانتے ہین- جیسے اَستھان مین چور بھاؤنا اپچار سے ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین دُکھ کی بھاؤنا اپچار سے ہوتی ہی- یہ جیو اشبدرُوپ ہی پرنت کلنا کے بش سے آپ کو سمبندھی جانتا ہی جیسے سپنے مین استری بندھن کرتی ہی اور استھان مین بیتال بھاستا ہی اور ڈر لگتا ہی تیسے ہی اپنی کلپنا سے جیو بندھن مین پڑتا ہی- ہے رام جی دیہہ اور آتما کا سمبندھ است ہی جیسے جل اور بیڑی کا سمبندھ است ہی- جو جل نہ ہے تو بیڑی کو کچھ چنتا نہین اور بیڑی کا ابھاؤ ہو تو جل کو کچھ چنتا نہین ہوتی تیسے ہی آتما اور دیہہ کا سمبندھ است ہی- جب ایسے جانکر ہردی سنگ سے رہت ہو تب دیہہ کا دُکھ کچھ نہین لگتا- دیہہ کے دُکھ مین آپ کو دُکھی ماننا اور دیہہ سے اہم بھاؤنا کرکے آتما دُکھی ہوتا ہی- جب دیہہ مین ابھمان کو تیاگ دے تب سکھی ہو- بدھمان لوگ ایسا کہتے ہین جیسے جل اور پتھر اکٹھا رہتے ہین پرنت بھیتر سے سنگ نہین ہی اس سے اُنکو دکھ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی جب ہردی سے سنگ نہ ہو تب دیہہ اندریونکے ہوتے ہوئے بھی دُکھ کا اسپرش کچھ بھی نہ ہو- اور نِردُکھ پد مین پراپت ہو- ہے رامجی جسکو دیہہ مین آتما کا ابھمان ہی اُسکو جنم مرن دُکھ روپ سنسار بھی ہی- جیسے بیج سے برچھ پیدا ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ کے ابھمان سے سکھ دُکھ روپ سنسار پیدا ہوتا ہی اور سنسار سمُدر مین ڈوبتا ہی- جو ہردی سنگ سے رہت ہوتا ہی سو سنسار سمدر سے پار ہو جاتا ہی- ہے رام جی جسکے ہردی مین دیہہ ابھمان ہی اُسکے چت روپی برچھ مین موہ روپی بہت سی شاخین پیدا ہوتی ہین اور جسکا ہردی سنگ سے رہت ہی اُسکا موہ مٹ جاتا ہی اُسکو چت لین کہتے ہین- جسکا چت دیہہ آدک مین بندھا ہی اُسکو طرح طرح کا بھرم روپ جگت بھاستا ہی اور جسکا چت دیہہ آدک مین بندھا نہین ہی وہ ایک آتم بھاؤ ہی کو دیکھتا ہی جیسے ٹوٹی ہوئی آرسی مین بہت سے پرتبمب دیکھ پڑتے ہین اور ساجی (سابوت) آرسی مین ایک ہی پرتبمب دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی سنشے والے چت مین طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور شُدھ چت مین ایک آتما ہی بھاستا ہی- ہے رامجی جو پُرش بیوہار کرتے ہین اور سنگ سے رہت ہین ایسے نرمل پُرش سنسار مین مکت ہین اور جو سب بیوہار ونکو تیاگ بیٹھے ہین پرنت تپسیا بھی کرتے ہین اور چت پھنسا ہوا ہی وہ بندھن مین ہین اور جو ہردی مین سنگ سے رہت ہین وہ مکت ہین اور انترچت کسی پدارتھ مین بندھا ہی وہ بندھن مین ہی- بندھن اور مکت مین اتنا ہی بھید ہی جسکا ہردی اسنگ ہی وہ سب کام کرتے ہوئے بھی اکرتا ہی جیسے نٹ سب سوانگون کو دھرتا ہوا بھی آپ الگ ہی ہی تیسے وہ پُرش بھی الگ (یعنی غیرملوث- بے لگاؤ) ہی- اور جو ہردی مین ابھمان سہت ہی وہ کچھ نہین کرتا تو بھی کرتا ہی- جیسے سب کام چھوڑکر جیو سوتا ہی اور سپنے مین بہت سے سکھ دُکھ بھوگتا ہی تیسے ہی وہ سب کچھ کرتا ہی- چت کے کرنے سے کرتا ہی چت کے نہ کرنے سے اکرتا ہی- شریر سے کرنا سو کرنا نہین ہی اور شریر سے نہ کرنا سو نکرنا نہین ہی- برہم ہتیا سے بھی اسنشکت پُرش کو کچھ پاپ نہین لگتا اور جو اشو میدھ جگیہ کرے تو کچھ پُن بھی نہین ہوتا- جسکا چت کسی طرح سے اسکت نہین ہی وہ پُرش مکت سو رُوپ ہی اور دھن دھن ہی اور جسکا چت

اسکت ہو وہ بندھن مین ہی اور دُکھی ہی۔ جو پُرش اسکت نہین ہو وہ آکاش کیطرح نرمل ہی اور سم بھاؤ ایک آدویت آتم تتو مین اِستھت ہی۔

سرگ ترسٹھ۔ سنسکت بچار برنن

شریرامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سنگ کسکو کہتے ہین۔ بندھ روپ سنگ کسکو کہتے ہین موکش روپ سنگ کسکو کہتے ہین اور سنگ بندھنون سے مُکت کسکا نام ہی اور کس اُپاے سے مُکت ہوتا ہی وہ کہئیے۔

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی دیہہ اور دیہی کا جو بھاگ ہی اُسکو تیاگ کرو اور اُسکے ساتھ جو ملکر کرتا ہی اور دیہہ ماتر مین اپنا بشواس کرتا ہی کہ اتنا ہی مین ہون اسکو سنگ اور بندھ کہتے ہین۔ ہے رام جی آتم تتو اننت ہی دیہہ ماتر مین اَہم بھاؤ نا سے آپ کو اتنا ہی ماننا اور اُسمین ابھمان کرکے سُکھ کی اِچھا کرنا اسی کا نام بندھ ہی اور اسیکو سنگ کہتے ہین۔ جسکو یہ نشچے ہوا ہی کہ سب آتما ہی ہی مین کسکی اچھا کرون اور کسکا تیاگ کرون وہ اس اسنگ سے جیون مکُت کہاتا ہی۔ یا یہ کہ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی سب بھاؤ ابھاؤ کو تیاگ کر ادویت سَتا مین استھت ہونے کا نام جیون مکُت ہی۔ جسکو نہ کرمون کے تیاگ کی اچھا ہی اور نہ کرنے کی اِچھا ہی اور ہردی سے کرنے کا بھاؤ نہین اس سنگ کا جس نے تیاگ کیا ہی وہ اسنگ کہاتا ہی۔ ہے رامجی جسکو آتم تتو مین نشچے ہی اور راگ دویش اور سُکھ دُکھ کے بس مین نہین ہی وہ اسنسرگ کہاتا ہی۔ جس نے سب کرمون کا پھل یہ سمجھکر تیاگ کیا ہی کہ مین کچھ نہین کرتا ایسا جو من سے تیاگی ہی وہ اسنسرگ کہاتا ہی اور اُسکو کوئی کرم بندھن نہین کرسکتا پرنتو سب سمپدا اُسکو ہوتی ہی اور جو سنسکت پُرش کرم کرنے اور بھوگ کرنے کا ابھمان رکھتا ہی اُسکو بہت سے دُکھ ہوتے ہین جیسے کوئی گڑھے مین گرے اور اُسمین کانٹون کے برچھ ہون تو اُنسے وہ دُکھ پاتا ہی تیسے ہی سنسکت پُرش دُکھ پاتا ہی۔ ہے رامجی سنگ کے بِش سے بہت بڑے بڑے دُکھ سلسلہ کے ساتھ پیدا ہوتے ہین جیسے گڑھے کے برچھ سے کانٹے پیدا ہوتے ہین۔ ہے رام جی ناک مین رسّی ڈالکر اونٹ بیل وغیرہ بوجھا اُٹھاتے پھرتے اور مار کھاتے ہین تیسے ہی سنسکت پُرش آسا روپی پھانسی سے بندھے ہوئے دُکھ پاتے ہین اُسی سنسکت ہونے کا پھل اونٹ آدک بھوگتے ہین پانی مین رہتے ہین گرمی سردی کا دُکھ پاتے ہین کلھاڑی سے کاٹے جاتے ہین اسی پرکار سنسکت ہونے کا پھل برچھ بھوگتے ہین۔ پرتھوی کے چھید مین کیڑے ہوتے ہین اور شریر کے کلیش سے دکھ پاتے ہین۔ اَن آدِک اُگتے ہین ہنسیے سے کاٹے جاتے ہین اور ہردی مین دُکھ پاتے ہین اور پھر بوئے جاتے ہین۔ پھر کاٹے جاتے ہین سنسکت (دل بستہ) ہونے ہی کا پھل بھوگتے ہین اسیطرح جو جنم پاتے ہین اور دُکھ بھوگتے ہین سو سنسکت ہین۔ ہری گھاس کو ہرن کھاتے ہین اور بدھک بان سے اُنکو مارتے ہین تب دُکھی ہوتے ہین جو جیو تمکو دیکھ پڑتے ہین وہ اسیطرح سنسکت ہونے سے بندھے ہین سنسکت ہونا بھی دو طرح کا ہی ایک بندھ اور ایک بندھن کرنے جوگ۔ جو تتو کا جاننے والا ہی وہ نمسکار کرنے کے جوگ ہی۔ ہے رام جی جو آتم تتو سے گرا ہی اور دیہہ آدک مین ابھمانی ہوا ہی وہ موڑھ ہی اور سنسار مین جنم مرن کو پراپت

ہوتا ہی اور جسکو آتم تتو کا گیان ہوا ہی اور نشٹھا ہی وہ نمسکار کرنے جوگ ہی اُسکو پھر سنسار کا جنم مرن نہین مرنا ہوتا جسکے ہاتھ مین سنکھ چکر گدا پدم ہی اور جسکو آتم تتو مین نشچے ہی اور آتم تتو مین سنسکت ہی اور جو تینون لوک کی پالنا کرتا ہے وہ نمسکار کرنے کے جوگ ہی- مہا پرلی تک جو جگت کو پیدا کرتا ہی جو سدا شو سورُوپ مین سنسکت ہی اور جو برھما ہوکر براجتا ہی وہ نمسکار کرنے جوگ ہی- سورج جو بے سہارے آکاش مین پھرتا ہی اور سدا سورُوپ مین نشٹھا ہی وہ نمسکار کرنے جوگ ہی- لیلا سے استری کو اردھانگ رکھتا ہی اُسکے پریم روپی بندھن مین بندھا ہی بھبوت لگاتا ہی سدا شو روپ مین سنسکت ہی اور شنکر روپ ہوکر براجمان رہتا ہی وہ نمسکار کرنے جوگ ہی اِنسے آدلیکر سدھ دیوتا بدیادھر لوکپال جو سورُوپ مین سنسکت ہین وی سب مُکت سورُوپ ہین اور نمسکار کرنے جوگ ہین اور جو دیہہ آدک مین سنسکت ہین وی بندھن مین ہین اور جنم اور بڑھاپا اور موت کو پاتے ہین اور دکھی ہوتے ہین- ہے رام جی جنکو شریر مین ابھمان ہی وی جو باہر سے اُدار بھی دیکھہ پڑتے ہین تو بھی جب بھوگون کو دیکھتے ہین تب ایسے گرتے ہین جیسے مانس کو دیکھہ کر آکاش سے چیل گدھ وغیرہ گرتے ہین تو وی بہتا جتن کرتے ہین- ہے رامجی جو سنسکت جیو ہین وی سب بندھے ہوئے ہین کوئی دیوتا ہوکر سورگ مین رہتے ہین کوئی سنکھیہ ہوکر سنکھیہ لوک مین رہتے ہین- بہت سے سانپ ہوکر پاتال مین رہتے ہین اور تینون لوک مین بھٹکتے پھرتے ہین- جیسے گولر مین بھنگے رہتے ہین تیسے ہی برھمانڈ مین سنسکت جیو رہتے ہین اور مٹ جاتے ہین- کال رُوپی بالک کا جیو روپی گیند ہی وہ اُسکو کبھی نیچے کو اُچھالتا ہی کبھی اوپر کو اُچھالتا ہی- ہے رامجی جو کچھہ جگت ہی وہ سب است روپ ہی- من روپی چتیرے (مصوّر) نے سنگ روپی رنگ سے شون آکاش مین جو دیہہ آدک جگت لکھا ہی وہ سب است روپ ہی- جیسے سمندر مین ترنگ اُپجتے اور مٹ جاتے ہین تیسے ہی جیو برھمانڈ مین اُپجتے رہتے ہین- جسکا من دیہہ آدک مین سنسکت ہی وہ ترشنا روپی اگن مین پھوس کیطرح جلتا ہی-

ہے رامجی جو سنسکت پُرش ہی اُسکے شریر پانے کی کچھہ انتہا نہین- سمیر پربت کی چوٹی سے لیکر چرنون تک جو گنگا جی کی دھارا چلے تو اُسکے کنکے (ذرہ) چاہے گن لیے جاوین پرنت سنسکت جیوکے شریرونکی گنتی نہین ہوسکتی جو کچھہ آپدا ہی وہ اُنکو پراپت ہوتی ہی- جیسے سمندر مین سب ندیان آکر پراپت ہوتی ہین تیسے ہی سب آپدا اسکو آکر پراپت ہوتی ہین- ہے رامجی جو دیہابھمانی سدا بشیونکو بھوگ کرتے ہین وی روروکال سوتر آدک نرک مین جلینگے اور جو کچھ دُکھ کے استھان ہین وی سب اُنکو پراپت ہونگے اور جو سنسکت سے رہت ہین اُنکو سب سمپدا ملتی ہین- جیسے برسات مین ندیان جل سے پورن ہوتی ہین اور مان سرودر مین سب ہنس آکر ٹھہرتے ہین تیسے سنسکت سے رہت پُرش کو سب سمپدا پراپت ہوتی ہین- جس پُرش کو دیہہ کا ابھمان بڑھ جاتا ہی اُسکو زہر کے برابر جانو اور جسکو دیہہ کا ابھمان نہین ہی اُسکو امرت روپ جانو- زہر جیون جیون بڑھتا ہی تیون تیون مارتا ہی اور امرت جیون جیون بڑھتا ہی تیون تیون امر ہوتا ہی-

ہے رامجی جو پُرش دیہہ کے ابھمان کو تیاگ کر سورُوپ مین سنسکت ہوتا ہی وہ سکھی ہوتا ہی اور جسکے ہردے مین

درشیہ کا سنگ ہی اُسکو یہ سنسکت روپی انگار جلادیگا اور جسکے ہردی مین سنگ نہین وہ اسنگ روپی امرت سے سُکھی ہوگا اور چندرما کیطرح شیتل اور مُکت رُوپ ہوگا اِسکا اَبدیا روپی بشوچکا روگ نشٹ ہوجایگا اور وہ شانت رُوپ ہوگا۔

سرگ چونسٹھ - شانت سماچار جوگ اُپدیش برنن

بشِشٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی یہ جو مین نے تمکو اُپدیش کیا ہی اُسکو بچار کرکے ابھیاس کرو اور سب کال اور سب استھان اور سب کرمون کے کرتا چت کو دیہہ آدک مین نہ لگا کر کیول آتم چیتن مین استھت کرو۔ ہے رام جی کسی لسبت کو ست جانکر چیت نہ لگاؤ۔ نہ آکاش مین نہ نیچے مین۔ نہ اوپر مین۔ نہ دشا مین۔ نہ بھیتر نہ باہر۔ نہ پران مین۔ نہ ہردے مین۔ نہ سر مین۔ نہ تالو مین۔ نہ بھوںہہ کے بیچ مین۔ نہ ناک مین۔ نہ جاگرت سُوپن سکھپت مین نہ اندھیرے مین۔ نہ اُجیرے مین۔ نہ کالے مین۔ نہ پیلے مین۔ نہ لال مین۔ نہ اُجلے مین۔ نہ ٹھہرنے مین نہ چلنے مین۔ نہ اَو مین۔ نہ مدھ مین۔ نہ اَنت مین۔ نہ دور مین۔ نہ نزدیک مین۔ نہ چت آدانتہ کرن مین نہ شبد مین۔ نہ اَسپرش مین۔ نہ رُوپ مین۔ نہ رَس مین۔ نہ گندھ مین۔ اور نہ کلنا اور نہ اکلنا مین چت کو لگاؤ۔ سب اور سے چت کو روک کر چیتن تتو مین بشرام کرو۔ دویت کو لیکر چیتن تتو کا آشرے کرو۔ ہے رام جی جب سب سے نراش ہوگے اور آتم تتو مین استھت ہوگے تب نگبت سنگ ہوگے اور جیو کا جیوتتو چلا جایگا کیول چدا اَنتا ہو کر استھت ہوگے تب سب بیوہارون کو کردیا نہ کرو۔ کرتے ہوے بھی اکرتا ہوگے اَتھوا اسکا بھی تیاگ کرو کیول چدا انند شانت رُوپ جو تتو ہی اسمین استھت ہو تب ادویت رُوپ تتو آپ ہی بھاسیگا جیسے بادل کے دور ہوجانے پر سورج آپ ہی بھاستا ہی تیسے ہی پھُرنے سے رہت ہونے پر چیتن تتو بھاس آویگا۔ اَور جیسے پرکاش رُوپ جلتا من سو کھجا وہی سے بھاس آتی ہی تیسے ہی آتم پرکاش سو بھاؤ ہی سے بھاس آویگا پھر جو کچھ کریا تم کروگے وہ کچھ پھَل دایک نہ ہوگی۔ جیسے کمل کو جَل اسپرس نہین کرتا تیسے ہی کریا تمکو اَسپرس نہ کرے گی۔ اور چت آتم گت نربان رُوپ ہوگا اور کریا کرتے بھی اکرتا رہوگے۔

سرگ پینسٹھ - سنسکت چکتسا برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اسنسکت پُرش دھیان کرے یا بیوہار کرے وہ سدا دھیان مین استھت اور شوک سے رہت ہی۔ باہر سے جو وہ چھوبھ وان درِشٹ آتا ہی پرنت ہردی اُسکا سب کلنا سے رہت ہی اور وہ سمپورن لچھمی سے سوہتا ہی۔ ہے رام جی جس پُرش کا چت چیت سے رہت اچل ہی وہ نگبت جور (تاپ سے رہت) ہی اُسکو کوئی دُکھ اَسپرش نہین کرتا جیسے جل کمل کو اَسپرش نہین کرتا اور اور ون کو نرمل کرتا ہی اور جیسے نرملی میلے جل کو نرمل کرتی ہی تیسے ہی وہ جگت کو نرمل کرتا ہی۔ جو آتم تتو مین لین ہی وہ جو چھوبھ وان بھی دیکھ پڑتا ہی تو بھی اُسکو چھوبھ کچھ نہین۔ جیسے سورج کا پرتبمب چھوبھ وان درسٹ آتا ہی پرنت سورج کو کبھی چھوبھ نہین تیسے ہی گیانوان کا چت چھوبھ وان دیکھ پڑتا ہی پرنت اُسکو چھوبھ کبھی نہین۔ ہے رامجی

آتما روپی پُرش باہر سے مور کے پنکھ کیطرح چنچل بھی دیکھ پڑتا ہی پرنت ہردے سے سمیر پربت کیطرح اَچل ہی جنکا
چت آتم پدمین استھت ہوا ہی اُنکو سُکھ دُکھ اپنے بش نہین کر سکتے جیسے پھٹک کو پرتمبب کا رنگ نہین چڑھتا
ہی تیسے ہی گیان وان کو سُکھ دُکھ کا رنگ نہین چڑھتا - جس پُرش کو پَر اور برہم کا ساکسات کار ہوا ہی اُسکا
چت راگ دویش کے رنگ سے رنگا نہین ہوتا - جیسے آکاش مین بادل دیکھ پڑتا ہی پرنت آکاش
کو اسپرش نہین کرتا تیسے ہی گیانوان کے چت کو راگ دویش اسپرش نہین کرتا - جو آتما کا دھیان کرنے
والا ہی اور جو پرم بودھ کو پاکر کلنا روپی مل سے چھوٹ گیا ہی وہ پُرش اسنسکت کہاتا ہی - ہے رام جی جو
آتما رام پُرش ہی وہ آتم گیان کے ابھیاس سے سنسکت سے چھوٹ جاتا ہی اور طرح سنسکت بھاؤ نبرت
نہین ہوتا - جب چت پرنام آتما کی اور ہوگا - جیسے چندرما پرنام کے بش سے اَماوسیا کو سورج رُوپ ہو جاتا
ہی تب چت درڑھ پرنام کے بش سے آتما رُوپ ہو جایگا - جب چت چیت بھاؤ سے رہت ہو جاتا ہی تب
چھین چت کہاتا ہی اور سانت کلنا کہاتا ہی تب جاگرت بھی سکھپت رُوپ ہو جاتا ہی اُس اوستھا مین جو کچھ
کریا کرتا ہی وہ پھل کا ارمبھ نہین ہوتی کیونکہ وہ تو اہنکار سے رہت ہو جاتا ہی - جیسے جنتر کی پتلی اہنکار سے
رہت چیشٹا کرتی ہی اور سمبیدن سے رہت ہی اُسکو کوئی دُکھ نہین ہوتا تیسے اہنکار اور سمبیدن سے
رہت پُرش نردُکھ اور نرلیپ کہاتا ہی - ہے رامجی اشٹ انشٹ بھاؤ ابھاؤ روپی جگت چت
مین ہوتا ہی جب چت آتم بھاؤ مین پراپت ہوا تب کس سے کسکو بندھن ہو تب تو سب آتم
تت ہی ہوتا ہی جیسے نٹ سب سوانگ کرتا ہی اور اپنا ابھمان کسی مین نہین کرتا تیسے ہی سُکھپت بودھ
پُرش جگت کی کریا کرتا ہی اور بندھن مین نہین پڑتا جیون مُکت ہو کر رہتا ہی - ہے رامجی سکھپت بودھ
کا آشری کرکے جگت کی کریا سب کرو پر کریا کرم کرتا ترپٹی کی بھاؤنا سے رہت ہو تب تمکو کچھ دُکھ نہ
ہوگا - نہ گرہن اور تیاگ کا ابھمان ہوگا جیسا پراپت مین استھت ہوگے - سکھپت بودھ مین جو استھت
ہی سو کرتا ہوا بھی کچھ نہین کرتا ایسے نشچے کو رکھکر جیسی اچھا ہو تیسے کرو ہے رام جی گیان وان
کی چیشٹا بالک کیطرح ہوتی ہی جیسے بالک ابھمان سے رہت پالنے مین انگ کو ہلاتا ہی تیسے ہی
گیان وان ابھمان سے رہت کرم کرتا ہی اور پھل کا اسپرش اُسکو نہین ہوتا - جب چت اَچت
رُوپ ہو جاتا ہی تب جاگرت جگت سکھپت رُوپ ہو جاتا ہی - اور جو کچھ کرم کرتا ہی وہ کرم اُسکو
اسپرش نہین کرتا - ہے رامجی جب جگت سے سُکھپت وشا پراپت ہوتی ہی تب ہردے شیتل
ہو جاتا ہی راگ دویش کچھ نہین پھُرتے اور آتمانند سے پُورن ہوتا ہی اور جیسے پورنماسی کا چندرما سوہتا ہی تیسی
ہی وہ سوہتا ہی - جو سکھپت بودھ مین استھت ہی وہ مہاتما ہوتا ہی اور آتمانند سے پُورن چندرما کیطرح ہوتا ہی
ہے رامجی جو پُرش سکھپت اوستھا مین استھت ہی وہ سنسار کے کسی چھوبھ سے چلائمان نہین ہوتا جیسے پربت
سدا چھوبھ سے رہت ہوتا ہی اور بھوکمپ (بھوچال) مین برچھ آدک سب چلائمان ہوتے ہین پر اَچل پربت
چلائمان نہین ہوتا یعنے کانپتا نہین تیسے ہی گیانوان پرش چلائمان نہین ہوتا - جیسے پربت سب کال مین
سَم رہتا ہی اور برچھ پیدا ہو کر گر پڑتے ہین پربت جیون کا تیون رہتا ہی تیسے گیانوان سب کریا

مین سم رہتا ہی - ہے رامجی ایسی سکھپت دشا ابھیاس جوگ سے پراپت ہوتی ہی جب یہ دشا پراپت ہوگی تب
اُسکو تتو جاننے والا تریا پد کہتے ہین سو پرمانند رُوپ ہی اُسمین سب دُکھ ناش ہوجاتے ہین اور اسنسکت ہوجاتا ہی
جب من کا نین بھاؤ نبرت ہوجاتا ہی تب گیانوان کو پرم سُکھ اُدی ہوتا ہی اور اُس سے وہ پرمانند ہوجاتا ہی جو اِس
سنسار رچنا کو لیلا رُوپ دیکھتا ہی اور سب دکھون سے رہت نربھی ہوتا ہی اُس سے سنسار بھرم دور ہوجاتا ہی
جب تریا پد مین پراپت ہوتا ہی تب سنسار مین پھر نہین کرتا - جو جتن وان پُرش پرم پاون پد مین استھت ہوئے
ہین وے سنسار کی دشا کو دیکھ کر ہنستے ہین - جیسے پہاڑ پر بیٹھا ہوا پُرش نگر کو جلتا ہوا دیکھکر ہنستا ہی تیسے ہی
گیانوان آتمانند کو پاکر سنسار کے کامون مین دُکھ جانکر ہنستا ہی -
ہے رامجی تریا اوستھا مین استھت ہونے سے ابناشی ہوتا ہی اور آنند روپ آنند کلنا سے آنند کلنا ہی جب
ایسے تریاتیت پد کو پراپت ہوتا ہی تب جنم مرن کے بندھن سے چھوٹ جاتا ہی اور ابھمان آدک کلنا سے رہت
پرم جوت مین لیجاتا ہی جیسے نمک کی گوٹی سمدر مین جل رُوپ ہوجاتی ہی تیسے ہی وہ آتم رُوپ ہوجاتا ہی -

سرگ چھیاسٹھ - سنسار جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی - جبتک تریا پد مین استھت رہتا ہی تب تک کیول جیون مکت ہوتا ہی اور
اِسکے بعد بدیہ مکت تریاتیت ہی سو بانی کا بشی نہین جیسے آکاش کو ہاتھ سے کوئی پکڑ نہین سکتا تیسے ہی تریا
تیت بانی سے باہر ہی - تریاتیت پد سے بشرانت بھی دور ہی بدیہ مُکت سے پاتا ہی - اب تم کچھ کال ایسی
سکھپت اوستھا مین استھت ہو رہو پھر پرمانند پد مین استھت ہونا - ہے رامجی تُریا اوستھا مین جو
استھت ہوا ہی وہ نردوند بھاؤ کو پراپت ہوا ہی - جب تم سکھپت اوستھا مین استھت ہوگے تب
جگت کے کارج بھی کرتے رہوگے اور سدا پورن رہوگے اور تمکو اُدی است کا بھاؤ کبھی پراپت
نہ ہوگا - جیسے تصویر کا چندرما اُدی است کو نہین پراپت ہوتا ہی تیسے ہی تم اُدی است بھاؤ کو نہ پراپت
ہوگے - ہے رام جی اِس شریر کو جیو اپنا جانکر راگ دویش مین جلتا ہی اور جس پدارتھ کا سمبندھ
ہوتا ہی اُسکے نشٹ ہونے سے آپ نشٹ ہوجاتا ہی جیسے مرتکا کا انو گھٹ مین ہوتا ہی پر گھٹ کے
ناش ہونے سے مرتکا کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی تم بھرم مت کرو تم سدا جیون کے تیون ہو
تمھارا سمبندھ اسمین کچھ نہین اِس سے گیانوان دیہہ کے ناش ہونے سے شوک وان نہین ہوتا
اور دیہہ کے بنے رہنے سے سکھی بھی نہین ہوتا کیونکہ اُسکا دیہہ کے ساتھ کچھ سمبندھ نہین - جو تتو
درشی پُرش ہی وہ برمھا پراپت مین نردوش ہوکر بچرتا ہی اور ابھمان آدک بکارون سے رہت
آکاش کیطرح نرمل ہی - جیسے شرد رت کی رات مین چندرما سے آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی
من کی برت بکارون سے رہت ہوکر آتم مین استھت ہوتی ہی سنسار کی اور نہین گرتی - جیسے جوگ
منتر تپ اور سدھتا سے پُورن پُرش آکاش مین اُڑتا جاتا ہی وہ پھر پرتھوی پر نہین گرتا - ہے
رام جی تم بھی اپنے پرکرت بھاؤ مین استھت ہوکر جتھا پراپت کریا کو کرتے ہوئے نردوند رہو تم بھی

اب سوُروپ کے جاننے والے ہوئے ہو اور پرم پد مین جاگ کر اپنے سوُروپ کو پراپت ہوئے ہو اِس سے
اَتم شوک سے رہت ہو کر پرتھوی پر رہو تب اِچھّا سے اَن اِچھّا کو تیاگ کر شیتل پرکاش اندھ کار تپت اور
میگھ سے رہت شرد کال کے آکاش کیطرح نِرمل سو ہو گے۔ ہے رام جی یہ جگت چد آنند سوروپ ہی
اور آد اَنت سے رہت ہی جو مین تو آد ک کے بھرم سے رہت ہی اُسمین اِستھت ہو۔ آتما کیول ابیکت
اور چیتنا سے رہت ہی اُسکا شریر کے ساتھ سمبندھ کیسے ہو۔ آتما آد ک نام بھی اُپدیش بیوہار
کے لیے کلپے ہین وہ تو نام روپ بھید اور بھی سے رہت اشبد پد ہی اور وہی جگت روپ ہو کر استھت
ہوا ہی جگت کچھ دوسری چیز نہین۔ جیسے جل ترنگ رُوپ ہو کر بھاستا ہی سو جل سے الگ نہین
تیسے ہی آتما سے الگ جگت نہین اور جیسے سمُدر سب جل رُوپ ہی جل سے الگ نہین تیسے ہی سب
جگت آتما رُوپ ہی الگ نہین۔ جیسے جل اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ
بھید نہین۔ ہے رامجی دوسری کوئی چیز نہین پرنت مین تمھاری اُپدیش کے لیے دو ہونے کو مانکر کہتا
ہون۔ یہ جو شریر ہی اسکے ساتھ تمھارا کچھ سمبندھ نہین۔ جیسے دھوپ اور چھایا کا کچھ سمبندھ نہین
ہوتا اور پرکاش اور اندھیرا اکٹھا نہین ہوتے تیسے ہی آتما اور دیہہ کا سمبندھ نہین دیہہ جڑ
اور میلی ہی اور جگت اَست ہی آتما نِرمل اور چیتن اور ست ہی تو اُسکا دیہہ سے سمبندھ کیسے ہو۔ جیسے
سرد اور گرم کا آپسمین برودھ ہی تیسے ہی آتما اور دیہہ کا سمبندھ نہین۔ جیسے بن مین آگ لگنے
سے سب جیو جلتے ہین تیسے ہی بھرم درشیہ رُوپ دیہہ مین اَہم بھاؤ کر کے جیو جلتے ہین۔
ہے رام جی جیسے کُبدّھی لوگ آگ کو پانی سمجھین تیسے ہی اگیانی لوگ دیہہ کو آتما سمجھتے ہین۔
جیسے مرُاستھل مین سورج کی کرن مین جل بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین دیہہ بھاؤ رکھتے ہین۔ ہے
رام جی چد آتما نِرمل نت اور سوئم پرکاشش ہی اور دیہہ ہڈی مانس لہو سے بھری ہوتی ہی
اور میلی ہی اسکے ساتھ آتما کا سمبندھ کیسے ہو آتما مین دیہہ کا ابھاؤ ہی کیول ایک ادویت آتم
تتو اپنے آپ مین استھت ہی اُسمین دو کا بھرم کیسے ہو۔ ہے رام جی سوُروپ سے نہ کوئی بندھ
ہی نہ کوئی مکت ہی سرب ستا ایک آتم تتو استھت ہی اور بھیتر باہر سب وہی ہی۔ مین دُکھی ہون مین
سکھی ہون۔ مین موڑھ ہون اِس متھیا درشٹ کو دور سے تیاگو اور آپکو کیول آتم روپ جانکر استھت ہو۔
یہ جگت پرم دکھونکا دینے والا ہی اور اِسمین دُکھ پراپت ہو گا۔ جیسے گھاس اور پہاڑ اور ریشم اور پتھر ایک نہین
ہوتا تیسے ہی آتما اور شریر ایک نہین ہوتا۔ جیسے اندھکار اور پرکاش کا سنجوگ نہین ہوتا اور دونون برابر
بھی نہین ہوتے۔ جیسے سرد اور گرم اور جڑ اور چیتن ایک نہین ہوتے تیسے ہی شریر اور آتما ایک نہین ہوتے
ہے رام جی شریر جو چلتا اور بولتا ہی سو بایو کے بل سے چلتا بولتا ہی۔ آٹھ استھانون مین بایو
کے بل سے اَچھر بولے جاتے ہین۔ ہردی۔ گلا۔ سِر۔ جیبھ کی جڑ۔ دانت ناک۔ اونٹھ۔ تالو۔ یہی آٹھ
استھان ہین۔ ک क کھ ख گ ग گھ घ ان چارو اَچھرون کا اُچّارن گلے سے ہوتا ہی۔ اور
چ च چھ छ ج ज جھ झ ان چارو کا اُچّارن تالو سے ہوتا ہی ٹ ट ٹھ ठ ڈ ड ڈھ ढ ان

برگونکا اُچارن سر سے ہوتا ہی ت त تھ थ د द دھ ध انکا اُچارن دانتون سے ہوتا ہی پ प پھ फ
ب ब بھ भ م म ان پانچونکا اُچارن اونٹھون سے ہوتا ہی اور نان ङ یان ञ ڈن ण ن न ڑان ण
اِن کا اُچّارن ناک سے ہوتا ہی۔ جیبھ کی جڑ مین جیبھ کا اُچّار ہوتا ہی اور جس پد کے آدمین ہکار یعنے حرف ہ
ہو اُسکا اُچّارن ہردی سے ہوتا ہی۔ آٹھو استھانون مین اِن اچھرون کا اُچّارن بایو سے ہوتا ہی اور سو کشم نو
سور کا اُچّارن ہوتا ہی پر آتما اُنسے نرلیپ ہوتا ہی۔ جیسے بانسری بایو سے شبد کرتی ہی تیسے ہی ان پانچ تتو
سے شبد ہوتا ہی اِن مین آتما کا ابھمان کرنا مہامورکھ پنا ہی۔ نیتر آدک اندریان بھی بایو سے ہی
اپنا کام کرتی ہین اِس سے اِس بھرم کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو۔ آتما کا آکاش کیطرح سب
مین پُورن ہی پرنت جہان چِت ہوتا ہی وہان بھاستا ہی۔ ہے راجی جہان باسنا سے چِت روپی پنچھی
جاتا ہی وہان آتما کو ایسا انبھو ہوتا بھاستا ہی کہ مین یہان ہون۔ جیسے جہان پھول ہوتا ہی وہان
سگندھ بھی ہوتی ہی تیسے ہی جہان چت ہوتا ہی وہان اَہم بھاؤ بھی ہوتا ہی۔ جیسے آکاش سب
جگہ ہی پرنت جہان پرتمبب ہوتا ہی وہان بھاستا ہی اور جیسے جل سب پرتھوی مین ہی پرنت بھاستا
وہان ہی ہی جہان کھودا جاتا ہی تیسے ہی آتما سب جگہ پُورن ہی پرنت بھاستا وہان ہی ہی جہان
چِت ہی۔ جیسے سورج کا پرتمبب سب جگہ ہی پرنت جہان درپن اتھوا جل ہی وہان بھاستا ہی
تیسے ہی آتما جہان تہان پُورن ہی پرنت چِت کے اَہم بھاؤ سے بھاستا ہی آتما کا
پرتمبب چت ہی مین بھاستا ہی اور وہ چت آتما کی ستا سے جگت رچنا کو پھیلاتا ہی۔ جیسے سورج کی
کرنین دھوپ کو پھیلاتی ہین۔ ہے راجی بھوتون کا کارن انتہ کرن ہی ہی آتم تتو اتیت ہی ادکارن نہین ہی
واستو مین اکارن ہی۔ جگت جو ست بھاستا ہی سو اُپچار سے بھاستا ہی اُسی کے نبرت ہونے کا
اُپاے آتم گیان ہی ہے رام جی سنسار کا کارن اَنتہ کرن ہی اور اسمیک گیان سے ست رُوپ
بھاستا ہی جیسے مرُتھل مین اسمیک گیان سے جَل بھاستا ہی۔ جب جتھارتھ گیان ہوتا ہی
تب جگت کا کارن چت سے نشٹ ہو جاتا ہی جیسے دیپک کے پرکاش سے اندھکار نشٹ
ہو جاتا ہی تیسے آتم گیان سے چت نشٹ ہو جاتا ہی سنسار کا کارن اپنا چت ہی ہی اِسی
کا نام جیو اَنتہ کرن چِت اور مَن ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہی مہا آنند کے دینے
والے۔ ایک چِت کے اِتنے نام کیسے ہوئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بھاؤ رُوپ ایک
پرماتم تتو ہی۔ جیسے سمندر ندی ترنگ آدک سنگیا ایک جل ہی دَھرتا ہی تیسے ہی چت آدک انیک سنگیا کو آتما
دھرتا ہی پر سدا ایک رُوپ ہی سمبیدن پھرنے سے انیک رُوپ دھرتا ہی۔ جیسے کہین ترنگ کہین
بُدبُدے کہین جل کہین بھونرا اور کہین استھراتی سنگیا کو دَھرتا ہی پرنت سب ہی جل رُوپ ہی تیسے
ہی سرب شکت آتما سب شریرون مین سب رُوپ ہوتا ہی۔ جب اسپند کلنا دور ہوتی ہی تب شُدھ
ہو بھاستا ہی۔ اور جہان اگیان سنسرنے کو انگیکار کرتا ہی وہی اَننت آتما جیو کہاتا ہی۔ جیسے کیسری سنگھ
پنجرے مین پھنستا ہی تیسے ہی یہ جیو رُوپ ہوتا ہی۔ ہے راجی جہان اَہم بھاؤ پھرتا ہی وہان جیو کہاتا ہی

جہان نشچے برت سے پھرتا ہی اُسکو بُدھ کہتے ہین- سنکلپ بکلپ کرنے سے مَن کہاتا ہی- چنتا کرنے سے چِت
کہاتا ہی اور پرکرت بھاؤ سے پرکرت کہاتا ہی- ہے رامجی پرکرت روپ جو پدارتھ ہی وہ جڑ کہاتا ہی اور چیتن ہی
سو جیو کہاتا ہی- جڑ جو درشیہ بھاؤ سے سمپت بھاگ ہی اور اجڑ جو جیو اہم سو درشٹا بھاؤ سے سِدھ
ہوتا ہی اِنکے جو بیچ مین ہی وہ پرماتما ہی سو طرح طرح کا رُوپ ہوکر بھاستا ہی- برہدارنیہ اُپنکھد
اور بیدانت شاسترون مین بہت پرکار سے جیو کا رُوپ کہا ہی اِسکے سواے اور سنگیا شاستر بنانے والون
نے کلپنا کرکے کہی ہین سو برتھا کلپنا ہی- جب تک اہم بھاو سے چِت سنسرتا ہی تب تک جگت بھرم ہوتا ہی
جیسے جب تک سورج ہی تب تک پرکاش ہوتا ہی اور جب سورج است ہوتا ہی تب پرکاش
جاتا رہتا ہی تیسے ہی جب چِت کا ابھاؤ ہوتا ہی تب جگت بھرم جاتا رہتا ہی- دیہہ مین آتم بُدھ کرنا
مہا مورکھتا ہی کیونکہ یہ نیچے اوپر کا سنجوگ ہی جو آتما کا ایسے سنجوگ نہ ہو تو دیہہ کے ناش ہوجانے
سے آتما کا بھی ناش ہو جاوے پر دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش تو نہین ہوتا- جیسے
برچھ کے پتون کے ناش ہونے سے برچھ کا ناش نہین ہوتا اور گھٹ کے ناش ہونے سے
آکاش کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا جیسے
پُرانے کپڑے کو تیاگ کر پُرش نئے کپڑے پہن لیتا ہی تیسے ہی آتما پُرانے شریر کو تیاگ کر نئے
شریر کو انگیکار کرتا ہی اسی کا نام مورکھ لوگ مرجانا کہتے ہین پر شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش
تو کچھ نہین ہوتا- ہے رام جی جسکا چِت باسنا سے رہت ہوگیا ہی اُسکا شریر جب چھوٹتا ہی تب اُسکا
چِت چدآکاش مین لین ہو جاتا ہی اور جسکا چِت باسنا سہت ہی وہ ایک شریر کو تیاگ کر اور شریر پاتا
ہی- جو دیہہ کے ناش ہوئے آپ کو ناش ہوا مانتا ہی وہ مورکھ ہی جیسے ایک استھان مین اگیان سے بیتال
بھاستا ہی اور جیسے ماتا کی چھاتیون مین مورکھ بالک کو بیتال بھاستا ہی تیسے اگیان سے آتما مین مرنا بھاستا
ہی جو اُسکا آتم تو ناش ہوا اور بھات چِت ناش ہو جاوے اور پھر نہ پھُرے تو آنند ہو- جو شریر کے ناش ہونے
سے آتما کا ناش کہتے ہین وہی موڑھ ہین اور جھوٹھ کہتے ہین- جیسے کوئی ایک دیش سے دوسرے دیش
کو جاتا ہی تو اُسکا ابھاؤ نہین ہو جاتا تیسے ہی ایک شریر کو تیاگ کر اور شریر کو پراپت ہوتا ہی
تو آتما کا ناش نہین ہوتا- جیسے جل مین ترنگ پھُر کر پھر لین ہوکر اور جگہ مین جاکر پھُرتے ہین تیسے
ہی آتما ایک شریر کو تیاگ کر اور شریر دھر لیتا ہی- جیسے پنچھی اُڑتا اُڑتا دور جاتا ہی تب دیکھ نہین
پڑتا پرنت ناش نہین ہوتا تیسے ہی شریر کے ناش ہونے سے آتما اور جگہ پرگٹ ہوتا ہی
پر ناش نہین ہوتا- ہے رام جی باسنا کے بس مین آکر یہ جیو ایک شریر کو تیاگ کر اور شریر کو
پراپت ہوتا ہی اسیطرح باسنا کے انُسار جیو پھرتا ہی- باسنا روپی رسّی سے بندھا ہوا جیو روپی بندر
شریر روپی استھانون مین بھٹکتا پھرتا ہی کبھی اوپر کے لوک مین اور کبھی منکھیہ لوک مین گھٹی جنتر کیطرح
بھرمتا ہی- ہے رام جی جیو کے ہردے مین جو باسنا ہوتی ہی اُسی سے جرا مرتیو آدک کا دُکھ پاتا ہی اور
کمل روپی بھار اُٹھا کر کبھی سورگ لوک اور کبھی پاتال اور کبھی بیچ کے لوک مین جاتا ہی شانت کبھی نہین ہوتا

اِس سے ہے راجی اَبدیا روپی جو سنسار ہی تسکو بھرم رُوپ جانکر اُسکی باسنا کو تیاگ کرو اور اپنے سو رُوپ
مین استھت ہو۔ اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اِس پرکار جب بششٹھ جی نے کہا تب سورج است ہوئے
اور سب سبھا اسنان کے لئے اُٹھی اور آپسمین نمسکار کرکے اپنے اپنے استھان کو گئے پھر رات کو گذرانکر
سورج نکلتے ہی آ بیٹھے۔

سرگ ست سٹھ۔ موکش سوروپ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی آتما دیہہ کے اُپجنے سے نہین اُپجتا اور ناش ہونے سے ناش نہین ہوتا اسلئے
تم نشکلنا آتما ہو تمکو دیہہ کے ساتھ سمبندھ کبھی نہین۔ جیسے کنج مین پھول اور پھل اور گھٹ مین گھٹا کاش ہوتا ہی
سو آپس مین الگ الگ رُوپ ہوتے ہین ایک کے ناش ہونے سے دوسرے کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ
کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا۔ جو دیہہ کے ناش ہونے مین اپنا ناش مانتا ہی وہ مورکھ ہی جڑ ہی اُس
اَردھ چیتنا کو دھکار ہی۔ ہے رام جی رتھ اور رسّی اور گھوڑے کا اسنیہ سے رہت سنجوگ ہوتا ہی تیسے ہی شریر
اور اندریونکا سنجوگ ہی۔ ہے رام جی رتھ کے ٹوٹ جانے سے جیسے رتھ بایو کی کچھ ہان نہین ہوتی تیسے
ہی دیہہ اور اندریون کے ناش ہو جانے سے آتما کا ناش نہین ہوتا۔ جیسے پرتھوی اور پربت پر جل
دھارا کا سنجوگ ہوتا ہی اور بجوگ بھی ہوتا ہی سو ایک کے ناش ہونے سے دوسری کا ناش نہین ہوتا تیسے
ہی دیہہ اور اندریونکا سنجوگ ہی پر اُنکے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا۔ جیسے ایک استھان مین بیتال
بھاستا ہی اور ڈر لگتا ہی تیسے ہی دیہہ مین اَہم بھاؤ سے راگ دویش اور سُکھ دُکھ پاتا ہی جیسے ایک کاٹھ
کی بہت پتلی ہوئی ہین سو کاٹھ سے الگ کچھ نہین تیسے ہی جو کچھ شریر ہی وہ پنچ تتو کا ہی پنچ تتو سے الگ کچھ
نہین۔ جب یہ پنچ تتو کا شریر پنچ تتو مین ملجاتا ہی تب اُسکو مر گیا کہتے ہین۔ یہ آشچرج ہی جو پرچھ پنچ تتو کا شریر
ہی اُسمین آتما کی بھاؤنا کیتے کرتے ہین اور پھر پرسن ہو کر دُکھ کو پراپت ہوتے ہین اِسی سے مورکھ ہین۔ ہے
راجی نہ کوئی پُرش ہی اور نہ کوئی استری ہی پر انکے لیے موڑھ لوگ روتے ہین۔ جیسے مٹی کے ہاتھی گھوڑے
وغیرہ کھلونے طرح طرح کے ہوتے ہین اور اُنکو پاکر اگیانی بالک سکھی اور دُکھی ہوتے ہین تیسے
ہی اگیانی لوگ اس پنچ تتو کی رَچنا کو دیکھکر اُسکے ملنے مین راگ دویش کرتے ہین اور گیانی ان دانکو
سب بھوت پدارتھ بھرم ماتر بھاستے ہین۔ جیسے مٹی کے آدمیون کو آپس مین ملنے سے راگ دویش
کچھ نہین ہوتا تیسے بدھ اندریان من اور آتما کا جو ملاپ ہی اُس سے تمکو کچھ راگ دویش نہین
ہوتا۔ جیسے پتھر کی پتلیان ملتی ہین تو اُنکو اسنیہہ بندھن کچھ نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ اندریان پران
اور آتما کا مِلاپ آپسمین اسنیہہ بدھ سے رہت ہی اس سے تم اسنیہہ سے رہت ہو رہو۔ شوک کاہے کو
کرتے ہو۔ جیسے گھاس اور پانی کی ترنگ کا سنجوگ ہوتا ہی تو گھاس اِدھر اُدھر جاتی ہی اور پانی کو کچھ دُکھ سُکھ
نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ اور آتما کا سنجوگ ہی اُنکے ملنے اور بچھڑنے کا سکھ دکھ نہین ہوتا۔ آتما اور اناتما دیہہ
اندریان پران من بدھ اِدالگ الگ ہین اور آپس مین انکے چھو اور اُدی مین سُکھ دُکھ کچھ نہین ہوتا پرنت

چت کے اُدی ہونے سے اناتما دھرم آتما مین پرتمبب (سایہ افگن) بھاستا ہی- تم تتوگیان کا بچار کرکے
چت کو تیاگ کرکے اپنے سوُروپ مین استھت ہو- جیسے جل ترنگ بھاؤ کو تیاگ کر اپنے استھر سوبھاؤ
کو پراپت ہوتا ہی- جب تم اپنے استھر سوبھاؤ کو پراپت ہوگے تب اس پنچ تتو والے شریر سے آپ کو الگ
جانوگے جیسے بایو منڈل کو پراپت ہوکر دیہہ آدک جیو پرتھوی منڈل کو دیکھتا ہی تیسے ہی تم آتم پد مین استھت
ہوکر دیہہ آدک بھوتونکو دیکھوگے- ہے رام جی تم دیہہ آدک بھوتون کو دیکھ کر تیاگ کرو اور اتیت اجنما پُرش ہو رہو
تب تم پرم پرکاش کو پاؤگے- جیسے سورج کانت من سورج کے اُدی ہونے سے پرم پرکاش کو پاتا ہی
تیسے ہی جب گیان ہونے سے درشٹا درشن درشیہ بھاؤ تمھارا جاتا رہیگا تب تم اپنے بھاؤ کو جیون کا
تیون جانوگے جیسے منکھیہ مد سے متوالا ہو جاتا ہی اور نشہ کے اُترجانے سے آپ کو جیون کا تیون جانتا ہی اور
اُس متوالے پن کو یاد کرتا ہی تیسے ہی تم یاد کروگے- آتم تتو کا جو اسپند پھُرنا ہوا ہی اُسیکا نام چت ہی سو
کچھ بست نہین ہی- جیسے سمدر مین ترنگ بھاؤ اُدی ہوتا ہی سو کچھ بست نہین تیسے ہی چت آدک
کچھ بست نہین بھرم رُوپ ہی- اس پرکار جانکر مہا بدھ والے لوگ راگ اور پاپ سے رہت
ہوکر جیون مکُت ہوئے ہین اور مہا شانت پد پاکر بچرتے ہین- جیسے رتن مَن کی کنچن طرح طرح
کی لہرین دیتی ہی سو مَن کی کلنا سے رہت چمتکار ہی تیسے ہی منکھیون مین جو گیان وان اُتم پُرش ہین
اُنکا بیوہار کلنا سے رہت ہوتا ہی- جیسے کنوین مین پرتمبب پڑتا ہی اور آکاش مین دھول اُڑتی بھاستی ہی پر
آکاش میلا نہین ہوتا تیسے ہی گیان وان پُرش اپنے بیوہار مین کرم کے ابھمان کو نہین پراپت ہوتا- جیسے منکھیہ
کے آنے جانے سے سمدر کو راگ دویش نہین ہوتا تیسے ہی آتم گیانی پُرش کو بھوگون کے آنے جانے مین راگ
دویش نہین ہوتا- ہے رام جی جس مَن مین جگت کے کسی پدارتھ کی منو باسنا نہین پھُرتی اُس چت
مین جو کچھ پھُرنا بھاستا ہی اُسکو بلاس سوُروپ جانو وہ اُسکو بندھن کا کارن کچھ نہین ہوتا اور جس چت
مین تو آدک جگت کی بھاؤنا ہی پرنت ہردی سے اُسکی ست بُدھ ہی اُس سے وہ درشیہ درشٹا
درشن سمبندھ تینون کال سہت جگت کو پھیلاویگا- جو کچھ جگت ہی وہ سب است رُوپ ہی اور
جو ست ہی وہ ایک ابیکت رُوپ ہی اُسکا آشری کرکے نرلیپ ہو رہو تب دُکھ سکھ کی دشا کہان
ہی- جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی وہ سب اَست روپ ہی اور جو ست ہی وہ سدا جیون کا تیون ہی است
رُوپ جگت کے لیے تم کیون برتھا موہ کرتے ہو اسمیک درش کو تیاگ کر سمیک درشی ہوے سُلوچن
رام جی جو سمیک درشی ہین وہ موہ کو نہین پراپت ہوتے- درشیہ اور درشن اندریون کے ساکشی سمبندھ
مین ارتھات بشی اندری کے ساکشی رُوپ آنند کا جسکو سکھ ہی وہ پربرہم کہاتا ہی اور اُن آتم سکھ سے جو سمبت
مین استھت ہی وہ گیا نوان ہی اُسکو موکش پراپت ہی- جو درشیہ درشن کے ملنے مین استھت ہوتا ہی اُس اگیانی کو
وہ سمبت سنسار بھرم دکھاتی ہی- درشیہ درشن مین جو انبھوستا ہی وہ سکھ آتم رُوپ ہی جو درشیہ کے ساتھ
لگا ہی وہ بندھان ہی اور جو درشیہ سے مکُت ہوکر سمبت مین استھت ہی وہ مکت کہاتا ہی- ہے رامجی درشیہ
درشن کے سمبندھ مین جو مدھ سمبت ہی وہ انبھو گوچر ہی اُس سمبت کا آشری کرکے جو درشیہ درشن مُکت ہی وہ سنسار

سمدر سے پار اُتر جایگا- یہ سکھپت روپ ادستھا ہی اسکو پراپت ہوا پرم پرکاش کو پراپت ہوتا ہی اور اسیکو مکت کہتے ہین- جو درشیہ درشن سے مُکت بُدھ ہی وہ مُکت کہاتا ہی اور جو درشیہ درشن کے ساتھ بندھا ہی وہ بندھن مین ہی اور سب کا انبھو کرنے والا آتما ہی وہ نہ استھول ہی نہ اَنُ ہی نہ پرتچھ ہی نہ اپرتچھ ہی نہ چیتن ہی نہ جڑ ہی نہ ست ہی نہ است ہی نہ اہم ہی نہ توم ہی نہ ایک ہی نہ انیک ہی نہ نکٹ ہی نہ دور ہی نہ است ہی نہ ناست ہی نہ پراپت ہی نہ آپراپت ہی نہ سرب ہی نہ اسرب ہی نہ پدارتھ ہی نہ آپدارتھ ہی نہ پنچ بھوتک ہی نہ آپنچ بھوتک ہی جو کچھ دیکھہ پڑتا ہی سو من سمیت چھٹے اندریون سے بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی- جو انسے الگ ہی وہ انکا بشئے نہین کیونکہ سنہ کنچن رُوپ ہی یہ بھی سب وہی روپ ہی اور جیون کا تیون جاننے سے سب آتما روپ ہی جگت اناتما روپ کچھ نہین سمیک گیان سے ایسا بھاستا ہی- یہ جو کٹھور رُوپ پرتھوی اور دروتا روپ جل اور اسپند رُوپ بایو اور گرم رُوپ اگن اور اوکاش روپ آکاش بھاستے ہین وے سب آتما رُوپ ہین- جو کچھ ببست آببست رُوپ جگت بھاستا ہی سو آتم ستا سے الگ نہین- آتما سے جگت کو الگ ماننا باؤلا پن ہی مورکھ لوگ ایسا مانتے ہین- مہا پُرشون کو کال کلنا روپ جگت سب آتما روپ ہی کلپ سے آد لیکر انت تک سب آتما کا چمتکار ہی ایسا جانکر تم اپنے سوروپ مین استھت ہو اور سنسار ساگر سے پار اُتر جاؤ-

سرگ ارسٹھ- آتم بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جو مین نے تمکو دویت کے تیاگ کی بچار درشٹ کہی ہی اس بچار سے اپنا جو آتم سوبھاؤ ہی وہ پراپت ہوتا ہی جیسے بُدھمان کو اُپاسنا کے ابھیاس سے چنتامن پراپت ہوتی ہی- اسکے اُپرانت ایک اور بھی پرم درشٹ سنو جس سے سنکھیہ آچل آتم سوروپ کو دیکھتا ہی وہ یہ ہی کہ مین ہی آکاش دشا سورج نیچے اوپر دیوتا دیتیہ اندھیرا اُجیرا آمیگھہ پربت پرتھوی سمدر پون دُھول اگن آدک استھاور جنگم جگت ہون- ہے رامجی سب جگت آتما ہی ہی تو مین اور تو سے الگ اور ست یا ایک کیسے ہو جسکو ہردے مین ایک ایسا نشچے ہوتا ہی اُسکو سب جگت آتما رُوپ بھاستا ہی اور وہ پُرش سکھ دُکھ نہین پاتا جبکہ سب جگت من ماتر ہی تو اپنا اور پرایا کسکو کہیے- گیا نوان کو آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا اس سے وہ دُکھ سکھ کو پراپت نہین ہوتا- ہے رامجی اہنکار بھی تین طرح کا ہی دو طرح کا تو ساتوکی نزل ہی- تو گیان سے ہوتا ہی اور موکش دایک پرمارتھ روپ ہی اور تیسرا سنسار دکھاتا ہی- ایک اہنکار تو یہ ہی کہ جو تمسے کہا کہ سب مین ہی ہون مجھ سے الگ کچھ نہین اور دوسرا یہ ہی کہ پرم اَنُ جو باریک سے بھی زیادہ باریک ہی سو سا کشی بھوت ابیکت رُوپ مین ہی ہون- یے دونون موکش دایک ہین اور تیسرا یہ کہ آپ کو سر سے پاؤن تک دیہہ رُوپ جاننا سو دُکھ دایک اور سنسار کا کارن ہی- شانت اور سکھ کا کارن نہین- یا ان تینون کو تیاگ کرتے رہو یہ سب سدھانت کا کارن ہی- آگے جیسی تمھاری اچھا ہو سو کرو- پرنت آتما سب سے آتیت اور سب سے پرے ہی تو بھی اپنی ستا سے جگت کو پورن کر رہا ہی اور سب کا پرکاش رُوپ وہی ہی وہ اپنے انبھو سے سدا اُدے رُوپ ہی

اور کسی پرمان کا بشے نہین - انمان آدک سے رہت ہی اور سرب کال سمبادا اپنے پرکاش سے پرکاشتا ہی - یہ جو
ورشیہ جگت ہی سو سب آتما بھگوان ہی اور ورشیہ درشن ست است سوکشم استھول سب سے آتما
رہت ہی وہی سب روپ ہی سب کی بانی کہنے مین بھی وہی آتا ہی اور کسی سے کہا بھی نہین جاتا - جو طرح
طرح کا جگت بھاستا ہی وہ بھی اُس سے الگ نہین - آتما آدک نام بھی شاسترون نے اُپدیش کے لئے
کلپا ہی وہ سب کہین تینون کال مین استھت اور پرکاش روپ ہی - سوکشم بھاؤ اور استھول بھاؤ سے
وہی ہی اور سب جگہ موجود اپنے پھُرنے سے جو روپ ہو کر بھاستا ہی - جب چت سمبت پھُرن روپ
ہوتی ہی تب جیو آدک روپ ہو بھاستا ہی اور پھُرنے سے رہت ہونے مین دویت کلنا مِٹ جاتی
ہی جیسے آکاش مین جب پون پھُرتا ہی تب گرم و سرد ہو بھاستا ہی تیسے ہی پھُرنے سے جیو آدک
بھاستے ہین - آتما چیتن اور سرب بیاپک روپ ہی اور کبھی کسی بھاؤ کو پراپت نہین ہوتا - جیسے پدارتھ
اپنے بھاؤ مین استھت ہی تیسے ہی پرمیشور آتما اپنے سو بھاؤ مین استھت ہی پرنت اُسکا بھاسنا
پرتیشٹھا مین ہوتا ہی - جیسے بایو کے بنا دھول نہین اُڑتی اور اندھکار مین پرکاش بنا پدارتھ نہین
بھاستا تیسے ہی پرتیشٹھا بنا آتما نہین بھاستا پرتیشٹھا مین پرتمبب بھاستا ہی - جیسے سورج کے
اُدے ہونے سے سب جیو ونکا بیوہار ہوتا ہی اور سورج کے است ہونے سے لین ہو جاتا ہی پر سورج
دونون سے الیپ ہی تیسے ہی آتما سبکا پرکاشک اور نرلیپ ہی - اِنشریون کے بیوہار ہونے اور
اشٹ ہونے مین وہ جیون کا تیون ہی نہ اُپجتا ہی نہ مٹتا ہی نہ اچھا کرتا ہی نہ تیاگ کرتا ہی نہ مکت ہی نہ بندھن ہی
سربدا سرب پرکار جیون کا تیون ایک روپ ہی اُسکے اگیان سے جیو اناتم بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی جیسے
رسّی مین سرپ بھاستا ہی اور کیون کارن ہوتا ہی - آتما آدانت سے رہت اجنما اور ابناشی ہی
اور اپنے آپ سے الگ نہین اس سے اچھا تیاگ دیش کال بست کے پرچھید سے رہت ہی -
بندھن نہین اور جو بندھن نہین تو مکت کیسے ہو - سب کلنا سے رہت آتما سب کا اپنا آپ
ہی پر ابچار سے موڑھ لوگ روتے ہین - اس سے مین نے جو تمکو اُپدیش کیا ہی اُسکو آد
سے لیکر انت تک اچھی طرح بچار دیکھو اور اس جگت سے شوک کا تیاگ کرو مور کھون کے
سمان لوگون مین شوک مت کرو - ہے سُمت راجی - تم بندھ اور موکش کی کلپنا کو تیاگ کرو - نہ بندھ کے
تیاگ کی اچھا کرو نہ موکش کے پراپت کی اچھا کرو - کل کی پتلی کیطرح ابھمان سے رہت ہو کر کرم کرو اِسکا نام
اتما مون ہی - ہے راجی موکش کسی پدارتھ کا نام آکاش مین نہین اور نہ پاتال مین ہی نہ پرتھوی مین ہی چت کا نرمل
ہونا ہی موکش ہی - آنا تما کے ساتھ آپ کو ملانا اور اُسمین آتما کا ابھمان کرنا ہی میل ہی اور اسکا تیاگ کرنا اور
آتما مین چت کا لگانا اسکا نام موکش ہی - جب چت سے گنون مین برت کا تیاگی ہو اور سمیک آتم گیان ہو اُسی کو
تتو درشی لوگ موکش کہتے ہین - ہے راجی جب تک آتم گیان نہین ہوتا تب تک یہ دین دکھی ہوتا ہی اور جب
آتما کا نرمل گیان ہوتا ہی تب دکھون سے مکت ہوتا ہی اس سے اور اپاون کو تیاگ کر بھگت کرکے موکش
کی اچھا کرو - اور جب سبت دونون سے اس گیان کو سادھ کر چت لبسرت پد کو پراپت ہوتا ہی تب رس موکش کی

بھی اچھّا نہین کرتا ہی ایک موکش کیا ہی - ہے راجی جیو کو اور کوئی اُپاے موکش کا نہین ہی آتم بودھ ہی پا کر سکھی
ہوگے - جب چت اچیت ہوتا ہی تب سب جگت بھرم مِٹ جاتا ہی اور جگت بھی کچھ دوسری بست
نہین - ادّویت آتم تتو ہی ہی اور جو وہی ہی تو بندھ کسکو کہیے اور موکش کسکو کہیے بندھ اور موکش کی
کلپنا تچھ ہی اُسکو تیاگ کر چکروَرتی ہو کر پرتھوی کا پالن کرو تو تمکو کرم بھی کرنے کا اسپرش کچھ نہ ہوگا
ارتھات نِرلیپ رہوگے -

سرگ اُنھتر - نیراشپدمون بچاربرنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجی سنکلپ ہی سے جگت اُپجا ہی اگیان سے آپکو شریر جانتا ہی اور اپنے سنکلپ کو
اُپجا کر اپنا سُوروپ جانتا ہی - جیسے کوئی سندر پُرش ہو اور اُسکو دیکھے بنا کروپ (بدصورت) جانے تیسے ہی آتما
کے ساکشات کار بنا دیہہ رُوپ آتما کو جانتا ہی کہ مین دیہہ ہون - جیون جیون آتما کا پرماد ہوتا ہی تیون
تیون دیہہ مین اُدھک ابھمان ہوتا ہی - جیسے جیون جیون مدرا پیتا ہی تیون تیون متوالا ہی - ہے راجی یہ
طرح طرح کا جگت اگیان سے بھاستا ہی جیسے سورج کی کرنون سے مرگتِرشنا مین جل بھاستا ہی تیسے ہی اسیمک
گیان سے آتما مین جگت بھاستا ہی - ایک کلنا کے پھُرنے سے مَن بُدّھ چِت اہنکار اندریان اور دیہہ
بھاستی ہی ایک پھُرنے کے ہی اِتنے نام ہین - جیسے ایک جل کے کتنے ہی نام ہوتے ہین تیسے ہی ایک پھُرنے
کے کتنے ہی نام ہین جو چت ہی سو اہنکار ہی جو اہنکار ہی وہی مَن ہی اور جو مَن ہی وہی بُدّھ ہی اُسمین کچھ بھید نہین
جیسے برف اور سفیدی اور ٹھنڈھک مین کچھ بھید نہین تیسے ہی مَن بُدّھ آدمین کچھ بھید نہین ایک کے ناش
ہو جانے سے دونون کا ناش ہو جاتا ہی اس سے مَن مین جو کچھ کلنا ہی اُسکو تیاگ کر موکش کی اچھّا کو بھی تیاگ کرو -
ہے رام جی بیراگ اور بیبیک کا ابھیاس کر کے مَن کو نِرمل کرو - جب مَن نِرمل ہوگا تب مَن کا مَن بھاؤ
نشٹ ہو جایگا -

جب یہ پھُرتا ہی کہ مین مُکت ہو جاؤن تب بھی مَن جاگ اُٹھتا ہی اور مَن کے جاگنے سے مَن بھی ہوتا ہی جب مَن ہوتا
ہی تب اپنے ساتھ شریر بھی بھاس آتا ہی بہت سے دُکھ بھی بھاس آتے ہین ہے راجی آتم تتو سب سے اتیت ہی اور
سب رُوپ بھی وہی ہی تب کون بندھ ہی کون موکش ہی - جب مَن کا مَن بھاؤ مٹ گیا تب نہ کوئی بندھ ہی اور
نہ کوئی موکش ہی آتما سب کرمون سے اتیت ہی کرم بھی اس پر کار ہوتا ہی کہ جیسے بایو کے ہلنے سے برچھ سے
پتّے اور پھول ہلتے ہین تیسے ہی پرانون کے پھُرنے سے ہاتھ پانون آدک اندریان سب کام کرتی ہین - ہے
راجی چِت شکت سرب بیاپی سوکشم اور آچل ہی وہ نہ آپ ہی چلتی ہی اور نہ کسی کی چلائی چلتی ہی سدا استھت
رُوپ ہی جیسے سمیر پربت نہ آپ ہی چلتا ہی اور نہ بایو کے چلانے سے چلتا ہی ہے راجی جتنے پدارتھ بھاستے
ہین سو آتم رُوپی درپن مین پرتمب بھاستے ہین - جیسے سب پدارتھون کو دیپک پرکاشتا ہی تیسے ہی سب
پدارتھون کو آتما پرکاشتا ہی سب پدارتھون مین ایک آتما ہی بیاپک ہی اور مَین تو آدک کی کلنا سے رہت
ہی جہان مین تو آدک کلنا نہین پھُرتی وہان سُکھ دُکھ بھی نہین پھُرتا - جیسے برچھون اور پہاڑون سے

ہین توکا شبد نہین پھرتا تیسے آتما مین بھی نہین پھرتے اس سے گیان وان مین کرم اور بھوگ نہین پھرتے
ہے رامجی آتما نراہنکار اور نراکار ہے اُسمین کرم اور بھوگ کیسی ہو آتما مین کرم اور بھوگ اگیان سے بھاستا
ہے جیسے مرتھل مین جل بھاستا ہے - ہے رامجی اگیان روپی مدرا کو پی کر من روپی مرگ متوالا ہوا ہے اس سے
وہ ست اَست کا بچار نہین کر سکتا جیسے مرگ ترشنا کی ندی است ہی ست بھاستی ہے اور مرگ (ہرن) اُسکو
ست جانکر پانی پینے کے واسطے دوڑتا ہے تیسے ہی یہ جیوا رُوپ سنسار کو رُوپ جانکر دوڑتا ہے -
جب آتم ستا کا سمیک گیان ہوتا ہے تب یہ اَبدیا ناش ہو جاتی ہے - جیسے براہمنونکے بیچ مین چانڈالی آبیٹھے
ور براہمن اُسکو جب پہچانین کہ یہ چانڈالی ہے تب وہ چھپ جاتی ہے تیسے ہی جب اَبدیا کو جانا تب
وہ ناش ہو جاتی ہے - ہے رام جی جب اَبدیا کو جیون کی تیون جانا تب وہ اَبدیا روپی جگت من کو نہین
کھینچ سکتا جیسے مرگ ترشنا کی ندی کو جب جانا تب پیاس ہو تو بھی من جل نہین کھینچ سکتا - ہے رامجی
جب پر مارتھ ستا کا گیان ہوتا ہے تب باسنا جڑ سے مِٹ جاتی ہے جیسے دیپک کے اُدے ہونے سے اندھکار
مِٹ جاتا ہے تیسے ہی آتم گیان سے ابدیا باسنا سہت مِٹ جاتی ہے - ہے رامجی یہ ابدیا اِبچار سے سِدّھ ہے جب ست شاسترون
کی ۴جگت سے بچار پیدا ہوتا ہے تب اَبدیا مٹ جاتی ہے جیسے برف کا ٹکڑا دھوپ سے گلکر پانی ہو جاتا ہے تیسے بچار سے
اگیان مٹ جاتا ہے - ہے رامجی دیہہ جڑ ہے اور آتما چیتن روپ ہے - پھر جڑ دیہہ کے نمت بھوگون کی اچھا کرنا بڑا مورکھ پن ہے جو
گیانی پرش ہین وہ اِس بندھن کو توڑ ڈالتے ہین - ہے رام جی آشا روپی پھانسی کو ہردی
سے کاٹو جب آشا روپی پردہ اُٹھ جاوے گا تب پُورنماسی کے چندرما کی طرح شیتل
ہوجاؤگے تیسے ہی یہ پرش بھی تینون تاپون سے چھوٹ کر شیتل ہو جاتا ہے - جیسے پہاڑ پر آگ
لگے اور اُس کے اوپر بہت پانی برسے تو وہ جلن سے چھوٹ کر شیتل ہو جاتا ہے - ہے رام جی جیسے
کیشری سنگھ پنجڑے کو توڑ کر نکلتا ہے تیسے ہی گیانوان پُرش بھوگ باسنا روپی بندھن کو توڑ ڈالتا
ہے - ہے رام جی جیسے دِردری کو تینون لوک کا راج ملنے سے آنند ہوتا ہے تیسے ہی گیانی کو آتما
کے درشن ہونے سے آنند ملتا ہے اور پرم نرمل لچھمی سے شوبھایمان ہوتا ہے - جب ہردی سے
آشا روپی میل جاتا رہتا ہے تب جیسے شرد رت کا آکاش نرمل سوہتا ہے تیسے ہی وہ سوہتا ہے -
ہے رامجی گیانی پُرش اپنے آپ مین نہین سماتا جیسے مہاکلپ کا سمندر اپنے آپ مین نہین
سماتا - اور جیسے میگھ جل کو تیاگ کر مَون ہو جاتا ہے تیسے گیانی آشا کو تیاگ کر آتم مَون ہو جاتا ہے - جیسے
آگ لکڑی کو جلا کر دُھوین سے رہت ہو کر اپنے آپ مین استھت ہو جاتی ہے تیسے ہی چت کی برت سے ہوا
پرش آتم پد مین نربان ہو جاتا ہے - جیسے دیپک نربان ہو جاتا ہے تیسے ہی چت نربان ہوا پرمانند پراپت
ہوتا ہے - جیسے امرت کو پی کر پُرش آنندوان ہوتا ہے وہ پرمانند سے پُورن اپنے آپ مین پرکاشتا ہے جیسے بایو
سے رہت دیپک پرکاشتا ہے اور شُدھ من اپنے پرکاش سے پرکاشتی ہے تیسے ہی گیانی اپنے آپ سے پرکاشتا
ہے مین سرب آتما سرب گت سرب اکار الیشور نراکار کیول چد آنند آتما ہون - اور سدا اپنے آپ مین استھت ہون
ہے رامجی گیانی اپنے آپ کو ایسے جانتے ہین اور پہلے کے گذرے ہوئے دنونکو ہنستے ہین مین تو اننت آتما ہون

مایا کے بھرم سے آپ کو کرتا بھوکتا مانتا تھا - ایسا جانکر جو راگ دویش سے رہت پرم شانت کو پراپت ہوتا
ہی اسکے سب تاپ مٹ جاتے ہین اُسکی سدا آتما مین پریت رہتی ہی اُسکا چت سب اور سے پوُرن ہوجاتا
ہی وہ سب کو پوتر کرنے والا ہوتا ہی وہ کام روپی چکر سے چھوٹ کر جنمون کے بندھن کاٹ ڈالتا ہی راگ دویش
آدک دوند اور سب ڈر سے چھوٹ جاتا ہی - ابدیا روپی سنسار سمُندر سے ترجاتا ہی اُتم لچھمی کو بھی پراپت
ہوتا ہی ارتھات پرم پد کو پاتا ہی اور پھر سنسار کے جنم مرن کو نہین پراپت ہوتا اور اُسکے کرمون
کا انت ہوجاتا ہی - ہے رام جی گیان وان کی کریا کو دیکھکر اور سب لوگ اچھا کرتے ہین پرنت
گیان وان اور لوگون کی کریا دیکھکر کسی کی اِچھا نہین کرتا ہی وہ سب کو آنند وان کرتا ہی پرنت
آپ کسی سے آنند وان نہین ہوتا وہ نہ کسیکو دیتا ہی نہ لیتا ہی نہ کسی کی استست کرتا ہی نہ کسی کی نِندا
کرتا ہی نہ کسی اُتم پدارتھ کو پاکر سکھی ہوتا ہی نہ بُری چیز کو پاکر دکھی ہوتا ہی سکھ دُکھ سے رہت ہی-
اُس نے سب پھل کا تیاگ کیا ہی اور سب آپادھ سے رہت ہی اور کرم اور بھوگ سے آپ کو نیارا
مانتا ہی ایسا جو پُرش ہی وہ جیون مکت ہی - ہے رام جی جب تم سب اچھا کو تیاگ کر مون ہوجاؤ گے
تب نرِبشیکھ بھاؤ کو پراپت ہوگے جیسے میگھ جل کو تیاگ کر مُون بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی تیسے
ہی تم ہوکش بھاؤ کو پراپت ہوگے - ہے رامجی جیسے کامی پُرش استری کو گلے سے لگا کر آنند وان
ہوتا ہی پر اُس کو ایسا آنند نہین ہوتا جیسا آنند نرباسنا والے پُرش کو ہوتا ہی - پھولون کے گچھون سے
بسنت رِت ایسی نہین سوہتی جیسا اُدار بدھ آتما مون والا سوہتا ہی - ہمالے پربت مین پراپت ہوا بھی ایسا
شیتل نہین ہوتا جیسا نرباسنا والے پُرش کا من شیتل ہوتا ہی - موتیون کی مالا سے اور کیلے کے بن مین
رہنے سے بھی ایسا سکھ نہین ملتا اور چندن کا پینے والا بھی ایسا شیتل نہین ہوتا جیسا شیتل باسنا نہ
رکھنے والے کا من ہوتا ہی اور چندرما کے اسپرش سے بھی ایسا شیتل نہین ہوتا جیسا نرباسنک پُرش شیتل
ہوتا ہی - چندرما باہر کی تپن مٹاتا ہی پرنت بھیتر کی تپن نہین مٹاتا اور نراشا ہونے سے ہردے
کی تپن مِٹ جاتی ہی اور پرم شانت کو پراپت ہوتا ہی - جیسی ٹھنڈھک نرِباسنا والے پُرش کے
سنگ سے ہوتی ہی تیسی اور کسی اُپاے سے نہین ہوتی - ہے رام جی ایسا سکھ سورگ مین بھی نہین
ملتا اور سُندر استریون کے اسپرش سے بھی نہین ہوتا جیسا سکھ نرباسنا والے کو ہوتا ہی - نرباسنا
والا پُرش اُس سُکھ کو پاتا ہی جس کے آگے تینون لوک کے سکھ تنکے کے برابر جان پڑتے
ہین - ہے رام جی - آشا روپی کنج کے برچھ کے کانٹے کو اُپشم روپی کلھاڑا ہی - جو پُرش نرِباسنگ
ہوا ہی اسکو سب پرتھوی گو پد کے سمان تچھ بھاستی ہی سمیرو پربت ایک ٹوٹے برچھ کے سمان
بھاستا ہی اور دِشا ڈبیا کے سمان بھاستی ہین کیونکہ وہ آتم پد کو پراپت ہوا ہی اور تینون لوک کی دولت
کو تنکے کے برابر دیکھتا ہی - جو پُرش نرباسنک ہوا ہی وہ جگت کو دیکھ کر ہنستا ہی اور کبھی اُسکو جگت
کے پدارتھون کی کلپنا نہین پھُرتی اُس نے جگت کو تنکے کے برابر جانکر تیاگ دیا ہی اور سدا آتم
تتو مین استھت ہی اسکو کسکی اُپما (تمثیل) دیجے - اُس پُرش کی اُدے است اہم توم آدک کلنا

نشٹ ہوگئی ہی اور کیول آتم سوبھاؤ کو پراپت ہوا ہی۔ اُس ایشور آتما کو کون تول سکتا ہی جب دوسرا اُسکے سمان
ہو تو تولے۔ ہے راجی وہ پُرش سب سکنپون کے اَنت کو پراپت ہوا ہی۔ یہ جگت متھیا بھرم رُوپ ہی جیسے
آکاش مین بھرم سے دوسرا چندرما اور مرتھل مین ندی اور نشہ پینے سے نگر گھومتا ہوا جان پڑتا ہی تیسے ہی یہ
متھیا جگت بھرم سے بھاستا ہی اسکی آستھا مت کرو تم تو بدھمان پنڈت ہو مورکھون کی طرح موہ کیون
کرتے ہو یہ مین اور یہ میرا۔ اگیان سے بھاستا ہی اِس کلنا کو چت سے دُور کرو۔ یہ واستو مین
کچھ نہین سب جگت آتما رُوپ ہی اور طرح طرح کا ہوتا بھی کچھ نہین ہی۔ جو سمیک درشی پُرش ہی وہ جگت
کو ایک روپ جانکر دھیرج وان رہتا ہی کبھی دُکھ نہین پاتا ہی۔ ہے رام جی جو پُرش نرِباسنگ
ہوا ہی اور آتم بچار سے آتم پد کو پراپت ہوا ہی اُسکو دیکھ کر موہنے والی مایا بھی بھاگ جاتی ہی اور
پاس نہین آتی ہی۔ جیسے سنگھ کے پاس ہرن نہین آتا تیسے ہی گیان وان کے پاس مایا نہین آتی۔
سندر استریان اور مَن اور سونا آدک دھن اور پتھر لکڑی سب اُسکو برابر جان پڑتا ہی بھوگون
سے اُسکو سُکھ نہین ہوتا اور آپدا سے دُکھ نہین ہوتا وہ سدا جیون کا تیون رہتا ہی۔ جیسے
پربت بایو سے چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی وہ سکھ دُکھ سے چلایمان نہین ہوتا۔ سُندر بالا
استری اُس کے چت کو کھینچ نہین سکتی کامدیو کے چلائے ہوئے بان اُسکے اوپر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے
ہین اور راگ دویش اُسکو کھینچ نہین سکتے وہ سدا آپ کو نراکار اَدویت اور نرگُن جانتا ہی اور سُندر
باغیچہ تالاب بیل سبھیا اندریون کے بشی بھوگ اور دُکھ دینے والے اُسکو برابر ہین راگ دویش کو نہین
پراپت کرتے جیسے بٹپ مین فصل کے موافق میٹھے اور کڑوے پھل ہوتے ہین تو بٹپ کو کسی مین راگ
دویش نہین ہوتا اکسمات جو بھوگ پراپت ہوتا ہی اُسکو وہ بھوگتا ہی پرنت دُکھی سکھی نہین ہوتا۔
ہے راجی جنھا رتھ درشی اشٹ انشٹ مین چلایمان نہین ہوتا جیسے بسنت رِتُ کے آنے جانے
سے بٹپ دکھ سُکھ کو پراپت نہین ہوتا۔ وہ کرم اندریون سے کرم کرتا ہی پرنت اُسمین آسکت نہین
ہوتا اور باہر دیکھنے سے آسکت جان پڑتا ہی پر بھیتر سے آسکت نہین ہوتا۔ وہ جو باہر آسکت
درشٹ نہین آتا پرنت چت آسکت ہی وہ مگن ہو دیتا ہی۔ جیسے شدھ من کیچڑ مین درشٹ آتی ہی تو بھی
اُسکو کچھ کلنک نہین اور بیچ سے کھوٹی ہی وہ جو باہر سے اُجل بھی بھاستی ہی تو بھی کلنک سنہت ہی
تیسے ہی جو چت سے آسکت ہی اور جو چت بھاؤ سے آسکت نہین وہ آسکت نہین ہے رام جی آتم ستا
سدا پرکاش روپ نت شدھ اور پرمانند سوروپ ہی جس پُرش کو اپنے شُدھ سوُروپ کا گیان ہی اُسکو بھولتا نہین۔
ہے راجی جسکے شریر سے اَہم بھاؤ اُٹھ گیا ہی اور اندریون سے کرم کرتا ہی تو وہ کرتے ہوئے بھی کچھ نہین کرتا
اور جسکے شریر مین اَہم بھاؤ ہی وہ کچھ نہ کرتے بھی کرتا ہی۔ جیسے کسی کو بہت دنون کے بعد بھائی بندھ ملے تو وہ
اُسکو بھول نہین جاتا۔ تیسے ہی جسنے اپنا سوُروپ جانا ہی اُسکو وہ پھر بھول نہین جاتا۔ ہے راجی جسکو شُدھ
سوروپ کا سمیک گیان ہوتا ہی اُسکو بھرم روپ جگت نہین بھاستا۔ جیسے رسی مین بھرم سے سانپ بھاستا ہی
پر جب بھرم مٹ جاتا ہی تب جیون کی تیون رسّی بھاستی ہی سانپ نہین بھاستا ہی اور جیسے مرتھل مین جل

بُدھ نبرت ہوجانے سے پھر جل بُدّھ نہین ہوتی تیسے ہی آتما کے جاننے سے دیہ بھان نہین ہوتا - جیسے
پہاڑ سے ندی اُترتی ہی تو پھر پہاڑ پر نہین چڑھتی اور جس سونے کا کھوٹا پن آگ مین جلا دیا گیا ہو اُس سونے
کو چاہے کیچڑ مین ڈالو تو بھی کھوٹا نہین ہوتا تیسے ہی جب ہردی کی چد گانٹھ ٹوٹ گئی تب گنُون کے بیوہار
مین گانٹھ نہین پڑتی ارتھات بندھن مین نہین پڑتا - جیسے برچھ سے گرا ہوا پھل پھر برچھ مین نہین
لگتا تیسے ہی جسکا دیہا بھمان ٹوٹ گیا ہی وہ پھر نہین ہوتا اور سوُروپ مین ابھمان نہین ہوتا - جیسے
لوہے کے ہتھوڑے سے پسیا ہوا پر پھر نہین پھُرتا - جس پُرش نے اَبدیا کو جانا ہی وہ پھر اُسکی سنگت
نہین کرتا اور جس براہمن نے چانڈالون کی سبھا کو جانا ہی وہ پھر اُنکی سنگت نہین کرتا تیسے ہی جب آتم
بچار سے من کو چوُرن کیا تب پھر وہ نہین پھرتا - جس پُرش نے ابدیا روپ جگت کو جانا ہی وہ پھر
جگت کے پدارتھون مین نہین پھنستا - ہے راجی بکھ جو مدھر جل سے ملا ہوا ہو وہ جب تک اُسکو کوئی
جانتا نہین تب تک پیتا ہی اور جب اسکو جانا تب پھر نہین پیتا تیسے ہی جب تک اس سنسار کو جیونکا تیون
نہین جانا تب تک اسکے پدارتھون کی اِچھا کرتا ہی پر جب جانا کہ یہ مایا ماتر ہی تب اسکی اچھا نہین کرتا -
ہے راجی سندر استری جو طرح طرح کے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے دیکھ پڑتی ہین اُنکو گیاوان جانتا ہی کہ
یے لہو مانس آدک کی بنی ہوئی جھوٹھی پتلیان ہین اور کچھ نہین اور جو اُنکی اِچھا کو تیاگ کرتا ہی وہ نبرت ہو جاتا
ہی جیسے تصویر پر نیلے پیلے کالے رنگ بنے ہوتے ہین تیسے ہی اُنکے کپڑے اور بال ہین -
ہے رام جی جس پُرش کو آتما کا ساکشات کار ہوتا ہی اُسکو اَلبست مین لبست بُدھ نہین ہوتی - اَلبست مین
لبَست بُدھ تب ہوتی ہی جب لبَست کو بھوُل جاتا ہی سو گیا نوان کو تو سدا ہی سوروپ کا اسمرن رہتا
ہی اُسکو اَلبست مین لبست بُدھ کیسے ہو جسکو آتم بُدھ ہوئی ہی اُسکو بھول نہین ہوتی - جیسے کسی پُرش نے
کسی کے پاس گڑ رکھا ہو اور وہ کھا جاوے تو وہ اُسکو دنڈ آدِ دے سکیگا پر اُسکا مزہ دور نہین کر سکتا تیسے
ہی جسکو آتما کا انبھو ہوا ہی اُسکا کوئی کچھ نہین کر سکتا - ہے رام جی جیسے کسی بدکار عورت کا دل کسی دوسرے
مرد مین لگا ہی تو وہ گھر کا کام بھی کرتی ہی پرنت چت اُسکا سدا اُسی مین رہتا ہی تیسے ہی گیا نوان کرم کرتا ہی
پر اُسکا چِت سدا آتم پد مین رہتا ہی اور جیسے بدکار عورت کو اُسکا بھرتا دنڈ بھی کرتا ہی پر تو بھی اسپرش
کا سکھ اُسکے ہردے سے دور نہین کر سکتے تیسے ہی جس کو آتما کا انبھو ہوا ہی اُسکو کوئی دُور
نہین کر سکتا اور جو دیوتا اور دَیت دور نہین کر سکتے تو اور کی کیا گنتی ہی - جو بڑے دُکھ یا سکھ کے
انبھو کا پرباہ آپڑے تو بھی اُنکو کھنڈن نہین کر سکتا - کرتا ہوا بھی دور کرتا ہی - جیسے خراب عورت
پرائے مرد کے ملنے سے دُکھ پاتی ہی پرنت اُسکو اَسپرش کے سکھ کا جو انبھو ہوا ہی اُسکے سنکلپ سے اکھنڈ
انبھو کرتی ہی اس سے اُسکو دُکھ نہین جان پڑتا تیسے ہی جسکو آتما کا سُکھ ہوا ہی اُسکو اور دُکھ سکھ کچھ نہین
جان پڑتے - ہے راجی سمیک گیان سے جسکی اَبدیا مٹ گئی ہی وہ دُکھ نہین دیکھتا جو اُسکے انگ کاٹے جاوین
تو بھی اُسکو دکھ نہین ہوتا اور شریر کے ناش ہونے سے وہ ناش نہین ہوتا سُکھ دُکھ اُسکے ناش ہو گئے ہین
اور سدا وہ آتم پد مین نشچے رکھتا ہی جو وہ دُکھی بھی دیکھ پڑتا ہی تو بھی دُکھ اسکو کوئی نہین - وہ بن مین رہے

یا گھر مین رہے - بیوہار کرے یا سمادھ لگاوے وہ سدا جیون مکت یون رہتا ہی اور اُسکو دُکھ اور کشٹ کسی طرح کا نہین ہوتا ہی۔

سرگ ۷۶ تری مکت امکت بچار برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی راجا جنک راج کاج کرتے تھے پرنت آتم پد مین استھت تھے اِس سے اُن کو کلنک نہ ہوا اور سدا تاپ سے رہت رہے - ہمارا اپتامہ راجا دیلیپ بھی سب کرمونکو کرتے رہے پرنت راگ دویش کو نہ پراپت ہوئے - اور جیون مکت ہوکر پرتھوی کا راج بہت دنون تک کرتے رہے -

راجا اَج طرح طرح کے جُدھ اور راج کاج کرتے ہوئے سدا جیون مکت سوبھاو مین استھت تھے - راجا ماندھاتا طرح طرح کے جدھ کرم کرتے رہے پرنت سدا پرم پد مین نِشچے رکھتے رہے اور کبھی موہ کو نہ پراپت ہوئے - راجا بل جہاتیاگی پاتال مین راج کاج کرتے دیکھہ پڑے پرنت سوروپ کے گیان سے سدا شانت روپ اور جیون مکت ہوکر بچرتے تھے - نمچر دیتونکا راجا سدا طرح طرح کے جُدھ کرمون مین رہتا تھا اور دیوتاؤن کے ساتھ سدا بَرودھ رکھتا تھا پرنت ہردے مین اسکے کچھ تاپ نہ تھا - اندر نے جُدھ مین بترا اسر دیت کو مارا پرنت سدا شیتل رہا کبھی چھوبھ کو نہ پراپت ہوا - اور دیتون کا راجا پرہلاد پاتال مین راج کرتا رہا پرنت ہردے مین اُسکو کچھ چھوبھ نہ ہوا - ہے رام جی شمبر نام دیت اپنی سرشٹ آپ رچنے لگا پرنت رچنے مین وہ بندھمان نہ ہوا وہ سدا شامبری مایا کرتا رہا اور مایا سے ایک مایا بی روپ ہوکر استھت ہوا - ہے رام جی یہ سنسار جو شامبری مایا روپ ہی اُسکو شامبری کی طرح تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت رہو -

بشن بھگوان سدا دیتون کو مارتے اور جُدھ کرتے رہتے ہین پر ہردے مین اُنکی بُدھ نرلیپ ہی اِس سے سدا سُکھی اور جیون مکت ہین - اور مشل نام دیت نے بشن بھگوان سے جُدھ کرنے مین شریر کو چھوڑا پرنت ہردے سے اُسکو دیہہ سے کچھ سمبندھ نہ تھا اِس سے جیون مکت اور سکھی رہا اور دکھ کو نہ پراپت ہوا - ہے رام جی سب دیوتاؤنکا مکھ اگن ہی سو جگیہ میں کو بہت دنون تک بھوگتا ہی پرنت گیانوان ہی اِس سے چھوبھوان نہین ہوتا سدا شیتل رہتا ہی - دیوتا لوگ سدا چندرما کی کرنون سے امرت پیتے ہین پرنت چندرما کو کچھ نہین ہوتا - اور دیوتون کے گرو برہسپت نے استری کے لیے چندرما سے جُدھ کئے اور دیوتاؤن کے نمت طرح طرح کے کرم کرتے ہین پرنت راگ دویش کو نہین پراپت ہوتے - اِس سے جیون مکت ہین - ہے رام جی دیتون کے گرو شکر جی دیتون کے نمت سدا جتن کرتے رہتے ہین اور لوبھی کی طرح چنتا کیا کرتے ہین پرنت جیون مکت ہین - جو کوئی ہردے سے سدا شیتل رہتا ہی وہ کبھی دکھ نہین پاتا - پون پرانیون کے انگون کو بہت دنون تک چلاتا ہی اور کرم کرتا ہی پر دُکھ کو نہین پراپت ہوتا ہی اِس سے جیون مکت ہی - برہما جی سدا جگت کو پیدا کرتے ہین اور پرلے تک اسی کام مین رہتے ہین پر وہ سوروپ کو جانتے ہین اِس سے جیون مکت ہین - بشن بھگوان جُدھ آدک کرمون مین رہتے ہین پرنت

سدا مُکت سوروپ ہین - شری سداشو ترنیتر اور اردھانگ دھاری ہین ہردے مین سنسکت نہین ہین
اس سے جیون مُکت ہین - شری پاربتی جی موتیون کی مالا گلے مین پہنے ہین اور ترنیتر کو سدا مالا کی طرح ہردے
مین رکھتی ہین پرنت ہردے سے شیتل رہتی ہین اس سے جیون مُکت ہین - سوام کارتک دیتون کے ساتھ
جُدھ کرتے رہے پرنت گیان روپی رتنون کے سمدر تھے اور ہردے شیتل تھے - شری سداشو جی کے
شرنگی نام گن اپنا لہو اور مانس ماتا کو دیتے تھے پرنت دھیرج مین تھے اس سے دُکھ کو نہ پراپت ہوئے
اور طرح طرح کے کرم کرتے تھے پرنت جیون مُکت تھے اس سے سدا سکھی تھے - ناردمنُ سدا
مُکت سبھاؤ ہین اور سدا جگت کے کرم جال مین رہتے ہین پرنت دُکھ نہین پاتے اس سے جیون مُکت
ہین - جیون مُکت اور منُ مون جو بشوامتر ہین وہ بید کے کہے ہوئے کرم کرتے رہتے ہین اس سے جیون مُکت
ہین - سورج بھگوان دن کو پرکاش کرتے ہین اور پھرتے رہتے ہین پرنت جیون مُکت اور سدا سکھی
رہتے ہین - جمراج سدا جیوون کو ڈنڈ دیتے رہتے ہین اور چھوبھ مین رہتے ہین پرنت جیون مُکت ہین -
اندر اور کبیر سے آدلیکر تینون لوک مین بہت سے جیون مُکت ہین جو بیوہار مین شیتل ہین -
کوئی موڑھ پتھر کی شلا کی طرح ہو رہے ہین کوئی پرم گیانی ہوکر بن مین جا رہے ہین - جیسے بھرگ
اور بھاردواج اور بشوامتر آد بہت سے لوگ راج پالن کرتے رہتے ہین جیسے جنک ماندھاتا
آد - کوئی آکاش مین بڑی کانت دھارن کرکے برہسپت چندرما شکر سپت رکھ آد استھت
ہوئے ہین - کوئی سورگ مین آگن بایو کبیر جم نارد آدک ہین - پاتال مین جیون مُکت پرہلاد آدک
ہوئے ہین - کتنے ہی دیوتا روپ دھرکر آکاش مین استھت ہین - کوئی منکھیہ روپ دھرکر اس منکھیہ لوک
مین استھت ہین اور کوئی نرجگ جون مین استھت ہین انکو سربدا سرب پرکار سب مین آتما روپ ہی بھاستا
ہی کچھ الگ نہین بھاستا - طرح طرح کے بیوہار بھی ادویت سے کیا ہی - ہے رام جی وہ بیہ تشن دھاتا سرب ایشور
اور شو آدک سب آتما ہی کے نام ہین - بست روپ مین جو ابست ہی اور ابست مین جو بست ہی سو
ابست سے بست تب نکلتا ہی جب مُکت ہوتی ہی اور بست سے ابست بھی مُکت ہی سے دور
ہوتی ہی جیسے ابست روپ ریت سے سونا مُکت سے نکلتا ہی اور بست روپی سونے سے میل مُکت
سے دُور ہوتا ہی تیسے ہی ابست روپ دیہہ آدک سے بست روپ آتما شاسترونکی مُکت سے پایا جاتا ہی اور
بست روپ آتما سے جگت روپ ابست بھی شاسترونکی مُکت سے دور ہوتی ہی - ہے رام جی جو پاپون سے ڈرتا
ہی وہ جب دھرم مین لگتا ہی تب نر بھی ہوتا ہی اور دُکھون کے ڈر سے جیو آتم پد کی طرف جاتا ہی تب بھاؤنا کے
بش سے است سے ست کو پاتا ہی - دھیان اور جوگ بھی شون ہی پرنت جتن کے بل سے اُس سے ست کو
پاتا ہی اور جو است ہی وہ اُدی ہوکر ست بھاستا ہی جیسے بازی گر کی بازی سے خرگوش کے سینگ
دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی آتما مین است روپ جگت اگیان سے درڑھ ہوکر دیکھ پڑتا ہی پرنت کلپ
کے انت مین یہ بھی ناش ہو جاتا ہی -
ہے رام جی یہ جو سورج چندرما اندر آدک ہین انکے نام الگ رہینگے اور سُمیر آدک بڑے پربت اور سمدر اور

بھاؤ پدارتھ جو آتم تدھم ادھم بھاستے ہین وے سب ناش ہو جائینگے کوئی نہ رہیگا کیونکہ سب مایا ماتر ہین۔ ایسا
بچار کر انکے بھاؤ ابھاؤ مین سُکھ دُکھ مت کرو اور سم بھاؤ ہو کر رہو۔ ہے راجی جو است ہے وہ ست کی طرح
جان پڑتا ہے اور جو ست ہے وہ است کیطرح جان پڑتا ہے اس سے جنھارتھ بچار کر ست روپ آتم پدمین استھت
ہو رہو اور است روپ جگت کا بھروسا چھوڑ کر سم بھاؤ ہو رہو۔ اس لوک مین جو ابیک کی راہ پر چلتا ہے
وہ مُکت نہین ہوتا اس طرح کروڑون جیو سنسار سمندر مین ڈوبتے ہین اور جو بیبیک کی راہ پر چلتے ہین وہ
مُکت ہوتے ہین۔ ہے رام جی جسکا من مرگیا ہے اُسکو مُکت روپ جانو اور جسکا من نہین مرا ہے اُسکو
بندھن جانو۔ اس سے جسکو سب دکھون سے چھوٹنے کی اچھا ہو وہ آتم بچار کرے اسی سے سب
دُکھ ناش ہو جاوینگے۔ ہے رام جی دُکھون کی جڑ چت ہے جب تک چت ہے تب تک دُکھ ہے اور
جب چت ناش ہو جاتا ہے تب سب دُکھ ناش ہو جاتے ہین۔ ہے رام جی جب آتم گیان ہوتا ہے تب
چت کا ناش ہو جاتا ہے اور دُکھ بھی سب ناش ہو جاتے ہین اور راگ اور اچھا اور ڈر سب مٹ
کر کیول شانت روپ ہو جاتا ہے۔ راجا جنک آدک جو جیون مُکت ہوئے ہین سو راگ اور سنبندھ
سے رہت ہو کر مہا گیان وان ہوئے ہین اور سب کرم کرتے ہوئے بھی سدا شیتل چت رہے ہین۔
اس سے تم بھی بیبیک سے چت کو لین کرو۔ ہے رام جی مُکت بھی دو طرح کی ہے۔ ایک جیون مُکت
ہے دوسری بدیہہ مُکت ہے۔ جو پُرش سب پدارتھون مین اسنسکت ہے اور جسکا من شانت ہوا ہے
وہ مُکت کہاتا ہے اور جس پُرش کا گیان سے سب پدارتھون مین اسنیہہ مٹ گیا ہے اور بیوہار
کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہے تو بھی شیتل چت ہے وہ جیون مُکت کہاتا ہے۔ اور جو پُرش سب بھاؤ ابھاؤ پدارتھون کو
تیاگ کر کیول ادویت تتو کو پراپت ہوا ہے اور جسکی دیہہ آدک کوئی کریا درشٹ نہین آتی وہ بدیہہ
مُکت کہاتا ہے۔ اور جس کا اسنیہہ پدارتھون سے دور نہین ہوا وہ مُکت کے واسطے جتن بھی کرتا ہے تو
بھی بندھن کہاتا ہے جو جگت کے ساتھ جتن کرتا ہے اُسکو کٹھن بھی سہج ہو جاتا ہے اور جو جگت سے
رہت جتن کرتا ہے اُسکو گوپد بھی سمندر ہو جاتا ہے۔ ہے رام جی جس نے آتما سے آتم بچار کیا ہے
اُسکو ایسا بڑا سمندر روپی جگت گوپد کے برابر ہو جاتا ہے اور اگیانی کو گوپد بھی دستر ہو جاتا
ہے۔ اُسکو جو کوئی بھلا برا تھوڑا بھی آجاتا ہے تو وہ اُس مین ڈوب جاتا ہے نکل نہین سکتا۔
اُسکو گوپد بھی سمندر ہے۔ گیانی کو بہت بڑی دولت اور ایشورج ملے یا اُسکا ابھاؤ ہو جاوے
تو بھی وہ اُس مین راگ دویش کر کے نہین ڈوبتا۔ ہے رام جی اپنے جتن کے بل سے سب کچھ
ہوتا ہے۔ جو کوئی بڑا ہوا ہے یعنے رتبہ پر پہونچتا ہے وہ جتن روپی برچھ کے پھل ہی سے ہوا ہے۔ آتم پد کا
پراپت ہونا بھی جتن روپی برچھ کا پھل ہے۔ اس سے اور سب اُپاے تیاگ کر آتم پد پانے کا جتن
کرو۔ کیونکہ جب تک آتم پد کو نہین پاتا ہے تب تک کوئی اس سنسار روپی سمندر سے پار نہین
اُتر سکتا آتم پد ہی اُسکے لیے جہاز ہے۔

سرگ اکھتر - سنسار ساگر جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ جگت جال ہے وہ سب آتما برہم کا آبھاس رُوپ ہے اگیان سے اِستھر ہو رہا ہے اور ببیک سے شانت ہو جاتا ہے - برہم روپی سمندر مین جگت روپی بھونر جو پھرتے ہین اُنکی گنتی کوئی نہین کر سکتا - آتما روپی سورج کے جگت روپی ترسرین (ذرہ) ہین - ہے رام جی اسمیک درشن ہی ببکت کی استھت کا کارن ہے اور سمیک درشن سے شانت ہو جاتا ہے - جیسے مرکھل مین اسمیک درشن سے جل بھاستا ہے اور سمیک درشٹ سے ابھاؤ ہو جاتا ہے - ہے راگھی سنسار روپی اَپار سمندر سے جگت اور آتم ابھیاس کے بنا ترنا کٹھن ہے - موہ روپی جل سے وہ بھرا ہوا ہے مرن روپی اُسمین بھونر ہین پُن روپی جگت ہی بڑوا اگن اِسکے انگ مین نرک سمان ہے ترشنا روپی بھونر ہے اندریان اور مَن روپی مگرمچھ ہین کرودھ روپی سانپ ہے جیو روپی ندیان ہین جو اُسمین پرویش کرتی ہین - جنم مرن روپی بھونر چکر ہین اِنسے جو ترجاتا ہے وہ پُرش ہے اِستریان جو سندر لگتی ہین اُنکے نیتر چھابلوان ہین جنسے وہ پہاڑون کو بھی کھینچ سکتی ہین اور موتیون کی طرح دانت آدک جو سُندر انگ ہین وہی مہا دُکھ کے دینے والے بڑوا اگن کے سمان ہین جو اِنسے اُبر جاتا ہے وہی پُرش ہے - ہے رام جی جو جہاز اور ملاح کے ہوتے ہوئے بھی اِنسے پار نہین ہوتا اُسکو دھکار ہے - جہاز اور ملاح کون ہے سو سنو جس منکھیہ کے شریر مین کچھ بچار سمت بُدھ ہے وہی جہاز ہے اور سنت لوگ ہی ملاح ہین اِنکو پاکر جو سنسار سمندر سے پار نہین ہوتا اُسکو دھکار ہے ایسے سنسار سمندر کو پکڑ کر جو پار اُتر گیا ہے اُسیکو پُرش کہتے ہین - ہے راگھی جس پُرش نے آتم بچار مین بُدھ لگائی ہے وہی ترجاتا ہے اور کوئی نہین تر سکتا ہے جس کو آتم ابھیاس درڑھ ہوا ہے وہ تر سکتا ہے - ہے رام جی پہلے گیان وان پُرشون کے ساتھ بچار اور بُدھ سے سنسار سمندر کو دیکھو جب تم اس کو جیون کا تیون جانوگے تب بلاس اور کیل کرنے جوگ ہوگے -

ہے راگھی تم تو بھگوان ہو پرنت گیان کے بچار سے سمندر سے پار ہو جاؤ - تم تو جوان ہو تمھاری پیچھے اور تمھاری سو بھاؤ کے بچار سے اور لوگ بھی سنسار سمندر سے پار ہو جاوینگے - جو اِس شبھ مارگ کو چھوڑ کر بشئی مارگ کیطرف جاتے ہین وہی سنسار سمندر مین ڈوبے ہین - ہے رام جی یہ جو بشئی بھوگ (دنیا کے مزے) ہین وہی بکھ (زہر) روپ ہین جو انکو سیون (استعمال) کریگا وہ ناش ہوگا - پرنت جسکو گیان پراپت ہوا ہے اُسکو یہ کچھ دُکھ نہین دے سکتے جیسے گارُڑ منتر پڑھنے والے کو سانپ نہین دُکھ دے سکتا جسکا پرنام شُدھ ہوا ہے وہ دھن وان ہے - بل اور بیج اور تیج یہ تینون تتو کے ساکشات کار ہونے سے چرڑھ آتے ہین جیسے بسنت رت کے آنے سے رَس پھول پھل سب سُندر ہو آتے ہین - ہے رام جی جسکو گیان کی دھرم لچھمی پراپت ہوئی ہے وہ پُورن امرت کی طرح شیتل اور شُدھ اور سم پرکاش رُوپ ہے - یہ لچھمی پاکر پدت بید استھت ہو رہتے ہین -

مرگ بہتر - جیون مُکت برنن

شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے منیشور تتو جاننے والے کے لچھن سنچھیپ سے پھر کہیے - جنکو تتو کا چمتکار ہوا ہے انکی برت اُدار بانی سے کہیے - ایسا کون ہی جو آپ کے بچن سنکر ترپت ہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیون مُکت کے لچھن مین نے تمسے بہت طرح سے پہلے کہے ہین پر اب پھر بھی اور سُنو - ہے مہا باہو رامچندر جی گیانوان سنسار کو سکھپت کی طرح جانتا ہی اور سب ایرکھنا اُسکی نشٹ ہو جاتی ہین - وہ سب جگت کو آتم رُوپ دیکھتا ہی اور کیول بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی سنسار اُسکو سکھپت رُوپ ہو جاتا ہی اور آتمانند مین مگن رہتا ہی وہ دیتا ہی پرنت اپنے جاننے سے کیسکو نہین دیتا اور لوگون کی درشٹ مین پرتچھ ہاتھون ہاتھ لیتا ہی پرنت اپنی درشٹ سے کچھ نہین لیتا ایسا جو آتم درشی گیانوان اُدار آتما ہی وہ کل کی پتلی کی طرح کام کرتا ہی جیسے بازیگر کی پتلی ابھمان سے رہت کام کرتی ہی تیسے ہی گیان وان ابھمان سے رہت کام کرتا ہی - دیکھتا ہی ہنستا ہی لیتا ہی دیتا ہی پرنت ہردے سے سدا اشیتل بُدھ رہتا ہی وہ آنے والی بات کا کچھ بچار نہین کرتا اور ہوگئی بات کا کچھ چنتن نہین کرتا اور موجود مین استھت نہین رہتا سب کامون مین وہ اکرتا ہی - سنسار کی اور سے سوتا ہی اور آتما کی اور جاگتا ہی - اُس نے ہردے سے سب کا تیاگ کیا ہی - باہر سے سب کامون کو کرتا ہی اور ہردے سے کسی پدارتھ کی اچھا نہین کرتا - باہر جیسا پرکرت آچار پراپت ہوتا ہی اُس کو ابھمان چھوڑ کر کرتا ہی دویش کسی مین نہین کرتا اور دُکھ سُکھ مین پون کی طرح رہتا ہی - بھرم کو تیاگ کر اُداسین کی طرح سب کام کرتا ہی نہ کسی کی اچھا ہی اور نہ کسی مین دُکھی ہی - باہر سے سب کچھ کرتا ہوا دیکھہ پڑتا ہی پر ہردے سے سدا اسنگ ہی - ہے رام جی وہ بھوکتا مین بھوکتا ہی آبھوکتا مین ابھوکتا ہی - مورکھون مین مورکھ کیطرح استھت ہی بالکون مین بالک کی طرح بوڑھون مین بوڑھون کیطرح دھیرج والون مین دھیرج وان سُکھ مین سکھی اور دُکھ مین دھیرج وان ہی وہ سدا پن کرتا بُدھمان پرسن مدھر بانی سنجکت اور ہردے سے ترپت ہی اسکی دینتا نبرت ہوگئی ہی وہ سدا کومل بھاؤ چندرما کیطرح شیتل اور پُورن ہی - شبھ کرم کرنے مین اسکو کچھ ارتھ نہین اور اشبھ کرم کرنے مین اُسکو کچھ پاپ نہین - گرہن مین گرہن نہین اور تیاگ مین تیاگ نہین وہ نہ بندھن مین ہی نہ مُکت مین ہی نہ اسکو آکاش مین کچھ کام ہی نہ پاتال مین کچھ کام ہی وہ جتھا بست اور جتھا درشٹ آتما کو دیکھتا ہی -

اُسکو دویت بھاو کچھ نہین پھرتا اور نہ اُسکو بندھن اور مُکت کے لیے کچھ کرنا ہی کیونکہ سمیک گیان سے اُسکے سب سندیہہ جل گئے - جیسے پیٹی سے چھوٹا ہوا پنچھی آکاش مین اُڑتا ہی تیسے ہی شنکا رسے رہت اُسکا چت آتما روپی آکاش مین پراپت ہوا ہی - ہے رام جی جسکا من سنسار بھرم سے چھوٹ گیا ہی اور جو سم رس آتم بھاؤ مین استھت ہوا ہی اُسکو اشٹ انشٹ مین کچھ راگ دویش نہین ہوتا - وہ آکاش کیطرح سب مین برابر رہتا ہی - جیسے پلنے مین بالک ابھمان سے رہت ٹانگ ہلاتا ہی تیسے ہی گیانی کے کرم ابھمان سے رہت ہین

اور جیسے شراب پینے والا متوالا ہو جاتا ہی تیسے ہی آتمانند مین گیانی مگن ہو جاتا ہی اور دویت کی سنبھال اُسکو
کچھ نہین ہوتی ہیںیو پادی بُدھ سے رہت ہوتا ہی۔ ہے رام جی وہ سبکو سبطرح سے گرہن کرتا ہی اور تیاگ بھی کرتا
ہی پرنت سہردی سے گرہن اور تیاگ کچھ نہین کرتا۔ جیسے بالکون کو گرہن اور تیاگ کی بُدھ کچھ نہین ہوتی
تیسے ہی گیانی کو بھی نہین ہوتی اور نہ اُسکو کسی کام مین راگ دویش پھُرتا ہی وہ جگت کے پدارتھون کو نہ
ست جانکر گرہن کرتا ہی اور نہ است جانکر تیاگ کرتا ہی سب مین ایک آتم تتو دیکھتا ہی۔ نہ سُکھ مین سُکھی
ہوتا ہے نہ دکھ مین دُکھی ہوتا ہی۔ ہے رام جی جو سورج شیتل ہو جاے اور چندرما گرم ہو جاے
اور آگ نیچے کو دوڑے تو بھی گیانی کو آشچرج نہین بھاستا۔ وہ جانتا ہی کہ سب چدآتما کی
شکت پھُرتی ہی وہ نہ کسی پر دیا کرتا ہی اور نہ کسی پر نردئی پن کرتا ہی نہ لجا کرتا ہی نہ نرلج ہی نہ دین ہوتا ہی
نہ اُدار ہوتا ہی نہ سُکھی ہوتا ہی نہ دُکھی ہوتا ہی اور اُسکو نہ خوشی ہی نہ رنج ہی وہ سب بکارون سے رہت
شدھ اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے شردرت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی وہ بھی نرمل بھاؤ
مین استھت ہی اور جیسے آکاش مین انکر نہین پیدا ہوتے ہین تیسے ہی اُسکو راگ دویش نہین پیدا
ہوتے۔ ہے رام جی ایسا پُرش سُکھ دُکھ کو کیسے مانے۔ اُسکو جگت جال ایسا بھاستا ہی جیسے جل
مین ترنگ ایسا جانکر تم بھی اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو۔ ہے رام جی جیسے سپنے مین ایک پل بھر مین
سوپن سرشٹ پھُر آتی ہی اور ایک ہی چھن مین نشٹ ہو جاتی ہی تیسے ہی جاگرت مین بھی سرشٹ اُدے ہو آتی
ہی اور مٹ جاتی ہی۔ جو کچھ اچھا ان اچھا دُکھ سُکھ شوک موہ آدک بکار ہین وہ سب من مین پھُرتے
ہین۔ جہان من ہوتا ہی وہان بکار بھی ہوتا ہی جیسے جہان سمندر ہوتا ہی وہان ترنگ بھی ہوتی ہی تیسے ہی
جہان من ہوتا ہی وہان بکار بھی ہوتا ہی۔ ہے رام جی جہان چت نہین ہی وہان بکار بھی نہین ہی جب تک
چت پھرتا ہی تب تک جگت بھرم ہوتا ہی اور جب بچار روپی سورج کے تیج سے من روپی برف کا
پتلا گل جاتا ہی تب آنند ہوتا ہی۔ تب سکھ دُکھ کی دشا شانت ہو جاتی ہی اور جب سُکھ دُکھ نہین
رہتا تب گرہن اور تیاگ بھی مٹ جاتا ہی اور بھلے بُرے کی اچھا بھی مٹ جاتی ہی جب یہ نشٹ
ہو جاتے ہین تب شبھ اشبھ نہ رہنے سے رمینک آرمینک بھی نشٹ ہو جاتا ہی اور بھوگون کی اچھا
بھی نشٹ ہو جاتی ہی جب بھوگون کی اچھا مٹ جاتی ہی تب من بھی نراشس پد مین لین ہو جاتا ہی۔
ہے رام جب من جڑ سے مٹ گیا تب من مین جو سنسار کے سنکلپ ہین وہ کہان رہے۔ جیسے تلون
کے جل جانے سے تیل نہین رہتا تیسے ہی من مین سنکلپ بکلپ نہین رہتے تب کیول شانت آتما
ہی باقی رہتا ہی۔ جیسے سندراچل کے چھوبھ مٹ جانے سے چھیر سمندر شانت وان ہوتا ہی تیسے
ہی چت شانت وان ہوتا ہی۔ ہے رام جی اس سے بھاؤ مین ابھاؤ کی بھاؤنا درڑھ کر واور سوروپ
کا ابھیاس کرو۔ جیسے شردرت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی کلنا کو تیاگ کر مہاتما پُرش ارتھات
گیانی لوگ نرمل ہو جاتے ہین۔

سرگ تہتّر- جیون مُکت گیان بندھ برنن

بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے جل مین درد تا سے چکّر اور بھَونر ہوتے ہین سو اَست ہی ہو کر بھاستے ہین تیسے ہی چیت کے پھُرنے سے اَست جگت ست ہو کر بھاستا ہی اور جیسے آنکھ کے دُکھنے سے آکاش مین مور کے پنکھ اور مکت مالا بھاستے ہین سو است ہی است ہو کر بھاستے ہین تیسے ہی چیت کے پھُرنے سے جگت بھاستا ہی۔ جیسے بادلون کے چلنے سے چندرما چلتا دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی چیت کے پھُرنے سے جگت بھاستا ہی۔ سریرامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جس سے چیت پھُرتا ہی اور جس سے نہین پھُرتا ہی وہ کیا ہی اُسکو برنن کیجئے کہ اُسکا مین اُپاے کرون۔ بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے برف مین شیتلتا۔ تِلون مین تیل پھولون مین سُگندھ آگ مین گرمی ہوتی ہی تیسے ہی چیت مین پھُرنا ہوتا ہی چیت اور پھُرنا دونون ابھید اور ایک ہی چیز ہین دونون مین سے جب ایک مِٹ جاے تب دونون مِٹ جاتے ہین جیسے سردی اور سفیدی کے مٹ جانے سے برف مِٹ جاتی ہی تیسے ایک کے مِٹ جانے سے دونون مٹ جاتے ہین۔ اِس سے چیت کے ناش کرنے کے دو اُپای ہین جوگ اور گیان۔ چیت کی برت کے روکنے کو جوگ کہتے ہین اور سمیک بچارنے کا نام گیان ہی۔ شریرامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون چیت کی برت کس طرح سے روکی جاتی ہی اور پران اپان پَون کیونکر روکے جاتے ہین کہ جس جوگ سے اننت سُکھ اور پرم سمپدا پراپت ہوتی ہی۔ بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس دیہہ مین جو ناڑی ہین اُن مین پران بایو پھرتا ہی جیسے پرتھوی پر ندیون کا جل پھرتا ہی وہ پران بایو ایک ہی ہی پر اسپند کے بش سے طرح طرح کے بچتر کرم کرتا ہی اُس سے اپان آدک نام پاتا ہی۔ جوگیشور لوگ کہتے ہین کہ جیسے پھول اور سُگندھ اور برف اور سفیدی مین کچھ بھید نہین اور آدھار اور آدھیئے ایک رُوپ ہین تیسے پران اور چیت ابھید رُوپ ہی۔ جب پران بایو پھیتر پھُرتی ہی تب چیت کلا پھر کر جو سنکلپ کے سنمکھ ہوتی ہی اُسی کا نام چیت ہی جیسے درد ہوتا ہی تب بھَونر اور لہر اُس مین پھُر آتے ہین تیسے ہی پرانون سے چیت پھُر آتا ہی۔ چیت کے پھُرنے کا کارن پران بایو ہی جبکہ پران بایو روکا جاتا ہی تب نشچے کرکے مَن بھی شانت ہو جاتا ہی اور مَن کے لین ہو جانے سے سنسار بھی لین ہو جاتا ہی جیسے سورج کے پرکاش نہ رہنے سے رات مین لوگون کا بیوہار شانت ہو جاتا ہی۔

شریرامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو سورج اور چندرما نِت آیا جایا کرتے ہین تو دیہہ روپی گھر مین پران بایو کا روکنا کس طرح ہوتا ہی۔ بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی سنت لوگون کے سنگ اور ست شاسترون کے بچار اور ادر بشیون کے بیراگ سے جوگ ابھیاس ہوتا ہی۔ پہلے جگت مین است بدھ کرنی چاہیئے اور بانچھت جو اپنا اشٹ دیو ہی اُسکا دھیان کرنا چاہیے۔ جب بہت دنون تک دھیان ہوتا ہی تب ایک تتو کا ابھیاس ہوتا ہی اُس سے پرانون کا اسپند روکا جاتا ہی۔ ریچک اور پورک اور کمبھک جو

پرانا یام ہین اِنکا جب اَکھید چِت ہوکر دِرڑھ ابھیاس کری اور ایک دھیان سُنجکت ہو اِس سے بھی پرانون
کا اسپند روکا جاتا ہی۔ ادکار کا اُچارن کرنے سے اور دھ اُسکی جو سوکشم دُھن ہوتی ہی تو پرتھم شبد بڑی
دُھن سے ہوتا ہی اور پھر سوکشم دُھن باقی رہتی ہی اُسمین چت کی برت کو لگادی تو سکھپت رُوپ ادستھا
مین برت اُسیکا رُوپ ہوجاتی ہی تبھی پران کا اسپند روکا جاتا ہی۔ ریچک پرانا یام کے ابھیاس سے
بسرت پران بایو سے شون بھاؤ آکاش مین جاکر لین ہوتا ہی تبھی پران کا اسپند روکا جاتا ہی۔ کمبھک
کے ابھیاس کے بل سے بھی پران بایو روکا جاتا ہی۔ تالو کی جڑ کے ساتھ جتن سے جیبھ کو تالو گھٹنا
سے لگاکر کھیچری مُدرا سے بایو اوپر کے چھید کو جاتی ہی اور اوپر کے چھید مین جانے سے بھی پران
بایو کا اسپند روکا جاتا ہی ناک کی نوک مین جو بارہ انگل تک آیان روپی چیندرما کا نرمل اسھتان
آکاش مین ہی اُسکو جیون کا تیون دیکھے تو بھی پران اسپند روکا جاتا ہی۔ تالو کے بارہ انگل اوپر
والے چھید کا ابھیاس ہو تو اسکے انت مین جب پران کو لگاوی تب اُس سمبت مین پرانون کا پھرنا
نشٹ ہوجاتا ہی۔ جب دونون بھونہہ کے بیچ ترپٹی مین پرکاش کو تیاگ کر جہان چیتن کلا رہتی
ہی وہان برت کو لگاوے تو اُس سے بھی پران بایو روکی جاتی ہی۔ جو سب باسنا کو تیاگ کر ہردئہ
آکاش مین چیتن سمبت کا دھیان کرے تو بہت دن کے ابھیاس سے پران کا اسپند روکا جاتا
ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت کے لوگون کا ہردی کیا کہا تا ہی جس مہا درپن مین سب
پدارتھ پرتبمبت (سایہ افگن) ہوجاتے مین بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جگت کے دو ہردی ہین۔ ایک
تو لینے جوگ ہی۔ نابھ (ناف) سے جو دس انگل اوپر ہی وہ تیاگنے جوگ ہی پرتھن بھاؤ سے جو دیہہ
کے ایک اسھتان مین اسھت ہی اور اُسمین جو سمبت ماتر گیان سوروپ انبھو سے پرکاشتا ہی وہ منکھیہ
کو گرہن کرنے جوگ ہی جو بھیتر باہر بیاپ رہا ہی اور واستو مین بھیتر باہر سے بھی رہت ہی وہی پردھان
ہردے ہی اور سب پدارتھون کا پرتبمب لینے والا درپن ہی۔ سب سمپدا کا بھنڈار اور سب جیونکا
سمبت ہردے مین وہی ہی ایک انگ کا نام ہردی نہین ہی جیسے جل مین ایک پُرانا پتھر پڑا ہو تو
وہ جل نہین ہوجاتا ہی تیسے ہی سمبت ماتر کے نکٹ تو سمبت ماتر نہین ہوتا۔ یہ جڑ رُوپ ہی
اور آتما چیتن آکاش ہی اِس پردھان ہردے سے بل کر کے سمبت ماتر کی اور چت کو لگاؤ
تب پران اسپند بھی روکا جایگا۔
ہے راجی یہ پرانون کا روکنا مین نے تمسے کہا ہی اور بھی شاستر دن مین بہت طرح سے کہا ہی پر جس پرکار گرو
کے مُکھ سے سُنے اُسی پرکار ابھیاس کرے تب پرانو نکا روکنا ہوتا ہی گرو کے اُپدیش سے برخلاف اور طرح سدھ نہین
ہوتا۔ جسکو ابھیاس کر کے روکنا سِدھ ہوگیا ہی وہی کلیان مورت ہی اور کوئی کلیان مورت نہین ہی ہے راجی
ابھیاس کر کے پرانا یام ہوتا ہی اور بیراگ کے درڑھ ہونے سے باسنا کا ناش ہوتا ہی ارتھات باسنا رُکی
جاتی ہی۔ جب درڑھ ابھیاس کیا جاتا ہی تب چت اَچت ہوجاتا ہی۔
ہے راجی بھونہہ کے دس انگل تک جو بایو جاتا ہی اُسکا ابھیاس جب بار بار کرے تب وہ چھین ہوجاتا ہی

اور کھیچری مُدرا ارتھات تالو سے جیبھ لگا کر جو ابھیاس کرے تو بھی پران روکے جاتے ہین اسکے ابھیاس سے
چت کا بیاکل ہونا مِٹ جاتا ہی اور پرم اُپشم کو پراپت ہوتا ہی- جو یہ ابھیاس کرتا ہی وہ پُرش آتمارامی
ہوتا ہی اس کے سب شوک دور ہو جاتے ہین اور ہردے مین پرم آنند پراپت ہوتا ہی اس سے تم بھی
ابھیاس کرو- جب پران کا اسپند مِٹ جاتا ہی تب چت بھی استھر ہو جاتا ہی اسکے بعد جو پد ہی وہی
نربان روپ ہی- ہے رام جی جب پران کا اسپند مِٹ جاتا ہی تب چت بھی استھر ہو جاتا ہی اور جب
چت استھر ہو گیا تب باسنا مٹ جاتی ہی اور جب باسنا مٹ جاتی ہی تب موکش پراپت ہوتی ہی- جب تک
چت باسنا سے لپٹا ہوا ہی تب تک جنم مرن دیکھتا ہی اور جب مَن باسنا سے رہت ہوتا ہی تب موکش
ہوتا ہی- ہے رامجی پران بایو کو روک کر باسنا سے رہت ہو پھر جہان تمھاری اچھا ہو وہان رہو تمکو
کچھ بندھن نہ ہوگا جب پران پھرتا ہی تب مَن اُدے ہوتا ہی اور جب مَن اُدے ہوتا ہی تب سنسار بھرم ہوتا
ہی- جب مَن چھین ہوتا ہی تب سنسار بھرم مِٹ جاتا ہی- ہے رام جی جب من سے سنسار کی باسنا مِٹ
جاتی ہی تب اشبد پدارتھ پراپت ہوتا ہی- جس سے یہ سرب ہی اور یہ سرب ہی جس سے نہ سرب ہی اور جو
نہ سرب ہی- جو نہ سرب مین ہی اور جس مین نہ یہ سرب ہی ایسا جو نرگن تتو ہی سو سرب کلنا کے تیاگ
کرنے سے پراپت ہوتا ہی- اُس کی اُپما کس کی دیجئے- آتما ابناشی نربکلپ اور نرگن ہی- یہ جگت
ناش سنکلپ سے رچا ہوا گنُ روپ ہی اسکا کس پدارتھ سے درشٹانت دیجئے- ارتھات دوسرا کچھ
نہین- جو کچھ اسواد مین اُنکو آسواد کرنے والا وہی ہی- اور جتنے پرکاش مین سب کا پرکاش کرنے والا وہی ہی-
سب کلنا کلنا روپ وہی ہی اور جتنے پدارتھ ہین اُن سب کا ادھشٹھان روپ وہی ہی وہ چت اور آبرن
کے دور ہونے سے پراپت ہوتا ہی اور سب پدارتھون کی سیما (حد) وہی ہی ایسا جو آتم روپ شیتل چندرما
ہی جب اُس مین بدھمان استھت ہوتا ہی تب جیون مُکت کہاتا ہی اور سب اچھا اور آسچرج مِٹ جاتے
ہین- مین تو آدک کلپنا مٹ جاتی ہی اور سب بیوہار بھول جاتا ہی ایسا جو مُکت من ہی سو پرشوتم ہوتا ہی-

سرگ چوہتر- سمیک گیان برنن

شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے پربھو- جوگی کی مُجگت تو آپ نے کہی جس سے چت اُپشم ہوتا
ہی- اب سمیک گیان کا لچھن بھی کرپا کر کے کہیے- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ تو نشچے ہی کہ آتما آنند
روپ اور آدانت سے رہت پرکاش روپ سرب پرماتما تتو ہی اسی نشچے کو بُدھیشور سمیک
گیان کہتے ہین یہ جو گھٹ پٹ آدک انیک پدارتھ شکت ہی وہ سب پرمانند روپ آتما
ہی اُس سے الگ نہین یہ سمیک گیان کی درشٹ ہی اور سرباتمانِت شدھ پرمانند سوُروپ سدا
اپنے آپ مین استھت ہی ایسا نشچے سمیک گیان ہی- اور جو اس سے الگ ہو وہ اسمیک گیان ہی
ہے رامجی سمیک درشی کو موکش ہی اور اسمیک درشی کو بندھن کیون کہ اُسکو آتما جگت روپ بھاستا
ہی اور سمیک درشی کو کیول آتما ہی بھاستا ہی-

جیسے رسّی مین اسمیک درشٹی کو سرپ بھاستا ہی اور سمیک درشٹی کو رسّی ہی بھاستی ہی تیسے ہی سمبیدن اور سنکلپ سے رہت شدھ سمبت پرماتما ہی اُسکو جو جانتا ہی وہی پرماتما کا جاننے والا بُدھیشور ہی اس سے الگ آبد یا ہی ہے رام جی آتم تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور اُسمین دویت کلنا کوئی نہین - ایسا جو جتھارتھ درشی ہی وہی سمیک درشی ہی سرباتما پورن ہی اُسمین بھاؤ ابھاؤ بندھ موکش کوئی نہین اور نہ نزدیک نہ دُور ہی برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی جو سب چدآکاش ہی تو بندھ کسکو کہیے اور موکش کسکو کہیے ایسا جسکو گیان ہی اُسکو برھما جی سے لیکر چینٹی تک کاٹھ پتھر سب برابر بھاستے ہین کچھ بھید نہین بھاستا تو وہ کلپنا کے سنمکھ کیسے ہو - ہے رام جی بست کے اُدانت ایون ہی بت ریک کرکے آتما سدھ ہوتا ہی ارتھات پدارتھ ہی سو ہے تو بھی آتم ستا سے سدھ ہوتا ہی اور جو پدارتھ کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تو بھی آتم ستا باقی رہتی ہی تم اُسی کے آشرے ہو رہو وہی انبھو ستا جگت رُوپ ہو بھاستی ہی اور جرا مرن آدک جو طرح طرح کے بکار بست روپ بھاستے ہین وہ بست اپنے آپ مین ہی پھُرتی ہی جل مین دروتا سے طرح طرح ترنگ بھاستے ہین سو وے جل روپ ہی ہین کچھ الگ نہین تیسے ہی چت کے پھُرنے سے جو طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین سو آتم روپ ہی ہین - آتم تتو اپنے آپ مین استھت ہی جب اُسمین استھت ہوتا ہی تب پھر دُکھی نہین ہوتا - جو پُرشن درڑھ بچار والا ہی وہ بھوگون سے چلائمان نہین ہوتا جیسے مندپون سے سمیر پربت چلائمان نہین ہوتا - اور جو اگیانی بچار سے رہت ہی موڑھ ہی اُسکو بھوگ کھا لیتے ہین جیسے جل سے رہت مچھلی کو بگلا کھا لیتا ہی - جسکو سب آتما ہی بھاستا ہی وہ پُرش سمیک درشی کہاتا ہی اور وہی مکت رُوپ ہی -

سرگ پچھتر چت اُپشم برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بیکلی پُرس جو بھوگون کے پاس آبھی جاتا ہی تو بھی اُنکی اچھا نہین کرتا ہی - کیونکہ اسکو ارتھ بدھ نہین - جیسے تصویر کے لکھے ہوئے سُندر کمل کے پھول کے پاس بھونرا آجاتا ہی تو بھی اُسکی اچھا نہین کرتا - ہے رام جی سکھ دُکھ کے پراپت اور برت مین اچھا تب تک ہوتی ہی جب تک دیہہ کا ابھمان ہوتا ہی اور جب دیہہ کا ابھمان مٹ جاتا ہی تب کچھ اچھا نہین ہوتی - ہے رام جی ممتا کرکے دُکھ ہوتا ہی جب رُوپ کو نیتر دیکھتا ہی تب اُسکو اچھا جانکر پرسن ہوتا ہی اور بُرا مانکر دُکھی ہوتا ہی - جیسے بیل بوجھا اُٹھانے کا کام کرتا ہی اُسکو لابھ اور ہان کچھ نہین اور جسکو اسمین ممتا ہوتی ہی وہ لابھ ہان کرتا ہی تیسے ہی جیو اندریون کے بشیون مین سکھی دُکھی ہوتا ہی - جیسے گدھا کیچڑ مین ڈوبا ہوا اور راجا شوک کرے کہ میرے نگر کا گدھا کیچڑ مین ڈوبا تیسے ہی ممتا کرکے اندریون کے بشیون مین جیو دُکھ پاتا ہے نہین تو جو گدھا کیچڑ مین ڈوبے تو راجا کا کیا بگڑتا ہی ہے راجی یہ اندریان تو اپنے بشیون کو لیتی ہین اور اُن مین جیو جلتا ہی سو ہی آشچرج ہی - جن بشیون کی جو چیشٹا اور اچھا کرتا ہی سو چھن بھر مین مٹ جاتے ہین - ہے رام جی جو مارگ مین کسی کے ساتھ اسنیہہ ہو جاتا ہی تو ممتا اور پیار سے دکھ ہوتا ہی جو دیہہ مین ممتا کرے گا اُسکو دکھ کیسے نہ ہوگا - چاہی کیسا ہی

بُدھمان ہو یا شور بیر ہو تو بھی سنگ کرنے سے بندھن ہوتا ہی ہو ارتھات اندریون کے بشیون کا اہم
بھاؤ گرہن کرے گا تو اُنکے ناش ہونے سے وہ بھی ناش ہوگا جن نیترون کا بشے روپ ہی سو نیتر ساکشی
ہو کر رُوپ کو گرہن کرتا ہی اور جیو ایسا مورکھ ہی کہ اور دن کا دھرم اپنے مین مان لیتا ہی اور اِن مین جلتا ہی-
جیسے بھرم درشٹ سے آکاش مین مور پچھ اور دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی مورکھ پنے سے
جیو اندریون کے دھرم اپنے مین مان لیتا ہی- جیسے اندریون کا ساکشی ہو کر جیو بشیون کو گرہن کرتا ہی تیسے
ہی چت بھی ابھمان سے رہت ساکشی ہو کر گرہن کرے تو راگ دویش سے تپایمان نہ ہو- جیسے پانی
مین لہر اور بھونر پھرتے دیکھہ پڑتے ہین تیسے ہی اندریون کے روپ مین اندریان پھر آتی ہین-
آدھار اور آدھیئی سے انکا سمبندھ ہوتا ہی اور چت اُنکے ساتھ ملکر بیاکل ہوتا ہی- رُوپ اندری
ہَن اُنکا آپسمین آسنگ بھاؤ ہی جیسے لکھہ اور درپن اور پرتبمب الگ الگ آسنگ ہین تیسے ہی یہ بھی
الگ الگ اور اسنگ ہین پرنت اگیان سے ملے ہوئے بھاستے ہین- جیسے لاکھہ سے سونے
اور روپے اور چینی کا سنجوگ ہوتا ہی تیسے ہی اگیان سے رُوپ اور دیکھنا اور من سنسکار کا سنجوگ ہوتا
ہی- جب گیان روپی اگن سے اگیان روپی لاکھہ جل جاے تب آپس مین سب الگ الگ ہو جاتے
ہین اور پھر کسی کا دکھہ سُکھہ کسی کو نہین لگتا جیسے دو لکڑی کا سنجوگ لاکھہ سے ہوتا ہی اگیان سے
بشے اندریون اور من کا سنجوگ ہوتا ہی اور گیان روپی اگن سے جب بچھڑ جاتے ہین تب پھر نہین
ملتے- جیسے مالا کے الگ الگ دانے تاگے مین اکٹھے ہوتے ہین تیسے ہی دیہہ اور اندریون مین
اگیان سے میل ہوتے ہین اور جب بچار کر کے تاگا ٹوٹ جاتا ہی تب سب ایک دوسرے سے الگ
الگ ہو جاتے ہین پھر نہین ملتے- ہے راجی جن پُرشون کو آتم بچار ہوا ہی وہ ایسا بچار رتے
ہین کہ ہمکو دکھہ دینے والا چت تھا اور چت کے ناش ہو جانے سے آنند ہوا ہی- جیسے کسی گھر
مین دکھہ دینے والا پشاچ رہتا ہی تب دُکھہ ہوتا ہی نہین تو گھر دُکھہ نہین دیتا پشاچ ہی دُکھہ دیتا ہی
تیسے ہی شریر روپی مندر مین دُکھہ دینے والا چت ہی ہی- ہے چت تو نے مجھکو متھیا ہی دُکھہ دیا تھا
اَب مین نے آپ کو جانا ہی- تو آد مین بھی تچھہ ہی اور انت مین بھی تچھہ ہی اور برتمان مین بھی متھیا جیو دن کو
دُکھہ دیتا ہی- جیسے متھیا پرچھائین بالک کو بیتال ہو کر دُکھہ دیتی ہی بڑا آشچرج ہی- چت تو تب تک دکھہ
دیتا ہی جب تک آتم سوروپ کو نہین جانتا اور جب آتم سوروپ کا گیان ہوتا ہی تب تو کہین
دیکھہ بھی نہین پڑتا یہ تو مایا ماتر ہی ہٹ جا یا چلا جا اَب مین تجھ سے موہت نہین ہوتا تو موڑھ
جڑ اور مرا ہوا ہی اور تیرا روپ اپچار سے شدھ ہی- اب مین نے پہلے کا سوروپ پایا ہی تو تو نہین
بھرم ماتر ہی جو موڑھ ہی وہ تجھ سے موہت ہوتا ہی بچاروان موہت نہین ہوتا- جیسے دیپک سے اندھکار
درشٹ نہین آتا تیسے ہی گیان سے تو درشٹ نہین آتا- ہے چت موڑھ تو بہت دنون تک اِس دیہہ روپی
گھر مین رہا ہی اور تو بیتال روپ ہی- جیسے آشدھ استھان اور مرگھٹ آدک مین بیتال رہتا ہی تیسے ہی
ست سنگ سے رہت دیہہ روپی گھر اشمسان کے سمان سدا آشدھ ہی وہان تیرے رہنے کا استھان

ہی۔ جہان سنت لوگ رہتے ہین وہان تجھ ایسے جگہ نہین پاتے سواب میرے ہردے گھر مین ست بچار
سنتو کھ آدک سنت لوگ آکر رہے ہین تیرے رہنے کی جگہ نہین ہی۔ ہے چت پشاچ تو پورب روپی
ترشنا پشاچنی اور کام کرودھ آدک گنجک اپنے ساتھ لیکر بہت دنون تک بچرا ہی اب ببیک روپی منتر سے
مین نے تجھکو نکالا ہی تب کلیان ہوا ہی۔ ہے پشاچ روپ تو پرمادر روپی مدرا پیکر متوالا ہوا تھا اور بہت
دنون تک ناچتا رہا تھا اب مین نے ببیک روپی منتر سے تجھکو نکالا ہی تب دیہہ روپی کندرا شدھ ہوئی
ہی اور شدھ بھاؤ والے پرشون نے نواس کیا ہی۔ ہے چت مین نے تجھکو ببیک روپی متر
کے بل سے بش کیا ہی اب تیرا کیا پراکرم ہی تو تب تک دُکھ دیتا جبتک بچار روپی متر کو مین نے نہ پایا
تھا اب تیرا کچھ بل مجھپر نہین چل سکتا۔ اب مین مہا کیول بھاؤ مین استھت ہون۔ آگے بھی مین تجھکو
جگاتا تھا۔ آپ سے ہی تو سب روپ ہی۔ جیسے کچے منتر دالا سنگھ کو جگاتا ہی تو آپ کشٹ پاتا ہی
تیسے ہی مین تجھکو جگا کر کشٹ پاتا تھا۔ اب مین نے آتم بچار روپی پکے منتر سے بش کیا ہی تب شانت
وان ہوا ہون۔ اب ممتا اور مان میرے کچھ نہین ہی موہ اور اہنکار سب نشٹ ہو گئے ہین اور انکا کلتر
بھی نشٹ ہو گیا ہی مین نرمل اور چیتن آتما ہون میرا مجھکو نمسکار ہی۔ نہ مجھ مین کوئی آشا ہی نہ کرم
ہی نہ سنسار ہی نہ کرتبیہ ہی نہ من ہی نہ بھوکتبیہ ہی اور نہ دیہہ ہی ایسا میرا نرگن رُوپ آتما ہی میرا مجھکو
نمسکار ہی نہ کوئی آتما ہی نہ انا تما ہی نہ اہم ہے نہ توم ہی کسی شبد کا وہان پرویش نہین ایسا نراش ہی
پرکاش رُوپ نرمل آتما مین اپنے آپ مین استھت ہون۔ ایسا جو مین آتما ہون میرا مجھکو نمسکار ہی۔ مین
بکار نہین ہون مین تو نت ہون نراش ہون سب کامون مین اتیت ہون اور انشا انشی بھاؤ سے رہت
ہون ایسا سرباتما جو مین ہون میرا مجھکو نمسکار ہی۔ مین سم سرب گت سوکشم اور اپنے سو بھاؤ مین استھت
ہون اور پرتھوی پربت سمدر آکاش آدک جگت مین نہین ہون۔ اور مین ہی سب پدارتھ ہو کر بھاستا
ہون ایسا مین سرباتما ہون اب مین سرب بھاؤ پراپت ہوا ہون اور من بھاؤ مجھ سے دور ہوا ہی۔ میرے
پرکاش سے سب جگت بھاستا ہی مین اجرامر اور اننت ہون اور گنون سے الگ اور ادویت ہون۔ من
جس سے دور ہوا ہی ایسا جو مین سُندر رُوپ ہون جسمین سنسار پرکٹ ہی اور سو روپ سے ابناشی ہون
اُس اننت اجرامر گُن تیت ایشور کو نمسکار ہی۔

سرگ چھتر۔ چت شانت پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اِس پرکار بچار کر تتو جاننے والے آتما کو سمیک کر جانتے ہین تم بھی آتم بچار کا آشری
کر کے آتم پد کے آشرے ہو رہو۔ یہ جگت سب آتما روپ ہی ایسا جانکر چت سے جگت کی ستتا کو تیاگ کرو۔
جب ایسا بچار کرے تب چت کہان ہی۔ بڑا آشچرج ہی کہ جو چت لبست رُوپ دکھائی دیتا تھا سو ابدت مایا ماتر
است رُوپ تھا۔ جیسے آکاش کے پھول کہنے ماتر ہین تیسے ہی چت کہنے ماتر ہی اور اِبچار سے دکھائی
دیتا ہی بچار وان کو چت است بھاستا ہی کیونکہ اِبچار شدھ ہی۔ جیسے ناؤ پر بیٹھے ہوئے بالک کو

کناری کے برچھ چلتے ہوئے جان پڑتے ہین پر بُدھمان کو چلنے مین ست بھاؤ نہین ہوتا تیسے ہی مورکھ کو چِت ستا بھاستی ہی اور بچاروان کا چِت نشٹ ہو جاتا ہی - جب مورکھتا رُوپ بھرم مِٹ جاتا ہی تب چِت کچھ نہین پایا جاتا - جیسے بالک چکر پر چڑھا ہوا پھرتا ہی تو پربت آدک پدارتھ اُسکو گھومتے جان پڑتے ہین اور جب چکر ٹھہر جاتا ہی تب چکر آدک پدارتھ اچل بھاستے ہین تیسے ہی چِت کے ٹھہرنے سے دوسرا کچھ نہین بھاستا - آگے مجھکو دوسرا بھاستا تھا اِس سے چِت کے پھُرنے سے طرح طرح کی ترشنا اور اِچھا اُٹھتی تھی اب چِت کے نشٹ ہو جانے سے ان پدارتھون کی بھاؤنا نشٹ ہو گئی ہی اور سب سنشے اور شوک میرے مِٹ گئے ہین اَب مین تاپ سے رہت ہو گیا ہون - جیسے مین استھت ہون تیسے ہون ایر کھنا کوئی نہین ہی - جب چِت کا چِیت بھاؤ مٹ گیا تب اِچھا آدک گن کہان رہے - جیسے پرکاش کے مِٹ جانے سے برن گیان نہین رہتا تیسے ہی چِت کے ناش ہونے سے اِچھا آدک گُن نہین رہتے - اب چِت نشٹ ہو گیا تو ترشنا بھی نشٹ ہو گئی اور موہ کا پنجرا ٹوٹ گیا اب مین اہنکار سے رہت بودھ وان ہون سب سب جگت شانت رُوپ آتما ہی اور طرح طرح کا ہونا کچھ نہین - مین نرا بھاس اَوانت سے رہت آنند پد کو پراپت ہوا ہون - میرا سرب گت سوکشم آتم تتو اپنا آپ ہی اور اُسمین مین استھت ہون ان بچارون سے اَب کیا پریوجن ہی - جبتک مین آپ کو دیہہ جانتا تھا تب تک یہ بچار مُورکھ اوستھا مین تھے - اَب مین اِمت نراکار اور کیول پرمانند سچد آنند کو پراپت ہوا ہون - آگے مین چِت روپی بیتال کو آپ ہی جگاتا تھا اور اب بچار روپی منتر سے مین نے اِسکو نشٹ کیا ہی اور نرنے سے اپنے سرروپ کو پراپت ہوا ہون مین شانت آتما اپنے آپ مین اِستھت ہوا ہون - ہے رام جی جس کو یہ نشچے پراپت ہوا ہی وہ نردوند راگ دویش سے رہت ہو کر اِستھت ہوتا ہی اور پرکرت کرم کرتا ہی اور پرمان مد سے رہت ہو کر آنند سے پُورن ہوتا ہی - جیسے شرد رت کی رات کو پُورنماسی کا چندرما امرت سے پُورن ہوتا ہی تیسے ہی پرکرت آچار کارج کرتا گیان وان کا ہردے شانت رُوپ اور پُورن آتما ہوتا ہی -

سرگ ستھتر - بیتو اِتہاس چِت انشاسن برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ بچار بید جاننے والون نے کہا ہی - آگے مجھ سے یہ بچار رشری برھما جی نے بندھیاچل پربت پر کہا تھا اسی بچار سے وہ پرم پد مین استھت ہوئے ہین - اِسی درشٹ کا آشری کر کے آتم بچار سے تم بھی سنسار روپی سمندر سے پار ہو جاؤ - ہے رام جی اسپر اور ایک پرم درشٹ سنو - وہ درشٹ پرم پد کو پراپت کرنے والی ہی - جس پرکار بیتو منیشور بچار کر کے نڈر ہو گیا ہی وہ سُنو -

مہاتیجوان بیتو نام منیشور نے سنساری آدھ بیادھ سے براگ کیا اور ناگ آدک ہو کر پربتون کی کندرا مین رہنے لگا - جیسے سورج سمیر پربت کے گرد گرد پھرتا ہی تیسے ہی وہ پھرنے لگا اور سنساری کرم کو

دکھ رُوپ بچارتا تھا کہ یہ بڑا بھرم دینے والا ہے۔ ایسا جانکر وہ گھبرایا اور نربکلپ سمادھ کی اچھا کرکے اپنے بیوہار کو تیاگ دیا اور اپنی اُجل کٹی تیاگ کر کیلے کے پتّون کی اور کٹی بنا کر اُسمین جا بیٹھا جیسے بھونرا کمل کو تیاگ کرکے نیلے کمل پر جا بیٹھتا ہے تیسے ہی وہ اُجل کٹی کو تیاگ کر شیام کٹی مین جا بیٹھا۔ نیچے اُس نے کُشا بچھایا اُس کے اوپر مرگ چھالا بچھایا اُسپر پدم آسن مار کر بیٹھا اور جیسے میگھ جل کو تیاگ کر شُدھ موَن ہو کر بیٹھتا تیسے ہی اور سب کرمون کو تیاگ کر شانت کے نمت شانت رُوپ ہو بیٹھا۔ ہاتھون کو تلے کر اور مکھ کو اوپر کر اور گردن کو سیدھی کرکے استھت ہوا اور اندریون کی برت کو رُوک کر پھر منَ کی برت کو بھی روکا جیسے سُمیر پربت کی کندرا مین سورج کا پرکاش باہر سے مٹ جاتا ہے تیسے ہی اندریون کی رُکی ہوئی برت باہر سے بھی مٹ جاتی ہے۔ اور ہر درِت سے بھی بشیون کی چِتینا کا جوگ اُس نے تیاگ دیا۔ اِس پرکار وہ کرم (سلسلہ) سے استھت ہوا۔ جب من نکلجا دے تب وہ کہے کہ بڑا آشچرج ہے من مہا چنچل ہے کہ مین اُسکو ٹھہراتا ہون اور وہ نکلجاتا ہے۔ جیسے سُوکھا پتا ہوا مین پڑا ہوا نہین ٹھہرتا ہے تیسے ہی من ایک چھن بھی نہین ٹھہرتا اندریون کے بشیون کی اور دوڑتا ہے جیسے گیند کو جیون جیون مارتے ہین تیون تیون وہ اُچھلتا ہے تیسے ہی اِس مورکھ من کو جیون جیون جس جس آدر سے کھینچتا ہون تیون تیون اُسی اور پھر دوڑتا ہے اور مست ہاتھی کیطرح جھُومتا ہے۔ جو گھٹ کی اور سے کھینچتا ہون تو رَس کی اور نکلجاتا ہے اور جو رَس کی اور سے کھینچتا ہون تو گندھ کی اَور دوڑتا ہے استھر کبھی نہین ہوتا۔ جیسے بندر کبھی کسی ڈال پر جا بیٹھتا ہے تیسے ہی مورکھ من شبد اسپرش رُوپ رَس گندھ کی اور دوڑتا ہے استھر نہین ہوتا اسکے گرہن کرنے کے پانچ استھان ہین۔

جن راستون سے بشیون کو گرہن کرتا ہے سو پانچ گیان اندریان ہین۔ ارے مورکھ من تو کس واسطے بشیون کی طرف دوڑتا ہے۔ یہ تو آپ جڑ اور اَست رُوپ بھرم ماتر ہین اِنسے تو شانت کو کیسے پاوے گا۔ اِن مین چینچلتا سے اِچھا کرنا اَنرتھ کا کارَن ہے۔ جیون جیون اِنکے ارتھون کو گرہن کرے گا تیون تیون بہت سے دُکھ پاوے گا۔ یے بشے بھوگ جڑ اور اَست روپ ہین اور تو بھی جڑ ہے۔ جیسے مرگ ترشنا کی ندی است ہوتی ہے تیسے ہی یے بھی اَست رُوپ ہین۔ ہے منَ یہ تو سب آسا روپ ہین۔ تو بھی اندریون سہت جڑ روپ ہے تو کرم کرنے کا ابھمان کیون کرتا ہے سب کا کرتا چدانند آتم بھگوان سدا ساکشی روپ ہے تیسے ہی آتما بھی ساکشی روپ ہے تو کیون بر تھا جلتا ہے۔ جیسے سورج سب کے کامون کو کراتا ہے اور آپ ساکشی روپ ہے تیسے ہی آتما ساکشی رُوپ ہے اور سب جگت بھرم ماتر ہے۔ جیسے اگیان سے رسّی مین سانپ بھاستا ہے تیسے ہی اگیان سے آتما مین جگت بھاستا ہے جیسے آکاش اور پاتال کا سمبندھ کچھ نہین ہوتا۔ اور براہمن اور چانڈال کا سنجوگ نہین ہوتا اور سورج اور اندھکار کا سمبندھ نہین ہوتا تیسے ہی آتما چِت اور اندریون کا سمبندھ نہین ہوتا۔ آتما ستّا ماتر ہے اور یے جڑ اور اَست رُوپ ہین انکا سمبندھ کیسے ہو۔ آتما سب سے نیارا ساکشی رُوپ ہے۔ جیسے سورج سب جنون سے نیارا رہتا ہے تیسے ہی آتما سب سے نیارا ساکشی روپ ہے۔ ہے چِت تو مُورکھ ہے بشے روپی

بھوجن مین رہ کر سب اور سے کھاتا رہتا ہی پر اگھاتا کبھی نہین اور بچار کر کے دیکھ کے سمان بر تھا کرم کرتا ہی
تیرے ساتھ مجھکو کچھ پریوجن نہین - ہے مورکھ تو متھیا اہم اہم کرتا ہی اور تیری باسنا بالکل
اَست روپ ہی اور جن پدارتھون کی تو باسنا کرتا ہی وے بھی است رُوپ ہین - تیرا اور آتما کا سمبندھ
کیسے ہو آتما چیتن رُوپ ہی اور تو متھیا جڑ روپ ہی یہ مین نے جانا ہی کہ جنم مرن آدک بکار اور جیون بھاؤ
کو تونے مجھکو پراپت کیا ہی - مین کیول چیتن پر برم ہون متھیا اہنکار کر کے جیو تو بھاؤ کو پراپت ہوا ہی
اور دیہہ ماتر آپ کو جانتا ہی مین سمبت ماتر نت شدھ اَدا نت سے رہت پر مانند چد آکاش
اننت آتما ہون - اب مین سو روپ مین آپ جگا ہون اور ست بھاؤ مجھکو کچھ نہین درشٹ آتا -
ہے مُورکھ من جن بھوگون کو تو سکھ رُوپ جانکر دوڑتا ہی وہ اِبچار سے پہلے تو امرت کی طرح جان
پڑتے ہین اور پیچھے بکھ کی طرح ہو جاتے اور بجوگ سے جلاتے ہین - آپ کو تو کرتا بھوکتا ابھی متھیا
مانتا ہی اور تو کرتا بھوکتا نہین ہی اور اندریان بھی کرتا اور بھوکتا نہین ہین کیونکہ جڑ ہین - جو تو جڑ ہوا تو
تیرے ساتھ ستر بھاؤ کیسے ہو اور جو تو جڑ اور اَست رُوپ ہی تو کرتا اور بھوکتا کیسے ہو اور جو تو چیتن
اور ست روپ ہی تو بھی تجھکو کرم اور اور بھوگ نہین ہو سکتا کیونکہ تو متھیا ہی اور مین پر تجھ چیتن -
تو کرم اور بھوگ کو متھیا اپنے مین مانتا ہی تو متھیا ہی - جب مین تجھکو سِدھ کرتا ہون تب تو ہوتا
ہی - تو نشچے کر کے جڑ ہی تجھکو کرم اور کیسے ہو - جیسے پتھر کی شِلا تر نہین سکتی تیسے ہی تجھکو
ترنے کی سامرتھ نہین - تجھ مین جو کرم کرنے کی سامرتھ ہی سو میری شکت ہی - جیسے
ہنسیا گھاس کو کاٹتا ہی تو آپ سے نہین کاٹتا پُرش کی شکت سے کاٹتا ہی اور تلوار مین
جو مارنے کی کریا ہوتی ہی وہ بھی پُرش کی شکت ہی تیسے ہی تجھ مین کرم اور بھوگ کرنے کی
سامرتھ میری ہی شکت ہی جیسے برتن مین پانی پیتے ہین تو برتن نہین پیتا ہی پُرش ہی پیتا ہی اور
برتن سے ہی پیتا ہی تیسے ہی تجھ مین کرم اور کرنے کی سامرتھ میری شکت ہی اور میری ستا
پا کر تو اپنے کامون کو کرتا ہی - جیسے سورج کا پرکاش پا کر لوگ اپنے اپنے کام کرتے ہین تیسے ہی
میری ہی شکت پا کر تو کرم کرتا ہی - اگیان کر کے تو جڑ جیو سے رہتا ہی اور گیان کر کے لین ہو جاتا
ہی جیسے سورج کے تیج سے برف کا پتلا گل جاتا ہی - اِس سے چت اَب مین نے نشچے کیا ہی کہ
تو مِرتک رُوپ اور موڑھ ہی - پرمارتھ سے نہ تو ہی اور نہ اندریان ہین جیسے اِندر جال کے کھیل کے
پدارتھ بھاستے ہین سو سب متھیا ہین - کیول بگمان سُوروپ اپنے آپ مین اِستھت نرامے اَجر اَمر اور نت
شدھ بودھ پرمانند رُوپ ہون اور مین ہی طرح طرح کا رُوپ ہو کر بھاستا ہون پرنت کبھی دویت بھاؤ کو
پراپت نہین ہوتا - سدا اپنے آپ مین اِستھت ہون - جیسے پانی مین لہر اور بُلبُلے دیکھ پڑتے ہین سو پانی
کے رُوپ ہی ہین تیسے ہی سب پدارتھ مجھ مین بھاستے ہین سو مجھ سے الگ نہین - ہے چت تو بھی
چنماتر بھاؤ کو پراپت ہو - جب تو چنماتر بھاؤ کو پراپت ہوگا تب تیرا الگ بھاؤ کچھ نہ رہیگا اور شوک
سے رہت ہوگا - آتم تو سب بھاؤ مین اِستھت اور سرب رُوپ ہی جب تو اُسکو پراپت ہوگا تب سب کچھ

تجھکو پراپت ہوگا نہ کوئی دسیہ ہے اور نہ جگت ہے سب برہم ہی ہے ایسے بھاستا ہے واستو مین مین تو کی کلپنا کوئی
نہین ہے چت آتما چیتن رُوپ اور سرب گت ہے آتما سے الگ کچھ نہین۔ تو تجھکو سنتاپ نہین
اور جو اناتما جڑ اور است رُوپ ہے تو بھی تو نہ رہا۔ جو کچھ ناش رُوپ تو بنتا ہے سو جھوٹھا بھرم ہے۔ آتم تتو
سرب بیاپک رُوپ ہے دوسرا کوئی نہین ہے تو مین اور تو کی کلپنا کیسے ہو۔ است سے کچھ کام سِدھ نہین
ہوتا۔ جیسے خرگوش کے سینگ است ہوتے ہین تو اُنسے مارنے کا کام سِدھ نہین ہوتا تیسے ہی تجھ
سے کرم اور بھوگ کرنے کا کام کیسے ہو۔ اور جو تو کہے کہ مین ست اَست اور چیتن جڑ کے مدھ بھاؤ
مین ہون جیسے اندھکار اور پرکاش کا مدھ بھاؤ چھایہ (سایہ) ہے تو سورج روپ پرماتما نرنجن کے
ہوتے مند بھاؤ چھایا کیسے رہے جس سے کرم اور بھوگ تجھکو نہین ہوتا کیونکہ تو جڑ ہے جیسے ہنسیا اپنے
آپ سے نہین کاٹ سکتا جب منُکھیہ کے ہاتھ کی شکت ہوتی ہے تب کام ہوتا ہے تیسے ہی تجھ
سے کچھ کام نہین ہوتا۔

جب آتم ستا تجھ سے ملتی ہے تب تجھ سے کام ہوتا ہے تو کیون اہنکار کر کے بر تھا جلتا ہے۔ ہے چت جو
تو کہے کہ ایشور کا اُپکار ہے تو جو پرماتما ہے اُسکو کرنے نہ کرنے کا کچھ پریوجن نہین۔ سب کا کرتا بھی وہی ہے۔ جیسے
آکاش خالی ہونے سے سب کو بڑھاتا ہے پرنت اسپرش کسی سے نہین کرتا تیسے ہی پرماتما سب ستا دینے والا
ہے اور نرلیپ ہے۔ ہے مورکھ من تو کیون بھوگون کی اِچھا کرتا ہے تو جڑ اور است روپ ہے اور دیہہ بھی
جڑ است رُوپ ہے بھوگ کیسے بھوگیگا اور جو پرماتما کے نمت اِچھا کرتا ہے تو پرماتما تو سدا ترپت ہے
اور اِچھا سے رہت ہے سب مین وہی پُورن ہے اور دوسرے رہت ایک ادویت پرکاش رُوپ
اپنے آپ مین استِھت ہے تجھکو کس کی چنتا ہے۔ اس سے برتھا کلپنا کو تیاگ کر آتم پد مین استھت
ہو جہان سب کلیش مٹ جاتے ہین جو تو کہے کہ پرماتما کے ساتھ میرا کرم اور بھوگ کا سمبندھ ہے تو بھی نہین
بنتا جیسے چھول اور پتھر کا سمبندھ نہین ہوتا تیسے ہی پرماتما کے ساتھ تیرا سمبندھ نہین ہوتا۔
سمان اور ادھ کرن اور دربیہ کا سمبندھ ہوتا ہے جیسے جل اور مٹی کا سمبندھ ہوتا ہے جیسے ادکھد
مین چندرما کی ستا پراپت ہوتی ہے۔ جیسے سورج کے تپنے سے شِلا تپ جاتی ہے۔ جیسے بیج
اور انکر کا سمبندھ ہوتا ہے۔ جیسے پتا اور پتر کا سمبندھ ہوتا ہے۔ جیسے دربیہ اور اگن کا سمبندھ
ہوتا ہے تیسے آکار والی چیز کا سمبندھ نراکار اور نرگن والی چیز سے کیسے ہو۔ پرنتا تما چیتن تو
جڑ ہے وہ پرکاش رُوپ ہے تو اندھکار روپ ہے وہ ست روپ ہے تو است رُوپ ہے۔ اس کارن
سمبندھ تو کسی کے ساتھ نہین بنتا ہے پھر تو کیون برتھا جلتا ہے۔ تو مَن رُوپ ہے پرماتما سب کلنا سے رہت ہے۔
تیج کی ایکتا تیج سے ہوتی ہے اور جل کی ایکتا جل سے ہوتی ہے۔ تو کلنک رُوپ ہے اور پرماتما نہ کلنک رُوپ ہے
تیری ایکتا اُس سے کیسے ہو۔ جسکا کچھ انگ ہوتا ہے اُسکا سمبندھ ہوتا ہے۔ سو سمبندھ تین طرح کا ہے۔ سم
اردھ سم۔ بلکسن۔ جیسے جل کی جل سے ایکتا ہوتی ہے اور تیج سے تیج کی ایکتا ہوتی ہے یہ سم سمبندھ
ہے پر تیرا آتما کے ساتھ سم سمبندھ نہین۔ دوسرا اردھ سم سمبندھ یہ ہے کہ جیسے اِستری اور

پُرشس کے انگ سَمان ہوتے ہین پرنت بلکشن (مختلف) رُوپ ہین سُوار دھ سَم سمبندھ بھی تیرا اور آتما کا نہین - کچھ دوسرے کیطرح بھی تیرا سمبندھ نہین - جیسے دودھ اور جل کا سمبندھ ہوتا ہے تیسے ہی تیرا سمبندھ نہین اور جو بہت ہی بلکشن ہین اُنکی طرح بھی تیرا سمبندھ نہین جیسے کاٹھ اور لاکھہ - پُرش اور ہاتھی گھوڑے آدک کا سمبندھ نہین - آدھار اور آدھیئی کیطرح بھی تیرا سمبندھ نہین جیسے بیج اور انکُر - پتا اور پتر آدک کا جو سمبندھ ہے تیسے ہی تیرا اور آتما کا سمبندھ نہین کیونکہ سمبندھ اُسکا ہوتا ہے جس کے ساتھ کچھ بھی انگ ملتا ہے - جس کا کوئی انگ نہین ملتا اور آپس مین بِرودھ ہے اُسکا سمبندھ کیسے کہیے - جیسے کہیے کہ خرگوش کے سینگ پر امرت کا چندرما بیٹھا ہے یا اندھکار اور پرکاشس اکٹھے ہین تو جیسے یہ نہین بنتا تیسے ہی آتما کے ساتھ دیہہ اور من اور اندریون کا سمبندھ نہین بنتا کیونکہ آتما سب کلنا سے الگ نِت شدھ ادویت اور پرکاشس رُوپ ہے اور من آدک جڑ است سِتھیا اور اندھکار رُوپ ہین اُنکا سمبندھ نہین - جنکا آپس مین برودھ ہو اُنکا سمبندھ کیسے ہو - تو پرماتما کے اگیان سے من اور اندریان اور دیہہ آدک سِنت اُدے ہوا ہے اور آتما کے گیان سے ابھاؤ ہو جاتا ہے پھر سمبندھ کیسے ہو - ہے من جو کچھ جگت ہے وہ سب برہم کا رُوپ ہے دوسرا نہین اور مین تو کی کلپنا بھی کوئی نہین - برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہے - سب کلنا تجھ مین تھی اور تو تب تک تھا جبتک سوروپ کا گیان نہ تھا اور جب سوروپ کا گیان ہوتا ہے اور اگیان مِٹ جاتا ہے تب تو کہان ہے جیسے رات کے ابھاؤ سے نشاچر دن کا ابھاؤ ہو جاتا ہے تیسے ہی اگیان کے ابھاؤ سے تیرا ناش ہو جاتا ہے پھر تو کہین نہین دیکھہ پڑتا ہے -

سرگ اُٹھتّر - اُنشاسن جوگ اُپدیش برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار بیتو منیشور بندھیاچل پربت کی کندرا مین بڑی بُدھ سے بچارنے لگا اور اور بھی جو کچھ اُس نے کہا وہ بھی سنو - کہ اَناتما جو یہ اور اندریان اور مَن آدک ہین سو سنکلپ سے اُپجے ہین جب گیان اُدے ہوتا ہے تب انکا ابھاؤ ہو جاتا ہے - ہے من جیسے سورج کے اودے ہونے سے اندھکار ناش ہو جاتا ہے تیسے ہی نِت اُدے رُوپ انبھو سوروپ پرماتما کے اُدے ہونے سے تیرا ابھاؤ ہو جاتا ہے - باسنا سے اُسکا آبرن (پردہ) ہوتا ہے جب باسنا کا ابھاؤ ہو جاتا ہے تب آبرن کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہے - جیسے میگھ کے ابھاؤ ہونے سے سورج پرکاشتا ہے تیسے ہی باسنا کے مٹ جانے سے آتم تتو پرکاشتا ہے - باسنا کی جڑ اگیان ہے جب اگیان سہت باسنا مٹ جاتی ہے تب چدانند برہم پرکاشتا ہے باسنا ہی کا نام بندھن ہے اور باسنا کے مِٹ جانے کا نام موکش ہے جب باسنا رُوپی رسّی کو کاٹوگے تب پرماتما کا درشن ہوگا - جیسے پرکاش بنا اندھکار کا ناشس نہین ہوتا تیسے ہی مَن اور اندریان اور دیہہ آدک آتم بچار بنا ناش نہین ہوتے جب بچار کرکے آتم پد پراپت ہو تو تب من سہت چھ اندریون کا ناشس ہو جاتا ہے ارتھات اُنکا ابھمان مِٹ جاتا ہے اور اُنکے دھرم اپنے مین نہین بھاستے - جب تک دیہہ اور اندریون کے ساتھ ابھمان ہے -

تب تک آتم پدنہین پراپت ہوسکتا- اِس سے کلیان کے واسطے آتم پد پانے کا ابھیاس کر- جب تک جیو- من اور اندریون کے ساتھ آپ کو ملا ہوا جانتا ہی تب تک اپنے سورُوپ کی پرتِبھا اور سدھتا نہین بھاستی جب آتما کا ساکشات کار ہو جاتا ہی تب راگ دویش آدک بکار ناش ہو جاتے ہین- جیسے سورج کے اُدی ہونے سے نشاچر نہین رہتے تیسے ہی آتما کے ساکشات کار ہونے- سے بکار نہین رہتے جس کے دیکھنے سے انکا ابھاؤ ہو جاتا ہی اُسکا آتما کے ساتھ سمبندھ کیسے ہو- جیسے پرکاش اور اندھکار کا سمبندھ نہین ہوتا تیسے ہی ست اور است کا سمبندھ نہین ہوتا اور جیسے جیو سے مرتک کا سمبندھ نہین ہوتا ہی تیسے ہی آتما اور آنا تما کا سمبندھ نہین ہوتا- آتما سب کلپنا سے رہت ہی اور من آدک سب کلپنا رُوپ ہین- کہان یہ گونگا اور جڑ اور آنا تما روپ اور کہان نت چیتن پرکاش نراکار آتما روپ- انکا آپس مین برُدھ روپ ہی تو سمبندھ کیسے کہیے- یے تو نشچے کرکے انرتھ کے کارن ہین- جب تک انکا ابھمان ہی تب تک جگت دُکھ رُوپ ہی اور جب انکا بجوگ ہوتا ہی تب جگت پرماتم رُوپ ہو جاتا ہی- جب تک آتما کا اگیان ہے تب تک منکھیہ آپ کو ان مین ملا دیکھتا ہی اور دُکھ پاتا ہی اور جب آتما کا گیان ہوتا ہی تب اپنے ساتھ انکا سنجوگ نہین دیکھتا یہ مین نے نشچے کرکے جانا ہی کہ اندریون اور من کے سنجوگ سے جگت بھاستا ہی اور جب اندریونکا گانٹھ اُجڑ جاتا ہی تب جگت پرماتما رُوپ ہو جاتا ہی- مَن جو آتما اور من اور اندریون کو اکٹھا جانتا تھا سو پرمادروپی مدرا کے پینے سے متوالا ہوا من سے جانتا تھا- اب آتم بچار سے مَن مرگیا تب سکھی ہوا ہون- جو زہر کو پی کر بیہوش ہو سو تو واجبی ہی پر جو پیئے بغیر بیہوش ہو جاے تو تعجب ہی اِس سے جو آنا تما کا اسکے ساتھ سنجوگ ہوتا ہی تو سُکھ دُکھ کرکے راگ دویش وان ہونا بھی بنتا ہی پر آتما تو سُکھ دُکھ کا ساکشی ہی- سکھ کا سنجوگ ہی نہین جس سے نہین ہی اور راگ دویش سے جلتا ہی تو مہا مورکھ ہی-

آتما تو دُکھ سُکھ کا ساکشی ہی جیسا آگے ابھیاس ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی کبھی اُلٹا بھاؤ نہین ہوتا- سُکھ دُکھ مین مورکھ مَن راگ دویش کرتا ہی آتما تو سدا ساکشی اور چھین برت ہی اُسکے ساتھ اندریون کا سنجوگ کیسے ہو- اب جو سنجوگ کا ابھاؤ سِدھ ہوا تو آتما مین کرم اور بھوگ کیسے کہیے- جہان چت کلنا ہوتی ہی وہان کرم اور بھوگ بھی ہوتا ہی اور جہان چت کلنا نہین ہی وہان کرم اور بھوگ بھی نہین ہی- ایسا نہ کلنک آتم تتو مین ہون کہ نہ کرتا ہون نہ بھوگتا ہون نہ مجھ مین بندھ ہی نہ موکش ہی نہ ہنتا ہین نہ اہنتا ہین مین سرب آتما نرلیپ روپ ہون- ہے مَن تو بھی مین ہون اور پرتھوی جل اگنی بایو آکاش پانچو تتو بھی مین ہون- اس طرح نرنی کرکے جسنے دھارن کیا ہی وہ موہ مین نہین پڑتا- جو کوئی اہم ابھمان کرکے آتما سے آپ کو الگ جانتا ہی وہ دُکھی ہوتا ہے اور جب اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب پرم سکھی ہوتا ہی اِس سے جس کو سُکھ کی اچھا ہو تو اُسکو ایک آتما پرماتما کے شرن ہونا ضرور ہی- جب سورُوپ کو تیاگ کر سنکلپ کیطرف دوڑتا ہی تب بہت سے دُکھ پاتا ہی- ہے چت جو تو اپنے مَن کرمون کو دیکھتا تھا سو وہ اندریون سمت جڑروپ پتھر کے سمان ہین- جیسے

آکاش مین پون نہین لگتا تیسے ہی تجھکو کرم کا لگاؤ نہین ہوتا جب سورُوپ کا پرماد ہوتا ہی تب جیو آپ
کو چت آدک سے مِلا ہوا جانتا ہی اور چت آدک آتما کی ستا پاکر چیتن ہوتا ہی جیسے اگن کی ستا پاکر لوہا
بھی جلا سکتا ہی تیسے ہی تو آتما کی ستا پاکر کرم اور بھوگ کرنے مین سمرتھ ہوتا ہی - جب آتم بچار کرکے اپنے
سورُوپ کا ساکشات کار ہوتا ہی تب اگیان برت مِٹ جاتی ہی اور من آدک کا بجوگ ہو جاتا ہی تب
سب کلنا رہت ہوا کیول موکش رُوپ آتما ہوتا ہی اور کرم اور بھوگ کا بھی آبھاؤ ہو جاتا ہی - جیسے آکاش
مین لالی کا ابھاؤ ہی تیسے ہی آتما مین کرم کا ابھاؤ ہی - سب جگت آتما سورُوپ بھاستا ہی جیسے
سمدر ترنگ آدک سے طرح طرح کا ہوتا ہی سو سب جل رُوپ ہی جل سے الگ نہین تیسے سب جگت
آتما رُوپ ہی آتما سے الگ نہین - مین سچد انند آتما اپنے آپ مین استھت ہون اور
دویت کلنا مجھ مین کوئی نہین جیسے سمدر مین گرمی نہین ہی تیسے ہی پرماتما مین کوئی کلنا نہین اور جیسے
آکاش مین بن نہین ہوتا تیسے ہی پرماتما مین کلنا نہین ہوتی - وہ سمبیدن سے رہت سمیت ماتر سرب آتما
ہی جب اُسکا ساکشات کار ہوتا ہی تب مین تو آدک کی کلنا کا آبھاؤ ہو جاتا ہی - وانادروپ سرب گت
سدا اپنے آپ مین استھت ہی - ایسا جو ادویت تو ہی اسمین دویت کلنا کِسنے کو کون سمرتھ ہی - ایسا کون ہی
جو آکاش مین رنگ بید لکھے - نت اُدت سب کا سار ادویت آتما ہی اسمین دویت کلنا نہین ہی اور سب مین
پورن نرمل نت آنند روپ ہی - ایسے آتما کو اب مین پراپت ہوا ہون -

سرگ اُناسی - چت اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار بیتو منیشور بچارتا تھا پھر جو کچھ وہ نرمل بُدھ سے بچارنے
لگا وہ بھی سنو کہ ہے اندری رُوپ من تو کیون اپنے ارتھون کی اور دوڑتا ہی تجھکو بشیون سے شانت
نہین ہوتی جیسے ہرن مرتھل کی ندی کو دیکھ کر دوڑتا ہی اور شانت نہین ہوتا اِس سے تو بھی بشیون کی
اور ترشنا کرنے سے شانت نہ ہوگا اِن کی اچھّا تیاگ کر - جو پرم آتم تتو ابناشی سب اوستھا مین ایک
رس اور ست ہی اسکو گرہن کر - تب سب دکھ تیری مِٹ جائین گے - تیرے ساتھ مین مِلا تھا تب
تب مین نے بھی دُکھ پایا - تو اگیان سے پیدا ہوا ہی اور جو تیرے ساتھ مِلتا ہی وہ بھی دُکھ پاتا ہی - جیسے
جلتی ہوئی لاکھ جس کے شریر سے اسپرش کرتی ہی اُس کو جلاتی ہی تیسے ہی جس کو تیرا سنگ ہوا
ہی وہ دُکھ پاتا ہی - ہے من یہ جیو تیرے سنگ سے کال کے مکھ مین جا پڑتا ہی جیسے ندی جب جل
سہت ہوتی ہی تب سمُدر کی اُور چلی جاتی ہی اور جو اُسمین جل نہ ہو تو کیون جاوے تیسے ہی تیرا سنگ پاکر جیو
کال کے مکھ مین جا پڑتا ہی جو تیرا سنگ نہ ہو تو کیون جا پڑے جیسے میگھ کہُرے سے سورج کو گھیر لیتا ہی تیسے ہی
من روپی میگھ اچھا روپی کہُرے سے آتما روپی سورج کو گھیر لیتا ہی اور برا بر دکھون کو برساتا ہی - ہے من
تجھ مین چنتا اُٹھتی ہی اِس سے تو بندر کیطرح چنچل ہی جیسے بندر برچھ کو ٹھہرنے نہین دیتا ہلاتا ہی تیسے ہی
چت دیہہ کو ٹھہرنے نہین دیتا - چت روپی پنچھی کے لوبھ اور لالچ دو پنکھ ہین اور راگ دویش روپی

چو پنچ ہی جس سے شریر روپی برچھ پر بیٹھا ہوا شبھ گنون کو کاٹ کھاتا ہی- چت روپی پہاپنچ کُتّا بھوگ
بھاؤنا روپی مہا اشدھ پدارتھون کو ہردے روپی استھان مین اکٹھا کرتا ہی اور ان کرمون سے کبھی رہت
نہین ہوتا- چت روپی الّو اگیان روپی رات مین پھرتا ہی اپنا کام کرکے پرسن ہوتا ہی اور شبد کرتا ہی جیسے
مرگھٹ مین بیتال شبد کرتا ہی جب اگیان روپی رات مٹ جاے تب چت روپی الّو کبھی نہ رہے اور
سمبدا آکر پرویش کرے جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سورج مکھی کمل اُدے ہوتا ہی تیسے ہی سمپدا
اُدے ہوتی ہی جب موہ روپی کہرا اور اچھا روپی دھول ہردے روپی آکاش سے مٹ جاتی ہی تب نرمل
آکاش پرگھٹ ہوتا ہی- ہے چت جب تک تو نہین مرتا ہی تب تک شانت نہین ہوتی- سو ستھ
بیٹھے ہوئے جو چنتا پراپت ہوتی ہی وہ تیرے ہی سنجوگ سے ہوتی ہی- جہان چت نشٹ ہو جاتا ہی
وہان سب آنند ہو کر شیتلتا اور متر تا سے پوتر ہو جاتا ہی جیسے شرد رت کا آکاش نرمل ہوتا ہی
اور بادل کے مٹ جانے سے سورج پرکاشتا ہی تیسے ہی اگیان کے مٹ جانے سے آتما
پرکاشتا ہی اور پرسنتا گمبھیرتا سمتا اور بڑائی ہوتی ہی- جیسے پون اور مندراچل پربت سے رہت
چھیر سمدر شانت ہوتا ہی اور پورنماسی کا چندرما سوہتا ہی تیسے اگیان کے مٹ جانے سے
آتمانند پاکر یہ منکھیہ سوہتا ہی- ہے چت یہ استھاور جنگم جگت سمبت روپ آکاش مین ہی اس جہت
برہم کو کبھی پراپت ہو- جو پرش آشا روپی پھانسی کو توڑ کر آتم پد مین پراپت ہوا ہی اور جس نے سنسار
کا ست بھاو مٹا دیا ہی وہ جنم مرن کے بندھن مین نہین پڑتا- جیسے جلا ہوا پتا پھر ہرا نہین ہوتا تیسے
ہی چت نشٹ ہوا جنم مرن نہین پاتا- ہے چت تو سب کو کھا جانے والا ہی جو تو سنسار کو ست مانکر اُسکی طرف
دوڑے گا تو تیرا بھلا نہوگا اور جو آتما کیطرف نہ دوڑے گا تو تیرا بھلا نہ ہوگا اور جو تو آتما کی طرف دوڑیگا
تو تیرا بھلا ہوگا جو تو اپنا ابھاؤ کر کے آتم پد مین استھت ہوگا تب تو کلیان روپ ہوگا اور جو تو اپنا ست بھاؤ
کرے گا کہ اکار کو نہ تیاگے گا تو دکھی ہوگا- جو تیرا جینا ہی وہ مرنے برابر ہی اور جو مرنا ہی وہ جینے برابر ہی
اِن دونون مین جو تیری اِچھا ہو وہ انگیکار کر- جو تو ابھی آپ کو آتم پد مین نربان کریگا تو پرم پد کو پراپت
ہو کر پرم سکھی ہوگا اور جو نہ کرے گا تو پرم دکھی ہوگا- جو آتم پد کو تیاگ کرتا ہی وہ موڑھ ہی- تیرا
نربان ہونا آتم پد مین جینے کا کارن ہی اور آتما سے الگ ہو کر جو تو جینے کی اِچھا کرتا ہی سو تیرا
جینا مِتھیا ہی ارتھات تو آدمین بھی مِتھیا ہی اور اب بھی بچار بنا بھرم پاتا ہی بچار کرنے سے
نشٹ ہو جایگا- جیسے سورج کے پرکاش بنا اندھکار ہوتا ہی اور پرکاش سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی
بچار بنا چت ہی بچار سے ناس ہو جاتا ہی- اتِنے دنون تک مین ابیبک سے ہی جیتا تھا- جیسے بالکون کو
اپنی پرچھائین مین بیتال کلپنا ہوتی ہی اور بچار نہ ہونے سے ڈرتا ہی بچار کرنے سے نڈر ہو جاتا ہی تیسے ہی
اب مین تیرے سنگ سے چھوٹ کر اپنے پہلے سوروپ کو پراپت ہوا ہون- اور ببیک سے تیرا ابھاو ہوا
ہی اس سے ببیک کو نمسکار ہی- ہے چت ابیبک سے تو میرا شتر تھا اب بُودھ سے تیرا چت بھاؤ مٹ گیا ہی
تو پرمیشور روپ ہی اب باسنا مٹ گئی ہی- آگے تجھ مین طرح طرح کی باسنا تھی اُس سے تو لین اور دُکھ روپ تھا

اب باسنا کے مِٹ جانے سے تیرا پرمیشور رُوپ ہوا ہی۔ تجھ مین اگیان سے چت سو بھاؤ اُپج کر دکھون کا کارن تھا سو بِبیک سے جاتا رہا ہی۔ جیسے رات کے پدارتھ سورج کے اُدے ہونے سے جاتے رہتے ہین تیسے ہی بِبیک سے چت بھاؤ جاتا رہا ہی سو سِدّھانت کا کارن ہی۔ تیرے سنگ سے مین تجھ ہو گیا تھا اب شاستر دن کی جُگت سے نرنے کیا ہی کہ تو نہ آگے تھا اور نہ اب ہی اور نہ پھر ہوگا۔ جب تک مین نے آپ کو نہ جانا تھا تب تک تیرا اسَت بھاؤ تھا اب مین نے آپ کو جانا ہی اور اپنے آپ مین اِستھت ہوا ہون اب مین پرم نِربان اور شانت رُوپ ہون سب تاپ میرے مِٹ گئے ہین اور نت شُدھ چدآنند پربرہم سو رُوپ ہون۔ جگت کی سَت اسَت کلنا میری مِٹ گئی ہی کیونکہ کلنا سب چت مین تھی۔ جب چت نِربان ہو گیا تب کلنا کہان رہی۔ مین کیول شُدھ آتما ہون میرا پرتجو گی کوئی نہین۔ اور نہ بیو چھید ہی کیونکہ دوسرا کوئی نہین کیول چت کی چتنیا پھُرتی تھی سو نِربان ہو گئی ہی اور اب مین سوستھ ہوا ہون جیسے ترنگون سے رہت سمدر اچل ہوتا ہی تیسے ہی سب کلنا اور راگ سے مین رہت ہون اور سمبیدن سے رہت ہو کر سَم ستا ماترا اپنے آپ مین اِستھت ہون۔

سرگ اَسّی۔ بیتو منو جک برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی اِس پرکار بیتو منیشور نے نرنی کر کے باسنا سے رہت ہو کر بندھیاچل پربت کی کندرا مین سمادھ لگائی اور آکاش کی طرح نِرمل چت ہو کر اندریون کی برت کو باہر سے کھینچکر اُجل کی پھر گردن کو سَم کر کے چت کی برت اننت آتما شاکشی بھوت مین اِستھت کی۔ جیسے لکڑیون کو جلا کر اگن کی جوالا شانت ہو جاتی ہی تیسے ہی اسکے پران اور مَن کی برت کا اسپند مِٹ گیا اور جیسے شِلا مین کھودی ہوئی پتلی ہوتی ہی اور تصویر کی لکھی ہوئی پتلی ہوتی ہی تیسے ہی اِستھت ہو گیا۔ میگھون کی برکھا سر پر ہو۔ راجا لوگ شکار کھیلین۔ بڑے شبد ہون ریچھ اور بندر شبد کرین۔ بارہ سنگے اور اور ہاتھیون کے شبد ہون۔ بن مین آگ لگے۔ پتھر دن کی برکھا ہو۔ بایو چلے اور دھوپ پڑے تو بھی وہ سمادھ سے نہ جاگے۔ اور جیسے پہاڑ مین شِلا دبی ہوتی ہی تیسے ہی اُسکا شریر دب گیا۔ جب اسیطرح تین سَو[۳] برس گذر گئے تب چت پھر آیا کہ شریر میرے ساتھ ہی پرنت پران نہین پھُرے اور چت کے پھُرنے مین آپ کو کیلاس پربت کے اوپر اور کدم کے برچھ کے نیچے دیکھا۔ سَو برس تک مَون ہو کر جیون مُکت اور نِرمل آتما ہو کر رہا سَو برس تک بِدّیادھر ہو کر بِدّیادھرون مین رہا۔ اسکے بعد اور پانچ مُجگ گذر جانی پر اندر ہوا تب دیوتا لوگ اُسکو نمسکار کرتے تھے شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان دیش کال من آدک کی پرتبھا اُسکو انیت اور انیم کیسے بھاست ہوئی بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی چت سَر باتما رُوپ ہی جیسا جیسا پھُرنا اُس مین ہوتا ہی تیسا ہی تیسا بھاستا ہی۔ جیسا دیش کال کا پھُرنا ہوتا ہی تیسا ہی تیسا انبھو ہوتا ہی۔ ہے رام جی جیسا کچھ پرپنچ ہی وہ من ماتر ہی جیسا پھُرنا تیبر (تیز) ہوتا ہی تیسا ہی انبھو ستا مین بھاست ہو کر وہان اِستھت ہوتا ہی۔ جب اور بھرم مین گیا تو نیم کے اُنسار

تیسا ہی ہوتا جاتا ہی - جو اگیانی ہوتا ہی اُسکو باسنا سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور گیانی کو سب آتما ہی بھاستا ہی اُس کا پھرنا بھی آپھرنا ہی اور باسنا بھی آباسنا ہی - بیتو منیشور نے چت کے پھُرنے سے اتنا دکھ دیکھا پرنت شانت روپ تھا اس سے اُس کی باسنا بھی اباسنا تھی جیسے بھونا بیج نہین اُگتا تیسے ہی اسکی باسنا آباسنا تھی اور بھرم کا کارن نہ تھا پھر کلپ بھر تک وہ شری سداشو چندر دھاری جی کا گن ہوکر سب بدیا ؤن کا جاننے والا اور سربگیہ ترکال درشی جیون مُکت ہوکر رہا ہی - ہے رام جی جیسا کسی کا سنسکار درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی اُس کو انبھو ہوتا ہی جیسے منیشور چت کو اسپند کرکے جیون مکت کا انبھو کرتا تھا شری رام جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو ایسا ہے تو جیون مُکت کے مت مین بندھ موکش ہوا -

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیون مُکت کو سب برہم سوروپ بھاستا ہی بندھ موکش اوستھا اُسمین کہان ہی گیان ماتر آکاش مین جیسا پھُرنا ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی - ہے انگ یہ سب چنما تر سوروپ ہی اور جگت طرح طرح کا من سے بھاستا ہی واستو مین نہ جگت ہی نہ آجگت ہی کیول برہم ستا استھت ہی جگت کے بھو شیدئت کیول برہم ستا بھاستا ہی - چنما تر سے الگ جگت کیول من کے پھُرنے سے بھاستا ہی جنکو ایسا گیان نہین انکو جگت بجر سے بھی ادھک درڑھ ہو بھاستا ہی اور گیانوان کو آکاش کیطرح بھاستا ہی - ہے رام جی اگیان سے من اُپجا ہی اور اس سے سارا جگت ہوا ہی واستو مین اور کچھ نہین ہی جیسے سمُدر مین ترنگ اور اُدر اُلاس ہوتے ہین تیسے ہی چد آکاش مین آکار بھاستے ہین - جب چت اچت ہو جاتا ہی تب کچھ دویت نہین بھاستا -

سرگ اکیاسی - بیتو سمادھ جوگ اُپدیش برنن

شری رام جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بیتو منیشور کا جو شریر بندھیاچل پربت مین پھنسا تھا اُسکی کیا گت ہوئی بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اسکے بعد آتم جاننے والے بیتو منیشور ایک سمے مین شریر دن کو من سے بچارنے لگے کہ کتنے ہی شریر ناش ہو گئے ہین - اب جو شریر اُسکا پرتھوی پر پڑا تھا اُسکو دیکھا کہ پربت کی کندر مین دھول سے لپٹا ہوا برسات مین پھنس گیا ہی اور اُسکے اُوپر گھاس جم گئی ہی اسکو دیکھ کر کہنے لگا کہ مین اُسمین پرویش کرون - پھر بچار کیا کہ یہ تو جڑ ہو نگا اور پھنسا ہوا ہی اور اُسکو مین نکال نہین سکتا اس سے سورج منڈل کو جاؤن کہ سورج کے سارتھی ارُن پنگ اُسکو نکالینگے - یا یہ کہ اسکے ساتھ میرا کیا پریوجن ہی یہ ناش ہو جائے یا بنا رہے اِسکے لیے اتنا جتن مین کسواسطے کرون - مین اپنے نرگن سوروپ مین استھت ہون - دیہہ سے میرا کیا پریوجن ہی اس پرکار بچار کر بیتو منیشور چپ ہو گیا - ایک چھن کے بعد پھر بچارنے لگا کہ پرتھوی مین دیہہ سے نہ کچھ تیاگنے جوگ ہی اور نہ کچھ لینے کے جوگ ہی - اس سے دیہہ کو تیاگنا اور رکھنا دونون برابر ہین تو پھر یہ شریر کس لیے دیا ہی کچھ دنون تک اور اُسکا پرآرَبدھ بیگ ہی اسلیے آکاش مین جو سورج استھت ہی اُسمین پرویش کرون جیسے درپن مین پرتمبب پرویش کرتا ہی - اور اس شریر کو سورج کے

سارتھی سے نکلوائین - ہے رام جی ایسا بچار کر بیتومنیشور پرتشٹک رُوپ سے آکاش کو چلا اور پرنام کرکے سورج کے بھیتر بایو رُوپ ہوکر پرویش کیا جیسے شترپنڈ مین آگن پرویش کرتی ہی تب سورج بھگوان نے جانا کہ بیتومنیشور نے پرویش کیا ہی اور سربگیہ (ہمہ دان) تھے اس سے جانا کہ پرتھوی مین اسکا شریر کیچڑ اور گھاس مین دبا ہوا پڑا ہی اُسکے نکلوانے کے لیے آیا ہی - ایسا بچار کر سورج بھگوان نے اپنے سارتھی سے کہا کہ ہے سارتھی بندھیاچل پربت کی کندرا مین بیتومنیشور کا شریر دبا ہوا پڑا ہی اُسکو تو جا کر نکال دے - تب اُرن نام سارتھی نے جسکا شریر ہاتھی کے سمان ہی بندھیاچل پربت پر آکر اپنے ناخن سے اُس شریر کو نکالا اُس کے ناخن ایسے تھے کہ جن سے وہ پہاڑ کو اُکھاڑ ڈالے - اُس نے اپنے ناخون سے دھرا کو ٹکڑے ٹکڑے مین گرڑے ہوئے اُس شریر کو باہر نکالا - جیسے سمدر کے کنارے بھیہ کا ست گیرا پاتے ہین - تیسے ہی پربت کی کندرا سے اُس شریر کو نکال ڈالا - تب بیتومنیشور نے تُپرلیشٹک رُوپ سے اُس شریر مین پرویش کیا جیسے پنچھی آکاش سے اُڑتا اُڑتا گھر مین آکر پرویش کرتا ہی - اور ساؤدھان ہوکر اُرن کو نمسکار کیا اور اُرن نے بھی بیتومنیشور کو نمسکار کیا اور اپنے اپنے کام مین لگے - اُرن تو آکاش مارگ کو گیا اور بیتومنیشور کا شریر کیچڑ سے بھرا تھا اس سے اُس نے تالاب مین غوطہ لگایا اور جیسے ہاتھی میل دہوتا ہی تیسے ہی اسنان کرکے سندھیا آدک کرم کیے اور سورج بھگوان کا پوجن کیا - جیسے پہلے تپ سے شریر سوہتا تھا تیسے ہی بھوشت کیا اور ہرتا سمتا بُدتا سب آدک گنون سے پوَرن ہوکر برہم لچھمی سے شوبھت ہوا اور سب کے سنگ سے رہت بھی رہا کہ ان گنون کو بھی سورُوپ مین اسپرش نہ کرے اور آپ کو شدھ سورُوپ جانے -

سرگ بیاسی - اندری نربان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اس پرکار کچھ دن بیت گئے تب سمادھ کے نمت بیتومنیشور کا من اُدی ہوا اور بندھیاچل پربت کی کندرا مین جا بیٹھا - پہلے جو بچار ابھیاس کیا تھا اور پر اور پرماتم ورشٹ ہوئی تھی اس سے پھر چیت کو کہا کہ ہے چیت اندریو - مین نے تمکو پہلے ہی سے مار رکھا ہی اب تمھارے چیت مین ارتھ انرتھ کوئی نہین کیونکہ است ناستِ کلنا میری مٹ گئی ہی - است ناست (ہست و نیست) کے پیچھے جو باقی رہتا ہی اسمین استھت ہون - جیسے پہاڑ کا کنگورا اچل ہوتا ہی تیسے ہی مین اچل ہون سدا اُدی رُوپ است کیطرح استھت ہون اور سدا گیان سوُروپ پرکاشوان ہون - است کی طرح سے اس پرکار کہ سدا اکریا رُوپ ہون اور است رُوپ اُدے کیطرح استھت ہون - است اس طرح سے کہ مَن اندریون کا بشے نہین اور اُدے کیطرح اس کارن سے کہ مین سب کا شاکشی ہون اور سدا اسم رس پرکاش روپ اپنے آپ مین استھت ہون - پر بُدھ اور شکھپت مین استھت ہون - پربُدھ اس کارن کہ جو اندریون کے بشے کا اُپلبدھ کرتا ہون - اور شکھپت اس کارن کہ ہرکھ شوک اشٹ انشٹ سے رہت اور جگت کی اورت شکھپت سمادھ مین اور وہان جاگرت ہوکر تُریا پد آتم تتو مین استھت ہون - جیسے کسی استھان مین کھمبھا استھت ہوتا ہی

تیسے ہی اِستھت رُوپ نت شُدھ سمان ستا جو آتم پد ہی دہان مین نِرامی اِستھت ہون - ہے رام جی اِس
پرکار دھیان کرتا ہوا وہ بیتومنیشور دھیان مین لگا اور چھے دن تک دھیان مین رہا اور پھر جب جگا تو اُس کال
کو چھن بھر کے سمان جانا جیسے سویا ہوا چھن بھر مین جاگے - اِسی پرکار بیتومنیشور شُدھ پد کو پراپت
ہوا اور جیون مُکت ہو کر بہت دنون تک بچرتا رہا - نہ کوئی بست اُسکو سُکھ دے اور نہ دُکھ دے -
چلتا ہوا بھی اِستھر رہے اور اندریون کا بیوہار کرتا ہوا بھی بھلے ہوے کی پراپت مین سمان رہے کبھی
کسی مین چلایمان نہ ہو - وہ چلتا بیٹھتا من اور اندریون سے کہے کہ ہے اندریو مر جاؤ - ہے مَن اَب
تو سمان ہوا ہی اور آتما کو پا کر دیکھہ کہ اَب تجھکو کیا سکھ ہوا ہی جس سکھ پانے سے اور پانے جوگ
کچھ نہین رہتا وہ نردگ سکھ ہی - ایسا جو پرم شانت رُوپ اَچل سکھ ہی تسکو اَشچرج کر کے چنچلتا کو تیاگ
اور ہے اندریو تمھارا واستو مین کچھ سورُوپ نہین اور آتم پد مین تم درشٹ نہین آتین - اپنے سورُوپ
کے جانے بنا تم مجھکو دُکھ دیتی تھین - اَب مین اپنے سرُوپ کو پراپت ہوا ہون اور اب تم مجھکو اپنے
بس مین نہین کر سکتین کیونکہ تم اَلبت رُوپ ہو آتما کے پرماد سے تمھارا بھان ہوتا ہی - جیسے
رَسّی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جو آنا تم بھاؤنا اور اَناتما مین آتم بھاؤنا ہوتی
ہی سو اَبچار سے ہوتی ہی اور بچار سے نہین ہوتی - اب بچار کر کے یہ بھرم مٹ گیا ہی تم سب اندریان اور ہو
اور اہنکار اور ہی - برہم اور ہی کرم اور ہی بھوگ اور ہی - اور کا دکھ اپنے مین ماننا یہی مورکھ پن ہی جیسے ین کی
لکڑی اور ہی اور بانس اور ہی اور چمڑا اور ہی جس سے رتھ بنتا ہی اور لوہا پیتل اور کرڑے جنسے رتھ جڑا
جاتا ہی سو بھی اور اور ہین اور بیل جو رتھ کو چلاتے ہین سو بھی جُدا ہین - اِن سب سے رتھ بنتا ہی اور
جیسے گھر کی صورت ہوتی ہی تیسے رتھ ہی اُسمین بیٹھنے والا پُرش بھی اور ہوتا ہی اور رتھ کا سب سامان
آپس مین اور ہوتا ہی جو اُسمین بیٹھنے والا کہے کہ مین رتھ ہون تو نہین بنتا - تیسے ہی شریر روپی
رتھ اگیان سے مِلا ہوا ہی اندریان اور ہین من آدک اور ہین اُس مین پُرش ہی سو جیو ہی - جو جیو
کہے کہ مین شریر ہون تو بڑا مورکھ پن ہی - اُس شریر کے دُکھ سُکھ مورکھ پنے سے اپنے مین مانتا ہی -
جو بچار کر کے دیکھو تو راگ دویش کے چھوبھ سے مُکت ہو - مین نے اَبچار روپ بسمرت سورُوپ
کو دور سے تیاگ کیا ہی اور سُورُوپ کی آسمرت پرکٹ ہوئی ہی کہ آتم تتو ست ہی اُسیکو مین نے
ست جانا ہی اور آناتما اَست ہی اُسکو اَست جانا ہی - جو ست ہی وہ است رہتا ہی اور جو است
ہی وہ ناش ہو جاتا ہی - ہے رام جی اِس پرکار بیتومنیشور مَن مین بچار کر کے جیوَن مکت ہوا اور اپنے
سُورُوپ مین بہت برسون کو گذرانا - نِربھے پد مین چت آدک بھرم سب مٹ جاتے ہین -
ایسے شُدھ پد کو پراپت ہو کر وہ جتھار بھوتا رتھ آتم دھیان مین اِستھت ہوا اور گرہن اور تیاگ
کی کچھ بھاونا نہ رہی پرپورن آتم پد کو پراپت ہوا - اگست مُن کا پتر بیتومُن اُس پد کو پا کر نرباسنگ ہوا
پھر جس کال مین اور جس پرکار سے وہ بدیہہ مُکت ہوا ہی وہ بھی سُنو - کہ بیس ہزار اور سات سو برس تک
وہ جیون مُکت ہو کر پھر بدیہہ مُکت ہوا - جو پد اچھا اور ان اچھا سے رہت ہی اور جنم مرن کا جسمین اَنت ہی

اُس راگ و دیش سے رہت پد کو پراپت ہوا۔ ہے راجی پھر اُس نے ہمالی پربت کی گندرا مین پرویش
کیا اور پدم آسن باندھ کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے راگ تو نردگ اور نردوشں ہو جا۔ تیرے ساتھ مین نے
بہت دن تک ببیک سے رہت لیلا کی ہی۔ تو اب جا میرا تجھکو نمسکار ہی۔ ہے بھوگ تیری لالتا سے
مجھکو پرم تپد بھو لگیا تھا۔ جیسے ماتا سکھ کے نمت پُتر کی لالسا کرتی ہی تیسے ہی مین سکھ جانکر تیری لالسا
کرتا تھا اب تو جا میرا تجھکو نمسکار ہی۔ اب مین نربان پد کو پراپت ہوتا ہون۔ ہے دُکھ تجھکو بھی
نمسکار ہی تیرے اُپدیش سے مین آتم پد کو پراپت ہون کیونکہ مین سدا بھوگ اور سکھ چاہتا تھا اور
جب سُکھ پراپت ہوتا تھا تب تجھکو بھی ساتھ لے آتا تھا سکھ سے تیری اُتپت ہوتی ہے۔ سکھ
کی لالسا مین مین بہت جنم پاتا رہا پر جب سُکھ آوے تب تجھکو بھی ساتھ لے آوے۔ تجھکو دیکھکر مجھکو
آتم پد کی اِچھا اپجی اور تیرے پرساد سے مین پرم شیتل پدوی کو پراپت ہوا ہون۔ ہے دُکھ تو تو
دُکھ تھا پرنت مجھکو آتم پد پراپت کیا۔ اِس سے تیرا بھلا ہو تو اب جا۔ ہے متر سنسار مین
جینا آسا رہی جسکا سنجوگ ہوتا ہی اُسکا بجوگ بھی ہوتا ہی تو نے میرے ساتھ بڑا اُپکار کیا کہ اپنا ناش
کیا اور مجھکو سُکھ پراپت کیا کیونکہ جب تو مجھکو پراپت نہ تھا تب مین آتم پد کے نمت کب
جتن کرتا تھا تو نے اپنا ناش کرنا مانا پر مجھکو سُکھ پہونچایا۔ ہے متر تو بھائی بندون کی طرح
بہت دنون تک میرے ساتھ رہا اور کبھی مجھ سے دور نہ ہوا۔ مین نے تیرا ناش نہین کیا پر تو نے
اپنا ناش آپ ہی کیا۔ تو مجھکو جب پراپت ہوا تھا تب مجھکو ببیک اُپجا تھا اُس ببیک
نے تیرا ناش کیا ہی اِس سے تجھکو میرا نمسکار ہی اور ہے ماتا ترشنا تجھکو بھی میرا نمسکار ہی
تو سدا میرے ساتھ رہی ہی اور کبھی مجھکو تیاگ نہین کیا۔ جیسے اجان بالک کو ماتا تیاگ نہین کرتی
تیسے ہی تو نے مجھکو تیاگ نہین کیا اب تو جا۔ ہے کامدیو تو نے آپ اُلٹا اپنا ناش کیا۔ جب تو دُور
تھا تب جینا تھا اور جب سنمکھ ہوا تب مِٹ گیا۔ تجھکو نمسکار ہی۔ ہے سُکرت تجھکو بھی نمسکار ہی
تو نے بڑا اپکار کیا کہ نرک سے نکالکر سُورگ مین پہونچایا۔

پرنت انت مین سبکا بجوگ ہوتا ہی اِس سے تو بھی جا۔ ہے دُشکرت تو بھی جا۔ بکرم روپی تیرا چھیتر (کھیت)
ہی اور جُبا اوستھا بیج ہی اُس سے دُکھ پھل ہوتا ہی تیرے ساتھ بھی سنجوگ ہوا تھا اِس سے تجھکو بھی نمسکار ہی
تو بھی جا۔ ہے موہ تجھکو بھی نمسکار ہی تجھ سے بہت دنون تک مین بندھا رہا اور طرح طرح کے استھانون
مین جاتا رہا اور تو ڈر دکھاتا تھا اُس سے مین ڈرتا تھا اِس سے تجھکو نمسکار ہی اب تو جا۔ ہے گرکندرا
تجھکو بھی نمسکار ہی تو نے اور مین نے بہت دنون تک تپ کیا ہی۔ ہے بُدھ۔ ہے ببیک تجھکو بھی نمسکار
ہی تو نے میرے ساتھ اُپکار کیا کہ سنسار بندھن سے مُکت کیا تو بھی جا۔

ہے ڈنڈا اور ہے تونبا تجھکو بھی نمسکار ہی تو بھی جا بہت دنون تک میرے ساتھ رہا ہی۔ ہے دیہہ تو بھی لہو مانس
کا پنجرا ہو کر میرے ساتھ بہت دنون تک رہی ہے اور تو نے اُپکار کیا ہی۔ ببیک اُپجانے کا استھان
تو ہی ہی تیرے سنجوگ سے مین نے پرم پد پایا ہی تو بھی اب جا تجھکو نمسکار ہی۔ ہے سنسار کے بیوہار

تمکو بھی نمسکار ہی تم مین رہ کر مین نے بہت سے کرم کیے ایسا پدارتھ جگت مین کوئی نہین جس سے مین نے بیوہار نہ کیا ہوا اور ایسا کرم کوئی نہین جو مین نے نہ کیا ہو اور ایسا دیش کوئی نہین جو مین نے نہ دیکھا ہو اب سب کو نمسکار ہی - ہے اندریو پران من آدک تمکو نمسکار ہی تمھارا ہمارا بہت دنون تک ساتھ رہا تھا - اب بجوگ ہوا کیونکہ جسکا سنجوگ ہوتا ہی اُسکا بجوگ بھی ہوتا ہی - اس سے تمھارا ہمارا بھی جوگ ہوتا ہی - نیترون کی جوت جاکر سورج منڈل مین مل جاے گی - سونگھنے کی اندری پرتھوی مین جاکر ملجائیگی تو چاپون مین اور من چندرما مین کان آکاش مین - جیبھ رس مین ملجائیگی - اسی طرح سب اپنے اپنے انش مین ملجائین گے - جیسے لکڑیون کے جل جانے سے آگن شانت ہوجاتی ہی شردرت مین میگھ شانت ہوجاتا ہی - بنا تیل کا دیپک نربان ہوجاتا ہی اور سورج کے است ہونے سے پرکاش شانت ہوجاتا ہی تیسے ہی من آدک شانت ہوجاوینگے - ہے رام جی ایسا بچار کرتے کرتے اُسکا من سب کام سے رہت ہوکر پرنو کے دھیان مین لگا اور سب درشیہ سے شانت اور موہ روپی مل کو تیاگ کر پرنو کے بچار مین لگا -

سرگ تراسی بیتو نربان جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار اُس نے شبد برہم پرنو کا اُچارن کیا اور ہنچم بھومکا جو چت کی ادستھا ہی اُسکو پراپت ہوا - بھیتر باہر کے استھول سوکشم پدارتھون اور تینون لوک کے سب سنکلپون کو تیاگ کر وہ اُچھو بھر روپ استھت ہوا جیسے چنتا من اپنے پرکاش مین استھت ہوتی ہی اور جیسے پورن کال سے چندرما اپنے آپ مین استھت ہوتا ہی اور جیسے مندراچل کے نکلنے سے چھیر سمدر استھت ہوتا ہی اور جیسے کمھار کا چکر پھرتے پھرتے ٹھہر جاتا ہی اور متھنے سے رہت مندراچل استھت ہوتا ہی اور جیسے میگھ سے رہت شردکال جیسے سورج کے است ہونے سے جیون کے بیوہار کرم ٹھہر جاتے ہین اور جیسے میگھ سے رہت شردکال کا آکاش نرمل ہوجاتا ہی اور پرکاش اور اندھکار سے رہت آکاش ہوتا ہی تیسے ہی پھرنے سے رہت اُسکا من شانت کو پراپت ہوا - پرنو کا دھیان کرکے پھر اُس برت کے انت کو پراپت ہوا - پھر منتر کو بھی تیاگ کر جیسے مہاپرش لوگ کرودھ کو تیاگ کر دیتے ہین تیسے ہی برت کو بھی تیاگ دیا - پھر تیج کا پرکاش اُدے ہوا اسکو بھی پل بھر مین تیاگ دیا - آگے نہ تیج ہی نہ اندھکار ہی اُسمین اُکھاؤ برت رہتی ہی اُسکو بھی پل بھر مین تیاگ دیا - تب جیسے نئے بالک کی جنم سے پدارتھون کے گیان سے رہت ادستھا ہوتی ہی تیسے ہی ادستھا پراپت ہوئی - تب جو ستا ماتر آتم تتو سکھپت پد ہی اُسکا آشری کیا اور دھاآچل جو سمیر پربت کی طرح استھر ادستھا ہی اُسکو پراپت ہوا - پھر کیول آچیتن چنماتر تریا نرانند آنند پد مین جسمین سو روپ سے الگ اور آنند نہین پراپت ہوا وہ ست است روپ ہی سب کرمون سے الگ ہی اس کارن است ہی اور انبھو روپ ہی اس کارن ست روپ ہی ایسے اشبد پد کو وہ پراپت ہوا جو پرم شدھ پاون اور سب بھاؤ کے بھیتر پراپت ہی اور سب بھاؤ شبد سے

رہست ہی جس کو شون بادی شُون - برہمم بادی برہمم - بگیان بادی بگیان - سانکھیہ مت والے پرُش - جوگ والے ایشور - شیوی شِو - بیشنو بشن - شکت مت والے پرم شکت - کال مت والے کال آتم بادی آتما اور مادھمک مادھم آدک جو شاسترون والے کہتے ہین سو ایک پربرہم ہی کو کہتے ہین -

جو سربدا سرب کال سرب پرکار سرب مین سرب رُوپ ہی - ایسے سرباتما کو وہ منیشور پراپت ہوا جس آنند سمدر کے بل سے سب کو آنند ہوتا ہی ایسے آتم تتوا نبھورُوپ اپنے آنند کو وہ پراپت ہوا اور وہی رُوپ ہوگیا جو انِنیہ اور نرانِنیہ نرنجن سرب آسرب اجرامر سب کے آدِ سکلنک ینہ کلنک ہی ایسے آکاش سے نِرمل پدکو بیتو منیشور پراپت ہوا -

سرگ چوراسی - بیتو لبسرانت سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی دُکھ رُوپ سنسار سمُدر کے پار ہوکر بیتو منیشور اُس پرم پدکو پراپت ہوا جس پدکو پاکر جیو پھر جنم مرن کو نہین پاتا اور جس پد مین استِھت ہوکر پرم شانت اُپشم آنند کو پراپت ہوتا ہی جیسے سمُدر مین پڑا ہوا بوند سمَدر ہوجاتا ہی تیسے ہی برہمم سمُدر مین وہ برہمم ہوگیا اور شریر جو تھا وہ سوکھ کر گِر پڑا - جیسے جاڑون مین سوکھے پتے برچھون سے گِر پڑتے ہین - متر بِر روپی برچھ مین ہردی روپی گھوسلا تھا جسمین پران روپی پنچھی رہتا تھا سو چِد آکاش مین پراپت ہوا - جیسے کھمبھانی سے پتھر دوڑتا ہی تیسے ہی جاکر پراپت ہوا اور اپنے سورُوپ مین استِھت ہوا - ہے رام جی یہ مین نے تمکو بیتو منیشور کی کتھا سنائی ہی سوانِنت بچار سہت ہی اس پرکار بیتو منیشور لبشرام وان ہوا -

تم بھی اس کو بچار کر سِدّھتا کے سار کو پراپت ہوا ور جگت کی چنتنا کو تیاگ کر سادھان ہو - ہے رام جی جو کچھ مین نے تمسے پہلے کہا ہی کہ اس پدکو پاکر پھر کچھ پانے جوگ نہین رہتا اور اَب جو کچھ کہتا ہون اور جو کچھ پیچھے کہون گا اُسکو بچارو - مُکت گیان ہی سے ہوتی ہی اور گیان ہی سے سب دُکھ ناش ہوتے ہین - گیان ہی سے اگیان مٹ جاتا ہی اور گیان ہی سے پرم سِدّھ ہوجاتا ہی - پانے جوگ یہی لبستُ ہی - اور کوئی دکھون کا ناش نہین کرسکتا - یہ نِشچے ہی کہ گیان سے سب بندھن کٹ جاتے ہین اور گیان ہی سے بیتو منیشور نے من کو مارلیا ہے رام جی بیتو منیشور کی سمبت جگت سے الگ ہوگئی - جو کچھ دُکھ ہی وہ من سے ہوتا ہی اور من کے اُپشم ہونے سے سب جگت انبھورُوپ ہوجاتا ہی - بیتو منیشور بھی من ماتر تھا مین بھی من ماتر ہون تم بھی من ماتر ہو اور پرتھوی آدک سب جگت بھی من ماتر ہی من سے الگ کچھ نہین جہان من ہوتا ہی وہان جگت ہوتا ہی من ہی جگت رُوپ ہی اور جگت ہی من رُوپ ہی - جو گیانی پرُش ہی وہ من کی دشا کو تیاگ کر کیول چِدانند آتم تتو مین استِھت ہوتا ہی اور راگ دویش آدک بکار سب اُسکے مٹ جاتے ہین -

سرگ پچاسی - سِدّھ لابھ بچار برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم بھی بیتو منیشور کی طرح بدت بید ہو کر راگ دویش سے رہت اِستھت
ہو - جیسے تیس ہزار برس تک بیتو منیشور شوک سے رہت اور جیون مُکت ہو کر بچرا ہے تیسے ہی تم بھی بچرو اور
بھی راجا اور منیشور لوگ گیانی ہوئے ہین جیسے وے اُس پد مین پراپت ہو کر راج کاج آدک کرتے رہے
ہین تیسے ہی تم بھی جیون مُکت ہو کر رہو - ہے رام جی سُکھ دُکھ کرم آتما کو اسپرش نہین کرتے آتما
سُربگیہ ہے تم کس لیے شوک کرتے ہو - بہت سے بید بدت پرتھوی مین بچرتے ہین پرنت
شوک کبھی نہین کرتے - جیسے تم اب شوک نہین کرتے ہو - ہے رام جی تم اب سوستھ اُدار شم سربگیہ
ہوا اب تم کو پھر جنم نہ ہوگا -

جیون مُکت پُرش جو اپنے سوروپ مین استھت ہے وہ سُکھ دُکھ کو نہین پراپت ہوتا - جیسے سنگھ بندر
سیار آدک کے بش مین نہین ہوتا تیسے ہی جیون مُکت بکارون کے بش مین نہین ہوتا - سری رام جی نے
پوچھا کہ ہے بھگون اِس پرسنگ مین مجھ کو سندیہ ہوا ہے اُسکو آپ دور کر دیجئے جیسے شرد کال مین میگھ (بادل)
دور ہو جاتا ہے - ہے تتّو جاننے والون مین اُتّم - جیون مُکت کے شریر مین شکت کیون نہین دیکھ پڑتی کہ آکاش
مین اُڑتا پھرے یا چھوٹا روپ ہو کر اور شریر مین گھُس جاوے آدک - بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
آکاش مین اُڑنے وغیرہ کی جو سِدّھیان ہین سو تپسیا آدک کرمون کی شکت ہین جو کچھ جگت بچتر دکھائی
دیتا اور پھر گُپت ہو جاتا آدک ہین وے بستُو دربیہ کے سبھاؤ ہین آتما کے گیان کے نہین -
ہے رام جی کوئی دربیہ اور کریا اور کال کو جتنا کرم سادھتا ہے اسکو بھی شکت پراپت ہوتی ہے اور
گیانی سادھے یا اگیانی سادھے اسکو شکت پراپت ہوتی ہے پرنت وہ شکت آتم گیان کا پھل
نہین - آتم گیانی کو آتم گیان ہی کی سِدّھتا ہوتی ہے وہ آتما ہی سے ترپت ہوتا ہے اور سِدّھیان جو اِبدیا
روپ ہین اُن کی طرف نہین دوڑتا - جو کچھ جگت ہے اُسکو اُس نے اِبدیا روپ جانا ہے اِس سے وہ
پدارتھون مین نہین پھنستا - جو اگیانی ہے وہ سِدّھتا کے لیے اِن پدارتھون کو سادھتا ہے اور جو گیانی ہے وہ اِن
پدارتھون کے لیے جتن نہین کرتا - جتن کرنے سے گیانی ہو یا اگیانی ہو اندر آدک کے ایشورج کو پاتا
ہے اور وہ گیان کی شکت نہین دربیہ کی شکت ہے سو اِبدیا روپ ہے اگیانی لوگ اِنکی طرف دوڑتے ہین گیانی
نہین دوڑتے کیونکہ وے سب سے اُتیت ہین - جسنے سب اِچھّا کا تیاگ کیا ہے اور آتم پد مین سنتوکھ
پاتا ہے وہ اِنکی اِچھّا نہین کرتا - اِنکی اِچھّا بھوگون یا بڑائی کے واسطے ہوتی ہے یا مان یا جلنے یا سِدّھ
کے نِمِتّ ہوتی ہے - آتم گیانی کو بھوگون کی یا سِدّھتا کی یا مان کی اِچھّا نہین ہوتی کیونکہ یے سب
اناتم دھرم ہین اور وہ نِت ترپت پرم شانت روپ بیت راگ اور نِرباسنا والا پُرش ہے اور
آکاش کی طرح سدا اپنے آپ مین اِستھت ہے - جیسے سُکھ آپ سے آتا ہے تیسے ہی دُکھ بھی آپ سے
آتا ہے شریر کے سُکھ دُکھ کی اوستھا مین وہ چلایمان نہین ہوتا نِت ترپت اور آسنگ ہوتا ہے اور جینے

مرنے کی برت اُسکو نہین پھُرتی سب مین سم رہتا ہی - جیسے سمدر مین سب ندیان پرویش کرتی ہین اور سمُدر اپنی مرجادا مین استھت رہتا ہی تیسے ہی گیانوان کو چھوبھ نہین پراپت ہوتا - ہے راجی جو کچھ گیانوان کو پراپت ہوتا ہی اُسکو وہ آتما مین ارپن کرتا ہی اُسکو کرنے مین کچھ لابھ نہین اور نہ کرنے مین کچھ ہان نہین - اسکو کسی کا آشرے نہین اور سدا اپنے سُوروپ مین استھت ہی اور یہ منتر کال اور کرم سے شُدھ ہوتا ہی - ایک جوگ کریا ایسی ہی کہ اُسکے کرنے سے اُڑنے کی شکت ہو آتی ہی ایک تو منتر سے شکت ہوتی ہی اور ایک گٹکا مُنھ مین رکھنے سے اُڑنے وغیرہ کی شکت ہوتی ہی - شکت کی نیت پہلے ہی ہو رہتی ہی اسکے سوا سے اور طرح نہین ہوتی - ہے رام جی جیسی شکت جس سادھنے سے مقرر کی گئی ہی اُسکو سداشو جی بھی اَینتھا (برخلاف) نہین کر سکتے کیونکہ وہ سبھاو سے آپ ہی سِدھ ہی - جیسے چندرما مین سردی اور آگ مین گرمی آدک آدنیت ہی اُسکو کوئی دور نہین کر سکتا اور سربگیہ جو بشن بھگوان ہین وہ بھی اُسکو اَنتھا (برخلاف) نہین کر سکتے - ہے رام جی جس چیز مین مارنے کی ستا ہی وہ مارتی ہی اور نشہ والی چیز نشہ کرتی ہی تیسے ہی نبست اور جوگ اور کال آدک مین سِدھ ہونے کی شکت مقرر کی گئی ہے - جیسے ایک اوکھد مین کلیش کرنے کی شکت ہی تو اُسکے پانے سے کلیش ہی ہوتا ہی تیسے ہی اِن مین اپنی اپنی شکت ہی جو اُنکو سادھتا ہی اُسکو یے پراپت ہوتی ہین - آتم گیانی جو اُنکا سادھن کرے تو وہ کرتا مین بھی کرتا ہی آتم گیان کے پانے مین سِدھ کچھ اُپکار نہین کر سکتی پرنت جو اُنکی چاہنا کرے تو جتن کرکے پاتا ہی جتن کیے بنا نہین پاتا آتم گیانی کو اِچھا بھی نہین ہوتی کیونکہ آتما کے پانے سے اُسکی سب اِچھا شانت ہو جاتی ہی - ہے راجی جتنے لابھ ہین اُنسے پرم اُتم آتم لابھ ہی آتما کو پاکر پھر کسی کی اِچھا نہین رہتی - جیسے اَمرت کے پینے سے پھر اور جل کے پینے کی اِچھا نہین ہوتی تیسے ہی آتما کے لابھ سے پھر اور اِچھا نہین ہوتی -

ایسا آتم لابھ جس نے پایا ہی اُسکو ان سِدھیون کی اِچھا کیسے ہو - جیسی کسی کو اِچھا ہوتی ہی تیسی ہی اُسکو پراپت ہوتی ہی - گیانی ہو یا اگیانی ہو اِچھا جتن کے اُنسار ہی پراپت ہوتی ہی - یہ جو بیتومُن تھا اُسکو اِچھا کچھ نہ تھی اور پہلے جو سورج کے پاس جانے کی شکت دیکھ پڑی تھی وہ کریا کے سادھنے سے تھی پھر جب گیان اُپجا تب اِچھا کچھ نہ رہی - ہے رام جی جو کچھ کسی کو پھل ملتا ہی وہ اپنے ہی جتن کرنے سے ملتا ہی - جو گیانوان ہی وہ سدا ترپت رہتا ہی اُسکو اِشٹ اَنشٹ کی اِچھا کچھ نہین پھُرتی -

شری رامچندر جی نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون تین سو برس تک بیتومنیشور سمادھ مین رہا تو اُسکا شریر پرتھوی مین پرتھوی کیون نہ ہو گیا اور سنگھ بھیڑیے سیار آدک اُسکو کیون نہ کھا گئے - پیچھے بدیہہ مُکت ہوا پہلے کیون نہ ہوا - پرتھوی مین دبے ہوئے شریر کو نکالنے کے واسطے بڑا جتن کیون کیا - ان سندیہون کو دُور کیجیے -

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی - سمبت باسنا کے ساتھ بندھی ہوئی سُکھ دُکھ کو بھوگتی ہے اور میلے بھاؤ سے گھری ہوئی ہی - جو باسنا سے رہت شُدھ سمتا رُوپ ہی اور جو سُکھ دُکھ کے بھوگ سے رہت ہی

اور کسی کارن چھیدی نہین جاتی - ہے رام جی جس جس پدارتھ مین چت لگتا ہی وہی وہی پدارتھ سوروپ
مین بھاستے ہین یہ پدارتھ کی شکت ہی - جیسی پدارتھون مین شکت ہوتی ہے ویسی ہی بھاستی ہی اِس
کارن بہت برس بیت جانے پر بھی سمادھ کے بل سے اُسکا شریر جیون کا تیون رہتا ہی کیونکہ چت جس
پدارتھ مین لگتا ہی اُسکا روپ ہو جاتا ہی - جیسے متر کو متر بھاؤ سے دیکھتا ہی تو آپ سے آپ پرسن ہوتا ہی
اور شتر کو دیکھ کر چت مین آپ ہی آپ دُکھ بھراتا ہی - میٹھی چیز کو دیکھ کر چت آپ سے آپ للچا اٹھتا ہی
اور کڑوی چیز کو دیکھکر چت بھاگ جاتا ہی - راہ چلنے والے کا چت راہ کے پربت اور برچھون کے راگ
مین نہین پھنستا - چندرما کے پاس جانے سے شیتلتا ہوتی ہی اور سورج کے پاس جانے سے گرمی لگتی ہی سو پدارتھ
کی شکت ہی جس پدارتھ کے ساتھ برت کا اسپرش ہوتا ہی اُسکا پھل آپ سے آپ ملتا ہی ویسے
ہی جوگی جب دیہہ اور اندریون کی باسنا اور ممتا بھاؤ کو تیاگ کر کے سم بھاؤ مین پراپت ہوتا
ہی تب اُسکو سم بھاؤ کا انبھو ہوتا ہی ارتھات سب مین ایک ہی بھاستا ہی اِس کارن شریر کو سنگھ
آدک کوئی بھوجن نہین کر سکتے اور جو جیو اُسکے مارنے کو آتے ہین وہ ہنسا (جان کشی) کو تیاگ کر اہنسک
(جان مارنے والے) ہو جاتے ہین - بیتو کا شریر جو ناش نہ ہوا اور نہ پرتھوی مین بلکہ پرتھوی ہو گیا
اُس کا کارن یہ ہی کہ سب جگہ آکاش برابر ایک ہی استھت ہی - کاٹھ لوہا پتھر اور برہما جی سے
تنکے تک سب مین ایک ہی طرح بیاپک ہی جہان پریشٹکا ہوتی ہی وہان بھاستا ہی - اور جہان
پریشٹکا نہین ہوتی وہان نہین بھاستا - جیسے سورج کا پرتبمب (عکس) سب جگہ موجود ہی پر نت
جہان اُجل ٹھور درپن اور جل آدک ہوتے ہین وہان بھاستا ہی اور جہان اُجل ٹھور نہین
ہوتا وہان پرتبمب نہین بھاستا ویسے ہی جہان پریشٹکا ہی وہان سمبت بھاستی ہی اور کہین نہین
بھاستی اِس کارن بیتومن کی سمبت جو سم بھاؤ مین استھت ہی اُسکو کسی تتو اور جیو کا چھوبھ
نہین ہوتا - پنچ تتون کا چھوبھ تب ہوتا ہی جب پران پھرتے ہین اور جب پران نہین پھرتے
ارتھات جب پران پھرنے سے رہت ہوتے ہین تب تتون کا چھوبھ نہین ہوتا - بیتومن
کے پرانون کے بھیتر اور باہر کی اسپند کلا شانت ہو گئی تھی اور پران اور چت کلا دونون پھرنے
سے رہت تھین اِس سے اِسکے ہردے مین چھوبھ نہ ہوا - ہے رام جی دیہہ روپی گھر مین
جب چت اور بایو کا اسپند شانت ہو جاتا ہی تب شریر ناش ہو جاتا ہی اور سب سمیر
پربت کی طرح استھت ہو جاتا ہی تب کسی کی سامرتھ نہین ہوتی کہ اُسکو چھوبھ کرے یا ناش کرے جوگیشور کا چت
اور پران اسپند سے رہت ہو جاتا ہی وہ اُن کو بس مین کر کے لگاتا ہی تب اُسکو نہ تتون کا چھوبھ ہوتا ہی نہ بایو
پت کپھ کا چھوبھ ہوتا ہی اور نہ اور کچھ چھوبھ ہوتا ہی اِس کارن جوگی کا شریر ہزار برس تک بھی جیون کا تیون
بنا رہتا ہی ناش نہین ہوتا - جیسے بجتر کو کوئی پیس نہین سکتا ویسے ہی اُس کے شریر کو کوئی ناش
نہین کر سکتا سب کی شکت اُسپر گو نشپھل ہو جاتی ہے - اِس کارن سے بیتومن کا شریر جیون کا تیون
بنا رہا - اب پہلے وہ بدیہہ مکت کیون نہ ہوا - وہ بھی سنو - ہے رام جی تتو جاننے والا اور بید

جاننے والا راگ سے رہت مہا بدھمان ہی۔ جنگی اہمان روپی گانٹھ ٹوٹ گئی ہی وے پُرش سوتنتر (آزاد) ہوکر رہتے ہین اُنکو نہ کوئی پرآربدھ کرم ہی اور نہ سنچت کرم ہی اور نہ برتمان (حال) کا کرم ہی۔ تتو جاننے والا سب سے مکت اور سوتنتر اور نرمل ہوکر بچرتا ہی اور جیسی اچھا کرے تیسی جلد ہوتی ہی۔ ہے رام جی بیتومن کو جب آکاش ماتر سے جینے کا اسپند پھر آیا تب وہ کچھ دنون تک جیتا رہا اور جب اُس کی سمبت مین بدیہہ مُکت ہونے کا اسپند پھرا تب بدیہہ مُکت ہوگیا۔ گیانی لوگ سبھاؤ ہی سے سوتنتر رہتے ہین جس بات کی وہ اِچھا کرتے ہین وہ ترنت ہی ہو جاتی ہی اور من آتم پد مین استھت ہوتا ہی اُنکو کچھ کرت اور کرتبیہ نہین۔

سرگ چھیاسی۔ گیان بچار برنن

شریرامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ۔ آپ نے کہا جب بچار سے بیتومن کا چت شانت ہوگیا تب اُسکو متر تا اور دیا آدک گُن پراپت ہوئے پرنت جب بہیک سے اُسکا چت نشٹ ہوگیا تب پھر سرتا آدک گُن کہان آکر پراپت ہوئے۔ بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی چت کا ناش ہونا دو طرح کا ہی۔ جیون مکت کا چت اِچت روپ ہو جاتا ہی اور بدیہہ مُکت کا چت سورُوپ سے نشٹ ہو جاتا ہی۔ جیسے بھنا دانہ ہوتا ہی تیسے ہی جیون مُکت کا چت دیکھنے مین چت رُوپ ہی پر بھیتر سے شبد بھاؤ نہین۔ اور جیسے دانہ نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی بدیہہ مکت کا چت دیکھنے کو بھی نہین رہتا۔ ہے رام جی چت کا ست ہونا ہی دُکھونکا کارن ہی اور چت کا است ہونا سکھون کا کارن ہی۔ جس چت مین بشیون کی باسنا پھرتی ہی وہ چت جنم مرن کا دینے والا ہی اور دکھون کا کارن ہی گُنون کے سنگ سے مین میرا کے بھاؤ مین رہتا ہی اور چت کے ست ہونے سے جیو کہاتا ہی۔ ہے رامجی جب تک چت ہی تب تک اننت دُکھ ہوتے ہین دُکھ روپی برچھ کا بیج چت ہی ہی جب چت نشٹ ہوتا ہی تب کلیان ہوتا ہی۔

شریرامچندر جی نے پوچھا کہ ہے براہمن۔ من کسکا نام ہی اور وہ کیسے نشٹ ہوتا ہی اور کیسے اَست ہوتا ہی سو کہیے۔ بشِشٹھ جی نے کہا کہ ہے پرسن کرنے والون مین اُتم۔ چت ستا کا لچھن مین نے تمسے کہا ہی اب چت کے مرجانے کا لچھن سنو۔ جس کو سُکھ دُکھ کی دشا دھیرج اور سروپ کو چلا نہین سکتی جیسے سمیرو پربت کو پون چلا نہین سکتا تیسے ہی جس کے چت کو دُکھ چلا نہین سکتا اُسکا چت مرا ہوا جانو۔

اربعات جو چت ست پد کو پراپت ہوتا ہی اُس چت سے چنتا ناش ہو جاتی ہی۔ جیسے بھونے دانے مین انکُر ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی اُسکا چت ناش ہو جاتا ہی۔ جسکو آتما سے الگ کچھ نہین پھرتا وہ چت مرا ہوا ہی ہے رامجی جسکے چت کو اہم اِچھا دویش آدک بکار بگاڑ نہ سکین اُسکا چت مرا ہوا جانو اور جسکو اندریون کے بشئے اِشٹ اَنِسٹ نہ پراپت ہون اور راگ دویش سے گرہن تیاگ کی دُودھیت بھاؤنا نہ اُپجے جیون کا تیون بنا رہے اُس پُرش کا چت مرا ہوا جانو۔ جسکا چت مرگیا ہی اُسکو جیون مُکت جانو اور جسکو سنسار کے

اشٹ سے کے پدارتھون مین راگ ہوتا ہی وہ گرہن کی اچھا کرتا ہی اور انشٹ کی پراپت مین دویش کرکے
تیاگنے کی اچھا کرتا ہی - ہین اور میرا بھاؤ سہت دیہہ مین جو ابھمان ہی اُس سے آپ کو سکھی دُکھی مانتا ہی اور
اپنے مین اُنھو ہوتا ہی سو چت جیتا ہی - یہ چت ستتا ہی - جب چت سنسار سے برکت ہو اور ست شاستر ون
کا شرون اور منن اور سوروپ کا ابھیاس کرے تب چت اچت ہو جاتا ہی اور پرانند کی پراپت ہوتی ہی اور
تبھی جیون مُکت ہو کر بچرتا ہی - اب جس طرح ستر تا آدک گن و جیون مکت مین ہوتے ہین وہ بھی سُنو -
ہے رام جی چت مین جو سنسار کی ستتا روپی میل ہی یہی چت بھاؤ ہی وہ جب آتم گیان سے نشٹ
ہو جاتا ہی تب ستر تا آدک گن آکر پراپت ہوتے ہین جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار نشٹ
ہو جاتا ہی اور پرکاش اُدے ہوتا ہی اور جیسے بھونے دانے کا انکر جل جاتا ہی تیسے ہی گیان سے چت کا
چت بھاؤ نشٹ جاتا ہی اور ستر گن اُدے ہوتے ہین تب دیکھنے ہی بھشر کو چت دیکھ پڑتا ہی اور اگیانی
کی طرح جتن کرتا ہوا بھاستا ہی پرنت اگیانی کا چت جنم کا کارن ہی اور گیانی کا چت جنم
کا کارن نہین جیسے کچا دانہ اُگتا ہی اور بھونا نہین اُگتا ہی تیسے ہی اگیانی جنم پاتا ہی
اور گیانی جنم نہین پاتا جیسے چندرما راہ سے چھوٹتا ہی تب چت مین ستر تا اور دیا آدک
گن اُدے ہوتے ہین اور جیسے بسنت رت مین بیلین سب پھولتی ہین تیسے ہی چت بھاؤ کے نشٹ
جانے سے ستر تا آدک گن سو بھاؤ ہی سے پھرتے ہین - جو بدیہہ مکت ہوتا ہی اُسکا چت سوروپ سے بھی
نشٹ ہو جاتا ہی اور وہان گن کوئی نہین رہتا وہ اوستھا اور کوئی نہین جانتا بدیہہ مکت ہی جانتا ہی اُسمین دویت
کلپنا کچھ نہین پھُرتی اور نرمل پاؤن پد ہی - ہے رامجی جیون مکت کا چت سوروپ مین اُچت ہو کر رہتا ہی
اور بدیہہ مکت مین چت سوروپ سے نشٹ ہو جاتا ہی - اس کارن جیون مکت مین ستر تا آدک گن
پائے جاتے ہین - آتما جو نرمل اور نہ کلنک ہی سو چت کے نشٹ ہو جانے سے بدیہہ مکت مین رہتا
ہی اُسمین گنون کی کلپنا کوئی نہین پھُرتی وہ پرم پاؤن نرمل پد مین استھت ہوتا ہی اور شانت آدک گن بھی نہین
رہتے ہین - اس لیے کہ چت سوروپ سے نشٹ ہو جاتا ہی - چت کے نشٹ ہو جانے سے چت کی
اوستھا کہان رہی تب نہ کوئی گن رہتا ہی نہ اوگن رہتا ہی - نہ وہ گنون سے پیدا ہوا اسار کہتا ہی اور نہ اوگنون
سے پیدا ہوا اُسار کہتا ہی نہ وردتی ہی نہ چھی وان ہی نہ اُدے ہی نہ است ہی نہ ہرکھ ہی نہ شوک ہی -
نہ تیج ہی نہ اندھیرا ہی - نہ دن ہی نہ رات ہی نہ سندھیا ہی نہ دشا ہی نہ آکاش ہی - نہ ارتھ ہی نہ باسنا ہی نہ آباسنا
ہی - نہ انجن ہی نہ نرنجن ہی - نہ ست ہی اور نہ است ہی - نہ چندرما ہی نہ تارے ہین نہ سورج ہی - ایسا
جو سب کلپنا سے رہت شرورت کے آکاش کی طرح نرمل اور بدھ سے پرے پد ہی اور کی گم نہین جیسی
آکاش کے استھان کو پون جانتا ہی تیسے ہی اُسکی اوستھا کو وہی جانتا ہی وہان استھت ہونے
سے سب دُکھ شانت ہو جاتے ہین اور برہمانند مین لین ہو جاتا ہی - گیانوان آکاش کی طرح نرمل
پد کو پراپت ہوتا ہی جس کے پانے سے پھر اور کچھ پانا نہین رہتا -

سرگ ستّاسی - آسمرت بیج بچار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - پرم آکاش کے کوش مین ایک پہاڑ ہے اُسپر جگت روپی ایک برچھ
ہے تاری اُس کے پھول ہین میند پتے ہین سورج چندر رما اسگند ھ ہین اور دیوتا دیت منکھیہ آدک سب جیو
اُسپر پنچھی رہتے ہین ساتو سمندر اس پہاڑ پر بادلیان ہین اور بے گنتی ندیان اُسمین گہرتی ہین چودہ طرح
کے جیو اُس مین پیدا ہوتے ہین اور سکھ دُکھ روپی پھلون سے پُورن ہین اور موہ روپی جل سے وہ سینچا جاتا
ہے سو درڑھ ہوکر استھت ہوا ہے اسکا بیج کون ہے - بودھ بڑھنے کے واسطے یہ گیان روپی سار مجھسے
سنچھیپ سے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس سنسار کا بڑا بیج شریر ہے جس کے بھیتر ارمبھ
کی گھٹنا ہے جب شبھ اشبھ کا ارمبھ شریر ہی ہے اور شریر کا بیج چت ہے - راجس - ساتوک - تامس -
برت اُسکی شاخین ہین وہ جنم مرن کا بھنڈار ہے اور سکھ دکھ روپی رتنون کا ڈبا ہے ایسا جو چت ہے وہ اس
شریر کا کارن ہے - ہے رام جی جو کچھ جگت جال دیکھ پڑتا ہے وہ سب است روپ ہے اور چت کے پھُرنے
سے طرح طرح کے روپ بھاستے ہین جیسے گندھرب نگر طرح طرح کے رُوپ سنمت بھرم سے
بھاستا ہے اور سنکلپ نگر بھاستا ہے سُو است ہے تیسے ہی یہ جگت است ہے - جیسے مٹی مین گھٹ بھاؤ
ہوتا ہے تیسے ہی چت مین جگت کاست بھاؤ ہوتا ہے - چت روپی انکر کی برت روپی دو شاخین
ہوتی ہین ایک پرانون کا کھپنا دوسرا درڑھ بھاؤنا جب پران اسپند ہوتا ہے اور ہردے
ماتر مین جو ایک سوا ایک ناڑی ہین اُنکی اور سمبیدن رُوپ چت اُدے ہوتا ہے تب پران اسپند اُن کی
اور نہین پھُرتا - جب پران پھُرتا ہے تب شُدھ شاتوک چت اُپجتا ہے اور اسمین جگت
بھاستا ہے جیسے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہے تیسے ہی پرانون مین جگت بھاستا ہے - جب پران
اسپند ہوتا ہے تب چت سمبت اُچھلتی ہے جیسے ہاتھ سے مارا ہوا گیند اُچھلتا ہے - جیسے پران
اسپند مین سرب گت سمبت اُپ لبدھ رُوپ ہوتی ہے اور وہان پر تمبب رُوپ ہوکر ساتوک
بھاگ مین استھت ہوتی ہے اور مہا سوکشم سے سوکشم ہے جیسے بایو مین گندھ رہتی ہے - وہی سمبت
رُوپ کو تیاگ کر جب بمکھ ہوکر دوڑتی ہے تب اُس سے طرح طرح کے جگت
بھاستے ہین اور طرح طرح کی باسنا اُٹھتی ہین اور اُنسے بہت طرح کے دُکھ پراپت ہوتے
ہین - اس سے ہے رامجی سمبت کو سنکھ روکنا ہی کلیان کا کارن ہے - جب سمبت سو روپ مین استھت
ہوتی ہے تب چھوبھ مٹ جاتا ہے اور جب شُدھ سمبت مین اہم الیکھ پھُرتا ہے تب بیدن رُوپ
ہوتی ہے وہی چت ہے - چت سے انیک دُکھ ہوتے ہین اور چت کا ہونا انرتھ کا کارن ہے - جب چت
نہ اُپجے تب شانت ہو جاتی ہے اور چت تب نبرت ہوتا ہے جب پران اسپند روپ سے گئے جاوین یا باسنا
مٹ جاوے - دھیان اور پرانایام سے جو گیشور لوگ پرانون کو روکتے ہین تب چت استھت ہو جاتا
ہے - یہ جوگ سے انبھو کرتا ہے - اب گیان سے جو انبھو ہوتا ہے وہ بھی سُنو - ہے رامجی چت باسنا سے اُپجتا ہے

باسنا بچار کے نہ ہونے سے پھرتی ہی۔ جیسے بالکون کو جنم سے چھاتیون سے دودھ پینے کی برت پھرتی
ہی تیسے ہی ایکایک بھاؤنا کی درڑھتا سے باسنا پھُر آتی ہے۔ ہے رام جی جس مین پرُش کی بہت
بھاؤنا ہوتی ہی وہی رُوپ پرُش کا ہوتا ہی۔ سوروپ کے پرَماد سے جو بھاست ہوتا ہی اُسمین دڑھ
پرتیت ہوجاتی ہی تب اُسکی بھاؤنا کرتا ہی اور جگت کی باسنا سے موہ پراپت ہوتا ہی۔ سو تہ سِدّھ جو اَنبھو
رُوپ آتما ہی اُسکو جان نہین سکتا۔ باسنا کے پربل ہونے سے سوروپ کو تیاگ دیتا ہی اور بھرم
رُوپ جگت کو ست دیکھتا ہی۔ جیسے شراب سے متوالے ہوئے کو پدارتھ اور کے اور بھاستے ہین
تیسے ہی مورکھون کو باسنا کے بل سے جگت کے پدارتھ ست بھاستے ہین۔ ہے رام جی اسمیک گیان
سے جیو دکھی ہوتا ہی شانت کو نہین پراپت ہوتا اور مَن کی جلپنا سے جلتا ہی۔ من کِسکا نام ہی سو بھی سُنو جو اسمیک
گیان سے اَناتما مین آتم بھاؤنا ہو اور بست آتما مین اَبست اَناتم بھاؤنا ہو اُسکا نام من ہی۔ وہ
مَن اسیطرح پیدا ہوتا ہی کہ پہلے چیتن سمبت مین پدارتھون کی چیتنا ہوتی ہی پھر تیبر پدارتھون کی درڑھ
بھاؤنا ہوتی ہے تب وہی چیتن سمبت چت رُوپ ہو جاتی ہے اُس چت مین پھر جنم مرن آدک
بکار اُپجتے ہین اور پھر کسی کا گرہن اور کسی کا تیاگ کرتا ہی جب گرہن اور تیاگ کا سنکلپ ہردے سے
دور ہو تب چت بھی مر جاوے۔ جب باسنا مٹ جاتی ہی تب من اَمن پد کو پراپت ہوتا ہی مَن کا امن ہونا ہی
پرم اُپشم کا کارن ہی۔ ہے راجی جو کچھ جگت کے پدارتھ ہین اُنکی اَبھاؤنا کرو اور سب جگت کو اَبست
جانکر تیاگ کرو تب ہردے آکاش مین چت شانت ہوگا۔ ہے رام جی چت کا سوروپ اِتنا ہی
جب پدارتھون سے رس اُٹھ جاتا ہی تب چت پھر نہین اُپجتا ہی۔ جب تک پدارتھون کا رس پھُر
ہی تب تک موٹا رہتا ہی اور اسمیک گیان سے اناتما مین جو آتم بھاؤنا ہی جیون جیون یہ درڑھ ہوتی ہی
تیون تیون چت رُوپی برچھ انرتھ کے سمت بڑھتا جاتا ہی اور جیون جیون اناتما سے آتم بدھ مٹتی جاتی ہی
ارتھات اَبست مین بست بُدھ نہین ہوتی تیون تیون چت رُوپی برچھ مٹتا جاتا ہی سو کلیان کے سمت ہی
جب چت جتنا بھُوت جتنا ارتھ کو دیکھتا ہی تب چت اَچت ہو جاتا ہی سب اَشا نرت ہو جاتی ہین اور
پرم شانت اور شیتلتا ہردے مین استھت ہوتی ہی تب پدارتھون کو گرہن بھی کرتا ہی تو بھی ہردے سے۔ اگ
سنجکت باسنا نرت ہو جاتی ہی تب اُس سے چت شانت ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی جیون مکت
مین بھی کرم دیکھ پڑتا ہی پرنت جنم کا کارن نہین ہوتا کیونکہ من مین من کا ست بھاؤ نہین ہوتا جیسے
نٹ اَبھمان سے رہت طرح طرح کے سوانگ دھرتا ہی تیسے ہی وہ اَبھمان سے رہت کرم کرتا ہی
اور جیسے کمھار کا چکر گھومتا گھومتا تاڑنا سے رہت ہو کر آہستہ آہستہ ٹھہر جاتا ہی تیسے ہی گیانی کا چت
کرم کرتا ہوا دیکھ بھی پڑتا ہی پرنت جنم کا کارن نہین ہوتا اور جب پرآربدھ بھوگ پورن ہو جاتا ہی تب آپ سے
آپ ٹھہر جاتا ہی۔ جیسے بھُونا بیج نہین اُگتا تیسے ہی راگ سے رہت گیانی کا کرم جنم کا کارن نہین ہوتا
ویکھنے مین گیانی اور راگیانی کے کرم ایک ہی طرح کے ہوتے ہین جیسے بھونا اور کچا بیج دیکھنے مین ایک ہی
طرح کا ہوتا ہی پرنت کچا اُگتا ہی تیسے ہی گیانی کے کرم جنم کے کارن نہین ہوتے کیونکہ اُس کا چت شانت

ہوجاتا ہی- ہے رام جی جس کے کرم ابھمان سے رہت ہین وہ جیون مکت کہاتا ہی اُسکا چت کیول چنماتر کو پراپت
ہوا ہی اور وہ جب شریر کو تیاگتا ہی تب اچنت رُوپ چدآکاش ہوتا ہی- ہے راجی چت کے دو بیج ہین ایک
پرانون کا پھُرنا دوسرے باسنا کا پھُرنا- جب دونون مین ایک نہ ایک کا ابھاؤ ہوجاتا ہی تب دونون
ناش ہوجاتے ہین- یے پرسپر کارن رُوپ ہین جیسے تال سے میگھ جل پی کر پھر برسا کر تال کو بھر دیتا
ہی سو پرسپر کارن رُوپ ہی تیسے ہی پران اسپند اور باسنا پرسپر کارن روپ ہین- جیسے بیج سے انکر
ہوتے ہین اور انکر سے بیج ہوتے ہین تیسے ہی پران اسپند سے باسنا ہوتی ہی اور باسنا سے پران
اسپند ہوتا ہی یے دونون چت کے کارن ہین- جیسے پھول بنا سُگندھ نہین اور سُگندھ بنا پھول نہین
ہوتا تیسے ہی باسنا بنا پران نہین ہوتے اور پران بنا باسنا نہین ہوتی- ہے راجی جب باسنا پھُرتی
ہی تب سبھوت مین چھوبھ ہوتا ہی اور وہ پرانون کو جگاتی ہی تب اُس مین جگت اُپجتا ہی تب ہردے
مین پران اسپند کے دھرم ہوتے ہین تب سمبت چھوبھ دان ہوتا ہی اور چت روپی بالک
اُپجتا ہی- اِس پرکار باسنا اور پران دونون چت کے کارن ہین جب دونون مین ایک کا ناش
ہوجاوے تب دونون ناش ہوجاوین اور چت کا بھی ناش ہوجاوے- ہے رام جی چت
رُوپی ایک برچھ ہی اور سُکھ دُکھ روپی اُسکے اسکندھ ہین- چنتا روپی پھل ہین کارج روپی
پتے ہین- برت روپی بیل سے لپٹا ہوا ہی اور راگ دویش روپی دو بگلے اسپر آ کر بیٹھے ہین- ترشنا
کالی ناگن سے گھرا ہوا ہی اور اندریان روپی پنچھی اُس پر آ بیٹھے ہین- اِچھا ادک روگون سے پُشٹ
ہوتا ہی اور اگیان اسکی جڑ ہی- جب ابا سنا روپی تلوار سے جلد کاٹا جاتا ہی تب سنسار کی اپجاونا
اور سوروپ کی بھاؤنا سے جلد ناش ہوجاتا ہی- جیسے تیز ہوا سے پکا ہوا پھل برچھ سے جلدی
گر پڑتا ہی تیسے ہی آتم بھاؤ سے پھل گر پڑتا ہی- ہے رام جی چت روپی آندھی نے سب دشاؤنکو
میلی کر کے پرکاش کو گھیر لیا ہی اور ترشنا روپی تنکے اُسمین اُڑتے ہین- شریر روپی کھمبھا کار بالو گولا
اگیان روپی کُنڈ سے اُپجا ہوا بڑے چھوبھ کو پراپت کرتا ہی- جب ہردے مین پرکاش
ہو تب اندھکار کو دور کرے اور جب اسپند روکا جاتا ہی تب دُھول شانت ہوجاتی ہی- آتم بچار سے
جب باسنا رہت ہو تب شریر روپی دُھوان شانت ہوجاوے- ہے راجی پرانون کے روکنے سے
شانت ہوتی ہی اور باسنا کے نہ اُدے ہونے سے چت استھر ہوجاتا ہی- پران اسپند اور باسنا کا بیج سمبیدن
ہی جب شُدھ سمبت ماتر سے سمبیدن کا تیاگ کرے تب باسنا اور پران دونون نہ پھُرین- جیسے برچھ کا
بیج اور جڑ کاٹنے سے پھر برچھ نہین اُگتا تیسے ہی اُنکی جڑ سمبیدن ہی- جب سمبیدن کا ابھاؤ ہوتا ہی تب
دونون نہین بنتے-

سمبیدن کا بیج آتم ستا ہی- سمبت ستا سے سمبیدن پرکٹ ہوا ہی اُس سے الگ نہین- جیسے تلون مین
تیل کے سوائے اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی سمبت ستا کے سوائے ہردے مین اور کچھ نہین پایا جاتا- وہی
سنکلپ دوارا سمبیدن کو دیکھتا ہی- جیسے سپنے مین منکھیہ اپنا مرنا دیکھتا ہی اور پردیش کو جاتا ہی- تیسے ہی

سب ستّا سمبیدن کو دیکھتی ہین - چنماتر سمبت مین سمبیدن کا اُٹھان ہوتا ہی کہ مین ہون - تب سمبیدن جگت
جال دکھاتی ہی اپنا ہی سمبیدن اُٹھ کر آپ کو بھرم دکھاتا ہی - جیسے بالک کو اپنے سنکلپ سے اُپجا
ہوا بیتال ست بھاستا ہی اور جیسے استھان مین پُرش بھاستا ہی تیسے ہی سمبیدن بھاستا ہی - ہے
رام جی اسمیک گیان سے سمبیدن رُوپ ہو جاتا ہی تو اُسمین آتم بُدھ ہوتی ہی اور سمیک گیان سے
نین ہو جاتا ہی - جیسے رستی مین اسمیک گیان سے سانپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین سمبیدن بھاستا
ہی - تینون لوک برہم سمبت رُوپ ہین سمبیدن بھی کچھ الگ نہین جنکو یہ نشچے درڑھ ہوتا ہی اُن کو
بُدھیشور سمیک گیانی کہتے ہین - پرتچھ اپرتچھ جو جگت ہی اُس سے واستو بُدھ تیاگ کرنے
سے بھی سنسار کے پار ہوتا ہی اور جو اُبست بُدھ سے نہ تیاگیگا تو جگت بڑے بستار کو پاویگا ہے
رام جی سمبیدن کا جو اُٹھان ہوتا ہی سو بڑے دُکھون کا دینے والا ہی اور سمبیدن جو جڑ کیطرح اجڑ ہی وہ
پرم سکھ سمپدا کا کارن ہی سو آنند اُٹھان سے رہت آنند سوروپ ہی - جسکو سمبیدن اُٹھان سے
رہت اسمبیدن سمبت آتما کی بُدھ ہوتی ہی وہ سنسار سمدر سے پار ہو جاتا ہی -

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے پربھو - جڑتا سے رہت اسمبیدن کیسے ہوتا ہی اور اسمبیدن
سے جڑتا کیسے نبرت ہوتی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی - جو سب جگہ مین آسکت نہین ہوتا اور کہین
چت کی برت کو نہین لگاتا اور جس مین جیو تو کا کچھ گیان نہ رہے وہ اسمبیدن جڑتا سے رہت ہی - سمبیدن
اسپند رُوپ ہی جس سے جگت بھاستا ہی سو جگت کی اور سے جڑ ہی اور سوروپ مین چیتن ہی وہ
اجڑ کہاتا ہی -

ہے رام جی ہردی آکاش جو چیتن سمبت ہی اُس سے سمبیدنکا اسپرش کچھ نہ ہوا ایسا سمبت اجڑ ہی - دیوتا ناگ دیت
راچھس ہاتھی سنگھیہ آدک استھاور جنگم رُوپ سب وہی دھارن کرتی ہی - ہے رام جی اپنی چیشٹا سے سمبت
آپ کو آپ ہی بندھاتی ہی - جیسے کسواری آپ ہی آپ کو گھر مین بندھاتی ہی تیسے ہی سمبت آپ کو بندھاتا ہی
جب اپنی اور آتی ہی تب آپ ہی آپ کو پراپت ہوتی ہی - ہے رام جی جگت جاگرت روپی سمندر ہی اُسمین سمبت رُوپی
جل ہی جس سے سب استھان پورن ہوگیا ہی - انترکش - پرتھوی - آکاش - پربت - ندی آدک سب سمبت روپی
جل کی لہرین ہین اس سے سب جگت سمبت ماتر (درمیان ١٢) ہی اور اُسمین دویت کلنا کا ابھاؤ ہی یہ سمیک گیان ہی - اس
سمبت کا بیچ سنماتر ہی اور سنماتر ستا سے سمبت اُدے ہوا ہی - جیسے پرکاش سے جوت اُدے ہوتی ہی - اور
اس ستّا کے دو رُوپ ہین - ایک روپ طرح طرح کا ہو کر بھاستا ہی دوسرا ایک ہی رُوپ ہی - گھٹ
پٹ تتو نگ آدک ایک ستا کے طرح طرح کے بھاگ استھت ہین اور بھاگ سے رہت ایک ستّا
استھت ہی وہ ستّا سمان ادویت روپ پرمارتھ ہی - ہے رام جی بشے کو تیاگ کر جو سنماتر ہی وہ الیپ
ایک رُوپ ہی سوئی مہاستّا ہی اُسکو گیانی لوگ پرم ستّا کہتے ہین - بہت رُوپ بھی وہ ستّا کبھی نہین
دھرتی ہی - یہ سمبیدن سے ہوئی ہی اس کارن اُبست رُوپ ہی - ایک رُوپ جو پرم ستا نرمل ابناشی ہی
وہ نہ کبھی ناش ہوتا ہی اور نہ بھولتا ہی کیونکہ اُنبھو روپ ہی -

ہے رام جی ایک کال ستا ہی اور ایک آکاشں ستا ہی سو یہ ستا اُبست رُوپ ہی اِس بھاگ ستا کو تیاگ کر سنماتر ستا کے آشرے ہو- کال ستا اور اکاشں ستا جدپ اُتم ہین پرنت داستو نہین- جہان نانا بھاگ کلنا- آکار اور نانا کارن ہین وہ پوتر کرتا پاؤن نہین- اسی سے کہا ہی کہ آکاشں کال آدک ستا داستو نہین اور ستا سمان جو سمبت ماتر ہی وہ سب کا بیج ہی اسی سے سب کی پرکرت ہوتی ہی-

ہے رام جی جو کچھ پدارتھ ہین اُنکی کلنا ستا سمان تک ہی- اُس اَننت اناد بیج روپ پرم پد کا بیج اور کوئی نہین- جب اسکا بھان ہو تب یہ نربکار ہو کر استھت ہو- جیون مُکت اُسی کو کہتے ہین جس کو جگت کی بھاونا کچھ نہ پھُرے- جیسے بالک گونگا اور ابھمان سے رہت ہوتا ہی تیسے ہی گیان سے جیو نرباسنک ہو تب جڑتا سے مُکت ہوتا ہی اور سرباتم بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی- جس سمبت مین جگت کا اسپرشں ہوتا ہی وہ سمبت جڑ ہی کیونکہ شدھ سورُوپ مین میلے کا اسپرشں ہوتا ہی- جو سمبت دویت پھُرنے سے رہت ہی وہ شدھ اور اجڑ ہی اور جو دویت بھاؤنا کو گرہن کرتی ہی وہ سوُروپ کی اور سے جڑ ہی-

ہے رام جی جسکی سوُروپ کی اور استھت ہوئی ہی- اور جگت بھاؤ کا لگاؤ نہین ہوتا ہی وہ سب باسنا کو تیاگ کر نربکلپ سمادھ مین لگتا ہی- جیسے آکاش مین نیلاپن سبھاوہی سے رہتا ہی تیسے ہی جوگی آنند مین رہتا ہی اور بہ سمبیدن سمبت مین پرویش کر کے وہی رُوپ ہو جاتا ہی- جس کے من کی برت وہان استھر ہو جاتی ہی اور بیٹھتے چلتے اسپرشں کرتے سگندھ لیتے دیکھتے سنتے اور سب اندریون کے کرم کرتے ہوئے بھی من استھر رہتا ہی- جگت کا ابھمان نہین پھُرتا وہ اَجڑ کہاتا ہی اور سمبیدن سے رہت سُکھی ہوتا ہی- ہے رام جی ایسی درشٹ پہلے تو کشٹ رُوپ بھاستی ہی پرنت پیچھے سب دکھون کی ناش کرنے والی ہوتی ہی- اِس سے اسی درشٹ کا آشرے کر کے دُکھ رُوپ جو سنسار سمدر ہی اُس سے پار اُتر جاؤ- جیسے بٹ کا بیج چھوٹا ہوتا ہی پر بستار کو پا کر آکاس کو رُونے لگتا ہی تیسے ہی سوکشم سمبیدن سے جب سنکلپ پھیلتا ہی تب وہی جگت کے بڑے بستار کو دھارن کرتا ہی اور جنم کے جال کو پراپت ہوتا ہی- بیج رُوپ سے آپ ہی اپنے کو جنمون مین ڈالتا ہی اور پھر پھر موہ مین گرتا ہی- جب سمبت اپنی اُور ہوتی ہی تب موکش کو پراپت ہوتا ہی اور جیسی بھاؤنا سورُوپ مین درڑھ ہوتی ہی وہی سدھ ہوتی ہی- جیسے نٹ طرح طرح کے سوانگ رکھتا ہی تیسے ہی سمبت طرح طرح کے رُوپ دھرتی ہی- جب نٹ سوانگ کو تیاگ کر دیتا ہی تب اپنے سوروپ مین پراپت ہوتا ہی- ہے رام جی سمبت روپی نٹنی جگت کا رُوپ بنا کر ناچتی ہی جو دُکھ رُوپ سنسار سمدر مین نہ گرے سو ستا سب کارنون کا کارن ہی اور اُسکا کارن کوئی نہین اور وہی سب سارون کا سار ہی اُسکا سار کوئی نہین- اُسی چیتن روپی بڑے درپن مین سب جگت پرتبمبت (سایہ افگن) ہوتا ہی جیسے تالاب مین کنارے کے برچھ پرتبمبت ہوتے ہین تیسے ہی سب بست چد درپن مین پرتبمبت ہوتی ہی- ہے رام جی جو کچھ پدارتھ ہین وے سب آتم ستا سے سدھ ہوتے ہین- اور اُس ابھو مین سب کا اَبھو ہوتا ہی

جیسے چھ رسون کا سواد جیبھ سے سدھ ہوتا ہی تیسے ہی سب پدارتھ چدآکاش کے آشر سے سدھ ہوتے ہین۔ سب جگت گن اُسی سے اُپجے ہین اور اُسی مین رہتے اور بڑھتے ہین اور اُسی مین استھت رہ کر لین ہوجاتے ہین۔ سب کا ادھشٹھان وہی ستا ہی اور گرو کا گرو۔ لگھو کی لگھتا۔ استھول کی استھولتا سوکشم کی سوکشمتا۔ دربیون کا دربیہ۔ کشٹون مین کشٹ۔ بڑے مین بڑائی۔ تیج کا تیج۔ اندھکار کا اندھکار۔ ببست کی بست۔ درشٹا کا درشٹا۔ کنچن مین کنچن۔ سنہ کنچن مین سنہ کنچن۔ تتون کا تتو۔ اُست کا اُست ست کا ست۔ آشرم مین آشرم۔ اور اناشرم مین اناشرم وہی ہی۔ ہے رام جی ایسی جو پرم پاؤن ستا ہی اُس مین جتن کر کے استھت ہو پھر جیسی اچھا ہو تیسی کرو۔ وہ آتم تتو نرمل اجر امر شانت رُوپ اور چیت کے چھوبھ سے رہت ہی اُسمین بھو سنسار سے مُکت کے نمت استھت ہو۔

سرگ اٹھاسی سنشے نراکرن اُپدیش برنن

شری رامچندر نے پوچھا کہ ہے مہا آنند کے دینے والے یہ جو بچون کا بیج آپ نے کہا ہی سو کس طرح سے پراپت ہو جس اُپاے سے وہ جلد پراپت ہو وہ اُپاے آپ کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ان سب کے بیج کا جو اُتر دیا ہی اُس اُپاے سے پرم پد کی پراپت ہوتی ہی۔ اب اور بھی جو تمنے پوچھا ہی وہ سُنو کہ ستا سمان مین استھت ہونے کے لیے جتن کرنا چاہیے جو کچھ سنسار کی باسنا ہی بل کر کے اُسکو تیاگ کردو اور سدھ آتما مین بہت سا ابھیاس کرو تب جلد ہی بگھن سے رہت آتم سوروپ پراپت ہوگا۔ ہے تتو کے جاننے والے جو تم اُس پد مین ایک چھن بھی استھت ہوگے تو آکشے بھاؤ کو پراپت ہوگے۔

ہے رام جی ستا سمان سمبت ماتر تتو ہی اُسمین استھت ہو کر جو اچھا ہو سو کرو تب اُسکے سوا اور کچھ سدھ ہونگا سب وہی بھاسیگا۔ ایسا جو اُنچو تتو ہی وہ تمھارا سوروپ ہی اُسکے دھیان مین استھت ہونے سے تمکو کچھ دُکھ نہ ہوگا ایسا سمبیدن کے ساتھ دھیان نہین ہوتا اور اونچا پد ہی پُرش پر جتن (مردانہ کوشش) سے اُس پد کو پراپت ہو۔ ہے رام جی کیول سمبیدن کے ساتھ دھیان نہین ہوتا کیونکہ سربتر سمبھو سمبت تتو ہی۔ سمبت سنسر بدا سرب کال سہایک ہوتی ہی اور سب سے ملی ہوتی ہی۔ جو کچھ دیکھیے جو اچھا ہو جو کرے سو سب سمبت سے سدھ ہوتا ہی۔ ہے رام جی آتم تتو پرتیچھ ہی پر اُس کا کبھن نہین ہوتا اور جو کچھ بھاستا ہی وہی اَبد یا آبرن ہی سو اِسکو دُکھ ہوتا ہی۔ سوروپ کے پرماد سے جو درشیہ کی باسنا کرتا ہی اُسکی درڑھتا سے انتہ کرن دُکھ پاتا ہی جب جتن کر کے باسنا کا تیاگ کروگے تب من اور شریر کے سب دُکھ ناش ہوجائینگے۔ پہلے جو موہ ورڑھ ہو رہا ہی۔ جیسے سمیر پربت کو جڑ سے اُکھاڑنا کٹھن ہی تیسے ہی باسنا کا تیاگ کرنا کٹھن ہی وہ باسنا من سے ہوتی ہی جب تک من کا ناش نہین ہوتا تب تک باسنا کا بھی ناش نہین ہوتا۔ تتو گیان بنا من ناش نہین ہوتا۔ باسنا اور من کا آبرن ایک ساتھ دور ہوتا ہی۔ یہ پرسپر کارن رُوپ ہی اِس سے

ہے رام جی تم پُرش پرتھن کرکے من کے سنکلپ بکلپ کو دور کرد اور ابھیاس اور بچار کرکے بیبیک کا اُپائے
کرو اور بھوگون کی باسنا کو دور سے تیاگ دو۔ اسی سے تم شانت دان ہو جاؤگے۔ ان تینون کے سم
ابھیاس سے تتوگیان من کا ناش۔ باسنا کے ناش کا بار بار ابھیاس کرو۔

جبتک انکو نہ سادھوگے تب تک بہتیرے اُپایون سے بھی شانت کو نہ پراپت ہوگے۔ ہے راجی
باسنا چھی ہو اور من ناش اور تتوگیان کا ابھیاس نہو تو کام سدھ نہین ہوتا اور جو من کو ناش کرے اور تتو
گیان سے باسنا کو ناش نہ کرے تب بھی کلیان نہوگا اور تتوگیان کا بچار کرے اور باسنا کا ناش نہو
تو بھی کُشل نہ ہوگا۔ جب ان تینون کا سم ابھیاس ہو تب پھل پراپت ہو۔ ہے رام جی ایک کے سیونے
سے سدھتا نہین پراپت ہوتی۔ جیسے منتر والے کو کوئی پربت بندھ لے کرے تو منتر پھل دایک نہین
ہوتا اور جو ایک ایک چرن پڑھے تو بھی پھل دایک نہین ہوتا۔ جب تک سب منتر سندھیا آدک
ایک بھٹور نہین ہوتے تب تک منتر نہین پھُرتے تیسے ہی اکیلے سے سدھ نہین ہوتا۔ جب
بہت دنون تک انکو اکٹھا سیوے تب کام سدھ ہو۔ جیسے فوج سمیت کوئی بڑا دشمن ہو اور اُسکے
مارنے کو ایک آدمی بہادر جاوے تو وہ دشمن کو مار نہین سکتا اور جو اکٹھا فوج پر جا پڑے تو اُسکو
جیت لیوے تیسے ہی سنسار روپی دشمن کے مارنے کے لیے جب تتوگیان اور من اور باسنا کے
ناش کرنے کا ابھیاس ہو تب سنسار روپی دشمن مارا جائے۔

ہے رام جی جب تینون کا ابھیاس کروگے تب ہردے کی اہم مم گانٹھ ٹوٹ پڑیگی۔ بہت سے جنمون
کی سنسار ستتا جو ہردے مین استھت ہو رہی ہی سو جوگ ابھیاس سے ٹوٹ پڑیگی اس سے چلتے بیٹھتے کھاتی
پیتے سنتے سونگھتے اسپرش کرتے اور جاگتے ہوئے ان تینون کا ابھیاس کرد۔ ہے رام جی باسنا کے
تیاگ سے پران اسپند روکا جاتا ہی۔ جب پرانون کا اسپند روکا جاتا ہی تب چت اچت ہو جاتا ہی
ایک پرانون کے روکنے سے ہی بہت باسنا مٹ جاتی ہی تب بھی چت اَچت ہو جاتا ہی۔ آتم جوگ
سے یا باسنا کے تیاگ سے آتم تتو پرکاشیگا۔ ان مین جو تمھاری اچھا ہو وہی کرد چاہیے پرانون کو
جوگ سے روکو چاہیے باسنا کا تیاگ کرو۔ پرانایام تب ہوتا ہی جب گرو کی دی ہوئی جگت استھت
ہوتی ہی اور آسن اور اہار کے سنجم سے پرانون کا اسپند روکا جاتا ہی۔ جب اسمیک گیان سے جگت کو
اَست جانتا ہی تب باسنا نہین رہتی۔ جو جگت کے آدِ اور انت مین استھت ہی اُسمین من جب استھت
ہوتا ہی تب باسنا نہین اُپجتی۔

ہے راجی جب بیوہار مین نہ سنگ اور سنسار کی بھاؤنا سے رہت ہوتا ہی اور شریر مین ناش ونت بُدھ ہوتی ہی
تب بھی باسنا نہین اُپجتی ہی اور جب بچار کرکے باسنا چھی ہو جاے تب چت بھی نشٹ ہو جاویگا۔ جیسے ہوا کے
ٹھہرنے سے دھول نہین اُڑتی تیسے ہی باسنا کے چھی ہو جانے سے چت نہین اُپجتا۔ جو پران اسپند ہی وہی چت اسپند ہی
جب باسنا پھُرتی ہی تب جگت بھرم اُپجتا ہی جیسے ارن سے دھول اُپجتی ہی تیسے ہی چت سے باسنا اُپجتی ہی۔
جب پران اسپند ٹھہرتا ہی تب چت بھی ٹھہر جاتا ہی اس سے جتن کرکے پران اسپند یا باسنا کے جیتنے کا

ابھیاس

ابھیاس کرو تب شانت وان ہوگے اور جو یہ اُپاے نہ کروگے اور دوسرے جتن سے چت بس کرنے کا
اُپاے کروگے تو بہت دنون مین پاؤگے۔ ہے رام جی اِس جتن کے بنا اور کوئی اُپاے من کے جیتنے
کا نہین ہی۔ جیسے مست ہاتھی کو بس کرنے کا اُپاے سواے آنکس کے اور کوئی نہین تیسے ہی من بھی جگت بنا
بس نہین ہوتا۔ وہ جُگت یہ ہی کہ سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کا بچار کرے۔ اِس اُپاے سے تو گیان اور
باسنا کا ناش اور پران کا اسپند روکنا ہوتا ہی۔ چت بش کرنے کی یہ پرم جُگت ہی اِس سے چت جلد جیت
لیا جاتا ہی۔ جو لوگ اِن اُپایون کو چھوڑکر ہٹھہ کرکے من کو بس کیا چاہتے ہین وہ کیا کرتے ہین۔ جیسے اندھکار
کے ناش کرنے کو چراغ جلاوے تو اندھکار ناش ہو جاتا ہی اور جو ہتھیارون سے اندھکار ناش
کیا چاہے تو اندھکار ناش نہ ہوگا اسیطرح اور اُپایون سے چت بش نہ ہوگا اسکے سواے جو کوئی اور
اُپاے کرتا ہی وہ مورکھ ہی۔ جیسے مست ہاتھی کمل کی تانت سے باندھا نہین جاتا اور جو کوئی اُس
سے باندھنے لگے تو مہا مورکھ ہی۔ تیسے ہی من کے جیتنے کا جو کوئی اور اُپاے کرتا ہی وہ مہا مورکھ
ہی۔ اور اُپاے کرنے سے کلیش ہوگا آتم سُکھ نہ ہوگا۔ جیسے دُربھاگی جیوون کو کہین سُکھ
نہین ہوتا ہی۔ ہے رام جی جسنے تیرتھ دان تپ اور دیوتاؤن کی پوجا۔ اِن چارون باتون کو کیا
ہی اور من کے جیتنے کا اُپاے کیا وہ ہرن کی طرح بھرمتا ہی اور پہاڑون کی گھاٹیون مین پھل
اور پتے کھاتا پھرتا ہی۔ کیونکہ اُس نے من کا ناش نہین کیا ہی اِس سے آتم پد کو نہین پایا
وہ پش کے سمان ہی جیسے اور پش ہوتے ہین تیسے وہ بھی ہی۔ ہے رام جی جس نے مَن کو بس نہ
کیا اُسکو شانت نہین ہوتی جیسے کومل انگ ہرن گانون مین جانے سے شانت کو نہین پاتا
اور جیسے پانی مین پڑا ہوا تنکا ندی کے زور سے بھٹکتا پھرتا دُکھ پاتا ہی تیسے ہی وہ پُرش
کرم کرتا ہی اور مَن کو استھت کئے بنا دُکھ پاتا ہی کبھی دُکھ سے جلتا ہی اور کبھی کرمون
کے بس سے سورگ کو پراپت ہوتا ہی پر وہ بھی ناش ہو جاتے ہین جیسے پانی مین لہرین اُٹھکر
کبھی نیچے کو جاتی ہین اور کبھی اوپر کو آتی ہین تیسے ہی کرمون کے بش سے جیو سورگ اور نرک مین بھرمتے
ہین۔ اِس سے ایسی درشٹ کو تیاگ کرکے شدھ سمبت ماتر کا آسرے کرو اور راگ سے رہت
ہوکر استھت ہو۔ ہے رام جی جگت مین گیان وان ہی سُکھی ہی اور جیتا بھی وہی ہی اور سب دُکھی
اور مرے برابر ہین اور بلوان بھی گیان وان ہی ہی جو موہ روپی دشمن کو مار کر سنسار سمدر سے پار
ہو جاتا ہی اور سب نربل ہین۔ اِس سے تم بھی گیان وان ہوکر سمبیدن رہت جو سمبت ماتر تتو ہی اُسمین
استھت ہو۔ وہ ایک ہی اور سب کے آد سب سے اُتم کلنا سے رہت اور سب مین استھت ہی تو کرتا
ہوے بھی اکرتا ہوگے اور پر برہم اُدی ہوگا۔

سرگ نواسی - آرکھ دیو دُوت اُلت مہارامائن موکش اُپاے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جس پُرش نے آتم بچار کرکے اپنا چت تھوڑا بھی بس کیا ہی وہ سمپورن پھل پاتا ہی

اور اُسی کا جنم سپھل ہوتا ہی۔ ہے رام جی جس چت مین بچار روپی کنکا اُدی ہوا ہی وہ ابھیاس کرنے سے بڑے
بستار کو پاتا ہی۔ ہروے مین جو براگ پوربک بچار اُپجتا ہی تو وہ بڑھتا جاتا ہی اور اُبدیا روپی گنون کے
پھل کو کاٹ ڈالتا ہی اور سب شبھ گن آکر اُس مین رہتے ہین جیسے جل سے بھرے ہوئے تالاب پر سب
پنچھی آکر رہتے ہین ہے رام جی جس کو سمیک گیان آکر پراپت ہوتا ہی اور نرمل بودھ سے جتھا درشن ہوتا
ہی اُسکو اندریان چلائمان نہین کر سکتی ہین جب تک سُوروپ کا پرمادھ ہوتا ہی تب آدھ بیادھ
دُکھ ہوتے ہین اور جب سوُروپ مین اِستھت ہوتا ہی تب شریر اور مَن کے دُکھ بس نہین
کر سکتے۔ جیسے بجلی کو کوئی پکڑ نہین سکتا جیسے پُشٹ کر میگھون کو کوئی پکڑ نہین سکتا۔ جیسے آکاش
کے چندرما کو مٹھی مین کوئی پکڑ نہین سکتا اور موڑھ استری چندرما کو موہ نہین سکتی تیسے
ہی گیان وان کو کوئی دکھ بس نہین کر سکتا۔ ہے رام جی جو ہاتھی مد سے متوالا ہی اور جس کے مستک
سے مد جھڑتا ہی اور بھونرے اُس کے آگے شبد کرتے ہین اُسکو مچھڑ دن کی چوٹ اور استریون
کی سانس اُڑا نہین سکتی تیسے ہی گیان کو بشیون کے راگ دویش چلائمان نہین کر سکتے۔ جس
ہاتھی کے مستک سے موتی نکلتے ہین ایسے بلوان ہاتھی کے ناخنون سے مارنے والے سنگھ کو ہرن
نہین مار سکتا تیسے ہی گیانوان کو دُکھ نہین چلا سکتا۔ جس کی پھنکار سے بن کے برچھ جل
جاتے ہین ایسے سانپ کو مینڈھک نہین کھا سکتا تیسے ہی گیان وان کو راگ دویش نہین چلا سکتے
جیسے راج سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے راجا کو چور دُکھ نہین دے سکتے تیسے ہی جو گیانی سوروُپ مین
اِستھت ہی اُسکو اندریون کے بشئے دُکھ نہین دے سکتے جو بچار سے رہت دیہابھمانی
ہین اور آتم تتو کو نہین پراپت ہوئے اُنکو بشئے بھوگ اُڑا لیجاتے ہین جیسے سوکھے پتے کو ہوا اُڑا لیجاتی
ہی اور گیان وان کو نہین چلا سکتے۔ جیسے پربت نرم ہوا سے چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی
گیان وان سُکھ دُکھ مین چلائمان نہین ہوتا۔ اور جو بچار سے رہت ہی وہ دیش کے
پرنام مین اِستھت مانتا ہی اور جگت بھاؤ ہی۔ سنسار بھاؤ پدارتھون مین ڈوبا ہوا اُنکھیہ جنم مین
گرد اور شاستر کے مارگ سے الگ ہو رہا ہی اور موڑھ ہو کر کھانے پینے مین لگا ہی۔ جو بچار سے
رہت ہی وہ مرتک سمان ہی اور مرتک کہا تا ہی اُسکو یہ بچار کرنا چاہئے کہ مین کون ہون اور یہ
جگت کیا ہی اور کیسے پیدا ہوا ہی اور کیسے مٹ جائیگا۔ اِس پرکار بچار کر سنتون کے سنگ
اور ادھیاتم شاستر کے بچار سے جو پرش جگت بھاؤ کو تیاگ کر آتم تتو مین اِستھت ہوتا ہی
وہ پرم پد کو پاتا ہی۔ جیسے دیپک کے پرکاش سے پدارتھ پایا جاتا ہی تیسے ہی بچار سے آتم تتو پایا جاتا
ہی۔ ہے رام جی جسکو شاستر کے بچار سے آتم تتو کا بودھ ہوتا ہی وہ گیانی کہاتا ہی اور وہ گیان گنیہ کے
ساتھ ابھن روپ ہی۔ ادھیاتم بدیا کے بچار سے آتم سگیان پراپت ہوتا ہی۔ جیسے دودھ سے متھکر
مکھن نکالا جاتا ہی تیسے ہی بچار سے آتم گیان پراپت ہوتا ہی۔ گنیہ جو بھیتر ہوتا ہی وہی پربرہم سوُروپ
ہی اور ست ہی پراست کیطرح ہو کر اِستھت ہی گیانوان اُسکو پاکر ترپت ہوتا ہی اور جیون مکت ہو کر

۱۰:

اپنے آپ مین پرکاشتا ہی جیسے چکرورتی راج سے آنند اور ترپت ہوتی ہی تیسے ہی گیان وان برھمانڈ مین اندریون
کی اچھا سے رہت سوہتا ہی اور شبد اسپرش روپ رس گندھ ان پانچون اندریون کے بشیون مین نہین
پھنستا سُندر راگ باجون کا شبد - استریون کا گانا - کوکلا پنچھی اور گندھرب گندھربنی آدکے جو گانے ہین
ان کسی مین وہ موہت نہین ہوتا - اگر چندن مندار کلپ برچھ کے سُندر پھولون کی سگندھ - اپسرا اور
ناگ کنیاؤن کی طرح سُندر استریون کا اسپرش کرنا اور ہیرا جواہر من اور طرح طرح کے گہنے اور
کپڑون مین بھی وہ نہین پھنستا - جیسے چندرما سندر اور شیتل ہی پر نت سورج مکھی کملون کو کھلا نہین
سکتا تیسے ہی سُندر اسپرش گیانی کے چت کو آنند وان نہین کر سکتے - جیسے مرتھل مین ہنس پرسن
نہین ہوتے تیسے ہی گیانی اسپرش مین پرسن نہین ہوتے اور رس (مزہ) آدک مین بھی نہین پھنستے
دودھ دہی گھی آدک رس اور کھانے چبانے چاٹنے چوسنے کے جو چار طرح کے بھوجن ہین اور
کڑوا کھٹا میٹھا کھاری آدب جتنے رس ہین اُنکی اچھا گیانوان نہین کرتے اور کسی مین موہت نہین
ہوتے وے آکاش بودھ سے نت ترپت رہتے ہین کسی بھوگ کی اچھا نہین کرتے - جیسے براہمن
لوگ مرغی کے گوشت کے کھانے کی اچھا نہین کرتے تیسے ہی گیانی لوگ اُربشی رنبھا مینکا آدک
اپسراؤن کی اچھا نہین کرتے اور چندن اگر کستوری مندار آدک برچھون کے پھولون کی سُگندھ
کی اچھا نہین کرتے - جیسے مچھلی سوکھے استھان کی اچھا نہین کرتی تیسے ہی گیانی سگندھ کی اچھا
نہین کرتے اور روپ کی بھی اچھا نہین کرتے - سُندر استریان باغ تالاب ندیان آدک جو سندر
پدارتھ ہین اُنکی اچھا گیانی لوگ نہین کرتے جیسے چندرما بادل کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی گیانی روپ
کی اچھا نہین کرتا - اور کیا بات ہی اندر جمراج برھما تشن رُدّر سمدر کیلاش مندراچل رتن من کنچن یہ
جو بہت بڑے بڑے پدارتھ ہین انکی بھی اچھا گیانی لوگ نہین کرتے - جیسے راجا نیچ پدارتھون کی
اچھا نہین کرتا تیسے ہی گیانوان کسی پدارتھ کی اچھا نہین کرتا - سمدر اور سنگھ کے گرجنے اور بجلی
کے کڑکنے کا جو بھیانک شبد ہی اُسکو بھی سُنکر گیانی لوگ نہین ڈرتے جیسے شوربیر لوگ دھنکھ کا شبد
سُنکر نہین ڈرتے - مست ہاتھی بیتال پشاچ اور اندر کے بجر کا شبد سُنکر اور دیکھہ کر بھی گیانی نہین
گھبراتے اور ست سوروپ کی استھت سے کبھی چلائمان نہین ہوتے - شریر جو آرے سے کاٹے
اور تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے اور تیرون سے چھید ڈالے تو بھی گیانی نہین ڈرتا اُسکو راگ
دویش کبھی کسی مین نہین ہوتا - جو شریر پر ایک طرف جلتا ہوا انگارا رکھیے اور ایک طرف پھولون
کی مالا رکھیے تو بھی وہ دُکھی سکھی نہین ہوتا - ایک طرف تلوار کی دھار کی طرح تیز استھان ہو اور
ایک طرف پھولون کی سجیا ہو تو اُسکو دونون برابر ہین - ایک طرف شیتل استھان
ہو اور ایک طرف گرم شلا ہو تو دونون اُسکو برابر ہین ایک طرف مارنے والا زہر ہو اور دوسری
طرف جلانے والا امرت ہو تو اُسکو دونون برابر ہین -
ہے راجی چاہے سمپدا پراپت ہو چاہے مرت ہو چاہے اُتساہ ہو ان مین بیوہار کرتا ہوا بھی وہ دیکھہ پڑتا ہی تو

بھی گیانی کو سُکھ دُکھ نہین۔ اُسکا مَن ہر دی سنجگت ہی اور سَدا سم رہتا ہی۔ ہے رام جی جو لوہے کے کلھاڑے سے اُسکا مانس کاٹے اور جو نرک مین ڈالے۔ اور اوپر سے ہتھیارون کی برکھا ہو تو بھی گیانوان نہین ڈرتا ہی اور نہ گھبراتا ہی نہ بیاکُل ہوتا ہی نہ دُکھی ہوتا ہی۔ گیانوان ان مین سداسم من رہ کر پہاڑ کی طرح دھیرج وان رہتا ہی۔ ہے رام جی گیانوان راگ دویش سے رہت ہی اور دیہہ کے اَبھمان سے چھوٹا ہوا ہی اُسکا شریر اگن مین پڑے یا کھائین مین گرے یا سورگ مین ہو اُسکو دونون برابر ہین اور وہ سُکھ دُکھ سے رہت ہی۔ ہے رام جی جس کے سوروپ مین درڑھ استھت ہوئی ہی وہ چلایمان نہین ہوتا جیسے سُمیر پربت چلایمان نہین ہوتا۔ اُسکو پوتر پدارتھ ہو یا اپوتر پدارتھ ہو۔ نِپتھ ہو یا کُپتھ ہو۔ بکھ ہو یا امرت ہو۔ میٹھا ہو یا کھٹا سلونا کڑوا دودھ دہی گھی رس لہو مانس مدرا ہڈی گھاس پھوس آدک جو کھانے چبانے چاٹنے چوسنے کے بھوجن ہین وہ سب برابر ہین۔ نہ اچھی بات مین وہ سکھی ہوتا ہی نہ بُری بات مین دُکھی ہوتا ہی۔ جو ایک پُرش اُس کے پران لینے کو سامنے آوے اور دوسرا پُرش اُس کے پران بچانے کو آوے تو دونون کو وہ آتم سوروپ شانت مَن اور مدھرروپ دیکھتا ہی اور راگ دویش سے رہت ہی۔ بھلے بُرے پدارتھون کو وہ برابر ہی جانتا ہی اور اُس نے سنسار کا بھروسا چھوڑ دیا ہی بودھ سوروپ مین اُسکو نشچے ہی چیت بیراگ پد کو پراپت ہوا ہے اور سب جگت اُس کو آتم سوروپ بھاستا ہی اور شبد اسپرش رُوپ رس گندھ پانچ بشیون کے بھوگ اپنا اوسر نہین پاتے۔ جیسے درپن دیکھنے سے پرتمبب بھاستا ہی درپن کی سرت نہین رہتی تیسے ہی وہ بشیون مین آتما دیکھتا ہی بشیون کی سُرت نہین رہتی۔ اگیانی کو اندریان کھا لیتی ہین جیسے گھاس کو ہرن کھا لیتا ہی۔ جس نے آتم پد مین بشرانت پائی ہی اُسکو اندریان کھا نہین سکتی ہین۔ ہے رام جی اگیان روپی سمندر مین جو پڑا ہی اور باسنا روپی لہرون سے بلکہ اُچھلتا اور گرتا ہی اُسکو آشا روپی تیندوا کھا لیتا ہی اور وہ ہاے ہاے کرتا ہی شانت نہین پاتا۔ جو بچار کر کے آتم پد کو پراپت ہوا ہی وہ بشرانت کو پا کر چلایمان نہین ہوتا۔ جیسے پربت پانی کی لہرون سے چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی وہ سنکلپ بکلپ مین چلایمان نہین ہوتا۔ جس نے آتم پد مین بشرانت پائی ہی وہ سب سے اُتم ہی۔ ہے رام جی اُسکو یہ جگت گیان ماتر بھاستا اور وہ اُسکو سمبت ماتر جانکر بچار کرتا ہی نہ کسی کا گرہن کرتا ہی نہ تیاگ کرتا ہی۔ اس سے بھرم کو تیاگ کر سمبت ماتر ہی تمھارا سوروپ ہی کسکو تیاگ کرتے ہو کسکو گرہن کرتے ہو۔ جو آدی مین بھی نہ ہو اور انت مین بھی نہ رہے اور بیچ مین بھی کچھ نہ بھاسے اُسکو بھرم ماتر جانیے۔ اس پرکار جانکر بھاو ابھاو کی بدھ کو تیاگ کر اور نہہ سمبیدن روپ ہو کر سنسار سمندر سے پار اُتر جاؤ اور مَن بُدھ اِندریون سے کرم کرو یا نہ کرو بنہ سنگ ہوگے تب تمکو پھنساؤ نہ ہوگا۔ ہے رام جی جسکا من اَبھمان سے رہت ہوا ہی وہ کرم کرتا ہوا بھی بے لگاؤ رہتا ہی۔ جیسے من اور جگہ گیا ہوتا ہی تو بَدَبمان شبد یا روپ پدارتھون کو پرسُت ہوتے بھی نہین جانتا تیسے ہی جسکا من آتم پد مین استھت ہوا ہی اُسکو سُکھ دُکھ کرم نہین لگتا جو پُرش اَبھمان سے رہت ہی

وہ کرمون مین سُکھ دُکھ بھوگ کرتا درشٹ آتا ہی پرنت وہ اُسکو اسپرش نہین کرتا ہی دیکھو یہ بات بالک بھی جانتا ہی کہ جب من اور جگہ جاتا ہی تو سنتا ہوا بھی نہین سنتا ہی تیسے ہی وہ پُرش کرتا بھی نہین کرتا- ہے رام جی جسکا من اَسنگ ہوا ہی وہ دیکھتا ہی پرنت نہین دیکھتا- سُنتا ہی پرنت نہین سنتا- اسپرش کرتا ہی پرنت نہین کرتا- سونگھتا ہی پر نہین سونگھتا- رَس لیتا ہی پر نہین لیتا آدک جو کچھ کرم ہین اُنکو کرتے ہوئے بھی اکرتا ہی اور اُسکا چت آتم پد مین ملگیا ہی جیسے کوئی پردیس کو جاتا ہی اور وہ اُس دیس مین بیوہار کرم کرتا ہی پرنت اُس کا چت گھر مین رہتا ہی تیسے ہی گیانوان کا چت آتم پد مین رہتا ہی یہ بات مورکھ بھی جانتا ہی- جیسا مَن بہت تیزی کے ساتھ چلتا ہی تیسے ہی اُسکی سُدھ ہوتی ہے اور وہی بھاستا ہی اور نہین بھاستا- ہے رامچندر جی سب اَنرتھون کا کارن سنگ ہی ہی سنسار کے سنگ ہی سے جنم مَرن کے بندھن مین پڑتا ہی اِس سے سب اَنرتھون کا کارن سنسار کا سنگ ہی ہی- سب اِچھا کا کارن سنگ ہی اور سب اَبدا کا کارن سنگ ہی- سنگ کے تیاگ کرنے سے موکش رُوپ اور اجنما ہوتا ہی اِس سے سنگ کو تیاگ کرکے اور جیون مُکت ہوکر رہو- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ سب سندیہ رُوپی کُہرے کے دور کرنے والے شرد رت کے پَون ہین سنگ کسکو کہتے ہین یہ سنچھیپ سے مجھ سے کہیے- بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بھاؤ ابھاؤ جو پدارتھ ہین وہ سب سُکھ دُکھ کے دینے والے ہین- جس میلی باسنا سے یہ پراپت ہوتے ہین اُسی باسنا کو سنگ کہتے ہین- ہے رام جی دیہہ مین جو اہم بدھ ہوتی ہی اور سنسار کی جو سَت پرتیت ہی تو اِس سنسار کے اِشٹ انشٹ کو راگ دویش سہت گرہن کرتا ہی ایسی میلی باسنا کو سنگ کہتے ہین اور جیون مُکت کی باسنا دکھ سُکھ سے رہت شُدھ ہوتی ہی اُسکو نہ سنگ کہتے ہین اُسکی باسنا جنم مَرن نہین دیتی- ہے رام جی جس پُرش کے شریر مین ابھمان نہین ہوتا اور جو سورُوپ مین اِستھت ہی وہ شریر کے اشٹ انشٹ مین راگ دویش نہین کرتا کیونکہ باسنا شُدھ ہی اور وہ جو کچھ کرتا ہی سو بندھن کا کارن نہین ہوتا- جیسے بھونا ہوا بیج نہین اُگتا تیسے ہی گیانوان کی باسنا جنم مرن کا کارن نہین ہوتی اور جس کی برت جگت کے پدارتھون مین اِستھت ہی اور راگ دویش سے گرہن تیاگ کرتا ہی ایسی میلی باسنا جنمون کا کارن ہوتی ہی اِس باسنا کو تیاگ کر جب تم اِستھت ہوگے تب کرم کرتے ہوئے بھی نرلیپ رہوگے اور ہرکھ شوک آدک بکارون سے جب تم رہت ہوگے تب راگ دویش سے رہت اور بھے اور کرودھ سے اسنگ ہوگے-

ہے رامجی جسکا مَن اسنگ ہوا ہی وہ جیون مُکت ہوا ہی اِس سے تم راگ رہت ہوکر آتم تتو مین اِستھت ہو جیون مُکت پُرش اندریونکو جیت کر اِستھت ہوتا ہی اور تان تدبیر کو تیاگ کو سنتاپ سے رہت اِستھت ہوتا ہی وہ سب آتما جانکر کرم کرتا ہی پرنت بیوہار بُدھ سے رہت اسنگ ہوکر کرم کرتا ہی وہ کرتا بھی اکرتا ہی اُسکو آپدا یا سمپد اپراپت ہوا اپنے سبھاؤ کو نہین چھوڑتا- جیسے چھیر سمُدر سندر اچل پربت کو پاکر آپ اُجل

رنگ کو نہین چھوڑتا تیسے ہی جیون مُکت اپنے سوبھاؤ کو نہین چھوڑتا-
بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی- گیانی کو بہت آکر پڑے یا چکرورتی راج بلجاے- سانپ کا جنم پاوے یا اندر کا شریر پاوے ان سب مین وہ برابر یعنی ایک ہی طرح پر رہتا ہی اور آتم بھاؤ مین استھت ہوتا ہی- کسی بات کا دُکھ سُکھ نہین کرتا- وہ سب کرمون کو تیاگ کر طرح طرح کے بھاوسے رہت ہوکر استھت ہوتا ہی بچار کر کے جس نے آتم تتو پایا ہی وہ جیسے استھت ہوتا ہی تیسے ہی تم بھی استھت ہو اسی درشٹ کو پاکر آتم تتو کو دیکھو تب تم تاپ سے رہت ہوگے اور آتم پد کو پاکر پھر جنم مرن کے بندھن مین نہ پڑوگے فقط

شری جوگ بششٹھ کا اُپشم پرکرن پانچوان سماپت ہوا



نام کتاب	قیمت
مخزن برمھ گیان مسمی بہ آئینہ مذہب ہنود از لالہ جے دیال سنگھ۔	/۵
ست نام بہار بندرابن۔ از رائے بندرابن جی۔	/۱۳
ترجمۂ پوتھی جاتکا بھرن۔ مترجمہ لالہ جے گوپال عرضی نویس	/۱۰
گیتا مہاتم وگنیش چوتھ۔ از منشی رام سہائے تمنا۔	/۱
گور بیواہ منظوم۔ از منشی رام سہائے تمنا لکھنؤ۔	/۰
سدامان چرتر منظوم۔ فارسی اُردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے۔	/۰
رام گیتا منظوم۔ مؤلفہ منشی میوہ لال متخلص بہ عاجز	/۱
سیتا سوئمبر۔ منظوم از بابو گردہر نرائن	/۳
کتھاست نارائن منظوم۔ از منشی جگناتھ سہائے	/۰
گیان چوسر۔ عجیب وغریب کھیل گیان مین کاغذ خانی	/۰
اور خریدار فی صدی کے لئے	۹عہ/پ
کیرت ساگر مولفہ لالجی کائستھ	/۶
اننت کتھا۔ باتصویر از منشی رام ٹہل تخلص مبارک۔	/۰
ترجمۂ سودامان چرتر منظوم مسمی بہ منظوم فرخ از منشی گردھاری لال کائستھ	/۰

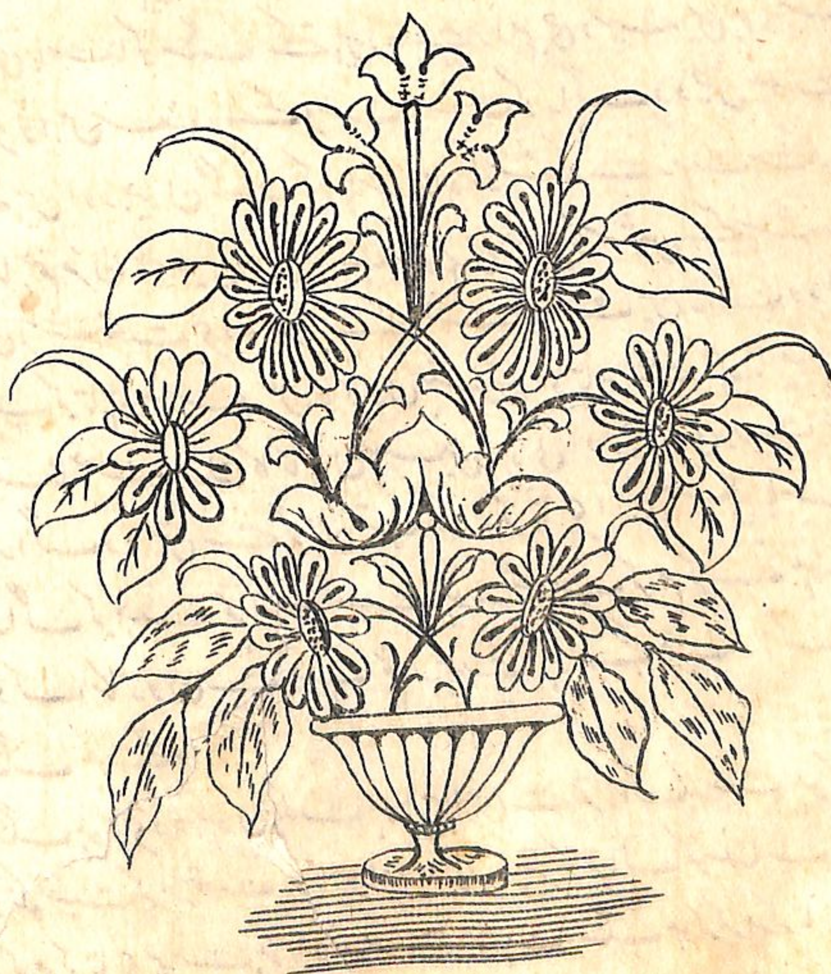
نام کتاب	قیمت
گجیندر موکش۔ منظوم از منشی جگناتھ خوشتر۔	/۰
ست نام بھاشا۔ از منشی جیکرن	/-
شکت چالیسی۔ از منشی شنکر دیال فرحت	/۰
اُمان پت دبجے۔ از منشی لال جی مل سوانحمری سری پنڈت اُمان پت تیواری اجودھیا نواسی۔	/۲
مجموعۂ بدھان۔ یعنی مدن مکھ چٹا شال بھوجن کرن۔ گرو کرن نت کرم بھر تری شتک وغیرہ از منشی لالجی صاحب	/۳
دیوی چرتر۔ مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پر ہلاد چرتر۔ از لالہ مہابلی پرشاد۔	/۱۰
ہنومان چالیسا۔ منظوم از منشی رام سہائے تمنا	/۰
لبشن لیلا منظوم۔ باتصویر۔	/۲
خیالات ماتا دین۔ جس مین خیال لاؤنی برہم گیان عجیب و غریب مرقوم ہین مصنفہ لالہ ماتادین کائستھ لکھنؤی۔	/۸
لاؤنی بنارسی۔ از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی	/۱۰۲
سائین کے سو خیال۔ معروف بہ چمنستان خیالات گوہر	

نام کتاب	قیمت
مجموعۂ خیال لاؤنی وٹھمری وغیرہ از منشی گیندن لال حصۂ اول۔	/۶
سائین کے سو خیال۔ حصۂ دوم۔	/۶
ایضاً۔ حصۂ اول و دوم یکجائی۔	/۱۲
کائست دھرم درپن۔ ورن اظہار برن وفرائض ذاتی کائستان۔ مترجمہ منشی لال جی کاکوروی۔	/۵
کاشف وقائق مذہب ہنود از حکیم مکھن لال۔	/۱۰
لنگ پوران۔ بھاشا حرف بحرف ترجمۂ ناگری بخط فارسی مترجمہ منشی سوامی دیال۔	عہ/۸
بھگت مال۔ مع فرہنگ از منشی تلسی رام۔	عا/پ
پوتھی گیان پرکاش۔ اُردو مصنفہ منشی گلزاری لال	/۳
نرسی لیلا اُردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال۔	/۱
بارہ گھڑی ہت اوپدیش اُردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب۔	/۰
بارہ گھڑی بروزن بارہ گھڑی دت لالجی صاحب از منشی چھدمی لال	/۰
بارہ گھڑی بخلاصۂ رامائن۔ اُردو نظم از منشی چھدمی لال۔	/-
سوبھیوان بزبان بھاشا بخط اُردو	/۱

رنگ کو نہین چھوڑتا تیسے ہی جیون مُکت اپنے سوبھاؤ کو نہین چھوڑتا -

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی - گیانی کو بپت آکر پڑے یا چکرورتی راج ملجاے - سانپ کا جنم پاوے یا اندر کا شریر پاوے ان سب مین وہ برابر یعنی ایک ہی طرح پر رہتا ہی اور آتم بھاؤ مین استھت ہوتا ہی - کسی بات کا دُکھ سُکھ نہین کرتا - وہ سب کرمون کو تیاگ کر طرح طرح کے بھاو سے رہت ہوکر استھت ہوتا ہی بچار کرکے جس نے آتم تتو پایا ہی وہ جیسے استھت ہوتا ہی تیسے ہی تم بھی استھت ہو اسی درشٹ کو پاکر آتم تتو کو دیکھو تب تم تاپ سے رہت ہوگے اور آتم پد کو پاکر پھر جنم مرن کے بندھن مین نہ پڑوگے فقط

شری جوگ بشسٹھ کا اُپشم پرکرن پانچوان سماپت ہوا



نام کتاب	قیمت
محزن برمھ گیان مسمی بہ آئینہ مذہب ہنود از لالہ جے دیال سنگھ۔	۵/
ست نام بہار بندرابن۔ از رائے بندرابن جی۔	۱۳/
ترجمہ پوتھی جانکا بھرن مترجمہ لالہ جے گوپال عرضی نویس	۱۰/
گیتا مہاتم وگنیش چوتھ۔ از منشی رام سہائے تمنا۔	۱/
گور بیواہ منظوم۔ از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی۔	۰/
سداماں چرتر منظوم۔ فارسی اردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے۔	ـ/
رام گیتا منظوم۔ مؤلفہ منشی میوہ لال متخلص بہ عاجز	۱/
سیتا سوئمبر۔ منظوم از بابو گردھر نرائن	۳/
کتھا ست نارائن منظوم۔ از منشی جگناتھ سہائے	۰/
گیان چوسر۔ عجیب وغریب کھیل گیان مین کاغذ حنائی	۰/
اور خریدار فی صدی کے لئے	عہ ۹ پ
کیرت ساگر مولفہ لالجی کائستھ	۶/
اننت کتھا۔ باتصویر از منشی رام ٹہل تخلص مبارک۔	۰/
ترجمہ سوداماں چرتر منظوم مسمی بہ منظوم فرسخ از منشی گردھاری لال کائستھ	ـ/

نام کتاب	قیمت
گجیندر موکش۔ منظوم از منشی جگناتھ خوشتر۔	۰/
ست نام بھاشا۔ از منشی جیکرن	ـ/
شکت چالیسی۔ از منشی شنکر دیال فرحت	ـ/
اُمان پت دگبجے۔ از منشی لال جی مل سوانحمری سری پنڈت اُمان پت تیواری اجودھیا نواسی۔	۲/
مجموعہ بدھان۔ یعنی مدن مکھ چٹا شال بھوجن کرن۔ گرو کرن نت کرم بھرتری شتک وغیرہ از منشی لالجی صاحب	۳/
دیوی چرتر۔ مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرہلاد چرتر۔ از لالہ مہابلی پرشاد۔	۱۰/
ہنومان چالیسا۔ منظوم از منشی رام سہائے تمنا	۰/
لبشن لیلا منظوم۔ باتصویر۔	۲/
خیالات ماتادین۔ جس مین خیال لاؤنی برہم گیان عجیب و غریب مرقوم ہین مصنفہ لالہ ماتادین کائستھ لکھنوی۔	۸/
لاؤنی بنارسی۔ از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی	۰۴/
سائین کے سوخیال۔ معروف بہ چمنستان خیالات گوہر	

نام کتاب	قیمت
مجموعہ خیال لاؤنی وٹھمری وغیرہ از منشی گیندن لال حصہ اول۔	۶/
سائین کے سوخیال۔ حصہ دوم۔	۶/
ایضاً۔ حصہ اول و دوم یکجائی۔	۱۲/
کایست دھرم درپن۔ ور اظہار برن وفرائض ذاتی کایستان۔ مترجمہ منشی لال جی کاکوروی۔	۵/
کاشف وقائق مذہب ہنود از حکیم مکھن لال۔	۱۰/
لنگ پوران۔ بھاشا حرف بحرف ترجمہ ناگری بخط فارسی مترجمہ منشی سوامی دیال۔	عہ ۸/
بھگت مال۔ مع فرہنگ از منشی تلسی رام۔	عاپ ۴
پوتھی گیان پرکاش۔ اردو مصنفہ منشی گلزاری لال	۳/
نرسی لیلا اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال۔	۱/
بارہ گھڑی ہست وپدیش اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب۔	۰/
بارہ گھڑی بروزن بارہ گھڑی دت لالجی صاحب، از منشی چھدمی لال	۰/
بارہ گھڑی بخلاصہ رامائن۔ اردو نظم از منشی چھدمی لال۔	ـ/
سوچیوان بزبان بھاکھا بخط اردو	۱/

نام کتاب	قیمت
خلاصۂ ترجمہ بھاگوت پوران۔ از منشی سکھ لال۔	ار
دھوسی مہاتم۔ مصنفہ پنڈت متھرا پرشاد۔	ـلر

کتب بیدانت بھاشا

نام کتاب	قیمت
جوگ بششٹ۔ جلی حروف چھاپہ ٹیپ کامل مجلد دو بھاگ مین۔ ترجمہ پنڈت پیارے لال جی اس مین بششٹ جی کا سری رامچندر جی سے بیراگ وغیرہ جوگ گیان مین اوپدیش کرنا بستار پوربک برنت ہے اقسام کاغذ تفصیل ذیل۔	سے،
بھگوت گیتا۔ مع ٹیکا بھاشا۔ ہنونس لال جی کاغذ سفید گندہ چھاپہ ٹیپ۔	۸ر
بھگوت گیتا بھاشا۔ دوہون مین از لبب جی چھاپہ ٹیپ۔	۴ر
پربودھ بن بہار۔ مصنفہ سوامی قیمو آنندجی چھاپہ ٹیپ اس مین پرمیشر کی استت بیدانت کی ریت سے برنت ہے۔	۴ر
بھگت مال۔ بھاشا۔ بانلک از راجہ پرتاپ سنگھ چھاپہ ٹیپ۔	۱۲ء

کتب فارسی متعلقہ مذہب ہنود

نام کتاب	قیمت
سنگ سیسی ملقب خیابان شوق	۱۲ر

نام کتاب	قیمت
رامائن مسیحی۔ از شاعر ماہر مسیح۔	عہ
مہابھارت فیضی۔ فیضی کی یہ مہابھارت جو بجنسہ سنسکرت سے فارسی مین نقل کی گئی ہے نہایت ہی عمدہ اور قابل قدر ہے علحدہ علحدہ پرب بھی موجود ہین جو حسب ذیل ہین مجموعی قیمت۔	ہعہ
آدپرب۔	۱۴ر
سبھا پرب۔	۵ر
بن پرب۔	۱۰ر
براٹ پرب۔	۳ر
بھیشم پرب۔	۴ر
درون پرب۔	۶ر
کرن پرب۔	۱۲ر
شل وسوپتک و استری پرب۔	۴ر
اُدیوگ پرب۔	۵ر
شانت پرب۔	عہ ۱۴ر
انوشاشن پرب۔	۱۴ر
اشومیدھ پرب۔	۱۴ر
اسرم باسک پرب۔	۳ر
موشل پرب۔	۲ر
مہاپرستهان پرب۔	ـر
سورگاروہن پرب۔	ـر
امرپرکاش رامائن۔	عہ
مجموعہ بیدانت سار ...	۱۲ر

نام کتاب	قیمت
جوگ بششٹ۔	۵ر
رامائن بالمیکی منظوم۔	عہ ۱۲ر
برج بلاس معروف بہ مظہر حسن۔	۸ر
راماسومید مسمی بجہان ظفر۔	۷ر
وثیقہ یادگار مقامات متبرکہ۔	۲ر
ریاض بہار گین یعنی سدامان چرتر فارسی از منشی بخشی رام کائستھ سرواستو	۱۰ر
کاشی استت۔ نہایت عمدہ حکایات اور نظمین مصنفہ منشی مٹھن لال کائستھ۔	۱ر
ناٹک اوپر بودھ چندر اودے نامک فارسی	۳ر
بھگوت گیتا اُردو جانکی ناتھ مع نقشہ جات	۶ر
حدائق المعرفت۔ در تصوف۔	۱۲ر
خیالات شیدا۔ تصوفانہ خیال۔	۱ر
مہاتم ایکادشی۔	ـر

تمام کتب مذہبی اہل ہنود بخط ناگری بھی مطبع ہذا مین موجود رہتی ہین جو فرمائش آنے پر روانہ کی جاتی ہین چونکہ یہ کتاب اُردو کی کتاب ہے اس واسطے یہان صرف وہی کتابین لکھی گئی ہین جو مذہبی اہل ہنود اُردو یا فارسی مطبع مین موجود ہین۔ ہندی۔ ناگری۔ سنسکرت۔ بھاشا۔ کی علحدہ فہرست موجود ہے اُس کو دیکھ کر ہر شخص کتب موجودہ پر واقفیت حاصل کرسکتا ہے۔

المشتہر

منیجر مطبع نولکشور پریس صیغہ بکڈپو

فہرست کتب

نام کتاب	قیمت
خلاصۂ ترجمہ بھاگوت پوران۔ ازمنشی سکھ لال۔	۱/
وشنو سہی مہاتم۔ مصنفہ پنڈت متھرا پرشاد۔	ـ/

کتب بیدانت بھاشا

نام کتاب	قیمت
جوگ بششٹ۔ جلی حروف چھاپہ ٹیپ کامل مجلد دو بھاگ مین۔ مترجمہ پنڈت پیارے لال جی اس مین بششٹ جی کا سری رامچندر جی سے بیراگ وغیرہ جوگ گیان مین اوپدیش کرنا بتاریہ پوریک برنن ہی اقسام کاغذ بہ تفصیل ذیل۔	[illegible]
بھگوت گیتا۔ مع ٹیکا بھاشا۔ ہنومن لال جی کاغذ سفید گندہ چھاپہ ٹیپ۔	۸/
بھگوت گیتا بھاشا۔ دوہون مین از بلب جی چھاپہ ٹیپ۔	۴/
پربودھ جن بہار۔ مصنفہ سوامی فقیرآنندجی چھاپہ ٹیپ اس مین پرمیشر کی استت بیدانت کی ریت سے برنن ہے۔	۴/
بھگت مال۔ بھاشا۔ بلرتک ازراجہ پرتاپ سنگھ چھاپہ ٹیپ۔	[illegible]

کتب فارسی متعلقہ مذہب ہنود

نام کتاب	قیمت
سنوگ سعدی ملقب بہ [illegible]	۱۲/
رامائن مسیحی۔ از شاعر ماہر مسیح۔	عہ
مہابھارت فیضی فیضی کی یہ مہابھارت بجنسہ سنسکرت سے فارسی مین نقل کی گئی ہے نہایت ہی عمدہ اور قابل قدر ہے علیحدہ علیحدہ پرب بھی موجود ہین جو حسب ذیل ہین مجموعی قیمت۔	ہعہ
آدپرب۔	۱۴/
سبھاپرب۔	۵/
بن پرب۔	۱۰/
براٹ پرب۔	۳/
بھیشم پرب۔	۴/
درون پرب۔	۶/
کرن پرب۔	۱۲/
شل وسوپتک و استری پرب	۴/
اُدیوگ پرب۔	۵/
شانت پرب۔	۱۴/عہ
انوشاشن پرب۔	۱۴/
اشومیدھ پرب۔	۱۴/
اسرم باسک پرب۔	۲/
موشل پرب۔	۲/
مہاپرستھان پرب۔	ـ/
سورگارہن پرب۔	ـ/
امرپرکاش رامائن۔	[illegible]
مجموعہ بید [illegible]	
جوگ بششٹ۔	۵/
رامائن بالمیکی منظوم۔	۱۲/عہ
برج بلاس معروف بہ مظہر حُسن۔	۸/
راماسو میدھ مسمّی بجہان ظفر۔	۷/
وثیقہ یادگار مقامات متبرکہ۔	۲/
ریاض بہار گلین یعنی سداماں چرتر فارسی ازمنشی بخشی رام کائستھ سریواستو	۱۰/
کاشی استت۔ نہایت عمدہ حکایات اور نظمین مصنفہ منشی مٹھن لال کائستھ۔	۱/
ناٹک اوپر بودھ چندر اودے ناٹک فارسی	۳/
بھگوت گیتا اُردو۔ جانکی ناتھ مع نقشہ جات	۸/عہ
حدائق المعرفت۔ در تصوف۔	۱۲/
خیالات شیدا۔ تصوفانہ خیال۔	۱/
مہاتم ایکادشی۔	ـ/

تمام کتب مذہبی اہل ہنود بخط ناگری بھی مطبع ہذا مین موجود رہتی ہین جو فرمائش آنے پر روانہ کی جاتی ہین چونکہ یہ کتاب اُردو کی کتاب ہے اس واسطے یہان صرف وہی کتابین لکھی گئی ہین جو مذہبی اہل ہنود اُردو یا فارسی مطبع مین موجود ہین۔ ہندی۔ ناگری۔ سنسکرت۔ بھاشا۔ کی علیحدہ فہرست موجود ہے اُس کو دیکھ کر ہر شخص کتب موجودہ پر واقفیت حاصل کرسکتا ہے۔

المشتہر

مینجر مطبع نولکشور پریس صیغہ بکڈپو

ॐ सदी राम ॐ सदी राम ॐ सदी राम

ॐ सदी राम

ॐ सदी राम

ॐ सदी राम

ॐ सदी राम	ॐ सदी राम
ییرہ دانہ کب چاوم داہو	ست گورو چھ گھدایلہ داہو
ॐ सदी राम	ॐ सदी राम
تریہ بانہ کانسہ آمہ باوے	دلیسرادان چھم بخشہ بھاو
ॐ सदी राम	ॐ सदी राम
ترشن فروان گامہ گامو	ست گورو موکھہ دائلہ را
ॐ सदी राम	ॐ सदी राम
زالت کام گردد کالب تم	ییتھ دراو سار سوہم
ॐ सदी राम	ॐ सदी राम
ادویرہ چانہ ست گانش آمو	زندہ لس مردس ابادکرہ
ॐ सदी राम	ॐ सदी राम
رود سنہ گرہ گرہ خراوک رال	اترہ ننرزون چھہ داہو
ॐ सदी राम	ॐ सदी राम
من تے پیران لس کرہ ارن	سالکات وچھہ سوہ ناران
ॐ सदी राम	ॐ सदी राम
ییتھ پاٹھہ محنن وچھہ راو	کوہ سالکس تارہ چھو نوی اکھ
ॐ सदी राम	ॐ सदी राम
ناویرہ تلہ یگلہ ورزہ داو	فدلہ نہ چھہ روزم یتہ باہو
ॐ सदी राम	ॐ सदी राम

[illegible]